وما آتاكم الرسول فخذوه وما نهاكم عنه فانتهوا

www.KitaboSunnat.com

سنن نسائی شریف

پانچ ہزار ... احادیث نبوی کا مستند اردو ترجمہ

ترجمہ
حضرت علامہ وحید الزمان

اسلامی اکادمی اردو بازار لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

❀❀❀ توجہ فرمائیں! ❀❀❀

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب............

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اپ لوڈ (UPLOAD) کی جاتی ہیں۔
- متعلقہ ناشرین کی اجازت کے ساتھ پیش کی گئی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات کی نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

❀❀❀ تنبیہ ❀❀❀

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں

ٹیم کتاب وسنت ڈاٹ کام

webmaster@kitabosunnat.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

القرآن

www.KitaboSunnat.com

سنن نسائی شریف مترجم

جلد سوم

۵۷۶۴ احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا مستند اور گرانبہا مجموعہ جس کو شیخ الاسلام زین المحدثین امام ابو عبدالرحمٰن نسائی نے پانچ لاکھ احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مجموعہ سے منتخب فرمایا تھا۔

ترجمہ و فوائد:۔

حضرت علامہ وحید الزمان رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

اسلامی اکادمی ○ اردو بازار لاہور پاکستان

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نام کتاب ---------- سنن نسائی
جلد ---------- جلد سوم
نام مؤلف ---------- امام ابو عبدالرحمٰن نسائی رحمۃ اللہ علیہ
نام مترجم ---------- علامہ وحید الزماں رحمۃ اللہ علیہ
ترتیب و تصحیح ---------- عبدالصمد ریالوی
طابع ---------- ابو مومن منصور احمد عفی عنہ
ناشر ---------- اسلامی اکادمی اردو بازار لاہور۔ پاکستان
کتابت ---------- ایوب شہزاد۔ نواز خرم
مطبع ---------- زاہد بشیر پرنٹرز۔ لاہور
تاریخ اشاعت اوّل ---------- ربیع الاوّل ۱۴۰۶ھ دسمبر ۱۹۸۵ء
قیمت ---------- مکمل سیٹ

www.KitaboSunnat.com

۹۹-... جے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور
نمبر 05432

ہر قسم کی اسلامی کتب ملنے کا پتہ

اسلامی اکادمی ۔ اُردو بازار ۔ لاہور ۔ پاکستان

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محترم قارئین

www.KitaboSunnat.com

موجودہ تاریکی کے دور میں ناول افسانے اور بے سروپا داستانوں کے علاوہ جدید سے جدید نظریات کے رسائل و کتب اور ڈائجسٹ اپنی کارستانیاں دکھا رہے ہیں۔ ان حالات میں قرآن کریم اور احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کو ہم نے اپنے لیے ایک عظیم سعادت سمجھتے ہوئے اس کام کے لیے آپ نے آپ کو وقف کر دیا ہے۔

چنانچہ ہم نے کتب تفاسیر اور احادیث کے تراجم شائع کرنے کی عظیم ذمہ داری اٹھائی مولانا ابو الکلام آزاد کی تفسیر ترجمان القرآن مکمل تین جلد اور تفسیر فی ظلال القرآن مولانا سید قطب شہید کی مسلسل اشاعت اسی سلسلہ کی کڑیاں ہیں۔

کتب احادیث کے تراجم کے سلسلہ کی ہماری پہلی کوشش مؤطا امام مالک مع ترجمہ و حواشی علامہ وحید الزمان رحمہ اللہ ہے جس کے کئی ایڈیشن بہترین کتابت و طباعت کے ساتھ ہم شائع کر چکے ہیں۔ دوسری کتاب سنن ابی داؤد مع ترجمہ و حواشی علامہ صاحب موصوف نہایت بہترین انداز میں شائع کی۔

اب الحمد للہ صحاح ستہ میں سے تیسری کتاب سنن نسائی سابقہ روایات کے مطابق ہدیہ ناظرین کر رہے ہیں۔ امام نسائی رحمہ اللہ تعالیٰ جو جلیل القدر محدث فقیہ اور حافظ ہیں ان کی یہ کتاب "السنن" اپنی اہمیت کے لحاظ سے کتب اصول میں ممتاز مقام رکھتی ہے بلکہ حسن ترتیب، طریق استدلال، صحت نقل، توضیح اہمالات اور بیان علل کے پیش نظر بعض مغاربہ نے اس کو تمام صحاح ستہ پر اولیت دی ہے۔

اس سے قبل یہ کتاب علامہ وحید الزمان رحمہ اللہ تعالیٰ کے نہایت سلیس ترجمہ اور بریکٹوں میں تشریح کے علاوہ مفید حواشی کے حواشی کے ساتھ شائع ہو چکی ہے مگر ہم اس کتاب کو مزید مندرجہ ذیل زیورات سے آراستہ کر کے شائع کر رہے ہیں جن سے پہلے یہ کتاب محروم تھی۔

(۱) علامہ صاحب مرحوم کے ترجمہ و تشریح میں حتی الامکان صحت اور صفائی کو مدنظر رکھا گیا۔

(۲) علامہ صاحب رحمہ اللہ کے فوائد و حواشی نیچے لگا دیئے گئے۔ اس سے قبل حواشی بین الترجمہ اور ترجمہ کے آخر میں درج تھے۔

(۳) احادیث کے ساتھ ان کے حواشی لگا دیئے گئے۔ اس سے پہلے اسانید کے اہمال و حذف سے یہ کتاب شائع ہوتی رہی۔ علامہ صاحب نے چونکہ متعدد نسخوں کو سامنے رکھ کر تمام احادیث کو جمع کر دیا تھا اس لیے مختلف نسخوں سے ہم نے اسانید تلاش کر کے احادیث کے ساتھ لگا دی ہیں۔

(۴) مختلف نسخوں کو سامنے رکھ کر کچھ احادیث اور تراجم جو دوسرے نسخوں میں موجود تھے شامل کر دیئے گئے۔

(۵) احادیث کو شمار کر دیا گیا ہے اور ہر حدیث کے شروع میں نمبر لگا دیئے گئے ہیں۔

(۶) ابواب کو بھی شمار کر کے نمبر لگائے گئے ہیں۔

(۷) شروع میں ابواب کی مکمل فہرست لگا دی گئی تاکہ آسانی ہو جائے۔ نیز مولانا محمد عبدہٗ دامت فیوضہم سے مقدمہ و تلخیص

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور جامعیت کا حامل ہے درج کر دیا گیا اس کے علاوہ کتابت و طباعت اور کاغذ وغیرہ امور کو بھی اس عظیم کتاب کی شان کے مطابق کرنے کی کوشش کی ہے اس کتاب کی ترتیب و تصحیح میں میرے فاضل دوست مولانا عبدالصمد صاحب ریالوی نے بہت محنت کی اللہ تعالیٰ جزاء خیر دے۔

اب آپ ہی یہ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ کس حد تک ہم اپنے اس مقصد میں کامیاب ہوئے ہیں اور ہم اپنے تمام قارئین سے یہ امید رکھتے ہیں کہ مفید مشوروں اور اپنے قیمتی آراء سے نوازنے کے ساتھ ساتھ ان نقائص کی بھی نشاندھی کریں گے جو ہم سے رہ گئے ہوں تاکہ آئندہ ایڈیشنوں میں ان کی تلافی بھی کی جا سکے۔

اصل کام خدمت دین اسلام ہے اور ہمارا نقطہ نظر بھی اس کتاب کی اشاعت سے محض اللہ تعالیٰ کی رضامندی ہے۔ شاید یہ کتاب ہی ہمارے گناہوں کی معافی کا سبب بن کر اللہ تعالیٰ کے ہاں سرخرو ہونے کے اسباب مہیا کر دے۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہم سے اپنے دین کی خدمت کے کام لے۔

www.KitaboSunnat.com

ابو مومن منصور احمد عفی عنہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام ابوعبدالرحمٰن نسائی[1]

سنہ ۲۱۴ھ، ۲۱۵ھ .... متوفی ۳۰۳ھ

www.KitaboSunnat.com

نام ونسب: آپ کا نام احمد اور ابوعبدالرحمٰن کنیت تھی۔ سلسلہ نسب یہ ہے "احمد بن شعیب بن علی بن سنان بن بحر بن دینار بن نسائی الخراسانی[2] — لیکن بعض نے احمد بن علی بن شعیب نام ذکر کیا ہے[3] یہ درست نہیں اس کے برعکس صحیح وہی ہے جسے اکثر اصحاب الطبقات اور مورخین نے نقل کیا ہے۔

پیدائش: اصحاب الطبقات اور مورخین نے آپ کے سن پیدائش میں اختلاف کیا ہے۔ بعض نے سنہ ۲۱۴ھ اور بعض نے سنہ ۲۱۵ھ بیان کیا ہے[4]۔ اور بعض نے سنہ ۲۲۵ھ بھی ذکر کیا ہے[5]۔ جیسا کہ مولانا ضیاء الدین صاحب نے شذرات اور حسن المحاضرہ کے حوالہ سے نقل کیا ہے۔ لیکن شذرات کا حوالہ دینا درست نہیں، کیونکہ علام ابن العماد نے امام نسائی رح کی وفات سنہ ۳۰۳ھ ذکر کرتے ہوئے کہا ہے ولہ ثمان وثمانون سنۃ[6] اس لحاظ سے ان کی پیدائش سنہ ۲۲۵ھ میں کسی صورت میں بھی نہیں بنتی۔

محدث مبارکپوری رح نے امام نسائی رح سے نقل کیا ہے۔

یشبہ ان یکون مولدی فی سنہ ۲۱۵ ھجریہ[6]

جس سے سنہ ۲۱۴ھ یا سنہ ۲۱۵ھ کا تردد بھی ختم ہو جاتا ہے، غالباً لفظ یشبہ ہی سے بعض نے ان کی پیدائش سنہ ۲۱۴ھ میں بتائی ہے۔ واللہ اعلم۔

وطن: امام نسائی رح نے اگرچہ بعد میں مستقل سکونت مصر ہی میں اختیار کر لی تھی، لیکن آپ کی پیدائش خراسان کے مشہور شہر "نسا" میں ہوئی۔ جو حرف نون اور سین کی فتح کے ساتھ اور ہمزہ مقصورہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ اور کبھی عرب لوگ اس ہمزہ کو واؤ بدل کر نسبت کرتے وقت "نسوی" بھی کہا کرتے ہیں۔ اور قیاس بھی یہی چاہتا ہے لیکن مشہور نسائی ہے (بستان)

رحلت وسفر: امام نسائی رح کی ابتدائی تعلیم کا پتہ نہیں چل سکا، صرف آپ کے طلب حدیث کے لیے دور دراز کے اسفار کے تذکرے ملتے ہیں۔ جن میں حجاز، عراق، شام، جزائر اور خراسان شامل ہیں، آپ کا پہلا سفر خراسان کی طرف تھا، وہاں کے مشائخ سے استفادہ کے بعد بغداد کو شرف ورود بخشا، وہاں امام قتیبہ کے پاس ایک سال دو ماہ رہے

---

[1] التذکرہ ص ۲۴۱ ج ۲ طبقات الشافعیہ ص ۸۳ ج ۲ بستان ص ۱۹۷ وغیرہ [2] البدایہ ص ۱۲۳ وخیلات الاعیان ۱۲ [3] بستان البدایہ، التذکرہ۔ التہذیب طبقات شافعیہ وغیرہ [4] تذکرۃ المحدثین ص ۲۷۲ [5] شذرات ص ۲۳۹ ج ۲ [6] مقدمہ تحفہ ص ۶۵۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیکن اس رحلت کے سن میں اختلاف ہے محدث مبارکپوری، امام نسائی رح سے نقل فرماتے ہیں :۔

ان رحلتی الاولی الی قتیبۃ کانت فی سنۃ خمس وثلاثین[1]۔

علامہ سبکی طبقات شافعیہ میں لکھتے ہیں :۔

رحل الی قتیبۃ وھو ابن خمسۃ عشرۃ سنۃ[2]۔

حافظ ابن کثیر آپ کی رحلت بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں :۔ (البدایہ ص۱۲۳)

رحل الی الآفاق واشتغل بسماع الحدیث والاجتماع بالائمۃ الحذاق :۔ البدایہ ص۱۲۳ ج۱۱

اساتذہ کے اوطان سے اسفار کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے، اور ان کے طبقات سے کچھ ترتیب بھی قائم کی جا سکتی ہے۔

www.KitaboSunnat.com

شیوخ :۔ امام نسائی کو جن مشائخ سے استفادہ کا موقعہ میسر ہوا ہے، ان میں امام محمد بن اسمٰعیل بخاری، امام ابوداؤد، امام احمد وابنہ عبداللہ، الحارث بن مسکین، محمد بن عبدالاعلی، علی بن خشرم، ابراہیم بن یعقوب الجوزجانی، احمد بن بکار، عمرو بن زرارہ، محمد بن بشار، عمرو بن الفلاس، یعقوب بن ابراہیم الدورقی، عبداللہ بن سعید الکندی عباس بن عبدالعظیم العنبری، محمد بن المثنی، زیاد بن یحیی الحسانی، اسحق بن راہویہ، قتیبہ بن سعید، علی بن حجر، ہشام بن عمار خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

تلامذہ :۔ امام نسائی کے حلقہ درس میں شریک ہونے والے اصحاب کو "امامت" کے سے ممتاز لقب کا شرف حاصل ہوا ہے۔ آپ کے مشہور تلامذہ میں (۱) ابوالقاسم طبرانی، (۲) حافظ ابوعوانہ (۳) امام ابوجعفر طحاوی رح (۴) امام ابوبشر الدولابی (۵) امام ابوجعفر عقیل (۶) امام ابراہیم بن محمد بن صالح (۷) ابوعلی حسین بن محمد نیشاپوری (۸) حمزہ بن محمد الکنانی (۹) محمد بن عبداللہ بن حیویہ (۱۰) حسن بن الخضر السیوطی (۱۱) ابوبکر السنی، (۱۲) ابوبکر الحداد الفقیہ وغیرہم خاص نمایاں ہیں۔

مؤخر الذکر ابوبکر ابن الحداد المصری ایسے شخص ہیں۔ جنہوں نے امام نسائی رح کے علاوہ کسی اور سے روایت نہیں کی امام دارقطنی رح فرماتے ہیں۔

کان ابن الحداد کثیر الحدیث ولم یحدث عن غیر النسائی وقال جعلتہ حجۃ بینی وبین اللہ تعالیٰ ۱۲ (طبقات الشافعیہ ص۱۱۳ ج۲ التذکرۃ ص۲۴۳ البدایہ ص۱۲۳ ج۱۱)

علامہ سبکی رح نے ۱۲ صفحات میں ابن الحداد کا ترجمہ پھیلایا ہے۔

حفظ واتقان : قدرت نے امام نسائی رح کو غیر معمولی قوت حفظ سے نوازا تھا۔ یہاں تک کہ علامہ ذہبی رح نے انہیں امام مسلم رح سے احفظ کہا ہے۔ علامہ سبکی لکھتے ہیں۔

سألت شیخنا اباعبداللہ الذہبی الحافظ وسألتہ ایہما احفظ مسلم بن الحجاج صاحب الصحیح او النسائی فقال النسائی ۔ (طبقات الشافعیہ ص۸۳ ج۲)

۱؎ مقدمہ تحفہ ص۶۶ ومقدمہ نسائی ص۲۱ ۲؎ طبقات الشافعیہ ص۸۴ ج۲ التذکرہ ص۲۱۹ ج۲۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علامہ سیوطی رحمہ نے آپ کو ان الفاظ سے خراج تحسین پیش کیا ہے۔

الحافظ احد الحفاظ المتقنین" حسن المحاضرہ ص۱۳۵ ج ا۔ تذکرۃ المحدثین ص۲۷۴)

ابن یونس فرماتے ہیں:۔

کان النسائی اماما فی الحدیث ثقۃ ثبتا حافظاً۔ (ہدایہ ص۱۲۳)

اصحاب علم وکمال نے آپ کے علم کا اعتراف کیا ہے۔ اور آپ کو مسلمانوں کا مقتدیٰ وامام تسلیم کیا ہے امام دارقطنی رقمطراز ہیں:۔

ابو عبد الرحمٰن مقدم علی کل من یذکر بھذا العلم من اھل عصرہ۔

التذکرہ، البدایہ، التہذیب، طبقات الشافعیۃ")

حافظ ابو علی فرماتے ہیں:۔

"ھو الامام فی الحدیث بلا مدافعۃ"

www.KitaboSunnat.com

امام حاکم مامون مصری سے نقل کرتے ہیں۔

خرجنا مع ابی عبد الرحمٰن الی طرسوس سنۃ للغداء[1] فاجتمع جماعۃ من مشائخ الاسلام واجتمع من الحفاظ عبد اللہ بن احمد بن حنبل ومحمد بن ابراھیم مربع وابو الاذان وکلیجۃ وغیرھم فتشاوروا من ینتقی[2] لھم علی الشیوخ فاجتمعوا علی ابی عبد الرحمٰن النسائی وکتبوا کلھم بانتخابہ۔ (معرفت علوم الحدیث ص۸۲)

ابن عدی کا بیان ہے کہ میں نے منصور فقیہ اور احمد بن محمد طحاوی سے سنا کہ وہ مسلمانوں میں سے یکتا ہیں۔ الغرض امام موصوف کے کمال وفضل کا اعتراف جملہ محدثین اور اصحاب الطبقات کے ہاں مسلم ہے۔ حافظ ابن کثیر فرماتے ہیں۔

وکذلک اثنی علیہ غیر واحد من الائمۃ وشھدوا لہ بالفضل والتقدم فی ھذا الشان۔

(علامہ ذہبیؒ فرماتے ہیں)

ھو احذق بالحدیث وعللہ ورجالہ من مسلم والترمذی وابی داؤد وھو جار فی مضمار البخاری وابی ذُرعۃ۔ (توضیح الافکار امیر یمانی ص۲۲ / ۱ج)

ورع وتقویٰ:۔ امام نسائی رح کی علمی زندگی کا اندازہ محمد بن المظفر کے اس قول سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے جسے علامہ ذہبیؒ نے ان الفاظ میں بیان کیا ہے۔

"سمعت مشائخنا بمصر یصفون اجتھاد النسائی فی العبادۃ باللیل والنھار وانہ خرج الی الغزو مع امیر مصر فوصف فی شھامتہ واقامتہ السنن الماثورۃ فی فداء المسلمین واحترازہ عن مجالس السلطان الذی خرج معہ۔

(التذکرہ)

ابن اثیر جامع الاصول میں فرماتے ہیں کہ امام نسائی رح کے ورع وتقویٰ پر اس سے بڑھ کر اور کیا دلیل ہو سکتی ہے کہ اپنے استاذ حارث بن مسکین سے انہوں نے جس حالت میں سماع کیا اس کو اسی انداز سے یعنی قرأۃ علیہ" وانا اسمع" سے بیان کیا ہے

[1] بالاصل "النداء" محرفا من "الغداء"، [2] بالاصل "ینتق" کذا کما قال الاستاذ الدکتور السید معظم حسین فی تعلیقہ علی معرفۃ علوم الحدیث ۱۲۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت مولانا نواب وحید الزمان رحمۃ اللہ علیہ

www.KitaboSunnat.com

تاریخ ولادت ووفات مولانا موصوف، بتاریخ ۱۰ رجب ۱۲۶۶ھ (۱۸۵۰ء) بمقام کانپور (صوبہ یوپی، ہندوستان) پیدا ہوئے۔ اور ۲۵ شعبان ۱۳۳۸ھ (۱۵ مئی ۱۹۲۰ء) کو ستر اکہتر برس کی مبارک عمر پاکر وقار آباد ضلع حیدر آباد دکن (ہند) میں انتقال فرمایا اور وہیں مدفون ہوئے تغمدہ اللہ بغفرانہ و ادخلہ بحبوحۃ جنانہ۔

مولانا ایک علمی خاندان کے فرد فرید تھے۔ آباؤ اجداد ملتان سے لکھنؤ آئے۔ بعدہ کانپور سکونت اختیار کی۔

نام ونسب وحید الزمان بن مسیح الزمان بن نور محمد بن شیخ احمد فاروقی ملتانی ثم حیدر آبادی "وقار نواز جنگ بہادر" خطاب۔

تعلیم وتربیت جیسا کہ اس زمانہ میں رواج تھا، قرآن مجید ناظرہ اور باترجمہ، نیز اردو فارسی کی تعلیم اپنے والد مولانا مسیح الزمان (متوفی مکہ مکرمہ ۱۲۹۵ھ) سے آٹھ سال کی عمر تک حاصل کرلی۔ بعدہ درس نظامی کی ابتدائی کتابوں سے لے کر انتہائی عربی علوم منقول کی اپنے ہاں کے مختلف ماہر فنون اساتذہ اور مدرسہ فیض عام کانپور سے تکمیل کی۔ پندرہ برس کی عمر میں فارغ التحصیل بھی ہوگئے۔

اساتذۂ فنون مولانا مفتی عنایت احمد صاحب (مصنف علم الصیغہ وغیرہ) مولانا محمد سلامت اللہ صاحب کانپوری (تلمیذ شاہ عبدالعزیز دہلوی)، مولانا محمد بشیر الدین قنوجی (مصنف شرح مسلم الثبوت وتفہیم المسائل وغیرہ)، مولانا محمد عبدالحی لکھنوی، مولانا عبدالحق بنارسی نیوتنوی (تلمیذ مولانا محمد اسمٰعیل شہید وامام شوکانی) مولانا محمد لطف اللہ علی گڑھی۔

مشائخ حدیث حضرت شیخ الکل فی الکل مولانا سید محمد نذیر حسین محدث دہلوی عرف میاں صاحب، شیخ حسین بن محسن الانصاری الیمانی، مولانا محمد بشیر الدین قنوجی، شیخ احمد بن عیسیٰ الشرقی الحنبلی، مولانا حافظ عبدالعزیز صاحب محدث لکھنوی مولانا الشیخ عبدالدین المدنی، مولانا فضل الرحمٰن مراد آبادی، رحمہم اللہ اجمعین۔

تحصیل علوم کے بعد ۱۲۸۳ھ / ۱۸۶۶ء میں آپ کے والد مولانا مسیح الزمان نے ریاست حیدر آباد دکن (ہند) میں ملازم کرادیا۔ ۴۴ برس برابر نہ صرف ملازمت میں رہے۔ بلکہ بعض مناصب پر بھی فائز ہوئے اور وہاں کے دستور کے مطابق "وقار نواز جنگ بہادر" سرکاری خطاب سے بھی نوازے گئے۔

علمی ذوق وراثت میں ملا تھا، بلا کے ذہین، مطالعہ گویا طبیعت ثانیہ تھی، سرعت فہمی اور زود نویسی دونوں سے بہرہ ور حافظہ کی نعمت سے مالا مال، ان سارے اوصاف پر آپ کا کثیر التالیف ہونا بہترین شہادت ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تلاوتِ قرآن مجید سے شغف
ملازمت ہی کے دوران ۴۴ سال کی عمر میں تھے کہ حفظِ قرآن کی طرف خیال آ گیا۔ کم و بیش ڈیڑھ سال کی مدت میں قرآن مجید بھی حفظ کر لیا۔ پھر ہر ماہ میں دو دو دفعہ ختم کرنے کا آخر عمر تک التزام رکھا۔

تصوّف
اپنے دور کے دستور کے مطابق سلسلہ قادریہ پھر نقشبندیہ میں مولانا فضل الرحمٰن مراد آبادی سے بیعت تھے جن سے حدیث مسلسل یا مترجمہ کی سند بھی حاصل کی۔

ذوقِ شاعری
شعر و سخن کا ذوق بھی تھا عربی اور اردو دونوں میں آپ کے اشعار ملتے ہیں۔ مثلاً تیسرالباری کے آخر میں تاریخ کا آغاز و اختتام وغیرہ۔

انگریزی کی بھی ۱۹۱۲ء میں چھ ماہ کے عرصے میں اتنی استعداد پیدا کر لی تھی کہ قومی مجالس میں ضروری گفتگو تفصیل سے کر لیتے تھے۔

سفرِ حج
تین دفعہ حج بیت اللہ اور زیارتِ مدینہ منورہ سے مشرف ہوئے (۱۳۱۵ھ، ۱۲۹۴ھ اور ۱۳۳۲ھ) پہلے دو اپنے والد مولانا مسیح الزمان کی معیت میں۔ آخری سفر پر اپنی اہلیہ سمیت اس نیت سے گئے کہ مدینہ منورہ میں اب ہاتھ رکھیں گے لیکن بعض ایسے ناگزیر اسباب پیدا ہو گئے کہ وطن واپس آنا پڑا۔ بعد میں پہلی جنگِ عظیم چھڑ گئی۔ اس پر پھر واپس مدینہ منورہ نہ پہنچ سکے۔

مجلس مدینہ یونیورسٹی کی رکنیت
آخری مرتبہ مدینہ منورہ کے قیام کے دوران ۱۳۳۲ھ/۱۹۱۴ء میں عرب و ترک عمائد کی طرف سے مدینہ منورہ میں ایک یونیورسٹی بنانے کے لیے ایک مجلس ترتیب دی گئی۔ جس کے ارکان میں نامور انقلابی صاحب علم و فکر مولانا سید جمال الدین افغانی بھی تھے۔ مولانا بھی اس کے رکن نامزد کیے گئے تھے۔ (تذکرۃ الوحید ص۲۶)

قومی خدمات
مولانا کو با ایں ہمہ شغفِ علمی و انہماکِ ترجمہ و تالیف اور منصبی مصروفیات، قومی اور ملکی حالات سے ہمیشہ دلچسپی رہی۔ چنانچہ ندوۃ العلماء لکھنؤ، علی گڑھ کالج (جو بعد میں یونیورسٹی کہلائی)، مدرسہ فیضِ عام (کانپور)، انجمن اخوان الصفا، جلسہ خیر خواہ ہند، انجمن اہلحدیث، مدارس وغیرہ، سماجی اور مذہبی معاملات میں گرمجوشی سے حصہ لیتے تھے۔ اکثر مجالس میں وعظ اور تقریریں بھی کرتے تھے۔ تاہم بحث و مناظرہ کو ناپسند کرتے تھے۔

مسلک
مولانا شروع میں بڑے پکے حنفی تھے۔ کتاب "نور الہدایۃ" ترجمہ و تشریح شرح وقایہ، اسی دور کی تالیف ہے۔ اس کے دیباچے میں نہ صرف یہ کہ وجوبِ تقلیدِ شخصی پر تفصیلی دلائل دیئے ہیں۔ بلکہ دوسرے مقامات میں بھی اہلحدیث کے مسائل پر تنقید و جرح کی ہے لیکن اس کے بعد اپنے بڑے بھائی مولانا بدیع الزمانؒ (جو واقعۃً بڑے پختہ اہلِ حدیث تھے) تبادلۂ افکار و خیالات کے نتیجے میں آپ نے تقلیدِ شخصی ترک کر دی تھی اور اپنے علم و تحقیق کے مطابق دلیلِ صحیح کی پیروی کرتے تھے مرحوم اپنے اس بھائی سے بہت متاثر تھے۔ چنانچہ ان کے بارے میں خود لکھا ہے۔

"مولوی حاجی بدیع الزماں صاحب مرحوم و مغفور جنہوں نے ۱۳۱۲ھ میں بمقام حیدر آباد بعمر شصت سال تخمیناً انتقال کیا اور اسی شہر میں مدفون ہوئے۔ واعظ بے نظیر تھے۔ ان کی شیریں کلامی کی تعریف مدراس، بنگلور، حیدر آباد، بنگالہ، پنجاب، رنگون، کلکتہ، دہلی اور لکھنؤ ہر ایک شہر میں زبان زد خلائق ہے ان کی تصنیفات و تالیفات یہ ہیں۔
فہرست قرآن، سبیکۃ الذہب الابریز، ترجمہ ترمذی، سیف الموحدین، ترجمہ انتہائی الاستواء بزبان اردو۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تذکرۃ الوحید حیدر آباد دکن ۱۹ ؁ء۔

صاحب نزہتہ الخواطر مولانا کے تذکرہ میں لکھتے ہیں۔

کان شدیدا فی التقلید فی بدایۃ امرہ ثم رفضہ وتحرر واختار مذہب اھل الحدیث مع شذوذ عنھم فی بعض المسائل (ص ۵۱۹) یعنی ابتداءً تقلید میں متشدد تھے پھر تقلید ترک کر کے آزاد فکر ہو گئے تھے اور مذہب اہل حدیث (اصولاً) اختیار کر لیا تھا تاہم بعض مسائل میں اہل حدیث سے تفرد و شذوذ رکھتے تھے۔

اخلاق وعادات مولانا با اخلاق منکسر المزاج اور متواضع تھے لباس وطعام وغیرہ میں شب وروز کا پروگرام باقاعدہ رکھتے تھے محنت وجفاکشی کے عادی مہمان نواز اور ملنسار مگر حق بات کہنے میں جری اسحر خیزی و تہجد گذاری کی پیچھے سے جو عادت ہوئی تو وہ آخری زندگی تک برابر رہی۔ مزاج میں عجلت ضرور تھی لیکن قلب رقیق اور دل درد مند پایا تھا۔ اخلاص حسن نیت اور بے لوثی کا اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ اپنی تالیفات سے کوئی مالی منفعت حاصل نہیں کی تبلیغ واشاعت دین کے عشق کا یہ حال کہ انوار اللغۃ جیسی ۲۸ حصوں پر مشتمل کتاب کو بڑھاپے کی حالت میں اپنے ہاتھ سے کتابت کرا کے طبع کرا یا۔

تالیف وتصنیف ترجمہ اور تالیف وتصنیف میں باعتبار کثرت تنوع موضوعات اور مواد مولانا نادرہ روزگار تھے۔ مولفات کی تعداد سو کے لگ بھگ بتائی جاتی ہے اہم کتابوں کی فہرست یہ ہے۔

قرآن مجید موضحۃ الفرقان (بامحاورہ ترجمہ قرآن مجید) تفسیر وحیدی (ترجمہ مذکورہ پر تفصیلی حواشی) لغات القرآن اور بشارۃ الاخوان بلغات القرآن (یہ دونوں تفسیر وحیدی کے ساتھ مطبوع ہیں) تبویب القرآن لضبط مضامین الفرقان مع تفسیر وحیدی۔

حدیث شریف تیسیر الباری ترجمہ صحیح البخاری مع حواشی تسہیل القاری ترجمہ و شرح صحیح بخاری اردو میں صحیح بخاری کی مبسوط شرح جو غالبا پانچ چھ پاروں تک پہنچ سکی جتنی ہے لاہور میں طبع ہو گئی تھی۔ المعلم ترجمہ صحیح مسلم مع مختصر شرح کشف المغطا ترجمہ و شرح موطا امام مالک الہدی المحمود لترجمہ سنن ابی داؤد۔ روض الربی ترجمہ و شرح سنن نسائی۔ رفع العجاجہ ترجمہ سنن ابن ماجہ اشراق الابصار فی تخریج احادیث نور الانوار (عربی) احسن الفوائد فی تخریج احادیث شرح العقائد (عربی) اور انوار اللغۃ واسرار اللغۃ یا وحید اللغات ۲۸ حصوں میں سنی شیعہ کتابوں میں وارد احادیث کی لغات عربیہ کی اردو تشریحات۔

فقہ نور الہدایہ ترجمہ و شرح شرح وقایہ (فقہ حنفی) کنز الحقائق فی فقہ خیر الخلائق (عربی فقہ الحدیث) نزل الابرار من فقہ النبی المختار عربی (موضوع نام سے ظاہر ہے) ہدیۃ المہدی من الفقہ المحمدی (عربی) اس کے سات حصے طبع ہوئے۔ پہلا عقائد میں اور دوسرا اصول استدلال میں باقی چار حصے فقہی مسائل پر ہیں اور ہر ایک کا نام الگ ہے مثلاً ساتویں حصے کا نام تنقید الہدایہ تسدید الروایۃ واصلاح الہدایہ (موضوع نام سے ظاہر ہے) یہ حصہ شوال ۱۳۲۸ھ میں آپ کے صاحبزادے مولانا احسن الزمان مرحوم کے اہتمام سے مجتبائی لکھنؤ (ہندا) میں طبع ہوا۔ (یعنی مولانا مرحوم کی وفات کے دو ماہ بعد) تشریح الحج والزیارۃ (اردو)

عقائد الانتصار فی الاستواء (مسئلہ استواء علی العرش کے مبسوط کتاب) عقیدہ اہل سنت (استواء ہی کے بحث میں مختصر رسالہ) فتاوی

۱؎ صاحب ترجمہ نے مولانا بدیع الزمان کے ترجمہ و شرح ترمذی کا ترجمہ سواطع کے دیباچے میں ماخوذ کیا ہے۔ نیز آپ نے ارشاد اہل التوحید الی سبیل السنۃ ورد اہل التقلید بھی ترجمہ ترمذی کے بعد تالیف فرمائی تھی۔ جو مطبع محمدی لاہور میں طبع ہو گئی تھی۔ تاریخ طبع ۱۲۹۹ھ دو سو صفحات کتابت نہایت عمدہ اور تحقیقی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بے نظیر در نفی شل آنحضرت ﷺ بشیر و نذیر (اردو) الحاشیۃ الوحیدیہ علی الحاشیۃ الزاہدیہ (شرح مواقف کے امور عامہ کے سلسلہ میں)

متفرقات راہ نجات (اردو) وظیفہ نبی با درار وحیدی (وظائف اردو) تذکرۃ الوحید (خود نوشت سوانح حیات ۱۳۲۲ھ تک (اردو)) تقریر دلپذیر ہند و مسلمان (مضامین سبعہ مندرجہ رسالہ معلّم نسواں، قواعد محمدی (اردو) مجموعہ قوانین مالی سرکار نظام (رپورٹ لوکل فنڈ) تاریخ ممالک محروسہ سرکار نظام حیدرآباد (دکن ہند)

تصحیح کنز العمال علاوہ ازیں حدیث شریف کی ایک ضخیم کتاب کی تصحیح بھی آپ نے نہایت قابلیت اور جانفشانی سے کی جیسا کہ کتاب مذکور (طبع اوّل حیدرآباد) کے خاتمۃ الطبع میں ہے۔

تراجم صحاح ستہ نواب صدیق حسن کی تحریک تھی

مؤطا امام مالک کے ترجمہ کے دیباچے میں مولانا بدیع الزماں کے ایک خط کا ذکر کیا گیا ہے (جو انہوں نے بھوپال سے مولانا کو بھیجا تھا) جس میں لکھا تھا کہ

"جناب منبع مآب ... محی السنۃ نواب والا جاہ ..... سید محمد صدیق حسن خاں بہادر .... ہمارے تمہارے مقصد ہجرت ۱۲۹۲ھ سے مطلع ہو کر بہت خوش ہوئے اور خدمت ترجمہ صحاح ستہ کی مفوض فرمائی اور واسطے گذرادقات کے پچاس پچاس روپیہ ماہوار حرمین شریفین میں مقرر فرمائے، بھائی صاحب موصوف نے سنن ترمذیؒ کا ترجمہ شروع کر دیا۔ فقیر نے مؤطا شریف کا۔ (ص ۲ طبع مرتضوی دہلی ۱۲۹۶ھ)

تلامذہ قیام حیدرآباد کے دوران ملازمت کے فرائض اور تالیف و ترجمہ کے مشاغل کے باوجود درس و تدریس کا سلسلہ کچھ نہ کچھ جاری رہا چنانچہ اس نواح کے چند تلامذہ کا آپ نے تذکرۃ الوحید میں ذکر کیا ہے۔ جن میں مولانا انوار اللہ خاں فضیلت یار جنگ بہادر مرحوم کا نام بھی ہے۔

عزلت کا زمانہ اور وفات ۱۳۱۱ھ میں سرکاری ملازمت سے سبکدوشی کے بعد پورا وقت اللہ تعالیٰ کی یاد اور ترجمہ و تالیف میں صرف ہوتا تھا۔ آخری سفر حجاز سے وطن واپس ہوئے تو چونکہ ارادہ ہجرت سے گئے تھے حیدرآباد کی بجائے مدراس کے اس نواح (بنگلور وغیرہ) میں رہائش رکھ لی۔ چنانچہ انوار اللغۃ اور کتب فقہ الحدیث غالباً اسی دور کی یادگار ہیں لیکن حالات پیش آمدہ کے سبب زندگی کے آخری سال (۱۳۳۷ھ ۱۹۱۹ء) وقار آباد ضلع حیدرآباد دکن جہاں اصل سکونت تھی میں آگئے اسی جگہ ۹ شعبان ۱۳۳۸ھ ۲۶ اپریل ۱۹۲۰ء کو آپ کا لڑکا محمد محسن کا (عین شباب میں) انتقال ہوا اور ۱۹ دن بعد یہ صدمہ دیکھ کر ۲۵ شعبان ۱۳۳۸ھ خود وفات پا گئے اور وہیں مدفون ہوئے۔ سقی اللہ ثراہ وجعل الجنۃ مثواہ۔

نوٹ:۔ حالات کی ترتیب میں مندرجہ ذیل مواد پیش نظر رہا (۱) تذکرۃ الوحید (۲) اخبار اہل حدیث امرتسر ۱۸ جون ۱۹۲۰ء (۳) حیات وحید الزمان، مرتبہ مولانا عبد الحلیم چشتی کراچی (۴) نزہۃ الخواطر (عربی) جلد ۸ ص ۵۱۳ تا ۵۱۶

ترتیب:۔ مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی مدیر "الاعتصام" لاہور
و رکن وفاق مجلس شوریٰ پاکستان

ل نام جائزۃ الشوذی۔ اس کے بعد سنن ابن ماجہ کا ترجمہ شروع کیا تھا۔ باب ما جاء فی التوقیت للمسح للمقیم والمسافر تک پہنچے تھے کہ آپ کی وفات ہو گئی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست ابواب سنن نسائی مترجم مع شرح زہر الربیٰ جلد سوم

باب نمبر	عنوان	صفحہ
۱۸۰۹	کتاب عطیہ اور بخشش کے بیان میں	۳۰
	کتاب ہبہ کے بیان میں	۳۴
۱۸۱۰	مشاع ہبہ کا بیان	″
۱۸۱۱	باپ اپنے بیٹے کو دے کر پھر لیوے تو کیسا ہے۔	۳۶
۱۸۱۲	عبداللہ بن عباس کی روایت پر راویوں کا اختلاف	۳۷
۱۸۱۳	ذکر اس اختلاف کا جو راویوں نے طاؤس کی روایت میں کیا ہے	۳۹
	کتاب رقبے کے بیان میں	۴۰
۱۸۱۴	زید بن ثابت کی حدیث میں ابن ابی نجیح پر اختلاف	″
۱۸۱۵	اس حدیث میں جو ابی الزبیر پر اختلاف ہے۔ الخ	۴۱
۱۸۱۶	باب عمرے کرنے کے بیان میں	۴۳
۱۸۱۷	جابر کی حدیث میں ناقلین کا اختلاف	۴۴
۱۸۱۸	ذکر اس اختلاف کا جو زہری پر بیان کیا گیا ہے۔	۴۷
۱۸۱۹	اس حدیث میں ابو سلمہ پر اختلاف	۵۰
۱۸۲۰	عورت اپنے خاوند سے پوچھے بغیر کسی کو کچھ دیوے اس کا بیان	۵۱
۱۸۲۱	کتاب قسموں اور نذروں کے بیان میں	۵۳
۱۸۲۲	مصرف القلوب کے لفظ کی قسم کھانے کا بیان	″
۱۸۲۳	اللہ تعالیٰ کی عزت کی قسم کھانے کا بیان	″

باب نمبر	عنوان	صفحہ
۱۸۲۴	اللہ کے نام کے سوا کی قسم کھانے پر شدت کرنے کا بیان	۵۴
۱۸۲۵	باپوں کی قسم کھانے کا بیان	۵۵
۱۸۲۶	ماؤں کی قسم کھانے کا بیان	″
۱۸۲۷	اسلام کے سوا اور کسی ملت کی قسم کھانے کے بیان میں	″ ″
۱۸۲۸	قسم کھانا اسلام سے بیزار ہونے کے لیے	۵۶
۱۸۲۹	کعبے کی قسم کھانے کا بیان	۵۷
۱۸۳۰	ہڑنگوں یعنی جھوٹے معبودوں کی قسم کھانے میں۔	″
۱۸۳۱	لات کی قسم کھانے کا بیان	″
۱۸۳۲	لات اور عزیٰ کی قسم کھانے کا بیان	۵۸
۱۸۳۳	قسموں کے پورا کرنے کا بیان	″
۱۸۳۴	کسی نے قسم کھائی کسی چیز کے کرنے پر یا نہ کرنے پر بعد قسم کے اسی کو خوب اور بہتر پایا تو کیا کرے۔	۵۹
۱۸۳۵	قسم توڑنے سے پہلے کفارہ دینے کا بیان	″
۱۸۳۶	قسم ٹوٹنے کے بعد کفارہ دینے کا بیان	۶۰
۱۸۳۷	جس چیز کا آدمی مالک نہیں اس کی قسم کھانے کے بیان میں	۶۲
۱۸۳۸	جو کوئی قسم کھانے کے بعد ان شاء اللہ کہہ لیوے اس کا بیان۔	″
۱۸۳۹	قسم میں نیت کرنے کا اعتبار ہے	″
۱۸۴۰	حرام کر لینا اپنے اوپر اس چیز کو جس کو اللہ تعالیٰ نے حلال کیا ہے۔	۶۳

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر	عنوان	صفحہ
۱۸۴۱	اگر کسی نے قسم کھائی کہ میں سالن کے ساتھ روٹی نہ کھاؤں گا اور کھائی روٹی سرکے کے ساتھ تو کیا حکم ہے۔	۶۴
۱۸۴۲	جو شخص دل سے قسم نہ کھاوے بلکہ زبان سے کہے تو اس کا کیا کفارہ ہے	//
۱۸۴۳	بیہودہ اور جھوٹ بیوپار کے وقت اگر زبان سے نکلے تو کیا کفارہ ہے	//
۱۸۴۴	نذر اور منت ماننے کی ممانعت کا بیان	۶۵
۱۸۴۵	نذر آگے کی چیز کو پیچھے نہیں کرتی الخ	۶۶
۱۸۴۶	نذر اس لیے ہے کہ خرچ کرایا جاوے اس سے بخیل کا مال	۶۶
۱۸۴۷	کسی عبادت کے لیے نذر ماننے کا بیان	//
۱۸۴۸	گناہ کے کام میں نذر کرنے کا بیان	//
۱۸۴۹	نذر کے پورا کرنے کا بیان	۶۷
۱۸۵۰	بیان اس نذر کا جس میں اللہ تعالیٰ کی رضامندی کا ارادہ نہ کیا جاوے	//
۱۸۵۱	نذر کرنا اس چیز کا جو اپنی ملک اور قبضے میں نہ ہو۔	۶۸
۱۸۵۲	جو کوئی نذر کرے کہ میں بیت اللہ کو پیدل چل کر جاؤں گا تو اس کے لیے کیا حکم ہے۔	//
۱۸۵۳	اگر قسم کھاوے کوئی عورت ننگے پاؤں اور ننگے سر چل کر جانے کی کعبے کا حج کرنے کے لیے الخ	۶۹
۱۸۵۴	بیان میں اس آدمی کی کہ نذر مانی اس نے روزے رکھنے کی پھر وہ مر گیا۔	//
۱۸۵۵	بیان اس شخص کا جو مر جاوے اور اس کے ذمہ پر نذر ہو	//
۱۸۵۶	بیان اس شخص کا جس نے نذر مانی تھی اور پہلے پورا کرنے نذر کے مسلمان ہو گیا۔	۷۰
۱۸۵۷	اگر ہدیہ کرے کوئی اپنے مال کو نذر کے طور پر تو کیا حکم ہے۔	۷۱
۱۸۵۸	مال کو نذر کرنے سے زمینیں بھی داخل ہو جاتی ہیں یا نہیں۔	۷۲
۱۸۵۹	ان شاء اللہ کہنے کا بیان	۷۳
۱۸۶۰	اگر کوئی آدمی قسم کھاوے اور دوسرا آدمی اس کے واسطے ان شاء اللہ کہے	۷۴
۱۸۶۱	نذر کے کفارہ کا بیان	//
۱۸۶۲	کیا چیز واجب ہے اس آدمی پر جس نے نذر مانی ہو ایک کام کرنے کی پھر اس سے عاجز ہو جائے۔	۷۸
۱۸۶۳	ان شاء اللہ کہنے کا بیان	۷۹
۱۸۶۴	کتاب شرطوں کے بیان اور اس میں بیان ہے زمین مزارعت پر دینے کا اور وثیقوں کا۔	//
۱۸۶۵	موافقت کی مطر کی عبدالملک بن عبدالعزیز نے اور یزید بن نعیم نے جابر بن عبداللہؓ سے بیع محاقلہ کے منع ہونے کی روایت کی ہے۔	۸۰
۱۸۶۶	امام نسائی نے کہا مزارعت کا معاملہ لکھنا اس شرط پر کہ تخم اور خرچہ زمین کے مالک کا ہے اور جوتنے بونے والے کا پیداوار زمین سے چوتھائی حصہ ہے	۹۹
۱۸۶۷	بیان ان مختلف عبارتوں کا جو مزارعت	۱۰۱

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر	عنوان	صفحہ
	کے باب میں منقول ہیں۔	
۱۸۶۸	خالی زمین کو کرائے پر دینا کچھ برا نہیں سونے یا چاندی کے بدلے اور مضاربت کے کیا معنی ہیں۔	۱۰۳
۱۸۶۹	تین آدمیوں میں شرکت عنان ہو تو اس کا کاغذ کیونکر لکھا جاوے	۱۰۴
۱۸۷۰	شرکت مفاوضہ چار آدمیوں میں ہو تو اس کی کتاب کیونکر لکھی جاوے	۱۰۵
۱۸۷۱	شرکت الابدان کے بیان میں۔	۱۰۶
۱۸۷۲	حصہ واروں کی شراکت چھوڑنے کا بیان	۱۰۶
۱۸۷۳	خصم اور جورو جو نکاح سے جدا ہوں تو کیا نوشتہ کر دیں خلع نامہ	۱۰۷
۱۸۷۴	غلام یا لونڈی کے مکاتب کرنے کے بیان میں۔	۱۰۹
۱۸۷۵	جب مکاتب کرے تو یہ اقرار نامہ لکھے	״
۱۸۷۶	غلام یا لونڈی کو مدبر کرے تو یہ اقرار لکھے۔	״
۱۸۷۷	جب غلام یا لونڈی کو آزاد کرے تو یوں لکھ دیں۔	۱۱۰
	کتاب لڑائی کی۔	۱۱۰
۱۸۷۸	خون کرنے کی حرمت کا بیان	
۱۸۷۹	خون کرنا بڑا گناہ ہے	۱۱۶
۱۸۸۰	کبیرے گناہوں کا بیان	۱۲۲
۱۸۸۱	بڑا گناہ کون سا ہے۔	۱۲۳
۱۸۸۲	کن باتوں کی وجہ سے مسلمان کا خون	۱۲۴

باب نمبر	عنوان	صفحہ
	درست ہو جاتا ہے	
۱۸۸۳	جو مسلمانوں کی جماعت سے جدا ہو جائے اس کو قتل کرنا	۱۲۵
۱۸۸۴	اس آیت کی تفسیر میں انما جزاء الذین	۱۲۶
	یحاربون اللہ اخیر تک	״
۱۸۸۵	حمید کی روایت میں راویوں کا اختلاف	۱۲۸
۱۸۸۶	اس حدیث میں یحیی بن سعید پر اختلاف	۱۳۰
۱۸۸۷	مثلہ کی ممانعت	۱۳۴
۱۸۸۸	سولی دینے کا بیان	״
۱۸۸۹	مسلمانوں کا غلام مشرکوں کے ملک بھاگ جاوے الخ	״
۱۸۹۰	ابو اسحق پر اختلاف	۱۳۵
۱۸۹۱	مرتد کا بیان	״
۱۸۹۲	اگر مرتد توبہ کرے تو پھر مسلمان ہو جاوے تو کیا حکم ہے۔	۱۳۹
۱۸۹۳	جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو برا کہے اس کی کیا سزا ہے	۱۴۰
۱۸۹۴	اس حدیث میں اعمش پر اختلاف	۱۴۱
۱۸۹۵	جادو کا بیان	۱۴۳
۱۸۹۶	جادوگر کا حکم	۱۴۴
۱۸۹۷	اہل کتاب کے جادوگروں کا بیان	״
۱۸۹۸	کوئی شخص مال لوٹنے لگے تو کیا کرنا چاہیے۔	״
۱۸۹۹	جو شخص اپنا مال بچانے کے لیے مارا جائے وہ شہید ہے	۱۴۶
۱۹۰۰	جو شخص اپنے بال بچوں کے بچاتے میں مارا جاوے وہ بھی شہید ہے	۱۴۷
۱۹۰۱	جو شخص لڑے اپنا دین بچانے کیلئے	۱۴۸

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر	عنوان	صفحہ
۱۹۰۲	جو شخص ظلم دور کرنے کے لیے لڑے	۱۴۸
۱۹۰۳	جو شخص تلوار نکال کر چلانا شروع کرے	〃
۱۹۰۴	مسلمان سے لڑنا کیسا ہے	۱۵۱
۱۹۰۵	جو شخص گمراہی کے جھنڈے کے تلے لڑے	۱۵۲
۱۹۰۶	مسلمان کا قتل حرام ہے	۱۵۳
۱۹۰۷	کتاب فے کے تقسیم کرنے کی ہے	۱۵۷
	کتاب بیعت کے بیان میں	۱۶۶
۱۹۰۸	حکم ماننے اور تابعداری کرنے پر بیعت کرنا	〃
۱۹۰۹	اس بات پر بیعت کرنا جو سردار بنے اس کی مخالفت نہ کریں گے۔	〃
۱۹۱۰	سچ کہنے پر بیعت کرنا	۱۶۷
۱۹۱۱	انصاف کی بات کہنے پر بیعت کرنا	〃
۱۹۱۲	اثرہ پر بیعت کرنا	〃
۱۹۱۳	بیعت کرنا اس بات پر کہ ہر مسلمان کی بھلائی چاہیں گے۔	۱۶۸
۱۹۱۴	لڑائی سے نہ بھاگنے پر بیعت کرنا	〃
۱۹۱۵	مر جانے پر بیعت کرنا	〃
۱۹۱۶	جہاد پر بیعت کرنا	۱۶۹
۱۹۱۷	ہجرت پر بیعت کرنا	۱۷۰
۱۹۱۸	ہجرت بہت مشکل ہے	〃
۱۹۱۹	گاؤں والے کی ہجرت	۱۷۱
۱۹۲۰	ہجرت کے معنی	〃
۱۹۲۱	ہجرت کی ترغیب	۱۷۲
۱۹۲۲	ہجرت کے ختم ہو جانے میں اختلاف	〃
۱۹۲۳	بیعت کرنا ہر ایک حکم پر خواہ وہ پسند ہو یا نہ پسند۔	۱۷۳
۱۹۲۴	مشرک سے جدا ہونے پر بیعت کرنا	۱۷۴
۱۹۲۵	عورتوں سے بیعت کرنا	۱۷۵
۱۹۲۶	کسی کو بیماری ہو تو اس سے بیعت کیونکر کرے	۱۷۶
۱۹۲۷	نابالغ لڑکی سے کیونکر بیعت کرے	〃
۱۹۲۸	غلاموں سے بیعت کرنا	〃
۱۹۲۹	بیعت کا توڑ ڈالنا۔	〃
۱۹۳۰	ہجرت کے بعد اپنے گاؤں میں آکر رہنا	۱۷۷
۱۹۳۱	بیعت کرنا اپنی طاقت کے موافق	〃
۱۹۳۲	جو شخص کسی امام کی بیعت کر لے اس پر کیا لازم ہے۔	۱۷۸
۱۹۳۳	امام کی اطاعت کا حکم	۱۷۹
۱۹۳۴	امام کی اطاعت کرنے کی فضیلت	〃
۱۹۳۵	اولوالامر سے کیا مراد ہے	〃
۱۹۳۶	امام کی نافرمانی کی برائی۔	۱۸۰
۱۹۳۷	امام کے لیے کیا باتیں ضروری ہیں	〃
۱۹۳۸	امام سے خلوص رکھنا	۱۸۱
۱۹۳۹	امام کی خصلت کا بیان	۱۸۲
۱۹۴۰	وزیر کیسا ہونا چاہیے	۱۸۳
۱۹۴۱	اگر کسی شخص کو حکم ہو گناہ کرنے کا اور وہ گناہ کرے تو اس کی کیا سزا ہے	〃
۱۹۴۲	جو شخص کسی حاکم کی مدد کرے ظلم کرنے میں	۱۸۴
۱۹۴۳	جو شخص حاکم کی مدد نہ کرے ظلم کرنے میں اس کا ثواب۔	〃
۱۹۴۴	جو کوئی ظالم حاکم کے سامنے حق بات کہے اس کی فضیلت	۱۸۵
۱۹۴۵	جو شخص اپنی بیعت کو پورا کرے اس کا ثواب	۱۸۵
۱۹۴۶	حکومت کی خواہش بری ہے	〃
۱۹۴۷	عقیقہ کی کتاب	۱۸۶

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر	عنوان	صفحہ
۱۹۴۸	لڑکے کی طرف سے عقیقہ کرنا	۱۸۶
۱۹۴۹	لڑکی کی طرف سے عقیقہ کرنا	۱۸۷
۱۹۵۰	لڑکی کی طرف سے کتنی بکریاں چاہییے	〃
۱۹۵۱	عقیقہ کس دن کرنا چاہیے	〃
۱۹۵۲	کتاب فرع اور عتیرہ کی	۱۸۸
۱۹۵۳	عتیرہ کا بیان	۱۹۰
۱۹۵۴	فرع کا بیان	۱۹۱
۱۹۵۵	مردار کی کھال کا بیان	۱۹۲
۱۹۵۶	مردار کی کھال کس چیز سے دباغت کی جاوے	۱۹۴
۱۹۵۷	مردار کی کھال پر جب دباغت ہو جاوے تو اس سے فائدہ اٹھانے کی اجازت	۱۹۶
۱۹۵۸	درندوں کی کھالوں سے فائدہ اٹھانے کی ممانعت	〃
۱۹۵۹	مردار کی چربی سے فائدہ اٹھانے کی ممانعت	〃
۱۹۶۰	حرام چیز سے نفع اٹھانے کی ممانعت	۱۹۷
۱۹۶۱	چوہا گھی میں گر جاوے تو کیا کریں۔	〃
۱۹۶۲	مکھی اگر برتن میں گر جاوے	۱۹۸
	کتاب شکار اور ذبیحوں کی	〃
۱۹۶۳	شکار کے وقت بسم اللہ کہنا	〃
۱۹۶۴	جس جانور پر اللہ کا نام نہ لیا جاوے اس کے کھانے کی ممانعت	۱۹۹
۱۹۶۵	سدھے ہوئے کتے کا شکار	〃
۱۹۶۶	جو کتا شکاری نہیں اس کا شکار	۲۰۰
۱۹۶۷	اگر کتا شکار کو مار ڈالے اسکا حکم کیا ہے	〃
۱۹۶۸	اگر اپنے کتے کے ساتھ ایک اور کتا مل جاوے جو بسم اللہ کہہ کر نہ چھوڑا گیا	۲۰۱
۱۹۶۹	جب اپنے کتے کے ساتھ دوسرے کتے کو پاوے	〃
۱۹۷۰	کتا شکار میں سے کچھ کھا لیوے	۲۰۲
۱۹۷۱	کتوں کے مارنے کا حکم	۲۰۳
۱۹۷۲	کس قسم کے کتے مارنے کا آپ نے حکم دیا	〃
۱۹۷۳	جس گھر میں کتا ہو وہاں فرشتے کا نہ جانا	۲۰۴
۱۹۷۴	جانوروں کے ریوڑ کی حفاظت کے لیے کتا پالنے کی اجازت	۲۰۵
۱۹۷۵	شکار کے لیے رکھنے کی اجازت	۲۰۵
۱۹۷۶	کھیت کی حفاظت کے لیے کتا رکھنے کی اجازت	۲۰۶
۱۹۷۷	کتے کی قیمت لینے کی ممانعت	۲۰۷
۱۹۷۸	شکاری کتے کی قیمت لینا درست ہے	〃
۱۹۷۹	اگر پلا ہوا جانور وحشی ہو جائے الخ	۲۰۸
۱۹۸۰	ایک شخص شکار کو تیر مارے پھر وہ تیر کھا کر پانی میں گر پڑے۔	۲۰۹
۱۹۸۱	شکار تیر کھا کر غائب ہو جائے	〃
۱۹۸۲	جب شکار کے جانور سے بو آنے لگے	۲۱۰
۱۹۸۳	معراض کا شکار	〃
۱۹۸۴	جس جانور پر معراض آڑا پڑے	۲۱۱
۱۹۸۵	معراض کی نوک سے جو شکار مارا جاوے۔	〃
۱۹۸۶	شکار کے پیچھے جانا	〃
۱۹۸۷	خرگوش کا بیان	۲۱۲
۱۹۸۸	گوہ کا بیان	۲۱۳
۱۹۸۹	بجو کا بیان	۲۱۵
۱۹۹۰	درندوں کی حرمت کا بیان	۲۱۶

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر	عنوان	صفحہ
۱۹۹۱	گھوڑے کے گوشت کھانے کی اجازت۔	۲۱۶
۱۹۹۲	گھوڑے کا گوشت حرام ہے	۲۱۷
۱۹۹۳	بستی کے گدھوں کا گوشت حرام ہے	″
۱۹۹۴	وحشی گدھا یعنی گورخر کھانے کی اجازت	۲۱۹
۱۹۹۵	مرغ کا گوشت کھانے کی اجازت	۲۲۰
۱۹۹۶	چڑیوں کے گوشت کھانے کی اجازت	۲۲۱
۱۹۹۷	دریاؤں کے مردہ کا جانور	″
۱۹۹۸	مینڈک کا بیان	۲۲۴
۱۹۹۹	ٹڈی کا بیان	″
۲۰۰۰	چونٹی کے مارنے کا بیان	″
۲۰۰۱	کتاب قربانیوں کی	۲۲۵
۲۰۰۲	جس شخص کو قربانی کا مقدور نہ ہو	۲۲۶
۲۰۰۳	امام اپنی قربانی عیدگاہ میں کرے	″
۲۰۰۴	عیدگاہ میں لوگوں کا قربانی کرنا	۲۲۷
۲۰۰۵	جن جانوروں کی قربانی منع ہے کانی	″
۲۰۰۶	لنگڑی	″
۲۰۰۷	دُبلی	۲۲۸
۲۰۰۸	وہ جانور جس کا کان سامنے سے کٹا ہو۔	″
۲۰۰۹	مدابرہ کا بیان	۲۲۹
۲۰۱۰	خرقا کا بیان جس کے کان میں سوراخ ہو	″
۲۰۱۱	شرقا کا بیان جس کے کان چرے ہوں	″
۲۰۱۲	جس کا سینگ ٹوٹا ہو	۲۳۰
۲۰۱۳	مُسنہ اور جذعہ کا بیان	″
۲۰۱۴	مینڈھے کا بیان	۲۳۱
۲۰۱۵	اونٹ کتنے آدمیوں کی طرف سے قربانی کافی ہے۔	۲۳۲
۲۰۱۶	قربانی میں گائے بیل کتنے آدمیوں کی طرف سے کافی ہے۔	۲۳۳
۲۰۱۷	امام سے پہلے قربانی کرنا	″
۲۰۱۸	دھاردار پتھر سے ذبح کرنے کی اجازت	۲۳۵
۲۰۱۹	تیز لکڑی سے ذبح کرنے کی اجازت	۲۳۶
۲۰۲۰	ناخون سے ذبح کرنے کی ممانعت	″
۲۰۲۱	دانت سے ذبح کرنے کی ممانعت	″
۲۰۲۲	چھری کے تیز کرنے کا حکم	۲۳۷
۲۰۲۳	اگر اونٹ کو ذبح کریں نحر کے بدلے الخ	″
۲۰۲۴	جس جانور میں درندہ دانت مارے اُس کا ذبح کرنا۔	″
۲۰۲۵	ایک جانور کنوئیں میں گر پڑے اور مرنے لگے تو اسکو کیوں کر حلال کریں۔	″
۲۰۲۶	اگر ایک جانور بگڑ جائے جس کو پکڑ نہ سکیں۔	۲۳۸
۲۰۲۷	اچھی طرح ذبح کرنا	۲۳۹
۲۰۲۸	قربانی کے جانور کے پہلو پر ذبح کرتے وقت پاؤں رکھنا	″
۲۰۲۹	قربانی کے ذبح کرتے وقت بسم اللہ کہنا	۲۴۰
۲۰۳۰	اللہ اکبر کہنا قربانی کاٹتے وقت	″
۲۰۳۱	اپنی قربانی اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا	″
۲۰۳۲	ایک آدمی دوسرے کی قربانی ذبح کرسکتا ہے	″
۲۰۳۳	جس جانور کو ذبح کرنا چاہیے اس کو نحر کرے تو درست ہے۔	۲۴۱
۲۰۳۴	جو شخص ذبح کرے سوا خدا کے اور کسی کے لیے۔	۲۴۱
۲۰۳۵	تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت کھانا	۲۴۲

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر	عنوان	صفحہ
۲۰۳۶	تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنا الخ	۲۴۲
۲۰۳۷	قربانی کا گوشت رکھ چھوڑنا	۲۴۴
۲۰۳۸	یہودیوں کا ذبح کیا ہوا جانور	۲۴۵
۲۰۳۹	وہ جانور جس کا حال معلوم نہ ہو کہ ذبح کے وقت اللہ کا نام لیا تھا یا نہیں	〃
۲۰۴۰	اس آیت کی تفسیر ولا تاکلوا مما لم یذکر اسم اللہ علیہ	۲۴۶
۲۰۴۱	ایک جانور کو نشانہ بنا کر مارنا درست نہیں	〃
۲۰۴۲	جو شخص بے فائدہ چڑیا کو مارے	۲۴۷
۲۰۴۳	جلالہ کے گوشت کھانے سے ممانعت	۲۴۸
۲۰۴۴	جلالہ کے دودھ پینے سے ممانعت	〃
۲۰۴۵	کتاب بیچنے اور خریدنے کے مسائل میں	۲۴۹
۲۰۴۶	کمائی میں شبہوں سے پرہیز کرنا	۲۴۹
۲۰۴۷	سوداگری کا بیان	۲۵۰
۲۰۴۸	سوداگروں کو خرید و فروخت میں کس قاعدے پر عمل کرنا چاہیے۔	۲۵۱
۲۰۴۹	جھوٹی قسم کھا کر اپنا اسباب بیچنے والا	〃
۲۰۵۰	فریب دور کرنے کے لیے قسم کھانا	۲۵۲
۲۰۵۱	جو شخص بیچنے میں سچی قسم کھاوے اسکو صدقہ دینے کا حکم۔	〃
۲۰۵۲	جب تک بائع اور مشتری جدا نہ ہوں ان کو اختیار رہے۔	۲۵۳
۲۰۵۳	نافع کی روایت میں راویوں کا اختلاف	〃
۲۰۵۴	اس حدیث کے الفاظ میں عبداللہ بن دینار پر راویوں کا اختلاف۔	۲۵۵
۲۰۵۵	جب تک بائع اور مشتری ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں تب تک ان کو اختیار ہے۔	۲۵۶
۲۰۵۶	بیع میں ٹھگا جانا	۲۵۶
۲۰۵۷	جانور کے چھاتی میں دودھ جمع کرکے اس کو بیچنا	۲۵۷
۲۰۵۸	مصراۃ کے بیچنے کی ممانعت	〃
۲۰۵۹	نفع اسی شخص کا ہے جو ضامن ہو مال کا	۲۵۸
۲۰۶۰	جو شخص ایک شہر میں ہجرت کرکے آیا ہو وہ باہر والے کا مال نہ بیچے۔	〃
۲۰۶۱	شہری دیہاتی کا مال نہ بیچے۔	۲۵۹
۲۰۶۲	قافلے سے آگے جاکر ملنا	۲۶۰
۲۰۶۳	اپنے بھائی کے نرخ پر نرخ لگانا	〃
۲۰۶۴	اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے	۲۶۱
۲۰۶۵	نجش کا بیان	〃
۲۰۶۶	نیلام کا بیان	۲۶۲
۲۰۶۷	بیع ملامسہ کا بیان	〃
۲۰۶۸	اس کی تفسیر کا بیان	〃
۲۰۶۹	بیع منابذہ کا بیان	۲۶۳
۲۰۷۰	اس کی تفسیر	〃
۲۰۷۱	کنکری کی بیع	۲۶۴
۲۰۷۲	پھلوں کا بیچنا ان کی پختگی معلوم ہونے سے پہلے۔	۲۶۵
۲۰۷۳	پھلوں کا خریدنا ان کی پختگی سے پہلے اس شرط پر کہ کاٹ لیں گے۔	۲۶۶
۲۰۷۴	آفت کا نقصان دینا	۲۶۷
۲۰۷۵	کئی سال کا میوہ بیچنا	〃
۲۰۷۶	درخت کے پھلوں کو سوکھے پھلوں سے بیچنا۔	۲۶۸
۲۰۷۷	تازے انگور سوکھے انگور کے بدلے میں بیچنا۔	〃

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر	عنوان	صفحہ
۲۰۷۸	عرایا میں اندازہ کرکے خشک کھجور دینا	۲۶۹
۲۰۷۹	عرایا میں تر کھجور دینا۔	//
۲۰۸۰	تر کھجور کے بدلے میں خشک کھجور دینا	۲۷۰
۲۰۸۱	ایک ڈھیر کھجور کا جسکا ناپ معلوم نہیں ناپی ہوئی کھجور کے بدلے بیچنا	//
۲۰۸۲	اناج کا ڈھیر اناج کے ڈھیر کے بدلے میں بیچنا۔	۲۷۱
۲۰۸۳	اناج کے بدلے کھیت بیچنا	//
۲۰۸۴	بالی نہ بیچنا جب تک سپید نہ ہو	//
۲۰۸۵	کھجور کھجور کے بدلے کم زیادہ بیچنا	۲۷۲
۲۰۸۶	کھجور کی بیع بدلے میں کھجور کے	۲۷۳
۲۰۸۷	گیہوں بیچنا بدلے میں گیہوں کے۔	۲۷۴
۲۰۸۸	جَو کو بیچنا بدلے میں جَو کے	۲۷۵
۲۰۸۹	اشرفی کو اشرفی کے بدلے بیچنا	۲۷۷
۲۰۹۰	روپیہ کو روپیہ کے بدلے بیچنا	//
۲۰۹۱	سونے کو سونے کے بدلے بیچنا	//
۲۰۹۲	ایک ہار جس میں نگینے اور سونا ہو سونے کے بدلے بیچنا	۲۷۸
۲۰۹۳	چاندی کو سونے کے بدلے بیچنا ادھار	۲۷۹
۲۰۹۴	چاندی کو سونے کے بدلے میں اور سونے کو چاندی کے بدلے بیچنا۔	۲۸۰
۲۰۹۵	سونے کے بدلے چاندی اور چاندی کے بدلے سونا لینا	۲۸۱
۲۰۹۶	سونے کے بدلے چاندی لینا	۲۸۲
۲۰۹۷	تول میں زیادہ دینا	//
۲۰۹۸	جھکتا تولنا	//
۲۰۹۹	غلہ بیچنے کی ممانعت جب تک ناپ یا تول نہ لیوے	۲۸۳

باب نمبر	عنوان	صفحہ
۲۱۰۰	جو اناج ناپ کر خریدے اسکا بیچنا درست نہیں جب تک اس پر قبضہ نہ کرے۔	۲۸۵
۲۱۰۱	جو اناج کا ڈھیر بغیر ناپے خریدا ہو اسکا بیچنا اس جگہ سے اٹھا لینے سے پہلے	//
۲۱۰۲	ایک شخص غلہ خریدے ایک مدت پر ادھار اور بیچنے والا قیمت کی اطمینان کے لیے اس کی چیز گرو رکھ لیوے۔	۲۸۶
۲۱۰۳	گھر میں رہ کر کوئی چیز گرو رکھنا	//
۲۱۰۴	اس چیز کا بیچنا جو بائع کے پاس نہ ہو	//
۲۱۰۵	بیع سلم کرنا اناج میں	۲۸۷
۲۱۰۶	سوکھے انگور میں سلم کرنا۔	//
۲۱۰۷	پھلوں میں سلف کرنا	۲۸۸
۲۱۰۸	جانور میں سلم کرنا	//
۲۱۰۹	جانور کو جانور کے بدلے ادھار بیچنا	۲۸۹
۲۱۱۰	جانور کو جانور کے بدلے نقد کم و بیش بیچنا۔	//
۲۱۱۱	پیٹ کے بچے کے بچے کو بیچنا	۲۹۰
۲۱۱۲	اس کی تفسیر کا بیان	//
۲۱۱۳	کئی برس کا میوہ بیچنا	//
۲۱۱۴	ایک مدت مقرر کر کے ادھار بیچنا	۲۹۱
۲۱۱۵	سلف اور بیع ایک ساتھ کرنا	//
۲۱۱۶	ایک بیع میں دو شرطیں لگانا	۲۹۲
۲۱۱۷	ایک بیع کے اندر دو بیع کرنا	//
۲۱۱۸	بیع ثنیا کی ممانعت مگر جب معلوم ہو	۲۹۳
۲۱۱۹	کھجور کا درخت بیچے تو پھل کس کے ہیں	//
۲۱۲۰	غلام بکے اور خریدار اس کا مال لینے کی شرط کرے۔	۲۹۴

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر	عنوان	صفحہ
۲۱۲۱	بیع میں شرط لگانا	۲۹۴
۲۱۲۲	بیع میں اگر شرط خلاف ہو تو بیع صحیح ہو جاوے گی اور شرط باطل ہو گی	۲۹۷
۲۱۲۳	غنیمت کے مال کو بیچنا تقسیم ہونے سے پہلے	۲۹۸
۲۱۲۴	مال مشترک کو بیچنا۔	؍؍
۲۱۲۵	بیچتے وقت گواہ کرنا ضرور نہیں۔	؍؍
۲۱۲۶	بائع اور خریدار کا اختلاف قیمت میں	۳۰۰
۲۱۲۷	یہود و نصاریٰ سے خرید و فروخت کرنا	؍؍
۲۱۲۸	مدبر کی بیع کا بیان	۳۰۱
۲۱۲۹	مکاتب کا بیچنا	۳۰۲
۲۱۳۰	مکاتب نے اگر اپنے بدل کتابت میں سے کچھ ادا نہ کیا ہو تو اس کا بیچنا درست ہے	؍؍
۲۱۳۱	ولاء کا بیچنا	۳۰۳
۲۱۳۲	پانی کا بیچنا	۳۰۴
۲۱۳۳	بچے ہوئے پانی کا بیچنا	؍؍
۲۱۳۴	شراب کا بیچنا	؍؍
۲۱۳۵	کتے کا بیچنا	۳۰۵
۲۱۳۶	کونسا کتا بیچنا درست ہے	۳۰۶
۲۱۳۷	سور کا بیچنا۔	؍؍
۲۱۳۸	اونٹ کی جفتی کو بیچنا	؍؍
۲۱۳۹	ایک شخص ایک چیز خریدے پھر اس کی قیمت دینے سے پہلے مفلس ہو جاوے اور وہ چیز جوں کی توں موجود ہو تو بیچنے والا اس کا زیادہ حقدار ہے	۳۰۷
۲۱۴۰	ایک شخص مال بیچے پھر اس کا مالک کوئی اور نکلے۔	۳۰۸
۲۱۴۱	قرض لینے کا بیان	۳۱۰
۲۱۴۲	قرضداری کی برائی	؍؍

باب نمبر	عنوان	صفحہ
۲۱۴۳	قرضداری میں آسانی	۳۱۱
۲۱۴۴	مالدار آدمی قرض ادا کرنے میں دیر کرے	؍؍
۲۱۴۵	قرض کا اتارنا	۳۱۲
۲۱۴۶	قرض کی ضمانت کرنا	؍؍
۲۱۴۷	اچھی طرح ادا کرنے کی فضیلت	۳۱۳
۲۱۴۸	خوش معاملگی اور قرض وصول کرنے میں نرمی کرنے کی فضیلت	؍؍
۲۱۴۹	شرکت بغیر مال کے۔	۳۱۴
۲۱۵۰	غلام لونڈی میں شرکت	؍؍
۲۱۵۱	درخت میں شرکت	۳۱۵
۲۱۵۲	زمین میں شرکت	؍؍
۲۱۵۳	شفعہ کا بیان	؍؍
	کتاب قسامت کی	۳۱۷
۲۱۵۴	جاہلیت کے زمانے میں جو قسامت مروج تھی اس کا بیان	؍؍
۲۱۵۵	قسامت کا بیان	۳۱۹
۲۱۵۶	پہلے مقتول کے وارثوں کو قسم دینا قسامت میں۔	۳۲۰
۲۱۵۷	راویوں کا اختلاف اس حدیث کی روایت میں	۳۲۱
۲۱۵۸	قصاص کا بیان	۳۲۷
۲۱۵۹	علقمہ بن وائل کی روایت میں راویوں کا اختلاف	۳۲۸
۲۱۶۰	اس آیت وان حکمت فاحکم الخ کی تفسیر	۳۳۱
۲۱۶۱	آزاد اور غلام میں قصاص	۳۳۲
۲۱۶۲	اگر کوئی شخص اپنے غلام کو مار ڈالے تو اس کے بدلے قتل کیا جاوے۔	۳۳۳
۲۱۶۳	عورت کو عورت کے بدلے مارنا	۳۳۴

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر	عنوان	صفحہ
٢١٦٤	مرد کو عورت کے بدلے قتل کرنا	٣٣٤
٢١٦٥	کافر کے بدلے مسلمان نہ مارا جاوے	٣٣٥
٢١٦٦	ذمی کافر کا مارنا کیسا ہے	٣٣٦
٢١٦٧	غلاموں میں قصاص نہ ہونا جب جان سے کم قصور کریں۔	٣٣٧
٢١٦٨	دانت میں قصاص ہے	٣٣٨
٢١٦٩	دانت کے قصاص کا بیان	٣٣٩
٢١٧٠	کاٹ کھانے میں قصاص	〃
٢١٧١	ایک شخص اپنے تئیں بچاوے اور اس میں دوسرے کا نقصان ہو بچانے والے پر کچھ تاوان نہ ہوگا۔	٣٤١
٢١٧٢	اس حدیث میں عطا کے اوپر راویوں کا اختلاف	〃
٢١٧٣	کونچے میں قصاص	٣٤٤
٢١٧٤	تھپڑ مارنے کا بدلہ	〃
٢١٧٥	پکڑ کر کھینچنے کا قصاص	٣٤٥
٢١٧٦	بادشاہوں سے بھی قصاص لیا جاوے گا۔	٣٤٦
٢١٧٧	بادشاہ کے کام میں کوئی آفت آوے۔	〃
٢١٧٨	سوا تلوار کے اور چیز سے قصاص لینا۔	٣٤٧
٢١٧٩	اس آیت فمن عفی لہ من اخیہ الخ کی تفسیر	٣٤٨
٢١٨٠	قصاص سے معاف کر دینے کا حکم	〃
٢١٨١	کیا قاتل سے دیت لی جاوے	٣٤٩
٢١٨٢	جب مقتول کا وارث خون معاف کرے۔	〃
٢١٨٢	عورتوں کا خون معاف کرنا۔	٣٥٠
٢١٨٣	جو شخص پتھر یا کوڑے سے مارا جاوے۔	〃
٢١٨٤	شبہ عمد کی دیت کیا ہے	٣٥١
٢١٨٦	قتل خطا کی دیت کا بیان	٣٥٤
٢١٨٧	چاندی کی دیت کا بیان	٣٥٥
٢١٨٨	عورت کی دیت کا بیان	〃
٢١٨٩	کافر کی دیت کا بیان	〃
٢١٩٠	مکاتب کی دیت کا بیان	٣٥٦
٢١٩١	عورت کے پیٹ کے بچے کی دیت	٣٥٧
٢١٩٢	شبہ عمد کا بیان	٣٦٠
٢١٩٣	کیا کوئی شخص دوسرے کے قصور میں پکڑا جاوے گا۔	٣٦٣
٢١٩٤	اگر آنکھ سے نظر نہ آتا ہو لیکن اپنی جگہ قائم ہو اس کو کوئی اکھاڑے	٣٦٥
٢١٩٥	دانتوں کی دیت کا بیان	٣٦٦
٢١٩٦	انگلیوں کی دیت کا بیان	〃
٢١٩٧	ان زخموں کی دیت جو ہڈی تک پہنچیں۔	٣٦٨
٢١٩٨	عمرو بن حزم کی حدیث کا بیان	〃
٢١٩٩	جو شخص اپنا بدلہ آپ لے لیوے اور بادشاہ سے نہ کہے۔	٣٧١
٢٢٠٠	بیان ان حدیثوں کا جو سنن کبریٰ میں نہیں لیکن مجتبیٰ میں بڑھائی گئیں اس آیۃ ومن یقتل مومنا متعمدا الخ کی تفسیر	٣٧٢
	چور کا ہاتھ کاٹنے کے بیان میں	٣٧٥
٢٢٠١	چوری کتنا بڑا گناہ ہے	〃

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر	عنوان	صفحہ
۲۲۰۲	چور کو قبولوانے کے لیے مارنا یا قید کرنا۔	۳۷۶
۲۲۰۳	چور کو تعلیم کرنا	۳۷۷
۲۲۰۴	جب چور حاکم تک پہنچ جاوے پھر مال کا مالک اس کا قصور معاف کرے۔	۳۷۸
۲۲۰۵	کونسا مال محفوظ سمجھا جاوے گا اور کونسا غیر محفوظ۔	۳۷۹
۲۲۰۶	اس حدیث میں راویوں کے اختلاف کا بیان	۳۸۲
۲۲۰۷	حد قائم کرنے کی فضیلت	۳۸۶
۲۲۰۸	کتنے کی مالیت میں ہاتھ کاٹا جاوے۔	〃
۲۲۰۹	زہری پر راویوں کا اختلاف	۳۸۸
۲۲۱۰	راویوں کا اختلاف اس حدیث میں۔	۳۹۱
۲۲۱۱	درخت پر لگا ہوا میوہ کوئی چرالیوے	۳۹۶
۲۲۱۲	میوہ جب درخت پر سے توڑ کر کھریان میں ہو اور اس کو کوئی چرالے	۳۹۷
۲۲۱۳	جن چیزوں کے چرانے میں ہاتھ نہ کاٹا جاوے۔	۳۹۸
۲۲۱۴	ہاتھ کاٹنے کے بعد پھر چور کا پاؤں کاٹنا۔	۴۰۱
۲۲۱۵	چور کے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں کاٹنا۔	۴۰۲
۲۲۱۶	سفر میں ہاتھ کاٹنا	〃
۲۲۱۷	مرد کب جوان ہوتا ہے اور مرد اور عورت پر کس سن میں حد قائم کی جاوے۔	۴۰۳

باب نمبر	عنوان	صفحہ
۲۲۱۸	چور کی گردن میں اس کا ہاتھ کاٹ کر لٹکا دینا	۴۰۳
۲۲۱۹	کتاب ایمان اور اسکے ارکان کے بیان میں	۴۰۴
	سب عملوں میں کونسا عمل افضل ہے	〃
۲۲۲۰	ایمان کا مزہ	۴۰۵
۲۲۲۱	ایمان کی مٹھاس	〃
۲۲۲۲	اسلام کی مٹھاس	۴۰۶
۲۲۲۳	اسلام کسے کہتے ہیں	〃
۲۲۲۴	ایمان اور اسلام کی صفت	۴۰۸
۲۲۲۵	اس آیت قالت الاعراب آمنا الخ کی تفسیر	۴۰۹
۲۲۲۶	مومن کی صفات کا بیان	۴۱۱
۲۲۲۷	مسلمان کی صفت	〃
۲۲۲۸	جب کوئی شخص اچھی طرح مسلمان ہو	〃
۲۲۲۹	بہتر اسلام کیا ہے	۴۱۲
۲۲۳۰	اچھا اسلام کیا ہے	〃
۲۲۳۱	اسلام کے حکم کیا ہیں	〃
۲۲۳۲	اسلام کے اوپر بیعت کرنا	۴۱۳
۲۲۳۳	کس بات پر لوگوں سے لڑنا چاہیے	〃
۲۲۳۴	ایمان کی شاخوں کا بیان	〃
۲۲۳۵	ایمان والوں کا ایک دوسرے پر بڑھنا۔	۴۱۴
۲۲۳۶	ایمان کا گھٹنا بڑھنا	۴۱۵
۲۲۳۷	ایمان کی نشانی کیا ہے	۴۱۷
۲۲۳۸	منافق کی نشانی	۴۱۹
۲۲۳۹	رمضان میں عبادت کرنا	۴۲۰
۲۲۴۰	شب قدر میں عبادت کرنا	〃

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر	عنوان	صفحہ
۲۲۴۱	زکوٰۃ کا ایمان میں داخل ہونا	۴۲۱
۲۲۴۲	جہاد بھی ایمان میں داخل ہے	〃
۲۲۴۳	غنیمت کے مال میں سے پانچواں حصہ خدا کے لیے دینا۔	۴۲۲
۲۲۴۴	جنازے میں حاضر ہونا بھی ایمان میں داخل ہے۔	۴۲۳
۲۲۴۵	شرم کا بیان	〃
۲۲۴۶	دین آسان ہے	〃
۲۲۴۷	اللہ کو کیسا دین پسند ہے	۴۲۴
۲۲۴۸	دین بچانے کے لیے فتنوں سے بھاگنا۔	〃
۲۲۴۹	منافق کی مثال	〃
۲۲۵۰	مومن اور منافق کی مثال جو قرآن پڑھتے ہوں	۴۲۵
۲۲۵۱	مومن کی نشانی	〃
	کتاب آرائش کے بیان میں	۴۲۶
۲۲۵۲	پیدائشی سنتیں	〃
۲۲۵۳	مونچھیں کترانا	۴۲۷
۲۲۵۴	سر منڈانے کی اجازت	۴۲۸
۲۲۵۵	عورت کو سر منڈانے کی ممانعت	〃
۲۲۵۶	قزع کی ممانعت	〃
۲۲۵۷	سر کے بال کترانا	۴۲۹
۲۲۵۸	ایک دن وقفہ کر کے کنگھی کرنا	〃
۲۲۵۹	کنگھی داہنی طرف پہلے کرنا	۴۳۰
۲۲۶۰	بال رکھنا سر پر	۴۳۱
۲۲۶۱	جوڑی رکھنا	〃
۲۲۶۲	بالوں کو لمبا کرنا	۴۳۲
۲۲۶۳	داڑھی کو موڑ موڑ کر چھوٹا کرنا	〃

باب نمبر	عنوان	صفحہ
۲۲۶۴	سفید بال اکھیڑنے کی ممانعت	۴۳۳
۲۲۶۵	خضاب کرنے کی اجازت	〃
۲۲۶۷	کالا خضاب کرنے کی ممانعت	۴۳۴
۲۲۶۷	مہندی اور وسمہ کا خضاب	۴۳۵
۲۲۶۸	زردی سے خضاب کرنے کا بیان	۴۳۶
۲۲۶۹	عورتوں کو رنگ کرنا	۴۳۷
۲۲۷۰	مہندی کی بو ناپسند ہونا	۴۳۸
۲۲۷۱	سفید بال اکھیڑنا	〃
۲۲۷۲	بالوں کو جوڑنا	۴۳۹
۲۲۷۳	جو عورت بالوں کو جوڑے	〃
۲۲۷۴	جس کے بال جوڑے جاویں	۴۴۰
۲۲۷۵	جو عورتیں منہ کے روئیں اکھیڑیں	۴۴۱
۲۲۷۶	گودنے والیوں کا بیان	〃
۲۲۷۷	دانتوں کو کشادہ کرنے والیاں	۴۴۲
۲۲۷۸	دانتوں کو رگڑ کر باریک کرنا حرام ہے	۴۴۳
۲۲۷۹	سرمہ لگانے کا بیان۔	۴۴۴
۲۲۸۰	تیل لگانے کا بیان	〃
۲۲۸۱	زعفران کا رنگ	〃
۲۲۸۲	عنبر لگانے کا بیان	۴۴۵
۲۲۸۳	مردوں اور عورتوں کی خوشبو میں فرق۔	〃
۲۲۸۴	سب سے بہتر خوشبو کیا ہے	〃
۲۲۸۵	زعفران لگانا اور خلوق لگانا	۴۴۶
۲۲۸۶	عورتوں کو کون سی خوشبو لگانا منع ہے	۴۴۷
۲۲۸۷	عورت کو خوشبو دفع کرنا نہا کر	〃
۲۲۸۸	جب عورت خوشبو لگائے ہو تو جماعت میں نہ آوے	۴۴۸

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر	عنوان	صفحہ
۲۲۸۹	عورتوں کو زیور پہننا اور سونا پہننا کیسا ہے۔	۴۵۰
۲۲۹۰	مردوں پر سونا حرام ہے	۴۵۲
۲۲۹۱	جس شخص کی ناک کٹ گئی ہو وہ سونے کی ناک بنا لیوے۔	۴۵۶
۲۲۹۲	سونے کی انگوٹھی مردوں کو پہننے کی اجازت !	۴۵۷
۲۲۹۳	سونے کی انگوٹھی کا بیان	〃
۲۲۹۴	یحییٰ بن ابی کثیر پر اختلاف،	۴۶۱
۲۲۹۵	حدیث ابی ہریرہ میں قتادہ پر اختلاف	۴۶۲
۲۲۹۶	انگوٹھی میں کتنی چاندی ہونی چاہیے	۴۶۴
۲۲۹۷	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی کیسی تھی۔	۴۶۵
۲۲۹۸	کون سے ہاتھ میں انگوٹھی پہنے	۴۶۶
۲۲۹۹	لوہے کی انگوٹھی پہننا جس پر چاندی چڑھی ہو	۴۶۷
۲۳۰۰	کانسی کی انگوٹھی پہننا	〃
۲۳۰۱	انگوٹھی پر عربی کندہ نہ کراؤ	۴۶۸
۲۳۰۲	کلمے کی انگلی میں انگوٹھی پہننے کی ممانعت	۴۶۹
۲۳۰۳	پاخانے جاتے وقت انگوٹھی اتارنا۔	〃
۲۳۰۴	گھونگرو گھنٹے کا بیان	۴۷۱
۲۳۰۵	فطرت کا بیان	۴۷۳
۲۳۰۶	مونچھیں کتروانا اور داڑھی چھوڑ دینا	〃
۲۳۰۷	بچوں کا سر منڈانا	〃
۲۳۰۸	بچے کا سر کچھ منڈانا اور کچھ رکھنا منع ہے۔	۴۷۴

باب نمبر	عنوان	صفحہ
۲۳۰۹	سر پر بال رکھنا	۴۷۵
۲۳۱۰	بالوں کو برابر کرنا	〃
۲۳۱۱	بالوں میں مانگ نکالنا	۴۷۶
۲۳۱۲	کنگھی کرنا	〃
۲۳۱۳	کنگھی داہنی طرف سے شروع کرنا	۴۷۷
۲۳۱۴	خضاب کرنے کا حکم	〃
۲۳۱۵	ڈاڑھی کا زرد کرنا۔	〃
۲۳۱۶	داڑھی کو زرد کرنا ورس اور زعفران سے	۴۷۸
۲۳۱۷	بالوں میں جوڑ لگانا	〃
۲۳۱۸	دھجی سے بال جوڑنا	۴۷۹
۲۳۱۹	جوڑنے والی پر لعنت	〃
۲۳۲۰	بال جوڑنے والی اور جوڑانے والی دونوں پر لعنت	〃
۲۳۲۱	گودنے والی اور گودانے والی پر لعنت	۴۸۰
۲۳۲۲	منہ کے روئیں اُکھیڑنے والیوں پر اور دانتوں کو کشادہ کرنے والیوں پر لعنت	〃
۲۳۲۳	زعفران کا رنگ	۴۸۱
۲۳۲۴	خوشبو کا بیان	〃
۲۳۲۵	عمدہ خوشبو کون سی ہے	۴۸۲
۲۳۲۶	سونا پہننے کی ممانعت	۴۸۳
۲۳۲۷	سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت	〃
۲۳۲۸	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی کا بیان اور اس پر جو کندہ تھا۔	۴۸۵
۲۳۲۹	انگوٹھی کس انگلی میں پہنے	۴۸۶
۲۳۳۰	نگینہ کدھر رہے	۴۸۷
۲۳۳۱	انگوٹھی اتار ڈالنا اور اس کو نہ پہننا	۴۸۷
۲۳۳۲	کیسے کپڑے پہننا بہتر ہیں اور کیسے	۴۸۹

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر	عنوان	صفحہ
	بڑے ہیں۔	
۲۳۳۳	سیرا کے پہننے کی ممانعت	۴۸۹
۲۳۳۴	عورتوں کو سیرا کے پہننے کی اجازت سیرا ایک کپڑا ہے جس میں لکیریں ریشم کی ہوتی ہیں۔	۴۹۰
۲۳۳۵	استبرق پہننے کی ممانعت	〃
۲۳۳۶	استبرق کیسا ہوتا ہے۔	۴۹۱
۲۳۳۷	دیبا پہننے کی ممانعت	〃
۲۳۳۸	دیبا پہننا جس میں سنہری کام ہو	۴۹۲
۲۳۳۹	اس کے منسوخ ہونے کا بیان۔	〃
۲۳۴۰	حریر پہننے کی سزا	۴۹۳
۲۳۴۱	ریشمی کپڑے کے پہننے کی ممانعت	۴۹۴
۲۳۴۲	حریر پہننے کی اجازت	〃
۲۳۴۳	کپڑوں کے جوڑے پہننا	۴۹۵
۲۳۴۴	یمن کی چادر پہننا	۴۹۶
۲۳۴۵	کسم رنگ کی ممانعت	〃
۲۳۴۶	سبز کپڑے پہننا	〃
۲۳۴۷	چادریں پہننا	۴۹۷
۲۳۴۸	سفید کپڑے پہننے کا حکم	〃
۲۳۴۹	قبا پہننا	۴۹۸
۲۳۵۰	پائجامہ پہننا	〃
۲۳۵۱	تہبند بہت لٹکانے کی ممانعت	〃
۲۳۵۲	ازار کہاں تک چاہیے	۴۹۹
۲۳۵۳	ٹخنوں سے نیچے ازار رکھنا کیسا ہے	〃
۲۳۵۴	ازار لٹکانا کیسا ہے	۵۰۰
۲۳۵۵	عورتیں آنچل کتنا لٹکا دیں	۵۰۱
۲۳۵۶	سارے بدن پر کپڑا لپیٹ لینا منع ہے	۵۰۲
۲۳۵۷	ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھنا	〃

باب نمبر	عنوان	صفحہ
	ممانعت	
۲۳۵۸	کالا عمامہ باندھنا	۵۰۳
۲۳۵۹	کالے رنگ کا عمامہ باندھنا	〃
۲۳۶۰	دونوں مونڈھوں کے بیچ میں شملہ لٹکانا۔	〃
۲۳۶۱	تصویروں کا بیان	۵۰۴
۲۳۶۲	سب سے زیادہ سخت عذاب کن لوگوں کو ہوگا۔	۵۰۶
۲۳۶۳	تصویر بنانے والوں کو قیامت کے دن کیا عذاب ہوگا۔	۵۰۷
۲۳۶۴	سخت عذاب کس پر ہوگا	۵۰۸
۲۳۶۵	اوڑھنے کی چادریں	〃
۲۳۶۶	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جوتی کیسی تھی۔	۵۰۹
۲۳۶۷	ایک جوتی پہن کر چلنا منع ہے	〃
۲۳۶۸	کھالوں پر بیٹھنا یا لیٹنا	۵۱۰
۲۳۶۹	نوکر رکھنا خدمت کے لیے لونڈی رکھنا	〃
۲۳۷۰	تلوار کا زیور	۵۱۱
۲۳۷۱	سرخ رنگ کے زین پوشوں کی ممانعت	〃
۲۳۷۲	کرسیوں پر بیٹھنا	〃
۲۳۷۳	سرخ خیموں کا استعمال	۵۱۲
	کتاب قاضیوں کی تعلیم کے لیے	〃
۲۳۷۴	جو حاکم منصف ہو اس کی تعریف	〃
۲۳۷۵	انصاف کرنے والا امام	۵۱۳
۲۳۷۶	اگر ٹھیک فیصلہ کرے	۵۱۴
۲۳۷۷	جو شخص قاضی بننے کی خواہش کرے وہ کبھی قاضی نہ بنایا جاوے	〃

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر	عنوان	صفحہ
۲۳۷۸	حکومت کی خواہش نہ کرنا	۵۱۵
۲۳۷۹	اشعری لوگوں کو حکومت دینا	۵۱۶
۲۳۸۰	جب کہ کسی کو پنچ کریں اور وہ فیصلہ کرے	〃
۲۳۸۱	عورتوں کو حاکم بنانے کی ممانعت	۵۱۷
۲۳۸۲	مثال دے کر ایک حکم نکالنا	〃
۲۳۸۳	اس حدیث میں یحیی بن ابی اسحق پر اختلاف	۵۱۹
۲۳۸۴	علماء جس امر پر اتفاق کریں اس کے موافق کا حکم کرنا	۵۲۰
۲۳۸۵	اس آیت کی تفسیر ومن لم یحکم بما انزل اللہ الخ	۵۲۲
۲۳۸۶	قاضی ظاہر شریعت پر حکم کرتا ہے	۵۲۴
۲۳۸۷	حاکم اپنی عقل سے فیصلہ کرسکتا ہے	〃
۲۳۸۸	حاکم کو اس بات کی گنجائش کہ ایک بات کرنی نہ ہو لیکن حق کے ظاہر ہونے کے لیے کہے میں کروں گا۔	۵۲۵
۲۳۸۹	ایک حاکم اپنے برابر والے کا یا اپنے سے زیادہ درجے والے کا فیصلہ توڑ سکتا ہے۔	〃
۲۳۹۰	جب حاکم ناحق فیصلہ کرے تو اس کو رد کرنا درست ہے۔	۵۲۶
۲۳۹۱	حاکم کو کن باتوں سے پرہیز کرنا چاہیئے۔	۵۲۷
۲۳۹۲	جو حاکم امین ہو تو وہ غصہ کی حالت میں حکم کرسکتا ہے۔	〃
۲۳۹۳	اپنے گھر میں حکم کرنا	۵۲۸
۲۳۹۴	مدد چاہنا	۵۲۹
۲۳۹۵	عورتوں کو عدالت میں لانے سے بچانا۔	۵۲۹
۲۳۹۶	حاکم کا بلا بھیجنا اس شخص کو جس نے زنا کیا ہو۔	۵۳۱
۲۳۹۷	حاکم کا خود جانا رغبت کے پنچ میں صلح کرانے کو۔	〃
۲۳۹۸	حاکم احد الفریقین کو صلح کرنے کے لیے اشارہ کرسکتا ہے	۵۳۲
۲۳۹۹	حاکم معاف کر دینے کے لیے اشارت کرسکتا ہے	〃
۲۴۰۰	پہلے حاکم نرمی کے لیے حکم دے سکتا ہے۔	۵۳۳
۲۴۰۱	مقدمہ فیصل کرنے سے پہلے حاکم سفارش کرسکتا ہے	۵۳۴
۲۴۰۲	اگر کسی شخص کو مال کی احتیاج ہو اور وہ اپنے مال کو تلف کرے تو حاکم روک سکتا ہے۔	〃
۲۴۰۳	تھوڑا اور بہتا مال دونوں برابر ہیں۔	۵۳۵
۲۴۰۴	جب حاکم کسی شخص کو پہچانتا ہو اور وہ غائب ہو تو اس پر فیصلہ کرنا درست ہے۔	〃
۲۴۰۵	ایک حکم میں دو حکم کرنا	〃
۲۴۰۶	حکم کرنے سے جو مال حاصل ہو	۵۳۶
۲۴۰۷	لڑا کا جھگڑالو	〃
۲۴۰۸	جہاں گواہ نہ ہو تو کیونکر حکم کرے	〃
۲۴۰۹	حاکم کا نصیحت کرنا قسم دلاتے وقت	〃
۲۴۱۰	حاکم کیونکر قسم لیوے	۵۳۷

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر	عنوان	صفحہ
٢٤١١	کتاب پناہ مانگنے کی۔	٥٣٨
٢٤١٢	اس دل سے پناہ جس میں ڈر نہ ہو خدا کا	٥٤٣
٢٤١٣	سینے کے فتنے سے پناہ مانگنا	〃
٢٤١٤	کان اور آنکھوں کے فتنے سے پناہ مانگنا۔	〃
٢٤١٥	نامردی اور بزدلی سے پناہ مانگنا	〃
٢٤١٦	بخیلی سے پناہ مانگنا۔	٥٤٤
٢٤١٧	رنج سے پناہ مانگنا	٥٤٥
٢٤١٨	رنج سے پناہ مانگنا	٥٤٦
٢٤١٩	تاوان اور گناہ سے پناہ مانگنا	٥٤٦
٢٤٢٠	کان کی برائی سے پناہ مانگنا	〃
٢٤٢١	آنکھ کی برائی سے پناہ مانگنا	٥٤٧
٢٤٢٢	سستی سے پناہ مانگنا	〃
٢٤٢٣	عاجزی سے پناہ مانگنا	〃
٢٤٢٤	ذلت سے پناہ مانگنا	٥٤٨
٢٤٢٥	کمی سے پناہ مانگنا	٥٤٩
٢٤٢٦	فقیری سے پناہ مانگنا	〃
٢٤٢٧	قبر کے فتنے سے پناہ مانگنا	٥٥٠
٢٤٢٨	پناہ مانگنا اس نفس سے جو سیر نہ ہو۔	〃
٢٤٢٩	بھوک سے پناہ مانگنا	〃
٢٤٣٠	خیانت سے پناہ مانگنا	٥٥١
٢٤٣١	دشمنی اور نفاق اور برے اخلاق سے پناہ مانگنا	〃
٢٤٣٢	قرضداری سے پناہ مانگنا	〃
٢٤٣٣	قرض سے پناہ مانگنا	٥٥٢
٢٤٣٤	قرضداری کے غلبے سے پناہ مانگنا	〃

باب نمبر	عنوان	صفحہ
٢٤٣٥	قرض کے بوجھ سے پناہ مانگنا	٥٥٣
٢٤٣٦	مالداری کے فتنے سے پناہ مانگنا	〃
٢٤٣٧	دنیا کے فتنے سے پناہ مانگنا	〃
٢٤٣٨	ذکر کی برائی سے پناہ مانگنا	٥٥٥
٢٤٣٩	کفر کی برائی سے پناہ مانگنا	〃
٢٤٤٠	گمراہی سے پناہ مانگنا	〃
٢٤٤١	دشمن کے غلبے سے پناہ مانگنا	٥٥٦
٢٤٤٢	دشمنوں کی ملامت سے پناہ مانگنا	〃
٢٤٤٣	بڑھاپے سے پناہ مانگنا	〃
٢٤٤٤	بری قضا سے پناہ مانگنا	٥٥٧
٢٤٤٥	بدبختی سے پناہ مانگنا	〃
٢٤٤٦	جنوں۔ سے پناہ مانگنا	٥٥٨
٢٤٤٧	جنوں کی نگاہ سے پناہ مانگنا	〃
٢٤٤٨	غرور کی برائی سے پناہ مانگنا	〃
٢٤٤٩	بری عمر سے پناہ مانگنا	〃
٢٤٥٠	عمر کی برائی سے پناہ مانگنا	٥٥٩
٢٤٥١	نفع کے بعد نقصان سے پناہ مانگنا	〃
٢٤٥٢	مظلوم کی بددعا سے پناہ مانگنا	٥٦٠
٢٤٥٣	سفر سے لوٹنے کے وقت رنج سے پناہ مانگنا	〃
٢٤٥٤	برے ہمسائے سے پناہ مانگنا	〃
٢٤٥٥	لوگوں کے بوجھ سے پناہ مانگنا	٥٦١
٢٤٥٦	دجال کے فتنے سے پناہ مانگنا	〃
٢٤٥٧	جہنم کے عذاب سے اور دجال کے شر سے پناہ مانگنا	〃
٢٤٥٨	آدمیوں کے شیطان سے پناہ مانگنا	٥٦٢
٢٤٥٩	زندگی کے فتنے سے پناہ مانگنا	〃

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر	عنوان	صفحہ
۲۴۶۰	موت کے فتنے سے پناہ مانگنا	۵۶۳
۲۴۶۱	قبر کے عذاب سے پناہ مانگنا	۵۶۴
۲۴۶۲	قبر کے فتنے سے پناہ مانگنا	"
۲۴۶۳	خداوند تعالیٰ کے عذاب سے پناہ مانگنا	"
۲۴۶۴	جہنم کے عذاب سے پناہ مانگنا	۵۶۵
۲۴۶۵	دوزخ کے عذاب سے پناہ مانگنا	"
۲۴۶۶	جہنم کی گرمی سے پناہ مانگنا	"
۲۴۶۷	کاموں کی برائی سے پناہ مانگنا	۵۶۶
۲۴۶۸	اعمال کی برائی سے پناہ مانگنا	"
۲۴۶۹	جو کام ابھی نہیں کیے ان کی برائی سے پناہ مانگنا	۵۶۷
۲۴۷۰	دھنس جانے سے پناہ مانگنا	۵۶۸
۲۴۷۱	گر پڑنے سے اور مکان گر کر دبنے سے پناہ مانگنا۔	"
۲۴۷۲	اللہ کے غصے سے پناہ مانگنا	۵۷۰
۲۴۷۳	قیامت کے روز جگہ کی تنگی سے پناہ مانگنا	"
۲۴۷۴	اس دعا سے پناہ مانگنا جو نہ سنی جائے	"
۲۴۷۵	اس دعا سے پناہ مانگنا جو قبول نہ ہو	۵۷۱
	کتاب شرابوں کے بیان میں	۵۷۲
۲۴۷۶	خمر کی حرمت کا بیان	"
۲۴۷۷	جب شراب کی حرمت اتری تو کونسی شراب بہائی گئی	۵۷۳
۲۴۷۸	گدر اور کھجور خشک کی شراب کو خمر کہتے ہیں۔	۵۷۴
۲۴۷۹	فلیطین کا نبیذ پینے سے ممانعت	"

باب نمبر	عنوان	صفحہ
۲۴۸۰	پکی اور کچی کھجور کا ملا کر نبیذ پینے کی ممانعت۔	۵۷۵
۲۴۸۱	کچی اور تر کھجور کو ملا کر بھگونے کی ممانعت۔	۵۷۶
۲۴۸۲	کچی اور گدر کھجور کو ملا کر بھگونے کی ممانعت	"
۲۴۸۳	گدر اور تر کھجور کو ملا کر بھگونے سے ممانعت۔	"
۲۴۸۴	گدر اور خشک کھجور کو ملا کر بھگونا منع ہے۔	۵۷۷
۲۴۸۵	کھجور اور انگور کو ملا کر بھگونے کی ممانعت	"
۲۴۸۶	تر کھجور اور انگور کو ملانے کی ممانعت	۵۷۸
۲۴۸۷	گدر کھجور اور انگور کو ملانے کی ممانعت	"
۲۴۸۸	سبب کیا ہے جو دو چیزوں کو ملا کر بھگونا منع ہوا۔	"
۲۴۸۹	صرف گدر کھجور کو بھگونے کی اجازت	۵۷۹
۲۴۹۰	مشکوں میں نبیذ بنانا جن کے منہ بند ہوں دھاگے سے۔	۵۸۰
۲۴۹۱	صرف کھجور بھگونے کی اجازت	"
۲۴۹۲	صرف انگور بھگونا	"
۲۴۹۳	گدر کھجور الگ بھگونے کی اجازت	۵۸۱
۲۴۹۴	اس آیت کی تفسیر ومن ثمرات النخیل والاعناب الآیۃ۔	"
۲۴۹۵	جب شراب حرام ہوا تو کن کن چیزوں سے بنتا تھا۔	۵۸۲
۲۴۹۶	جو شراب غلہ یا پھلوں سے بنے اگرچہ	۵۸۳

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر	عنوان	صفحہ
	کسی قسم کا ہو وہ حرام ہے۔	
۲۴۹۷	جس شراب میں نشہ ہو وہ خمر ہے	۵۸۴
۲۴۹۸	ہر نشہ لانے والی شراب حرام ہے۔	״
۲۴۹۹	مزر اور بتع کس شراب کو کہتے ہیں۔	۵۸۷
۲۵۰۰	جس شراب کے بہت پینے سے نشہ ہو اس کا تھوڑا پینا بھی حرام ہے۔	۵۸۸
۲۵۰۱	جو کی شراب سے ممانعت	۵۹۰
۲۵۰۲	کن برتنوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نبیذ بنایا جاتا تھا۔	״
۲۵۰۳	ان برتنوں کا بیان جن میں نبیذ بنانا منع ہے۔	״
	مٹی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت	
۲۵۰۴	سبز لاکھی برتن	۵۹۲
۲۵۰۵	تونبے کی نبیذ سے ممانعت	۵۹۳
۲۵۰۶	تونبے اور روغنی برتنوں کی نبیذ سے ممانعت۔	״
۲۵۰۷	کدو کے تونبے اور لاکھی اور چوبیں برتن کے نبیذ پینے سے ممانعت	۵۹۴
۲۵۰۸	تونبے اور لاکھی اور روغنی برتن کے نبیذ کی ممانعت۔	״
۲۵۰۹	کدو کے تونبے اور چوبی برتن اور روغنی برتن اور لاکھی برتن کی نبیذ پینے سے ممانعت	۵۹۵

باب نمبر	عنوان	صفحہ
۲۵۱۰	روغنی برتنوں کا بیان	۵۹۶
۲۵۱۱	ان برتنوں سے ممانعت مزدوری تھی نہ بطور تادیب کے۔	״
۲۵۱۲	ان برتنوں کے معنی کے بیان میں۔	۵۹۷
۲۵۱۳	کن برتنوں میں نبیذ بنانا درست ہے۔	۵۹۸
۲۵۱۴	مٹی کے برتن کی اجازت	۵۹۹
۲۵۱۵	ہر ایک برتن کی اجازت	״
۲۵۱۶	شراب کیسی چیز ہے	۶۰۱
۲۵۱۷	شراب پینے کی برائی	۶۰۲
۲۵۱۸	شراب پینے والے کی نماز قبول نہیں ہوتی۔	۶۰۳
۲۵۱۹	شراب پینے سے کیا کیا گناہ پیدا ہوتے ہیں	۶۰۴
۲۵۲۰	شراب پینے والے کی توبہ کا بیان	۶۰۶
۲۵۲۱	جو لوگ ہمیشہ شراب پیتے ہیں	״
۲۵۲۲	شراب پینے والے کو جلا وطن کرنا	۶۰۷
۲۵۲۳	بیان ان حدیثوں کا جن سے دلیل پکڑی ہے اس شخص نے جو نشہ لانے والی شراب کو درست کہتا ہے	״
۲۵۲۴	جو لوگ تھوڑی شراب کو درست کہتے ہیں ان کی دلیل۔	۶۱۲
۲۵۲۵	بیان اس ذلت اور خواری اور دکھ کے عذاب کا جو اللہ تعالیٰ نے نشہ پینے والے کے لیے تیار کیا ہے۔	۶۱۶
۲۵۲۶	جس چیز پر شبہ ہو اسکو چھوڑ دینا بہتر ہے	۶۱۷
۲۵۲۷	جو شخص شراب بناوے اس کے ہاتھ انگور بیچنا مکروہ ہے۔	״

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر	عنوان	صفحہ	باب نمبر	عنوان	صفحہ
۲۵۲۸	انگور کا شیرہ بیچنا مکروہ ہے۔	۶۱۸		درست ہے اور جن کا پینا درست نہیں	
۲۵۲۹	کون سا طلا پینا درست ہے	//	۲۵۳۲	ابراہیم پر راویوں کا اختلاف	۶۲۴
۲۵۳۰	کون سا شیرہ پینا درست ہے	۶۲۱	۲۵۳۳	کون سی شراب مباح ہے۔	۶۲۵
۲۵۳۱	بیان ان نبیذوں کا جن کا پینا	۶۲۲			

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

كِتَابُ النُّحْلِ

کتاب عطیہ اور بخشش کے بیان میں

١٨٠٩ ذِكْرُ اخْتِلَافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ فِي النُّحْلِ

ناقلین نے نعمان بن بشیر کی خبر کے لفظوں میں جو اختلاف کیا ہے اس کتاب میں اسکا بھی ذکر کیا گیا ہے

٣٧٠٥ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْنَاهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ النُّعْمَانِ:

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ أَبَاهُ نَحَلَهُ غُلَامًا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشْهِدُهُ فَقَالَ أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَ قَالَ لَا قَالَ فَارْدُدْهُ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ۔

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے باپ نے عطیہ اور بخشش کے طور پر دیا ان کو ایک غلام پھر آئے نعمان بن بشیر کے باپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس لیے کہ گواہ کریں آپ کو عطیہ پر، آپ نے فرمایا کیا تو نے سب بیٹوں کو بخشش کی ہے؟ اس نے کہا نہیں سب کیلیے تو بخشش میں نے نہیں کی۔ آپ نے رد کرا دیا اس بخشش کو اور مصنف رحمۃ اللہ علیہ کے دو استاد ہیں اس حدیث میں۔ اسی واسطے بیان کرتے ہیں کہ اس حدیث میں لفظ محمد کے ہیں قتیبہ کے نہیں۔

٣٧٠٦ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ يُحَدِّثَانِهِ:

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ أَبَاهُ أَتَى بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي غُلَامًا كَانَ لِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَهُ قَالَ لَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْجِعْهُ۔

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لے گیا ان کا باپ ان کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا آپ کے روبرو میں نے اپنا غلام اپنے اس بیٹے کو بخش دیا۔ آپ نے فرمایا کیا سب بیٹوں کو بخشش کی ہے تو نے یا فقط ایک ہی کو، اس نے عرض کیا سب کو تو میں نے کچھ نہیں دیا۔ آپ نے فرمایا پھیر لے اس اپنے دیے ہوئے کو۔

٣٧٠٧ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّعْمَانِ:

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ أَبَاهُ بَشِيرَ بْنَ سَعْدٍ جَاءَ بِابْنِهِ النُّعْمَانِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي هَذَا غُلَامًا كَانَ لِي فَقَالَ رَسُولُ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لایا ان کا باپ اپنے لڑکے نعمان کو اور کہا یا رسول اللہ میں نے بخش دیا اپنا ایک غلام اس بیٹے کو آپ نے فرمایا اور

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلَّ بَنِيكَ نَحَلْتَ قَالَ لَا قَالَ فَارْجِعْهُ۔

دوسرے بیٹوں کو بھی کچھ دیا ؟ انہوں نے کہا نہیں آپ نے فرمایا پھیر لے اس کو۔

۳۷۰۸ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ النُّعْمَانِ وَحُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَاهُ:

عَنْ بَشِيرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ فَقَالَ إِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي هٰذَا غُلَامًا فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ تُنْفِذَهُ أَنْفَذْتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلَّ بَنِيكَ نَحَلْتَهُ قَالَ لَا قَالَ فَارْدُدْهُ۔

حضرت بشیر بن سعدؓ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نعمان بن بشیر کو لائے، اور کہا میں نے بخش دیا ایک غلام اپنے اس بیٹے کو اگر آپ فرمائیں تو میں اس بخشش کو جاری کر دوں آپؐ نے فرمایا کیا سب بیٹوں کو تو نے بخشش کی ہے ؟ اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا پھیر لے اس غلام کو اس سے۔

۳۷۰۹ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ:

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ أَبَاهُ نَحَلَهُ نُحْلًا فَقَالَتْ لَهُ أُمُّهُ أَشْهِدِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مَا نَحَلْتَ ابْنِي فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَكَرِهَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَشْهَدَ لَهُ۔

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ان کے باپ نے دیا ان کو کچھ بخشش کے طور پر نعمان بن بشیر کی ماں نے نعمان کے باپ کو کہا اس اپنے عطیہ پر جو عطا کیا ہے تو نے یعنی دیا ہے میرے بیٹے کو اس پر گواہ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا آپ نے اس پر گواہ ہونے کو مکروہ سمجھا۔

۳۷۱۰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدٍ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُرْوَةَ:

عَنْ بَشِيرٍ أَنَّهُ نَحَلَ ابْنَهُ غُلَامًا فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرَادَ أَنْ يُشْهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَهُ مِثْلَ ذَا قَالَ لَا قَالَ فَارْدُدْهُ۔

حضرت بشیرؓ سے روایت ہے انہوں نے اپنے بیٹے کو ایک غلام بخشش میں دیا پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس ارادہ سے گئے کہ گواہ کریں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اس پر آپ نے فرمایا کیا تو نے سب بیٹوں کو اسی طرح دیا ہے انہوں نے کہا نہیں آپ نے فرمایا رد کر لے اس کو یعنی مت دے وہ غلام اس کو!

۳۷۱۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ هِشَامٍ:

عَنِ ابْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ بَشِيرًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ نَحَلْتُ النُّعْمَانَ نِحْلَةً قَالَ أَعْطَيْتَ لِإِخْوَتِهِ قَالَ لَا قَالَ فَارْدُدْهُ۔

حضرت عروہ اپنے باپ سے نقل کرتے ہیں کہ آئے بشیر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا یا نبی اللہ میں نے دیا ہے نعمان کو کچھ بخشش کے طور پر آپ نے فرمایا اس کے بھائیوں کو بھی کچھ دیا ہے اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا پھیر لے اس کو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۷۱۲ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ:

عَنِ النُّعْمَانِ قَالَ انْطَلَقَ بِهِ أَبُوهُ يَحْمِلُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اشْهَدْ أَنِّي قَدْ نَحَلْتُ النُّعْمَانَ مِنْ مَالِي كَذَا وَكَذَا قَالَ كُلَّ بَنِيكَ نَحَلْتَ مِثْلَ الَّذِي نَحَلْتَ النُّعْمَانَ۔

حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لے گئے ان کے باپ ان کو اٹھا کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا ان کے باپ نے میں بخش دیتا ہوں نعمان کو اپنے مال میں سے فلاں فلاں چیز اور آپ کو اس پر گواہ کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کیا سب بیٹوں کو اسی قدر دیا ہے۔ جیسا کہ نعمان کو دیا ہے تو نے۔

۳۷۱۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ:

عَنِ النُّعْمَانِ أَنَّ أَبَاهُ أَتَى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشْهِدُ عَلَى نُحْلٍ نَحَلَهُ إِيَّاهُ فَقَالَ أَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَ مِثْلَ مَا نَحَلْتَهُ قَالَ لَا قَالَ فَلَا أَشْهَدُ عَلَى شَيْءٍ أَلَيْسَ يَسُرُّكَ أَنْ يَكُونُوا إِلَيْكَ فِي الْبِرِّ سَوَاءً قَالَ بَلَى قَالَ فَلَا إِذًا۔

حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لایا باپ ان کا ان کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس لیے کہ گواہ کرلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس دیے ہوئے پر جو نعمان کو دیا تھا آپ نے فرمایا کیا تو نے اپنے اور لڑکوں کو اسی قدر دیا ہے انھوں نے کہا نہیں آپ نے فرمایا میں نہیں گواہ ہوتا اس پر آپ نے نعمان کے باپ کو کہا تجھ کو خوش نہیں آتا کہ سب تیرے ساتھ احسان برابر کریں انھوں نے کہا کیوں نہیں آپ نے فرمایا تو پھر مت کر ایسا کام۔

۳۷۱۴ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي:

عَنِ النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ أُمَّهُ ابْنَةَ رَوَاحَةَ سَأَلَتْ أَبَاهُ بَعْضَ الْمَوْهِبَةِ مِنْ مَالِهِ لِابْنِهَا فَالْتَوَى بِهَا سَنَةً ثُمَّ بَدَا لَهُ فَوَهَبَهَا لَهُ فَقَالَتْ لَا أَرْضَى حَتَّى تُشْهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمَّ هَذَا ابْنَةَ رَوَاحَةَ قَاتَلَتْنِي عَلَى الَّذِي وَهَبْتُ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بَشِيرُ أَلَكَ وَلَدٌ سِوَى هَذَا قَالَ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَكُلَّهُمْ وَهَبْتَ لَهُمْ مِثْلَ الَّذِي وَهَبْتَ لِابْنِكَ هَذَا قَالَ لَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا تُشْهِدْنِي إِذًا فَإِنِّي لَا أَشْهَدُ عَلَى جَوْرٍ۔

حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نعمان کی ماں رواحہ کی بیٹی نے سوال کیا نعمان کے باپ سے کہ کچھ دے اپنے مال میں سے اس کے بیٹے نعمان کو نعمان کے باپ نے التوا اور ڈھیل میں رکھا برس روز اس کو پھر کچھ جی میں آیا اس کے تو دینے لگا نعمان کو وہ بخشش کی شئے نعمان کی ماں نے کہا میں نہیں مانتی جب تک کہ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گواہ نہ کرے تو نعمان کے باپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آکر کہا یا رسول اللہ اس لڑکے کی ماں یعنی رواحہ کی بیٹی لڑتی ہے مجھ سے اس بات پر اور کچھ بخشش کرانا چاہتی ہے مجھ سے اس لڑکے کے لیے، آپ نے فرمایا اے بشیر تیرے اور لڑکا بھی ہے اس کے سوا انھوں نے کہا ہاں ہے۔ آپ نے فرمایا کیا تو نے اس کو بھی اسی طرح دیا ہے جیسا اس اپنے بیٹے کو ہبہ کرتا ہے انھوں نے کہا نہیں آپ نے یہ سن کر فرمایا تو مجھ گواہ نہ کر اس پر کیونکہ میں ظلم پر گواہ نہیں ہوتا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۷۱۶ اَخْبَرَنَا اَبُوْدَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا یَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْحَیَّانَ عَنِ الشَّعْبِیِّ،

عَنِ النُّعْمَانِ قَالَ سَاَلَتْ اُمِّیْ اَبِیْ بَعْضَ الْمَوْهِبَةِ فَوَهَبَهَا لِیْ فَقَالَتْ لَا اَرْضٰی حَتّٰی اُشْهِدَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاَخَذَ اَبِیْ بِیَدِیْ وَاَنَا غُلَامٌ فَاَتٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اُمَّ هٰذَا ابْنَةَ رَوَاحَةَ طَلَبَتْ مِنِّیْ بَعْضَ الْمَوْهِبَةِ وَقَدْ اَعْجَبَهَا اَنْ اُشْهِدَكَ عَلٰی ذٰلِكَ قَالَ یَا بَشِیْرُ اَلَكَ ابْنٌ غَیْرُ هٰذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَوَهَبْتَ لَهٗ مِثْلَ مَا وَهَبْتَ لِهٰذَا قَالَ لَا قَالَ فَلَا تُشْهِدْنِیْ اِذًا فَاِنِّیْ لَا اَشْهَدُ عَلٰی جَوْرٍ۔

حضرت نعمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے مانگا میری ماں نے میرے باپ سے کچھ بخشش اور ہبہ کے طور پر اس نے ہبہ کیا اور دینا چاہا مجھ کو اس وقت میری ماں نے کہا میں راضی نہ ہوں گی جب تک گواہ نہ ہوں اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نعمان کہتے ہیں میرا باپ ہاتھ پکڑ کر لایا مجھ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور میں ان دنوں لڑکا تھا اور آکر کہا یارسول اللہ اس لڑکے کی ماں رواحہ کی بیٹی کچھ ہبہ اور بخشش کے طور پر مانگتی ہے اور اس کی خوشی اس میں ہے کہ میرے دینے پر آپ گواہ ہو جائیں آپ نے فرمایا اے بشیر کیا تجھ کو اور بیٹا نہیں اس کے سوا بشیر نے کہا ہاں ہے آپ نے فرمایا تو نے اس کو بھی اسی طرح دیا ہے کہ نہیں آپ نے فرمایا ایسا ہے تو میری گواہی مت لے کیونکہ میں گواہ نہیں ہوتا ظلم کی بات پر۔

۳۷۱۷ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیْلُ،

عَنْ عَامِرٍ قَالَ اَخْبَرْتُ اَنَّ بَشِیْرَ بْنَ سَعْدٍ اَتٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ امْرَاَتِیْ عَمْرَةَ بِنْتَ رَوَاحَةَ اَمَرَتْنِیْ اَنْ اَتَصَدَّقَ عَلٰی ابْنِهَا نُعْمَانَ بِصَدَقَةٍ وَاَمَرَتْنِیْ اَنْ اُشْهِدَكَ عَلٰی ذٰلِكَ فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ بَنُوْنَ سِوَاهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاَعْطَیْتَهُمْ مِثْلَ مَا اَعْطَیْتَ لِهٰذَا قَالَ لَا قَالَ فَلَا تُشْهِدْنِیْ عَلٰی جَوْرٍ۔

حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بشیر بن سعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہنے لگے یارسول اللہ میری بیوی عمرہ نامی رواحہ کی بیٹی کہتی ہے کچھ صدقہ کر اور میرے بیٹے نعمان کو دے اور کہتی ہے اس دیئے ہوئے پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو گواہ کر آپ نے بشیر سے پوچھا کہ تیرے اور بیٹے ہیں اس کے سوا یا نہیں، اس نے کہا ہاں ہیں! آپ نے فرمایا ان کو تو نے اتنا ہی دیا ہے کہ نہیں؟ اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا اس کو مجھ کو گواہ مت بنا ظلم پر۔

۳۷۱۸ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَیْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِیَّا عَنْ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ ح وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا حِبَّانُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ زَكَرِیَّا عَنِ الشَّعْبِیِّ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مُحَمَّدٌ اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّیْ تَصَدَّقْتُ عَلَی ابْنِیْ بِصَدَقَةٍ فَاشْهَدْ فَقَالَ هَلْ لَكَ وَلَدٌ غَیْرُهٗ قَالَ نَعَمْ قَالَ اَعْطَیْتَهُمْ كَمَا اَعْطَیْتَهٗ قَالَ لَا قَالَ اَشْهَدُ عَلٰی جَوْرٍ۔

حضرت عبداللہ بن عتبہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آیا ایک آدمی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور محمد جو استاد ہیں مصنف کے ان کی روایت میں جاء کا لفظ نہیں بلکہ اتی کا لفظ ہے اور معنی دونوں کے ایک ہیں اور اس آدمی نے آکر کہا میں نے دیا ہے اپنے بیٹے کو کچھ آپ گواہ رہیے اس پر آپ نے فرمایا تجھ کو اور اولاد بھی ہے اس کے سوا اس نے کہا ہاں ہے آپ نے فرمایا اسکو تو نے بھی اسی طرح دیا ہے یا نہیں اس نے کہا نہیں آپ نے فرمایا مجھ کو ...

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٣٧ اخبرنا عبيد الله بن سعيد عن يحيى عن فطر قال حدثني مسلم بن صبيح قال سمعت
النعمان بن بشير يقول ذهب بي ابي
الى النبي صلى الله عليه وسلم يشهده على
عطاء اعطانيه فقال الك ولد غيره قال نعم
وصفّ بيده بكفه اجمع كذا الا سويت بينهم۔

حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے لے گیا میرا باپ مجھ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تاکہ گواہ کرے آپ کو اس پر جو مجھ کو دیا تھا آپ نے پوچھا اس کے سوا اور کوئی لڑکا ہے تیرا اس نے کہا ہاں ہے آپ نے ہاتھ سے اشارہ کرکے بتلایا کہ سب لڑکوں کو برابر رکھنا چاہیے (ایک کو دینا ایک کو نہ دینا ظلم ہے)

٣٧ اخبرنا محمد بن حاتم قال انبأنا حبان قال انبأنا عبد الله عن فطر عن مسلم بن صبيح قال سمعت
النعمان يقول وهو يخطب انطلق
ابي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم يشهده
على عطية اعطانيها فقال هل لك بنون سواه
قال نعم قال سوّ بينهم۔

حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے اور وہ خطبہ پڑھ رہے تھے بیان کی انھوں نے یہ حدیث کہ لے گیا تھا میرا باپ مجھ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تاکہ گواہ کرے آپ کو اپنے دیئے ہوئے پر اور وہ بخشش مجھ پر کی تھی جس پر آپ کی گواہی چاہتا تھا آپ نے فرمایا اس کو ہے اور بیٹے بھی ہیں اس کے سوا یا نہیں، اس نے کہا ہاں ہیں آپ نے فرمایا سب کے ساتھ برابر کر جو کچھ کہ تو کرے۔

٣٧ اخبرنا يعقوب بن سفيان قال حدثنا سليمان بن حرب قال حدثنا حماد بن زيد
عن جابر بن المفضل بن المهلب عن ابيه
قال سمعت النعمان بن بشير يخطب قال قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم اعدلوا بين
ابنائكم اعدلوا بين ابنائكم۔

حضرت جابر بن مفضل اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں میں نے سنا نعمان بن بشیرؓ سے خطبے میں وہ کہتے تھے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے برابری اور عدل کو کام میں لاؤ تم اے لوگو اپنی اولاد کے معاملہ میں دو بار کہا اسی طرح۔

كتاب الهبة

کتاب ہبہ کے بیان میں

١٨١ هبة المشاع

مشاع ہبہ ...

٣٧ اخبرنا عمرو بن زيد قال حدثنا ابن ابي عدي قال حدثنا حماد بن سلمة عن محمد بن اسحق
عن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال
كنا عند رسول الله صلى الله عليه وسلم اذ
اتته وفد هوازن فقالوا يا محمد انا اصل وعشيرة

حضرت عمرو بن شعیبؓ سے روایت ہے انھوں نے سنا اپنے باپ سے انھوں نے اپنے دادا سے کہا دادا ان کے ہم تھے نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جب آئے تھے ایلچی ہوازن کے نام ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَقَدْ نَزَلَ بِنَا مِنَ الْبَلَاءِ مَا لَمْ يَخْفَ عَلَيْكَ فَامْنُنْ عَلَيْنَا مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكَ فَقَالَ اخْتَارُوا مِنْ أَمْوَالِكُمْ أَوْ مِنْ نِسَائِكُمْ وَأَبْنَائِكُمْ فَقَالُوا قَدْ خَيَّرْتَنَا بَيْنَ أَحْسَابِنَا وَأَمْوَالِنَا بَلْ نَخْتَارُ نِسَاءَنَا وَأَبْنَاءَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا مَا كَانَ لِي وَلِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكُمْ فَإِذَا صَلَّيْتُ الظُّهْرَ فَقُومُوا فَقُولُوا إِنَّا نَسْتَعِينُ بِرَسُولِ اللّٰهِ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَوِ الْمُسْلِمِينَ فِي نِسَائِنَا وَأَبْنَائِنَا فَلَمَّا صَلَّوُا الظُّهْرَ قَامُوا فَقَالُوا ذٰلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا كَانَ لِي وَلِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكُمْ فَقَالَ الْمُهَاجِرُونَ وَمَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَتِ الْأَنْصَارُ مَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ أَمَّا أَنَا وَبَنُو تَمِيمٍ فَلَا وَقَالَ عُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنٍ أَمَّا أَنَا وَبَنُو فَزَارَةَ فَلَا وَقَالَ الْعَبَّاسُ بْنُ مِرْدَاسٍ أَمَّا أَنَا وَبَنُو سُلَيْمٍ فَلَا فَقَامَتْ بَنُو سُلَيْمٍ فَقَالُوا كَذَبْتَ مَا كَانَ لَنَا فَهُوَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ رُدُّوا عَلَيْهِمْ نِسَاءَهُمْ وَأَبْنَاءَهُمْ فَمَنْ تَمَسَّكَ مِنْ هٰذَا الْفَيْءِ بِشَيْءٍ فَلَهُ سِتُّ فَرَائِضَ مِنْ أَوَّلِ شَيْءٍ يُفِيئُهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْنَا وَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ وَرَكِبَ النَّاسُ اقْسِمْ عَلَيْنَا فَيْئَنَا فَأَلْجَئُوهُ إِلَى شَجَرَةٍ فَخَطِفَتْ رِدَاءَهُ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ رُدُّوا عَلَيَّ رِدَائِي فَوَاللّٰهِ لَوْ أَنَّ لَكُمْ شَجَرَ تِهَامَةَ نَعَمًا قَسَمْتُهُ عَلَيْكُمْ ثُمَّ لَمْ تَلْقَوْنِي بَخِيلًا وَلَا جَبَانًا وَلَا كَذُوبًا ثُمَّ أَتَى بَعِيرًا فَأَخَذَ مِنْ سَنَامِهِ وَبَرَةً بَيْنَ أُصْبُعَيْهِ ثُمَّ يَقُولُ هَا إِنَّهُ لَيْسَ لِي مِنَ الْفَيْءِ شَيْءٌ وَلَا هٰذِهِ إِلَّا خُمُسٌ وَالْخُمُسُ مَرْدُودٌ فِيكُمْ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ بِكُبَّةٍ مِنْ شَعْرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَخَذْتُ هٰذِهِ لِأُصْلِحَ بِهَا بَرْدَعَةً

قبیلہ کا) اور کہنے لگے اے محمد ہم لوگ سب ایک اصل اور ایک قبیلے کے ہیں اور جو کچھ بلا ہم پر نازل ہوئی ہے وہ آپ پر ظاہر ہے آپ احسان کرو ہم پر اللہ تعالیٰ احسان کرے آپ پر آپ نے فرمایا دو چیزوں میں سے ایک چیز اختیار کر لو یا مال لے لو یا اپنی عورتیں چھڑا لو انہوں نے کہا اختیار دیا آپ نے ہم کو ہماری حسب خواہش یعنی عورتوں میں اور مال میں ہم دونوں میں سے اختیار کرتے ہیں اپنی عورتوں اور بچوں کو (یعنی خیر مال نہ ملے تو نہ ملے ہماری عورتیں بچے مل جائیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس قدر میرا اور عبدالمطلب کی اولاد کا حصہ ہے (غنیمت کے مال میں سے جو مشاع تھا) وہ میں تم کو دے چکا لیکن جب میں ظہر کی نماز پڑھوں تو تم سب کھڑے ہو اور یوں کہو ہم لوگ مدد چاہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سبب سب مومنوں سے یا مسلمانوں سے اپنی عورتوں اور مالوں میں راوی بیان کرتا ہے جب لوگ نماز سے فارغ ہوئے کھڑے ہوئے وہ ایلچی اور کہی انہوں نے وہی بات پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کچھ میرا اور عبدالمطلب کی اولاد کا حصہ ہے وہ تمہارے لیے ہے۔ یہ بات سن کر مہاجروں نے بھی کہا یہی کہا اقرع بن حابس نے کہا ہم اور بنی تمیم دونوں اس بات میں نہیں شامل ہوتے اور عیینہ بن حصین نے کہا ہم اور بنو فزارہ دونوں نہیں اس بات میں اقرار کرتے اور عباس بن مرداس نے یوں ہی کہا اور شامل کیا اپنے ساتھ بنی سلیم کے قبیلے کو جب اس نے جدائی کی بات کہی بنی سلیم نے اس کی بات پر انکار کیا اور کہا کہ جھوٹ بولا تو ہمارا جو کچھ ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہے پھر فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اے لوگو پھیر دو ان کی عورتوں اور بچوں کو اور جو کوئی نہ دینا چاہے مفت تو اس کے لیے میں وعدہ کرتا ہوں کہ اس کو چھ اونٹ دیئے جائیں گے اس مال میں سے جو پہلے اللہ جل جلالہ عطا فرمائے (یعنی ان عورتوں اور بچوں میں جو اس کا حصہ تھا اس کے بدلے) یہ فرما کر آپ سوار ہو گئے اونٹ پر لیکن لوگ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَعِيرٍ لِي فَقَالَ أَمَّا مَا كَانَ لِي وَلِبَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكَ فَقَالَ أَوَبَلَغَتْ هٰذِهِ فَلَا أَرَبَ لِي فِيهَا فَنَبَذَهَا وَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَدُّوا الْخِيَاطَ وَالْمِخْيَطَ فَإِنَّ الْغُلُولَ يَكُونُ عَلَى أَهْلِهِ عَارًا وَشَنَارًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۔

آپ کے پیچھے لگ گئے اور کہنے لگے واہ واہ ہمارا غنیمت کا مال ہم کو بانٹ دیجئے۔ اور آپ کو گھیر کر ایک درخت کی طرف لے گئے وہاں چادر آپ کی درخت سے الگ کر جدا ہوگئی آپ نے فرمایا اے لوگو میری چادر مجھے اٹھادو قسم خدا کی اگر تہامہ کے درختوں کے برابر بھی جانور ہوں تو بانٹ دوں ان کو تمہارے اور پھر نہ کہو گے مجھ کو بخیل اور نہ بزدل اور نہ خلاف گو پھر آپ آئے ایک اونٹ کے نزدیک اور لے لیے اس کی پیٹھ کے بال اپنی چٹکی میں پھر فرمانے لگے سنو تم نہیں لینا میں اس فے میں سے کچھ اور نہ یہ مگر خمس یعنی پانچواں حصہ اور وہ خمس بھی پھر کر تمہارے ہی خرچ میں آتا ہے۔ یہ بات سن کر ایک آدمی آپ کے نزدیک اٹھ کھڑا ہوا اور اس کے پاس ایک گچھا تھا بالوں کا اور کہا اس نے یا رسول اللہ میں نے لی ہے یہ چیز اس لیے کہ درست کروں اس سے کملی اپنے اونٹ کی، آپ نے فرمایا اس کو جو چیز کہ میرے لیے اور عبدالمطلب کی اولاد کے لیے ہے بس وہ تیری ہے اس شخص نے کہا جب یہ معاملہ اس حد کو پہنچا اب مجھے حاجت نہیں اس کی اور پھینک دیا وہ بالوں کا گچھا۔ راوی بیان کرتا ہے پھر فرمایا حضور صلعم نے لوگوں سے داخل کرو سوئی اور تاگا بھی (اگر کسی نے لیا ہو) کیونکہ مال غنیمت میں چوری شرم اور ننگ اور عیب ہوگا چوری کرنے والے کے لیے قیامت کے دن ف۱

۱۸۱۱ رُجُوعُ الْوَالِدِ فِيمَا يُعْطِي وَلَدَهُ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِينَ لِلْخَبَرِ فِي ذٰلِكَ

باپ اپنے بیٹے کو دے کر پھیر لے تو کیسا ہے اور اس حدیث کے راویوں کا اختلاف

۳۷۲۲ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرْجِعُ أَحَدٌ فِي هِبَتِهِ إِلَّا الْوَالِدُ مِنْ وَلَدِهِ وَالْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ ۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی شخص کسی کو کوئی چیز دے کر پھیر نہ لے مگر آپ اپنے بیٹے کو اگر دے کر پھیر لے تو مضائقہ نہیں کیونکہ دی ہوئی چیز واپس لینے والا قے کر کے چاٹ لینے والے کی مانند ہے

۳۷۲۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي طَاوُسٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ يَرْفَعَانِ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ يُعْطِي عَطِيَّةً ثُمَّ يَرْجِعُ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ فِيمَا يُعْطِي

حضرت ابن عباس ؓ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں جائز کسی آدمی کو جو بخش دے کسی کو کوئی چیز پھر کر پھیر لیوے اس سے وہ دی ہوئی چیز کو مگر باپ اپنے بیٹے کو

ف۱ :۔ ہبہ مشاع اس کو کہتے ہیں کہ ایک چیز مشترک ہو کئی آدمیوں میں اور کوئی آدمی تقسیم ہونے سے پہلے اپنا حصہ کسی کو بخش دے تو یہاں آپ نے اپنا اور عبدالمطلب کی اولاد کا حصہ ہوازن کے لوگوں کو بخش دیا یہ بھی ہبہ مشاع ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَدَهُ وَمَثَلُ الَّذِي يُعْطِي عَطِيَّةً ثُمَّ يَرْجِعُ فِيهَا كَمَثَلِ الْكَلْبِ أَكَلَ حَتَّى إِذَا شَبِعَ قَاءَ ثُمَّ عَادَ فِي قَيْئِهِ -

کوئی چیز دے کر پھیر لے اس سے تو جائز ہے اس کے لیے یہ باپ، اور فرمایا آپ نے دے کر پھیر لینے کی مثال ایسی ہے جیسے کہ کتا کھاتا چلا جاتا ہے جب اس کا پیٹ بھر جاتا ہے تو قے کر دیتا ہے پھر کھا لیتا ہے وہ اپنی قے کو۔

۳۷۲۴ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَلَنْجِيُّ الْمَقْدِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ وَهُوَ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ عَنْ وُهَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَقِيءُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ -

۳۷۲۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ أَنْ يَهَبَ هِبَةً ثُمَّ يَرْجِعَ فِيهَا إِلَّا مِنْ وَلَدِهِ قَالَ طَاوُسٌ كُنْتُ أَسْمَعُ وَأَنَا صَغِيرٌ عَائِدٌ فِي قَيْئِهِ فَلَمْ نَدْرِ أَنَّهُ ضَرَبَ لَهُ مَثَلًا قَالَ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَأْكُلُ ثُمَّ يَقِيءُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ -

حضرت طاؤس سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں جائز ہے کسی کو یہ بات کہ بخشش کرے اور پھیر لے اس کو سوائے باپ کے کہ وہ اپنے بیٹے سے پھیر سکتا ہے اور طاؤس بیان کرتے ہیں میں نے سنا تھا اور میں ان دنوں چھوٹا تھا اور وہ لفظ جو میں نے سنا تھا عائد فی قیئہ تھا نہیں معلوم آپ نے یہ مثل بیان فرمائی تھی اس شخص کے لیے یا نہیں اور وہ یہ ہے پھر جو کوئی کرے یہ کام پس اس کی مثال کتے کی ہے کھاتا ہے پھر قے کر دیتا ہے پھر کھا لیتا ہے اس قے کو۔

۱۸۱۲ ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ لِخَبَرِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ فِيهِ

عبداللہ ابن عباس کی روایت کے اختلاف کا بیان

۳۷۲۶ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِي يَرْجِعُ فِي صَدَقَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَرْجِعُ فِي قَيْئِهِ فَيَأْكُلُهُ -

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ دے کر پھیر لینے والا کتے کی مانند ہے کیونکہ کتا اگل دیتا ہے اپنے کھائے ہوئے کو پھر کھا لیتا ہے اس کو۔

۳۷۲۷ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبٌ وَهُوَ ابْنُ شَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى هُوَ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو وَهُوَ الْأَوْزَاعِيُّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنِ بْنِ فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَتَصَدَّقُ بِالصَّدَقَةِ ثُمَّ يَرْجِعُ فِيهَا

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ دے کر جو پھیر لیتا ہے اس کی مثل ایسی ہے جیسی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَمَثَلِ الْكَلْبِ قَاءَ ثُمَّ عَادَ فِي قَيْئِهِ فَأَكَلَهُ ۔

کتے کی مثل ہے قے کرتا ہے اور آپ اپنی قے کو کھا لیتا ہے ۔

۳۷۲۸ أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عِمْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ،

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَرْجِعُ فِي صَدَقَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَقِيءُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ قَالَ الْأَوْزَاعِيُّ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ ،

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ دے کر پھیر لینے والا کتے کی مانند ہے کتے کا کام ہے قے کرنا اور اس کو کھا لینا ۔

۳۷۲۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی دی ہوئی چیز کو لوٹا لینے والا قے چاٹنے والے کے مانند ہے ۔

۳۷۳۰ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنی دی ہوئی چیز کو لوٹا لینے والا قے چاٹنے والے مانند ہے ۔

۳۷۳۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ وَهُوَ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بری مثال ہمارے لیے نہیں دے کر لینے والا اپنی چیز کو اپنی قے کو کھا لینے کی مانند ہے ف

۳۷۳۲ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بری مثال ہمارے لیے نہیں دے کر لینے والا اپنی چیز کو اپنی قے کو کھا لینے کی مانند ہے

۳۷۳۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ الرَّاجِعُ فِي هِبَتِهِ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں چاہیے ہمارے لیے بری مشابہت پھیر لینے

ف : یعنی مسلمان کو چاہیے کہ بری شے سے اپنی مشابہت نہ پیدا کرے ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَالْكَلْبِ فِي قَيْئِهِ ۔

والا ایسے کہ اپنی چیز کو کتے کی مانند ہے قے کے کھانے ہیں یعنی جیسا کتا اگلی ہوئی چیز کو کھا جاتا ہے ایسی ہی دے کر پھیر لینے والا بھی ہوا۔

۱۸۱۲ ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى طَاوُسٍ فِي الرَّاجِعِ فِي هِبَتِهِ

اس اختلاف کا ذکر جو راویوں نے طاؤس کی روایت میں کیا ہے

۳۷۳۴ أَخْبَرَنِي زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَقِيءُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوٹانے والا اپنے بخشے ہوئے مال کو کتے کی خصلت کا ہے جیسے کتا قے کرتا ہے اور پھر کھا لیتا ہے۔

۳۷۳۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوٹانے والا اپنے بخشے ہوئے مال کو کتے کی خصلت کا ہے جیسے کتا قے کرتا ہے اور پھر کھا لیتا ہے۔

۳۷۳۶ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ الْأَزْرَقُ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ طَاوُسٍ؛

عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ أَنْ يُعْطِيَ الْعَطِيَّةَ فَيَرْجِعَ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ فِيمَا يُعْطِي وَلَدَهُ وَمَثَلُ الَّذِي يُعْطِي الْعَطِيَّةَ فَيَرْجِعُ فِيهَا كَالْكَلْبِ يَأْكُلُ حَتّٰى إِذَا شَبِعَ قَاءَ ثُمَّ عَادَ فَرَجَعَ فِي قَيْئِهِ ۔

حضرت ابن عمر اور ابن عباس دونوں سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حلال کیا کسی کے لیے دے کر پھیر لینا، اگر باپ اپنے بیٹے کو کوئی چیز دے کر پھیر لے تو مضائقہ نہیں، بلکہ درست ہے اس کے لیے اور اس شخص کی مثل جو دے کر پھیر لیتا ہے کتے کی سی قے کرنے کی خصلت ہے کھا جاتا ہے جب پیٹ بھر جاتا ہے تو الٹ دیتا ہے اس کھائے ہوئے کو اور پھر کھا لیتا ہے اس قے کو۔

۳۷۳۷ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ؛

عَنْ طَاوُسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ يَهَبُ هِبَةً ثُمَّ يَعُودُ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدَ قَالَ طَاوُسٌ كُنْتُ أَسْمَعُ الصِّبْيَانَ يَقُولُونَ يَا عَائِدًا فِي قَيْئِهِ وَلَمْ أَشْعُرْ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ ذٰلِكَ مَثَلًا حَتّٰى بَلَغَنَا أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مَثَلُ الَّذِي يَهَبُ الْهِبَةَ ثُمَّ يَعُودُ فِيهَا

حضرت طاؤس سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حلال نہیں کسی کے لیے یہ بات کہ بخشش دے کسی کو کوئی چیز اور پھیر لے اس کو مگر باپ کو جائز ہے کہ پھیر لے اپنے بیٹے سے وہ چیز جو دی تھی اسکو طاؤس بیان کرتے ہیں میں سنتا تھا لڑکوں سے یہ بات یا عائدا فی قیئہ یعنی اے قے چاٹنے والے لیکن مجھ کو معلوم نہ تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مثال میں بیان فرمایا تھا اس مثل کو

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَأْكُلُ قَيْئَهُ۔

آخر مجھے معلوم ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے دے کر پھیر لینے والے کے لیے ایک مثال ہے جس کے معنی ایسے تھے یعنی وہ دے کر پھیر لینے والا کتے کے مانند ہے کھاتا ہے اپنی قے کو۔

۳۷۲۸ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ،

عَنْ حَنْظَلَةَ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُولُ أَخْبَرَنَا بَعْضُ مَنْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَهَبُ فَيَرْجِعُ فِي هِبَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَأْكُلُ فَيَقِيءُ ثُمَّ يَأْكُلُ قَيْئَهُ۔

حضرت حنظلہ سے روایت ہے اس نے یہ حدیث طاؤس سے سنی اور طاؤس کہتے ہیں ہیں نے خبر پائی ایسے آدمی سے جس کو نصیب ہوئی تھی صحبت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اور وہ خبر اور حدیث یہ ہے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مثل اس کی جو دے کر پھر لوٹا لے اپنی بخشی ہوئی چیز کو ایسی ہے جیسے مثل کتے کی کتا کھاتا ہے اور قے کرتا ہے اور پھر اس قے کو دوبارہ کھا لیتا ہے۔

❁ ❁ ❁

كِتَابُ الرُّقْبَىٰ

کتاب رقبیٰ کے بیان میں

۱۸۱۴ ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ فِي خَبَرِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فِيهِ

زید بن ثابت کی حدیث میں ابن ابی نجیح پر اختلاف

۳۷۲۹ أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ طَاوُسٍ،

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الرُّقْبَى جَائِزَةٌ۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رقبیٰ جائز ہے[۲]۔

۳۷۳۰ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ رَجُلٍ،

ف ۱:۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا ایک ضرب المثل ہوگیا تھا، یہاں تک کہ لڑکے کسی کو برا کہتے وقت یوں کہہ کر پکارتے تھے طاؤس کو اس کلمے کی حقیقت معلوم نہ تھی آخر معلوم ہوا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کا لفظ ہے یعنی حریص اور لالچی کی اور کتے کی ایک خصلت ہے اپنی چیز ملے تب بھی صبر نہیں اور نہ ملے تب بھی صبر نہیں۔ پہلے کر داجی کر کے بخشش دیتا ہے پھر پچھتاتا ہے اور حرص دامنگیر ہوتی ہے پھر کر مانگتا ہے۔ اللہ مسلمان کو ایسی خصلتوں سے بچائے۔

ف ۲:۔ رقبیٰ یعنی زمین یا گھر دے دے کوئی آدمی کسی کو اس شرط پر اور یہ کہہ کر کہ اگر پہلے میں مر جاؤں تو یہ میرا مکان مثلاً تو لے لینا اور اگر تو مر گیا تو پھر میں اپنا مکان واپس لے لوں گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الرُّقْبَى لِلَّذِي أُرْقِبَهَا۔

حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رقبے کا مالک اسی کو کیا جس کو دی تھی وہ چیز مالک نے ف۱

۳۷۴۱ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ طَاوُسٍ لَعَلَّهُ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا رُقْبَى فَمَنْ أُرْقِبَ شَيْئًا فَهُوَ سَبِيلُ الْمِيرَاثِ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے انھوں نے فرمایا رقبے کرنا نہیں چاہیے پھر جس کسی نے رقبے کیا اس کا راستہ میراث کا ہے ف۲

۱۸۱۵ ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى أَبِي الزُّبَيْرِ — اس حدیث میں جو ابی الزبیر پر اختلاف کیا گیا ہے اسکا ذکر ہے

۳۷۴۲ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُرْقِبُوا أَمْوَالَكُمْ فَمَنْ أُرْقِبَ شَيْئًا فَهُوَ لِمَنْ أُرْقِبَهُ۔

ابن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مالوں کا رقبی نہ کیا کرو پھر جو کوئی رقبی کرے کسی شے کا تو وہ شے جس کے لیے رقبی کیا گیا اسی کو ہو گئی ف۳

۳۷۴۳ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لِمَنْ أُعْمِرَهَا وَالرُّقْبَى جَائِزَةٌ لِمَنْ أُرْقِبَهَا وَالْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمری جائز ہے اور ہو جاتا ہے اس کے لیے جس کو دیا جاتا ہے اور رقبی ہو جاتا ہے اس کا جس کے واسطے رقبے کیا گیا لوٹا لینے والا دی ہوئی چیز کو ایسا ہے جیسے قے کر کھا لینے والا ف۴

۳۷۴۴ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الْعُمْرَى وَالرُّقْبَى سَوَاءٌ۔

حضرت ابن عباس کا قول ہے کہ عمری اور رقبی دونوں برابر ہیں۔

ف۱:۔ کیونکہ یہ ہبہ تھا اور ہبہ میں رجوع کرنا البتہ منع ہے۔

ف۲:۔ یعنی رقبی لینے والے کے وارثوں کو میراث میں دیا جائے گا۔

ف۳:۔ عمرے اس کو کہتے ہیں کسی کو گھر وغیرہ کچھ دینا یہ کہہ کر کہ تمام عمر کے لیے دیا تجھ کو یہ گھر یا زمین۔

ف۴:۔ اور بعض لوگوں کے نزدیک عمرے میں اور رقبے میں فرق ہے اور وہ فرق یہ ہے عمرے کر دینا کسی گھر یا زمین کا مالک کر دینا ہے اور رقبے کرنا ایسا ہے جیسا کسی کو کوئی چیز مانگی ہوئی دے دینا وہ مانگ کر لے جانے والا اس سے اپنا کام نکالتا اور وہ چیز دینے والے کی ہوتی ہے۔ ابن عباسؓ کے نزدیک دونوں برابر ہیں فرق کچھ نہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۷۴۵ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ ،

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا تَحِلُّ الرُّقْبٰى وَلَا الْعُمْرٰى فَمَنْ اُعْمِرَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ وَمَنْ اُرْقِبَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے انھوں نے فرمایا رقبے درست نہیں ہے (کسی کو گھر یا زمین دینا اس شرط سے کہ اگر دینے والا پہلے مرجائے تو وہ اس دوسرے کی ملک ہو جائے گا اور جو لینے والا پہلے مرجائے تو دینے والا اس کو پھیر لے گا رقبے اس کو اس لیے کہتے ہیں کہ اس میں ہر ایک دوسرے کی موت کا منتظر رہتا ہے) اسی طرح جائز نہیں عمری بھی[ف۱] پھر فرمایا جو کوئی کسی شے کو عمرے کے طور پر دے پس وہ اسی کی ہے جس کو عمرے دیا گیا اور جس شخص نے رقبے میں دی کوئی شے تو وہ رقبے لینے والی کی ہو گئی[ف۲]

۳۷۴۶ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ ،

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا تَصْلُحُ الْعُمْرٰى وَلَا الرُّقْبٰى فَمَنْ اَعْمَرَ شَيْئًا اَوْ اَرْقَبَهُ فَاِنَّهُ لِمَنْ اُعْمِرَهُ وَاُرْقِبَهُ حَيَاتَهُ وَمَوْتَهُ اَرْسَلَهُ حَنْظَلَةُ ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے مصلحت کی بات نہیں عمرے کرنا اور رقبے کرنا، پھر جس کو دی گئی کوئی چیز عمرے یا رقبے میں وہ چیز اسی کی ہو گئی حیات میں اور موت میں حنظلہ نے اس کو مرسل کیا ہے[ف۳]

۳۷۴۷ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ،

عَنْ حَنْظَلَةَ اَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الرُّقْبٰى فَمَنْ اُرْقِبَ رُقْبٰى فَهُوَ سَبِيْلُ الْمِيْرَاثِ ،

حضرت حنظلہ سے روایت ہے کہ طاؤس فرماتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حلال نہیں رقبے کرنا پھر جس کسی کو رقبے کے طور پر کوئی چیز دی گئی اس کا راستہ ہے میراث کا۔

۳۷۴۸ اَخْبَرَنِيْ عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيْمِ عَنْ وَكِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيْحٍ عَنْ طَاوُسٍ ،

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرٰى مِيْرَاثٌ ۔

حضرت زید بن ثابتؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے یعنی زمین یا گھر لینے والے کے وارثوں میراث ہو جاتا ہے۔

۳۷۴۹ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ ،

عَنْ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرٰى لِلْوَارِثِ ۔

حضرت زیدؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمری میراث ہے وارثوں کی۔

ف۱ :۔ عمرے اس کو کہتے ہیں کوئی شخص دوسرے سے کہے میں نے تجھ کو اپنا گھر عمر بھر کے واسطے دے دیا۔

ف۲ :۔ اس حدیث سے مراد ہے رقبے اور عمرے کرنا مخالف مصلحت کے ہے لیکن جب کر دیا پھر واپس لینا جائز نہیں۔ کیونکہ دینے کے بعد اس کا ہو گیا جس کو دے دیا۔

ف۳ :۔ آخر سند میں سے حدیث کے بعد تابعی کے اگر کوئی راوی کم ہو جائے اس حدیث کو مرسل کہتے ہیں۔

ف۴ :۔ یعنی دینے والے کا اس میں کچھ حق نہیں، بلکہ لینے والے کے وارثوں کو دیا جائے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۷۵۰ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاؤُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ،

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرٰى جَائِزَةٌ۔

حضرت زید رضؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے کرنا جائز ہے

۳۷۵۱ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاؤُسٍ

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرٰى لِلْوَارِثِ۔

حضرت زید بن ثابتؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے کرنا جائز ہے

۳۷۵۲ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا حِبَّانُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ دِيْنَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ طَاؤُسٍ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ،

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرٰى لِلْوَارِثِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ،

حضرت زید بن ثابتؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے کرنا جائز ہے۔

۱۸۱۶ کِتَابُ الْعُمْرٰى — کتاب عمریٰ کرنے کے بیان میں

۳۷۵۳ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ طَاؤُسًا يُحَدِّثُ،

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرٰى هِيَ لِلْوَارِثِ،

حضرت زید بن ثابتؓ سے روایت ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عمریٰ حق وارث کا ہے۔

۳۷۵۴ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ طَاؤُسًا يُحَدِّثُ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ،

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرٰى لِلْوَارِثِ۔

حضرت زید بن ثابتؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمریٰ وارث کی ملک ہے۔

۳۷۵۵ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاؤُسٍ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ،

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْعُمْرٰى لِلْوَارِثِ۔

حضرت زید بن ثابتؓ سے روایت ہے حکم کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے کا وارث کے لیے۔

۳۷۵۶ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ اَنَّهُ عَرَضَ عَلٰى مَعْقِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْمَرَ شَيْئًا فَهُوَ لِمُعْمَرِهِ مَحْيَاهُ وَمَمَاتَهُ وَلَا تُرْقِبُوا فَمَنْ أَرْقَبَ شَيْئًا فَهُوَ لِسَبِيلِهِ ـ

حضرت زید بن ثابتؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے کیا کسی شے کو عمرے تو وہ شے اسی کی ہوگی جس کے واسطے عمرے کیا جیتے اور مرے پر اس کے اور فرمایا رقبے مت کیا کرو اور جس آدمی نے رقبے کیا کسی چیز میں تو وہ اپنے راستے میں جاوے گی یعنی رقبے کا جو حکم ہے اس کے موافق عمل ہوگا وہ جس کو رقبے دیا ہے اسی کی ہو جائے گی اور شرط پر عمل نہ ہوگا ۔

۳۷۵۷ أَخْبَرَنِي زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ الْحَجُورِيِّ ؛

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ ـ

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے جائز ہے ف۱

۳۷۵۸ أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ بَشِيرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ ـ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے جائز ہے ۔

۳۷۵۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا ؛

مَكْحُولٌ عَنْ طَاوُسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَى وَالرُّقْبَى ـ

حضرت مکحولؒ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ثابت رکھا عمرے اور رقبے کو ۔

۱۸۱۷ ذِكْرُ اخْتِلَافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ جَابِرٍ فِي الْعُمْرَى

جابرؓ نے جو خبر اور حدیث کو عمرے کے باب میں ذکر کی ہے، اور ناقلین نے اس میں اختلاف کیا ہے اس کا بیان

۳۷۶۰ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا بِسْطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ ؛

عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهُمْ فَقَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ ـ

حضرت عطاءؒ سے روایت ہے کہ خطبہ کے وقت فرمایا لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ عمریٰ جائز ہے یعنی نافذ ہو جاتا ہے کرنے کے بعد ۔

۳۷۶۱ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ؛

عَنْ عَطَاءٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعُمْرَى وَالرُّقْبَى قُلْتُ وَمَا

حضرت عطاءؒ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے اور رقبے کرنے سے راوی نے اپنے

ف۱: یعنی اگر کسی نے عمرے کیا تو جائز ہو جائے گا اور دی ہوئی چیز دوسرے کی ملک میں چلی جائے گی ۔
ف۲: یعنی بخشش کر لے کے بعد اس کے لوٹانے کا حکم نہ کیا بلکہ اس بخشش کو قائم رکھا ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرُّقْبٰی قَالَ یَقُوْلُ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ ھِیَ لَکَ حَیَاتَکَ فَاِنْ فَعَلْتُمْ فَھُوَ جَائِزَۃٌ ۔

استاد یعنی جابر سے پوچھا رقبے کیا چیز اور کیا بات ہے انہوں نے فرمایا کوئی آدمی دوسرے شخص کو کہے یہ چیز تیری زندگی تک تیرے واسطے ہے اور تو ہی اس کا مالک ہے۔ اس طرح دینے کو منع فرمایا پھر اگر کسی نے کسی کو اس طرح کہہ کر دیا تو وہ چیز اسکی ہو جاتی ہے جسکو اس طرح کہا

۳۷۶۲ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَۃَ یُحَدِّثُ ،

عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرٰی جَائِزَۃٌ ۔

حضرت عطاء نے جابرؓ سے روایت کی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمریٰ جائز ہے (یعنی نافذ ہو جاتا ہے) کرنے کے بعد۔

۳۷۶۳ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ اَنْبَانَا حِبَّانُ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰہِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ اَبِیْ سُلَیْمَانَ ،

عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اُعْطِیَ شَیْئًا حَیَاتَہٗ فَھُوَ لَہٗ حَیَاتَہٗ وَمَوْتَہٗ ۔

حضرت عطاء سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس آدمی نے دی کوئی چیز کسی کو زندہ رہے برت لینے کو وہ چیز اسی کی ہوگی زندگی میں اور مرنے کے بعد بھی ف

۳۷۶۴ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ یَزِیْدَ عَنْ سُفْیَانَ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ،

عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُرْقِبُوْا وَلَا تُعْمِرُوْا فَمَنْ اُرْقِبَ اَوْ اُعْمِرَ شَیْئًا فَھُوَ لِوَرَثَتِہٖ ۔

حضرت عطاء نے جابرؓ سے روایت کی ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رقبے مت کیا کرو اور عمرے کرنا اچھا نہیں پھر جس کو رقبے دیا جائے گا یا عمرے کسی چیز میں تو وہ چیز اس کے وارثوں کی ہو جائے گی ف۲

۳۷۶۵ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَانَا ابْنُ جُرَیْجٍ عَنْ عَطَاءٍ اَنْبَانَا حَبِیْبُ بْنُ اَبِیْ ثَابِتٍ ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عُمْرٰی وَلَا رُقْبٰی فَمَنْ اُعْمِرَ شَیْئًا اَوْ اُرْقِبَہٗ فَھُوَ لَہٗ حَیَاتَہٗ وَمَمَاتَہٗ ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ عمرے کرنا چاہیے اور نہ رقبے کرنا اچھا ہے پھر جس کسی نے عمرے یا رقبے کیا تو پھر وہ شے اس کی ہوگی ہمیشہ کو مرے وہ آدمی جس کو دی ہے وہ چیز یا جیتا رہے۔

۳۷۶۶ اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَطَاءٌ عَنْ حَبِیْبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَلَمْ یَسْمَعْہُ مِنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا عُمْرٰی وَلَا رُقْبٰی

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ رقبے ہے اور نہ عمرے پھر جس نے

ف : یعنی مرنے کے بعد لینے والے کے وارثوں کی ہو جائے گی۔ وہ شے لوٹا کر دینے والے کو نہیں دی جائے گی۔

ف۲ : یعنی پہلے اس چیز کا مالک وہ شخص ہو جاتا ہے جس کو دی جاتی ہے اور اس کے مرنے کے بعد اس چیز کے مالک اسکے وارث ہیں الغرض وہ عمرے یا رقبے میں دی ہوئی چیز پلٹ نہیں سکتی سدا کو لینے والے کی ملک ہو جاتی ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَمَنْ اُعْمِرَ شَيْئًا اَوْ اُرْقِبَهُ فَهُوَ لَهُ حَيَاتَهُ وَمَمَاتَهُ قَالَ عَطَاءٌ هُوَ لِلْآخَرِ ۔

کیا عمرے کسی چیز میں یا رقبے پھر وہ اسی کا ہو گیا جیتے اور مرتے جس کے لیے کیا گیا وہ عمرے اور رقبے ۔

۳۷۶۷ اَخْبَرَنِیْ عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِیْمِ قَالَ اَنْبَاَنَا وَکِیْعٌ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ زِیَادِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ عَنْ حَبِیْبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ

ابْنَ عُمَرَ یَقُوْلُ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرُّقْبٰى وَقَالَ مَنْ اُرْقِبَ رُقْبٰى فَهُوَ لَهُ ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رقبہ کرنے سے اور فرمایا جو کوئی رقبے میں دے کسی کو کوئی چیز وہ چیز اسی کی ہو جاتی ہے جس کو دی گئی ۔

۳۷۶۸ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَیْرِ اَنَّهُ سَمِعَ

جَابِرًا یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اُعْمِرَ شَيْئًا فَهُوَ لَهُ حَيَاتَهُ وَمَمَاتَهُ ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رقبہ کرنے سے اور فرمایا جو کوئی رقبے میں دے کسی کو کوئی چیز وہ چیز اسی کی ہو جاتی ہے جس کو دی گئی ۔

۳۷۶۹ اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ صُدْرَانَ عَنْ بِشْرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ الصَّوَّافُ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ قَالَ حَدَّثَنَا

جَابِرٌ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ اَمْسِكُوْا عَلَيْكُمْ يَعْنِيْ اَمْوَالَكُمْ لَا تُعْمِرُوْهَا فَاِنَّهُ مَنْ اَعْمَرَ شَيْئًا فَاِنَّهُ لِمَنْ اُعْمِرَهُ حَيَاتَهُ وَمَمَاتَهُ ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اے انصاری لوگو رکھو اپنے مال کو اپنے پاس عمرے نہ کرو اپنے مال میں، پھر جو عمرے کرے گا کسی چیز میں دوسرے کی ہو جائے گی زندگی میں اور مرنے کے بعد ۔

۳۷۷۰ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ

عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَمْسِكُوْا عَلَيْكُمْ اَمْوَالَكُمْ وَلَا تُعْمِرُوْهَا فَمَنْ اُعْمِرَ شَيْئًا حَيَاتَهُ فَهُوَ لَهُ حَيَاتَهُ وَبَعْدَ مَوْتِهِ ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگو اسنبھال رکھو اپنے مالوں کو اور مت عمرے کیا کرو ان مالوں میں پھر جو کوئی عمرے کرے گا کسی چیز میں دوسرے کے لیے اس کی زندگی بھر کے واسطے وہ چیز اسی کی ہو جائے گی جب تک جیتا ہے وہ، اور مرنے کے بعد بھی وہ چیز اسی کی ہے ف

۳۷۷۱ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِیْ هِنْدٍ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّقْبٰى لِمَنْ اُرْقِبَهَا ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رقبیٰ اس کا ہے جس کے لیے رقبیٰ کیا گیا ۔

ف: اس کے فرمانے سے یہ غرض ہے کہ لوگ آگاہ ہو جائیں کہ عمریٰ ایک ہبہ اور بخشش ہے جو صحیح اور کامل طور پر ہو جاتی ہے اور جس کو بخشش کی وہ اس چیز کا مالک بھی پوری طور پر ہو گیا ہے بخشش کرنے والے کو وہ چیز پھر نہیں آسکتی جب یہ بات لوگوں کو معلوم کرا دے اب اس کے بعد جس کا جی چاہے وہ عمرے کرے جس کا جی چاہے نہ کرے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو اس واسطے بتا دی کہ لوگ اس کو عاریت نہ سمجھیں ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۷۷۲ اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ عَنْ دَاوُدَ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْعُمْرٰی جَائِزَةٌ لِاَهْلِهَا وَالرُّقْبٰی جَائِزَةٌ لِاَهْلِهَا۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمریٰ جائز ہے ان لوگوں کا جن کو دیا گیا اور رقبے کے مالک بھی اس کے لوگ ہوتے ہیں ف۱

۱۸۱۸ ذِکْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَی الزُّهْرِیِّ فِیْهِ ذکر اس اختلاف کا جو زہری پر بیان کیا گیا اس خبر میں

۳۷۷۳ اَخْبَرَنِیْ مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ قَالَ وَاَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ اَنْبَاَنَا بَقِیَّةُ بْنُ الْوَلِیْدِ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ۔

عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اُعْمِرَ عُمْرٰی فَهِیَ لَهُ وَلِعَقِبِهٖ یَرِثُهَا مَنْ یَرِثُهُ مِنْ عَقِبِهٖ۔

حضرت زہری نے عروہؒ سے انہوں نے جابرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس آدمی نے عمریٰ کیا کسی کے لیے وہ چیز اس کی ہوگئی اور اس کے بعد اس کے وارثوں کی ہے جو اس کے پیچھے رہ گئے ہیں۔

۳۷۷۴ اَخْبَرَنَا عِیْسَی بْنُ مُسَاوِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِیْدُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْعُمْرٰی لِمَنْ اُعْمِرَهَا هِیَ لَهُ وَلِعَقِبِهٖ یَرِثُهَا مَنْ یَرِثُهُ مِنْ عَقِبِهٖ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمریٰ اس کے لئے ہے جس کے لیے عمریٰ کیا گیا اور اس کے پچھلوں کے لیے وارث اس عمریٰ کا وہ ہے جو وارث ہوگا اس کے مال کا اس کے پیچھے

ف۱:۔ یعنی دینے والا اور اس کے وارث اس شخص سے نہیں لے سکتے جیتے جی تو اس کے قبضے میں رہے گی وہ چیز جس کو بخش دی تھی اور اس کے مرنے کے بعد اس کے وارث لے لیویں گے پھر دینے والا کیونکر لے سکتا ہے اس کو اور یہ بات بھی یاد رکھنا چاہیے عمریٰ تین قسم کا ہوتا ہے۔ ایک تو یہ کہ دینے والا کہے۔ میں نے یہ چیز تجھ کو دی، تیری زندگی تک اور تیرے مرنے کے بعد تیرے وارثوں کو دی، اس میں کسی کا بھی خلاف نہیں، سب کے نزدیک وہ شخص اور اس کے وارث مالک ہو جاتے ہیں اس چیز کے اگر اس کا کوئی وارث نہ ہوگا تو وہ مال بیت المال میں داخل ہو جائے گا اور اگر دینے والے نے یہ کہہ کر دیا کہ تیری زندگی تک دیتا ہوں یہ گھر تجھ کو، اکثر علماء کے نزدیک اس کا حکم بھی اول کی مانند ہے، اور بعضوں کے نزدیک اول کے مانند نہیں بلکہ دینے والا پھر اس گھر کو واپس لے سکتا ہے لیکن یہ قول زیادہ معتبر نہیں، اور تیسرے یہ کہ دینے والا کہے دوسرے شخص کو یعنی جس کو دیتا ہے اور بخشش کرتا ہے اس کو یوں، کہہ کر دیوے کہ تیری زندگی بھر کے واسطے یہ گھر میں نے تجھ کو دیا اور تیرے مرنے کے بعد پھر یہ گھر میرا ہو جائے گا اور اگر میں مر گیا تو میرے وارثوں کا ہو جائے گا۔ صحیح قول یوں ہے کہ یہ بھی اول کے مانند ہے یعنی دینے والے کی طرف نہیں پھر سکتا وہ گھر بلکہ لینے والے کا ہو گیا یا اس کے وارثوں کا ہو جائے گا اس کے مرنے کے بعد اور دینے والے نے زندگی کی جو شرط لگائی وہ فاسد ہے قابل اعتبار کے نہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۷۷۵ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ وَاَبِيْ سَلَمَةَ،

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرٰى لِمَنْ اُعْمِرَهَا هِيَ لَهٗ وَلِعَقِبِهٖ يَرِثُهَا مَنْ يَرِثُهٗ مِنْ عَقِبِهٖ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمریٰ اس کے لیے ہے جس کے لیے عمرے کیا گیا ہے اور عمرے میں جو چیز اس کو ملی ہے اسکی ہے اور اسکے بعد اسکی ہے جو وارث پیچھے رہ جائے گا اس کے اور جو کوئی اس کے مال کا وارث ہوگا وہی اس عمرے کا بھی وارث ہے ۔

۳۷۷۶ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيْمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ اَبِيْ عُمَرَ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا رَجُلٍ اَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرٰى لَهٗ وَلِعَقِبِهٖ فَهِيَ لَهٗ وَلِمَنْ يَرِثُهٗ مِنْ عَقِبِهٖ مَوْرُوْثَةً۔

حضرت عبداللہ بن الزبیرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو آدمی کسی آدمی کو عمرے میں دے کوئی چیز اسکو اور اسے پیچھے رہ جانے والے کو تو وہ بخشش میں آئی ہوئی چیز اس کی ملک ہے جس کو دی مالک نے اور پھر اس کی ہے جو کوئی وارث ہوگا اس بخشش لینے والے کا۔

۳۷۷۷ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ،

عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرٰى لَهٗ وَلِعَقِبِهٖ فَقَدْ قَطَعَ قَوْلُهٗ حَقَّهٗ وَهِيَ لِمَنْ اُعْمِرَ وَلِعَقِبِهٖ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس آدمی نے عمرے میں دی اپنی چیز دوسری آدمی کو اور اس کے وارثوں کو اس نے اپنی بات سے اپنے حق کو مٹایا اس کے کہنے سے وہ چیز اس کی ہوگئی اور اس کے پچھلوں کی۔

۳۷۷۸ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ،

عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا رَجُلٍ اُعْمِرَ عُمْرٰى لَهٗ وَلِعَقِبِهٖ فَاِنَّهَا لِلَّذِيْ يُعْطَاهَا لَا تَرْجِعُ اِلَى الَّذِيْ اَعْطَاهَا لِاَنَّهٗ اَعْطٰى عَطَاءً وَقَعَتْ فِيْهِ الْمَوَارِيْثُ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی عمرے کرے کسی کے لیے اور اس کے پیچھے رہنے والوں کے لیے یعنی اسکے وارثوں کے لیے البتہ اس چیز دی ہوئی کا مالک ہو جاتا ہے وہ لینے والا شخص نہیں لوٹ سکتی وہ چیز دینے والے کی طرف اس واسطے کہ اس نے ایسی بخشش کی ہے کہ اس میں میراث ہوگئی ہے لینے والے کے وارثوں کی۔

۳۷۷۹ اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ،

اَنَّ جَابِرًا اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى اَنَّهٗ مَنْ اَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرٰى

حضرت جابرؓ سے روایت ہے حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے دیا کسی کو کچھ عمرے کے طور پر اور مالک کر دیا اسکو

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَإِنَّهَا لِلَّذِي أُعْمِرَهَا يَرِثُهَا مِنْ صَاحِبِهَا الَّذِي أَعْطَاهَا مَا وَقَعَ مِنْ مَوَارِيثِ اللّٰهِ وَحَقِّهِ۔

اور پچھلے وارثوں کو اس عمرے کا تو مالک ہو گیا وہ آدمی اس چیز کا اب اس کے وارث بموجب اللہ کے مقرر کیے ہوئے حصوں کے اس عمرے کو لے لیں گے اور دینے والے کو کچھ نہ ملے گا۔

۳۷۸۰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ:

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِيمَنْ أُعْمِرَ عُمْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ فَهِيَ لَهُ بَتْلَةً لَا يَجُوزُ لِلْمُعْطِي مِنْهَا شَرْطٌ وَلَا ثُنْيَا قَالَ أَبُو سَلَمَةَ لِأَنَّهُ أَعْطَى عَطَاءً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَارِيثُ فَقَطَعَتِ الْمَوَارِيثُ شَرْطَهُ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی کے مقدمے میں جس نے عمرے میں دی اپنی چیز دوسرے آدمی کو اور اس آدمی کے وارثوں کو جو پیچھے رہ جائیں اس کے مرنے کے اور وہ حکم یہ ہے آپ نے فرمایا وہ بتلہ ہے یعنی وہ ایسی بخشش اور عطیہ ہے جو دینے والے کو نہیں مل سکتی اور دینے والے کو جائز نہیں کوئی شرط لگانا اس میں اور نہ استثنا کرنا۔ ابوسلمہ فرماتے ہیں وہ عطیہ اس واسطے نہیں پھر سکتا کہ اس دینے والے نے ایسی طرح بخشا اور دیا ہے کہ اس میں لینے والے کے وارثوں کی میراث ثابت ہو گئی ہے پھر قطع کر دیا وارثوں نے اس کی شرط کو ف۱

۳۷۸۱ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ:

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ أَعْمَرَ رَجُلًا عُمْرَى لَهُ وَلِعَقِبِهِ قَالَ قَدْ أَعْطَيْتُكَهَا وَعَقِبَكَ مَا بَقِيَ مِنْكُمْ أَحَدٌ فَإِنَّهَا لِمَنْ أُعْطِيَهَا وَإِنَّهَا لَا تَرْجِعُ إِلَى صَاحِبِهَا مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ أَعْطَاهَا عَطَاءً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَارِيثُ۔

حضرت جابر سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس آدمی نے عمرے کیا کسی کے لیے اور اس کے وارثوں کے لیے اور کہا اس دینے والے نے دوسرے کو بخشا میں نے تجھ کو وہ گھر یا اور کچھ چیز اور بخشا تیرے پچھلوں کے لیے جب تک ان میں سے کوئی باقی رہے تو اب وہ گھر اس کے لیے ہو گیا جس کو دیا اس دینے والے نے اب وہ نہیں پلٹ سکتا ہے دینے والے کی طرف اس واسطے کہ اس دینے والے نے اس طور پر بخشش کی کہ واقع ہو گئیں اس میں میراثیں ف۲

۳۷۸۲ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ:

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے حکم کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم

ف۱:۔ یعنی اگرچہ وہ شرط لگائے کہ پھر یہ چیز میں لے سکتا ہوں مگر وہ شرط لغو ہے کیونکہ اس نے خود کہہ دیا کہ یہ عمرے ہے تیرے لیے اور تیرے وارثوں کے لیے۔

ف۲:۔ یعنی ترکے میں وارثوں کو آ گیا اب اس کا پلٹنا دینے والے کی طرف ممکن نہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قضی بالعمری ان یھب الرجل للرجل ولعقبہ الھبۃ ویستثنی ان حدث بک حدث وبعقبک فھو الی والی عقبی انھا لمن اعطیھا ولعقبہ۔

نے عمرے کے باب میں اگر بخش دے کوئی شخص کسی کو کچھ چیز اور مالک کرے اس چیز کا اس آدمی کو اور اس کے پیچھے رہ گیوں کو۔ اور استثنا کرے یوں کہہ کر اگر آوے تیرے اوپر کوئی حادثہ یا پچھلوں پر تیرے وہ چیز میری ہے اور میرے پیچھے رہ جانے والوں کی اس طرح کہہ کر دینے اور شرط لگا لینے پر بھی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ بخشش میں دی گئی چیز کا مالک ہو گیا وہ دوسرا آدمی جس کو وہ چیز بخشش دی اور مالک ہو گئے اس چیز کے اس دوسرے آدمی کے جو وارث ہیں۔

۸۹۔ ذکر اختلاف یحیی بن ابی کثیر ومحمد ابن عمرو علی ابی سلمۃ فیہ

اس حدیث میں یحیی بن کثیر اور محمد بن عمر کا ابو سلمہ پر اختلاف

۳۷۸۳۔ اخبرنا محمد بن عبد الاعلی قال حدثنا خالد بن الحرث قال حدثنا ھشام قال حدثنا یحیی بن ابی کثیر قال حدثنی ابو سلمۃ قال سمعت جابرا یقول قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم العمری لمن وھبت لہ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمریٰ اس آدمی کا ہو جاتا ہے جس کو بخشش کیا گیا۔

۳۷۸۴۔ اخبرنا یحیی بن درست قال حدثنا ابو اسمعیل قال حدثنا یحیی ان ابا سلمۃ حدثہ عن جابر بن عبد اللہ عن نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال العمری لمن وھبت لہ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمریٰ اس کا ہو جاتا ہے جس کو بخشش کیا گیا۔

۳۷۸۵۔ اخبرنا علی بن حجر قال انبانا اسمعیل عن محمد عن ابی سلمۃ عن ابی ھریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا عمری فمن اعمر شیئا فھو لہ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے کرنا اچھا نہیں لیکن جس کسی نے عمرے میں دے دی کوئی چیز پس وہ اسی کی ہو گئی جس کو دے دی۔

۳۷۸۶۔ اخبرنا اسحق بن ابراھیم قال حدثنا عیسی وعبدۃ بن سلیمان قال حدثنا محمد بن عمرو قال حدثنا ابو سلمۃ عن ابی ھریرۃ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من اعمر شیئا فھو لہ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس آدمی نے عمرے کیا کسی چیز میں وہ چیز اسی کی ہو گئی جس کو دی مالک نے۔

۳۷۸۷۔ اخبرنا محمد بن المثنی قال حدثنا محمد قال حدثنا شعبۃ عن قتادۃ عن النضر بن انس عن بشیر بن نھیک،

ف:۔ یعنی باوجود استثنا کرنے کے اور شرط لگانے کے بھی آپ نے فرمایا کہ مالک کو وہ چیز پھر پلٹ نہیں سکتی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرٰى جَائِزَةٌ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس آدمی نے عمرے کیا کسی چیز میں وہ چیز اسی کی ہوگئی جس کو دی مالک لے۔

۳۷۸۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ هِشَامٍ عَنِ الْعُمْرٰى فَقُلْتُ حَدَّثَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ،

عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ قَضٰى نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ الْعُمْرٰى جَائِزَةٌ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔

قَالَ قَتَادَةُ قُلْتُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ،

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرٰى جَائِزَةٌ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔

قَالَ قَتَادَةُ وَقُلْتُ كَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ الْعُمْرٰى جَائِزَةٌ۔

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ حسن کہتے تھے کہ عمریٰ جائز ہے یعنی جس کے لیے عمرے کیا جاتا ہے وہ چیز اسی کی ہو جاتی ہے۔

قَالَ قَتَادَةُ فَقَالَ الزُّهْرِيُّ اِنَّمَا الْعُمْرٰى اِذَا اُعْمِرَ وَعَقِبُهُ مِنْ بَعْدِهِ فَاِذَا لَمْ يَجْعَلْ عَقِبَهُ مِنْ بَعْدِهِ كَانَ لِلَّذِي يَجْعَلُ شَرْطُهُ۔

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہا زہری نے عمرے جب دیا جائے کسی کو اس کی زندگی بھر اور بعد اس کے اس کے وارثوں کو تو پھر وہ دینے والے کی طرف نہ پلٹے گا، اور جو اس کے وارثوں کے لیے نہ کہے تو شرط کے موافق عمل ہوگا یعنی دینے والے کو مل سکتا ہے۔

قَالَ قَتَادَةُ فَسُئِلَ عَطَاءُ بْنُ اَبِي رَبَاحٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرٰى جَائِزَةٌ قَالَ قَتَادَةُ فَقَالَ الزُّهْرِيُّ كَانَ الْخُلَفَاءُ لَا يَقْضُونَ بِهٰذَا قَالَ عَطَاءٌ قَضٰى بِهَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ۔

حضرت قتادہ سے روایت ہے پوچھا کسی نے عطاء بن ابی رباح سے انھوں نے بیان کیا کہ جابر بن عبداللہ نے حدیث سنائی مجھ کو کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے جائز ہے[ف۱]۔ قتادہ زہری سے سن کر بیان کرتے ہیں کہ خلفاء نے اسکے موافق حکم نہیں کیا (یعنی ابوبکرؓ اور عمرؓ نے عمرے کے جواز کا حکم نہیں دیا) مگر عطاء کہتے ہیں کہ عبدالملک بن مروان نے اس کے موافق حکم دیا[ف۲]۔

۱۳۲۰۔ عَطِيَّةُ الْمَرْأَةِ بِغَيْرِ اِذْنِ زَوْجِهَا — عورت اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر کچھ دے اسکا بیان ہے

ف۱: یعنی جیسا عمرے دینے والا شرط کرے اسی کے موافق عمل ہوگا۔

ف۲: عبدالملک بن مروان بنی اُمیہ میں سے ایک خلیفہ تھا اس نے عمرے کے جائز ہونے کا فتویٰ دیا مگر خلفائے راشدین نے عمرے کو ناجائز کہا اور وہی صحیح ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۷۸۹ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ح وَاَخْبَرَنِیْ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ یُوْنُسَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِیْ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوٗدَ وَهُوَ ابْنُ اَبِیْ هِنْدٍ وَحَبِیْبٍ الْمُعَلِّمِ

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَجُوْزُ لِامْرَاَةٍ هِبَةٌ فِیْ مَالِهَا اِذَا مَلَكَ زَوْجُهَا عِصْمَتَهَا اَللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ۔

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے یہ روایت بیان کرتے ہیں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں جائز عورت کو ہبہ اور بخشش کرنا اپنے مال میں سے اس وقت کہ جس وقت مالک ہو گیا مرد اس کی عصمت کا۔

۳۷۹۰ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَیْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهٗ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ح وَاَخْبَرَنَا حُمَیْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ زُرَیْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَیْنٌ الْمُعَلِّمُ

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ لَمَّا فَتَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَامَ خَطِیْبًا فَقَالَ فِیْ خُطْبَتِهٖ لَا یَجُوْزُ لِامْرَاَةٍ عَطِیَّةٌ اِلَّا بِاِذْنِ زَوْجِهَا۔

حضرت عمرو بن شعیب سے روایت ہے جب فتح کیا مکے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہوئے آپ خطبہ پڑھنے کو اور بیان کیا آپ نے خطبہ میں نہیں جائز کسی عورت کو کہ بخشے کسی کو کچھ بے حکم اپنے خاوند کے۔

۳۷۹۱ اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَیَّاشٍ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ هَانِیٍٔ عَنْ اَبِیْ حُذَیْفَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ بَشِیْرٍ

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَلْقَمَةَ الثَّقَفِیِّ قَالَ قَدِمَ وَفْدُ ثَقِیْفٍ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ هَدِیَّةٌ فَقَالَ اَهَدِیَّةٌ اَمْ صَدَقَةٌ فَاِنْ كَانَتْ هَدِیَّةً فَاِنَّمَا یُبْتَغٰی بِهَا وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَقَضَاءُ الْحَاجَةِ وَاِنْ كَانَتْ صَدَقَةً فَاِنَّمَا یُبْتَغٰی بِهَا وَجْهُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالُوْا لَا بَلْ هَدِیَّةٌ فَقَبِلَهَا مِنْهُمْ وَقَعَدَ مَعَهُمْ یُسَائِلُهُمْ وَیُسَائِلُوْنَهٗ حَتّٰی صَلَّی الظُّهْرَ مَعَ الْعَصْرِ۔

حضرت عبدالرحمٰن بن علقمہؓ سے روایت ہے آئے ایلچی ثقیف کے (نام ایک قبیلے کا ہے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ان کے ساتھ کچھ تحفہ بھی تھا آپ نے فرمایا ان سے یہ تحفہ ہے یا صدقہ یعنی خیرات ہے اگر یہ تحفہ ہے تو اس میں خوشنودی ہے اللہ کے رسول کی اور حاجت روائی کی چیز ہے اور اگر صدقہ یعنی خیرات ہے تو اس میں خوشنودی ہے اللہ عزت اور بزرگی والے کی ان ایلچیوں نے یہ سن کر عرض کیا نہیں یہ صدقہ نہیں بلکہ ہدیہ اور تحفہ ہے۔ آپ نے اس وقت اس کو قبول فرمایا اور بیٹھے آپ ان کے پاس باتیں کرنے لگے ان سے اور وہ لوگ سوال کرنے لگے آپ سے یہاں تک کہ نماز پڑھی ظہر کی عصر کے ساتھ۔

۳۷۹۲ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ خُشَیْشُ بْنُ اَصْرَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِیْدٍ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ لَا اَقْبَلَ هَدِیَّةً اِلَّا مِنْ قُرَشِیٍّ اَوْ اَنْصَارِیٍّ اَوْ ثَقَفِیٍّ اَوْ دَوْسِیٍّ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میں چاہتا ہوں کسی کا ہدیہ اور تحفہ قبول نہ کروں مگر قریشی کا یا انصاری کا یا ثقفی کا یا دوسی کا۔

۳۷۹۳ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُتِیَ بِلَحْمٍ فَقَالَ مَا هٰذَا فَقِیْلَ تُصُدِّقَ بِهٖ عَلٰی بَرِیْرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِیَّةٌ۔

حضرت انس سے روایت ہے دیا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک روز گوشت آپ نے فرمایا کیسا ہے یہ گوشت؟ لوگوں نے یعنی گھر والوں نے عرض کیا کہ بریرہ کو کسی نے صدقہ دیا تھا یہ سن کر آپ نے فرمایا صدقہ بریرہ کے واسطے تھا ہمارے لیے ہدیہ ہے، تمام ہوئی کتاب جو رقبے اور عمرے کے بیان میں تھی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸۲۱ كِتَابُ الْاَيْمَانِ وَالنُّذُوْرِ — کتاب قسموں اور نذروں کے بیان میں

۳۷۹۴ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّهَاوِيُّ وَمُوْسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ يَمِيْنٌ يَحْلِفُ عَلَيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوْبِ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا ومقلب القلوب کہہ کر قسم کھایا کرتے تھے یعنی قسم ہے مجھ کو اس کی جو دلوں کا پھیرنے والا ہے۔

۱۸۲۲ اَلْحَلْفُ بِمُصَرِّفِ الْقُلُوْبِ — مصرف القلوب کے لفظ کی قسم کھانے کا بیان

۳۷۹۵ اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ اَبُوْ يَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ:

عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَتْ يَمِيْنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِيْ يَحْلِفُ بِهَا لَا وَمُصَرِّفِ الْقُلُوْبِ۔

حضرت سالم اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں تھی قسم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی لا ومصرف القلوب کے کلمے کیساتھ یعنی یوں نہیں قسم ہے دلوں کے پھیرنے والے کی دلوں کا پھیرنے والا اللہ ہے۔

۱۸۲۳ اَلْحَلْفُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ تَعَالٰى — اللہ تعالیٰ کی عزت کی قسم کھانے کا بیان

۳۷۹۶ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ:

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ اَرْسَلَ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِلَى الْجَنَّةِ فَقَالَ اُنْظُرْ اِلَيْهَا وَاِلٰى مَا اَعْدَدْتُ لِاَهْلِهَا فِيْهَا فَنَظَرَ اِلَيْهَا فَرَجَعَ فَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا اَحَدٌ اِلَّا دَخَلَهَا فَاَمَرَ بِهَا فَحُفَّتْ بِالْمَكَارِهِ فَقَالَ اذْهَبْ اِلَيْهَا فَانْظُرْ اِلَيْهَا وَاِلٰى مَا اَعْدَدْتُ لِاَهْلِهَا فِيْهَا فَنَظَرَ اِلَيْهَا فَاِذَا هِيَ قَدْ حُفَّتْ بِالْمَكَارِهِ فَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيْتُ اَنْ لَا يَدْخُلَهَا اَحَدٌ قَالَ اذْهَبْ فَانْظُرْ اِلَى النَّارِ وَاِلٰى مَا اَعْدَدْتُ لِاَهْلِهَا فِيْهَا

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے جنت کو اور آگ کو تو بھیجا جبرئیل علیہ السلام کو بہشت کی طرف اور فرمایا کہ دیکھ اس کو اور دیکھ کیا کیا تیار کیا ہے ہم نے جنت والوں کے لئے اس میں جبرئیل علیہ السلام نے آکر دیکھا اس کو پھر جاکر جناب باری میں عرض کیا کہ قسم ہے تیری عزت کی وہ ایسی چیز ہے جو کوئی سنے گا اس کا حال داخل ہوئے بغیر نہ رہے گا۔ یعنی ہر کوئی اسی میں داخل ہو گا۔ پھر حکم ہوا اس کے واسطے وہ ڈھانپ دی گئی مشکل اور ناپسند باتوں سے پھر حکم کیا جبرئیل علیہ السلام کو اب پھر جا کر دیکھ جنت کو اور اس چیز کو جو جنت میں تیار کی گئی ہے جنتیوں کے لیے اس میں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَنَظَرَ إِلَيْهَا فَإِذَا هِيَ يَرْكَبُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَرَجَعَ فَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَا يَدْخُلُهَا أَحَدٌ فَأَمَرَ بِهَا فَحُفَّتْ بِالشَّهَوَاتِ فَقَالَ ارْجِعْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَإِذَا هِيَ قَدْ حُفَّتْ بِالشَّهَوَاتِ فَرَجَعَ وَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَنْجُوَ مِنْهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا۔

پھر جا کر دیکھا جبرئیل علیہ السلام نے بہشت کو تو ڈھانپی ہوئی پایا اس کو مکروہ اور ناپسند چیزوں سے۔[1] پھر آ کر جناب باری میں عرض کی کہ قسم ہے تیری عزت کی اب تو اس کا یہ حال ہے کہ مجھے خوف ہوا اس بات کا شاید کوئی بھی نہ جا سکے گا اس میں اس کے بعد حکم ہوا جا دیکھ آگ یعنی دوزخ کو اور اس تیاری کو جو دوزخیوں کے لیے کی گئی ہے وہاں گئے دیکھا جبرئیل علیہ السلام نے چڑھی جاتی ہے ایک پر ایک۔[2] جبرئیل علیہ السلام نے آ کر عرض کی قسم ہے تیری عزت کی اس میں کوئی نہ جائے گا۔ پھر جناب باری کا حکم ہوا تو فوراً ڈھانپ دی گئی دل لگی چیزوں سے پھر جا کر جبرئیل علیہ السلام نے اس کو دیکھا اور عرض کیا جناب باری میں قسم ہے تیری عزت کی اب اس کے حال کو دیکھ کر یہ خوف ہوا مجھ کو اس میں جائے بغیر ایک بھی باقی نہ رہے گا۔[3]

۱۸۲۴ التَّشْدِيدُ فِي الْحَلِفِ بِغَيْرِ اللَّهِ تَعَالَى
اللہ کے نام کے سوا کی قسم کھانے پر شدت کرنے کا بیان

۱۷۹۷ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلَا يَحْلِفْ إِلَّا بِاللَّهِ وَكَانَتْ قُرَيْشٌ تَحْلِفُ بِآبَائِهَا فَقَالَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی قسم کھایا کرے تو اللہ کے نام سوا کی قسم نہ کھایا کرے اور قریش کی عادت تھی اپنے باپوں کے نام پر قسم کھانے کی آپ نے منع فرمایا کہ باپوں کی قسم مت کھایا کرو۔

۱۷۹۸ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي غِفَارٍ فِي مَجْلِسِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ وَهُوَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منع کرتا ہے تم کو اللہ تعالیٰ باپوں کی قسم کھانے سے۔

ف۱: مکروہ اور ناپسند چیزوں سے مراد وہ نیک کام ہیں جن کا کرنا نفس کو ناگوار اور مشکل ہوتا ہے جب تک نفس کو نہ مارے جنت ملنا دشوار ہے دنیا داروں کو جنتیوں کے کام برے معلوم ہوتے ہیں اور بہشتی لوگوں کی وضع اور معیشت سے یہ لوگ چڑتے ہیں خصوصاً اس تیرھویں صدی میں کس قدر مسلمانوں پر فاسقوں اور کافروں کا زور ہے۔ خدا پناہ میں رکھے ہزاروں علم والے کافروں کی چال پسند کرتے جاتے ہیں۔ اور دوسروں کو بھی اپنے ساتھ پیٹے لیے جاتے ہیں۔

ف۲: یعنی اس میں نہایت شدت اور حدت ہے مارے زور اور حدت کے ایک پر ایک غالب ہوتی جاتی ہے اس میں جلنا مشکل ہے۔

ف۳: کیونکہ دوزخ میں جانے کے کام نفس کو نہایت بھلے اور لذت دار معلوم ہوتے ہیں۔ پھر ہر شخص ان کاموں میں پھنس جاتا ہے۔ مگر وہی شخص جس کو اللہ بچائے اس حدیث کے یہاں لانے سے مقصود یہ ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے قسم کھائی اللہ جل جلالہ کی عزت کی تو معلوم ہوا کہ یہ قسم جائز ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸۲۵ اَلْحَلْفُ بِالْآبَاءِ — باپوں کی قسم کھانے کا بیان

۳۷۹۹ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ،

عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ مَرَّةً وَهُوَ يَقُوْلُ وَاَبِيْ وَاَبِيْ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ اَنْ تَحْلِفُوْا بِاٰبَائِكُمْ فَوَاللّٰهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا بَعْدُ ذَاكِرًا وَلَا اٰثِرًا۔

حضرت سالم اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں حضرت عمرؓ سے سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے ایک بار وابی وابی کا کلمہ یعنی باپ کی قسم مجھ کو باپ کی قسم مجھ کو آپ نے ان کو فرمایا اللہ منع کرتا ہے تم کو باپ کی قسم کھانے سے حضرت عمر کہتے ہیں اللہ کی قسم یہ مسئلہ سننے کے بعد میں نے پھر کبھی باپ کی قسم نہیں کھائی نہ آپ نہ کسی اور سے نقل کرکے

۳۸۰۰ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ وَسَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ،

عَنْ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ اَنْ تَحْلِفُوْا بِاٰبَائِكُمْ قَالَ عُمَرُ فَوَاللّٰهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا بَعْدُ ذَاكِرًا وَلَا اٰثِرًا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ منع کرتا ہے تم کو اپنے باپوں کی قسم کھانے سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا قسم خدا کی جب سے میں نے یہ سنا تو پھر میں نے قسم نہیں کھائی باپوں کی نہ اپنی طرف سے نہ اور کسی کی بات نقل کرکے۔

۳۸۰۱ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ،

عَنْ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ اَنْ تَحْلِفُوْا بِاٰبَائِكُمْ قَالَ عُمَرُ فَوَاللّٰهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا بَعْدُ ذَاكِرًا وَلَا اٰثِرًا۔

ترجمہ اوپر گزر چکا ہے

۱۸۲۶ اَلْحَلْفُ بِالْاُمَّهَاتِ — ماؤں کی قسم کھانے کا بیان

۳۸۰۲ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ،

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْلِفُوْا بِاٰبَائِكُمْ وَلَا بِاُمَّهَاتِكُمْ وَلَا بِالْاَنْدَادِ وَلَا تَحْلِفُوْا اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْلِفُوْا اِلَّا وَاَنْتُمْ صَادِقُوْنَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم نہ کھایا کرو باپوں اور ماؤں اور شریکوں یعنی بتوں کی اور خدا کے سوا کسی کی قسم نہ کھایا کرو اور اللہ کی قسم بھی کھاؤ تو سچی کھایا کرو۔

۱۸۲۷ اَلْحَلْفُ بِمِلَّةٍ سِوَى الْاِسْلَامِ — اسلام کے سوا اور کسی ملت او دین کی قسم کھانے کے بیان

۳۸۰۳ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ خَالِدٍ ح وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيْعٍ قَالَ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ:
عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ قَالَ قُتَيْبَةُ فِي حَدِيثِهِ مُتَعَمِّدًا وَقَالَ يَزِيدُ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عَذَّبَهُ اللَّهُ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ۔

حضرت ثابت بن ضحاک سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قسم کھائے کسی ملت اور دین کی سوائے دین اسلام کے جھوٹی قسم وہ آدمی ویسا ہی ہوگا جیسی قسم کھائی اس نے[ف۱] اور جس نے مار ڈالی اپنی جان کسی چیز سے عذاب کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو اسی چیز سے جس سے اس نے اپنے تئیں مار ڈالا تھا دوزخ میں ڈال کر[ف۲]

۳۸۰۴ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ:
حَدَّثَنِي ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عُذِّبَ بِهِ فِي الْآخِرَةِ۔

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قسم کھائے کسی دین اور ملت کی سوائے اسلام کے اور جھوٹا ہو اس قسم میں پھر وہ وہی ہے جو اس نے اپنے تئیں ٹھیرایا۔ اور جس نے اپنے آپ کو کسی چیز سے مار ڈالا تو اسی چیز کے[ف۴]

۱۸۲۸ اَلْحَلْفُ بِالْبَرَاءَةِ مِنَ الْإِسْلَامِ
قسم کھانا اسلام سے بیزار ہونے کے لیے

۳۸۰۵ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ:
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنَ الْإِسْلَامِ فَإِنْ كَانَ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَإِنْ كَانَ صَادِقًا فَلَمْ يَعُدْ إِلَى الْإِسْلَامِ سَالِمًا۔

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی کہے میں بری ہوں اسلام سے، اگر وہ جھوٹا ہے تو ویسا ہی ہے جیسا اس نے اپنے تئیں ٹھیرایا، اور اگر وہ سچا ہے تو بھی نہ پھرے گا اسلام کی طرف سلامت[ف۳]

ف۱:۔ مثلاً کسی نے کہا اگر میں یہ کام نہ کروں تو یہودی ہوں یا نصرانی ہوں یا بیزار ہوں دین اسلام سے یا پیغمبر سے یا قرآن سے نعوذ باللہ اور جھوٹا ہو گیا اپنی قسم میں یعنی جس کام پر اس نے قسم کھائی تھی وہ کام بھی نہ کیا تو وہ اپنے کہے کے موافق ہو گیا وہی جو اس نے کہا تھا۔

ف۲:۔ جیسا کسی نے اپنے تئیں ہلاک کیا چھرے سے تو عذاب کیا جائے گا اس کو قیامت کے دن اسی چھرے سے اس طور پر کہ دیا جائے گا اس کے ہاتھ میں وہ چھرا اور کاٹے گا اپنے تئیں ہمیشہ جب تک خدائے تعالیٰ چاہے۔

اور بیان کیا قتیبہ نے جو استاد ہیں مصنف کے اپنی حدیث میں لفظ متعمداً یعنی کاذبا کی جگہ اور معنی متعمداً کے قصداً اور جان کر خلاف کیا اپنی قسم کا اور یزید جو دوسرے استاد ہیں مصنف کے اسی حدیث کی سند میں ان کی روایت میں کاذبا کا لفظ ہے یعنی اسلام کے سوا کی قسم کھائی اور پھر جھوٹا ہو گیا اپنی قسم میں تو وہی ہو جائے گا جو اس نے اپنے کو ٹھہرایا تھا علما نے کہا ہے کہ یہ بطریق تہدید کے ہے کافر نہ ہو گا بلکہ جھوٹ ہونے کا کفارہ دے۔

ف۳:۔ یعنی گناہ سے تب بھی خالی نہیں کیونکہ بیزار ہونا اسلام سے اپنی زبان سے قبول کیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸۲۹ اَلْحَلْفُ بِالْكَعْبَةِ — کعبہ کی قسم کھانے کا بیان

۳۸۰۶ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ؛

عَنْ قُتَيْلَةَ امْرَأَةٍ مِنْ جُهَيْنَةَ أَنَّ يَهُودِيًّا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّكُمْ تُنَدِّدُونَ وَإِنَّكُمْ تُشْرِكُونَ تَقُولُونَ مَا شَاءَ اللَّهُ وَشِئْتَ وَتَقُولُونَ وَالْكَعْبَةِ فَأَمَرَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادُوا أَنْ يَحْلِفُوا أَنْ يَقُولُوا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ وَيَقُولُونَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ شِئْتَ۔

جہینہ کے قبیلے کی ایک عورت روایت کرتی ہے آیا ایک یہودی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہنے لگا تم اللہ کے لیے شریک ٹھیراتے ہو اور تم شرک کرتے ہو اور کہتے ہو تم ماشاء اللہ وشئت یعنی چاہے اللہ اور چاہو تم اور کہتے ہو تم لوگ والکعبہ یعنی قسم ہے کعبہ کی پھر حکم کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو جس وقت تم ارادہ کرو قسم کھانے کا تو ورب الکعبہ کہا کرو یعنی قسم ہے کعبے کے رب کی اور اگر کوئی کہنا چاہے ماشاء اللہ تو اس کے بعد ثم شئت کہا کرے وشئت نہ کہا کرے۔

۱۸۳۰ اَلْحَلْفُ بِالطَّوَاغِيتِ — جھوٹے معبودوں کی قسم کھانے کے بیان میں

۳۸۰۷ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ؛

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ وَلَا بِالطَّوَاغِيتِ۔

حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مت قسمیں کھایا کرو اپنے باپوں اور جھوٹے معبودوں کی۔

۱۸۳۱ اَلْحَلْفُ بِاللَّاتِ — لات کی قسم کھانے کا بیان

۳۸۰۸ أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ؛

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ مِنْكُمْ فَقَالَ بِاللَّاتِ فَلْيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ تَعَالَ أُقَامِرْكَ فَلْيَتَصَدَّقْ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قسم کھاوے لات کی (نام تھا ایک بت کا) اس کو چاہیے کہ کہے لا الہ الا اللہ اور جو کوئی کہے اپنے ساتھ والے کو آ جوا کھیلیں گے۔ اس کو چاہیے کہ کچھ صدقہ کرے۔

ف: کوئی شخص ہو اچھی بات کہے تو قبول کرنا چاہیے اس یہودی کا کہا سنا آپ نے اور لوگوں کو حکم کر دیا والکعبہ کی جگہ ورب الکعبہ کہا کریں اس کے معنی یوں ہوئے یعنی قسم ہے کعبہ کے خدا کی اب وہ لفظ درست ہو گیا۔ اور ماشاء اللہ وشئت کہا کرتے تھے اس کے معنی وہ بات کہ اللہ چاہے اور تم چاہو اس کلمہ میں ذرا شرک کی بو تھی۔ آپ نے اتنا بھی گوارا نہ کیا اور فرمایا کہ ماشاء اللہ ثم شئت کہا کرو، وہ بات جو چاہے اللہ تعالیٰ اور اس کے بعد تیرا چاہنا بھی ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸۳۲ الحلف باللات والعزّٰى — لات اور عزیٰ کی قسم کھانے کا بیان

۳۸۰۹ أخبرنا أبو داود قال حدثنا الحسن بن محمد قال حدثنا زهير قال حدثنا أبو إسحق عن مصعب بن سعد عن أبيه قال كنا نذكر بعض الأمر وأنا حديث عهد بالجاهلية فحلفت باللات والعزى فقال لي أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم بئس ما قلت ائت رسول الله صلى الله عليه وسلم فأخبره فإنا لا نراك إلا قد كفرت فأتيته فأخبرته فقال لي قل لا إله إلا الله وحده لا شريك له ثلاث مرات وتعوذ بالله من الشيطان ثلاث مرات واتفل عن يسارك ثلاث مرات ولا تعد له۔

حضرت مصعب بن سعدؓ سے روایت ہے بیان کیا ان کے باپ نے ہم باتیں کر رہے تھے لوگوں میں اور ان دنوں میں نیا نیا مسلمان ہوا تھا میرے منہ سے نکل گیا باللات والعزیٰ یعنی قسم ہے لات اور عزیٰ کی مجھ کو ایک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی نے کہا بُری بات کہی تو نے آجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جا کر کہیں یہ بات اور کہا اس نے ہمارے نزدیک تو تو نے کفر کی بات کہی مصعب رضی اللہ عنہ کے باپ کہتے ہیں ہم گئے آپ کے پاس اور بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حال آپ نے فرمایا تو لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ تین بار کہہ لے اور اعوذ باللہ پڑھو یعنی تین بار اعوذ باللہ من الشیطان جب پڑھ چکے تو تین بار بائیں طرف تھوک دے اور پھر کبھی ایسی قسم نہ کھانا۔

۳۸۱۰ أخبرنا عبد الحميد بن محمد قال حدثنا مخلد قال حدثنا يونس بن أبي إسحق عن أبيه قال حدثني مصعب بن سعد عن أبيه قال حلفت باللات والعزى فقال لي أصحابي بئس ما قلت هجرا فأتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكرت ذلك له فقال قل لا إله إلا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير وانفث عن يسارك ثلاثا وتعوذ بالله من الشيطان ثم لا تعد۔

حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ان کے باپ نے بیان کیا کہ میں نے قسم کھائی لات اور عزیٰ کی میرے ساتھی نے سُن کر کہا بری بات کہی تو نے اور فحش کلام سے پھر آیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا میں نے یہ حال آپ کے روبرو، آپ نے فرمایا لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر پڑھ کر تھوک اپنے بائیں طرف تین بار اور اعوذ باللہ من الشیطان پڑھ اور ایسا نہ کرنا۔

۱۸۳۳ إبرار القسم — قسموں کے پورا کرنے کے بیان میں!

۳۸۱۱ أخبرنا محمد بن المثنى ومحمد بن بشار عن محمد قال حدثنا شعبة عن الأشعث بن سليم عن معاوية بن سويد بن مقرن۔ عن البراء بن عازب قال أمرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم بسبع أمرنا باتباع الجنائز وعيادة المريض وتشميت

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حکم کیا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات چیزوں کا اول تو ان میں سے پیچھے جانا جنازوں کے اور بیمار کو پوچھنے کو جانا اور چھینک کا جواب دینا یعنی جب چھینکنے والا الحمد للہ کہے اس وقت یرحمک اللہ کہنا

ف: یعنی اس گناہ کا یہی کفارہ ہے اور بھول کر منہ سے نکل جائے تو اس سے آدمی کافر نہیں ہوتا لیکن برا کلمہ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْعَاطِسِ وَاِجَابَةِ الدَّاعِيْ وَنَصْرِ الْمَظْلُوْمِ وَاِبْرَارِ الْقَسَمِ وَرَدِّ السَّلَامِ۔

یعنی رحم کرے اللہ تعالیٰ تجھ پر اور دعوت اگر کوئی کرے تو قبول کرنا اور جس پر ظلم ہوا یا ہو رہا ہے اس کی مدد کرنا جس طرح سے بن آئے اور قسموں کو سچا کرنا اور سلام کا جواب دینا۔

۱۸۲۴ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَاٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا

کسی نے قسم کھائی کسی چیز کے کرنے یا نہ کرنے پر بعد قسم کے اسی کو خوب اور بہتر پایا تو وہ آدمی کیا کرے!

۳۸۱۲ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِي السَّلِيْلِ عَنْ زَهْدَمٍ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا عَلَى الْاَرْضِ يَمِيْنٌ اَحْلِفُ عَلَيْهَا فَاَرٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا اِلَّا اَتَيْتُهُ۔

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی قسم روئے زمین پر ایسی نہیں ہے اگر میں قسم کھاؤں اس پر پھر بہتر جانوں میں اس کے سوا کو تو وہی کام کروں میں جو بہتر ہے۔

۱۸۲۵ اَلْكَفَّارَةُ قَبْلَ الْحِنْثِ

قسم توڑنے سے پہلے کفارہ دینے کا بیان

۳۸۱۳ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ رَهْطٍ مِّنَ الْاَشْعَرِيِّيْنَ نَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ وَاللّٰهِ لَا اَحْمِلُكُمْ ثُمَّ لَبِثْنَا مَا شَاءَ اللّٰهُ فَاُتِيَ بِاِبِلٍ فَاَمَرَ لَنَا بِثَلَاثِ ذَوْدٍ فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ لَا يُبَارِكُ اللّٰهُ لَنَا اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسْتَحْمِلُهُ فَحَلَفَ اَنْ لَا يَحْمِلَنَا قَالَ اَبُوْ مُوْسٰى فَاَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا اَنَا حَمَلْتُكُمْ بَلِ اللّٰهُ حَمَلَكُمْ اِنِّيْ وَاللّٰهِ لَا اَحْلِفُ عَلٰى يَمِيْنٍ فَاَرٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا اِلَّا كَفَّرْتُ عَنْ يَمِيْنِيْ وَاَتَيْتُ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ۔

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آیا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس یعنی اکیلا نہیں بلکہ اپنی قوم کی جماعت میں مل کر آیا تھا اور گئے تھے ہم سب اس غرض سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سواری مانگیں آپ نے ہم لوگوں کو فرمایا واللہ میں تم کو سواری نہ دوں گا اور میرے پاس سواری کی چیز تمہارے لیے نہیں ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ ہم ٹھہرے رہے جتنی دیر اللہ نے چاہا، اتنے میں کچھ اونٹ آئے پھر حکم ہوا ہمارے لیے تین اونٹ دینے کا۔ جب ہم وہاں سے روانہ ہوئے تو لوگ آپس میں تذکرہ کرنے لگے کہ یہ سواریاں ہم کو مبارک نہ ہوں گی کیونکہ جب ہم نے آپ کے پاس آکر سواریاں مانگیں، آپ نے قسم کھائی اور فرمایا کہ تم کو سواری نہ دیں گے۔ ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم آئے آپ کے پاس اور تذکرہ کیا آپ سے اس بات کا جو ہم نے آپس میں کہی تھی آپ نے فرمایا میں نے تم کو سواری نہیں دی بلکہ اللہ تعالیٰ نے دی ہے اور فرمائی یہ بات اللہ کی قسم میں جو قسم کھاتا ہوں اور پھر بہتر دیکھتا ہوں اس کے غیر کو اس سے، تو کفارہ دے دیتا ہوں اپنی قسم کا اور کرتا ہوں وہ کام جو بہتر ہوتا ہے اس قسم سے۔

۳۸۱۴ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَخْنَسِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قسم کھائے

ف ۱: یعنی قسم کا کفارہ دے کر وہ کام کروں تاکہ اچھی بات سے انکار کرنا لازم نہ آئے۔

ف ۲: پہلے کفارہ دینا اس سے ثابت ہوا کہ آپ نے فرمایا میں کفارہ دیتا ہوں اور پھر اس کام کی طرف آتا ہوں جس کو بہتر جانتا ہوں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ۔

کسی چیز پر پھر سمجھے اس کے غیر میں بہتری اول کفارہ دے وے اپنی قسم کا پھر اس کام کی طرف رجوع کرے جو بہتر نظر آیا ہے اس کو اس چیز سے جس پر قسم کھائی تھی۔

۳۸۱۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْحَسَنِ،

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَلَفَ أَحَدُكُمْ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَنْظُرِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ فَلْيَأْتِهِ۔

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قسم کھائے تم میں سے کسی بات پر پھر اس کے خلاف میں بھلائی سمجھے تو چاہیے کہ کفارہ دے اپنی قسم کا اور نظر کرے اس کو جو بہتر ہے اس سے اور آوے اس کام کی طرف جو بہتر ہے۔

۳۸۱۶ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ قَالَ،

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ ثُمَّ ائْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ۔

حضرت عبدالرحمان بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو جب تو قسم کھائے کسی چیز پر پہلے کفارہ دے اپنی قسم کا پھر کر اس کام کو جو بہتر ہو اس چیز سے جس پر تو نے قسم کھائی تھی۔

۳۸۱۷ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ،

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَائْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ۔

ترجمہ جو اوپر گزرا

۱۸۲۴ الْكَفَّارَةُ بَعْدَ الْحِنْثِ — قسم ٹوٹنے کے بعد کفارہ دینے کا بیان

۳۸۱۸ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ يُحَدِّثُ،

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قسم کرے کسی چیز پر پھر سمجھے اس کے غیر میں بھلائی اول کرے اس کام کو جو بہتر ہے اور پھر کفارہ دے اپنی قسم کا۔

۳۸۱۹ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ

ترجمہ جو اوپر گزرا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَدَعْ يَمِينَهُ وَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْهَا۔

٣٨٢٠ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ قَالَ سَمِعْتُ تَمِيمَ بْنَ طَرَفَةَ يُحَدِّثُ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيَتْرُكْ يَمِينَهُ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی قسم کرے کسی بات پر پھر دیکھے اس کے سوائے بہتر ہی تو اسی کام کو کرے جو بھلا ہے اور چھوڑے اپنی قسم کو۔

٣٨٢١ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ، حَدَّثَنَا أَبُو الزَّعْرَاءِ عَنْ عَمِّهِ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ ابْنَ عَمٍّ لِي أَتَيْتُهُ أَسْأَلُهُ فَلَا يُعْطِينِي وَلَا يَصِلُنِي ثُمَّ يَحْتَاجُ إِلَيَّ فَيَأْتِينِي فَيَسْأَلُنِي وَقَدْ حَلَفْتُ أَنْ لَا أُعْطِيَهُ وَلَا أَصِلَهُ فَأَمَرَنِي أَنْ آتِيَ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَأُكَفِّرَ عَنْ يَمِينِي۔

حضرت ابی زعراء اپنے چچا ابی الاحوص سے اور وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہا انہوں نے میں آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا آپ سے یا رسول اللہ میرے چچا کے بیٹے کی بات دیکھی آپ نے اس کے پاس آکر کچھ مانگتا ہوں تو نہیں دیتا مجھ کو اور رشتہ داری کا برتاؤ بھی نہیں برتتا اور اسکو کچھ کام پڑتا ہے تو میرے پاس آکر مانگتا ہے اس سبب سے میں نے بھی قسم کھائی کہ میں بھی اس کو کچھ نہ دوں گا اور قرابت کا بھی لحاظ نہ کروں گا۔ آپ نے حکم کیا مجھ کو وہ کام کر جس میں بھلائی* ہے اور کفارہ دوں اپنی قسم کا *

٣٨٢٢ أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مَنْصُورٌ وَيُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا آلَيْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ۔

حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جب قسم اور عہد کرے تو کسی چیز پر پھر دیکھے تو اس کے غیر میں بھلائی تو آجا اس کام کی طرف جس میں بھلائی ہے اور کفارہ دے دے اپنی قسم کا۔

٣٨٢٣ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ يَعْنِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ مِنْهَا وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ۔

ترجمہ اوپر گزرا

٣٨٢٤ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ فِي حَدِيثِهِ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ قَالَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفْتَ عَلَى

ترجمہ اوپر گزرا

ف:- یعنی جیسا بھائیوں کو بھائیوں سے سلوک کرنا چاہیے میرے ساتھ نہیں کرتا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یَمِیْنٍ فَرَاَیْتَ غَیْرَهَا خَیْرًا مِّنْهَا فَاْتِ الَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ وَّ کَفِّرْ عَنْ یَمِیْنِكَ۔

۱۸۳۷ اَلْیَمِیْنُ فِیْمَا لَا یَمْلِكُ — جس چیز کا آدمی مالک نہیں اس کی قسم کھانے کے بیان میں

۳۸۲۵ اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَخْنَسِ قَالَ، اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ وَلَا یَمِیْنَ فِیْمَا لَا تَمْلِكُ وَلَا مَعْصِیَةٍ وَلَا قَطِیْعَةِ رَحِمٍ۔

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے باپ سے انہوں نے دادا سے فرمایا رسول اللہ علیہ وسلم نے نذر اور قسم اس چیز کی نہیں ہو سکتی جس کا آدمی مالک نہیں، اور گناہ کی بات اور قطع رحمی میں بھی قسم نہیں ہو سکتی فـ۱

۱۸۳۸ مَنْ حَلَفَ فَاسْتَثْنٰی — جو کوئی قسم کھانے کے بعد انشاء اللہ کہہ لے اسکا بیان

۳۸۲۶ اَخْبَرَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا اَیُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ فَاسْتَثْنٰی فَاِنْ شَاءَ مَضٰی وَاِنْ شَاءَ تَرَكَ غَیْرَ حَنِثٍ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی قسم کھا کر انشاء اللہ کہہ لے خواہ پوری کرے یا نہ کرے کفارہ نہ ہوگا فـ۲

۱۸۳۹ اَلنِّیَّةُ فِی الْیَمِیْنِ — قسم میں نیت کرنے کا اعتبار ہے

۳۸۲۷ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُلَیْمُ بْنُ حَیَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّةِ وَاِنَّمَا لِامْرِیءٍ مَا نَوٰی فَمَنْ کَانَتْ هِجْرَتُهٗ اِلَی اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَهِجْرَتُهٗ اِلَی اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَنْ کَانَتْ هِجْرَتُهٗ لِدُنْیَا یُصِیْبُهَا اَوِ امْرَاَةٍ یَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهٗ اِلٰی مَا هَاجَرَ اِلَیْهِ۔

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی کام ہو اس میں نیت کا اعتبار ہے اور آدمی کو وہی چیز ملے گی جو اس نے نیت کی ہوگی جب یہ بات معلوم ہوئی تو جو کوئی ہجرت کرے اللہ اور اس کے رسول کی طرف تو وہ ہجرت یعنی گھر اور تعلق کو چھوڑنا اللہ کے واسطے ہوگا اور جو کوئی ہجرت کرے دنیا کے لیے یعنی اس خیال سے کہ ہجرت کروں گا تو مال ہاتھ آوے گا یا عورت کے لیے کہ اس سے نکاح کروں گا تو اس کی ہجرت ان ہی چیزوں کی طرف ہوگی یعنی عورت اور دنیا کی طرف ثواب اس کو کچھ ملنے والا نہیں رہبر کار خیر میں خالص نیت کا ہونا ضروری ہے ایسا ہی قسم میں بھی نیت معتبر ہے کیونکہ قسم بھی ایک عمل ہے۔

فـ۱: غیر ملک میں نذر کرنا مثلاً کوئی کہے اگر اچھی ہو جائے میری بیماری تو فلانے کا جو غلام ہے اس کو آزاد کروں گا۔ قطع رحم یعنی کسی نے قسم کھائی کہ میں اپنے بھائی یا بھتیجے سے سلوک نہ کروں گا تو اس قسم کو توڑ دینا چاہیے اور اس کا کفارہ بھی ادا کرنا چاہیے۔

فـ۲: لیکن انشاء اللہ کہنا اس طرح پر ہو کہ قسم کے ساتھ سمجھا جاوے اور اگر بہت دیر ہو گئی تو معتبر نہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸۴۰ تَحْرِيمُ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ جس چیز کو اللہ تعالیٰ نے حلال کیا ہے اسکو اپنے اوپر حرام کر لینا

۳۸۲۸ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ زَعَمَ عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَنْ عَائِشَةَ تَزْعُمُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْكُثُ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَيَشْرَبُ عِنْدَهَا عَسَلًا فَتَوَاصَيْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ أَنَّ أَيَّتَنَا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَقُلْ إِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرَ أَكَلْتَ مَغَافِيرَ فَدَخَلَ عَلَى إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ لَا بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَلَنْ أَعُودَ لَهُ فَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ إِلَى إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللّٰهِ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا لِقَوْلِهِ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رہتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت زینب بنت جحش کے پاس اور ان کے گھر ٹھیرا کرتے تھے کچھ دیر ایک روز آپ نے ان کے پاس شہد پیا میں نے اور حفصہ نے آپس میں صلاح کی کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم دونوں میں سے کسی کے پاس آویں تو یوں کہنا چاہیے کہ آپ سے مغافیر یعنی گوند کی بو آتی ہے کیا آپ نے مغافیر کھایا ہے۔ اس صلاح کرنے کے بعد آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دونوں بی بیوں میں سے کسی کے پاس وہی بات کہی اس بیوی نے آپ کے روبرو آپ نے ان کو جواب دیا میں نے مغافیر تو نہیں کھایا البتہ شہد پیا ہے زینب بنت جحش کے یہاں اور فرمایا پھر دوبارہ نہ پیئں گے اس شہد کو پھر اتری یہ آیت يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ - إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللّٰهِ تک یعنی اے نبی تو کیوں حرام کرتا ہے جو حلال کیا اللہ نے تجھ پر چاہتا ہے رضامندی اپنی عورتوں کی اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان، ٹھہرا دیا اللہ نے تم کو کھول ڈالنا اپنی قسموں کا اور اللہ صاحب ہے تمہارا وہی ہے سب جانتا حکمت والا۔ اور جب چھپا کر کہی نبی نے اپنی کسی عورت سے ایک بات پھر جب اس نے خبر کر دی اس کی اور اللہ نے جتائی نبی نے اس میں سے کچھ اور ٹلا دی کچھ پھر جب وہ جتایا عورت بولی تجھ کو کس نے بتایا کہا مجھ کو بتایا اس خبر والے واقف نے اگر تم دونوں توبہ کرتی ہو تو جھک پڑے تھے دل تمہارے راوی بیان کرتا ہے آیت میں دونوں کے توبہ کرنے کا جو ذکر آیا ہے ان سے مراد عائشہؓ اور حفصہؓ ہیں اور آیت میں یہ جو فرمایا کہ جب چھپا کر کہی نبی نے اپنی کسی عورت سے ایک بات اس چھپی بات سے بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا کہنا مراد ہے یعنی میں نے اور کچھ نہیں پیا سوائے شہد کے۔

ف ۱: حضرت نے ایک حرم اپنی موقوف کر دی یا ایک بی بی کے ہاں سے شہد پینا موقوف کر دیا خاطر سے اور بیبیوں کے اس پر اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا (یعنی اے نبی کیوں حرام کرتا ہے جو حلال کیا اللہ نے تجھ پر آخر تک آیت کے) اور قسم کا کھولنا کفارہ دیوے (یعنی یہ جو اللہ تعالیٰ نے فرمایا تم کو ٹھیرا دیا اللہ نے کھولنا اپنی قسموں کا) تو کھولنا قسم کا یہ کہ کفارہ دے اپنی قسم کا۔ اور اب جو کوئی اپنے مال کو کہے یہ مجھ پر حرام ہے تو قسم ہو گئی کفارہ دے تو اس کو کام میں لائے کھانا ہو یا کپڑا یا لونڈی) یعنی کفارے میں کھانا یا کپڑا یا لونڈی کوئی سی چیز دے تو جائز ہے۔ (یہ فائدہ شاہ عبدالقادر کا ہے لیکن اس میں کچھ زیادتی بھی کی گئی ہے اور جہاں جہاں زیادتی کی ہے وہاں یہ) نشان کر دیا ہے اور جس فائدے سے آگے کی آیت کا مطلب کھلتا ہے وہ یہ ہے (ف) بعضے کہتے ہیں اس حرم کا موقوف کرنا حضرت حفصہؓ کو کہا اور خبر کرنے سے منع کیا اور اس کے ساتھ کچھ اور بھی تھا پھر انہوں نے حضرت عائشہ کو خبر کر دی کہ دونوں باتوں میں مطلب تھا دونوں) یعنی چھپا کر جو بات کہی تھی نبی نے اپنی کسی عورت سے وہ یہی بات تھی جو فائدے میں بیان ہوئی اور جب حضرت حفصہؓ نے اس کی خبر کر دی حضرت عائشہؓ کے پاس (پھیر دی سے معلوم کر حضرت نے بی بی حفصہؓ کو الزام دیا حرم کی بات کا اور دوسری بات ذکر میں نہ لائے) جب اس نے یعنی حضرت حفصہؓ نے باوجود منع کرنے کے اس بات کی خبر حضرت عائشہؓ تک پہنچا دی اللہ نے نبی کو جتا دیا کہ حفصہ نے ذکر کر دیا اس بات کا جس سے اس کو منع کیا تھا تم نے ان دونوں فائدوں سے آیت کا مطلب ظاہر ہوتا ہے اس واسطے اتنی طوالت کی ہے ف ۲: یہاں حدیث میں ایک چیز کا ذکر کیا ہے اور فائدے میں دونوں باتیں بیان کی گئی ہیں یعنی شہد اور حرم کا حرام کرنا دونوں میں سے ایک بات بیوی سے فرمائی تھی آپ نے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸۴۱ إِذَا حَلَفَ أَنْ لَا يَأْتَدِمَ فَأَكَلَ خُبْزًا بِخَلٍّ
اگر کسی نے قسم کھائی کہ میں سالن کیساتھ روٹی نہ کھاؤنگا اور سرکہ کے ساتھ روٹی کھائی تو اس کا کیا حکم ہے

۳۸۲۸ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ:

عَنْ جَابِرٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَهُ فَإِذَا فِلَقٌ وَخَلٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلْ فَنِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے داخل ہوا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گھر میں آپ کے وہاں دیکھا تو فلق یعنی روٹی کا ٹکڑا اور سرکہ موجود تھا آپ نے فرمایا کھا تو کیونکہ سرکہ اچھا سالن ہے۔

۱۸۴۲ فِي الْحَلِفِ وَالْكَذِبِ لِمَنْ لَمْ يَعْتَقِدِ الْيَمِينَ بِقَلْبِهِ
جو شخص دل سے قسم نہ کھائے بلکہ زبان سے کہے تو اس کا کیا کفارہ ہے؟

۳۸۲۹ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ:

عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ قَالَ كُنَّا نُسَمَّى السَّمَاسِرَةَ فَأَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَبِيعُ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ خَيْرٌ مِنِ اسْمِنَا فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّ هَذَا الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ الْحَلِفُ وَالْكَذِبُ فَشُوبُوا بَيْعَكُمْ بِالصَّدَقَةِ۔

حضرت قیس بن ابی غرزہؓ سے روایت ہے ہم کو لوگ سماسرہ یعنی دلال کہا کرتے تھے ایک بار ہم بیچ کھوچ رہے تھے کہ رسول اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا ہمارا نام اس نام سے بہتر لے کر اے سوداگرو بیچنے میں قسم بھی کھانے کا اتفاق ہوتا ہے اور جھوٹ بولنے کا (گو دل سے نہ بولو) تو ملا دیا کرو اپنی خرید و فروخت میں صدقے کو (یعنی کچھ ﷲ دیا کرو تو یہ گناہ مٹ جائے گا)

۳۸۳۰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَعَاصِمٍ وَجَامِعٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ:

عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ قَالَ كُنَّا نَبِيعُ بِالْبَقِيعِ فَأَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنَّا نُسَمَّى السَّمَاسِرَةَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ خَيْرٌ مِنِ اسْمِنَا ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذَا الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ الْحَلِفُ وَالْكَذِبُ فَشُوبُوهُ بِالصَّدَقَةِ۔

قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بیچتے تھے ہم بقیع میں نام ہے جگہ کا مدینہ طیبہ میں

باقی ترجمہ اوپر گزرا

www.KitaboSunnat.com

۱۸۴۳ فِي اللَّغْوِ وَالْكَذِبِ
بیہودہ اور جھوٹ بیوپار کے وقت اگر زبان سے نکلے تو کیا کفارہ ہے؟

۳۸۳۱ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ:

عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ قَالَ أَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي السُّوقِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ السُّوقَ يُخَالِطُهَا اللَّغْوُ وَالْكَذِبُ

حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آئے ہمارے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ہم بازار میں تھے آپ نے فرمایا ہم کو یہ بازار ہے اس میں لغو اور جھوٹ باتیں بھی ہوتی ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَشُوبُوهَا بِالصَّدَقَةِ ۔

ملاؤ تم اس میں صدقے کو ۔

٣٨٢٣ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ قَالَ كُنَّا بِالْمَدِينَةِ نَبِيعُ الْأَوْسَاقَ وَنَبْتَاعُهَا وَكُنَّا نُسَمِّي أَنْفُسَنَا السَّمَاسِرَةَ وَيُسَمِّينَا النَّاسُ فَخَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ خَيْرٌ مِنَ الَّذِي سَمَّيْنَا أَنْفُسَنَا وَسَمَّانَا النَّاسُ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّهُ يَشْهَدُ بَيْعَكُمُ الْحَلِفُ وَالْكَذِبُ فَشُوبُوهُ بِالصَّدَقَةِ ۔

حضرت قیس بن ابی غرزہؓ سے روایت ہے تھے ہم مدینہ طیبہ میں اور خرید فروخت کرتے تھے ہم اوساق یعنی وسقوں کھجور وغیرہ کی اور ہم اپنے تئیں سماسرہ کہتے تھے اور لوگ بھی ہم کو سماسرہ (یعنی دلال) کہا کرتے تھے گھر سے روانہ ہوئے ہماری طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز اور نام لیا ہمارا ایسے نام کے ساتھ جو بہتر تھا اس نام سے جو ہم نے اپنے لیے رکھا تھا اور بہتر تھا اس سے جو لوگ ہم کو کہہ کر بلاتے تھے اور فرمایا یا معشر التجار کہ یعنی اے سوداگری کرنے والے لوگو تمہاری سوداگری اور تجارت میں جھوٹ اور قسمیں بھی ہوتی ہیں، تمہارے لیے ضرور ہے صدقے کا ملا دو رکھنا اس تجارت میں ف۱

١٨٢٤ النَّهْيُ عَنِ النَّذْرِ

نذر اور منت ماننے کی ممانعت کا بیان

٣٨٢٤ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْصُورٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَأْتِي بِخَيْرٍ إِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نذر اور منت ماننے سے اور فرمایا نذر سے انسان کی کچھ بھلائی اور بہتری نہیں ہوتی بلکہ نذر اس لیے ہے کہ بخیل کی ہاتھ سے کچھ نکلے ۔

٣٨٢٥ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَرُدُّ شَيْئًا إِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الشَّحِيحِ ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منت ماننے سے اور فرمایا وہ نذر نہیں روکتی ہے کسی چیز کو نذر فقط اس لیے ہے کہ بخیل کے مال میں سے کچھ خرچ کرایا جائے ف۲

ف۱ :۔ یعنی جو نفع حاصل ہو اس میں سے صدقہ دیتے رہنا تاکہ جھوٹ اور لغو کا کفارہ ہو جائے ۔

ف۲ :۔ نذر ماننے سے شاید اس واسطے منع کیا ہے کہ منت ماننے والا خدا سے گویا ایک شرط کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اگر خدائے تعالیٰ میری بیماری اچھی کر دے گا تو میں اتنا صدقہ کروں گا۔ اس کے نام سے اور اگر ایسا نہ کرے گا تو نہیں اور ایسا عقیدہ بخیل کا بھی ہو سکتا ہے تو گویا نذر بخیل کے حق میں اس کے مال کے خرچ کرانے کے لیے ہوئی ہے اور سخی صدقہ دینے والے کو نذر ماننے کی کیا حاجت ہے وہ تو بے نذر کے بھی خرچ کرتا ہے نذر ماننا گویا اپنے کو بخیل کہلانا ہے۔ سخی کے حق میں نذر کرنا مکروہ ہے اور بخیل کے لیے خدا کی طرف سے جرمانے کے طور پر ہے۔ منت ماننے والے کو چاہیے جس چیز کے دینے کا خدا سے اقرار کیا ہے اس چیز کو اپنے اوپر واجب جانے کام ہو یا نہ ہو تاکہ بخیلی کی صفت سے پاک ہو جائے اور صدقہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے ہو جائے ۔ بعضوں نے کہا اس حدیث سے نذر کی ممانعت منظور نہیں ہے بلکہ غرض یہ ہے کہ لوگ نذر خالص خدا کے لیے کریں نہ اپنی غرض کے واسطے جیسے بخیل لوگوں کی عادت ہوتی ہے ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١٨٢٥ النَّذْرُ لَا يُقَدِّمُ شَيْئًا وَلَا يُؤَخِّرُهُ — نذر آگے کی چیز کو پیچھے نہیں کرتی اور پیچھے کی چیز کو آگے نہیں کرتی

٣٨٣٦ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ،

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّذْرُ لَا يُقَدِّمُ شَيْئًا وَلَا يُؤَخِّرُهُ إِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الشَّحِيحِ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نذر کسی چیز کو آگے اور پیچھے نہیں کر سکتی. نذر بخیل کا مال خرچ کرانے کے لیے ہی ہے۔

٣٨٣٧ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَأْتِي النَّذْرُ عَلَى ابْنِ آدَمَ شَيْئًا لَمْ أُقَدِّرْهُ عَلَيْهِ وَلَكِنَّهُ شَيْءٌ أَسْتَخْرِجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ علیہ وسلم نے نذر نہیں لاتی انسان کے لیے کوئی چیز اور نہیں مالک کرتی آدمی کو کسی شے کا جو اس کی تقدیر میں نہیں لیکن نذر ایک چیز ہے جو خرچ کراتی ہے مال بخیل کا۔

١٨٢٦ النَّذْرُ يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ — نذر اس لیے ہے کہ خرچ کرایا جائے اس سے مال بخیل کا

٣٨٣٨ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْذِرُوا فَإِنَّ النَّذْرَ لَا يُغْنِي مِنَ الْقَدَرِ شَيْئًا وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منت مت مانا کرو کیونکہ نذر اور منت تقدیر کے لکھے میں کچھ کام نہیں آتی جو ہونے والی بات ہے اس کو نہیں روکتی وہ تو اس لیے ہے کہ بخیل سے کچھ خرچ کرائے۔

١٨٢٧- النَّذْرُ فِي الطَّاعَةِ — کسی عبادت کے لیے نذر ماننے کا بیان

٣٨٣٩ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْقَاسِمِ،

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللَّهَ فَلَا يَعْصِهِ،

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی نذر مانے کہ فرمانبرداری کروں گا اللہ تعالیٰ کی تو چاہیے اسکو کہ وہ فرمانبرداری کرے اسکی اور جو کوئی نذر مانے کہ میں نافرمانی کرونگا اللہ تعالیٰ کی تو اس کو چاہیے کہ وہ نافرمانی نہ کرے اس کی۔

١٨٢٨- النَّذْرُ فِي الْمَعْصِيَةِ — گناہ کے کام میں نذر کرنے کا بیان

٣٨٤٠ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْقَاسِمِ،

ف: اللہ کی فرماں برداری کر لے یعنی پورا کرے نذر کو اور نافرمانی اور بے حکمی نہ کرے یعنی نافرمانی کا کام نہ کرے اور قسم کو توڑ ڈالے اس کا کفارہ دے دے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ نَذَرَ اَنْ يُّطِيْعَ اللّٰهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ اَنْ يَّعْصِيَ اللّٰهَ فَلَا يَعْصِهٖ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی نذر کرے اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری اور اطاعت کی تو چاہیے اس کو اطاعت کرے خدا تعالیٰ کی اور جو شخص نذر مانے اس بات کی کہ گناہ کرے اللہ تعالیٰ کا اور نافرمانی کرے اس کی اس کو یہ بات ضرور ہے۔

۳۸۴۰ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْقَاسِمِ:

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ نَذَرَ اَنْ يُّطِيْعَ اللّٰهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ اَنْ يَّعْصِيَ اللّٰهَ فَلَا يَعْصِهٖ۔

ترجمہ جو اوپر گزرا

۱۸۴۹ اَلْوَفَاءُ بِالنَّذْرِ — نذر کے پورا کرنے کا بیان

۳۸۴۲ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ جَمْرَةَ عَنْ زَهْدَمٍ قَالَ، سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ يَذْكُرُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُكُمْ قَرْنِيْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ فَلَا اَدْرِيْ اَذَكَرَ مَرَّتَيْنِ بَعْدَهٗ اَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ ذَكَرَ قَوْمًا يَخُوْنُوْنَ وَلَا يُؤْتَمَنُوْنَ وَيَشْهَدُوْنَ وَلَا يُسْتَشْهَدُوْنَ وَيَنْذِرُوْنَ وَلَا يُوْفُوْنَ وَيَظْهَرُ فِيْهِمُ السِّمَنُ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا نَصْرُ بْنُ عِمْرَانَ اَبُوْ جَمْرَةَ۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب لوگوں سے بہتر وہ لوگ ہیں جو میرے زمانے میں ہیں پھر اس کے بعد وہ لوگ ہیں جو قریب ہیں میرے زمانے کے اور پھر جو قریب ہوں گے اس زمانے کے یعنی تیسرے زمانے کے لوگ جو قریب ہیں اس زمانے کے[ف۱] پھر راوی بیان کرتا ہے کہ مجھے یاد نہیں رہا دو بار فرمایا آپ نے یا تین بار یعنی ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ کا کلمہ دو بار فرمایا تھا یا تین بار پھر ذکر کیا ان لوگوں کا جو خیانت کیا کرتے ہیں اور امانت داری نہیں کرتے اور گواہی دیتے ہیں اور گواہی کو بلائے نہیں جاتے اور نذر کرتے ہیں لیکن نذر کو پورا نہیں کرتے×

۱۸۵۰ اَلنَّذْرُ فِيْمَا لَا يُرَادُ بِهٖ وَجْهُ اللّٰهِ — بیان اس نذر کا جس میں اللہ تعالیٰ کی رضامندی کا ارادہ نہ کیا جائے

۳۸۴۳ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ سُلَيْمَانُ الْاَحْوَلُ عَنْ طَاوُسٍ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ يَقُوْدُ رَجُلًا فِيْ قَرَنٍ فَتَنَاوَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَطَعَهٗ قَالَ اِنَّهٗ نَذْرٌ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے نکلے ایک روز نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کے نزدیک سے کہ کھینچتا تھا وہ شخص دوسرے آدمی کو رسی میں باندھ کر گئے اس کے نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور کاٹ ڈالا اس کو یعنی اس چیز کو جس سے اس کو کھینچتا تھا عرض کیا اس نے رسول اللہ علیہ وسلم سے کہ اس نے نذر مانی تھی اسی طرح۔

۳۸۴۴ اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سُلَيْمَانُ الْاَحْوَلُ اَنَّ طَاوُسًا اَخْبَرَهٗ،

ف۱:۔ یعنی یہی زمانے بہتر ہیں ایک زمانہ جناب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اور دوسرا زمانہ اس کے بعد کا اور تیسرا زمانہ اس دوسرے کے بعد کا۔

ف۲:۔ اس سے معلوم ہوا کہ نذر ماننے کے بعد اس کا پورا کرنا واجب ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ يَقُودُهُ اِنْسَانٌ بِخِزَامَةٍ فِي اَنْفِهِ فَقَطَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ ثُمَّ اَمَرَهُ اَنْ يَقُودَهُ بِيَدِهٖ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَاَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ اَنَّ طَاوُسًا اَخْبَرَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ وَاِنْسَانٌ قَدْ رَبَطَ يَدَهُ بِاِنْسَانٍ اٰخَرَ بِسَيْرٍ اَوْ خَيْطٍ اَوْ بِشَيْءٍ غَيْرِ ذٰلِكَ فَقَطَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ قُدْهُ بِيَدِكَ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو کعبے کا طواف کرتے ہوئے دیکھا ایسی طرح پر کھینچ رہا تھا اس کو دوسرا آدمی اونٹ کی نکیل سے باندھ کر تو کاٹ ڈالا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اپنے دست مبارک سے اور حکم کیا اس کو کہ اس کا ہاتھ پکڑ کر کھینچ اور حضرت ابن جریج کی دوسری روایت میں یوں ہے کہ روایت کیا ابن عباسؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم گزرے اس شخص کے نزدیک سے اور وہ طواف کر رہا تھا کعبے کا اور ایک آدمی نے باندھ لیے تھے اس کے ہاتھ دوسرے آدمی کے ساتھ اور جس چیز سے ہاتھ باندھے تھے وہ تسمہ یا ڈورا تھا یا کوئی اور چیز تھی۔ پھر کاٹ ڈالا اس چیز کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے اور فرمایا اس کھینچنے والے سے کہ اس کا ہاتھ پکڑ کر کھینچ۔

۱۸۵۱ النَّذْرُ فِيمَا لَا يُمْلَكُ — نذر کرنا اس چیز کی جو اپنی ملک اور قبضے میں نہ ہو

۳۸۴۵ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي اَيُّوبُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو قِلَابَةَ عَنْ عَمِّهٖ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ اٰدَمَ۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں جائز نذر کرنا اللہ کی نافرمانی اور گناہ کی چیز میں اور نہیں جائز اس چیز میں جس کا مالک نہیں آدمی۔

۳۸۴۶ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيٰى عَنْ اَبِي قِلَابَةَ۔

عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوٰى مِلَّةِ الْاِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا عُذِّبَ بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَيْسَ عَلٰى رَجُلٍ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ۔

حضرت ثابت بن ضحاکؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قسم کھاوے کسی ملت کی سوائے ملت اسلام کے اور جھوٹا ہووے اپنی قسم میں تو ہو جاوے گا وہ آدمی ایسا ہے جیسا اس نے اپنے تئیں کہا اور جس نے قتل کیا اپنے تئیں دنیا میں کسی چیز سے عذاب کیا جائے گا وہ آدمی اسی چیز کے ساتھ جس چیز سے اس نے اپنے تئیں ہلاک کیا تھا قیامت کے روز اور نہیں ہوتی نذر اس*

۱۸۵۲ مَنْ نَذَرَ اَنْ يَّمْشِيَ اِلٰى بَيْتِ اللّٰهِ تَعَالٰى — جو کوئی نذر کرے کہ میں بیت اللہ کو پیدل جاؤنگا اس کے متعلق حکم

۳۸۴۷ اَخْبَرَنِي يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ

ف: ۔ سوائے ملت اسلام کے قسم کھائی اس طرح پر کہ اگر میں فلانا کام نہ کروں تو میں نصرانی ہوں یا یہودی وغیرہ نعوذ باللہ منہ اور جس چیز کا آدمی مالک نہیں اس کی نذر کرنا جائز نہیں۔ جیسے کوئی کہے اگر میری بیماری اچھی ہو جائے تو فلانا غلام آزاد کروں گا اور حالانکہ وہ غلام اس کی ملک میں نہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ،

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ نَذَرَتْ اُخْتِي اَنْ تَمْشِيَ اِلَى بَيْتِ اللّٰهِ فَاَمَرَتْنِي اَنْ اَسْتَفْتِيَ لَهَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَفْتَيْتُ لَهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِتَمْشِ وَلْتَرْكَبْ۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نذر کی میری بہن نے کہ پیدل چل کر جاؤں گی بیت اللہ کو اور حکم کیا مجھ کو کہ پوچھو اس مسئلہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر میں نے پوچھا اس کے لیے یہ مسئلہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا پیدل چلے اور سوار ہو جایا کرے ف۱

۸۵۳ اِذَا حَلَفَتِ الْمَرْاَةُ لِتَمْشِيَ حَافِيَةً غَيْرَ مُخْتَمِرَةٍ

اگر کوئی عورت ننگے پاؤں اور ننگے سر چل کر حج کیلئے جانے کی قسم کھائے تو اس کیلئے کیا حکم ہے

۳۸۴۸ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيٰى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ وَقَالَ عَمْرٌو اَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ زَحْرٍ اَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ،

اَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اُخْتٍ لَهُ نَذَرَتْ اَنْ تَمْشِيَ حَافِيَةً غَيْرَ مُخْتَمِرَةٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْهَا فَلْتَخْتَمِرْ وَلْتَرْكَبْ وَلْتَصُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے پوچھا اپنی بہن کے لیے مسئلہ کہ اس نے نذر مانی ہے ننگے پاؤں اور ننگے سر چل کر جانے کی، آپ نے فرمایا کہہ اپنی بہن کو اوڑھے اپنی اوڑھنی اور سوار ہو کر جائے اور تین دن کے روزے رکھے۔

۸۵۴ مَنْ نَذَرَ اَنْ يَصُومَ ثُمَّ مَاتَ قَبْلَ اَنْ يَصُومَ

بیان میں اس آدمی کے کہ نذر مانی اس نے روزے رکھنے کی پھر وہ شخص مر گیا اور روزے رکھنے نہ پایا

۳۸۴۹ اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَكِبَتِ امْرَاَةٌ الْبَحْرَ فَنَذَرَتْ اَنْ تَصُومَ شَهْرًا فَمَاتَتْ قَبْلَ اَنْ تَصُومَ فَاَتَتْ اُخْتُهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهُ فَاَمَرَهَا اَنْ تَصُومَ عَنْهَا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت سوار ہوئی تھی دریا میں اور نذر مانی تھی اس نے ایک مہینے کے روزے رکھنے کی پھر مر گئی وہ عورت روزے رکھنے سے پہلے۔ آئی اس کی بہن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا آپ کے سامنے یہ حال اس کا۔ آپ نے حکم کیا اس کو کہ اس کی طرف سے روزے رکھے۔

۸۵۵ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ نَذْرٌ

اس شخص کا بیان جو مر جائے اور اس کے ذمے نذر ہو

۳۸۵۰ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ،

ف۱ ۔ یعنی فقط پیدل چلنے کی نذر ماننا اپنی جان پر تکلیف بے فائدہ اٹھانا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ نَذْرٍ كَانَ عَلٰى اُمِّهٖ تُوُفِّيَتْ قَبْلَ اَنْ تَقْضِيَهٗ فَقَالَ اقْضِهٖ عَنْهَا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت سعد بن عبادہؓ نے پوچھا مسئلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس نذر کے باب میں جو تھی اس کی ماں کے ذمے اور وہ مرگئی نذر ادا کرنے سے پہلے فرمایا آپ نے سعد بن عبادہؓ کو ادا کر تو اس نذر کو اپنی ماں کی طرف سے۔

٣٨٥١ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اسْتَفْتٰى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ نَذْرٍ كَانَ عَلٰى اُمِّهٖ فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ اَنْ تَقْضِيَهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْضِهٖ عَنْهَا۔

ترجمہ اوپر گزرا

٣٨٥١ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ وَهَارُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامٍ وَهُوَ ابْنُ عُرْوَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ اُمِّيْ مَاتَتْ وَعَلَيْهَا نَذْرٌ فَلَمْ تَقْضِهٖ قَالَ اقْضِهٖ عَنْهَا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سعد بن عبادؓ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور بیان کیا کہ میری ماں مرگئی اور اس نے ایک نذر مانی تھی اور وہ نذر ادا نہیں ہوئی اس کے ذمے ہے آپ نے انکو فرمایا کہ ادا کر تو۔

١٨٥٦ اِذَا نَذَرَ ثُمَّ اَسْلَمَ قَبْلَ اَنْ يَّفِيَ

بیان اس شخص کا جس نے نذر مانی تھی اور نذر پوری کرنے سے پہلے مسلمان ہو گیا

٣٨٥ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ عَلَيْهِ لَيْلَةٌ نَذْرٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَعْتَكِفُهَا فَسَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهٗ اَنْ يَّعْتَكِفَ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت عمر نے نذر مانی تھی جاہلیت کے زمانے میں بیت اللہ شریف میں اعتکاف کرنے کی فرمایا آپؐ نے ان کو کہ اعتکاف کریں تاکہ نذر پوری ہو جائے۔

٣٨٥١ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ؛

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ عَلٰى عُمَرَ نَذْرٌ فِي اعْتِكَافِ لَيْلَةٍ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَسَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَاَمَرَهٗ اَنْ يَّعْتَكِفَ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نذر مانی تھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رات بھر اعتکاف کرنے کی مسجد حرام میں تو پوچھا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ آپ نے حکم دیا ان کو اعتکاف کرنے کا۔

ف:۔ معلوم ہوا ان حدیثوں سے جو نذر کہ موجب قربت اور ثواب کی ہو اس نذر کو اگر وارث ادا کرے تو ادا ہو جاتی ہے جیسے روزے رکھنا اور بردہ آزاد کرنا وغیرہ اور جو نذر بے فائدہ ہو جیسے ننگے پاؤں اور ننگے سر پیدل چلنے کی نذر ماننا اس نذر کو پورا کرنا واجب نہیں کرے کرے نہ کرے تو خیر کیونکہ کعبے پہنچنا شرط ہے کسی طرح بھی ہو جیسا اوپر کی حدیث میں عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی بہن کو حکم کیا پیدل بھی چل اور سوار ہو جایا کر۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۸۵۵-اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ كَانَ جَعَلَ عَلَيْهِ يَوْمًا يَعْتَكِفُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَسَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَاَمَرَهُ اَنْ يَعْتَكِفَهُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمرؓ نے نیت کی تھی جاہلیت کے زمانے میں ایک دن کے اعتکاف کی پھر پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ مسئلہ حکم کیا آپ نے ان کو اعتکاف کرنے کا اس جگہ۔

۳۸۵۶-حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ

اَنَّهُ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ تِيْبَ عَلَيْهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَنْخَلِعُ مِنْ مَالِيْ صَدَقَةً اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يُشْبِهُ اَنْ يَكُوْنَ الزُّهْرِيُّ سَمِعَ هٰذَا الْحَدِيْثَ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ وَمِنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْهُ فِي هٰذَا الْحَدِيْثِ الطَّوِيْلِ تَوْبَةِ كَعْبٍ۔

حضرت عبداللہ بن کعب بن مالکؓ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں جب توبہ قبول ہوئی ان کی کہا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یا رسول اللہ میں الگ ہوں اپنے مال سے اور کر دیتا ہوں اس کو صدقہ تا بھیجوں اس کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف آپ نے فرمایا اس کو کچھ رکھ لے اپنے مال میں سے تا کہ اس سے تیرا کام چلے اور آرام ہو تجھ کو

۱۸۵۷-اِذَا اَهْدٰى مَالَهُ عَلٰى وَجْهِ النَّذْرِ اگر ہدیہ کرے کوئی اپنے مال کو نذر کے طور پر تو کیا حکم ہے اس کا

۳۸۵۷-اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَاَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيْثَهُ حِيْنَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوْكَ قَالَ فَقُلْتُ

حضرت عبداللہ بن کعب روایت کرتے ہیں سنا میں نے حضرت کعب بن مالک سے جب انہوں نے بیان کیا اپنے پیچھے رہ جانے کا حال یعنی اس زمانے کا جس زمانے میں رسول اللہ علیہ وسلم تبوک کی لڑائی

ف ۱:- یہ صدقہ تھا اور ہدیہ نذر نہیں تھی لیکن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ نے اس کو نذر کے طور پر اپنے دل میں ٹھان لیا تھا یہ کہ ضرور بالضرور اپنے مال کو اللہ اور اس کے رسول کی رضامندی میں صرف کر دوں گا اسی واسطے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اس میں سے کچھ مال رکھ لے، اگر نذر ہوتی تو سب مال کا دینا واجب ہوتا۔ اور دوسرے اس میں سے یہ بھی معلوم ہوا ہدیہ تھا نذر نہ تھی کہ انہوں نے کہا میں کر دوں اس کو صدقہ اللہ کے اور اس کے رسول کے واسطے کیونکہ نذر سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کسی کے لیے جائز نہیں بلکہ حرام ہے چنانچہ دوسری حدیثوں سے صاف ظاہر ہے اسی واسطے امام نسائی ابوعبدالرحمٰن نے فرمایا ہے۔ ہدیہ دینا بطور نذر کے اور اس کا باب باندھا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللّٰهِ وَإِلَى رَسُولِهِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ فَقُلْتُ فَإِنِّي أُمْسِكُ سَهْمِيَ الَّذِي بِخَيْبَرَ مُخْتَصَرٌ۔

کو تشریف لے گئے تھے۔ کعب بن مالک بیان کرتے ہیں کہ جب میں بیٹھا سامنے آپ کے کہا میں نے یا رسول اللہ میری توبہ میں سے یہ بات بھی ہے کہ جدا ہو جاؤں اپنے مال سے اور کر دوں اسکو صدقہ اللہ بھیجوں اس کو اللہ اور اس کے رسول کے واسطے آپ نے فرمایا اس کو رکھ لے اپنے نزدیک تھوڑا سا اپنا مال یہ بات اچھی ہے تیرے لیے، وہ کہتے ہیں میں نے کہا رکھ لیا ہے میں نے اپنے لیے وہ حصہ جو خیبر میں ہے یہ روایت *

۱۸۵۸ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللّٰهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ مَالَكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ فَإِنِّي أُمْسِكُ عَلَيَّ سَهْمِيَ الَّذِي بِخَيْبَرَ۔

ترجمہ بیان ہو چکا ہے

۱۸۵۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ،

عَنْ عَمِّهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّمَا نَجَّانِي بِالصِّدْقِ وَإِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللّٰهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فَقَالَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ فَإِنِّي أُمْسِكُ سَهْمِيَ الَّذِي بِخَيْبَرَ۔

حضرت عبید اللہ بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے سنا میں نے اپنے باپ کعب بن مالک سے وہ بیان کیا کرتے تھے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ اللہ عزت اور بزرگی والے نے نجات دی مجھ کو سچ کے سبب سے اور میری توبہ میں سے یہ بھی ہے کہ جدا کروں میں اپنے مال میں سے صدقہ، اللہ اور اس کے رسول کیلئے آپ نے فرمایا رکھ لے اس میں سے کچھ مال اپنے لیے یہ بات بہتر ہے تیرے حق میں وہ کہتے تھے میں نے عرض کیا رکھ لیا ہے اپنے لیے وہ حصہ میں نے جو خیبر میں ہے۔

۱۸۵۸- هَلْ تَدْخُلُ الْأَرْضُونَ فِي الْمَالِ إِذَا نَذَرَ

مال کو نذر کرنے سے زمینیں بھی اس میں داخل ہو جاتی ہیں یا نہیں

۱۸۶۰ قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے تھے ہم رسول اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ خَيْبَرَ فَلَمْ نَغْنَمْ إِلَّا الْأَمْوَالَ وَالثِّيَابَ فَأَهْدَى رَجُلٌ مِنْ بَنِي الضُّبَيْبِ يُقَالُ لَهُ رِفَاعَةُ بْنُ زَيْدٍ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا أَسْوَدَ يُقَالُ لَهُ مِدْعَمٌ فَوُجِّهَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى وَادِي الْقُرَى حَتَّى إِذَا كُنَّا بِوَادِي الْقُرَى بَيْنَا مِدْعَمٌ يَحُطُّ رَحْلَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ سَهْمٌ فَأَصَابَهُ فَقَتَلَهُ فَقَالَ النَّاسُ هَنِيئًا لَكَ الْجَنَّةُ فَقَالَ رَسُولُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ الشَّمْلَةَ الَّتِي أَخَذَهَا يَوْمَ خَيْبَرَ مِنَ الْمَغَانِمِ لَتَشْتَعِلُ عَلَيْهِ نَارًا فَلَمَّا سَمِعَ النَّاسُ بِذٰلِكَ جَاءَ رَجُلٌ بِشِرَاكٍ أَوْ شِرَاكَيْنِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِرَاكٌ أَوْ شِرَاكَانِ مِنْ نَارٍ۔

صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خیبر کے سال میں نہ لی ہم کو وہاں لوٹ مگر مال اور متاع یعنی اسباب اور کپڑے تو دیا ایک آدمی نے کہا کرتے تھے اسکو رفاعہ بن زید اور تھا وہ بنی ضبیب کے قبیلے سے ایک غلام حبشی ہدیہ کے طور پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اور اس کو مدعم کہہ کر پکارا کرتے تھے پھر متوجہ ہوئے وہاں سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم وادی القریٰ کی طرف جب ہم لوگ وادی القریٰ پہنچے تو یکایک ایک تیر بے خبر آکر لگا مدعم کو اور مار ڈالا اس تیر نے اس کو اور وہ تیر اس وقت میں لگا جس وقت وہ مدعم اسباب اتار رہا تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا لوگ کہنے لگے مبارک ہو تجھ کو جنت حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہرگز نہیں ہوگی یہ بات یعنی جنت ملنا خیریت ہے قسم ہے اس مالک کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے وہ کملی جو لی تھی اس نے خیبر کے دن لوٹ کے مال میں سے جو مال تقسیم نہیں ہوا تھا اسکے سبب سے شعلے مارے گی اور دہکے گی اس پر آگ جو سنی لوگوں نے یہ بات رسول اللہ علیہ وسلم سے لایا ایک یا دو دوالیں چمڑے کی اس وقت فرمایا آپ نے یہ ایک دوالی یا دو دوالیں چمڑے کی جو ہیں وہ آگ ہیں ف[1]

۱۸۵۹- اَلْاِسْتِثْنَاءُ
انشاء اللہ کہنے کا بیان

۳۸۶۰- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ أَنَّ كَثِيرَ بْنَ فَرْقَدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَقَدِ اسْتَثْنٰى۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قسم کھا کر انشاء اللہ کہہ لیوے اس نے استثناء کر لیا اپنے تئیں یعنی نکال لیا قسم میں سے اختیار ہے پوری کرے اپنی قسم یا نہ کرے

۳۸۶۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَقَدِ اسْتَثْنٰى۔

ترجمہ جو اوپر گزرا

۳۸۶۲- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ:

ف[1]:۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے مال و متاع یعنی ضروری چیزیں جن کی خانہ داری میں حاجت پڑتی ہے اور کپڑوں ہی کا نام لیا سوائے تین چیز کے اور چیز کا ذکر نہیں کیا حالانکہ زمین اور باغات بھی لوٹ میں آئے تھے معلوم ہوا کہ زمین بھی مال میں داخل ہے اگر کوئی اپنے مال کو نذر کرے تو اس میں زمین بھی داخل ہوگی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ أَمْضَى وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی قسم کھائے کسی چیز پر اور بعدہ انشاء اللہ کہہ لیوے اس کو اختیار ہے چاہے وفا کرے، چاہے نہ پورا کرے اس بات کو۔

١٨٦٠- إِذَا حَلَفَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ هَلْ لَهُ اسْتِثْنَاءٌ

اگر کوئی آدمی قسم کھاوے اور دوسرا آدمی اس کے لئے انشاء اللہ کہے تو دوسرے کا انشاء اللہ کہنا اس کیلئے معتبر ہے یا نہیں

٣٨٦٤- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ مِمَّا حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجُ مِمَّا ذَكَرَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ بِهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى تِسْعِينَ امْرَأَةً كُلُّهُنَّ يَأْتِي بِفَارِسٍ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَلَمْ يَقُلْ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَطَافَ عَلَيْهِنَّ جَمِيعًا فَلَمْ تَحْمِلْ مِنْهُنَّ إِلَّا امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ جَاءَتْ بِشِقِّ رَجُلٍ وَايْمُ الَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فُرْسَانًا أَجْمَعِينَ۔

عبدالرحمن بن اعرج ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سن کر روایت کرتے ہیں کہا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا تھا ایک روز سلیمان بن داودؑ نے جاؤں گا میں ایک رات میں اپنی نوے بیبیوں کے پاس ہر ایک جنے گی ایک سوار کو جو جہاد کرے گا اللہ تعالیٰ کی راہ میں ان کے ساتھ والے نے کہا ان کے لیے انشاء اللہ کا جملہ اور سلیمانؑ نے نہ کہا پھر گئے سلیمان اپنی بیبیوں کے پاس اور رجاع کیا سب سے کوئی عورت بھی حاملہ نہ ہوئی سوائے ایک کے اور وہ ایک بھی ایسی حاملہ ہوئی کہ ادھورا بچہ پیدا ہوا اس کو پھر فرمایا آپ نے قسم ہے اس مالک کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے اگر وہ انشاء اللہ کہتے تو البتہ جہاد کرتے ان *

١٨٦١- كَفَّارَةُ النَّذْرِ

نذر کے کفارے کا بیان

٣٨٦٥- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَزِيرِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شُمَاسَةَ،

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَفَّارَةُ النَّذْرِ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ۔

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نذر کا کفارہ وہی کفارہ ہے قسم کا۔

٣٨٦٦- أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنِ الْقَاسِمِ،

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ نے گناہ کی بات میں نذر نہیں ہوا کرتی۔

ف:- اس سے معلوم ہوا کہ غیر کے انشاء اللہ کہنے سے استثناء نہیں ہو سکتا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۸۶۷- اَخْبَرَنَا یُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ،

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نَذْرَ فِیْ مَعْصِیَةٍ وَكَفَّارَتُهٗ كَفَّارَةُ الْیَمِیْنِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں نذر گناہ کے کام میں اور کفارہ اُس کا کفارہ قسم کا ہے۔

۳۸۶۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ یُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ،

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِیْ مَعْصِیَةٍ وَكَفَّارَتُهٗ كَفَّارَةُ یَمِیْنٍ

ترجمہ اُوپر گزر چکا

۳۸۶۹- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا یُوْنُسُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ،

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نَذْرَ فِیْ مَعْصِیَةٍ وَكَفَّارَتُهٗ كَفَّارَةُ یَمِیْنٍ۔

ترجمہ اوپر بیان ہو چکا

۳۸۷۰- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ صَفْوَانَ عَنْ یُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ،

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِیْ مَعْصِیَةٍ وَكَفَّارَتُهٗ كَفَّارَةُ الْیَمِیْنِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَقَدْ قِیْلَ اَنَّ الزُّهْرِیَّ لَمْ یَسْمَعْ هٰذَا مِنْ اَبِیْ سَلَمَةَ۔

ترجمہ جو اوپر گزرا

۳۸۷۱- اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ مُوْسَی الْفَرْوِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ ضَمْرَةَ عَنْ یُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ،

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نَذْرَ فِیْ مَعْصِیَةٍ وَكَفَّارَتُهَا كَفَّارَةُ الْیَمِیْنِ۔

ترجمہ اوپر گزر چکا ہے

۳۸۷۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِیْلَ التِّرْمِذِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَیُّوْبُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ اُوَیْسٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ سُلَیْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِیْ عَتِیْقٍ وَمُوْسَی بْنِ عُقْبَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ اَرْقَمَ اَنَّ یَحْیَی بْنَ اَبِیْ كَثِیْرٍ الَّذِیْ كَانَ یَسْكُنُ الْیَمَامَةَ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا سَلَمَةَ یُخْبِرُ

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نَذْرَ فِیْ مَعْصِیَةٍ وَكَفَّارَتُهَا كَفَّارَةُ یَمِیْنٍ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ سُلَیْمَانُ بْنُ اَرْقَمَ مَتْرُوْكُ الْحَدِیْثِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ خَالَفَهٗ غَیْرُ وَاحِدٍ

ترجمہ اوپر بیان ہو چکا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ أَصْحَابِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ۔

۳۸۷۳۔ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيعٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَهُوَ عَلِيٌّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيِّ عَنْ أَبِيهِ:

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں نذر غضب میں خدا کے اور کفارہ اس کا کفارہ قسم کا ہے۔

۳۸۷۴۔ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ أَبِي عَمْرٍو وَهُوَ الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيِّ عَنْ أَبِيهِ:

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهَا كَفَّارَةُ يَمِينٍ۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں نذر غضب میں خدا کے اور کفارہ اس کا کفارہ قسم کا ہے۔

۳۸۷۵۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ الْحَنْظَلِيِّ عَنْ أَبِيهِ:

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ ضَعِيفٌ لَا يَقُومُ بِمِثْلِهِ حُجَّةٌ وَقَدِ اخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ۔

ترجمہ جو اوپر گزرا

۳۸۷۶۔ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ:

عَنْ عِمْرَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ۔

۳۸۷۷۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ:

عَنْ عِمْرَانَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ وَقِيلَ إِنَّ الزُّبَيْرَ لَمْ يَسْمَعْ هٰذَا الْحَدِيثَ مِنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ۔

ان دونوں حدیثوں کا ترجمہ اوپر بیان ہو چکا ہے!

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۸۷۸- اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ قَالَ صَحِبْتُ؛

عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَلنَّذْرُ نَذْرَانِ فَمَا كَانَ مِنْ نَذْرٍ فِي طَاعَةِ اللّٰهِ فَذٰلِكَ لِلّٰهِ وَفِيْهِ الْوَفَاءُ وَمَا كَانَ مِنْ نَذْرٍ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ فَذٰلِكَ لِلشَّيْطَانِ وَلَا وَفَاءَ فِيْهِ وَيُكَفِّرُهُ مَا يُكَفِّرُ الْيَمِيْنَ۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نذریں دو طرح کی ہوتی ہیں جو نذر ہو وے اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور فرمان برداری کے لیے بس وہی نذر اللہ کے واسطے ہے اور اسی کے پورا کرنے کا حکم ہے اور جو نذر ایسی ہو جس میں گناہ ہے وہ نذر شیطان کیلئے ہے اور پورا کرنا اس کا کچھ ضرور نہیں اور نذر کا کفارہ دیا۔

۳۸۷۹- اَخْبَرَنِي اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبِي اَنَّ رَجُلًا حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَاَلَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ نَذْرًا اَلَّا يَشْهَدَ الصَّلَاةَ فِي مَسْجِدِ قَوْمِهِ فَقَالَ؛

عِمْرَانُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ۔

حضرت عمران بن حصینؓ نے کہا میں نے سنا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں جائز نذر اللہ کے غضب کے کام میں اور کفارہ نذر کا وہ ہے جو کفارہ یمین کا ہے۔

۳۸۸۰- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْحَسَنِ؛

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَلَا غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِيْنٍ،

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں نذر گناہ کے کام میں اور نہ غضب کے کام میں اور کفارہ اس کا وہی ہے جو کفارہ قسم کا ہے۔

۳۸۸۱- اَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سُلَيْمٍ وَهُوَ عُبَيْدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْحَسَنِ،

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي الْمَعْصِيَةِ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِيْنِ خَالَفَهُ مَنْصُوْرُ بْنُ زَاذَانَ فِي لَفْظِهِ۔

ترجمہ اوپر بیان ہو چکا ہے

۳۸۸۲- اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا مَنْصُوْرٌ عَنِ الْحَسَنِ،

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ لِابْنِ اٰدَمَ فِيْمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ خَالَفَهُ عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ فَرَوَاهُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں صحیح ہے نذر آدمی کی اس چیز میں جس کا وہ مالک نہیں۔ اور نہیں صحیح ہے نذر اس کام کی جس میں نافرمانی ہو اللہ بزرگ عزت والے کی منصور کے خلاف علی بن زید نے روایت کی ہے حسن سے

۳۸۸۳- اَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ تَمِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنِ الْحَسَنِ،

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ ضَعِيفٌ وَهٰذَا الْحَدِيثُ خَطَأٌ وَالصَّوَابُ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ وَقَدْ رُوِيَ هٰذَا الْحَدِيثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ۔

ظاہر ہے اوپر کے ترجمہ سے

۳۸۸۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ عَنْ عَمِّهِ:

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ۔

ترجمہ اوپر بیان ہو چکا ہے

۱۸۶۴- مَا الْوَاجِبُ عَلَى مَنْ أَوْجَبَ عَلَى نَفْسِهِ نَذْرًا فَعَجَزَ عَنْهُ

کیا چیز واجب ہے اس آدمی پر جس نے نذر مانی ہو ایک کام کرنے کی پھر اس سے عاجز ہو جائے

۳۸۸۵- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ:

عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَقَالَ مَا هٰذَا قَالُوا نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ إِلَى بَيْتِ اللّٰهِ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْ تَعْذِيبِ هٰذَا نَفْسَهُ مُرْهُ فَلْيَرْكَبْ فَأَمَرَهُ أَنْ يَرْكَبَ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو کہ چلتا ہے دو آدمیوں کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر آپ نے پوچھا کیا سبب ہے اسکا لوگوں نے عرض کیا کہ اُس نے پیدل چلنے کی نذر مانی تھی بیت اللہ کو جانے کے لیے۔ آپ نے فرمایا اللہ بے پرواہ ہے اس کی جان کو اس طرح کی ایذا دینے سے، اس سے کہو کہ سوار ہو جائے پھر حکم کیا سوار ہونے کا۔

۳۸۸۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ:

عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْخٍ يُهَادَى بَيْنَ اثْنَيْنِ فَقَالَ مَا بَالُ هٰذَا قَالُوا نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْ تَعْذِيبِ هٰذَا نَفْسَهُ مُرْهُ فَلْيَرْكَبْ فَأَمَرَهُ أَنْ يَرْكَبَ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۳۸۸۷- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ۔

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَتَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ فَقَالَ مَا شَأْنُ هٰذَا فَقِيلَ نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ إِلَى الْكَعْبَةِ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَصْنَعُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کے پاس وہ چلتا تھا اپنے دو بیٹوں کے درمیان یعنی اس کو دونوں طرف سے اسکے بیٹے پکڑے ہوئے جاتے تھے آپ نے فرمایا اس کا کیا حال ہے ایسے کیوں چلتا ہے کسی نے کہا اس نے نذر مانی ہے کعبے پیدل جانے کی آپ نے فرمایا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِتَعْذِيبِ هٰذَا نَفْسَهُ شَيْئًا فَأَمَرَهُ أَنْ يَرْكَبَ۔

اللہ تعالیٰ اس طرح کے عذاب اور ایذا اٹھانے کی کچھ قدر نہیں کرتا پھر حکم کیا اسکو سوار ہونیکا

۱۸۶۳۔ اَلْاِسْتِثْنَاءُ

ان شاء اللہ کہنے کا بیان

۳۸۸۸۔ أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِينٍ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَقَدِ اسْتَثْنٰى۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی بات پر قسم کھائے پھر ان شاء اللہ کہہ دے تو اس نے استثناء کر لیا (اور حانث نہیں ہوگا)۔

۳۸۸۹۔ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ سُلَيْمَانُ لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلٰى تِسْعِينَ امْرَأَةً تَلِدُ كُلُّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ غُلَامًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَقِيلَ لَهُ قُلْ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَلَمْ يَقُلْ فَطَافَ بِهِنَّ فَلَمْ تَلِدْ مِنْهُنَّ إِلَّا امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ نِصْفَ إِنْسَانٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَمْ يَحْنَثْ وَكَانَ دَرَكًا لِحَاجَتِهِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت سلیمان علیہ السلام نے قسم کھائی کہ آج رات میں اپنی نوے عورتوں کے پاس جاؤں گا ان میں سے ہر ایک کا بچہ پیدا ہوگا جو اللہ کی راہ میں مجاہد ہوگا تو آپ سے کہا گیا کہ ان شاء اللہ کہو تو وہ نہ کہہ سکے تو وہ عورتوں کے پاس گئے تو نہ جنی ان میں سے مگر ایک عورت جو نصف بچہ جنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر آپ ان شاء اللہ کہتے تو حانث نہ ہوتے اور مقصد بھی پیدا ہو جاتا

۱۸۶۴۔ كِتَابُ الشُّرُوطِ فِيهِ الْمُزَارَعَةُ وَالْوَثَائِقُ

کتاب شرطوں کے بیان میں اور اس میں بیان ہے زمین کو مزارعت یعنی بٹائی پر دینے کا اور عہد اور میثاق باندھنے کا

۳۸۹۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ

فا:۔ یعنی اتنا عذاب اٹھانے سے اس کو کچھ تقرب اور ثواب کی زیادتی نہ ہوگی کیونکہ ثواب حج کا پیادہ پا پر موقوف نہیں اور ان حدیثوں میں کچھ نہیں بیان کیا کہ جو شخص نذر کرے بیت اللہ جانے کی پیدل پھر عاجز ہو جائے تو سوار ہو کر جائے اور ہدی دیوے اب دوبارہ جب آئے تو پیدل چلنا ضرور نہیں۔ امام ابو حنیفہؒ کا بھی یہی قول ہے اور بعض علماء کا قول ہے کہ عاجز ہونے کے وقت کچھ دینا نہیں آتا اور نذر کا کفارہ اور قسم کا کفارہ ایک ہے اور قسم کا کفارہ یہ ہے کہ دس محتاجوں کو کھلانا یعنی ہر ایک کو اناج دینا دو سیر گیہوں یا چار سیر اناج جو۔ یا ان کو کپڑا دینا جس میں بدن کم کھلا ہے یا بردہ آزاد کرے اور ان چیزوں میں سے کسی کا مقدور نہ ہو تو تین روزے رکھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ اِذَا اسْتَاْجَرْتَ اَجِیْرًا فَاَعْلِمْهُ اَجْرَهٗ۔

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس وقت تو مزدوری کرانا چاہے کسی مزدور سے جتا دے اس کی مزدوری اس کو ف۱

۳۸۹۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا حِبَّانُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ اَنَّهٗ كَرِهَ اَنْ يَّسْتَاْجِرَ الرَّجُلَ حَتّٰى يُعْلِمَهٗ اَجْرَهٗ۔

حضرت حسن سے روایت ہے وہ اس بات کو مکروہ جانتے تھے کہ مزدور سے مزدوری معلوم کیے بغیر کام کرائیں۔

۳۸۹۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا حِبَّانُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ حَمَّادٍ هُوَ ابْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ اَنَّهٗ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ اسْتَاْجَرَ اَجِيْرًا عَلٰى طَعَامِهٖ قَالَ لَا حَتّٰى تُعْلِمَهٗ۔

حضرت حماد بن ابی سلیمان سے روایت ہے ان سے پوچھا کسی نے مسئلہ کسی آدمی نے مزدور رکھا اس شرط پر کہ کھانا کھا لیا کرے تو کیا حکم ہے اسکا۔ انہوں نے جواب دیا اسکو کہ بے مزدوری معلوم کرانے کے نہ رکھنا چاہیئے

۳۸۹۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ حَمَّادٍ وَّقَتَادَةَ فِيْ رَجُلٍ قَالَ لِرَجُلٍ اَسْتَكْرِيْ مِنْكَ اِلٰى مَكَّةَ بِكَذَا وَكَذَا فَاِنْ سِرْتُ شَهْرًا اَوْ كَذَا وَكَذَا شَيْئًا سَمَّاهُ فَلَكَ زِيَادَةُ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ يَرَيَا بِهٖ بَاْسًا وَكَرِهَا اَنْ يَّقُوْلَ اَسْتَكْرِيْ مِنْكَ بِكَذَا وَكَذَا فَاِنْ سِرْتُ اَكْثَرَ مِنْ شَهْرٍ نَقَصْتُ مِنْ كِرَائِكَ كَذَا وَكَذَا۔

حضرت حماد اور قتادہ سے روایت ہے بیان میں ان دو آدمیوں کے کہا ایک نے دوسرے کو کرایہ کرتا ہوں تجھ سے مکے تک کا اتنے کچھ داموں پر اگر چلا میں مہینہ بھر یا اس سے اتنے دن، یا اتنے دن بڑھ کر عرض یعنی کہا ان دنوں کو اور کہا اس سے کہ تجھ کو اتنا کرایہ زیادہ دیویں گے حماد اور قتادہ کہتے تھے اس میں کچھ مضائقہ نہیں اور مکروہ جانتے تھے۔ یہ بات اگر کہے کوئی شخص کسی کو میں کرایہ کرتا ہوں تیرے سے اتنے داموں پر اگر میں نے مہینے سے زیادہ مدت لگائی چلنے میں تو اس قدر ف۳

۳۸۹۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا حِبَّانُ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قِرَاءَةً قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ عَبْدٌ اُؤَاجِرُهٗ سَنَةً بِطَعَامِهٖ وَسَنَةً اُخْرٰى بِكَذَا وَكَذَا قَالَ لَا بَاْسَ بِهٖ وَيُجْزِئُهٗ اشْتِرَاطُكَ حِيْنَ تُؤَاجِرُهٗ اَيَّامًا اَوْ اٰجَرْتَهٗ وَقَدْ مَضٰى بَعْضُ السَّنَةِ قَالَ اِنَّكَ لَا تُحَاسِبُنِيْ لِمَا مَضٰى۔

حضرت ابن جریج نے عطاء سے پوچھا اگر ایک غلام کو میں نوکر رکھوں ایک سال تک کھانے کے بدلے اور پھر ایک اور سال تک اتنے اتنے مال کے بدلے انہوں نے کہا کچھ مضائقہ نہیں اور کافی ہے تیرا شرط کر لینا کہ اتنے دنوں تک نوکر رکھوں گا۔ اگر سال میں سے کچھ دن گزر گئے ہیں یوں کہہ دیوے کہ جو دن گزر گئے ان کا حساب نہیں۔

۱۸۶۵- ذِكْرُ الْاَحَادِيْثِ الْمُخْتَلِفَةِ فِي النَّهْيِ عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ بِالثُّلُثِ

ذکر مختلف حدیثوں کا جو وارد ہوئی ہیں زمین کو تہائی یا چوتھائی پیداوار پر کرایہ دینے کے

ف۱: یعنی مزدور سے کہتے تھے کہ تجھ کو اتنی مزدوری دوں گا جب وہ قبول کر لیتا تب اس سے کام لیتے۔ ف۲: کیونکہ بغیر اجرت معلوم ہوئے اجارہ فاسد ہے اور آخر کو جھگڑے اور فساد کا باعث ہوتا ہے۔ ف۳: یعنی کرایہ اور مدت دونوں کو معین کرنے میں کچھ مضائقہ نہیں اور اگر دونوں چیزوں میں سے ایک بھی معین نہیں کیا اور عرف اور رضا پر چھوڑ دیا تو اس بات کو حماد اور قتادہ دونوں حضرت مکروہ جانتے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالرُّبُعِ وَاخْتِلَافُ أَلْفَاظِ النَّاقِلِيْنَ لِلْخَبَرِ — ممانعت ہیں

۳۸۹۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا خَالِدٌ هُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ رَافِعِ بْنِ أُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ أُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ أَنَّهُ خَرَجَ إِلَى قَوْمِهِ إِلَى بَنِي حَارِثَةَ فَقَالَ يَا بَنِي حَارِثَةَ لَقَدْ دَخَلَتْ عَلَيْكُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا مَا هِيَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذًا نُكْرِيهَا بِشَيْءٍ مِنَ الْحَبِّ قَالَ لَا قَالَ وَكُنَّا نُكْرِيهَا بِالتِّبْنِ فَقَالَ لَا وَكُنَّا نُكْرِيهَا بِمَا عَلَى الرَّبِيعِ السَّاقِي قَالَ لَا ازْرَعْهَا أَوِ امْنَحْهَا أَخَاكَ خَالَفَهُ مُجَاهِدٌ۔

حضرت اسید بن ظہیر سے روایت ہے وہ آئے اپنے قوم والوں کی طرف اور آکر کہا اے بنی حارثہ کے لوگو تمہارے اوپر مصیبت پڑ گئی لوگوں نے کہا کیا ہے وہ مصیبت بیان کی اسید بن ظہیر نے کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرایہ پر دینے سے عرض کیا رسول اللہ اگر کرایہ پر دیویں ہم زمین دانوں کے بدلے آپ نے فرمایا نہیں پھر کہا کہ ہم دیتے تھے اس کو انجیر دل کے بدلے آپ نے فرمایا نہیں پھر کہا ہم دیتے تھے اس کو کرایہ میں اس پیداوار کے جو مینڈوں پر ہو آپ نے فرمایا نہیں اور فرمایا کھیتی کرے تو اس میں یا مہربانی کرے اپنے بھائی پر اور بخشش کے طور پر دے اس کو ف

۳۸۹۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ وَهُوَ ابْنُ مُهَلْهِلٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ قَالَ جَاءَنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاكُمْ عَنِ الْحَقْلِ وَالْحَقْلُ الثُّلُثُ وَالرُّبُعُ وَعَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ شِرَاءُ مَا فِي رُءُوسِ النَّخْلِ بِكَذَا وَكَذَا وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ۔

حضرت اسید بن ظہیر سے روایت ہے کہ آئے ہمارے پاس حضرت رافع بن خدیجؓ اور کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے تم کو حقل سے اور حقل کہتے ہیں تہائی یا چوتھائی پیداوار پر بٹائی کرنے کو اور منع کیا ہے مزابنت سے اور مزابنت کہتے ہیں خریدنے کو اس میوے کے جو درخت پر موجود ہے وسق معین کے ساتھ ف۲

۳۸۹۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ،

ف۱: بعض کہتے ہیں مزارعت سے منع فرمایا تھا ابتدائے اسلام میں جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مدینہ طیبہ کو تشریف لے گئے تھے وہاں انصاری لوگوں کے پاس زمین وافر تھی کرائے پر دیتے تھے لوگوں کو کسی کو تہائی کی بٹائی پر اور کسی کو چوتھائی کی بٹائی پر اس وقت آپ نے فرمایا تھا لوگوں کو یا تو خود زراعت کیا کرو یا بھائی مسلمان کو بخشش کرو تا کہ وہ اپنا گزارہ کر لیا کرے اس میں۔

ف۲: حقل کی تفسیر کئی طور پر آئی ہے ایک اس میں یہ بھی ہے جو مذکور ہوئی یعنی یہ کہہ کر دینا زمین کو کہ جو کچھ پیدا ہوگا اس میں سے تہائی یا چوتھائی لے لیں گے اور مزابنہ کے معنی یہ ہیں کسی آدمی کی کھیتی یا باغ ہی تھا کھجور وغیرہ کا دوسرا آ کر اس کو تخمینہ کر کے اس کے مالک سے جا کر کہے کہ اس میں اتنا اناج یا خرما ہوگا اس کو مجھے دے دیں میں تجھ کو اس کے بدلے اسی قدر اناج یا خرما خشک دوں گا وہ دونوں اس پر راضی ہو جاتے ہیں اس طرح کرنے کو حرام فرمایا ہے کیونکہ درخت کا میوہ زیادہ یا کم ہو تو سود ہو جائے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ قَالَ أَتَانَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَقَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَاعَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ لَكُمْ نَهَاكُمْ عَنِ الْحَقْلِ وَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَمْنَحْهَا أَوْ لِيَدَعْهَا وَنَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ الرَّجُلُ يَكُونُ لَهُ الْمَالُ الْعَظِيمُ مِنَ النَّخْلِ فَيَجِيءُ الرَّجُلُ فَيَأْخُذُهَا بِكَذَا وَكَذَا وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ۔

حضرت اسید بن ظہیر سے روایت ہے آئے ہمارے پاس حضرت رافع بن خدیج اور کہنے لگے منع کیا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے امر سے کہ تھا وہ امر ہمارے نفع کا اور فرمانبرداری حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بہتر ہے تمہارے لیے منع کیا تم کو حقل سے اور فرمایا جس کسی کے پاس زمین ہے چاہیے کہ اس کو بخش دے یا چھوڑ دے اور منع کیا مزابنت سے راوی بیان کرتا ہے مزابنت اسکو کہتے ہیں کسی آدمی کے پاس مال ہو بڑا مال کھجوروں کے باغ کی قسم سے آئے اس کے نزدیک کوئی شخص اور لیوے اس باغ کو یہ کہہ کر اتنے وسق خشک کھجوروں کے میں تجھ کو دوں گا ف

۳۸۹۸ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ؛

عَنْ أُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ قَالَ أَتَى عَلَيْنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَقَالَ وَلَمْ أَفْهَمْ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاكُمْ عَنْ أَمْرٍ كَانَ يَنْفَعُكُمْ وَطَاعَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ لَكُمْ مِمَّا يَنْفَعُكُمْ نَهَاكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَقْلِ وَالْحَقْلُ الْمُزَارَعَةُ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ فَمَنْ كَانَ لَهُ أَرْضٌ فَاسْتَغْنَى عَنْهَا فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ أَوْ لِيَدَعْ وَنَهَاكُمْ عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ الرَّجُلُ يَجِيءُ إِلَى النَّخْلِ الْكَثِيرِ بِالْمَالِ الْعَظِيمِ فَيَقُولُ خُذْهُ بِكَذَا وَكَذَا وَسْقًا مِنْ تَمْرِ ذَلِكَ الْعَامِ۔

حضرت اسید بن ظہیر سے روایت ہے آئے ہمارے پاس حضرت رافع بن خدیج اور کہنے لگے کچھ میرے فہم میں نہیں آیا پھر کہنے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تم کو ایک امر سے تھا وہ امر تمہارے نفع کا لیکن اطاعت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بہتر ہے تمہارے حق میں اس نفع سے اور منع کیا تم کو حقل سے اور حقل کہتے ہیں کہ کھیتی یا باغ کو تہائی یا چوتھائی ٹھہرا کر دوسرے کو دے دینا۔ راوی بیان کرتا ہے اور فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کے پاس اتنی زمین ہو کہ اس کو کچھ پرواہ نہیں ایسی زمین کو مسلمان بھائی کو بخش دینا چاہیے یا یہ چھوڑ دینا بہتر ہے بٹائی پر دینے سے اور کہا راوی نے منع کیا تم کو مزابنت سے اور راوی بیان کرتا ہے مزابنت وہ ہے کسی مالدار آدمی کے پاس بہت سے درخت کھجور کے ہوں وہ کہے دوسرے آدمی کو لے لے*

۳۸۹۹ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أُسَيْدُ بْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ نَهَاكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَاعَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْفَعُ لَنَا قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ

حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے منع کیا تم کو حضور نے ایسے امر سے تھا وہ امر فائدے کا ہمارے واسطے لیکن اطاعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیادہ فائدہ مند ہے ہمارے لیے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کے پاس ہو زراعت کی زمین وہ آپ زراعت کرے اس میں، اگر اس سے نہ ہو سکے تو اپنے مسلمان بھائی کو دے دے تا کہ وہ زراعت کرے اس میں۔

ف :- یعنی مالک سے کہتا ہے کھجوریں تر اس درخت پر اتنی ہیں میں تجھ کو خشک کھجوریں اتنے من یا اتنے صاع دوں گا۔ اکثر باغوں والے راضی ہو جاتے ہیں محنت سے بچنے کو اور نقصان سے ڈر کر یعنی اگر ہوا وغیرہ آفات سے نقصان ہوگا تو لینے والے کا ہوگا ان کو کچھ واسطہ نہیں اس سے چونکہ اس میں ضرر تھا اس لیے شرع نے اس کو جائز نہیں رکھا۔ اور وسق ایک ناپ ہوتا ہے۔ ساٹھ صاع کا اور صاع نو رطل بھر ہوتا ہے اور رطل آدھ سیر کا ہوتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلْيَزْرَعْهَا فَإِنْ عَجَزَ عَنْهَا فَلْيُزْرِعْهَا أَخَاهُ خَالَفَهُ عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ مَالِكٍ۔

۳۹۰۰۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ أَخَذْتُ بِيَدِ طَاوُسٍ حَتَّى أَدْخَلْتُهُ عَلَى ابْنِ

رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَحَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَأَبَى طَاوُسٌ فَقَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ لَا يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا وَرَوَاهُ أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ عَنْ رَافِعٍ مُرْسَلًا۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا زمین کرکرائے پر دینے سے طاؤس نے انکار کیا اور کہا میں نے سنا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے وہ اس میں کچھ مضائقہ نہ جانتے تھے ف

۳۹۰۱۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ،

عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَأَمْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّأْسِ وَالْعَيْنِ نَهَانَا أَنْ نَتَقَبَّلَ الْأَرْضَ بِبَعْضِ خَرْجِهَا تَابَعَهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُهَاجِرٍ۔

حضرت مجاہد سے روایت ہے کہا حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے منع کیا ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک امر سے جو فائدے مند تھا ہمارے لیے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمانا ہمارے سر اور آنکھوں پر ہے منع کیا ہم کو کہ قبول کریں ہم زمین میں اسکی تہائی اور چوتھائی پیداوار پر (یعنی بٹائی پر)

۳۹۰۲۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ؛

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَرْضِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ قَدْ عَرَفَ أَنَّهُ مُحْتَاجٌ فَقَالَ لِمَنْ هَذِهِ الْأَرْضُ قَالَ لِفُلَانٍ أَعْطَانِيهَا بِالْأَجْرِ فَقَالَ لَوْ مَنَحَهَا أَخَاهُ فَأَتَى رَافِعٌ الْأَنْصَارَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاكُمْ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَكُمْ نَافِعًا وَطَاعَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْفَعُ لَكُمْ۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے گزرے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک آدمی کی زمین پر سے اور وہ آدمی انصاری تھا۔ آپ کو معلوم ہوا کہ یہ شخص محتاج ہے آپ نے فرمایا کس کی ہے یہ زمین عرض کیا ایک لڑکے کی ہے اس نے مجھے اجرت پر دی ہے یہ سن کر آپ نے فرمایا اگر بھائی مسلمان کو یونہی دے دیتا تو اچھا تھا یہ حکم سن کر رافع آئے انصار کے پاس اور کہا ان سے کہ حضور صلعم نے منع کیا ہے تم کو ایک امر سے کہ تھا وہ امر تمہارے نفع کا اور اطاعت اور فرمانبرداری حضور صلعم کی بہت فائدے مند ہے تمہارے لیے

۳۹۰۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ،

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ

ترجمہ جو اوپر گزرا

ف :- مجاہد کہتے ہیں میں طاؤس کا ہاتھ پکڑ کر رافع بن خدیج کے بیٹے کے پاس لایا انہوں نے اپنے باپ سے سنی ہوئی حدیث بیان کی لیکن طاؤس نے اس کی روایت کا اعتبار نہ کیا اور کہا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ باوجود اتنے فقیہ ہونے کے اس میں کچھ مضائقہ نہیں جانتے تھے اور اس اوپر کی حدیث کو ابی عوانہ نے ابی حصین سے انہوں نے مجاہد سے انہوں نے رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے بطور ارسال کے بیان کیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَقْلِ۔

۳۹۰۴۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ خَالِدٍ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ حَدَّثَ،

رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَانَا عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا فَقَالَ مَنْ كَانَ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ يَمْنَحْهَا أَوْ يَذَرْهَا۔

ترجمہ اوپر کے بیان سے ظاہر ہے

۳۹۰۵۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ وَمُجَاهِدٍ،

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَانَا عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَأَمْرُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ لَنَا قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَذَرْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا وَمِمَّا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ طَاوُسًا لَمْ يَسْمَعْ هٰذَا الْحَدِيثَ،

ترجمہ اس کا بھی اوپر گزرا ہے

۳۹۰۶۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا ابْنُ عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ،

عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ كَانَ طَاوُسٌ يَكْرَهُ أَنْ يُؤَاجِرَ أَرْضَهُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَا يَرَى بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ بَأْسًا فَقَالَ لَهُ مُجَاهِدٌ اذْهَبْ إِلَى ابْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَاسْمَعْ مِنْهُ حَدِيثَهُ فَقَالَ إِنِّي وَاللّٰهِ لَوْ أَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ مَا فَعَلْتُهُ وَلٰكِنْ حَدَّثَنِي مَنْ هُوَ أَعْلَمُ مِنْهُ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا قَالَ لَأَنْ يَمْنَحَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ أَرْضَهُ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا خَرَاجًا مَعْلُومًا وَقَدِ اخْتُلِفَ عَلَى عَطَاءٍ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ رَافِعٍ وَقَدْ تَقَدَّمَ ذِكْرُنَا لَهُ وَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ۔

حضرت عمرو بن دینار سے روایت ہے طاؤس برا جانتے تھے اس بات کو کہ دیویں اپنی زمین کرائے پر سونے یا چاندی کے بدلے لیکن تہائی یا چوتھائی اناج کی بٹائی پر دینے کو مضائقہ نہیں سمجھتے تھے مجاہد نے کہا طاؤس کو چل رافع بن خدیج کے بیٹے کے پاس لو سن اس سے حدیث طاؤس نے کہا قسم اللہ کی اگر میں جانتا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے اس بات سے تو نہ کرتا میں اس کام کو اور سنی ہے میں نے حدیث عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے اور وہ بڑے عالم تھے انہوں نے بیان کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فرمایا تھا یوں ہی بے اجرت دے دیا کرو تم زمین اپنی اپنے مسلمان بھائی کو زراعت کرنے کے لیے کیونکہ یہ بات تمہارے حق میں اچھی ہے اجرت معین کر کر دینے سے ف

(فائدہ آئندہ صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۹۰۷- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ:

عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا فَاِنْ عَجَزَ اَنْ يَزْرَعَهَا فَلْيَمْنَحْهَا اَخَاهُ الْمُسْلِمَ وَلَا يُزْرِعْهَا اِيَّاهُ۔

ترجمہ اوپر کے بیان سے ظاہر ہے

۳۹۰۸- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ:

عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا اَوْ لِيَمْنَحْهَا اَخَاهُ وَلَا يُكْرِهَا تَابَعَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَمْرٍو الْاَوْزَاعِيُّ۔

حضرت عطاء جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں جابر رضی اللہ عنہ کہتے تھے کہ فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کے پاس زمین ہو وہ آپ زراعت کرے اس میں یا اپنے بھائی کو دے دے اور کرائے پر نہ دے کسی کو۔

۳۹۰۹- اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ:

عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ لِاُنَاسٍ فُضُولُ اَرَضِينَ يُكْرُونَهَا بِالنِّصْفِ وَالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا اَوْ يُزْرِعْهَا اَوْ يُمْسِكْهَا وَافَقَهُ مَطَرُ بْنُ طَهْمَانَ۔

حضرت عطاء جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ تھی لوگوں کے پاس زمین فضول یعنی حاجت سے زیادہ اس کو کرایہ پر دیا کرتے تھے آدھی یا تہائی یا چوتھائی کی بٹائی پر آپ نے فرمایا جس کے پاس زمین ہو وہ آپ زراعت کرے یا رکھ لے بے زراعت کے یعنی کسی کو کرایہ پر نہ دیوے۔

۳۹۱۰- اَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ وَهُوَ اَبُو عُمَيْرِ بْنُ النَّحَّاسِ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ هُوَ الْفَاخُورِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَاءٍ:

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا اَوْ لِيُزْرِعْهَا وَلَا يُؤَاجِرْهَا۔

حضرت مطر جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں خطبہ پڑھا ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا جسکے پاس زمین ہے زیادہ حاجت سے اس زمین میں اسی شخص کو چاہیے زراعت کرنا جس کی وہ زمین ہے یا دوسرے سے زراعت کرانا راوی کہتا ہے اتنا ہی لفظ فرمایا اس کے ساتھ وَلَا يُؤَاجِرْهَا کا کلمہ بھی زیادہ کیا وَلَا يُؤَاجِرْهَا کا ترجمہ یعنی اجرت پر نہ دیا کرے

۳۹۱۱- اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ:

عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رَفَعَهُ نَهٰى عَنْ

مطر نے جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کی منع کیا رسول اللہ

ف: یعنی جس کو اللہ تعالیٰ نے مقدور دیا ہے وہ اپنے بھائی مسلمان کے ساتھ احسان کرے تو اچھا ہے۔ اس بات کے معنی یہ نہیں کہ اجرت پر دینا حرام ہے، تو اب مطلب یہ ہوا یعنی بخشش کرنا اولیٰ ہے اور اجرت پر دینا جائز ہے۔ طاؤس اسی واسطے اجرت پر یعنی بٹائی پر دینے کو جائز رکھتے تھے اور عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے قول کی سند پکڑتے تھے اور جن کے نزدیک نہی ثابت ہے اور زمین کرائے پر دینا بھی جائز رکھتے ہیں وہ یوں جواب دیتے ہیں کہ نہی ابتدائے اسلام میں بسبب تنگی کے کی گئی تھی جب تنگی رفع ہوگئی یہ حکم بھی مرتفع ہوگیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كِرَاءِ الْأَرْضِ وَافَقَهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَلَى النَّهْيِ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کرائے پر دینے سے۔ موافقت کی عطر کی عبدالملک بن عبدالعزیز بن جریج نے نہی کی حدیث میں ف۱

۳۹۱۲۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ؛

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَبَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يُطْعَمَ إِلَّا الْعَرَايَا تَابَعَهُ يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا زمین کو بٹائی پر دینے سے اور مزابنہ اور محاقلہ کرنے سے اور ان پھلوں کے بیچنے سے جو کھانے کے قابل نہیں ہوئے مگر عرایا کے لیے اجازت ہے بیع مزابنہ کی۔ ف۲

۳۹۱۳۔ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَطَاءٍ۔

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَعَنِ الثُّنْيَا إِلَّا أَنْ تُعْلَمَ وَفِي رِوَايَةِ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى كَالدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ عَطَاءً لَمْ يَسْمَعْ مِنْ جَابِرٍ حَدِيثَهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ کرنے سے اور مزابنہ کرنے سے اور مخابرہ اور ثنیا کرنے سے۔ ف۳

۳۹۱۴۔ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى قَالَ سَأَلَ عَطَاءٌ سُلَيْمَانَ بْنَ مُوسَى قَالَ؛

حَدَّثَ جَابِرٌ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا أَخَاهُ وَلَا يُكْرِهَا أَخَاهُ وَقَدْ رَوَى النَّهْيَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ يَزِيدُ بْنُ نُعَيْمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ۔

ترجمہ جو اوپر گزرا

ف۱:۔ یعنی عبدالملک بن عبدالعزیز نے بھی یوں ہی روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تھا زمین کو کرائے پر دینے سے

ف۲:۔ عرایا کے معنی کھجوروں کے درخت جو عاریت کے طور پر دیے جائیں کسی مسکین کو تاکہ وہ اس کا میوہ اپنے تصرف میں لائے اور مخابرہ یہ کہ زمین ایک کی اور تخم دوسرے کا جب کھیتی کٹے تو زمین والا اس سے کچھ حصہ لے۔

ف۳:۔ ثنیا کے معنی ہیں کہ بیچی کوئی چیز میں سے بلا تعیین کچھ نکالنے کی شرط کرنا جیسے کہے میں تیرے ہاتھ یہ سب غلہ بیچتا ہوں مگر کچھ اس میں سے نکال لوں گا تو جائز نہیں جب تک تعین نہ کرے کیونکہ بغیر تعین کے جھگڑا ہوگا۔

ف۴:۔ یعنی جیسا عطاء نے جابرؓ سے روایت کی ہے ویسا ہی یزید بن نعیمؓ نے بھی جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے لیکن عطاء کی روایت میں اتنا قصور ہے کہ عطاءؒ نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے حدیث مَنْ كَانَ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا کی نہیں سنی اور دلیل نہ سننے کی یہ ہے جو ہمام بن یحییٰ رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۹۱۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيْسَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ تَوْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْحَقْلِ وَهِيَ الْمُزَابَنَةُ خَالَفَهُ هِشَامٌ وَرَوَاهُ عَنْ يَحْيَى عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ۔

حضرت یزید بن نعیم، جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع محاقلہ سے، اور محاقلہ اسی کو مزابنہ بھی کہتے ہیں ف

۳۹۱۶- اَخْبَرَنَا الثِّقَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ؛ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَاضَرَةِ وَقَالَ الْمُخَاضَرَةُ بَيْعُ الثَّمَرِ قَبْلَ اَنْ يَزْهُوَ وَالْمُخَابَرَةُ بَيْعُ الْكَرْمِ بِكَذَا وَكَذَا صَاعٍ خَالَفَهُ عُمَرُ بْنُ اَبِيْ سَلَمَةَ فَقَالَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع مزابنہ سے اور مخاضرہ سے، اور مخاضرہ بیچنا پھلوں یا اناج کا پختگی سے پہلے اور مخابرہ کے معنی بیچنا انگور کا خشک انگور کے بدلے

۳۹۱۷- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْهِ؛ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ خَالَفَهُمَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو فَقَالَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ۔

ترجمہ جو اوپر گزرا

۳۹۱۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ خَالَفَهُمَا الْاَسْوَدُ بْنُ الْعَلَاءِ فَقَالَ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ۔

ترجمہ جو اوپر گزرا

ف: حقل اور مزابنت کے ایک ہی معنی ہیں کیونکہ حقل کے معنی جابر رضی اللہ عنہ نے یوں بیان کیے ہیں کہ کھڑے کھیت کو بیچ دینا خشک گیہوں کے بدلے، اور مزابنہ کے معنی پھلوں کو درخت پر بیچ دینا اس شرط پر کہ ہم لینے انگور یا کھجوریں خشک اس کے بدلے لے لیں گے، تو حقیقت میں دونوں ایک ہی ہوئے لیکن حقل کا لفظ کھیت کی بیع میں مستعمل ہے اور مزابنہ کا پھلوں میں مستعمل ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۹۱۹ اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ حُمْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ:

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ رَوَاهُ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ۔

ترجمہ اُوپر گزرا

۳۹۲۰ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَاَلْتُ الْقَاسِمَ عَنِ الْمُزَارَعَةِ فَحَدَّثَ،

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ اَنَّ رُسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَرَّةً اُخْرٰى۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے ۔

۳۹۲۱ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ اَبُو عَاصِمٍ،

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَاَلْتُ الْقَاسِمَ عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ فَقَالَ قَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ وَاخْتُلِفَ عَلٰى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فِيهِ۔

حضرت عثمان بن مرہ سے روایت ہے پوچھا میں نے قاسم سے زمین کو کرائے پر دینے کا مسئلہ انہوں نے بیان کیا کہ کہا رافع بن خدیج نے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرایہ پر دینے سے ۔

۳۹۲۲ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ:

حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ وَاسْمُهُ عُمَيْرُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ اَرْسَلَنِي عَمِّي وَغُلَامًا لَهُ اِلٰى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَسْاَلُهُ عَنِ الْمُزَارَعَةِ فَقَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَرٰى بِهَا بَاْسًا حَتّٰى بَلَغَهُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ حَدِيثٌ فَلَقِيَهُ فَقَالَ رَافِعٌ اَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنِي حَارِثَةَ فَرَاٰى زَرْعًا فَقَالَ مَا اَحْسَنَ زَرْعَ ظُهَيْرٍ فَقَالُوا لَيْسَ لِظُهَيْرٍ فَقَالَ اَلَيْسَ اَرْضُ ظُهَيْرٍ قَالُوا بَلٰى وَلٰكِنَّهُ اَزْرَعَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا زَرْعَكُمْ وَرُدُّوا اِلَيْهِ نَفَقَتَهُ قَالَ فَاَخَذْنَا زَرْعَنَا وَرَدَدْنَا اِلَيْهِ نَفَقَتَهُ وَرَوَاهُ طَارِقُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سَعِيدٍ وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِيهِ۔

حضرت یحیٰی سے روایت ہے کہ ابوجعفر خطمی کہ نام ان کا عمیر بن یزید ہے وہ کہتے تھے بھیجا مجھ کو میرے چچا نے اور ایک غلام یعنی لڑکے کو میرے ساتھ کیا تاکہ سعید ابن مسیب سے مزارعت کا مسئلہ پوچھ کر آویں ۔ ہم گئے سعید ابن مسیب نے فرمایا ابن عمرؓ مزارعت کرنے میں کچھ مضائقہ نہیں سمجھتے تھے پھر پہنچی ان کو حدیث رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی اس کے بعد ملاقات کی انہوں نے رافع بن خدیجؓ سے رافع بن خدیجؓ نے بیان کیا کہ آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بنی حارثہ کی طرف اور دیکھا ایک کھیت کو اور فرمایا کہ کیا اچھا کھیت ہے ظہیر کا لوگوں نے عرض کیا یہ کھیت ظہیر کا نہیں آپ نے فرمایا کیا ظہیر کا نہیں یہ کھیت لوگوں نے پھر عرض کیا ہاں ظہیر کا نہیں لیکن اس نے مزارعت کی ہے کسی سے آپ نے سن کر فرمایا لے لو اپنی کھیتی کو اور دے دو اس کا جو کچھ خرچ ہوا ہے ۔ راوی کہتا ہے لے لیا ہم نے اپنی زراعت کو اور دے دیا اسکا جو کچھ صرف ہوا تھا ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٣٩٢٣- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ طَارِقٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَقَالَ إِنَّمَا يَزْرَعُ ثَلَاثَةٌ رَجُلٌ لَهُ أَرْضٌ فَهُوَ يَزْرَعُهَا أَوْ رَجُلٌ مُنِحَ أَرْضًا فَهُوَ يَزْرَعُ مَا مُنِحَ أَوْ رَجُلٌ اسْتَكْرَى أَرْضًا بِذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ مَيَّزَهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ طَارِقٍ فَأَرْسَلَ الْكَلَامَ الْأَوَّلَ وَجَعَلَ الْأَخِيرَ مِنْ قَوْلِ سَعِيدٍ۔

حضرت طارق نے سعید بن مسیب سے انہوں نے حضرت رافع بن خدیجؓ سے روایت کی ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے اور کہا کھیتی تین آدمی کر سکتے ہیں اول تو وہ آدمی جس کی زمین ہو اور دوسرا وہ آدمی جس کو کھیتی کرنے کو احسان کے طور پر دی جائے زمین اور تیسرے وہ آدمی جس نے کرایہ پر لیا ہو زمین کو سونے یا چاندی کے بدلے مصنف فرماتے ہیں جدا کیا اسرائیل نے اس روایت کو طارق سے سن کر مرسل کہا پہلے کلام کو اور اخیر والے کلام کو کہا کہ قول سعید بن میسب کا ہے حدیث نہیں ہے۔

٣٩٢٤- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالَ؛ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ طَارِقٍ عَنْ سَعِيدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ قَالَ سَعِيدٌ فَذَكَرَهُ نَحْوَهُ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ طَارِقٍ۔

حضرت اسرائیل نے حضرت طارق سے اور طارق نے سعید بن میسب سے روایت کی ہے کہ منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ سے کہا سعید نے ذکر کیا اس نے یعنی سعید نے اسی طرح۔

٣٩٢٥- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ وَهُوَ ابْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا؛ سُفْيَانُ عَنْ طَارِقٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ لَا يُصْلِحُ الزَّرْعَ غَيْرُ ثَلَاثٍ أَرْضٍ يَمْلِكُ رَقَبَتَهَا أَوْ مِنْحَةٍ أَوْ أَرْضٍ بَيْضَاءَ يَسْتَأْجِرُهَا بِذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ وَرَوَى الزُّهْرِيُّ الْكَلَامَ الْأَوَّلَ عَنْ سَعِيدٍ فَأَرْسَلَهُ۔

حضرت سفیان ثوری طارق سے روایت کرتے ہیں کہ طارق کہتے تھے میں نے سنا سعید بن میسب سے وہ فرماتے تھے۔ مناسب نہیں زراعت کرنا سوائے تین آدمیوں کے اول مالک کو دوسرے اس آدمی کو جس کو زراعت کرنے کو دی گئی ہو وہ زمین مفت میں احسان اور ثواب کی نظر سے اور تیسرے اس شخص کو جس نے لیا میدان اجارے پر زر کے بدلے - زہری نے کلام اول کو سعید بن میسب سے روایت کیا کو اور اس حارث کہتے ہیں میں نے سنا قاسم سے اور انہوں نے مالک سے اور مالک نے ابن شہاب سے ابن شہاب نے سعید سے سعید ابن مسیب کہتے ہیں منع کیا رسول اللہ علیہ وسلم نے بیع محاقلہ سے اور بیع مزابنہ سے اور روایت کیا اس کو محمد بن عبدالرحمن ابن لبیبہ نے سعید بن المسیب سے اور سعید بن المسیب نے کہا سعد بن ابی وقاص سے۔

٣٩٢٦- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ لَبِيبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ۔

٣٩٢٧- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِكْرِمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ لَبِيبَةَ؛ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي

حضرت سعید بن مسیب سے روایت ہے کہا سعد بن ابی وقاصؓ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَقَّاصٍ قَالَ كَانَ أَصْحَابُ الْمَزَارِعِ يُكْرُوْنَ فِيْ زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَزَارِعَهُمْ بِمَا يَكُوْنُ عَلَى السَّاقِيْ مِنَ الزَّرْعِ فَجَاءُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَصَمُوْا فِيْ بَعْضِ ذٰلِكَ فَنَهَاهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُكْرُوْا بِذٰلِكَ وَقَالَ أَكْرُوْا بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَقَدْ رَوٰى هٰذَا الْحَدِيْثَ سُلَيْمَانُ عَنْ رَافِعٍ فَقَالَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ عُمُوْمَتِهٖ۔

نے کھیتی کرنے والے لوگ کرائے پر دیا کرتے تھے اپنے کھیتوں کو زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس اناج کے بدلے جو بینڈوں اور نالیوں کے کنارے پر نکلتا پھر آئے وہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جھگڑا کر لیا تھا انہوں نے اس زمین کے بعض مقدمات میں پھر منع کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کرائے پر دینے سے زراعت کے اور فرمایا کرایا کرو نقدی کے بدلے روایت کیا اس حدیث کو سلیمان نے رافع بن خدیج سے اور انہوں نے کسی شخص سے جو تھا اس کے چچاؤں میں سے۔

۳۹۲۸۔ أَخْبَرَنِيْ زِيَادُ بْنُ أَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَيُّوْبُ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ ابْنِ يَسَارٍ:

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ كُنَّا نُحَاقِلُ بِالْأَرْضِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُكْرِيْهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمّٰى فَجَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ رَجُلٌ مِنْ عُمُوْمَتِيْ فَقَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَوَاعِيَةُ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ أَنْفَعُ لَنَا نَهَانَا أَنْ نُحَاقِلَ بِالْأَرْضِ وَنُكْرِيَهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمّٰى وَأَمَرَ رَبَّ الْأَرْضِ أَنْ يَزْرَعَهَا أَوْ يُزْرِعَهَا وَكَرِهَ كِرَاءَهَا وَمَا سِوٰى ذٰلِكَ أَيُّوْبُ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ يَعْلٰى۔

حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کھیتی کو بیچ دیا کرتے تھے ہم زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کرائے پر دیا کرتے تھے ہم تہائی یا چوتھائی کے بدلے یا کھانے معین پر آیا ایک روز ایک آدمی میرے چچاؤں میں سے اور کہنے لگا کہ منع کیا مجھ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے امر سے کہ تھا وہ امر ہمارے فائدہ کا اور فرمانبرداری اللہ کی اور اسکے رسول کی زیادہ نافع ہے ہمارے لیے منع کیا حقل کرنے سے ہم کو اور تہائی یا چوتھائی بٹائی پر کرایہ دینے کو بھی منع کیا اور کھانے معین پر کرایہ کرنے سے باز رکھا ہم کو، اور زمین والے کو حکم کیا کہ خود زراعت کرے یا دوسرے سے کرالے اور بٹائی کرنے کو برا جانا اور جو اس کے سوا صورتیں ہوں

۳۹۲۹۔ أَخْبَرَنِيْ زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوْبَ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ يَعْلَى بْنُ حَكِيْمٍ إِنِّيْ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ،

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ كُنَّا نُحَاقِلُ الْأَرْضَ نُكْرِيْهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمّٰى رَوَاهُ سَعِيْدٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيْمٍ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۳۹۳۰۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيْمٍ،

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ قَالَ كُنَّا نُحَاقِلُ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَزَعَمَ أَنَّ بَعْضَ عُمُوْمَتِهٖ أَتَاهُ فَقَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سلیمان بن یسار سے روایت ہے کہا رافع بن خدیج نے بیچ دیا کرتے تھے ہم کھیتی کو اناج کے بدلے زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تو آیا ہمارے چچاؤں میں سے ایک چچا اور کہنے لگا منع کیا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک امر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَوَاعِيَةُ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ أَنْفَعُ لَنَا قُلْنَا وَمَا ذَاكَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا أَخَاهُ وَلَا يُكَارِيهَا بِثُلُثٍ وَلَا رُبُعٍ وَلَا طَعَامٍ مُسَمًّى رَوَاهُ حَنْظَلَةُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ رَافِعٍ فَاخْتُلِفَ عَلَى رَبِيعَةَ فِي رِوَايَتِهِ۔

نافع سے اور اطاعت اللہ کی اور اس کے رسول کی بہت نافع ہے ہمارے لیے۔ رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم نے کہا کونسی چیز ہے وہ؟ اس نے کہا فرمایا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کے پاس زمین ہو وہ خود زراعت کیا کرے اپنی زمین میں یا زراعت کرے بھائی اس کا اور تہائی اور چوتھائی کے کرایہ پر نہ دیا کرے اور منع کیا اناج لے کر کرائے پر دینے سے فا

۲۹۳۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ،

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي أَنَّهُمْ كَانُوا يُكْرُونَ الْأَرْضَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا يَنْبُتُ عَلَى الْأَرْبِعَاءِ وَشَيْءٍ مِنَ الزَّرْعِ يَسْتَثْنِي صَاحِبُ الْأَرْضِ فَنَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقُلْتُ لِرَافِعٍ فَكَيْفَ كِرَاؤُهَا بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمِ فَقَالَ رَافِعٌ لَيْسَ بِهَا بَأْسٌ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمِ خَالَفَهُ الْأَوْزَاعِيُّ۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حدیث بیان کی مجھ سے میرے چچا نے اور کہا ہم کرائے پر دیا کرتے تھے زمین کو زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس پیداوار کے بدلے جو نالیوں پر ہو اور کچھ اناج کے بدلے جو زمین والے کا ہوتا، پھر منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کرائے پر دینے سے رافع بن خدیج سے ان کے شاگرد نے کہا نقدی پر کرایہ کیسا ہے انہوں نے جواب دیا کچھ مضائقہ نہیں دینار اور درہموں سے کرایہ کرنے میں۔

۲۹۳۲۔ أَخْبَرَنِي الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسٰى هُوَ ابْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ،

عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَأَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ بِالدِّينَارِ وَالْوَرِقِ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِذٰلِكَ إِنَّمَا كَانَ النَّاسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَاجِرُونَ عَلَى الْمَاذِيَانَاتِ وَأَقْبَالِ الْجَدَاوِلِ فَيَسْلَمُ هٰذَا وَيَهْلِكُ هٰذَا وَيَسْلَمُ هٰذَا وَيَهْلِكُ هٰذَا فَلَمْ يَكُنْ لِلنَّاسِ كِرَاءٌ إِلَّا هٰذَا فَلِذٰلِكَ زُجِرَ عَنْهُ فَأَمَّا شَيْءٌ مَعْلُومٌ مَضْمُونٌ فَلَا بَأْسَ بِهِ وَافَقَهُ مَالِكُ بْنُ

حضرت حنظلہ بن قیس انصاری سے روایت ہے پوچھا میں نے رافع بن خدیج سے زمین کو کرائے پر دینے کا مسئلہ دیناروں یا چاندی کے ساتھ یعنی نقدی کے بدلے کرایہ پر دینا زراعت کی زمین کا جائز ہے یا نہیں۔ رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے فرمایا جائز ہے کچھ مضائقہ نہیں اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تو لوگ زمین کو اس پیداوار کے بدلے دیا کرتے جو پانی بہنے کی جگہوں پر اور مینڈوں کے سروں پر ہوتی پھر کبھی وہاں پر پیداوار ہوتی اور جگہ نہ ہوتی اور کبھی اور جگہ ہوتی وہاں نہ ہوتی لیکن لوگوں کا یہی حصہ تھا اس لیے اس کی ممانعت ہوئی اور اگر

فا: تہائی یا چوتھائی کی قید سے یہ غرض نہیں کہ اتنی مقدار پر کرایہ کرنا منع ہے اس کے سوا بھی جائز ہے۔ بلکہ اکثر لوگ اس قدر یہ معاملہ کیا کرتے ہیں، اس واسطے اتنے کا نام لیا اور مقرر کر لینا یہ کہ پہلے اس سے گیہوں یا اور کوئی اناج سو من یا پچاس من لے لینا اور اس کو وہ ٹکڑا کھیت حوالے کر دینا۔

05432

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنَسٍ عَلٰى اِسْنَادِهٖ وَخَالَفَهٗ فِىْ لَفْظِهٖ ۔

کرائے کے بدلے کوئی شئے معین اور مقرر جس کا کوئی ضامن ہو تو قباحت نہیں

۳۹۲۳۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ، سَأَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَقَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قُلْتُ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ قَالَ لَا إِنَّمَا نَهٰى عَنْهَا بِمَا يَخْرُجُ مِنْهَا فَأَمَّا الذَّهَبُ وَالْفِضَّةُ فَلَا بَأْسَ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَبِيعَةَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرائے پر دینے سے رافع بن خدیج کے شاگرد نے پوچھا ان سے سونے یا چاندی کے ساتھ کیا حکم ہے؟ رافع بن خدیج نے کہا کرائے پر دینا ان چیزوں کے بدلے جو پیدا ہوتی ہیں زمین سے منع ہے اور سونے اور چاندی کے ساتھ دینا کچھ مضائقہ نہیں۔

۳۹۲۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ وَكِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ الْبَيْضَاءِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ فَقَالَ حَلَالٌ لَا بَأْسَ بِهٖ ذٰلِكَ فَرْضُ الْأَرْضِ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ وَرَفَعَهُ كَمَا رَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ۔

حضرت حنظلہ بن قیس سے روایت ہے پوچھا میں نے رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے سونے یا چاندی کے ساتھ کرائے کو دینا زمین جو صاف میدان ہو کیسا ہے انہوں نے کہا حلال ہے سونے یا چاندی کے ساتھ کرایہ کرانا یہ حصہ اور حق ہے زمین کا۔

۳۹۲۵۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ فِي حَدِيثِهٖ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَاءِ أَرْضِنَا وَلَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ ذَهَبٌ وَلَا فِضَّةٌ فَكَانَ الرَّجُلُ يُكْرِي أَرْضَهٗ بِمَا عَلَى الرَّبِيعِ وَالْأَقْبَالِ وَأَشْيَاءَ مَعْلُومَةٍ وَسَاقَهٗ رَوَاهُ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَاخْتُلِفَ عَلَى الزُّهْرِيِّ فِيهِ۔

حضرت حنظلہ بن قیس سے روایت ہے کہا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے منع کیا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کرائے پر دینے سے اور نہیں تھا ان دنوں سونا اور چاندی لوگوں کے پاس اس زمانے میں کرائے پر دیتا تھا آدمی اپنی زمین کو جس میں کھیتی بوئی جاتی تھی نہروں اور نالیوں پر جو اناج پیدا ہو اس کے بدلے اور اور چیزیں بھی تھیں پھر بیان کیا حدیث کو اخیر تک (یعنی جیسی اوپر گزری)

۳۹۲۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ عَنْ جُوَيْرِيَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَذَكَرَ نَحْوَهٗ تَابَعَهٗ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ؛

۳۹۲۷۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا [illegible] عَنْ جَدِّي قَالَ [illegible] خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي، سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُكْرِي أَرْضَهٗ حَتّٰى بَلَغَهٗ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ كَانَ يَنْهٰى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَلَقِيَهٗ عَبْدُ اللّٰهِ

حضرت سالم بن عبداللہ سے روایت ہے عبداللہ بن عمر کرایہ پر دیا کرتے تھے اپنی زمین تو پہنچی ان کو یہ خبر کہ رافع [illegible] منع کرتے ہیں کرایہ پر دینے سے زمین کو عبداللہ بن عمر [illegible]

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ يَا ابْنَ خَدِيجٍ مَاذَا تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كِرَاءِ الْأَرْضِ فَقَالَ رَافِعٌ لِعَبْدِ اللَّهِ سَمِعْتُ عَمَّيَّ وَكَانَا قَدْ شَهِدَا بَدْرًا يُحَدِّثَانِ أَهْلَ الدَّارِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَلَقَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْأَرْضَ تُكْرَى ثُمَّ خَشِيَ عَبْدُ اللَّهِ أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْدَثَ فِي ذَلِكَ شَيْئًا لَمْ يَكُنْ يَعْلَمُهُ فَتَرَكَ كِرَاءَ الْأَرْضِ أَرْسَلَهُ شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ -

سے اور کہا ان کو اے رافع بن خدیج کونسی حدیث ہے جس کو تم روایت کرتے ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زمین کے کرایہ کرنے کے باب میں۔ رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے کہا عبداللہ بن عمرؓ سے سنا میں نے اپنے چچاؤں سے اور وہ دونوں صاحب بدری ہیں وہ بیان کرتے تھے حدیث گھر والوں کے روبرو کہ منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرائے پر دینے سے عبداللہ بن عمر یہ سُن کر کہنے لگے میں خوب جانتا ہوں کہ کرائے پر دی جاتی تھی زمین حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں پھر ڈرا عبداللہ بن عمر اس سے کہ فرمایا ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس باب میں کچھ اور نہ معلوم ہوا ہو ان کو اس خیال سے ترک کیا زمین کو کرائے پر دینا ف

۳۹۲۸- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ بَلَغَنَا أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ عَمَّيْهِ وَكَانَ يَزْعُمُ شَهِدَا بَدْرًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ رَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعَيْبٍ وَلَمْ يَذْكُرْ عَمَّيْهِ-

حضرت زہری سے روایت ہے کہ پہنچی ہے اُسکو رافع بن خدیج سے روایت جس کو بیان کیا انہوں نے اپنے چچاؤں سے اور انہیں کا قول ہے کہ وہ دونوں چچا ان کے بدری تھے ان دونوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کرائے پر زمین سے۔

۳۹۲۹- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ كَانَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ لَيْسَ بِاسْتِكْرَاءِ الْأَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ بَأْسٌ وَكَانَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ذَلِكَ وَافَقَهُ عَلَى إِرْسَالِهِ عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْحَارِثِ -

حضرت عثمان بن سعید سے روایت ہے انہوں نے سنا شعیب سے کہا زہری نے کہ سعید بن المسیب کہتے تھے زمین کو سونے چاندی کے ساتھ کرایہ کرنے میں کچھ ڈر نہیں، اور رافع بن خدیج بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے کرائے پر دینے سے۔

۳۹۳۰- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو خُزَيْمَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَرِيفٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ ابْنُ

حضرت عبدالکریم بن حارث سے روایت ہے رافع بن خدیج کہتے تھے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کرائے پر دینے سے زمین کو ابن شہابؒ کہتے ہیں کسی نے پوچھا رافع بن خدیج

ف: یعنی عبداللہ بن عمر زیادہ تر کوشش کرتے تھے سنت کی پیروی میں اس واسطے انہوں نے احتیاطاً ترک کیا اس کام کو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شِهَابٍ فَسُئِلَ رَافِعٌ بَعْدَ ذٰلِكَ كَيْفَ كَانُوْا يُكْرُوْنَ الْاَرْضَ قَالَ بِشَيْءٍ مِنَ الطَّعَامِ مُسَمًّى وَيُشْتَرَطُ اَنَّ لَنَا مَا تُنْبِتُ مَاذِيَانَاتُ الْاَرْضِ وَاَقْبَالُ الْجَدَاوِلِ رَوَاهُ نَافِعٌ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ فَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِيْهِ۔

سے بعد اس کے کیسے کرایہ دیا کرتے تھے لوگ زمین کا انہوں نے کہا کچھ اناج معین کے ساتھ اور شرط کر لیتے تھے جو کچھ نیچے تھے نہروں پر ہو یا اس میں نالیاں جاتی ہوں اس میں سے اپنا حصہ لیں گے۔

۳۹۴۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ اَخْبَرَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ اَنَّ عُمُوْمَتَهُ جَاؤُوْا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ رَجَعُوْا فَاَخْبَرُوْا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ قَدْ عَلِمْنَا اَنَّهُ كَانَ صَاحِبُ مَزْرَعَةٍ يُكْرِيْهَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَنَّ لَهُ مَا عَلَى الرَّبِيْعِ السَّاقِيْ الَّذِيْ يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْمَاءُ وَطَائِفَةٌ مِنَ التِّبْنِ لَا اَدْرِيْ كَمْ هِيَ رَوَاهُ ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ فَقَالَ عَنْ بَعْضِ عُمُوْمَتِهِ۔

حضرت موسیٰ بن عقبہ سے روایت ہے کہ نافع کہتے تھے رافع بن خدیجؓ نے بیان کیا عبداللہ بن عمر سے اپنے چچاؤں کی روایت وہ آئے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب لوٹ کر گئے گھر کو لوگوں سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے کرائے پر دینے سے کھیتوں کو عبداللہ بن عمرؓ نے کہا ہم خوب جانتے ہیں۔ کرائے پر دیتے تھے کھیتی والے کھیت کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اس شرط پر کہ کھیت والے کا حصہ اس زراعت میں ہوگا جو نہروں کے کنارے پر ہے اور اس نہر سے اس زمین کو پانی پہنچتا ہے۔ اور تھوڑی گھاس کے بدلے کرائے دیا کرتے تھے معلوم نہیں اس کی مقدار کہ کتنی گھاس لیا کرتے تھے۔

۳۹۴۲۔ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَاْخُذُ كِرَاءَ الْاَرْضِ فَبَلَغَهُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ شَيْءٌ فَاَخَذَ بِيَدِيْ فَمَشٰى اِلٰى رَافِعٍ وَاَنَا مَعَهُ فَحَدَّثَهُ رَافِعٌ عَنْ بَعْضِ عُمُوْمَتِهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ فَتَرَكَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بَعْدُ۔

حضرت ابن عون نافع سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمرؓ لیا کرتے تھے کرایہ زمین کا کچھ بات سنی عبداللہ بن عمرؓ نے رافع بن خدیج کی نافع کہتے ہیں پکڑا میرا ہاتھ اور چلے رافع بن خدیج کے پاس اور میں بھی ساتھ ہی رہا ان کے رافع بن خدیج نے بیان کی حدیث اپنے چچا کے نام سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تھا کرایہ لینے سے زمین کا اس دن سے عبداللہ بن عمر نے کرایہ لینا چھوڑ دیا۔

۳۹۴۳۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ الْاَزْرَقُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ يَاْخُذُ كِرَاءَ الْاَرْضِ حَتّٰى حَدَّثَهُ رَافِعٌ عَنْ بَعْضِ عُمُوْمَتِهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ كِرَاءِ

ترجمہ جو اوپر گزرا

ف: یعنی بٹائی پر زمین دیتے تھے اور یوں شرط کر لیا کرتے تھے کہ جو زمین نہروں کے کنارے پر ہے اس میں سے اتنا حصہ لیں گے اس بات میں کسی وقت طرفین ثانی کو خسارہ ہوتا ہے اسی واسطے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو منع کیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْأَرْضِ فَتَرَكَهَا بَعْدُ رَوَاهُ أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ رَافِعٍ وَلَمْ يَذْكُرْ عُمُومَتَهُ۔

۳۹۴۴-أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ،

عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُكْرِي مَزَارِعَهُ حَتَّى بَلَغَهُ فِي آخِرِ خِلَافَةِ مُعَاوِيَةَ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يُخْبِرُ فِيهَا بِنَهْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ وَأَنَا مَعَهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَتَرَكَهَا ابْنُ عُمَرَ بَعْدُ فَكَانَ إِذَا سُئِلَ عَنْهَا قَالَ زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا وَافَقَهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَكَثِيرُ بْنُ فَرْقَدٍ وَجُوَيْرِيَةُ ابْنُ أَسْمَاءَ۔

حضرت نافع سے روایت ہے ابن عمرؓ کرایہ لیا کرتے تھے زمین کا پہنچی ان کو خبر اخیر خلافت میں معاویۃ کی رافع بن خدیج ممانعت کی حدیث بیان کرتے ہیں اس کرایہ لینے کے باب میں پھر آئے ابن عمرؓ اُن کے یہاں اور میں ساتھ تھا ابن عمرؓ کے ابن عمرؓ نے پوچھا ان سے انہوں نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے زمین کو کرائے پر دینے سے پھر اس کے بعد ابن عمرؓ نے کرایہ لینا چھوڑ دیا۔ ابن عمر سے جو کوئی مسئلہ پوچھتا تھا وہ کہتے تھے کہ رافع بن خدیج کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے کھیتوں کا کرایہ لینے سے۔

۳۹۴۵-أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ بْنِ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُكْرِي الْمَزَارِعَ فَحُدِّثَ،

عَنْ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَأْثُرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ ذَلِكَ قَالَ نَافِعٌ فَخَرَجَ إِلَيْهِ عَلَى الْبَلَاطِ وَأَنَا مَعَهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ نَعَمْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَتَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ كِرَاءَهَا۔

حضرت نافع عبداللہ بن عمرؓ سے روایت کرتے ہیں کرایہ پر دیا کرتے تھے کھیت کی زمین کو عبداللہ بن عمرؓ تو بیان ہوا ان کے روبرو کہ رافع بن خدیج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کیا کرتے ہیں کہ منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کام سے نافع بیان کرتے ہیں چلے ابن عمرؓ انکی طرف بلاط کو (جو ایک مقام کا نام ہے) اور میں انکے ساتھ تھا تو پوچھا رافع بن خدیج سے ابن عمرؓ نے اور انہوں نے کہا ہاں منع کیا ہے حضور صلعم نے کھیتوں کو کرائے پر دینے سے تو چھوڑ دیا عبداللہ نے کرایہ پر دینا زمینوں کا

۳۹۴۶-أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ،

عَنْ نَافِعٍ أَنَّ رَجُلًا أَخْبَرَ ابْنَ عُمَرَ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَأْثُرُ فِي كِرَاءِ الْأَرْضِ حَدِيثًا فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ أَنَا وَالرَّجُلُ الَّذِي أَخْبَرَهُ حَتَّى أَتَى رَافِعًا فَأَخْبَرَهُ رَافِعٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَتَرَكَ عَبْدُ اللَّهِ كِرَاءَ الْأَرْضِ۔

حضرت نافع سے روایت ہے ایک آدمی نے خبر دی ابن عمرؓ کو رافع بن خدیج ایک حدیث بیان کرتے ہیں زمین کے کرایہ کرنے کے باب میں نافع کہتے ہیں چلا میں اور وہ آدمی جس نے یہ خبر دی تھی عبداللہ کو ابن عمرؓ کے ہمراہ یہاں تک کہ آئے رافع بن خدیج کے پاس رافع بن خدیج نے یہ خبر سنائی عبداللہ بن عمر کو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تھا زمین کو کرائے پر دینے سے اس دن سے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے چھوڑ دیا کرائے پر دینا زمین کا۔

۳۹۴۷-أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ،

عَنْ نَافِعٍ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ حَدَّثَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ترجمہ اوپر گزر چکا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ۔

۳۹۴۸-اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ،

عَنْ نَافِعٍ اَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُكْرِيْ اَرْضَهُ بِبَعْضِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا فَبَلَغَهُ اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ يَزْجُرُ عَنْ ذٰلِكَ وَقَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ قَالَ كُنَّا نُكْرِي الْاَرْضَ قَبْلَ اَنْ نَعْرِفَ رَافِعًا ثُمَّ وَجَدَ فِيْ نَفْسِهِ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلٰى مَنْكِبِيْ حَتّٰى دُفِعْنَا اِلٰى رَافِعٍ سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ فَقَالَ رَافِعٌ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تُكْرُوا الْاَرْضَ بِشَيْءٍ۔

حضرت نافع سے روایت ہے ابن عمرؓ کرائے پر دیا کرتے اپنی زمین اُس اناج کے بدلے جو کچھ اس زمین سے پیدا ہوے پہنچی عبداللہ بن عمر کو یہ خبر کہ رافع بن خدیج منع کرتے ہیں کرائے پر دینے سے اور کہتے ہیں کہ منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کرائے پر دینے سے زمین کو کہنے لگے ابن عمر ہم کرائے پر دیا کرتے تھے جب تک رافع بن خدیج کو نہیں پہچانتے تھے پھر کچھ جی میں آیا رکھا ہاتھ اپنا میرے کندھے پر میں نے پہنچا دیا رافع بن خدیج تک عبداللہ بن عمرؓ نے پوچھا رافع بن خدیج سے کہا تم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنی یہ بات کہ منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کرائے پر دینے سے زمین کو رافع بن خدیج نے جواب دیا میں نے سُنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے مت کرایہ پر دیا کرو زمین کو کسی شے کے بدلے۔

۳۹۴۹-اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا،

هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ وَنَافِعٍ اَخْبَرَاهُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ رَوَاهُ ابْنُ عُمَرَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ وَاخْتُلِفَ عَلٰى عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۳۹۵۰-اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ اَنْبَاَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،

عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ كُنَّا نُخَابِرُ وَلَا نَرٰى بِذٰلِكَ بَاْسًا حَتّٰى زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيْجٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُخَابَرَةِ۔

عمرو بن دینار سے روایت ہے سُنا میں نے ابن عمرؓ سے وہ کہتے تھے کہ ہم مخابرہ کیا کرتے تھے اور اس میں کچھ قباحت نہیں سمجھتے تھے یہاں تک کہ رافع بن خدیج نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مخابرے سے منع کیا ہے ف۱

۳۹۵۱-اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا،

حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ دِيْنَارٍ يَقُوْلُ اَشْهَدُ لَسَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ

حضرت حجاج سے روایت ہے ابن جریج کہتے تھے سُنا میں نے عمرو بن دینار سے وہ کہتے تھے میں گواہ ہوں البتہ میں نے

ف۱:- یہ اختلاف روایت میں عمرو بن دینار کی طرف سے ہے اور مخابرہ یہ کہ زمین کو چوتھائی یا تہائی وغیرہ حصے پر دینا اور مخابرت اور مزارعت میں اتنا ہی فرق ہے کہ مخابرت میں تخم عامل کی طرف سے ہوتا ہے۔ اور مزارعت میں مالک کی طرف ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَهُوَ يَسْأَلُ عَنِ الْخِبْرِ فَيَقُوْلُ مَا كُنَّا نَرٰى بِذٰلِكَ بَأْسًا حَتّٰى أَخْبَرَنَا عَامَ الْأَوَّلِ ابْنُ خَدِيْجٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْخِبْرِ وَافَقَهُمَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ۔

سنا ابن عمرؓ سے جب ان سے پوچھتا تھا کوئی مسئلہ مخابرے کا وہ کہتے تھے میرے نزدیک تو مخابرہ کرنے میں کچھ قباحت نہیں لیکن خبر پائی ہم نے اول سال میں رافع بن خدیجؓ سے وہ کہتے تھے کہ سنا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے منع کرتے تھے مخابرہ کرنے سے یعنی بٹائی پر دینے سے زمین کو۔ ف[1]

۳۹۵۲۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ كُنَّا لَا نَرٰى بِالْخِبْرِ بَأْسًا حَتّٰى كَانَ عَامَ الْأَوَّلِ فَزَعَمَ رَافِعٌ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْهُ خَالَفَهُ عَارِمٌ فَقَالَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ

ترجمہ جو اوپر گزر چکا ہے

۳۹۵۳۔ قَالَ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَارِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ تَابَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ۔

۳۹۵۴۔ أَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُرَيْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ جَمَعَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ الْحَدِيْثَيْنِ فَقَالَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ۔

ترجمہ جو اوپر گزرا

۳۹۵۵۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمِسْوَرِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَنَهٰى عَنِ الْمُخَابَرَةِ كِرَاءِ الْأَرْضِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ رَوَاهُ أَبُو النَّجَاشِيِّ عَطَاءُ بْنُ صُهَيْبٍ وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِيْهِ۔

حضرت عمرو بن دینار ابن عمرؓ اور جابرؓ سے روایت کرتے ہیں منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچنے سے پھلوں کے جب تک کہ وہ اپنی مراد کو نہ پہنچ جائیں اور کھانے کے قابل نہ ہو جائیں اور منع کیا بٹائی پر دینے سے اور کرایہ کر لے سے زمین کا تہائی یا چوتھائی پر

۳۹۵۶۔ أَخْبَرَنَا أَبُوْ بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ الطَّبَرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ ابْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ، أَبُو النَّجَاشِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ رَافِعُ بْنُ خَدِيْجٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو نجاشی سے روایت ہے بیان کی مجھ سے رافع بن خدیج نے حدیث کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے رافع تم اُجرت پر

ف[1]:۔ اس حدیث میں بجائے مخابرہ کے خبر ہے اور معنی اس کے وہی ہیں جو مخابرے کے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ لِرَافِعٍ أَتُؤَاجِرُوْنَ مَحَاقِلَكُمْ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نُؤَاجِرُهَا عَلَى الرُّبُعِ وَعَلَى الْأَوْسَاقِ مِنَ الشَّعِيْرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلُوْا ازْرَعُوْهَا أَوْ أَعِيْرُوْهَا أَوْ أَمْسِكُوْهَا خَالَفَهُ الْأَوْزَاعِيُّ فَقَالَ عَنْ رَافِعٍ عَنْ ظُهَيْرِ بْنِ رَافِعٍ۔

دیا کرتے ہو اپنے کھیتوں کو رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چوتھائی پر دیتے ہیں یا کسی وسق جو لے لیا کرتے ہیں ہم آپ نے فرمایا مت کرو ایسا کام خود زراعت کیا کرو یا کسی کو عاریت مانگے دے دیا کرو ایسا نہ کرو تو رکھ لو اپنی زمین کو ویسا ہی بلے زراعت کے

۳۹۵-أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي النَّجَاشِيِّ۔

عَنْ رَافِعٍ قَالَ أَتَانَا ظُهَيْرُ بْنُ رَافِعٍ فَقَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا رَافِقًا قُلْتُ وَمَا ذَاكَ قَالَ أَمْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ حَقٌّ سَأَلَنِي كَيْفَ تَصْنَعُوْنَ فِي مَحَاقِلِكُمْ قُلْتُ نُؤَاجِرُهَا عَلَى الرُّبُعِ وَالْأَوْسَاقِ مِنَ التَّمْرِ أَوِ الشَّعِيْرِ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوْا ازْرَعُوْهَا أَوْ أَزْرِعُوْهَا أَوْ أَمْسِكُوْهَا رَوَاهُ بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ رَافِعٍ فَجَعَلَ الرِّوَايَةَ لِأَخِي رَافِعٍ۔

حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے آئے ہمارے یہاں ظہیر بن رافع اور کہنے لگے منع کیا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مفید کام سے ہم نے پوچھا کیا بات ہے وہ جسے منع کیا کہنے لگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اور آپ کا فرمانا حق ہے پوچھا مجھ سے کیسے کرتے ہو تم اپنے کھیتوں کے معاملے میں ظہیر بن رافع کہتے ہیں میں نے عرض کیا چوتھائی حصے پر دے دیتے ہیں اور کبھی کئی وسق کھجوروں اور جوؤں پر بھی اجرت ٹھیرا کر معاملہ کیا کرتے ہیں آپ نے فرمایا ایسا مت کیا کرو خود زراعت کرو یا دوسرے کو دو یا خالی رکھ چھوڑو!

۳۹۵-أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ لَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ،

عَنْ أُسَيْدِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ أَنَّ أَخَا رَافِعٍ قَالَ لِقَوْمِهِ قَدْ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَوْمَ عَنْ شَيْءٍ كَانَ لَكُمْ رَافِقًا وَأَمْرُهُ طَاعَةٌ وَخَيْرٌ نَهَى عَنِ الْحَقْلِ۔

حضرت اسید بن رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ رافع کے بھائی نے کہا اپنی قوم سے آج منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شے سے کہ تھی وہ چیز تمہارے فائدے کی اور حکم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طاعت اور بہتر ہے سب فائدوں سے اور جس سے منع کیا وہ حقل ہے

۳۹۵-أَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ حَفْصِ بْنِ رَبِيْعَةَ،

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ سَمِعْتُ أُسَيْدَ بْنَ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ الْأَنْصَارِيَّ يَذْكُرُ أَنَّهُمْ مُنِعُوا الْمُحَاقَلَةَ وَهِيَ أَرْضٌ تُزْرَعُ عَلَى بَعْضِ مَا فِيْهَا رَوَاهُ عِيْسَى بْنُ سَهْلِ بْنِ رَافِعٍ۔

حضرت عبدالرحمٰن بن ہرمز سے روایت ہے میں نے سنا اسید بن رافع بن خدیج انصاری سے وہ بیان کرتے تھے کہ ان لوگوں کو ممانعت ہوئی محاقلہ سے اور محاقلہ اس کو کہتے ہیں کہ زمین دلویں کھیتی کرنے کے لیے اور اس کی پیداوار میں سے ایک حصہ ٹھیرالویں زمین کے بدلے۔

۳۹۶۰-أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَزِيْدَ أَبِي شُجَاعٍ قَالَ حَدَّثَنِي،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عِيْسَى بْنُ سَهْلِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ إِنِّيْ لَيَتِيْمٌ فِيْ حَجْرِ جَدِّيْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ وَبَلَغْتُ رَجُلًا وَحَجَجْتُ مَعَهُ فَجَاءَ أَخِيْ عِمْرَانُ بْنُ سَهْلِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ فَقَالَ يَا أَبَتَاهُ إِنَّهُ قَدْ أَكْرَيْنَا أَرْضَنَا فُلَانَةَ بِمِائَتَيْ دِرْهَمٍ فَقَالَ يَا بُنَيَّ دَعْ ذَاكَ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ سَيَجْعَلُ لَكُمْ رِزْقًا غَيْرَهُ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهٰى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ۔

حضرت عیسیٰ بن سہل بن رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں یتیم تھا اور پرورش پاتا تھا اپنے دادا رافع بن خدیجؓ کی گود میں جب میں جوان ہوا اور ان کے ساتھ حج کیا تو میرا بھائی عمران بن سہل بن رافعؓ آیا اور کہنے لگا اے باپ (یعنی دادا کو) ہم نے اپنی فلانی زمین دو سو درہم کو کرائے پر دی ہے انہوں نے کہا بیٹا چھوڑ دے اس معاملہ کو اللہ تعالیٰ دوسری طرح روزی دے گا کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے زمین کو کرائے پر دینے سے۔

٣٩٦١- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيْلُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِسْحٰقَ عَنْ أَبِيْ عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيْدِ ؛ www.KitaboSunnat.com

عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ يَغْفِرُ اللّٰهُ لِرَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ أَنَا وَاللّٰهِ أَعْلَمُ بِالْحَدِيْثِ مِنْهُ إِنَّمَا كَانَا رَجُلَيْنِ اقْتَتَلَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ هٰذَا (١) شَأْنُكُمْ فَلَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ فَسَمِعَ قَوْلَهُ لَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ۔

حضرت عروہ بن الزبیرؓ سے روایت ہے زید بن ثابتؓ نے کہا اللہ بخشے رافع بن خدیجؓ کو میں ان سے زیادہ اس حدیث کو جانتا ہوں اصل قصہ یہ ہے کہ دو شخص آپس میں لڑے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تمہارا یہی حال ہے تو مت کرائے پر دیا کرو کھیتوں کو رافع بن خدیجؓ نے اتنا ہی سن لیا کہ مت کرایہ دیا کرو کھیتوں کو اور یہ نہ خیال کیا کہ ممانعت کا سبب کیا تھا تو زید بن ثابت بٹائی کو درست جانتے تھے

١٨٦٦- قَالَ أَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ كِتَابَةُ مُزَارَعَةٍ عَلٰى أَنَّ الْبَذْرَ وَالنَّفَقَةَ عَلٰى صَاحِبِ الْأَرْضِ وَلِلْمُزَارِعِ رُبُعُ مَا يُخْرِجُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مِنْهَا۔

امام نسائی نے کہا مزارعت کا معاملہ لکھنا اس شرط پر کہ تخم اور خرچہ زمین کے مالک کا ہے اور جو تنے بونے والے کا پیداوار زمین سے چوتھائی حصہ ہے۔

هٰذَا كِتَابٌ كَتَبَهُ فُلَانُ بْنُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ فِيْ صِحَّةٍ مِنْهُ وَجَوَازِ أَمْرٍ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ إِنَّكَ دَفَعْتَ إِلَيَّ جَمِيْعَ أَرْضِكَ الَّتِيْ بِمَوْضِعِ كَذَا فِيْ مَدِيْنَةِ كَذَا مُزَارَعَةً وَهِيَ الْأَرْضُ الَّتِيْ تُعْرَفُ بِكَذَا وَتَجْمَعُهَا حُدُوْدٌ أَرْبَعَةٌ يُحِيْطُ بِهَا كُلِّهَا وَأَحَدُ تِلْكَ الْحُدُوْدِ بِأَسْرِهِ لَزِيْقُ كَذَا وَالثَّانِيْ وَالثَّالِثُ وَالرَّابِعُ دَفَعْتَ إِلَيَّ جَمِيْعَ أَرْضِكَ هٰذِهِ الْمَحْدُوْدَةِ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ بِحُدُوْدِهَا الْمُحِيْطَةِ بِهَا وَجَمِيْعِ حُقُوْقِهَا وَشِرْبِهَا وَأَنْهَارِهَا وَسَوَاقِيْهَا أَرْضًا بَيْضَاءَ فَارِغَةً لَا شَيْءَ فِيْهَا مِنْ غَرْسٍ وَلَا زَرْعٍ

یہ کتاب ہے جس کو لکھا فلاں شخص نے جو فلاں کا بیٹا ہے اور فلاں کا پوتا ہے اپنی تندرستی کی حالت میں اور اس حالت میں جب اس سب کاروبار چلنے کے قابل ہیں (یعنی دیوانہ یا بیمار نہیں ہے) اس کتاب میں یہ مضمون ہے کہ تو نے (یعنی زمین کے مالک کے یہاں اس کا نام اور اس کے باپ دادا کا نام لکھنا چاہیئے) اپنی ساری زمین جو فلاں موضع میں فلاں پرگنہ میں واقع ہے مزارعت کے طور پر مجھے دی اس زمین کا نام و نشان جس سے اس کی شناخت ہو یہ ہے اور اس کی چاروں حدیں یہ ہیں ایک حد فلاں مقام سے ملی ہوئی ہے اور دوسری اور تیسری اور چوتھی اسی طرح فلاں فلاں مقاموں سے (یعنی چاروں حدوں کا حال لکھنا چاہیے جیسے دستور ہوتا ہے) تو نے یہ ساری

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَنَةً تَامَّةً أَوَّلُهَا مُسْتَهَلَّ شَهْرِ كَذَا مِنْ سَنَةِ كَذَا وَآخِرُهَا انْسِلَاخُ شَهْرِ كَذَا مِنْ سَنَةِ كَذَا عَلَى أَنْ أَزْرَعَ جَمِيعَ هَذِهِ الْأَرْضِ الْمَحْدُودَةِ فِي هَذَا الْكِتَابِ الْمَوْصُوفِ مَوْضِعُهَا فِيهِ هَذِهِ السَّنَةَ الْمُؤَقَّتَةَ فِيهَا مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا كُلَّ مَا أَرَدْتُ وَبَدَا لِي أَنْ أَزْرَعَ فِيهَا مِنْ حِنْطَةٍ وَشَعِيرٍ وَسَمَاسِمَ وَأُرْزٍ وَأَقْطَانٍ وَرِطَابٍ وَبَاقِلَّا وَحِمَّصٍ وَلُوبِيَا وَعَدَسٍ وَمَقَاثِي وَمَبَاطِيخَ وَجَزَرٍ وَشَلْجَمٍ وَفُجْلٍ وَبَصَلٍ وَثُومٍ وَبُقُولٍ وَرَيَاحِينَ وَغَيْرِ ذَلِكَ مِنْ جَمِيعِ الْغَلَّاتِ شِتَاءً وَصَيْفًا بِبُزُورِكَ وَبَذْرِكَ وَجَمِيعُهُ عَلَيْكَ دُونِي عَلَى أَنْ أَتَوَلَّى ذَلِكَ بِيَدِي وَبِمَنْ أَرَدْتُ مِنْ أَعْوَانِي وَأُجَرَائِي وَبَقَرِي وَأَدَوَاتِي وَأَلِي زِرَاعَةَ ذَلِكَ وَعِمَارَتَهُ وَالْعَمَلَ بِمَا فِيهِ نَمَاؤُهُ وَمَصْلَحَتُهُ وَكِرَابَ أَرْضِهِ وَتَنْقِيَةَ حَشِيشِهَا وَسَقْيَ مَا يَحْتَاجُ إِلَى سَقْيِهِ مِمَّا زُرِعَ وَتَسْمِيدَ مَا يَحْتَاجُ إِلَى تَسْمِيدِهِ وَحَفْرَ سَوَاقِيهِ وَأَنْهَارِهِ وَاجْتِنَاءَ مَا يُجْتَنَى مِنْهُ وَالْقِيَامَ بِحَصَادِ مَا يُحْصَدُ مِنْهُ وَجَمْعِهِ وَدِيَاسَةِ مَا يُدَاسُ مِنْهُ وَتَذْرِيَتِهِ بِنَفَقَتِكَ عَلَى ذَلِكَ كُلِّهِ دُونِي وَأَعْمَلَ فِيهِ كُلِّهِ بِيَدِي وَأَعْوَانِي دُونَكَ عَلَى أَنَّ لَكَ مِنْ جَمِيعِ مَا يُخْرِجُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ فِي هَذِهِ الْمُدَّةِ الْمَوْصُوفَةِ فِي هَذَا الْكِتَابِ مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا فَلَكَ ثَلَاثَةُ أَرْبَاعِهِ بِحَظِّ أَرْضِكَ وَشِرْبِكَ وَبَذْرِكَ وَنَفَقَاتِكَ وَلِيَ الرُّبُعُ الْبَاقِي مِنْ جَمِيعِ ذَلِكَ بِزِرَاعَتِي وَعَمَلِي وَقِيَامِي عَلَى ذَلِكَ بِيَدِي وَأَعْوَانِي وَدَفَعْتَ إِلَيَّ جَمِيعَ أَرْضِكَ هَذِهِ الْمَحْدُودَةِ فِي هَذَا الْكِتَابِ بِجَمِيعِ حُقُوقِهَا وَمَرَافِقِهَا وَقَبَضْتُ

زمین جس کی حدیں اس کتاب میں بیان ہوئیں جو اس زمین کو گھیرے ہوئے ہیں مع اس کے سارے حقوق کے یعنی پانی کا حصہ اور نہریں اور نالیاں مجھ کو دی اور وہ زمین بالفعل صاف چٹیل میدان ہے نہ اس میں درخت ہیں نہ کھیت ایک سال کامل کے لیے جس کا شروع فلانے مہینے کے چاند دیکھتے ہی فلاں سنہ سے ہوگا اور اس کا اختتام فلان مہینہ کے فلان سنہ کے تمام ہونے پر ہوگا اس شرط پر کہ میں مذکورہ بالا زمین میں جس کے حدود اور مقام اوپر بیان ہوئے اس تمام سال میں جب چاہوں جو زراعت کر دوں۔ گیہوں یا جو یا تل یا دھان یا کپاس، یا باغات یا باقلا۔ یا چنا یا لوبیا یا مسور یا کھیرے یا ککڑی یا خربوزہ یا گاجر یا شلجم یا مولی یا پیاز یا لہسن یا ساگ بیل پھول وغیرہ کی جو غلہ ہو جاڑے یا گرمی میں مگر تیرے تخم سے ترکاری کا ہو یا غلے کا۔ سب تخم وغیرہ تیرے اوپر ہے میرا کام صرف محنت ہے اپنے ہاتھ سے یا جس سے میں چاہوں اپنے دوستوں یا مزدوروں سے اور بیل اور ہل میری طرف ہے میں زراعت کروں گا اور آباد کر دوں گا جس طرح سے نشوونما ہو اور درست کروں گا زمین کو اور ہل جوتوں گا اور گھاس صاف کردوں گا اور جو کھیتی سینچنے کی محتاج ہو اس کو سینچوں گا اور جو کھاد کی محتاج ہے اس کو کھاد دوں گا اور نہریں اور نالیاں جو ضرور ہیں ان کو کھود دوں گا اور جو میوہ چننے کا ہے اس کو چنوں گا اور جو کاٹنے کا ہے اس کو کاٹوں گا اور اڑا کر صاف کروں گا مگر ان سب باتوں پر جو خرچ ہو وہ تیرا ہے البتہ کام اور محنت میری طرف ہے۔ اس شرط پر کہ جو اللہ جل جلالہ ان سب کاموں کے بعد اس مدت میں جس کا ذکر اوپر ہوا شروع سے لے کر اخیر تک دلوا دے اس میں سے تین چوتھائی زمین اور پانی اور بیج اور خرچ کے بدلے تیری ہے اور ایک چوتھائی میری ہے میری زراعت اور کام اور محنت کے بدلے جو میں اپنے ہاتھ سے کروں گا اور میرے لوگ کریں گے یہ سب زمین جس کی حدیں اس کتاب میں موجود ہیں مع تمام حقوق اور منافع کے تو نے مجھے دی اور میں نے اس سب پر قبضہ کیا فلاں دن فلان مہینے فلاں سال سے اب یہ سب زمین مع منافع اور حقوق میرے قبضے میں آ گئی مگر میری ملک نہیں ہے اس میں سے کوئی چیز اور نہ مجھے اس زمین سے کسی کا دعویٰ یا مطالبہ ہے مگر صرف کھیتی کرنے کا جس کا بیان اس کتاب میں ہے ایک ہی معین سال تک جس کا ذکر ہوا پھر اس مدت گزرنے کے بعد تیری زمین سب تجھ کو ملے گی اور تیرے قبضے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذلك كله منك يوم كذا من شهر كذا من سنة كذا فصار جميع ذلك في يدي لك لا ملك لي في شيء منه ولا دعوى ولا طلبة إلا هذه المزارعة الموصوفة في هذا الكتاب في هذه السنة المسماة فيه فإذا انقضت فذلك كله مردود إليك وإلى يدك أن تخرجني بعد انقضائها منها وتخرجها من يدي ويد كل من صارت له فيها يد بسببي أقر فلان وفلان وكتب هذا الكتاب نسختين۔

میں جاوے گی اور تجھے اختیار ہے کہ مدت گزرنے کے بعد مجھے اس زمین سے بیدخل کر دے یا اس شخص کو جو میری وجہ سے دخل رکھتا ہو اقرار کیا اس مضمون کا فلاں اور فلاں نے (یہاں پر دونوں کے دستخط یا مہر چاہیے) اور اس کی دو نقلیں لکھی جائیں گی (ایک تو زمین کے مالک کے پاس رہے گی اور دوسری زمین لینے والے کے پاس۔

١٨٦٧- ذكر اختلاف الألفاظ المأثورة في المزارعة

بیان ان مختلف عبارتوں کا جو مزارعت کے باب میں منقول ہیں

٣٩٦٢- أخبرنا عمرو بن زرارة قال أنبأنا إسمعيل قال حدثنا ابن عون قال كان محمد يقول الأرض عندي مثل مال المضاربة فما صلح في مال المضاربة صلح في الأرض وما لم يصلح في مال المضاربة لم يصلح في الأرض قال وكان لا يرى بأسا أن يدفع أرضه إلى الأكار على أن يعمل فيها بنفسه وولده وأعوانه وبقره ولا ينفق شيئا وتكون النفقة كلها من رب الأرض۔

حضرت ابن عون سے روایت ہے حضرت محمد بن سیرین کہتے تھے زمین کا حال ایسا ہے جیسے مضاربت کا مال تو جو مضاربت کے مال میں جائز ہے وہ زمین میں بھی جائز ہے اور جو مضاربت کے مال میں درست نہیں وہ زمین میں بھی درست نہیں اور کہتے تھے میرے نزدیک کوئی قباحت نہیں اگر کوئی شخص اپنی سب زمین کاشتکار کے حوالے کرے اس شرط پر کہ وہ خود اور اس کے بال بچے اور لوگ محنت کریں بیل بھی اسی کے لیکن خرچہ اس پر نہیں وہ سب زمین کا ہے۔

٣٩٦٣- أخبرنا قتيبة قال حدثنا الليث عن محمد بن عبد الرحمن عن نافع عن ابن عمر رضي الله عنهما أن النبي صلى الله عليه وسلم دفع إلى يهود خيبر نخل خيبر وأرضها على أن يعملوها من أموالهم وأن لرسول الله صلى الله عليه وسلم شطر ما يخرج منها۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے یہودیوں کو وہاں کے درخت سپرد کر دیے اور زمین بھی دے دی کہ تم محنت کرو اپنے خرچ سے اور جو کچھ پیدا ہو اس میں سے آدھا ہمارا ہے۔

٣٩٦٤- أخبرنا عبد الرحمن بن عبد الله بن عبد الحكم قال حدثنا شعيب بن الليث قال حدثنا أبي عن محمد بن عبد الرحمن عن نافع عن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گذرا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دَفَعَ إِلَى يَهُودِ خَيْبَرَ نَخْلَ خَيْبَرَ وَأَرْضَهَا عَلَى أَنْ يَعْمَلُوهَا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنَّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَطْرَ ثَمَرَتِهَا۔

۳۹۶۵۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ،

عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ كَانَتِ الْمَزَارِعُ تُكْرَى عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَنَّ لِرَبِّ الْأَرْضِ مَا عَلَى رَبِيعِ السَّاقِي مِنَ الزَّرْعِ وَطَائِفَةً مِنَ التِّبْنِ لَا أَدْرِي كَمْ هُوَ۔

حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبداللہ بن عمرؓ کہتے تھے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں کھیت بٹائی پر دیے جاتے تھے اس شرط پر کہ جو بیداوار مینڈوں پر ہو اور کچھ گھانس جس کی مقدار مجھے معلوم نہیں زمین کے مالک کو ملے۔

۳۹۶۶۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ،

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ كَانَ عَمَّايَ يَزْرَعَانِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَأَبِي شَرِيكُهُمَا وَعَلْقَمَةُ وَالْأَسْوَدُ يَعْلَمَانِ فَلَا يُغَيِّرَانِ،

حضرت عبدالرحمٰن بن اسود سے روایت ہے میرے دونوں چچا مزارعت کرتے تھے تہائی اور چوتھائی پر اور میں ان دونوں کا شریک تھا اور علقمہؓ اور اسودؓ کو یہ بات معلوم تھی مگر وہ کچھ نہ کہتے۔

۳۹۶۷۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ قَالَ قَالَ:

سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ خَيْرَ مَا أَنْتُمْ صَانِعُونَ أَنْ يُؤَاجِرَ أَحَدُكُمْ أَرْضَهُ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ۔

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے ابن عباس نے کہا بہتر ہے جو تم کرتے ہو کہ اپنی زمین کو سونے یا چاندی کے بدلے کرائے پر دیتے ہیں۔

۳۹۶۸۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ،

عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُمَا كَانَا لَا يَرَيَانِ بَأْسًا بِاسْتِئْجَارِ الْأَرْضِ الْبَيْضَاءِ۔

حضرت ابراہیم اور سعید بن جبیر بنجر زمین کو کرایہ پر دینا برا نہیں سمجھتے تھے۔

۳۹۶۹۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ،

عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ لَمْ أَعْلَمْ شُرَيْحًا كَانَ يَقْضِي فِي الْمُضَارِبِ إِلَّا بِقَضَاءَيْنِ كَانَ رُبَّمَا قَالَ لِلْمُضَارِبِ بَيِّنَتَكَ عَلَى مُصِيبَةٍ تُعْذَرُ بِهَا وَرُبَّمَا قَالَ لِصَاحِبِ الْمَالِ بَيِّنَتَكَ أَنَّ أَمِينَكَ خَائِنٌ وَإِلَّا فَيَمِينُهُ بِاللَّهِ مَا خَانَكَ۔

حضرت محمد نے کہا شریح (جو قاضی تھے کوفے میں) مضارب کے باب میں دو طرح سے حکم دیتے تھے کبھی تو مضارب کو کہتے تو گواہ لا اس مصیبت پر جس کی وجہ سے تو معذور رہے (اور تاوان نہ دینا پڑے) اور کبھی صاحب مال سے کہتے تو گواہ لا اس بات پر کہ مضارب نے خیانت کی نہیں تو اس سے حلف لے اللہ تعالیٰ کی کہ اس نے خیانت نہیں کی۔

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ طَارِقٍ،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١٨٦٨- عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ لَا بَأْسَ بِإِجَارَةِ الْأَرْضِ الْبَيْضَاءِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَقَالَ إِذَا دَفَعَ رَجُلٌ إِلَى رَجُلٍ مَالًا قِرَاضًا فَأَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ عَلَيْهِ بِذَلِكَ كِتَابًا كَتَبَ هَذَا كِتَابٌ كَتَبَهُ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ طَوْعًا مِنْهُ فِي صِحَّةٍ مِنْهُ وَجَوَازِ أَمْرٍ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ أَنَّكَ دَفَعْتَ إِلَيَّ مُسْتَهَلَّ شَهْرِ كَذَا مِنْ سَنَةِ كَذَا عَشَرَةَ آلَافِ دِرْهَمٍ وُضْحًا جِيَادًا وَزْنَ سَبْعَةٍ قِرَاضًا عَلَى تَقْوَى اللَّهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَأَدَاءِ الْأَمَانَةِ عَلَى أَنْ أَشْتَرِيَ بِهَا مَا شِئْتُ مِنْهَا كُلَّ مَا أَرَى أَنْ أَشْتَرِيَهُ وَأَنْ أُصَرِّفَهَا وَمَا شِئْتُ مِنْهَا فِيمَا أَرَى أَنْ أُصَرِّفَهَا فِيهِ مِنْ صُنُوفِ التِّجَارَاتِ وَأَخْرُجَ بِمَا شِئْتُ مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُ وَأَبِيعَ مَا أَرَى أَنْ أَبِيعَهُ مِمَّا أَشْتَرِيهِ بِنَقْدٍ رَأَيْتُ أَمْ بِنَسِيئَةٍ وَبِعَيْنٍ رَأَيْتُ أَمْ بِعَرْضٍ عَلَى أَنْ أَعْمَلَ فِي جَمِيعِ ذَلِكَ كُلِّهِ بِرَأْيِي وَأُوَكِّلَ فِي ذَلِكَ مَنْ رَأَيْتُ وَكُلُّ مَا رَزَقَ اللَّهُ فِي ذَلِكَ مِنْ فَضْلٍ وَرِبْحٍ بَعْدَ رَأْسِ الْمَالِ الَّذِي دَفَعْتَهُ الْمَذْكُورِ إِلَيَّ الْمُسَمَّى مَبْلَغُهُ فِي هَذَا الْكِتَابِ فَهُوَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ نِصْفَيْنِ لَكَ مِنْهُ النِّصْفُ بِحَظِّ رَأْسِ مَالِكَ وَلِي فِيهِ النِّصْفُ تَامًّا بِعَمَلِي فِيهِ وَمَا كَانَ فِيهِ مِنْ وَضِيعَةٍ فَعَلَى رَأْسِ الْمَالِ فَقَبَضْتُ مِنْكَ هَذِهِ الْعَشَرَةَ آلَافِ دِرْهَمٍ الْوُضْحَ الْجِيَادَ مُسْتَهَلَّ شَهْرِ كَذَا فِي سَنَةِ كَذَا وَصَارَتْ لَكَ فِي يَدِي قِرَاضًا عَلَى الشُّرُوطِ الْمُشْتَرَطَةِ فِي هَذَا الْكِتَابِ أَقَرَّ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُطْلِقَ لَهُ أَنْ يَشْتَرِيَ وَيَبِيعَ بِالنَّسِيئَةِ كَتَبَ وَقَدْ نَهَيْتَنِي أَنْ أَشْتَرِيَ وَأَبِيعَ بِالنَّسِيئَةِ ۔

حضرت سعید بن المسیب نے کہا خالی زمین کو کرائے پر دینا کچھ برا نہیں سونے چاندی کے بدلے اور جو کوئی شخص کسی کو کچھ مال مضاربت کے طور پر دیوے ف پھر چاہیے کہ نوشتہ کرا لے اس پر تو اس طور پر لکھے یہ وہ کتاب ہے جس کو فلاں نے جو فلاں کا بیٹا ہے لکھا ہے اپنی خوشی سے صحت میں اور جواز امر کی حالت میں فلاں کے لیے جو فلاں کا بیٹا ہے تو نے مجھ کو دیے فلاں مہینے فلاں سنہ کے شروع ہوتے ہی دس ہزار درم جو کھرے اور چوکھے تھے ہر دس درم سات مثقال وزن کے ہیں بطور مضاربت کے اس شرط پر کہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہوں گا ظاہر اور باطن اور امانت ادا کروں گا اور اس شرط پر کہ جو مال میں چاہوں گا ان درہموں سے خرید کروں گا اور صرف کروں گا (یعنی اور درہموں یا دیناروں سے بدلوں گا) اور خرچ کروں گا جہاں مناسب دیکھوں گا جس تجارت میں چاہوں گا اور جہاں مناسب ہوگا وہاں لے جاؤں گا، اور جو مال میں خرید کروں گا اس کو نقد یا ادھار جیسا مجھے مناسب معلوم ہوگا بیچوں گا اور مال کی قیمت میں نقد پیسہ لوں گا یا دوسرا مال لوں گا ان سب باتوں میں میں اپنی رائے کے مطابق عمل کروں گا اور جس کو چاہوں گا اپنی طرف سے وکیل کروں گا پھر جو اللہ تعالیٰ نفع دے وہ اصل مال کے بعد جو تو نے مجھ کو دیا ہے اور جس کا ذکر اس کتاب میں ہو چکا آدھوں آدھ مجھ میں اور تجھ میں تقسیم ہوگا تجھے آدھا نفع تیرے مال کے بدلے ملے گا اور مجھے آدھا نفع میری محنت کے بدلے ملے گا۔ اگر تجارت میں کچھ نقصان ہو تو وہ تیرے مال کا ہوگا اس شرط پر یہ دس ہزار درم کھرے چوکھے میں نے اپنے قبضے میں کیے فلاں مہینے کے شروع سے فلاں سنہ میں اور یہ مال بطور قراض (مضاربت کے ان سب شرطوں پر جو اس کتاب میں مذکور ہوئیں میرے ہاتھ میں آیا اس بات کا اقرار کیا فلاں اور فلاں نے۔ اگر صاحب مال کا یہ ارادہ ہو کہ مضارب اُدھار کا سودا نہ کرے تو کتاب میں یوں لکھے تو نے مجھ کو منع کیا ہے اُدھار خرید و فروخت سے ۔

ف: جس کو قراض بھی کہتے ہیں وہ یہ کہ روپیہ ایک کا ہو اور محنت دوسرے کی اور نفع میں دونوں شریک ہوں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸۶۹۔ شَرِكَةُ عِنَانٍ بَيْنَ ثَلَاثَةٍ

تین آدمیوں میں شرکت عنان ہو تو اس کا کاغذ کیونکر لکھا جائے؟ ف

هٰذَا مَا اشْتَرَكَ عَلَيْهِ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ فِيْ صِحَّةٍ مِنْ عُقُوْلِهِمْ وَجَوَازِ أَمْرِهِمْ اشْتَرَكُوْا شَرِكَةَ عِنَانٍ لَا شَرِكَةَ مُفَاوَضَةٍ بَيْنَهُمْ فِيْ ثَلَاثِيْنَ أَلْفَ دِرْهَمٍ وُضْحًا جِيَادًا وَزْنَ سَبْعَةٍ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ عَشَرَةُ آلَافِ دِرْهَمٍ خَلَطُوْهَا جَمِيْعًا فَصَارَتْ هٰذِهِ الثَّلَاثِيْنَ أَلْفَ دِرْهَمٍ فِيْ أَيْدِيْهِمْ مَخْلُوْطَةً بِشَرِكَةٍ بَيْنَهُمْ أَثْلَاثًا عَلٰى أَنْ يَعْمَلُوْا فِيْهِ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَأَدَاءِ الْأَمَانَةِ مِنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ إِلٰى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ وَيَشْتَرُوْنَ جَمِيْعًا بِذٰلِكَ وَبِمَا أَرَادُوْا مِنْهُ اشْتِرَاءَهُ بِالنَّقْدِ وَيَشْتَرُوْنَ بِالنَّسِيْئَةِ عَلَيْهِ مَا أَرَادُوْا أَنْ يَشْتَرُوْا مِنْ أَنْوَاعِ التِّجَارَاتِ وَأَنْ يَشْتَرِيَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ عَلٰى حِدَتِهِ دُوْنَ صَاحِبِهِ بِذٰلِكَ وَبِمَا رَأَى مِنْهُ مَا رَأَى اشْتِرَاءَهُ مِنْهُ بِالنَّقْدِ وَبِمَا رَأَى اشْتِرَاءَهُ عَلَيْهِ بِالنَّسِيْئَةِ يَعْمَلُوْنَ فِيْ ذٰلِكَ كُلِّهِ مُجْتَمِعِيْنَ بِمَا رَأَوْا وَيَعْمَلُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ مُنْفَرِدًا بِهِ دُوْنَ صَاحِبِهِ بِمَا رَأَى جَائِزًا لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فِيْ ذٰلِكَ كُلِّهِ عَلٰى نَفْسِهِ وَعَلٰى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْ صَاحِبَيْهِ فِيْمَا اجْتَمَعُوْا عَلَيْهِ وَفِيْمَا انْفَرَدُوْا بِهِ مِنْ ذٰلِكَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ دُوْنَ

یہ وہ کتاب ہے جس میں بیان ہے فلاں اور فلاں اور فلاں کی شرکت کا ان کی حالت صحت اور درستی حواس اور جواز امر میں یہ تینوں شخص شریک ہوئے ہیں عنان کے طور پر نہ مفاوضہ کے طور پر تیس ہزار درم میں جو سب کے سب عمدہ اور کھرے ہیں اور ہر دس ہزار درم سات مثقال وزن کے ہیں اور ہر ایک شخص کے دس ہزار درم ہیں ان سب کو تینوں نے ملا دیا تو کل کر سب تیس ہزار درم ہوئے ان تینوں کے ہاتھ میں ایک تہائی حصہ اس شرط پر کہ سب محنت کریں اللہ سے ڈر کر اور ہر ایک دوسرے کی امانت ادا کرنے کی نیت سے اور سب مل کر خریدیں مال کو اور جس مال کو چاہیں نقد خریدیں اور جس کو چاہیں قرض خریدیں اور جس قسم کی چاہیں تجارت کریں اور ہر ایک شخص ان تینوں میں سے بغیر دوسرے کی شرکت کے جو چاہے نقد یا ادھار خریدے اس سب رقم میں تینوں شریک مل کر ایک ساتھ معاملہ کریں یا ہر ایک تنہا ہو کر معاملہ کرے جو معاملہ سب مل کر کریں وہ سب پر لازم اور نافذ ہوگا کرنے والے پر بھی اور اس کے دونوں ساتھیوں پر بھی اور جو کوئی اکیلا کرے وہ بھی اس کے اوپر اور اس کے دونوں ساتھیوں پر لازم ہوگا غرضکہ ہر معاملہ تھوڑا ہو یا بہت وہ سب پر نافذ ہوگا خواہ ایک کا کیا ہوا ہو یا سب کا کیا ہوا ہو پھر جو اللہ تعالیٰ نفع دیوے وہ بموجب راس المال کے تین حصے کر کے سب شریکوں پر تقسیم ہوگا۔

ف: شرکت چار قسم پر ہے ایک شرکت معاوضہ جب دو شخص مال شرکت اور تصرف اور دین میں برابر ہوں اور اس شرکت میں ہر شخص دوسرے کا وکیل اور کفیل ہوتا ہے۔ اور دوسری شرکت عنان جس میں صرف وکالت ہوتی ہے اور کفالت نہیں ہوتی اور اس میں اگر بعض مال میں شرکت ہو اور بعض مال میں نہ ہو، یا ایک کا مال زیادہ ہو اور دوسرے کا کم لیکن نفع برابر ہو یا مال دونوں کے برابر ہوں اور نفع برابر نہ ہو، یا خلاف جنس ہو، ایک نے روپیہ دیا ہو دوسرے نے اشرفیاں ہر طرح درست ہے۔ تیسری شرکت صنائع اور تقبل کہ دو کاریگر مثلاً دو درزی خواہ ایک درزی اور ایک رنگریز اس شرط پر شریک ہوں کہ دونوں مشترک کام کیا کریں اور مزدوری جو کچھ ملے اس کو دونوں بانٹ لیا کریں برابر یا جس طرح چاہے مقرر کریں چوتھی شرکت وجوہ اس کی صورت یہ ہے کہ دو شخص بد دن مال کے شریک ہوں اس طرح کہ اپنے اپنے اعتبار سے مال لائیں اور بیچیں اور اصل قیمت مالک کے حوالے کر کے جو کچھ نفع ہو وہ بانٹ لیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْآخَرِيْنَ فَمَا لَزِمَ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فِيْ ذٰلِكَ مِنْ قَلِيْلٍ وَمِنْ كَثِيْرٍ فَهُوَ لَازِمٌ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْ صَاحِبَيْهِ وَهُوَ وَاجِبٌ عَلَيْهِمْ جَمِيْعًا وَمَا رَزَقَ اللّٰهُ فِيْ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلٍ وَرِبْحٍ عَلٰى رَأْسِ مَالِهِمُ الْمُسَمّٰى مَبْلَغُهُ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ فَهُوَ بَيْنَهُمْ أَثْلَاثًا وَمَا كَانَ فِيْ ذٰلِكَ مِنْ وَضِيْعَةٍ وَتَبِعَةٍ فَهُوَ عَلَيْهِمْ أَثْلَاثًا عَلٰى قَدْرِ رَأْسِ مَالِهِمْ وَقَدْ كُتِبَ هٰذَا الْكِتَابُ ثَلَاثَ نُسَخٍ مُتَسَاوِيَاتٍ بِأَلْفَاظٍ وَاحِدَةٍ فِيْ يَدِ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْ فُلَانٍ وَفُلَانٍ وَفُلَانٍ وَاحِدَةٌ وَثِيْقَةٌ لَهٗ أَقَرَّ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ -

اور جو اس میں نقصان ہو وہ سب پر ہوگا تہائی تہائی بموجب راس المال کے اس کتاب کے تین نسخے لکھے گئے اور ایک ایک نسخہ ایک ہی عبارت اور لفظوں کا ہر ایک شریک کو دیا گیا کہ بطور سند کے اپنے پاس رکھے اس بات پر اقرار کیا فلانے اور فلانے اور فلانے نے یعنی تینوں شریکوں نے ۔

۱۸۷. شَرِكَةُ مُفَاوَضَةٍ بَيْنَ أَرْبَعَةٍ عَلٰى مَذْهَبِ مَنْ يُجِيْزُهَا

شرکت مفاوضہ چار آدمیوں میں جو اس کو جائز رکھتا ہے قرار پاوے تو اس کی کتاب کیونکر لکھی جائے

قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ هٰذَا مَا اشْتَرَكَ عَلَيْهِ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ بَيْنَهُمْ شَرِكَةَ مُفَاوَضَةٍ فِيْ رَأْسِ مَالٍ جَمَعُوْهُ بَيْنَهُمْ مِنْ صِنْفٍ وَاحِدٍ وَنَقْدٍ وَاحِدٍ وَخَلَطُوْهُ وَصَارَ فِيْ أَيْدِيْهِمْ مُمْتَزِجًا لَا يُعْرَفُ بَعْضُهُ مِنْ بَعْضٍ وَمَالُ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فِيْ ذٰلِكَ وَحَقُّهُ سَوَاءٌ عَلٰى أَنْ يَعْمَلُوْا فِيْ ذٰلِكَ كُلِّهِ وَفِيْ كُلِّ قَلِيْلٍ وَكَثِيْرٍ سَوَاءٌ مِنَ الْمُبَايَعَاتِ وَالْمُتَاجَرَاتِ نَقْدًا وَنَسِيْئَةً بَيْعًا وَشِرَاءً وَفِيْ جَمِيْعِ الْمُعَامَلَاتِ وَفِيْ كُلِّ مَا يَتَعَاطَاهُ النَّاسُ بَيْنَهُمْ مُجْتَمِعِيْنَ بِمَا رَأَوْا وَيَعْمَلُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ عَلٰى انْفِرَادِهٖ بِكُلِّ مَا رَأٰى وَكُلُّ مَا بَدَا لَهٗ جَائِزٌ أَمْرُهٗ فِيْ ذٰلِكَ عَلٰى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِهٖ وَعَلٰى أَنَّهٗ كُلُّ مَا لَزِمَ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ عَلٰى هٰذِهِ الشَّرِكَةِ الْمَوْصُوْفَةِ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ مِنْ حَقٍّ وَمِنْ دَيْنٍ فَهُوَ لَازِمٌ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ مِنْ أَصْحَابِهِ الْمُسَمَّيْنَ مَعَهٗ

فرمایا اللہ تعالیٰ نے اے ایمان والو پورا کرو عہدوں کو یہ وہ کتاب ہے جس کے رو سے فلاں اور فلاں اور فلاں اور فلاں بطور مفاوضہ کے شریک ہوئے اس راس المال میں جس کو سب نے جمع کیا تھا ایک ہی قسم کا ایک سکے کا اور اس کو ملا دیا اور سب کے قبضے میں مل کر آگیا اب کسی کا حصہ پہچانا نہیں جاتا اور سب کا مال اور حصہ برابر ہے اس شرکت پر کہ سب مل کر محنت کریں اس میں اور اس کے سوا میں قلیل ہو یا کثیر ہر طرح کے معاملے نقد ہوں یا ادھار خرید و فروخت کے جو لوگ کیا کرتے ہیں سب مل کر یا الگ الگ مگر ہر ایک کا معاملہ اس کے شریکوں پر جائز اور نافذ ہے اور جو اس شرکت کے رو سے کسی شریک پر حق یا دین لازم ہو تو وہ ہر ایک پر لازم ہے جن کا نام اس کتاب میں ہے اور جو اللہ دے سب کو یا ایک کو نفع یا بچت وہ سب میں برابر تقسیم ہوگی اور جو نقصان ہوگا وہ بھی سب پر ہوگا برابر برابر اور ان چاروں شخصوں میں سے ہر ایک نے دوسرے کو اپنے ساتھیوں میں سے جن کے نام اس کتاب میں لکھے ہیں اپنا وکیل

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فی هذا الكتاب وعلى ان جميع ما رزقهم الله في هذه الشركة المسماة فيه وما رزق الله كل واحد منهم فيها على حدته من فضل وربح فهو بينهم جميعا بالسوية وما كان فيها من نقيصة فهو عليهم جميعا بالسوية بينهم وقد جعل كل واحد من فلان وفلان وفلان وفلان كل واحد من اصحابه المسمين في هذا الكتاب معه وكيله في المطالبة بكل حق هو له والمخاصمة فيه وقبضه وفي خصومة كل من اعترضه بخصومة وكل من يطالبه بحق وجعله وصيه في شركته من بعد وفاته وفي قضاء ديونه وانفاذ وصاياه وقبل كل واحد منهم من كل واحد من اصحابه ما جعل اليه من ذلك كله اقر فلان وفلان وفلان وفلان۔

کیا ہر ایک کو حق کے مطالبے کے لیے اور خصومت کرنے کے لیے اور قبض الوصول کرنے کے لیے یا جو کچھ مطالبہ کرے کوئی اس کا جواب دینے کے لیے اور اس کو وصی کیا اپنا اس شرکت میں اپنے مرنے کے بعد اپنے قرضوں کے ادا کرنے کے لیے اور وصیتیں پوری کرنے کے لیے اور ہر ایک نے ان چاروں میں سے دوسرے کے سب کام قبول کیے جو اس کو دیے گئے اقرار کیا ان سب باتوں پر فلاں اور فلاں اور فلاں اور فلاں نے ۔

١٨٧١- باب شركة الابدان

شرکۃ الابدان یعنی شرکۃ الصنائع، کے بیان میں

٣٩٧٠- اخبرنا عمرو بن علي قال حدثنا يحيى بن سعيد عن سفيان قال حدثني ابو اسحق عن ابي عبيدة، عن عبد الله قال اشتركت انا وعمار وسعد يوم بدر فجاء سعد باسيرين ولم اجئ انا ولا عمار بشيء۔

حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے بدر کی لڑائی کے روز میں اور عمارؓ اور سعدؓ شریک ہوئے کہ جو کچھ کمائیں گے کافروں کا مال یا قیدی وہ سب مل کر بانٹ لیں گے) تو سعد دو قیدی پکڑ لائے

٣٩٧١- اخبرنا علي بن حجر قال انبانا ابن المبارك عن يونس، عن الزهري في عبدين متفاوضين كاتب احدهما قال جائز اذا كان متفاوضين يقضي احدهما عن الاخر۔

حضرت زہری نے کہا دو غلام شریک ہوں مفاوضہ کے طور پر پھر ایک کتابت کرے انہوں نے کہا جائز ہے ادا کرے گا ایک دوسرے کی طرف سے ۔

١٨٧٢- تفرق الشركاء عن شريكهم

حصہ داروں کی شراکت چھوڑنے کا بیان

هذا كتاب كتبه فلان وفلان وفلان وفلان بينهم واقر كل واحد منهم لكل واحد من اصحابه المسمين معه في هذا الكتاب بجميع ما فيه في صحة منه وجواز امر انه جرت بيننا معاملات

یہ نوشتہ لکھا ہے فلاں اور فلاں اور فلاں اور فلاں نے اور ہر ایک نے اقرار کیا ہے ان میں سے اپنے دوسرے ساتھیوں کے لیے جن کا نام لیا گیا اس کتاب میں اس سارے نوشتے کا اپنی صحت اور تندرستی اور جواز امر کی حالت میں کہ ہم چاروں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ومتاجرات واشرية وبيوع وخلطة وشركة في الأموال وفي أنواع من المعاملات وقروض ومضاربات وودائع وأمانات وسفاتج ومضاربات وعواري وكرلون ومواجرات ومن ارتفاق ومواكرات وإنا تناقضنا على التراضي منا جميعا بما فعلنا جميع ما كان بيننا من كل مخالطة كانت جرت بيننا في نوع من الأموال والمعاملات وفسخنا ذلك كله في جميع ما جرى بيننا في جميع الأنواع والأصناف وبينا ذلك كله نوعا وعلمنا مبلغه ومنتهاه وعرفناه على حقه وصدقه فاستوفى كل واحد منا جميع حقه من ذلك أجمع وصار في يده فلم يبق لكل واحد منا قبل كل واحد من أصحابه المسمين معه في هذا الكتاب ولا قبل أحد بسببه ولا باسمه حق ولا دعوى ولا طلبة لأن كل واحد منا قد استوفى جميع حقه وجميع ما كان له من جميع ذلك كله وصار في يده موفرا أقر فلان وفلان وفلان وفلان۔

میں معاملات اور تجارتیں اور خرید وفروخت اور ملاپ اور شرکتیں ہر طرح کے اموال اور ہر طرح کے معاملات اور قرضوں اور صرفوں اور امانتوں اور ہنڈیوں اور مضاربتوں اور عاریتوں اور قرضوں اور اجاروں اور مزارعتوں اور کرایوں میں جاری تھیں اب ہم نے اپنی رضامندی سے سب نے اس کو توڑ دیا ہر ایک شرکت اور ملاپ کو ہر ایک مال اور معاملے میں اب تک جاری تھی سب کو ہم نے فسخ کیا ہر ایک قسم کو اور ہر ایک نوع کو ہم نے بیان کر دیا الگ الگ اس کی حد اور مقدار کو اور جو سچ اور صحیح تھا اس کو دریافت کرلیا اور ہر ایک نے اپنا حق پورا بھر پایا اپنے قبضے میں کرلیا اب ہم میں سے کسی کو کسی ساتھی کی طرف جن کے نام اس کتاب میں ہیں یا اس کی وجہ سے یا اس کے نام سے دوسرے کی طرف کوئی دعویٰ اور مطالبہ نہیں رہا کیونکہ ہر ایک نے اپنا حق جو کچھ تھا پورا پالیا اور اپنے ہاتھ میں کرلیا اقرار کیا اس کا فلاں اور فلاں اور فلاں اور فلاں نے۔

۱۸۷۳ تفرق الزوجين عن تزاوجهما

خاوند اور بیوی نکاح سے جدا ہوں تو کیا نوشتہ کریں؟

قال الله تبارك وتعالى ولا يحل لكم أن تأخذوا مما آتيتموهن شيئا إلا أن يخافا ألا يقيما حدود الله فإن خفتم ألا يقيما حدود الله فلا جناح عليهما فيما افتدت به هذا كتاب كتبته فلانة بنت فلان بن فلان في صحة منها وجواز أمر لفلان بن فلان بن فلان إني كنت زوجة لك وكنت دخلت بي فأفضيت إلي ثم إني كرهت صحبتك وأحببت مفارقتك عن غير إضرار منك بي ولا منعي لحق واجب لي عليك وإني سألتك عند ما خفنا أن لا نقيم

فرمایا اللہ تعالیٰ نے تم کو درست نہیں عورتوں سے پھیر لینا اپنا دیا ہوا مگر جب دونوں ڈریں کہ اللہ تعالیٰ کے قاعدے ٹھیک نہ رکھ سکیں گے پھر جب ایسا ڈر ہو تو عورت پر گناہ نہیں کہ کچھ دے کر اپنے کو چھڑا لے۔ یہ وہ کتاب ہے جس کو لکھا فلانی عورت نے جو بیٹی ہے فلاں شخص کی اور وہ بیٹا ہے فلاں شخص کا اپنی حالت صحت اور جواز تصرف میں فلاں شخص کے لیے جو فلاں کا بیٹا ہے میں تیری بی بی تھی اور تو نے مجھ سے صحبت کی تھی اور دخول کیا تھا پھر مجھے تیری صحبت بری معلوم ہوئی اور میں نے تجھ سے جدا ہونا پسند کیا تو نے مجھے کسی طرح کا نقصان نہیں پہنچایا نہ میرے حق کو جو تجھ پر واجب تھا تو نے روکا اور میں نے تجھ سے درخواست کی جب ہم کو

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حُدُوْدَ اللّٰهِ أَنْ تَخْلَعَنِيْ فَتُبِيْنَنِيْ مِنْكَ بِتَطْلِيْقَةٍ بِجَمِيْعِ مَا لِيْ عَلَيْكَ مِنْ صَدَاقٍ وَهُوَ كَذَا وَكَذَا دِيْنَارًا جِيَادًا مَثَاقِيْلَ وَبِكَذَا وَكَذَا دِيْنَارًا جِيَادًا مَثَاقِيْلَ أَعْطَيْتُكَهَا عَلٰى ذٰلِكَ سِوٰى مَا فِيْ صَدَاقِيْ فَفَعَلْتَ الَّذِيْ سَأَلْتُكَ مِنْهُ فَطَلَّقْتَنِيْ تَطْلِيْقَةً بَائِنَةً بِجَمِيْعِ مَا كَانَ بَقِيَ لِيْ عَلَيْكَ مِنْ صَدَاقِيَ الْمُسَمّٰى مَبْلَغُهُ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ وَبِالدَّنَانِيْرِ الْمُسَمَّاةِ فِيْهِ سِوٰى ذٰلِكَ مِنْكَ مُشَافَهَةً لَكَ عِنْدَ مُخَاطَبَتِكَ إِيَّايَ بِهِ وَمُجَاوَبَةً عَلٰى قَوْلِكَ مِنْ قَبْلِ تَصَادُرِنَا عَنْ مَنْطِقِنَا ذٰلِكَ وَدَفَعْتُ إِلَيْكَ جَمِيْعَ هٰذِهِ الدَّنَانِيْرِ الْمُسَمّٰى مَبْلَغُهَا فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ الَّذِيْ خَالَعْتَنِيْ عَلَيْهَا وَافِيَةً سِوٰى مَا فِيْ صَدَاقِيْ فَصِرْتُ بَائِنَةً مِنْكَ مَالِكَةً لِأَمْرِيْ بِهٰذَا الْخُلْعِ الْمَوْصُوْفِ أَمْرُهُ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ فَلَا سَبِيْلَ لَكَ عَلَيَّ وَلَا مُطَالَبَةَ وَلَا رَجْعَةَ وَقَدْ قَبَضْتُ مِنْكَ جَمِيْعَ مَا يَجِبُ لِمِثْلِيْ مَا دُمْتُ فِيْ عِدَّةٍ مِنْكَ وَجَمِيْعَ مَا أَحْتَاجُ إِلَيْهِ بِتَمَامِ مَا يَجِبُ لِلْمُطَلَّقَةِ الَّتِيْ تَكُوْنُ فِيْ مِثْلِ حَالِيْ عَلٰى زَوْجِهَا الَّذِيْ يَكُوْنُ فِيْ مِثْلِ حَالِكَ فَلَمْ يَبْقَ لِوَاحِدٍ مِنَّا قِبَلَ صَاحِبِهِ حَقٌّ وَلَا دَعْوٰى وَلَا طَلِبَةٌ فَكُلُّ مَا ادَّعٰى وَاحِدٌ مِنَّا قِبَلَ صَاحِبِهِ مِنْ حَقٍّ وَمِنْ دَعْوٰى وَمِنْ طَلِبَةٍ بِوَجْهٍ مِنَ الْوُجُوْهِ فَهُوَ فِيْ جَمِيْعِ دَعْوَاهُ مُبْطِلٌ وَصَاحِبُهُ مِنْ ذٰلِكَ أَجْمَعَ بَرِيْءٌ وَقَدْ قَبِلَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنَّا كُلَّ مَا أَقَرَّ لَهُ بِهِ صَاحِبُهُ وَكُلَّ مَا أَبْرَأَهُ مِنْهُ مِمَّا وُصِفَ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ مُشَافَهَةً عِنْدَ مُخَاطَبَتِهِ إِيَّاهُ قَبْلَ تَصَادُرِنَا عَنْ مَنْطِقِنَا وَافْتِرَاقِنَا عَنْ مَجْلِسِنَا الَّذِيْ جَرٰى بَيْنَنَا فِيْهِ أَقَرَّتْ فُلَانَةُ وَفُلَانٌ۔

ڈر ہوا کہ ہم اللہ کے دستور ٹھیک نہ رکھ سکیں گے کہ مجھ سے خلع کر لے اور مجھے ایک طلاق بائن دے دے اس سب مہر کے بدلے میں جو میرا تیرے ذمے پر ہے اور وہ اتنے اتنے دینار ہیں کھرے اتنے مثقال کے اور اتنے دینار کھرے اتنے مثقال کے اور جو میں نے تجھ کو دینا کیا ہے سوا میرے مہر کے پھر تو نے میری درخواست قبول کی اور مجھے ایک طلاق بائن دی اس سب مہر کے بدلے جو میرا تجھ پر باقی تھا اور جس کی تعداد اس کتاب میں لکھی ہے اور ان دیناروں کے بدلے جن کی تعداد اوپر بیان ہوئی سوا مہر کے پھر میں نے قبول کیا یہ تیرے سامنے جب تو میری طرف مخاطب تھا اور میں تیری بات کا جواب دیتی تھی قبل اس بات کے کہ ہم اس گفتگو سے فارغ ہوں اور میں نے دے دیے تجھے وہ سب دینار جن کی تعداد اوپر مذکور ہوئی ہے کتاب میں جن کے بدلے تو نے خلع کیا پورے مہر کے سوا اب میں تجھ سے بائن (جدا) ہو گئی اور اپنی مرضی کی آپ مالک ہوئی بوجہ اس خلع کے جس کا ذکر اوپر ہوا اب تیرا مجھ پر کچھ اختیار نہیں نہ کچھ مطالبہ ہے نہ تجھے رجوع کا اختیار ہے (یعنی طلاق رجعی نہیں ہے کہ پھر اگر چاہے تو مجھے بی بی بنا لے بلکہ بائن ہے) اور میں نے تجھ سے لے لیے وہ سب حقوق جو میری مثل عورت کے ہوتے ہیں جب تک میں تیری عدت میں رہوں (یعنی نفقہ عدت وغیرہ) اور ساری وہ چیزیں میں نے بھر پائیں جو مانند میری طلاق والی عورت کے لیے درکار ہوتی ہیں اور دینا ہوتی ہیں خاوند کو مانند تیرے۔ اب کسی کو ہم میں سے دوسرے پر کسی طرح کا حق یا دعویٰ یا مطالبہ کسی طور کا ہو پیش کرے تو اس کا سب دعویٰ باطل ہے اور جس پر دعویٰ کیا وہ بالکل بری ہے ہم میں سے ہر ایک نے اپنے ساتھی کا اقرار اور اس کا ابرا (یعنی بری کرنا) قبول کیا جس کا ذکر اس کتاب میں ہوا دو بدو سوال جواب کے وقت قبل اس بات کے کہ ہم اس گفتگو سے فارغ ہوں یا اس مجلس سے اٹھ کھڑے ہوں جہاں یہ اقرار ہوئے ہیں خاوند اور جورو کی طرف سے یعنی ہمارے دونوں کے بیچ میں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

١٨٧٤-١٨٧٥ - اَلْكِتَابَةُ

قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتَابَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا هٰذَا الْكِتَابُ كَتَبَهُ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ فِيْ صِحَّةٍ مِنْهُ وَجَوَازِ اَمْرٍ لِفَتَاهُ النُّوْبِيِّ الَّذِيْ يُسَمّٰى فُلَانًا وَهُوَ يَوْمَئِذٍ فِيْ مِلْكِهِ وَيَدِهِ اِنِّيْ كَاتَبْتُكَ عَلٰى ثَلَاثَةِ اٰلَافِ دِرْهَمٍ وُضْحٍ جِيَادٍ وَزْنِ سَبْعَةٍ مُنَجَّمَةٍ عَلَيْكَ سِتَّ سِنِيْنَ مُتَوَالِيَاتٍ اَوَّلُهَا مُسْتَهَلَّ شَهْرِ كَذَا مِنْ سَنَةِ كَذَا عَلٰى اَنْ تَدْفَعَ اِلَيَّ هٰذَا الْمَالَ الْمُسَمّٰى مَبْلَغُهُ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ فِيْ نُجُوْمِهَا فَاَنْتَ حُرٌّ بِهَا لَكَ مَا لِلْاَحْرَارِ وَعَلَيْكَ مَا عَلَيْهِمْ فَاِنْ اَخْلَلْتَ شَيْئًا مِنْهُ عَنْ مَحِلِّهِ بَطَلَتِ الْكِتَابَةُ وَكُنْتَ رَقِيْقًا لَا كِتَابَةَ لَكَ وَقَدْ قَبِلْتُ مُكَاتَبَتَكَ عَلَيْهِ عَلَى الشُّرُوْطِ الْمَوْصُوْفَةِ فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ قَبْلَ تَصَادُرِنَا عَنْ مَنْطِقِنَا وَافْتِرَاقِنَا عَنْ مَجْلِسِنَا الَّذِيْ جَرٰى بَيْنَنَا ذٰلِكَ فِيْهِ اَقَرَّ فُلَانٌ وَفُلَانٌ۔

١٨٧٦ - تَدْبِيْرٌ

هٰذَا الْكِتَابُ كَتَبَهُ فُلَانُ بْنُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ لِفَتَاهُ الصَّقَلِّيِّ الْخَبَّازِ الطَّبَّاخِ الَّذِيْ يُسَمّٰى فُلَانًا وَهُوَ يَوْمَئِذٍ فِيْ مِلْكِهِ وَيَدِهِ اِنِّيْ دَبَّرْتُكَ لِوَجْهِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَجَاءِ ثَوَابِهِ فَاَنْتَ حُرٌّ بَعْدَ مَوْتِيْ لَا سَبِيْلَ لِاَحَدٍ عَلَيْكَ بَعْدِيْ وَفَاتِيْ اِلَّا سَبِيْلَ الْوَلَاءِ فَاِنَّهُ لِيْ وَلِعَقِبِيْ مِنْ بَعْدِيْ اَقَرَّ فُلَانُ ابْنُ فُلَانٍ بِجَمِيْعِ مَا فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ طَوْعًا فِيْ صِحَّةٍ مِنْهُ وَجَوَازِ اَمْرٍ مِنْهُ بَعْدَ اَنْ قُرِئَ ذٰلِكَ كُلُّهُ عَلَيْهِ بِمَحْضَرٍ مِنَ الشُّهُوْدِ الْمُسَمَّيْنَ فِيْهِ فَاَقَرَّ عِنْدَهُمْ اَنَّهُ قَدْ سَمِعَهُ وَفَهِمَهُ وَعَرَفَهُ وَاَشْهَدَ اللّٰهَ عَلَيْهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ثُمَّ

غلام یالونڈی کو مکاتب کرنا

فرمایا اللہ تعالیٰ نے جو غلام یا لونڈیاں مکاتب ہونا چاہتے ہیں تو مکاتب کرو ان کو اگر تم جانو کہ وہ اس لائق ہیں جب مکاتب کرے تو یہ اقرار نامہ لکھے یہ وہ کتاب ہے جس کو لکھا فلاں شخص نے جو فلاں کا بیٹا ہے اپنی حالت صحت اور جواز تصرف میں اپنے غلام کے لیے جو نوبہ (ایک ملک ہے) کا رہنے والا ہے اور جس کا نام یہ ہے اور وہ آج تک میری ملک اور تصرف میں ہے کیا یہ بات میں نے تجھ کو مکاتب کیا تین ہزار درم پر جو پورے ہوں اور کھرے وزن سبعہ کے (یعنی ہر درم سات مثقال کے ہوں اور ادا کیے جاویں قسط قسط کر کے چھ سال میں لگاتار پہلی قسط فلانے مہینے کے فلانے سال میں چاند دیکھتے ہی دی جاوے اگر یہ روپیہ جس کی تعداد اوپر مذکور ہوئی تو مجھ کو برابر قسطوں میں پہنچا دے تو تو آزاد ہے اور تیرے لیے وہ سب باتیں ہوں گی جو آزادوں کے لیے ہیں اور تجھ پر وہ باتیں سب لازم ہوں گی جو آزادوں پر ہیں اگر تو نے اس میں خلل کیا اور وقت پر نہ پہنچایا تو کتابت باطل ہوگی اور تو پھر غلام ہو جائے گا اور میں نے تیری کتابت قبول کی ان شرطوں پر جن کا ذکر اس کتاب میں ہوا قبل اس بات کے کہ ہم اپنی گفتگو سے فارغ ہوں یا اپنی*

غلام یالونڈی کو مدبر کرنا جس کی تفسیر آگے آتی ہے

(جب مدبر کرے تو یہ اقرار لکھے)

یہ کتاب ہے جس کو لکھا فلاں شخص نے جو بیٹا ہے فلانے کا اپنے غلام کے لیے جو صیقل گر ہے یا نان بائی یا باورچی اور جس کا نام یہ ہے اور وہ آج تک اس کی ملک اور تصرف میں ہے کہ میں نے تجھ کو مدبر کیا خاص اللہ کے واسطے اور ثواب کی امید سے تو تو آزاد ہے میرے مرنے کے بعد کسی کا اختیار نہیں تجھ پر میرے مرنے کے بعد مگر ولاء کے لیے وہ میری ہے اور میرے وارثوں نے اقرار کیا فلاں بن فلاں نے اس کا جو کچھ اس کتاب میں لکھا ہے اپنی خوشی سے صحت اور جواز تصرف کی حالت میں جب یہ کتاب پڑھی گئی گواہوں کے سامنے جن کا نام اس کتاب میں ہے تو اس نے اقرار کیا کہ میں نے اس کتاب کو سنا اور سمجھا اور پہچانا اور میں گواہ کرتا ہوں اللہ کو اس پر اور اللہ کافی ہے گواہی کے

www.KitaboSunnat.com

حَضْرَةِ مِنْ اَشْهُوْدٍ عَلَيْهِ اَقَرَّ فُلَانُ الصَّقَلِّيُّ الطَّبَّاخُ فِيْ صِحَّةٍ مِّنْ عَقْلِهِ وَبَدَنِهِ اَنَّ جَمِيْعَ مَا فِيْ هٰذَا الْكِتَابِ حَقٌّ عَلٰى مَا سُمِّيَ وَوُصِفَ فِيْهِ ـ

لیے پھر وہ گواہ جو حاضر ہیں اقرار کیا فلانے صیقل گر یا باورچی نے اپنی صحت عقل اور بدن کی حالت میں کہ جو کچھ اس کتاب میں لکھا ہے وہ سب حق ہے جیسا لکھا ہے اور بیان کیا گیا۔

۱۸۷۷- عِتْقٌ

آزاد کرنا جب غلام یا لونڈی کو آزاد کرے تو یوں لکھ دے۔

هٰذَا كِتَابٌ كَتَبَهُ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ طَوْعًا فِيْ صِحَّةٍ مِّنْهُ وَجَوَازِ اَمْرٍ وَّذٰلِكَ فِيْ شَهْرِ كَذَا مِنْ سَنَةِ كَذَا لِفَتَاهُ الرُّوْمِيِّ الَّذِيْ يُسَمّٰى فُلَانًا وَهُوَ يَوْمَئِذٍ فِيْ مِلْكِهِ وَيَدِهِ اِنِّيْ اَعْتَقْتُكَ تَقَرُّبًا اِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَابْتِغَاءً لِجَزِيْلِ ثَوَابِهِ عِتْقًا بَتًّا لَا مَثْنَوِيَّةَ فِيْهِ وَلَا رَجْعَةَ لِيْ عَلَيْكَ فَاَنْتَ حُرٌّ لِوَجْهِ اللّٰهِ وَالدَّارِ الْاٰخِرَةِ لَا سَبِيْلَ لِيْ وَلَا لِاَحَدٍ عَلَيْكَ اِلَّا الْوَلَاءَ فَاِنَّهُ لِيْ وَلِعَصَبَتِيْ مِنْ بَعْدِيْ ـ

یہ وہ کتاب ہے جس کو لکھا فلاں بن فلاں نے اپنی خوشی سے حالت صحت اور جواز تصرف میں فلاں مہینے اور فلانے سال میں اپنے رومی غلام کے لیے جس کا نام یہ ہے اور وہ آج تک اس کے ملک اور تصرف میں ہے کہ میں نے تجھ کو آزاد کیا اللہ کا قرب حاصل کرنے کے لیے اور اس کا بڑا ثواب چاہنے کے لیے آزادی قطعی جس میں کوئی شرط نہیں نہ رجوع کا حق ہے اب تو آزاد ہے اللہ کے واسطے اور آخرت کے ثواب کے لیے میرا تجھ پر کچھ اختیار نہیں اور نہ اور کسی کا مگر ولاء کے لیے وہ میری ہے اور میرے وارثوں کا میرے بعد۔ تمام ہوئی وہ روایت جو شیخ کے پاس تھی)

كِتَابُ الْمُحَارَبَةِ

کتاب لڑائی کی

۱۸۷۸- تَحْرِيْمُ الدَّمِ

خون کرنے کی حرمت

۳۹۷۲- اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيْسٰى وَهُوَ ابْنُ سُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيْلُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يَشْهَدُوْا اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ فَاِذَا شَهِدُوْا اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ وَصَلَّوْا صَلَاتَنَا وَاسْتَقْبَلُوْا قِبْلَتَنَا وَاَكَلُوْا ذَبَائِحَنَا فَقَدْ حَرُمَتْ عَلَيْنَا دِمَاؤُهُمْ وَاَمْوَالُهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا ـ

حضرت انس بن مالک ؓ سے روایت ہے رسول اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم ہوا مشرکوں سے لڑنے جب تک وہ گواہی دیں اس بات کی کہ کوئی سچا معبود نہیں سوا اللہ کے اور بے شک حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے ہیں اور اس کے بھیجے ہوئے ہیں اور نماز پڑھیں ہماری نماز کی طرح اور ہمارے قبلے کی طرف منہ کریں نماز میں اور ہمارے ذبح کیے ہوئے جانور کھائیں جب یہ سب باتیں کرنے لگیں تو ہم پر حرام ہو گئے ان کے خون اور مال مگر کسی حق کے بدلے۔

۳۹۷۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيْلِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوْا اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ فَاِذَا شَهِدُوْا اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا، اتنا زیادہ ہے کہ ان کے لیے ہے جو مسلمانوں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَاسْتَقْبَلُوْا قِبْلَتَنَا وَاَکَلُوْا ذَبِیْحَتَنَا وَصَلَّوْا صَلَاتَنَا فَقَدْ حَرُمَتْ عَلَیْنَا دِمَاؤُھُمْ وَاَمْوَالُھُمْ اِلَّا بِحَقِّھَا لَھُمْ مَا لِلْمُسْلِمِیْنَ وَعَلَیْھِمْ مَا عَلَیْھِمْ۔

کے لیے ہے اور ان پر ہے جو مسلمانوں پر ہے۔

۳۹۷۴۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ الْاَنْصَارِیُّ قَالَ اَنْبَاَنَا حُمَیْدٌ قَالَ سَاَلَ مَیْمُوْنُ بْنُ سِیَاہٍ اَنَسَ بْنَ مَالِکٍ قَالَ یَا اَبَا حَمْزَۃَ مَا یُحَرِّمُ دَمَ الْمُسْلِمِ وَمَالَہٗ فَقَالَ مَنْ شَھِدَ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا وَصَلّٰی صَلَاتَنَا وَاَکَلَ ذَبِیْحَتَنَا فَھُوَ مُسْلِمٌ لَہٗ مَا لِلْمُسْلِمِیْنَ وَعَلَیْہِ مَا عَلَی الْمُسْلِمِیْنَ۔

حضرت میمون بن سیاہ نے انس بن مالکؓ سے پوچھا اے ابا حمزہ مسلمان کے خون اور مال کو کیا چیز حرام کرتی ہے انہوں نے کہا جو شخص گواہی دے اس بات کی کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد اللہ کے بھیجے ہوئے ہیں اور ہمارے قبلے کی طرف منہ کرے اور ہماری طرح نماز پڑھے اور ہمارا ذبح کیا ہوا جانور کھائے تو وہ مسلمان ہے اس کے لیے ہیں وہ سب حق جو مسلمانوں کیلئے ہیں اور اس پر ہیں وہ سب حق جو مسلمانوں پر ہیں۔

۳۹۷۵۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ اَبُو الْعَوَّامِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ لَمَّا تُوُفِّیَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ارْتَدَّتِ الْعَرَبُ فَقَالَ عُمَرُ یَا اَبَا بَکْرٍ کَیْفَ تُقَاتِلُ الْعَرَبَ فَقَالَ اَبُوْ بَکْرٍ اِنَّمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰی یَشْھَدُوْا اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ وَیُقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَیُؤْتُوا الزَّکٰوۃَ وَاللّٰہِ لَوْ مَنَعُوْنِیْ عَنَاقًا مِّمَّا کَانُوْا یُعْطُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُھُمْ عَلَیْہِ قَالَ عُمَرُ فَلَمَّا رَاَیْتُ رَاْیَ اَبِیْ بَکْرٍ قَدْ شُرِحَ عَلِمْتُ اَنَّہُ الْحَقُّ۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہو گئی تو بعض عرب اسلام سے پھر گئے حضرت عمرؓ نے کہا اے ابو بکرؓ تم عربوں سے کیونکر لڑو گے (حالانکہ وہ لا الٰہ الا اللہ کے قائل ہیں) ابو بکر نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم ہوا لوگوں سے لڑنے کا جب تک وہ گواہی دیں اس بات کی کوئی عبادت کے لائق نہیں سوا اللہ کے اور میں اللہ کا بھیجا ہوا ہوں اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں قسم خدا کی اگر وہ ایک بکری کا بچہ نہ دیں گے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا کرتے تھے تو میں ان سے لڑوں گا۔ عمرؓ نے کہا جب میں ابو بکرؓ کی رائے کھلی کھلی دیکھی تو میں نے جانا کہ یہی حق ہے۔

۳۹۷۶۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ عُقَیْلٍ عَنِ الزُّھْرِیِّ اَخْبَرَنِیْ عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُتْبَۃَ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّیَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب حضور

ف: اس حدیث سے باطل ہو گیا خیال ان جاہلوں کا جو کہتے ہیں فقط لا الٰہ الا اللہ پر یقین کرنا اسلام کے لیے کافی ہے اگرچہ وہ پیغمبروں کو نہ مانے قرآن کو نہ مانے قیامت کو نہ مانے فرشتوں کو نہ مانے جس حدیث میں یہ بات آئی ہے کہ جو شخص لا الٰہ الا اللہ کہے وہ جنت میں جائے گا اس سے مراد یہی ہے کہ عقائد اور اصول اسلام کو مان کر صدق دل سے توحید پر عقیدہ رکھے اور ارکان اسلام کی پابندی کرے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاسْتُخْلِفَ اَبُوْ بَکْرٍ وَکَفَرَ مَنْ کَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ لِاَبِیْ بَکْرٍ کَیْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰی یَقُوْلُوْا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فَمَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَصَمَ مِنِّیْ مَالَہٗ وَنَفْسَہٗ اِلَّا بِحَقِّہٖ وَحِسَابُہٗ عَلَی اللّٰہِ قَالَ اَبُوْ بَکْرٍ وَاللّٰہِ لَاُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَیْنَ الصَّلٰوۃِ وَالزَّکٰوۃِ فَاِنَّ الزَّکٰوۃَ حَقُّ الْمَالِ وَاللّٰہِ لَوْ مَنَعُوْنِیْ عِقَالًا کَانُوْا یُؤَدُّوْنَہٗ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُھُمْ عَلٰی مَنْعِہٖ قَالَ عُمَرُ فَوَاللّٰہِ مَا ھُوَ اِلَّا اَنْ رَاَیْتُ اللّٰہَ شَرَحَ صَدْرَ اَبِیْ بَکْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ اَنَّہُ الْحَقُّ۔

صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی اور حضرت ابوبکر صدیقؓ خلیفہ ہوئے اور عرب کے کچھ لوگ کافر ہو گئے تو حضرت عمرؓ نے ابوبکرؓ سے کہا تم کیونکر لڑو گے حالانکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم ہوا لوگوں سے لڑنے کا جب تک وہ لا الٰہ الا اللہ نہ کہیں پھر جس نے لا الٰہ الا اللہ کہا اس نے بچا لیا مجھ سے اپنا مال اور جان مگر کسی حق کی وجہ سے (جیسے حد یا قصاص میں) اور حساب اس کا اللہ تعالیٰ پر ہے (کہ وہ سچے دل سے کہتا ہے یا صرف زبان سے) ابوبکر نے کہا قسم خدا کی میں تو لڑوں گا اس شخص سے جو فرق کرے نماز اور زکوٰۃ میں (مثلاً نماز پڑھے زکوٰۃ نہ دے یعنی ایک فرض کا بھی انکار کرے تو وہ کافر ہے) اس لیے کہ زکوٰۃ مال کا حق ہے قسم خدا کی اگر رسی (جس سے اونٹ باندھتے ہیں) نہ دیں گے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیتے تھے تو میں ان سے لڑوں گا اس رسی کے نہ دینے پر حضرت عمرؓ نے کہا قسم خدا کی کچھ نہ تھا مگر اللہ نے ابوبکرؓ کے سینہ کو کھول دیا لڑائی کے لیے اس وقت مجھے معلوم ہوا کہ یہی حق ہے۔

۳۹۷۷۔ اَخْبَرَنَا زِیَادُ بْنُ اَیُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَزِیْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُتْبَۃَ،

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰی یَقُوْلُوْا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فَاِذَا قَالُوْھَا فَقَدْ عَصَمُوْا مِنِّیْ دِمَاءَھُمْ وَاَمْوَالَھُمْ اِلَّا بِحَقِّھَا وَحِسَابُھُمْ عَلَی اللّٰہِ فَلَمَّا کَانَتِ الرِّدَّۃُ قَالَ عُمَرُ لِاَبِیْ بَکْرٍ اَتُقَاتِلُھُمْ وَقَدْ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ کَذَا وَکَذَا فَقَالَ وَاللّٰہِ لَا اُفَرِّقُ بَیْنَ الصَّلٰوۃِ وَالزَّکٰوۃِ وَلَاُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَیْنَھُمَا فَقَاتَلْنَا مَعَہٗ فَرَاَیْنَا ذٰلِکَ رُشْدًا قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ سُفْیَانُ فِی الزُّھْرِیِّ لَیْسَ بِالْقَوِیِّ وَھُوَ سُفْیَانُ بْنُ حُسَیْنٍ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم ہوا لوگوں سے لڑنے کا یہاں تک کہ وہ لا الٰہ الا اللہ کہیں پھر جب انہوں نے یہ کہا تو بچا لیا مجھ سے اپنی جانوں اور مالوں کو مگر کسی حق کی وجہ سے اور حساب ان کا اللہ کے پاس ہوگا جب عرب کے لوگ مرتد ہو گئے تو حضرت عمرؓ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہا کیا تم ان سے لڑتے ہو اور میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا سنا وہ کہنے لگے قسم خدا کی میں نماز اور زکوٰۃ میں فرق نہ کروں گا اور لڑوں گا ان لوگوں سے جو فرق کریں ان دونوں میں پھر ہم لڑے ابوبکرؓ کے ساتھ اور یہی امر ٹھیک پایا تو گویا صحابہ کا اجماع ہو گیا اس پر امام نسائی نے کہا یہ روایت قوی نہیں کیونکہ اس کو روایت کیا سفیان بن حسین نے زہری سے اور وہ قوی نہیں ہے۔

۳۹۷۸۔ قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ مِسْکِیْنٍ قِرَاءَۃً عَلَیْہِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَھْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِھَابٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ سَعِیْدُ بْنُ الْمُسَیَّبِ،

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ اَخْبَرَہٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰی یَقُوْلُوْا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فَمَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم ہوا لوگوں سے لڑنے کا یہاں تک کہ کہیں لا الٰہ الا اللہ پھر جس نے لا الٰہ الا اللہ کہا اس نے اپنے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ جَمَعَ شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ الْحَدِيثَيْنِ جَمِيعًا۔

مال اور جان کو بچا لیا مگر کسی حق کے بدلے اور اس کا حساب اللہ پر ہے

۳۹۷۹۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ:

عَنْ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَدْ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَبُو بَكْرٍ لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ فَوَاللَّهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا كَانُوا يُؤَدُّونَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهَا قَالَ عُمَرُ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُ اللَّهَ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ۔

ترجمہ وہی جو جو اوپر گزرا اس میں عناقا کے بدلے عناقا ہے یعنی ایک بکری کا بچہ

۳۹۸۰۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ:

أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَمَنْ قَالَهَا فَقَدْ عَصَمَ مِنِّي نَفْسَهُ وَمَالَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللَّهِ خَالَفَهُ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۳۹۸۱۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَذَكَرَ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ فَاجْتَمَعَ أَبُو بَكْرٍ لِقِتَالِهِمْ فَقَالَ عُمَرُ يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اکٹھا کیا لوگوں کو یا مستعد ہوئے ان سے لڑنے کے لیے عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اے ابوبکر رضی اللہ عنہ تم

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

...اتِلَ النَّاسَ حَتّٰی یَقُوْلُوْا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فَاِذَا قَالُوْھَا
...مَنَعُوْا مِنِّیْ دِمَاءَھُمْ وَاَمْوَالَھُمْ اِلَّا بِحَقِّھَا قَالَ
...بَکْرٍ لَاُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَیْنَ الصَّلٰوۃِ وَالزَّکٰوۃِ
...اللّٰہِ لَوْ مَنَعُوْنِیْ عَنَاقًا کَانُوْا یُؤَدُّوْنَھَا اِلٰی
...سُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَقَاتَلْتُھُمْ
...لٰی مَنْعِھَا قَالَ عُمَرُ فَوَاللّٰہِ مَا ھُوَ اِلَّا اَنْ رَاَیْتُ
...للّٰہَ قَدْ شَرَحَ صَدْرَ اَبِیْ بَکْرٍ لِقِتَالِھِمْ فَعَرَفْتُ
...نَّہُ الْحَقُّ۔

کیونکر لڑتے ہو لوگوں سے اخیر تک۔

۳۹ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الْمُبَارَکِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَۃَ ح وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ
حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَۃَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ؛
عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰی
یَقُوْلُوْا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فَاِذَا قَالُوْھَا مَنَعُوْا مِنِّیْ
دِمَاءَھُمْ وَاَمْوَالَھُمْ اِلَّا بِحَقِّھَا وَحِسَابُھُمْ عَلَی
اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ۔

ترجمہ جو اوپر گزرا

۳۹ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا یَعْلَی بْنُ عُبَیْدٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ سُفْیَانَ عَنْ جَابِرٍ
وَعَنْ اَبِیْ صَالِحٍ؛
عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰی
یَقُوْلُوْا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فَاِذَا قَالُوْھَا مَنَعُوْا مِنِّیْ
دِمَاءَھُمْ وَاَمْوَالَھُمْ اِلَّا بِحَقِّھَا وَحِسَابُھُمْ
عَلَی اللّٰہِ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۳۹۸ اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَکَرِیَّا بْنِ دِیْنَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ مُوْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا شَیْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ
عَنْ زِیَادِ بْنِ قَیْسٍ؛
عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ نُقَاتِلُ النَّاسَ حَتّٰی یَقُوْلُوْا
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فَاِذَا قَالُوْا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حَرُمَتْ
عَلَیْنَا دِمَاؤُھُمْ وَاَمْوَالُھُمْ اِلَّا بِحَقِّھَا وَحِسَابُھُمْ
عَلَی اللّٰہِ۔

اس روایت میں یہ اضافہ ہے
آپ نے فرمایا ہم لڑیں گے لوگوں سے یہاں
تک کہ وہ لا الٰہ الا اللہ کہیں اخیر تک

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۹۸۵- أخبرنا محمد بن عبد الله بن المبارك قال حدثنا الأسود بن عامر قال حدثنا إسرائيل عن سماك؛

عن النعمان بن بشير قال كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم فجاء رجل فساره فقال اقتلوه ثم قال أيشهد أن لا إله إلا الله قال نعم ولكنما يقولها تعوذا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقتلوه فإنما أمرت أن أقاتل الناس حتى يقولوا لا إله إلا الله فإذا قالوها عصموا مني دماءهم وأموالهم إلا بحقها وحسابهم على الله۔

حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے اتنے میں ایک شخص آیا اس نے چپکے سے آپ سے کچھ کہا آپ نے فرمایا قتل کرو اس کو پھر آپ نے فرمایا کیا وہ گواہی دیتا ہے اس بات کی کہ سوا اللہ کے کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ شخص بولا ہاں مگر اپنے بچانے کے لیے کہتا ہے (ورنہ دل میں اس کو یقین نہیں) آپ نے فرمایا مت قتل کرو اس کو کیونکہ مجھے حکم ہوا ہے لوگوں سے لڑنے کا یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں پھر جب وہ کہیں تو انہوں نے بچا لیا اپنی جانوں اور مالوں کو مجھ سے مگر کسی حق کی وجہ سے اور حساب ان کا اللہ پر ہے۔

۳۹۸۶- أخبرنا قال عبيد الله حدثنا إسرائيل عن سماك عن النعمان بن سالم؛

عن رجل حدثه قال دخل علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن في قبة في مسجد المدينة وقال فيه إنه أوحي إلي أن أقاتل الناس حتى يقولوا لا إله إلا الله نحوه۔

ایک شخص سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے اور ہم مدینہ کی مسجد میں ایک قبے کے اندر تھے آپ نے فرمایا مجھے وحی ہوئی کہ لوگوں سے لڑوں یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں اس طرح جیسے اوپر گذرا۔

۳۹۸۷- أخبرنا أحمد بن سليمان قال حدثنا الحسن بن محمد بن أعين قال حدثنا زهير قال حدثنا سماك عن النعمان بن سالم قال سمعت؛

أوسا يقول دخل علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن في قبة وساق الحديث۔

حضرت اوسؓ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے اور ہم ایک قبے کے اندر تھے پھر بیان کیا اسی حدیث کو۔

۳۹۸۸- أخبرنا محمد بن بشار قال حدثنا محمد قال حدثنا شعبة؛

عن النعمان بن سالم قال سمعت أوسا يقول أتيت رسول الله صلى الله عليه وسلم في وفد ثقيف فكنت معه في قبة فنام من كان في القبة غيري وغيره فجاء رجل فساره فقال اذهب فاقتله فقال أليس يشهد أن لا إله إلا الله وأني رسول الله قال يشهد فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ذره ثم قال أمرت أن أقاتل الناس حتى يقولوا لا إله إلا الله فإذا قالوها حرمت دماؤهم وأموالهم

حضرت نعمان بن سالم سے روایت ہے میں نے حضرت اوسؓ سے سنا وہ کہتے تھے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا ثقیف کے لوگوں کے ساتھ پھر میں آپ کے ساتھ تھا ایک قبے میں سب لوگ سو گئے فقط میں اور آپ جاگتے تھے اتنے میں ایک شخص آیا اور چپکے سے کچھ باتیں کیں آپ سے آپ نے فرمایا جا قتل کر اس کو پھر آپ نے فرمایا کیا وہ گواہی نہیں دیتا اس بات کی کہ کوئی برحق معبود نہیں سوا اللہ کے اور میں اس کا رسول ہوں وہ بولا کیوں نہیں، گواہی دیتا ہے اس بات کی آپ نے فرمایا چھوڑ دے اس کو پھر فرمایا مجھے حکم ہوا لوگوں سے لڑنے کا یہاں تک کہ وہ لا الہ الا اللہ کہیں جب انہوں نے یہ کہا تو ان کی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَّا بِحَقِّهَا قَالَ مُحَمَّدٌ فَقُلْتُ لِشُعْبَةَ أَلَيْسَ فِي الْحَدِيثِ أَلَيْسَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ قَالَ أَظُنُّهَا مَعَهَا وَلَا أَدْرِي۔

جانیں اور مال محفوظ ہو گئے مگر کسی حق کے بدلے محمدؒ نے کہا میں نے شعبہ سے پوچھا کیا یہ حدیث میں نہیں ہے یشھد ان لا الٰہ الا اللّٰہ وانی رسول اللّٰہ۔ انہوں نے کہا میں سمجھتا ہوں کہ ہے اور میں نہیں جانتا۔

۳۹۸۹۔ أَخْبَرَنِي هٰرُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَوْسًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ تَحْرُمُ دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا۔

حضرت اوس رضی اللّٰہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم ہوا لوگوں سے لڑنے کا یہاں تک کہ وہ گواہی دیں اس بات کی کہ کوئی پوجنے کے لائق نہیں سوا اللّٰہ کے پھر حرام ہو جائیں گے ان کے خون اور مال مگر کسی حق کے بدلے۔

۳۹۹۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسٰى عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَخْطُبُ وَكَانَ قَلِيلَ الْحَدِيثِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُهُ يَخْطُبُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ ذَنْبٍ عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَغْفِرَهُ إِلَّا الرَّجُلُ يَقْتُلُ الْمُؤْمِنَ مُتَعَمِّدًا أَوِ الرَّجُلُ يَمُوتُ كَافِرًا۔

حضرت ابو ادریس سے روایت ہے میں نے حضرت معاویہ سے سنا وہ خطبہ پڑھتے تھے اور انہوں نے بہت کم حدیثیں حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم سے روایت کی ہیں وہ کہتے تھے میں نے سنا ہے حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم سے آپ خطبے میں فرماتے تھے ہر ایک گناہ اللّٰہ بخش دے گا (یعنی امید ہے بخشے جانے کی) مگر جو مسلمان کو قصداً قتل کرے یا جو شخص کافر ہو کر مرے (نعوذ باللّٰہ اس کی مغفرت کی امید نہیں)۔

۳۹۹۱۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ ظُلْمًا إِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ الْأَوَّلِ كِفْلٌ مِنْ دَمِهَا وَذٰلِكَ أَنَّهُ أَوَّلُ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ۔

حضرت عبد اللّٰہ رضی اللّٰہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی خون نہیں ہوتا ظلم سے مگر آدم کے پہلے بیٹے (قابیل) پر اس خون کے گناہ کا ایک حصہ ڈالا جاتا ہے کیونکہ اسی نے پہلے خون کرنا نکالا اور اپنے بھائی (ہابیل) کو ظلم سے مارا اسی طرح جو شخص بری بات نکالے تو قیامت تک اس کا وبال اس پر

۱۸۷۹۔ تَعْظِيمُ الدَّمِ

خون کرنا کتنا بڑا گناہ ہے

۳۹۹۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ بْنِ مَالَجٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنِ ابْنِ إِسْحٰقَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ مَوْلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَتْلُ مُؤْمِنٍ أَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا۔

حضرت عبد اللّٰہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے مسلمان کا قتل کرنا اللّٰہ کے نزدیک ساری دنیا کے تباہ ہونے سے زیادہ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قال ابو عبد الرحمن ابراهيم بن المهاجر ليس بالقوي۔

٣٩٩٣- اخبرنا يحيى بن حكيم البصري قال حدثنا ابن ابي عدي عن شعبة عن يعلى بن عطاء عن ابيه،

عن عبد الله بن عمرو عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لزوال الدنيا اهون عند الله من قتل رجل مسلم۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا البتہ دنیا کا تباہ ہو جانا اللہ کے نزدیک حقیر ہے مسلمان کے قتل کرنے سے (ناحق)

٣٩٩٤- اخبرنا محمد بن بشار قال حدثنا محمد عن شعبة عن يعلى عن ابيه،

عن عبد الله بن عمرو قال قتل المؤمن اعظم عند الله من زوال الدنيا۔

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے کہا مسلمان کا قتل کرنا اللہ کے نزدیک بڑا ہے دنیا کے تباہ ہونے سے۔

٣٩٩٥- اخبرنا عمرو بن هاشم قال حدثنا مخلد بن يزيد عن سفيان عن منصور عن يعلى بن عطاء عن ابيه،

عن عبد الله بن عمرو قال قتل المؤمن اعظم عند الله من زوال الدنيا۔

ترجمہ جو اوپر گزرا

٣٩٩٦- اخبرنا الحسن بن اسحق المروزي ثقة حدثني خالد بن خداش قال حدثنا حاتم بن اسماعيل عن بشير بن المهاجر عن عبد الله،

بن بريدة عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قتل المؤمن اعظم عند الله من زوال الدنيا۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن کو قتل کرنا اللہ کے نزدیک بڑا ہے دنیا کے تباہ ہونے سے۔

٣٩٩٧- اخبرنا سريج بن عبد الله الواسطي الخصي قال حدثنا اسحق بن يوسف الازرق عن شريك عن عاصم عن ابي وائل،

عن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اول ما يحاسب به العبد الصلاة واول ما يقضى بين الناس في الدماء۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے پہلے بندے سے نماز کا حساب ہوگا اور سب سے پہلے لوگوں کے خون کا فیصلہ کیا جاوے گا۔

٣٩٩٨- اخبرنا محمد بن عبد الاعلى عن خالد حدثنا شعبة عن سليمان قال سمعت ابا وائل يحدث،

عن عبد الله ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اول ما يحكم بين الناس في الدماء۔

حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے پہلے جو لوگوں کا فیصلہ کیا جائے گا تو خون کے مقدموں کا قیامت کے دن

٣٩٩٩- اخبرنا احمد بن سليمان قال حدثنا ابو داود عن سفيان عن الاعمش،

عن ابي وائل قال قال عبد الله اول ما يقضى بين الناس يوم القيامة في الدماء۔

حضرت عبداللہ نے ایسا ہی کہا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۰۰۰-اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيْلَ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اَوَّلُ مَا يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۰۰۱-اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ:

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيْلَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ مَا يُقْضٰى فِيْهِ بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۰۰۲-اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اَوَّلُ مَا يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ فِي الدِّمَاءِ۔

حضرت عبداللہ نے ایسا ہی کہا

www.KitaboSunnat.com

۴۰۰۳-اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيْلَ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجِيْءُ الرَّجُلُ اٰخِذًا بِيَدِ الرَّجُلِ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ هٰذَا قَتَلَنِيْ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ لَهٗ لِمَ قَتَلْتَهٗ فَيَقُوْلُ قَتَلْتُهٗ لِتَكُوْنَ الْعِزَّةُ لَكَ فَيَقُوْلُ فَاِنَّهَا لِيْ وَيَجِيْءُ الرَّجُلُ اٰخِذًا بِيَدِ الرَّجُلِ فَيَقُوْلُ اِنَّ هٰذَا قَتَلَنِيْ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ لَهٗ لِمَ قَتَلْتَهٗ فَيَقُوْلُ لِتَكُوْنَ الْعِزَّةُ لِفُلَانٍ فَيَقُوْلُ اِنَّهَا لَيْسَتْ لِفُلَانٍ فَيَبُوْءُ بِاِثْمِهٖ۔

حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے روز ایک شخص دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر لائے گا اور کہے گا اے پروردگار اس نے مجھے قتل کیا تھا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نے کیوں اس کو قتل کیا تھا وہ بولے گا میں نے اس کو قتل کیا تھا تیرے لیے تاکہ تجھے عزت ہو (یعنی کافر تھا اور تیرے سوا اور بتوں اور جھوٹے معبودوں کی عزت کرتا تھا، تو میں نے تیرا نام بلند کرنے کے لیے اس کو قتل کیا یعنی جہاد میں) تب اللہ تعالیٰ فرمائے گا بیشک عزت میرے لیے ہے اور ایک شخص دوسرے شخص کا ہاتھ پکڑ کر لائے گا اور کہے گا اس نے مجھے قتل کیا تھا پروردگار فرمائے گا تو نے اس کو کیوں قتل کیا وہ بولے گا فلاں شخص کو عزت دینے کے لیے (یعنی کسی بادشاہ یا امیر کی حکومت جمانے کے لیے) تب پروردگار فرمائے گا فلاں شخص کو عزت نہیں ہے پھر وہ اس کا گناہ سمیٹ لے گا ف

۴۰۰۴-اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تَمِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ اَخْبَرَنِيْ شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ قَالَ قَالَ:

جُنْدَبٌ حَدَّثَنِيْ فُلَانٌ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجِيْءُ الْمَقْتُوْلُ بِقَاتِلِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُوْلُ سَلْ هٰذَا فِيْمَ قَتَلَنِيْ فَيَقُوْلُ قَتَلْتُهٗ عَلٰى مُلْكِ فُلَانٍ قَالَ جُنْدَبٌ فَاتَّقِهَا۔

حضرت جندبؓ سے روایت ہے مجھ سے فلاں شخص نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مقتول قیامت کے روز اپنے قاتل کو لے آئے گا اور کہے گا اے پروردگار اس سے پوچھ مجھے کیوں قتل کیا تھا وہ کہے گا میں نے اسکو قتل کیا فلاں شخص کی سلطنت میں (یعنی فلاں بادشاہ یا حاکم کی مدد کینے) جندب نے کہا تو

ف:- یعنی قاتل پر مقتول کے سب گناہ ڈالے جائیں گے مقصود یہ ہے کہ سب قاتل پکڑے جائیں گے مگر وہ جس نے شخص خدا کا نام بڑا کرنے کے لیے اور اس کا دین پھیلانے کے لیے قتل کیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۰۰۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ سُفْيَانُ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ،
عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَ عَمَّنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا ثُمَّ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَى فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَنَّى لَهُ التَّوْبَةُ سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَجِيءُ مُتَعَلِّقًا بِالْقَاتِلِ تَشْخَبُ أَوْدَاجُهُ دَمًا فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ سَلْ هَذَا فِيمَ قَتَلَنِي ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ أَنْزَلَهَا اللَّهُ ثُمَّ مَا نَسَخَهَا

حضرت سالم بن ابی الجعد سے روایت ہے ابن عباسؓ سے پوچھا گیا کہ جس شخص نے مومن کو قصداً قتل کیا پھر توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کیے اور ہدایت پر آیا تو اس کی توبہ قبول کہاں ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے مقتول قاتل کو پکڑے ہوئے لئے گا قیامت کے روز اور اس کی رگوں سے خون بہتا ہوگا وہ کہے گا اے رب پوچھ اس سے اس نے مجھے کس گناہ میں قتل کیا ابن عباسؓ نے اللہ تعالیٰ نے اس آیت کو اتارا ومن یقتل مومنا متعمدا پھر اس کو منسوخ نہیں کیا۔ف

۴۰۰۶- قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ،
عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْكُوفَةِ فِي هَذِهِ الْآيَةِ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَرَحَلْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَقَدْ أُنْزِلَتْ فِي آخِرِ مَا أُنْزِلَ ثُمَّ مَا نَسَخَهَا شَيْءٌ.

حضرت سعید بن جبیر نے کہا کوفے والوں نے اختلاف کیا ہے اس آیت میں ومن یقتل مومنا متعمدا اخیر تک کہ یہ منسوخ ہے یا نہیں تو میں ابن عباس کے پاس گیا اور ان سے پوچھا انہوں نے کہا یہ آیت اخیر میں اتری اس کو کسی نے منسوخ نہیں کیا۔

۴۰۰۷- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي بَزَّةَ،

ف: اس باب میں دو آیتیں ہیں۔ ایک پہلی آخری سورۂ فرقان میں جو مکی ہے والذین لا یدعون مع اللہ الٰہا آخر ولا یقتلون النفس التی حرم اللہ الا بالحق یعنی نہیں قتل کرتے ہیں کسی نفس کو جس کو حرام کیا اللہ نے مگر حق کے بدلے اور جو ایسا کرے گنہگار ہوگا قیامت میں اس کو دونا عذاب ہے اور ہمیشہ رہے گا اس میں ذلیل مگر جو توبہ کرے اور ایمان لاوے اور نیک عمل کرے تو اللہ اس کی برائیوں کو نیکیوں سے بدل دے گا اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان کے قاتل کی توبہ قبول ہے پھر ایک دوسری آیت سورۂ مائدہ میں جو مدنی ہے بعد کو اتری ومن یقتل مومنا متعمدا فجزاؤہ جہنم خالداً فیہا وغضب اللہ علیہ ولعنہ واعد لہ عذاباً عظیما یعنی جو کوئی مسلمان کو قصداً قتل کرے تو اس کا بدلہ جہنم ہے ہمیشہ اس میں رہے گا۔ اور اللہ نے اس پر غصہ کیا اور لعنت کی اور اس کے لیے بڑا عذاب تیار کیا اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان کے قاتل کی توبہ قبول نہیں ہے اب اختلاف کیا ہے علما نے بعضوں نے کہا کہ پہلی آیت منسوخ ہے دوسری آیت سے اور بعضوں نے کہا کہ پہلی آیت ان لوگوں کی شان میں ہے جنہوں نے کفر کی حالت میں مسلمانوں کو قتل کیا پھر ایمان لائے اور مسلمان ہوگئے تو ان کی توبہ قبول ہے اور دلیل اس کی یہ ہے کہ اس آیت میں الا من تاب وآمن وعمل عملاً صالحاً ہے اور دوسری آیت اس شخص کے باب میں ہے جو مسلمان ہو کر مسلمان کو قتل کرے اس کی توبہ قبول نہیں اور بعضوں نے کہا کہ دوسری آیت میں ہمیشہ جہنم میں رہنے سے یہ مراد ہے کہ مدتوں رہے گا یعنی بہت دنوں تک، اور توبہ مسلمان کے قاتل کی قبول ہے۔ اور یہی قول ہے جمہور علماء کا واللہ اعلم۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ هَلْ لِمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا مِنْ تَوْبَةٍ قَالَ لَا وَقَرَأْتُ عَلَيْهِ الْآيَةَ الَّتِي فِي الْفُرْقَانِ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ هَذِهِ آيَةٌ مَكِّيَّةٌ نَسَخَتْهَا آيَةٌ مَدَنِيَّةٌ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ۔

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے میں نے حضرت ابن عباسؓ سے کہا جو شخص مسلمان کو قتل کرے قصداً اس کی توبہ قبول ہے یا نہیں۔ انہوں نے کہا نہیں میں نے وہ آیت پڑھی جو سورۂ فرقان میں ہے والذین لا یدعون مع اللہ الٰہا آخر ولا یقتلون النفس التی حرم اللہ الا بالحق اخیر تک انہوں نے کہا یہ آیت مکی ہے (یعنی مکہ میں اتری) اور اس کو منسوخ کر دیا ایک آیت نے جو مدنی ہے (یعنی مدینے میں اتری) ومن یقتل مؤمنا متعمدا فجزاؤہ جہنم اخیر تک۔

۴۰۰۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ أَمَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى أَنْ أَسْأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَمْ يَنْسَخْهَا شَيْءٌ وَعَنْ هَذِهِ الْآيَةِ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ نَزَلَتْ فِي أَهْلِ الشِّرْكِ۔

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے مجھے حکم کیا حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھوں ان دونوں آیتوں کو ومن یقتل مؤمنا متعمدا فجزاؤہ جہنم میں نے پوچھا تو انہوں نے کہا اس کو کسی آیت نے منسوخ نہیں کیا پھر اس آیت کو والذین لا یدعون مع اللہ الٰہا آخر ولا یقتلون النفس التی حرم اللہ الا بالحق انہوں نے کہا یہ آیت مشرکین کے حق میں اتری ف

۴۰۰۹۔ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَنْبِجِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ قَوْمًا كَانُوا قَتَلُوا فَأَكْثَرُوا وَزَنَوْا فَأَكْثَرُوا وَانْتَهَكُوا فَأَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا مُحَمَّدُ إِنَّ الَّذِي تَقُولُ وَتَدْعُو إِلَيْهِ لَحَسَنٌ لَوْ تُخْبِرُنَا أَنَّ لِمَا عَمِلْنَا كَفَّارَةً فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ إِلَى فَأُولَئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ قَالَ يُبَدِّلُ اللَّهُ شِرْكَهُمْ إِيمَانًا وَزِنَاهُمْ إِحْصَانًا وَنَزَلَتْ قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ الْآيَةَ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے ایک قوم تھی عرب کی جس نے بہت خون کیے تھے اور بہت زنا کیے تھے خوب حرام کام کیے تھے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہنے لگے اے محمد تم جو کہتے ہو اور جس طرف بلاتے ہو وہ اچھا ہے مگر یہ کہو کہ ہم نے جو کام کیے ہیں ان کا کچھ کفارہ بھی ہے (یعنی معاف ہو سکتے ہیں) تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری والذین لا یدعون مع اللہ الٰہا آخر فاولئک یبدل اللہ سیاٰتہم حسنات تک یعنی اللہ بدل دے گا اگر وہ ایمان لاویں اور توبہ کریں) ان کے شرک کو ایمان سے اور ان کے زنا کو پاکی سے اور یہ آیت اتری یا عبادی الذین اسرفوا علی انفسہم اخیر تک یعنی اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے (یعنی گناہ کیے ہیں) مت...

۴۰۱۰۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي يَعْلَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

ف ۔ تو اب پہلی آیت کے خلاف نہ ہو گی کیونکہ وہ مومنین کے حق میں ہے ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ نَاسًا مِنْ اَهْلِ الشِّرْكِ اَتَوْا مُحَمَّدًا فَقَالُوْا اِنَّ الَّذِيْ تَقُوْلُ وَتَدْعُوْا اِلَيْهِ لَحَسَنٌ لَوْ تُخْبِرُنَا اَنَّ لِمَا عَمِلْنَا كَفَّارَةً فَنَزَلَتْ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَنَزَلَتْ قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کچھ لوگ مشرکین میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا کہ آپ جو فرماتے ہیں اور جس طرف دعوت دیتے ہیں وہ اچھا ہے۔ اخیر تک جیسی اوپر گزری۔

۴۰۱۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ وَرْقَاءُ عَنْ عَمْرٍو،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجِيْءُ الْمَقْتُوْلُ بِالْقَاتِلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَاصِيَتُهُ وَرَاْسُهُ فِيْ يَدِهٖ وَاَوْدَاجُهُ تَشْخُبُ دَمًا يَقُوْلُ يَا رَبِّ قَتَلَنِيْ حَتّٰى يُدْنِيَهُ مِنَ الْعَرْشِ قَالَ فَذَكَرُوْا لِابْنِ عَبَّاسٍ التَّوْبَةَ فَتَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا قَالَ مَا نُسِخَتْ مُنْذُ نَزَلَتْ وَاَنّٰى لَهُ التَّوْبَةُ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن مقتول قاتل کو لائے گا اس کی پیشانی اور اس کا سر اس کے ہاتھ میں ہوگا (یعنی مقتول کے) اور اس کی رگوں سے خون بہتا ہوگا وہ کہے گا یا رب اس نے مجھ کو قتل کیا یہاں تک کہ عرش کے پاس لے جاوے گا (جس کے اوپر پروردگار ہے) راوی نے کہا پھر لوگوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے توبہ کا ذکر کیا انہوں نے یہ آیت پڑھی ومن یقتل مومنا متعمدا اور کہا جب سے یہ آیت اتری منسوخ نہیں ہوئی اور اسکی توبہ کہاں قبول ہے۔

۴۰۱۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْاَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ،

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهٗ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيْهَا الْاٰيَةَ كُلَّهَا بَعْدَ الْاٰيَةِ الَّتِيْ نَزَلَتْ فِي الْفُرْقَانِ بِسِتَّةِ اَشْهُرٍ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ اَبِي الزِّنَادِ۔

زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے کہا یہ آیت ومن یقتل مومنا متعمدا اخیر تک چھ مہینے بعد اتری ہے اس آیت کے جو سورہ فرقان میں اتری۔

۴۰۱۳- اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ،

عَنْ زَيْدٍ فِيْ قَوْلِهٖ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهٗ جَهَنَّمُ قَالَ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ بَعْدَ الَّتِيْ فِيْ تَبَارَكَ الْفُرْقَانِ بِثَمَانِيَةِ اَشْهُرٍ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَدْخَلَ اَبُو الزِّنَادِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ خَارِجَةَ مُجَالِدَ بْنَ عَوْفٍ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا مگر اس میں چھ مہینے کے بدلے آٹھ مہینے ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۰۱۴- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُجَالِدِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ خَارِجَةَ:

ابْنَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ قَالَ نَزَلَتْ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيْهَا اَشْفَقْنَا مِنْهَا فَنَزَلَتِ الْاٰيَةُ الَّتِيْ فِي الْفُرْقَانِ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ۔

حضرت زید بن ثابتؓ سے روایت ہے یہ آیت اتری ومن یقتل مومنا متعمدا فجزاؤہ جہنم خالدا فیہا تو ہم ڈر گئے (کہ مسلمان کے قاتل کیلئے ہمیشہ جہنم ہے) پھر یہ آیت اتری الذین لا یدعون مع اللہ الٰہا آخر ولا یقتلون النفس التی حرم اللہ الا بالحق (یعنی سورہ فرقان کی آیت تو ہمارا ڈر کم ہوا کیونکہ اس آیت سے قاتل کی توبہ قبول ہونا معلوم ہوتا ہے مگر یہ روایت مخالف ہے اگلی دو روایتوں کے جن سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ومن یقتل مومنا متعمدا بعد میں اتری [illegible] پر مشتمل ہے۔

۱۸۸۰- ذِكْرُ الْكَبَائِرِ

کبیرہ گناہوں کا بیان[ف]

۴۰۱۵- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِيْ بَحِيْرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ اَنَّ اَبَا رُهْمٍ السَّمَعِيَّ حَدَّثَهُمْ:

اَنَّ اَبَا اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَاءَ يَعْبُدُ اللّٰهَ وَلَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَيُقِيْمُ الصَّلَاةَ وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ وَيَجْتَنِبُ الْكَبَائِرَ كَانَ لَهُ الْجَنَّةُ فَسَاَلُوْهُ عَنِ الْكَبَائِرِ فَقَالَ الْاِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَقَتْلُ النَّفْسِ الْمُسْلِمَةِ وَالْفِرَارُ يَوْمَ الزَّحْفِ۔

حضرت ابو ایوب انصاریؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کو پوجتا ہے اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا اور نماز پڑھتا ہے اور زکوٰۃ دیتا ہے اور کبیرہ گناہوں سے بچتا ہے اس کے لیے جنت ہے لوگوں نے پوچھا کبیرہ گناہ کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا شرک کرنا اللہ کے ساتھ اور قتل کرنا مسلمان مرد یا عورت کو اور بھاگنا کافروں کے مقابلے سے۔

۴۰۱۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ:

عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ح وَاَنْبَاَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَبَائِرُ الشِّرْكُ بِاللّٰهِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَقَوْلُ الزُّوْرِ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کبیرہ گناہ یہ ہیں شرک کرنا اللہ سبحانہ کے ساتھ (یہ تو بغاوت ہے شہنشاہ کے ساتھ اور ایسا قصور ہے کہ معاف نہیں ہو سکتا) دوسرے نافرمانی کرنا والدین کی (جائز کاموں میں) تیسرے مسلمان کو ناحق قتل کرنا، چوتھے جھوٹ بولنا۔

∴ ∴ ∴

۴۰۱۷- اَخْبَرَنِيْ عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيْمِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا فِرَاسٌ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ

ف: جن کا ذکر پروردگار نے اس آیت میں کیا ان تجتنبوا کبائر ما تنہون عنہ نکفر عنکم سیاتکم وندخلکم مدخلا کریما یعنی اگر تم کبیرہ گناہوں سے بچو گے تو باقی برائیاں ہم معاف کر دیں گے اور تم کو عزت کی جگہ لے جائیں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَبَائِرُ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَالْيَمِينُ الْغَمُوسُ۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کبیرہ گناہ یہ ہیں شرک کرنا، نافرمانی کرنا ماں باپ کی، ناحق خون کرنا جھوٹی قسم کھانا۔

۴۰۱۸- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِئٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَبُوهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْكَبَائِرُ قَالَ هُنَّ سَبْعٌ أَعْظَمُهُنَّ إِشْرَاكٌ بِاللَّهِ وَقَتْلُ النَّفْسِ بِغَيْرِ حَقٍّ وَفِرَارٌ يَوْمَ الزَّحْفِ مُخْتَصَرٌ۔

حضرت عبید بن عمیر سے ان کے باپ نے بیان کیا اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے تھے کہ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ کبائر کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا سات گناہ سب میں بڑے یہ ہیں اللہ کے ساتھ شرک کرنا اور ناحق خون اور مقابلے کے دن کافروں کے سامنے سے بھاگنا یہ حدیث مختصر ہے۔

۱۸۸۱- ذِكْرُ أَعْظَمِ الذَّنْبِ وَاخْتِلَافُ يَحْيَى وَعَبْدِ الرَّحْمَٰنِ عَلَى سُفْيَانَ فِي حَدِيثِ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فِيهِ۔

بڑا گناہ کونسا ہے اور اس حدیث میں سفیان پر اختلاف

۴۰۱۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ،

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا قَالَ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةَ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا قَالَ أَنْ تُزَانِيَ بِحَلِيلَةِ جَارِكَ۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کونسا گناہ سب سے بڑا ہے آپ نے فرمایا یہ کہ تو اللہ کے ساتھ کسی کو برابر کرے (اللہ کی طرح اس کی تعظیم کرے اس کی عبادت کرے اس کو زور آور علم والا سمجھے اس کو مشکل وقت پکارے اس سے مدد چاہے ان کاموں میں جو خاص اللہ ہی کے اختیار میں ہیں) میں نے کہا پھر کونسا گناہ آپ نے فرمایا تو اپنی اولاد کو مار ڈالے اس ڈر سے کہ وہ تیرے کھانے میں شریک ہوں گے میں نے کہا پھر کونسا گناہ آپ نے فرمایا تو اپنے پڑوسی کی عورت سے زنا کرے۔

۴۰۲۰- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي وَاصِلٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ مِنْ أَجْلِ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ أَنْ تُزَانِيَ

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا!

۴۰۲۱- أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ،

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُ قَالَ الشِّرْكُ أَنْ تَجْعَلَ لِلَّهِ نِدًّا وَأَنْ تُزَانِيَ بِحَلِيلَةِ جَارِكَ

حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کونسا گناہ بڑا ہے آپ نے فرمایا شرک یعنی اللہ کے برابر کسی کو کرنا اور زنا کرنا اپنے پڑوسی کی عورت سے اور قتل کرنا اپنی اولاد کو مفلسی کے ڈر سے کہ وہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ مَخَافَةَ الْفَقْرِ اَنْ يَّاْكُلَ مَعَكَ ثُمَّ قَرَاَ عَبْدُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَاٌ وَالصَّوَابُ الَّذِيْ قَبْلَهٗ وَحَدِيْثُ يَزِيْدَ هٰذَا خَطَاٌ اِنَّمَا هُوَ وَاصِلٌ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ۔

ساتھ کھاویں گی پھر پڑھا عبداللہ نے اس آیت کو والذین لایدعون مع اللہ الٰہا آخر تک (امام نسائی نے کہا یہ روایت غلط ہے اور صحیح روایت پہلی ہے اور یزید نے اس میں بجائے واصل کے عاصم کا نام غلطی سے لیا ہے

۱۸۸۲- ذِكْرُ مَا يَحِلُّ بِهٖ دَمُ الْمُسْلِمِ کن باتوں کی وجہ سے مسلمان کا خون درست ہو جاتا ہے

۴۰۲۲- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوْقٍ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ لَا اِلٰهَ غَيْرُهٗ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَّا ثَلَاثَةُ نَفَرٍ التَّارِكُ لِلْاِسْلَامِ مُفَارِقُ الْجَمَاعَةِ وَالثَّيِّبُ الزَّانِيْ وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ قَالَ الْاَعْمَشُ فَحَدَّثْتُ بِهٖ اِبْرَاهِيْمَ فَحَدَّثَنِيْ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهٖ

حضرت عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس کی جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں مسلمان کا خون کرنا درست نہیں جو گواہی دیتا ہو اس بات کی کہ سوا اللہ کے کوئی برحق معبود نہیں اور میں اس کا رسول ہوں مگر تین شخصوں کا ایک تو جو مسلمان اسلام کو چھوڑ کر مسلمانوں کی جماعت سے جدا ہو جائے (جس کو مرتد کہتے ہیں یعنی اسلام سے پھر جانے والا اب خواہ کوئی اور دوسرا دین اختیار کرے جیسے یہودی یا نصرانی یا بت پرست ہو جائے یا سب دینوں کو چھوڑ کر ملحد بے دین بن جائے۔ دوسرے نکاح ہو جانے کے بعد زنا کرنے والا اس کو پتھروں سے مار ڈالنا چاہیئے تیسرے جان کے بدلے جان (یعنی قصاص میں) اعمش نے کہا جو اس حدیث کا راوی ہے کہ میں نے یہ حدیث ابراہیمؒ سے بیان کی تو انہوں نے اسود سے اس نے عائشہ رضی اللہ عنہ سے، ایسا ہی روایت کیا۔

۴۰۲۳- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ،

عَنْ عَمْرِو بْنِ غَالِبٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ اِلَّا رَجُلٌ زَنٰى بَعْدَ اِحْصَانِهٖ اَوْ كَفَرَ بَعْدَ اِسْلَامِهٖ اَوِ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَقَفَهٗ زُهَيْرٌ۔

حضرت عمرو بن غالب سے روایت ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کیا تجھ کو معلوم نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں حلال ہے خون کسی مسلمان آدمی کا مگر اس شخص کا جو محصن ہو کر زنا کرے یا مسلمان ہو کر پھر کافر ہو جائے یا دوسرے کی جان لیوے۔

۴۰۲۴- اَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ،

عَنْ عَمْرِو بْنِ غَالِبٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا عَمَّارُ اَمَا اِنَّكَ تَعْلَمُ اَنَّهٗ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ اِلَّا ثَلَاثَةٌ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ اَوْ رَجُلٌ زَنٰى بَعْدَ مَا اُحْصِنَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عمارؓ سے کہا اے عمارؓ تو جانتا ہے کہ کسی آدمی کا خون کرنا درست نہیں مگر تین شخصوں کا یا جان کے بدلے جان، یا جو شخص زنا کرے محصن ہو کر اور بیان کیا حدیث کو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۰۲۵- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَا كُنَّا مَعَ عُثْمَانَ وَهُوَ مَحْصُورٌ وَكُنَّا إِذَا دَخَلْنَا مَدْخَلًا نَسْمَعُ كَلَامَ مَنْ بِالْبَلَاطِ فَدَخَلَ عُثْمَانُ يَوْمًا ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيَتَوَاعَدُونِي بِالْقَتْلِ قُلْنَا يَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ قَالَ فَلِمَ يَقْتُلُونِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ رَجُلٌ كَفَرَ بَعْدَ إِسْلَامِهِ أَوْ زَنَى بَعْدَ إِحْصَانِهِ أَوْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ فَوَاللَّهِ مَا زَنَيْتُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا إِسْلَامٍ وَلَا تَمَنَّيْتُ أَنَّ لِي بِدِينِي بَدَلًا مُنْذُ هَدَانِي اللَّهُ وَلَا قَتَلْتُ نَفْسًا فَلِمَ يَقْتُلُونَنِي۔

حضرت ابو امامہ بن سہلؓ اور عبداللہ بن عامر بن ربیعہؓ سے روایت ہے ہم حضرت عثمان کے ساتھ تھے جب وہ گھرے ہوئے تھے (باغیوں نے ان کو گھیرا تھا) اور ہم جب کسی جگہ سے اندر گھستے تو بلاط والوں کی باتیں سنتے (بلاط ایک جگہ کا نام ہے مدینہ منورہ میں وہاں مفسد جمع تھے) ایک روز حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اندر گئے پھر باہر نکلے اور کہا جو لوگ مجھے قتل کرنے کو کہتے ہیں ہم نے کہا اللہ ان کے لیے کافی ہے (یعنی ان کو سزا دینے کے لیے) حضرت عثمانؓ نے کہا وہ مجھے کیوں قتل کرتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے مسلمان مرد کا خون کرنا درست نہیں مگر تین سبب سے ایک تو جو اسلام لا کر پھر کافر ہو جائے یا احصان کے بعد زنا کرے (احصان کہتے ہیں نکاح ہو کر دخول کرنے کو) یا کسی کی جان ناحق لیوے تو قسم اللہ کی میں نے زنا نہیں کیا نہ جاہلیت کے زمانے میں نہ اسلام لانے کے بعد اور نہ میں نے آرزو کی کہ میں دین کو بدلوں جب سے اللہ نے مجھے ہدایت کی اور نہ میں نے کسی کو ناحق قتل کیا پھر وہ مجھے کیوں قتل کرتے ہیں۔

۱۸۸۳- قَتْلُ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ وَذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَرْفَجَةَ فِيهِ۔

جو مسلمانوں کی جماعت سے جدا ہو جائے اسکو قتل کرنا اور زیاد پر راویوں کا اختلاف

۴۰۲۶- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَرْدَانْبَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَرْفَجَةَ بْنِ شُرَيْحٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّهُ سَيَكُونُ بَعْدِي هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ فَمَنْ رَأَيْتُمُوهُ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ أَوْ يُرِيدُ يُفَرِّقُ أَمْرَ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَائِنًا مَنْ كَانَ فَاقْتُلُوهُ فَإِنَّ يَدَ اللَّهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ يَرْكُضُ۔

حضرت عرفجہ بن شریحؓ سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ منبر پر خطبہ پڑھ رہے تھے آپ نے فرمایا میرے بعد نئی نئی باتیں ہوں گی (یا شر اور فساد ہوں گے) تو جس کو تم دیکھو اس نے جماعت کو چھوڑ دیا (یعنی مسلمانوں کے گروہ سے الگ ہو گیا) اس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں پھوٹ ڈالنا چاہی تو جو کوئی ہو اس کو قتل کرو اس لیے کہ اللہ کا ہاتھ جماعت پر ہے (یعنی جو جماعت اتفاق پر ہے وہ اللہ کی حفاظت میں ہے اور اس کے بچاؤ میں) اور شیطان اس کے ساتھ ہے جو جماعت سے جدا ہوا اس کو لات مار کر ہنکاتا ہے ف

ف: جماعت کو توڑنا اور ایک امت کے اتفاق کو تفریق کے ساتھ بدلنا یعنی پھوٹ ڈالنا اس سے بڑھ کر کوئی گناہ اور کوئی بڑی بات نہیں ہے اسی پھوٹ کی بدولت مسلمان تباہ ہو گئے ان کی حکومت جاتی رہی کافروں کے محکوم ہو گئے مگر اب تک غور نہیں کرتے اور اپنی حالت کے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۰۲۷- أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ،

عَنْ عَرْفَجَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَتَكُونُ بَعْدِي هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ وَهَنَاتٌ وَرَفَعَ يَدَيْهِ فَمَنْ رَأَيْتُمُوهُ يُرِيدُ تَفْرِيقَ أَمْرِ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ جَمِيعٌ فَاقْتُلُوهُ كَائِنًا مَنْ كَانَ مِنَ النَّاسِ -

حضرت عرفجہ بن شریح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے بعد فساد ہوں گے اور اپنے ہاتھوں کو اٹھایا تو جس کو تم دیکھو وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں پھوٹ ڈالنا چاہے جب وہ متفق ہوں تو قتل کر داس کو چاہے کوئی ہو لوگوں میں سے

۴۰۲۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ،

عَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَتَكُونُ بَعْدِي هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ فَمَنْ أَرَادَ أَنْ يُفَرِّقَ أَمْرَ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ جَمْعٌ فَاضْرِبُوهُ بِالسَّيْفِ،

۴۰۲۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ،

عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ خَرَجَ يُفَرِّقُ بَيْنَ أُمَّتِي فَاضْرِبُوا عُنُقَهُ-

حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص میری امت میں پھوٹ ڈالنے کو نکلے اس کی گردن مارو۔

(بقیہ فائدہ) درست کرنے میں اور اتفاق پھیلانے میں کوشش نہیں کرتے اور کافر مسلمانوں کی نااتفاقی دیکھ کر ہنستے ہیں اور خوش ہوتے ہیں بلکہ اسلام کے دین کو ذلیل سمجھتے ہیں اور کہتے ہیں جس دین کا اثر اس دین والوں پر ایسا پڑتا ہے کہ آپس میں دن رات لڑتے جھگڑتے ہیں دو شخص مل کر نہیں رہتے وہ دین کیا ہوگا حالانکہ اسلام ایسا دین تھا جس نے بڑی پھوٹی ٹوٹی قوم کو جو ٹکڑے ٹکڑے ہوگئی تھی اور ایک دوسرے کی دشمن تھی ملا کر ایک کر دیا۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ واذکروا نعمة الله عليكم اذ كنتم اعداء فالف بين قلوبكم فاصبحتم بنعمته اخوانا- یعنی یاد کرو اللہ کے احسان کو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے پھر تم سبھوں کے دل میں الفت ڈالی اور ایک دوسرے کے بھائی ہو گئے اگر کوئی یہ کہے کہ مسلمانوں میں فریق بہت سے ہیں جیسے شیعہ سنی خارجی وہابی عرشی فرشی وغیرہ اس وجہ سے نااتفاقی ہے تو ہم یہ کہیں گے کہ نصاریٰ میں بھی بہت سے فرقے ہیں مگر وہ غیر قوم کے مقابلے کے وقت ایک دل رہتے ہیں اور اپنے دین کے فرقے کو گو وہ کتنا ہی مخالف ہو غیر قوم کی نسبت ہمیشہ پسند کرتے ہیں ایسا ہی مسلمانوں کو بھی چاہیئے کہ جو کوئی ہمارے پیغمبر کا قائل ہے اور قرآن کو اللہ کا کلام برحق سمجھتا ہے (اور ارکان اسلام کا پابند ہے) وہ کتنا ہی مخالف ہو اس کو مسلمان سمجھیں اور جب کسی غیر قوم سے جھگڑا پڑے یا اپنا کوئی عام کام ہو جس میں سب مسلمانوں کا فائدہ ہو جیسے مسجد کا بنانا مدرسہ تیار کرنا یا اور کوئی قومی کام تو سب مل کر متفقانہ کوشش کریں اگر ایسا کریں گے تو اور چند روز تک ان کا دین ان کا مذہب قائم رہے گا ورنہ کافر ان کا نام تک میٹ دینے کو مستعد اور تیار ہیں اور رات دن اس کے لیے کوشش کر رہے ہیں، یا اللہ تو مسلمانوں کو سمجھ دے کہ وہ اپنی عقل سے کام لیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸۸۲ - تَأْوِيلُ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ وَفِيمَنْ نَزَلَتْ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِيهِ۔

اس آیت کی تفسیر انما جزاء الذین یحاربون اللہ ورسولہ اخیر تک یعنی ان لوگوں کی سزا جو اللہ اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ملک میں فساد پھیلا دیں یہ ہے کہ وہ قتل کیے جائیں یا ان کو سولی دی جائے یا ان کے ہاتھ اور پاؤں الٹے کاٹے جاویں (یعنی داہنا ہاتھ تو بایاں پاؤں) یا دور کیے جائیں ملک سے اور کن لوگوں کی شان میں یہ آیت اتری اس کا بیان

۴۰۳۰ - أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ مَوْلَى أَبِي قِلَابَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَفَرًا مِنْ عُكْلٍ ثَمَانِيَةً قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَوْخَمُوا الْمَدِينَةَ وَسَقِمَتْ أَجْسَامُهُمْ فَشَكَوْا ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَا تَخْرُجُونَ مَعَ رَاعِينَا فِي إِبِلِهِ فَتُصِيبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا قَالُوا بَلَى فَخَرَجُوا فَشَرِبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَصَحُّوا فَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَثَ فَأَخَذُوهُمْ فَأُتِيَ بِهِمْ فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ وَنَبَذَهُمْ فِي الشَّمْسِ حَتَّى مَاتُوا۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کچھ لوگ عکل کے (جو ایک قبیلہ ہے عرب میں) آٹھ آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے ان کو مدینہ کی ہوا ناموافق ہوئی اور بیمار ہو گئے انہوں نے شکایت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا تم ہمارے چرواہے کے ساتھ جاؤ گے اونٹوں میں (باہر کی ہوا کھانے کو) اور ان کا دودھ اور موت پیو گے (جو تمہاری بیماری کی دوا ہے) وہ بولے ہاں پھر وہ گئے اور دودھ اور موت اونٹوں کا پیا اور تندرست ہو گئے جب اچھے ہو گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چرواہے کو قتل کیا (اور اونٹ لے بھاگے) آپ نے ان کے پیچھے لوگوں کو روانہ کیا، وہ ان کو گرفتار کر لائے آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں الٹ کر کٹوائے اور ان کی آنکھوں کو گرم سلائی سے اندھا کیا پھر ان کو دھوپ میں ڈلوا دیا۔ یہاں تک کہ وہ مر گئے (یہی سزا ہے لٹیرے ڈاکو کی جو خون کرے اور احسان کے بدلے برائی کرے اور سچے دین سے پھر جائے۔

۴۰۳۱ - أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ الْوَلِيدِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَفَرًا مِنْ عُكْلٍ قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَوَوُا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْتُوا إِبِلَ الصَّدَقَةِ فَيَشْرَبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا فَفَعَلُوا فَقَتَلُوا رَاعِيَهَا وَاسْتَاقُوهَا فَبَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَلَبِهِمْ قَالَ فَأُتِيَ بِهِمْ فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ وَلَمْ يَحْسِمْهُمْ وَتَرَكَهُمْ حَتَّى مَاتُوا فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللهَ وَرَسُولَهُ الْآيَةَ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کچھ لوگ عکل کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو انہوں نے برا جانا مدینے میں رہنے کو (بوجہ ناموافقت آب وہوا کے) آپ نے ان کو حکم کیا صدقے کے اونٹوں میں جانے کا اور ان کا دودھ اور موت پینے کا انہوں نے ایسا ہی کیا پھر چرواہے کو قتل کیا اور اونٹوں کو ہانک لے گئے۔ آپ نے ان کے پکڑنے کے لیے لوگوں کو بھیجا وہ لائے گئے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے پھر ان کی آنکھیں گرم سلائی سے اندھی کیں اور ان کے زخم کو نہ داغا (خون بند کرنے کے لیے) بلکہ چھوڑ دیا یہاں تک کہ وہ مر گئے تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری انما جزاء الذین یحاربون اللہ ورسولہ اخیر تک۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۰۳۲- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيَى بْنُ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ قِلَابَةَ:

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَدِمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيَةُ نَفَرٍ مِنْ عُكْلٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ اِلٰى قَوْلِهِ لَمْ يَحْسِمْهُمْ وَقَالَ قَتَلُوا الرَّاعِيَ۔

۴۰۳۳- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ:

عَنْ اَنَسٍ قَالَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَرٌ مِنْ عُكْلٍ اَوْ عُرَيْنَةَ فَاَمَرَ لَهُمْ وَاجْتَوَوُا الْمَدِيْنَةَ بِذَوْدٍ اَوْ لِقَاحٍ يَشْرَبُوْنَ اَلْبَانَهَا وَاَبْوَالَهَا فَقَتَلُوا الرَّاعِيَ وَاسْتَاقُوا الْاِبِلَ فَبَعَثَ فِيْ طَلَبِهِمْ فَقَطَعَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ اَعْيُنَهُمْ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس عکل یا عرینہ کے چند لوگ آئے ان کو مدینے کی آب وہوا ناموافق ہوئی آپ نے ان کے لیے حکم کیا کئی اونٹوں کا یا دودھ والی اونٹنی کا تاکہ پییں دودھ اور موت اس کا پھر انہوں نے قتل کیا چرواہے کو اور ہانک لے گئے اونٹوں کو۔ آپ نے ان کے لانے کے لیے لوگوں کو بھیجا پھر ان کے ہاتھ پاؤں کٹوا لئے اور ان کی آنکھیں اندھی کیں۔

۱۸۸۵- ذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِيْنَ لِخَبَرِ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِيْهِ

اس حدیث میں انسؓ بن مالک سے حمید پر راویوں کا اختلاف

۴۰۳۴- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ وَغَيْرُهُ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيْلِ:

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ نَاسًا مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَوَوُا الْمَدِيْنَةَ فَبَعَثَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى ذَوْدٍ لَهُ فَشَرِبُوْا مِنْ اَلْبَانِهَا وَاَبْوَالِهَا فَلَمَّا صَحُّوا ارْتَدُّوْا عَنِ الْاِسْلَامِ وَقَتَلُوْا رَاعِيَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤْمِنًا وَاسْتَاقُوا الْاِبِلَ فَبَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اٰثَارِهِمْ فَاُخِذُوْا فَقَطَعَ اَيْدِيَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ اَعْيُنَهُمْ وَصَلَبَهُمْ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا
اس میں یہ ہے کہ وہ عرینہ کے لوگ تھے جب اچھے ہوئے تو اسلام سے پھر گئے اور چرواہے کو جو مسلمان تھا مار ڈالا۔ اتنا زیادہ ہے کہ آپ نے ہاتھ پاؤں کاٹ کر آنکھیں پھوڑ کر ان کو سولی دی۔

۴۰۳۵- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمَاعِيْلُ عَنْ حُمَيْدٍ:

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَدِمَ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُنَاسٌ مِنْ عُرَيْنَةَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔ اس میں سولی کا ذکر نہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ خَرَجْتُمْ إِلَى ذَوْدِنَا فَكُنْتُمْ
فِيهَا فَشَرِبْتُمْ مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَفَعَلُوا فَلَمَّا
صَحُّوا قَامُوا إِلَى رَاعِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ فَقَتَلُوهُ وَرَجَعُوا كُفَّارًا وَاسْتَاقُوا ذَوْدَ النَّبِيِّ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَ فِي طَلَبِهِمْ فَأُتِيَ بِهِمْ
فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ۔

۴۳۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ،
عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَدِمَ نَاسٌ مِنْ عُرَيْنَةَ عَلَى رَسُولِ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَوَوُا الْمَدِينَةَ فَقَالَ
لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ خَرَجْتُمْ إِلَى
ذَوْدِنَا فَشَرِبْتُمْ مِنْ أَلْبَانِهَا قَالَ وَقَالَ قَتَادَةُ
وَأَبْوَالِهَا فَخَرَجُوا إِلَى ذَوْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا صَحُّوا كَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَقَتَلُوا
رَاعِيَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤْمِنًا
وَاسْتَاقُوا ذَوْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَانْطَلَقُوا مُحَارِبِينَ فَأَرْسَلَ فِي طَلَبِهِمْ فَأُخِذُوا فَقَطَّعَ
أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَّرَ أَعْيُنَهُمْ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا
اتنا زیادہ ہے کہ گئے لڑتے ہوئے

۴۳۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ،
عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَسْلَمَ أُنَاسٌ مِنْ عُرَيْنَةَ فَاجْتَوَوُا
الْمَدِينَةَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ لَوْ خَرَجْتُمْ إِلَى ذَوْدٍ لَنَا فَشَرِبْتُمْ مِنْ أَلْبَانِهَا
قَالَ حُمَيْدٌ وَقَالَ قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ وَأَبْوَالِهَا فَفَعَلُوا
فَلَمَّا صَحُّوا كَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤْمِنًا وَاسْتَاقُوا ذَوْدَ
رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَرَبُوا مُحَارِبِينَ
فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ
أَتَى بِهِمْ فَأُخِذُوا فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ
وَسَمَّرَ أَعْيُنَهُمْ وَتَرَكَهُمْ فِي الْحَرَّةِ حَتَّى
مَاتُوا۔

ترجمہ وہی ہے
جو اوپر گزرا
مگر اتنا زیادہ ہے کہ پھر ان کو چھوڑ دیا حرّہ (جو ایک زمین
پتھریلی ہے مدینے کے پاس) میں۔ یہاں تک کہ وہ
مر گئے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۰۳۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ وَھُوَ ابْنُ زُرَیْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَۃُ، اَنَّ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَھُمْ اَنَّ نَاسًا اَوْرِجَالًا مِنْ عُكْلٍ اَوْعُرَیْنَۃَ قَدِمُوْا عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّا اَھْلُ ضَرْعٍ وَلَمْ نَكُنْ اَھْلَ رِیْفٍ فَاسْتَوْخَمُوا الْمَدِیْنَۃَ فَاَمَرَ لَھُمْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِذَوْدٍ وَرَاعٍ وَاَمَرَھُمْ اَنْ یَّخْرُجُوْا فِیْھَا فَیَشْرَبُوْا مِنْ لَبَنِھَا وَاَبْوَالِھَا فَلَمَّا صَحُّوْا وَكَانُوْا بِنَاحِیَۃِ الْحَرَّۃِ كَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِھِمْ وَقَتَلُوْا رَاعِیَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوا الذَّوْدَ فَبَعَثَ الطَّلَبَ فِیْ اٰثَارِھِمْ فَاُتِیَ بِھِمْ فَسَمَّرَ اَعْیُنَھُمْ وَقَطَّعَ اَیْدِیَھُمْ وَاَرْجُلَھُمْ ثُمَّ تَرَكَھُمْ فِی الْحَرَّۃِ عَلٰی حَالِھِمْ حَتّٰی مَاتُوْا۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

اس میں یہ ہے کہ کچھ لوگ عکل یا عرینہ کے آئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور بولے یا رسول اللہ ہم تھن والے تھے (یعنی جانور رکھتے اور ان کا دودھ پیتے تھے اور زمین والے یعنی کھیتی والے نہ تھے تو ان کو ناموافق ہوئی ہوا مدینے کی اخیر تک۔

۴۰۳۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰی نَحْوَہٗ

۴۰۴۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ اَبُوْبَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَھْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَۃُ وَثَابِتٌ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ نَفَرًا مِنْ عُرَیْنَۃَ نَزَلُوْا فِی الْحَرَّۃِ فَاَتَوُا النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاجْتَوَوُا الْمَدِیْنَۃَ فَاَمَرَھُمْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ یَّكُوْنُوْا فِیْ اِبِلِ الصَّدَقَۃِ وَاَنْ یَّشْرَبُوْا مِنْ اَلْبَانِھَا وَاَبْوَالِھَا فَقَتَلُوا الرَّاعِیَ وَارْتَدُّوْا عَنِ الْاِسْلَامِ وَاسْتَاقُوا الْاِبِلَ فَبَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ اٰثَارِھِمْ فَجِیْءَ بِھِمْ فَقَطَّعَ اَیْدِیَھُمْ وَاَرْجُلَھُمْ وَسَمَّرَ اَعْیُنَھُمْ وَاَلْقَاھُمْ فِی الْحَرَّۃِ قَالَ اَنَسٌ فَلَقَدْ رَاَیْتُ اَحَدَھُمْ یَكُدُمُ الْاَرْضَ بِفِیْہِ عَطَشًا حَتّٰی مَاتُوْا۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

اتنا زیادہ ہے کہ انس نے کہا میں نے ان میں سے ایک کو دیکھا جو اپنے منہ کو زمین سے رگڑ رہا تھا پیاس کے مارے یہاں تک کہ مر گئے۔

۱۸۸۶- ذِكْرُ اخْتِلَافِ طَلْحَۃَ بْنِ مُصَرِّفٍ وَمُعَاوِیَۃَ بْنِ صَالِحٍ عَلٰی یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ فِیْ ھٰذَا الْحَدِیْثِ

اس حدیث میں یحییٰ بن سعید پر طلحہ اور مصرف کا اختلاف

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۴۰۴۱- اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحِیْمِ قَالَ حَدَّثَنِیْ زَیْدُ بْنُ اَبِیْ اُنَیْسَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ اَعْرَابٌ مِّنْ عُرَیْنَةَ اِلٰی نَبِیِّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْلَمُوْا فَاجْتَوَوُا الْمَدِیْنَةَ حَتّٰی اصْفَرَّتْ اَلْوَانُهُمْ وَعَظُمَتْ بُطُوْنُهُمْ فَبَعَثَ بِهِمُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلٰی لِقَاحٍ لَهٗ فَاَمَرَهُمْ اَنْ یَّشْرَبُوْا مِنْ اَلْبَانِهَا وَاَبْوَالِهَا حَتّٰی صَحُّوْا فَقَتَلُوْا رُعَاتَهَا وَاسْتَاقُوا الْاِبِلَ فَبَعَثَ نَبِیُّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ طَلَبِهِمْ فَاُتِیَ بِهِمْ فَقَطَّعَ اَیْدِیَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ وَسَمَّرَ اَعْیُنَهُمْ قَالَ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَبْدُ الْمَلِكِ لِاَنَسٍ وَهُوَ یُحَدِّثُهٗ هٰذَا الْحَدِیْثَ بِکُفْرٍ اَوْ بِذَنْبٍ قَالَ بِکُفْرٍ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔ اس میں یہ ہے کہ عرنیہ کے چند گنوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور مسلمان ہو گئے پھر مدینے کی ہوا ان کو ناموافق ہوئی جہاں تک کہ ان کے رنگ زرد ہو گئے اور پیٹ پھول گئے۔ آپ نے دودھ والی اونٹنی کے پاس ان کو بھیجا۔ اخیر تک عبدالملک نے انس سے یہ حدیث بیان کرتے وقت پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سزا ان کو قصور کے بدلے میں دی یا کفر کے بدلے میں؟ انہوں نے کہا کفر کے بدلے۔

۴۰۴۲- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَاَخْبَرَنِیْ یَحْیَی بْنُ اَیُّوْبَ وَمُعَاوِیَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ قَالَ قَدِمَ نَاسٌ مِّنَ الْعَرَبِ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْلَمُوْا ثُمَّ مَرِضُوْا فَبَعَثَ بِهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِلٰی لِقَاحٍ لِّیَشْرَبُوْا مِنْ اَلْبَانِهَا فَکَانُوْا فِیْهَا ثُمَّ عَمَدُوْا اِلَی الرَّاعِیْ غُلَامِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَتَلُوْهُ وَاسْتَاقُوا اللِّقَاحَ فَزَعَمُوْا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ عَطِّشْ مَنْ عَطَّشَ اٰلَ مُحَمَّدٍ اللَّیْلَةَ فَبَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ طَلَبِهِمْ فَاُخِذُوْا فَقَطَّعَ اَیْدِیَهُمْ وَاَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ اَعْیُنَهُمْ وَبَعْضُهُمْ یَزِیْدُ عَلٰی بَعْضٍ اِلَّا اَنَّ مُعَاوِیَةَ قَالَ فِیْ هٰذَا الْحَدِیْثِ اسْتَاقُوْا اِلٰی اَرْضِ الشِّرْكِ۔

حضرت سعید بن المسیب سے مرسلاً روایت ہے کچھ لوگ عرب کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور مسلمان ہو گئے پھر بیمار ہوئے تو آپ نے ان کو بھیجا دودھ والی اونٹنیوں میں اس لیے کہ ان کا دودھ پئیں وہ وہیں رہے یہاں تک کہ ان کی نیت چرواہے پر آئی جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام تھا اس کو قتل کیا اور اونٹنیوں کو ہانک لے گئے لوگوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (یہ خبر سن کر) فرمایا اے اللہ پیاسا رکھ اس شخص کو جس نے محمدؐ کی آل کو (غلام بھی آل میں داخل ہے) رات بھر پیاسا رکھا۔ پھر آپ نے ان کے ڈھونڈھنے کے لیے لوگوں کو بھیجا وہ پکڑے گئے آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے اور ان کی آنکھوں کو (گرم سلائی سے) باندھا کیا (اس لیے کہ انہوں نے بھی چرواہے کو اسی طرح مارا تھا) بعضے راوی دوسروں سے کچھ زیادہ بیان کرتے ہیں مگر معاویہ نے اس حدیث میں یہ کہا ہے کہ وہ لوگ اونٹنیوں کو مشرکوں کے ملک میں ہانک لے گئے۔

۴۰۴۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْخَلَنْجِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَیْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اَغَارَ قَوْمٌ عَلٰی

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کچھ لوگوں نے لوٹا آ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِقَاحِ رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَھُمْ فَقَطَّعَ أَیْدِیَھُمْ وَأَرْجُلَھُمْ وَسَمَلَ أَعْیُنَھُمْ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنیوں کو تو آپ نے ان کو پکڑا اور ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے اور ان کی آنکھیں اندھی کیں۔

۴۰۲۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی عَنْ إِبْرَاھِیْمَ ابْنِ أَبِی الْوَزِیْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیْزِ ح وَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاھِیْمُ بْنُ أَبِی الْوَزِیْرِ قَالَ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِیُّ عَنْ ھِشَامِ بْنِ عُرْوَۃَ أَبِیْہِ؛

عَنْ عَائِشَۃَ أَنَّ قَوْمًا أَغَارُوْا عَلٰی لِقَاحِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَأُتِیَ بِھِمُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَطَّعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ أَیْدِیَھُمْ وَأَرْجُلَھُمْ وَسَمَلَ أَعْیُنَھُمْ اَللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰی۔

۴۰۲۵۔ أَخْبَرَنَا عِیْسَی بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّیْثُ؛

عَنْ ھِشَامٍ عَنْ أَبِیْہِ أَنَّ قَوْمًا أَغَارُوْا عَلٰی إِبِلِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَطَّعَ أَیْدِیَھُمْ وَأَرْجُلَھُمْ وَسَمَلَ أَعْیُنَھُمْ۔

حضرت ہشام سے روایت ہے اس نے سنا اپنے باپ حضرت عروہؓ سے کہ ایک قوم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹ لوٹ لیے۔ آپ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے اور ان کی آنکھیں اندھی کیں۔

۴۰۲۶۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَھْبٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِی یَحْیَی بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ سَالِمٍ وَسَعِیْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَذَکَرَ آخَرَ عَنْ ھِشَامِ بْنِ عُرْوَۃَ؛

عَنْ عُرْوَۃَ بْنِ الزُّبَیْرِ أَنَّہٗ قَالَ أَغَارَ نَاسٌ مِنْ عُرَیْنَۃَ عَلٰی لِقَاحِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوْھَا وَقَتَلُوْا غُلَامًا لَہٗ فَبَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی آثَارِھِمْ فَأُخِذُوْا فَقَطَّعَ أَیْدِیَھُمْ وَأَرْجُلَھُمْ وَسَمَلَ أَعْیُنَھُمْ۔

حضرت عروہ بن الزبیر سے روایت ہے عرینہ کے کچھ لوگوں نے لوٹا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دودھ والی اونٹنیوں کو اور ان کو ہانک لے گئے اور آپ کے غلام کو مار ڈالا، آپ نے لوگوں کو ان کے پیچھے بھیجا وہ پکڑے گئے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹے گئے اور ان کی آنکھیں سلائی پھیری گئی۔

۴۰۲۷۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَخْبَرَنِی ابْنُ وَھْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ أَبِی ھِلَالٍ عَنْ أَبِی الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰہِ؛

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَنَزَلَتْ فِیْھِمْ آیَۃُ الْمُحَارَبَۃِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا ہی روایت کیا اور کہا ان ہی لوگوں کے حق میں محاربہ کی آیت اتری (یعنی انما جزاء الذین یحاربون اللہ ورسولہ اخیر تک)

۴۰۲۸۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَھْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِی اللَّیْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ؛

عَنْ أَبِی الزِّنَادِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَطَعَ الَّذِیْنَ سَرَقُوْا لِقَاحَہٗ وَسَمَلَ

حضرت ابوالزناد سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہاتھ پاؤں کاٹے ان لوگوں کے جنہوں نے آپ کی اونٹنیاں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَعْيُنَهُمْ بِاٰلَاتِ رِعَايَتِهٖ اللّٰهُ فِیْ ذٰلِكَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰی اِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ الْاٰيَةَ كُلَّهَا.

چرائی تھیں اور ان کی آنکھیں اندھی کیں انکار سے تو اللہ جل جلالہ نے عتاب کیا آپ کو (کہ اتنی سخت تکلیف دینا ضرور نہ تھی) اور یہ آیت اتاری انما جزاء الذین یحاربون اللہ ورسولہ۔

۴۰۴۹- اَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْاَعْرَجُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ غَيْلَانَ ثِقَةٌ مَاْمُوْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ:

عَنْ اَنَسٍ قَالَ اِنَّمَا سَمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْيُنَ اُولٰئِكَ لِاَنَّهُمْ سَمَلُوْا اَعْيُنَ الرُّعَاةِ.

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کی آنکھیں اندھی کیں اس لیے کہ انہوں نے بھی چرواہوں کی آنکھیں اندھی کی تھیں تو قصاصاً آپؐ نے ایسا کیا۔

۴۰۵۰- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ:

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْيَهُوْدِ قَتَلَ جَارِيَةً مِّنَ الْاَنْصَارِ عَلٰى حُلِيٍّ لَّهَا وَاَلْقَاهَا فِيْ قَلِيْبٍ وَّرَضَخَ رَاْسَهَا بِالْحِجَارَةِ فَاُخِذَ فَاَمَرَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّرْجَمَ حَتّٰى يَمُوْتَ.

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک یہودی نے انصار کی ایک لڑکی کو قتل کیا زیور کی طمع سے اور اس کو کنوئیں میں ڈال دیا، اوپر سے اس کا سر کچلا پتھر سے پھر وہ پکڑا گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اس کو پتھروں سے مارنے کا یہاں تک کہ مر جائے۔

۴۰۵۱- اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ:

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا قَتَلَ جَارِيَةً مِّنَ الْاَنْصَارِ عَلٰى حُلِيٍّ لَّهَا ثُمَّ اَلْقَاهَا فِيْ قَلِيْبٍ وَّرَضَخَ رَاْسَهَا بِالْحِجَارَةِ فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّرْجَمَ حَتّٰى يَمُوْتَ.

۴۰۵۲- اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ النَّحْوِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى اِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ الْاٰيَةَ قَالَ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ فِي الْمُشْرِكِيْنَ فَمَنْ تَابَ مِنْهُمْ قَبْلَ اَنْ يُّقْدَرَ عَلَيْهِ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ سَبِيْلٌ وَّلَيْسَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ لِلرَّجُلِ الْمُسْلِمِ فَمَنْ قَتَلَ وَاَفْسَدَ فِي الْاَرْضِ وَحَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ثُمَّ لَحِقَ بِالْكُفَّارِ قَبْلَ اَنْ يُّقْدَرَ عَلَيْهِ لَمْ يَمْنَعْهُ ذٰلِكَ اَنْ يُّقَامَ فِيْهِ الْحَدُّ الَّذِيْ اَصَابَ.

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے اللہ جل جلالہ کے اس قول میں انما جزاء الذین یحاربون اللہ ورسولہ اخیر تک یہ آیت مشرکین کے حق میں اتری (جو ان میں سے توبہ کرے پکڑے جانے سے پہلے تو اس کو سزا نہ ہو گی اور یہ آیت مسلمان کے واسطے نہیں یعنی مسلمان اگر قتل کرے یا فساد پھیلائے ملک میں اور اللہ اور اس کے رسول سے لڑے پھر کافروں سے جا کر مل جائے پکڑ جانے سے پہلے تو اس پر سے یہ حد ساقط نہ ہو گی (اور جب مسلمانوں کے ہاتھ آوے گا اس کو سزا ملے گی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸۸۷-اَلنَّهْيُ عَنِ الْمُثْلَةِ — مثلہ کی ممانعت

۴۰۵۳-اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ:

عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحُثُّ فِي خُطْبَتِهِ عَلَى الصَّدَقَةِ وَيَنْهٰى عَنِ الْمُثْلَةِ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ میں صدقہ دینے کی رغبت دلاتے اور مُثلے سے منع کرتے۔

۱۸۸۸-اَلصَّلْبُ — سولی دینے کا بیان

۴۰۵۴-اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ:

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ اِلَّا بِاِحْدٰى ثَلَاثِ خِصَالٍ زَانٍ مُحْصَنٍ يُرْجَمُ اَوْ رَجُلٌ قَتَلَ رَجُلًا مُتَعَمِّدًا فَيُقْتَلُ اَوْ رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنَ الْاِسْلَامِ يُحَارِبُ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلَهُ فَيُقْتَلُ اَوْ يُصْلَبُ اَوْ يُنْفٰى مِنَ الْاَرْضِ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کا خون درست نہیں مگر تین صورتوں میں ایک تو جو محصن ہو کر زنا کرے وہ سنگسار کیا جائے (یعنی پتھروں سے مارا جائے) دوسرے وہ شخص جو کسی شخص کو قصداً مار ڈالے تو وہ قتل کیا جائے گا (اس کے قصاص میں) تیسرے وہ شخص جو اسلام سے پھر جائے اور اللہ اور اس کے رسول سے لڑے اور قتل کیا جائے یا سولی دیا جاوے یا قید کیا جائے (یہاں تک کہ توبہ کرے)

۱۸۸۹-اَلْعَبْدُ يَاْبَقُ اِلٰى اَرْضِ الشِّرْكِ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِيْنَ لِخَبَرِ جَرِيْرٍ فِيْ ذٰلِكَ الْاِخْتِلَافِ عَلَى الشَّعْبِيِّ — مسلمان کا غلام مشرکوں کے ملک میں بھاگ جائے

۴۰۵۵-اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ:

عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَبَقَ الْعَبْدُ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلٰى مَوَالِيْهِ۔

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب غلام بھاگ جائے تو اس کی نماز قبول نہ ہوگی جب تک اپنے مالکوں کے پاس لوٹ کر نہ آئے۔

۴۰۵۶-اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيْرٍ عَنْ مُغِيْرَةَ:

عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ كَانَ جَرِيْرٌ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَبَقَ الْعَبْدُ لَمْ تُقْبَلْ

حضرت شعبی سے روایت ہے جریرؓ روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جب غلام بھاگ جائے تو اس کی نماز قبول نہ ہوگی اور اگر مر جائے گا تو کافر مرے گا ایک غلام جریرؓ کا بھاگا تھا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَہٗ صَلَاۃٌ وَإِنْ مَاتَ مَاتَ کَافِرًا وَأَبَقَ غُلَامٌ لِجَرِیْرٍ فَأَخَذَہٗ فَضَرَبَ عُنُقَہٗ۔

انہوں نے اس کو گرفتار کیا اور اس کی گردن ماری (اس لیے کہ وہ اسلام سے پھر کر کافروں میں مل گیا ہوگا)۔

۴۰۵۷۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ مُوْسٰی قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِیْلُ عَنْ مُغِیْرَۃَ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ جَرِیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ إِذَا أَبَقَ الْعَبْدُ إِلٰی أَرْضِ الشِّرْکِ فَلَا ذِمَّۃَ لَہٗ۔

حضرت جریر بن عبداللہ نے کہا جب غلام مشرکوں کے ملک میں بھاگ جائے تو پھر اس کا ذمہ نہیں ہے۔

۱۸۹۰۔ اَلْاِخْتِلَافُ عَلٰی أَبِیْ إِسْحٰقَ — ابی اسحٰق پر اختلاف

۴۰۵۸۔ أَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَیْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِیْہِ عَنْ أَبِیْ إِسْحٰقَ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ جَرِیْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ إِذَا أَبَقَ الْعَبْدُ إِلٰی أَرْضِ الشِّرْکِ فَقَدْ حَلَّ دَمُہٗ۔

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب غلام مشرکوں کے ملک میں بھاگ جائے تو اس کا خون حلال ہوگا۔

۴۰۵۹۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِیْلُ عَنْ أَبِیْ إِسْحٰقَ عَنْ جَرِیْرٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَبَقَ الْعَبْدُ إِلٰی أَرْضِ الشِّرْکِ فَقَدْ حَلَّ دَمُہٗ۔

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب غلام مشرکوں کے ملک میں بھاگ جائے تو اس کا خون حلال ہوگا۔

۴۰۶۰۔ أَخْبَرَنَا الرَّبِیْعُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِیْ إِسْحٰقَ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ جَرِیْرٍ قَالَ أَیُّمَا عَبْدٍ أَبَقَ إِلٰی أَرْضِ الشِّرْکِ فَقَدْ حَلَّ دَمُہٗ۔

۴۰۶۱۔ أَخْبَرَنِیْ صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِیْلُ عَنْ أَبِیْ إِسْحٰقَ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ جَرِیْرٍ قَالَ أَیُّمَا عَبْدٍ أَبَقَ إِلٰی أَرْضِ الشِّرْکِ فَقَدْ حَلَّ دَمُہٗ۔

۴۰۶۲۔ أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِیْکٌ عَنْ أَبِیْ إِسْحٰقَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَرِیْرٍ قَالَ أَیُّمَا عَبْدٍ أَبَقَ مِنْ مَوَالِیْہِ وَلَحِقَ بِالْعَدُوِّ فَقَدْ أَحَلَّ بِنَفْسِہٖ۔

حضرت جریرؓ نے کہا جو غلام اپنے مالکوں کے پاس سے بھاگا اور دشمن کے ملک (یعنی دار الکفر) میں چلا گیا اس نے اپنا خون آپ حلال کر دیا۔

۱۸۹۱۔ اَلْحُکْمُ فِی الْمُرْتَدِّ — مرتد کا بیان (یعنی جو اسلام سے پھر جائے)

۴۰۶۳۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَزْھَرِ أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْھَرِ النَّیْسَابُوْرِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ سُلَیْمَانَ الرَّازِیُّ قَالَ أَنْبَأَنَا الْمُغِیْرَۃُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے حضرت عثمانؓ نے کہا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ رَجُلٌ زَنَى بَعْدَ إِحْصَانِهِ فَعَلَيْهِ الرَّجْمُ أَوْ قَتَلَ عَمْدًا فَعَلَيْهِ الْقَوَدُ أَوِ ارْتَدَّ بَعْدَ إِسْلَامِهِ فَعَلَيْهِ الْقَتْلُ۔

میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے مسلمان آدمی کا خون درست نہیں مگر تین وجہوں سے ایک تو جو زنا کرے احصان کے بعد اس پر رجم ہے، دوسری جو قتل کرے قصداً اس پر قصاص ہے تیسری جو اسلام سے پھر جائے وہ قتل کیا جائے۔

۴۰۶۴- أَخْبَرَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ،

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِثَلَاثٍ أَنْ يَزْنِيَ بَعْدَمَا أُحْصِنَ أَوْ يَقْتُلَ إِنْسَانًا فَيُقْتَلَ أَوْ يَكْفُرَ بَعْدَ إِسْلَامِهِ فَيُقْتَلَ۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے مسلمان کا خون درست نہیں مگر تین وجہوں سے یا تو زنا کرے احصان کے بعد یا قتل کرے کسی آدمی کو یا کافر ہو جائے اسلام کے بعد تو قتل کیا جائے۔

۴۰۶۵- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَ،

ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا دین بدلے اس کو قتل کر دو!

۴۰۶۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ،

عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ نَاسًا ارْتَدُّوا عَنِ الْإِسْلَامِ فَحَرَّقَهُمْ عَلِيٌّ بِالنَّارِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَوْ كُنْتُ أَنَا لَمْ أُحَرِّقْهُمْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُعَذِّبُوا بِعَذَابِ اللهِ أَحَدًا وَلَوْ كُنْتُ أَنَا لَقَتَلْتُهُمْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ۔

حضرت عکرمہؓ سے روایت ہے کچھ لوگ اسلام سے پھر گئے تو حضرت علیؓ نے ان کو انگار میں جلوا دیا ابن عباسؓ نے کہا اگر میں ان کی جگہ ہوتا تو کبھی ان کو نہ جلاتا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت عذاب کرو اللہ کے عذاب (آگ سے) کسی کو البتہ میں ان کو قتل کرتا کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا دین بدل ڈالے اس کو قتل کرو!

۴۰۶۷- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ۔

حضرت عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا دین بدلے اس کو قتل کر دو!

۴۰۶۸- أَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ زُرَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا دین بدلے اس کو قتل کر دو!

۴۰۶۹- أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ،

عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

حضرت حسنؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِيْنَهُ فَاقْتُلُوْهُ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَهٰذَا اَوْلٰى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيْثِ عَبَّادٍ۔

نے فرمایا جو شخص اپنا دین بدلے اس کو قتل کر دو۔

۴۰۷۰۔ اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيْسٰى عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ،

اَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِيْنَهُ فَاقْتُلُوْهُ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا دین بدلے اس کو قتل کر دو!

۴۰۷۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ،

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ عَلِيًّا اُتِيَ بِنَاسٍ مِنَ الزُّطِّ يَعْبُدُوْنَ وَثَنًا فَاَحْرَقَهُمْ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِنَّمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِيْنَهُ فَاقْتُلُوْهُ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت علیؓ کے پاس کچھ لوگ زط (جو ایک پہاڑ ہے) کے لائے گئے جو بت پوجتے تھے آپ نے ان کو آگ میں جلا دیا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تو فرمایا ہے جو شخص اپنا دین بدلے اس کو قتل کرو (تو آگ میں جلانا درست نہ تھا)

۴۰۷۲۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَحَدَّثَنِيْ حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ بْنِ،

اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَهُ اِلَى الْيَمَنِ ثُمَّ اَرْسَلَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ فَاَلْقٰى لَهُ اَبُوْ مُوْسٰى وِسَادَةً لِيَجْلِسَ عَلَيْهَا فَاُتِيَ بِرَجُلٍ كَانَ يَهُوْدِيًّا فَاَسْلَمَ ثُمَّ كَفَرَ فَقَالَ مُعَاذٌ لَا اَجْلِسُ حَتّٰى يُقْتَلَ قَضَاءُ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا قُتِلَ قَعَدَ۔

حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو یمن کی طرف بھیجا (صوبہ دار کر کے) پھر معاذ بن جبلؓ کو بھیجا بعد اس کے جب وہ یمن میں پہنچے تو انہوں نے کہا اے لوگو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بھیجا ہوا ہوں تمہاری طرف ابو موسیٰؓ نے ان کے لیے تکیہ رکھا اس پر ٹیک لگا کر بیٹھنے کے لیے، اتنے میں ایک شخص لایا گیا جو پہلے یہودی تھا پھر مسلمان ہو گیا تھا پھر کافر ہو گیا، معاذؓ نے کہا میں نہیں بیٹھوں گا جب تک یہ قتل نہ کیا جائے اللہ اور اس کے رسول کے حکم کے موافق تین بار یہ کہا جب وہ قتل کیا گیا تب بیٹھے۔

۴۰۷۳۔ اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ مُفَضَّلٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَسْبَاطٌ قَالَ زَعَمَ السُّدِّيُّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ،

سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ اَمَّنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ اِلَّا اَرْبَعَةَ نَفَرٍ وَامْرَاَتَيْنِ وَقَالَ اقْتُلُوْهُمْ وَاِنْ وَجَدْتُمُوْهُمْ مُتَعَلِّقِيْنَ بِاَسْتَارِ الْكَعْبَةِ عِكْرِمَةُ بْنُ اَبِيْ جَهْلٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَطَلٍ وَمَقِيْسُ بْنُ صُبَابَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِي السَّرْحِ فَاَمَّا

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جس دن مکہ فتح ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب لوگوں کو امن دیا مگر چار مردوں اور دو عورتوں کو، فرمایا وہ جہاں ملیں ان کو قتل کرو اگرچہ کعبے کے پردوں سے لٹکے ہوں (اپنی جان بچانے کے لیے) وہ چار مرد یہ تھے عکرمہ بن ابی جہل اور عبداللہ بن خطل اور مقیس بن صبابہ اور عبداللہ بن سعد بن ابی السرح تو عبداللہ بن خطل تو کعبہ کے پردوں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَطَلٍ فَأُدْرِكَ وَهُوَ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَاسْتَبَقَ إِلَيْهِ سَعِيدُ بْنُ حُرَيْثٍ وَعَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَسَبَقَ سَعِيدٌ عَمَّارًا وَكَانَ أَشَبَّ الرَّجُلَيْنِ فَقَتَلَهُ وَأَمَّا مِقْيَسُ بْنُ صُبَابَةَ فَأَدْرَكَهُ النَّاسُ فِي السُّوقِ فَقَتَلُوهُ وَأَمَّا عِكْرِمَةُ فَرَكِبَ الْبَحْرَ فَأَصَابَتْهُمْ عَاصِفٌ فَقَالَ أَصْحَابُ السَّفِينَةِ أَخْلِصُوا فَإِنَّ آلِهَتَكُمْ لَا تُغْنِي عَنْكُمْ شَيْئًا هَاهُنَا فَقَالَ عِكْرِمَةُ وَاللّٰهِ لَئِنْ لَمْ يُنَجِّنِي مِنَ الْبَحْرِ إِلَّا الْإِخْلَاصُ لَا يُنَجِّينِي فِي الْبَرِّ غَيْرُهُ اللّٰهُمَّ إِنَّ لَكَ عَلَيَّ عَهْدًا إِنْ أَنْتَ عَافَيْتَنِي مِمَّا أَنَا فِيهِ أَنْ آتِيَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَضَعَ يَدِي فِي يَدِهِ فَلَأَجِدَنَّهُ عَفُوًّا كَرِيمًا فَجَاءَ فَأَسْلَمَ وَأَمَّا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي السَّرْحِ فَإِنَّهُ اخْتَبَأَ عِنْدَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَلَمَّا دَعَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ إِلَى الْبَيْعَةِ جَاءَ بِهِ حَتَّى أَوْقَفَهُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَايِعْ عَبْدَ اللّٰهِ قَالَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَنَظَرَ إِلَيْهِ ثَلَاثًا كُلَّ ذَلِكَ يَأْبَى فَبَايَعَهُ بَعْدَ ثَلَاثٍ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ أَمَا كَانَ فِيكُمْ رَجُلٌ رَشِيدٌ يَقُومُ إِلَى هَذَا حَيْثُ رَآنِي كَفَفْتُ يَدِي عَنْ بَيْعَتِهِ فَيَقْتُلَهُ فَقَالُوا وَمَا يُدْرِينَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا فِي نَفْسِكَ هَلَّا أَوْمَأْتَ إِلَيْنَا بِعَيْنِكَ قَالَ إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ خَائِنَةُ أَعْيُنٍ۔

سے لٹکا ہوا، اس کے مارنے کو دو شخص لپکے ایک سعید بن حریث دوسرے عمار بن یاسر لیکن سعید جوان تھے عمار سے انہوں نے اس کو قتل کیا آگے بڑھ کر اور مقیس بن صبابہ بازار میں ملا وہیں لوگوں نے اس کو مار ڈالا اور عکرمہ بن ابی جہل سمندر میں سوار ہو گیا وہاں طوفان میں پھنسا کشتی والوں نے کہا اب سب خالص خدا کو پکارو کیونکہ اور تمہارے معبود (بت وغیرہ) یہاں کچھ نہیں کر سکتے عکرمہ نے کہا قسم اللہ کی اگر دریا میں سوا اس کے کوئی مجھ کو نہیں بچا سکتا تو خشکی میں بھی کوئی سوا اس کے نہیں بچا سکتا، اے پروردگار میں تجھ سے اقرار کرتا ہوں کہ اگر اس بلا سے جس میں پھنسا ہوں تو مجھے بچا دے گا تو میں حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس جاؤں گا اور اپنا ہاتھ ان کے ہاتھ میں رکھوں گا (یعنی بیعت کروں گا) اور میں ضرور ان کو اپنے اوپر بخشنے والا مہربان پاؤں گا پھر وہ آیا اور مسلمان ہو گیا اور عبداللہ بن ابی سرح حضرت عثمان کے پاس چھپا، جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو بلایا بیعت کے لیے تو حضرت عثمانؓ نے اس کو لاکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑا کیا اور کہا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) بیعت کیجئے عبداللہ سے، آپ نے اپنا سر اٹھایا اور تین بار عبداللہ کی طرف دیکھا گویا ہر بار بیعت سے انکار کیا پھر تین بار کے بعد آخر اس سے بیعت کر لی۔ اس کے بعد صحابہ کی طرف مخاطب ہوئے اور فرمایا کیا تم میں کوئی ایک بھی سمجھدار نہ تھا جو اٹھ کھڑا ہوتا اس کی طرف جب مجھے دیکھتا بیعت سے ہاتھ روکتے ہوئے اور قتل کرتا اس کو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) ہم کو آپ کے دل کی بات کیونکر معلوم ہوتی آپ نے آنکھ سے اشارہ کیوں نہ کیا۔ آپؐ نے فرمایا نبی کی یہ شان نہیں کہ وہ چور آنکھ رکھے (یعنی ظاہر میں چپ رہے اور آنکھ سے اس کے خلاف اشارہ کرے)

ف ۱: ۔ عکرمہ بن ابی جہل اور اس کے باپ ابوجہل نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت تکلیف پہنچائی تھی تو ابوجہل مارا گیا بدر کے دن اور عکرمہ زندہ تھا اور عبداللہ بن خطل اسلام لاکر مرتد ہو گیا تھا اور دو لونڈیاں رکھی تھیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی برائیاں گایا کرتیں اور مقیس بن صبابہ اور عبداللہ بن ابی السرح یہ دونوں اسلام سے پھر گئے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸۹۲- تَوْبَةُ الْمُرْتَدِّ اگر مرتد توبہ کرے اور پھر مسلمان ہو جائے

۴۰۷۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ اَنْبَانَا دَاوُدُ عَنْ عِكْرِمَةَ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ اَسْلَمَ ثُمَّ ارْتَدَّ وَلَحِقَ بِالشِّرْكِ ثُمَّ تَنَدَّمَ فَاَرْسَلَ اِلٰى قَوْمِهِ سَلُوْا لِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لِيْ مِنْ تَوْبَةٍ فَجَاءَ قَوْمُهُ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا اِنَّ فُلَانًا قَدْ نَدِمَ وَاِنَّهُ اَمَرَنَا اَنْ نَسْاَلَكَ هَلْ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ فَنَزَلَتْ كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ اِلٰى قَوْلِهِ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ فَاَسْلَمَ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انصار میں سے ایک شخص (جس کا نام حارث بن سوید تھا) مسلمان ہو گیا پھر اسلام سے پھر گیا اور مشرکوں میں جا ملا اس کے بعد شرمندہ ہوا تو اپنی قوم کو کہلا بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھو! کیا میری توبہ قبول ہے؟ اس کی قوم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور کہا کہ فلاں شخص اب شرمندہ ہوا ہے اور اس نے ہم کو حکم کیا ہے آپ سے پوچھنے کا کیا اس کی توبہ قبول ہے؟ اس وقت یہ آیت اتری كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ... غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ تک پوری آیت کا ترجمہ یہ ہے کیونکر اللہ ہدایت کرے گا اس قوم کو جو کافر ہوئی ایمان لانے کے بعد اور گواہی دے چکی کہ پیغمبر سچا ہے اور پہنچ گئیں ان کو دلیلیں اور اللہ نہیں راہ بتلاتا ظالموں کو، ان لوگوں کا بدلہ لعنت ہے اللہ اور فرشتوں اور لوگوں کی سب کی ان پر ہمیشہ رہیں گے اس میں کبھی ان کا عذاب ہلکا نہ ہوگا اور نہ کبھی مہلت ملے گی مگر جن لوگوں نے توبہ کی اس کے بعد اور نیک ہو گئے تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے) پھر اس شخص کو کہلا بھیجا وہ مسلمان ہو گیا۔

۴۰۷۵- اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَانَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبِيْ عَنْ يَزِيْدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فِيْ سُوْرَةِ النَّحْلِ مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْ بَعْدِ اِيْمَانِهِ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ اِلٰى قَوْلِهِ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ فَنُسِخَ وَاسْتَثْنٰى مِنْ ذٰلِكَ فَقَالَ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جَاهَدُوْا وَصَبَرُوْا اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ وَهُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ سَرْحٍ الَّذِيْ كَانَ عَلٰى مِصْرَ كَانَ يَكْتُبُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَزَلَّهُ الشَّيْطَانُ فَلَحِقَ بِالْكُفَّارِ فَاَمَرَ بِهِ اَنْ يُّقْتَلَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَاسْتَجَارَ لَهُ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَاَجَارَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے سورۂ نحل میں جو یہ آیت ہے من کفر باللہ من بعد ایمانہ اخیر تک یعنی جس نے کفر اختیار کیا ایمان کے بعد اس پر غضب اللہ کا ہے اور اس کے لیے بڑا عذاب منسوخ ہو گئی اور اس میں سے کچھ لوگ نکال لیے گئے جن کو بیان کیا بعد کی آیت میں ثم ان ربک للذین ہاجروا من بعد ما فتنوا اخیر تک) یعنی پھر جو لوگ ہجرت کر کے آئے بچل جانے کے بعد اور جہاد کیا اور صبر کیا تو تیرا رب بخشنے والا مہربان ہے یہ آیت عبداللہ بن سعد بن ابی سرح کے حق میں اتری جو مصر میں تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا منشی پھر شیطان نے اس کو بھڑکا دیا وہ کافروں میں مل گیا۔ جب مکہ فتح ہوا تو آپ نے حکم کیا اس کے قتل کا، پھر عثمان نے اس کے لیے پناہ مانگی آپ نے پناہ دی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸۹۳- اَلْحُكْمُ فِيْمَنْ سَبَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جو شخص رسول اللہ صلعم کو برا کہے اس کی کیا سزا ہے؟

۴۰۷۶- أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْرَائِيلُ عَنْ عُثْمَانَ الشَّحَّامِ قَالَ كُنْتُ أَقُودُ رَجُلًا أَعْمَى فَانْتَهَيْتُ إِلَى عِكْرِمَةَ فَأَنْشَأَ يُحَدِّثُنَا قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ أَعْمَى كَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ لَهُ أُمُّ وَلَدٍ وَكَانَ لَهُ مِنْهَا ابْنَانِ وَكَانَتْ تُكْثِرُ الْوَقِيعَةَ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَسُبُّهُ فَيَزْجُرُهَا فَلَا تَنْزَجِرُ وَيَنْهَاهَا فَلَا تَنْتَهِي فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ لَيْلَةٍ ذَكَرَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَقَعَتْ فِيهِ فَلَمْ أَصْبِرْ أَنْ قُمْتُ إِلَى الْمِغْوَلِ فَوَضَعْتُهُ فِي بَطْنِهَا فَاتَّكَأْتُ عَلَيْهِ فَقَتَلْتُهَا فَأَصْبَحَتْ قَتِيلًا فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَمَعَ النَّاسَ وَقَالَ أَنْشُدُ اللّٰهَ رَجُلًا لِي عَلَيْهِ حَقٌّ فَعَلَ مَا فَعَلَ إِلَّا قَامَ فَأَقْبَلَ الْأَعْمَى يَتَدَلْدَلُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنَا صَاحِبُهَا كَانَتْ أُمَّ وَلَدِي وَكَانَتْ بِي لَطِيفَةً رَفِيقَةً وَلِي مِنْهَا ابْنَانِ مِثْلُ اللُّؤْلُؤَتَيْنِ وَلٰكِنَّهَا كَانَتْ تُكْثِرُ الْوَقِيعَةَ فِيكَ وَتَشْتُمُكَ فَأَنْهَاهَا فَلَا تَنْتَهِي وَأَزْجُرُهَا فَلَا تَنْزَجِرُ فَلَمَّا كَانَتِ الْبَارِحَةُ ذَكَرَتْكَ فَوَقَعَتْ فِيكَ فَقُمْتُ إِلَى الْمِغْوَلِ فَوَضَعْتُهُ فِي بَطْنِهَا فَاتَّكَأْتُ عَلَيْهَا حَتَّى قَتَلْتُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا اشْهَدُوا أَنَّ دَمَهَا هَدَرٌ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے ایک اندھا تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اس کی ایک لونڈی تھی جس کے پیٹ سے اس کے دو بچے تھے وہ اکثر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرتی اور آپ کو برا بھلا کہتی، اندھا ان کو ڈانٹتا وہ نہ مانتی منع کرتا تو وہ باز نہ آتی، ایک رات کو اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر نکالا اور لگی آپ کو برا کہنے، اندھا کہتا ہے مجھ سے صبر نہ ہو سکا، میں نے نیچہ (یا تکلہ) اٹھایا اور اس کے پیٹ پر رکھ کر زور دیا، یہاں تک کہ وہ مر گئی صبح کو جب وہ مری ہوئی نکلی تو لوگوں نے اس کا تذکرہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا، آپ نے سب لوگوں کو جمع کیا اور فرمایا میں خدا کی قسم دیتا ہوں اس کو جس پر میرا حق ہے (کہ وہ میری اطاعت کرے) جس نے یہ کام کیا ہے وہ اٹھ کھڑا ہو یہ سن کر وہ اندھا گرتا پڑتا (رڈر کے مارے) آیا اور اس نے عرض کیا یا رسول اللہ یہ میرا کام ہے وہ عورت میری لونڈی تھی اور مجھ پر بہت مہربان اور میری رفیق تھی اس کے پیٹ سے میرے دو لڑکے ہیں مثال موتی کے لیکن وہ آپ کو اکثر برا بھلا کہا کرتی گالیاں دیتی میں منع کرتا تو نہ مانتی جھڑکتا تو بھی نہ سنتی آخر گزشتہ رات کو اس نے آپ کا ذکر نکالا اور لگی برا کہنے میں نے نیچہ (یا تکلہ) اٹھایا اور اس کے پیٹ پر رکھ کر زور دیا یہاں تک کہ وہ مر گئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب لوگ گواہ رہو اس لونڈی کا خون ہدر ہے (یعنی اس کا بدلہ نہ لیا جائے گا کیونکہ اس نے قصور ہی ایسا کیا جس سے اس کا قتل مباح ہو گیا۔ ایک تو خاوند کی اطاعت نہ کرنا لونڈی ہو کر دوسرے پیغمبر کو برا کہنا۔ سبحان اللہ صحابہ کرام بھی دین کی حمیت اور غیرت کس درجے پر تھی خدا اور رسول خدا سے کیسی محبت رکھتے تھے اس کے سامنے اپنی بی بی بچوں کی کچھ قدر نہ تھی ایمان اسی کو کہتے ہیں نہ یہ ایمان جو ہمارے زمانہ میں رائج ہے کہ برائے نام، خدا اور رسول کا نام لیتے ہیں۔ اگر مولود شریف کہو تو سیکڑوں پڑھوا دیتے ہیں مگر خدا کے دشمنوں سے رسول کے دشمنوں سے دنیا کے فائدے کے لیے دوستی رکھتے ہیں ان کا لحاظ کرتے ہیں لعنت خدا کی ایسے جھوٹے بے غیرتوں پر۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴٠٧٧- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُدَامَةَ بْنِ عَنَزَةَ:

عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ أَغْلَظَ رَجُلٌ لِأَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ فَقُلْتُ أَقْتُلُهُ فَانْتَهَرَنِي وَقَالَ لَيْسَ هٰذَا لِأَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوبرزہ اسلمیؓ سے روایت ہے ایک شخص نے ابوبکر صدیقؓ کو سخت کہا میں نے کہا اس کو قتل کردوں انہوں نے مجھے جھڑکا اور فرمایا یہ رتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی کا نہیں ہے ف

۱۸۹۴- ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَى الْأَعْمَشِ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ

اس حدیث میں اعمش پر اختلاف

۴٠٧٨- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ:

عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ تَغَيَّظَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى رَجُلٍ فَقُلْتُ مَنْ هُوَ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللّٰهِ قَالَ لِمَ قُلْتُ لِأَضْرِبَ عُنُقَهُ إِنْ أَمَرْتَنِي بِذٰلِكَ قَالَ أَفَكُنْتَ فَاعِلًا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَوَاللّٰهِ لَأَذْهَبَ عِظَمُ كَلِمَتِي الَّتِي قُلْتُ غَضَبَهُ ثُمَّ قَالَ مَا كَانَ لِأَحَدٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پر غصے ہوئے میں نے کہا تم حکم کرو تو میں اس کی گردن ماردوں آپ نے پوچھا کیا تو اس طرح کرے گا میں نے کہا ہاں تو خدا کی قسم میری اس بڑی بات نے ان کا غصہ فرو کردیا پھر کہا یہ مقام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی کا نہیں

۴٠٧٩- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ:

عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ مَرَرْتُ عَلَى أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ مُتَغَيِّظٌ عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقُلْتُ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللّٰهِ مَنْ هٰذَا الَّذِي تَغَيَّظُ عَلَيْهِ قَالَ وَلِمَ تَسْأَلُ قُلْتُ أَضْرِبُ عُنُقَهُ قَالَ فَوَاللّٰهِ لَأَذْهَبَ عِظَمُ كَلِمَتِي غَضَبَهُ ثُمَّ قَالَ مَا كَانَتْ لِأَحَدٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ پر سے گزرا وہ اپنے لوگوں میں سے کسی پر غصہ ہورہے تھے اخیر تک جیسے اوپر گزرا

۴٠٨٠- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى بْنِ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ:

عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ تَغَيَّظَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى رَجُلٍ فَقَالَ لَوْ أَمَرْتَنِي لَفَعَلْتُ قَالَ أَمَا وَاللّٰهِ مَا كَانَتْ لِبَشَرٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایک شخص پر غصے ہوئے میں نے کہا تم حکم کرو تو میں پھر کچھ کروں (یعنی اس کو قتل کردوں) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا قسم خدا کی یہ کسی کو جائز نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد۔

ف : کہ اس کے برا کہنے سے قتل واجب ہو نہ کسی صحابی کا نہ کسی ولی کا نہ کسی امام کا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۰۸۱- اَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ،

عَنْ اَبِيْ بَرْزَةَ قَالَ غَضِبَ اَبُوْ بَكْرٍ عَلٰى رَجُلٍ غَضَبًا شَدِيْدًا حَتّٰى تَغَيَّرَ لَوْنُهُ قُلْتُ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَاللّٰهِ لَئِنْ اَمَرْتَنِيْ لَاَضْرِبَنَّ عُنُقَهُ فَكَاَنَّمَا صُبَّ عَلَيْهِ مَاءٌ بَارِدٌ فَذَهَبَ غَضَبُهُ عَنِ الرَّجُلِ قَالَ ثَكِلَتْكَ اُمُّكَ اَبَا بَرْزَةَ وَاِنَّهَا لَمْ تَكُنْ لِاَحَدٍ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَاٌ وَالصَّوَابُ اَبُوْ نَصْرٍ وَاسْمُهُ حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ خَالَفَهُ شُعْبَةُ۔

حضرت ابوبرزہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایک شخص پر غصے ہوئے بہت سخت یہاں تک کہ ان کا رنگ بدل گیا میں نے کہا اے خلیفہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قسم خدا کی اگر تم مجھ کو حکم کرو تو میں ان کی گردن ماروں میرا یہ کہنا تھا کہ ان پر جیسے ٹھنڈا پانی ڈال دیا ان کا غصہ اس شخص پر سے جاتا رہا اور کہنے لگے اے ابا برزہ تیری ماں تجھ پر روئے (یہ محاورہ ہے عرب میں، کچھ بد دعا مقصود نہیں ہے، جیسے تَرِبَتْ یَدَاکَ رَغِمَ اَنْفُکَ) یہ درجہ کسی کے لیے نہیں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد امام نسائی نے کہا اس روایت کے اسناد میں غلطی ہوئی ہے بجائے ابونضرہ کے ابونصر ٹھیک ہے اور اس کا نام حمید بن ہلال ہے شعبہ نے ایسا ہی روایت کیا اور وہ یہ ہے۔

۴۰۸۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ اَبِيْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا نَصْرٍ يُحَدِّثُ،

عَنْ اَبِيْ بَرْزَةَ قَالَ اَتَيْتُ عَلٰى اَبِيْ بَكْرٍ وَقَدْ اَغْلَظَ لِرَجُلٍ فَرَدَّ عَلَيْهِ فَقُلْتُ اَلَا اَضْرِبُ عُنُقَهُ فَانْتَهَرَنِيْ فَقَالَ اِنَّهَا لَيْسَتْ لِاَحَدٍ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَبُوْ نَصْرٍ حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ وَرَوَاهُ عَنْهُ يُوْنُسُ بْنُ عُبَيْدٍ فَاَسْنَدَهُ۔

حضرت ابوبرزہؓ سے روایت ہے میں ابوبکر صدیقؓ کے پاس آیا انہوں نے سخت کہا کسی کو تو اس نے بھی ویسا ہی جواب دیا میں نے کہا میں اس کی گردن ماروں انہوں نے مجھے جھڑکا اور کہا یہ کسی کو درست نہیں حضور صلعم کے بعد (امام نسائی نے کہا ابونصر کا نام حمید بن ہلال ہے اور روایت کیا اس سے یونس بن عبید نے مسندًا وہ روایت یہ ہے)

۴۰۸۳- اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُطَرِّفِ بْنِ الشِّخِّيْرِ،

عَنْ اَبِيْ بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ اَنَّهُ قَالَ كُنَّا عِنْدَ اَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ فَغَضِبَ عَلٰى رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَاشْتَدَّ غَضَبُهُ عَلَيْهِ جِدًّا فَلَمَّا رَاَيْتُ ذٰلِكَ قُلْتُ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَضْرِبُ عُنُقَهُ فَلَمَّا ذَكَرْتُ الْقَتْلَ اَضْرَبَ عَنْ ذٰلِكَ الْحَدِيْثِ اَجْمَعَ اِلٰى غَيْرِ ذٰلِكَ مِنَ النَّحْوِ فَلَمَّا تَفَرَّقْنَا اَرْسَلَ اِلَيَّ فَقَالَ يَا اَبَا بَرْزَةَ مَا قُلْتَ وَنَسِيْتُ الَّذِيْ قُلْتُ قُلْتُ ذَكِّرْنِيْهِ قَالَ اَمَا تَذْكُرُ مَا قُلْتَ قُلْتُ لَا وَاللّٰهِ قَالَ اَرَاَيْتَ حِيْنَ رَاَيْتَنِيْ غَضِبْتُ عَلٰى رَجُلٍ فَقُلْتَ اَضْرِبُ عُنُقَهُ

حضرت ابوبرزہ اسلمیؓ سے روایت ہے ہم ابوبکر صدیقؓ کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں وہ غصے ہوئے ایک مسلمان پر اور بہت سخت غصے ہوئے جب میں نے یہ دیکھا تو کہا اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ کہو تو میں اس کی گردن ماروں جب میں نے قتل کا نام لیا تو انہوں نے یہ ذکر چھوڑ دیا اور باتیں کرنے لگے جب ہم وہاں سے چلے اور جدا ہو گئے تو مجھ کو بلا بھیجا اور کہا اے ابا برزہ تو نے کیا کہا تھا میں بھول گیا تھا میں نے کہا مجھے یاد دلا دیجئے انہوں نے کہا تجھے یاد نہیں جو تو نے کہا تھا میں نے کہا نہیں خدا کی قسم انہوں نے کہا جب تو نے مجھے ایک شخص پر غصہ ہوتے دیکھا تھا تو کہا تھا میں اس

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللهِ أَمَا تَذْكُرُ ذَلِكَ أَوَكُنْتَ فَاعِلًا ذَلِكَ قُلْتُ نَعَمْ وَاللهِ وَالْآنَ إِنْ أَمَرْتَنِي فَعَلْتُ قَالَ وَاللهِ مَا هِيَ لِأَحَدٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا الْحَدِيثُ أَحْسَنُ الْأَحَادِيثِ وَأَجْوَدُهَا وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ۔

کی گردن ماروں اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ کیا تو ایسا کرتا ؟ میں نے کہا بے شک! اور اگر اب حکم دیجئے تو کرتا ہوں انہوں نے کہا قسم خدا کی یہ درجہ کسی کو حاصل نہیں بعد حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ۔ (امام نسائی نے کہا یہ روایت سب روایتوں سے بہتر اور عمدہ ہے ۔

۱۸۹۵- اَلسِّحْرُ جادو کا بیان

۴۰۸۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ عَنِ ابْنِ إِدْرِيسَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ قَالَ يَهُودِيٌّ لِصَاحِبِهِ اذْهَبْ بِنَا إِلَى هٰذَا النَّبِيِّ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ لَا تَقُلْ نَبِيٌّ لَوْ سَمِعَكَ كَانَ لَهُ أَرْبَعَةُ أَعْيُنٍ فَأَتَيَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَأَلَاهُ عَنْ تِسْعِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَقَالَ لَهُمْ لَا تُشْرِكُوا بِاللهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا تَمْشُوا بِبَرِيءٍ إِلَى ذِي سُلْطَانٍ وَلَا تَسْحَرُوا وَلَا تَأْكُلُوا الرِّبَا وَلَا تَقْذِفُوا الْمُحْصَنَةَ وَلَا تَوَلَّوْا يَوْمَ الزَّحْفِ وَعَلَيْكُمْ خَاصَّةً يَهُودُ أَنْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ فَقَبَّلُوا يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ وَقَالُوا نَشْهَدُ أَنَّكَ نَبِيٌّ قَالَ فَمَا يَمْنَعُكُمْ أَنْ تَتَّبِعُونِي قَالُوا إِنَّ دَاوُدَ دَعَا بِأَنْ لَا يَزَالَ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ نَبِيٌّ وَإِنَّا نَخَافُ إِنِ اتَّبَعْنَاكَ أَنْ تَقْتُلَنَا يَهُودُ۔

حضرت صفوان بن عسالؓ سے روایت ہے ایک یہودی نے اپنے ساتھی سے کہا چلو اس نبی (یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس چلیں، دوسرے نے کہا اسے نبی مت کہہ اگر سن لے گا تو اس کی آنکھیں چار ہو جائیں گی (یعنی خوشی کے مارے پھول جائے گا کہ یہودی بھی مجھ کو نبی کہتے ہیں اور بعضوں نے کہا کہ مراد ظاہر کی دو آنکھیں اور دل کی دو آنکھیں ہیں یعنی ظاہراً اور باطناً خوش ہوگا) خیر پھر دونوں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور پوچھا کہ وہ نو آیتیں کیا ہیں (جو حضرت موسیٰ کو اللہ نے دی تھیں جیسا فرمایا ولقد آتینا موسیٰ تسع آیات بینات) آپ نے فرمایا اللہ کے ساتھ کسی کو مت شریک کرو اور چوری نہ کرو اور زنا نہ کرو اور جس جان کو اللہ نے حرام کیا ہے اس کو ناحق قتل مت کرو اور بے قصور شخص کو حاکم کے پاس نہ لے جاؤ (ناحق سزا دلوانے کے لیے) اور جادو مت کرو اور سود مت کھاؤ اور پاک دامن عورت پر زنا کی تہمت نہ لگاؤ اور لڑائی کے دن مت بھاگو! یہ تو حکم ہیں اور ایک حکم خاص تمہارے لیے ہے اے یہود وہ یہ کہ ہفتے کے دن زیادتی مت کرو (یعنی اس کی حرمت رکھو اور اس دن مچھلیوں کا شکار نہ کرو) یہ سن کر ان دونوں یہودیوں نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ اور پاؤں چومے اور فرمایا بیشک ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ پیغمبر ہیں۔ آپ نے فرمایا پھر تم میری تابعداری کیوں نہیں کرتے انہوں نے کہا حضرت داؤد پیغمبر نے دعا کی تھی کہ ہمیشہ ان کی اولاد

ف :۔ آیات سے مراد یا تو معجزے ہیں وہ تو یہ تھے عصا اور ید بیضا اور طوفان اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈکیاں اور خون اور قحط اور میووں کا کم ہونا، یا وہ احکام جو سب شریعتوں میں عام تھے، وہ یہی ہیں جو حدیث میں مذکور ہوئے ہیں ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں سے نبی ہوا کرے (اور آپ ان کی اولاد میں سے نہیں ہیں یہ صرف ایک بہانہ تھا۔ حضرت داؤدؑ نے خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بشارت دی ہے) اور ہم ڈرتے ہیں کہ اگر ہم آپ کی پیروی کریں گے تو اور یہود ہم کو مار ڈالیں گے (بس اصلی بات یہ تھی کہ ذات برادری کا ڈر تھا)۔

۱۸۹۶۔ اَلْحُكْمُ فِي السَّحَرَةِ — جادوگر کا حکم

۴۰۸۵۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْمِنْقَرِيُّ عَنِ الْحَسَنِ،

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَقَدَ عُقْدَةً ثُمَّ نَفَثَ فِيْهَا فَقَدْ سَحَرَ وَمَنْ سَحَرَ فَقَدْ اَشْرَكَ وَمَنْ تَعَلَّقَ شَيْئًا وُكِلَ اِلَيْهِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص گرہ ڈال کر اس میں پھونکے اس نے جادو کیا اور جس نے جادو کیا وہ مشرک ہو گیا اور جس نے گلے میں کچھ لٹکایا پھر وہ اسی پر چھوڑ دیا جاتا ہے گا یعنی خدا اس کی حفاظت نہ کرے گا۔ معاذ اللہ تعویذ لٹکانا اس پر بھروسہ کر کے اتنا بڑا گناہ ہے۔ اور بعضوں نے کہا مراد وہ تعویذ ہیں جو جاہلیت کے زمانے میں رائج تھے)

۱۸۹۷۔ سَحَرَةُ اَهْلِ الْكِتَابِ — اہل کتاب کے جادوگروں کا بیان

۴۰۸۶۔ اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ ابْنِ حَيَّانَ يَعْنِيْ يَزِيْدَ،

عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ سَحَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُوْدِ فَاشْتَكٰى لِذٰلِكَ اَيَّامًا فَاَتَاهُ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ اِنَّ رَجُلًا مِنَ الْيَهُوْدِ سَحَرَكَ عَقَدَ لَكَ عُقَدًا فِيْ بِئْرِ كَذَا وَكَذَا فَاَرْسَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَخْرَجُوْهَا فَجِيْءَ بِهَا فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاَنَّمَا نُشِطَ مِنْ عِقَالٍ فَمَا ذَكَرَ ذٰلِكَ لِذٰلِكَ الْيَهُوْدِيِّ وَلَا رَاٰهُ فِيْ وَجْهِهِ قَطُّ۔

حضرت زید بن ارقمؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا ایک یہودی نے (جس کا نام لبید بن عاصم تھا) آپ کتنے دنوں تک اس کی وجہ سے بیمار رہے پھر جبرئیل علیہ السلام آپ کے پاس آئے اور کہا کہ ایک یہودی نے آپ پر جادو کیا ہے فلانے کنوئیں میں گرہیں ڈال کر رکھی ہیں آپ نے لوگوں کو وہاں بھیجا وہ نکال کر لائے اس کے لاتے ہی حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایسے کھڑے ہوئے جیسے رسی میں بندھے ہوں اور کوئی کھول دے پھر آپ نے اس کا ذکر اس یہودی سے نہیں کیا اور نہ اس نے آپ کے چہرے پر اس کا کچھ اثر پایا (یعنی آپ نے اپنا رنج بھی اس سے ظاہر نہ کیا تاکہ اس کو خبر ہی نہ ہو ورنہ وہ شیطان پھر جادو کرتا)

۱۸۹۸۔ مَا يَفْعَلُ مَنْ تُعُرِّضَ لِمَالِهِ — کوئی شخص مال لوٹنے لگے تو کیا کرنا چاہیے

۴۰۸۷۔ اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِيْ حَدِيْثِهِ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ،

عَنْ قَابُوْسَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى

حضرت قابوس بن مخارق سے روایت ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَ اَخْبَرَنِيْ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ تَمِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ قَالَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ قَابُوْسَ بْنِ مُخَارِقٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ وَسَمِعْتُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ يُحَدِّثُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ يَاْتِيْنِيْ فَيُرِيْدُ مَالِيْ قَالَ ذَكِّرْهُ بِاللّٰهِ قَالَ فَاِنْ لَّمْ يَذَّكَّرْ قَالَ فَاسْتَعِنْ عَلَيْهِ مَنْ حَوْلَكَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ قَالَ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ حَوْلِيْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ قَالَ فَاسْتَعِنْ عَلَيْهِ بِالسُّلْطَانِ قَالَ فَاِنْ نَاَى السُّلْطَانُ عَنِّيْ قَالَ قَاتِلْ دُوْنَ مَالِكَ حَتّٰى تَكُوْنَ مِنْ شُهَدَاءِ الْاٰخِرَةِ اَوْ تَمْنَعَ مَالَكَ۔

اس نے سنا اپنے باپ سے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا کہ اگر کوئی آدمی میرا مال چھیننے آئے تو میں کیا کروں آپ نے فرمایا اس کو ڈرا اللہ سے، وہ بولا اگر وہ نہ ڈرے آپ نے فرمایا اس پاس کے مسلمانوں سے مدد لے وہ بولا اگر وہاں کوئی مسلمان نہ ہو آپ نے فرمایا حاکم سے کہہ وہ بولا اگر حاکم بھی دور ہو آپ نے فرمایا تو پھر لڑ اپنے مال کے لیے اگر مارا گیا تو شہید ہوگا نہیں تو اپنا مال بچا لے گا۔

۴۰۸۸- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ قُهَيْدٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ عُدِيَ عَلٰى مَالِيْ قَالَ فَانْشُدْ بِاللّٰهِ قَالَ فَاِنْ اَبَوْا عَلَيَّ قَالَ فَانْشُدْ بِاللّٰهِ قَالَ فَاِنْ اَبَوْا عَلَيَّ قَالَ فَانْشُدْ بِاللّٰهِ قَالَ فَاِنْ اَبَوْا عَلَيَّ قَالَ فَقَاتِلْ فَاِنْ قُتِلْتَ فَفِي الْجَنَّةِ وَاِنْ قَتَلْتَ فَفِي النَّارِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ اگر کوئی ظلم سے میرا مال لینے آوے تو میں کیا کروں آپ نے فرمایا اس کو اللہ کی قسم دے وہ بولا اگر نہ مانے فرمایا پھر اللہ کی قسم دے وہ بولا اگر نہ مانے آپ نے فرمایا تو پھر لڑ اگر تو مارا گیا تو جنت میں جاوے گا اور جو وہ مارا گیا تو جہنم میں جاوے گا۔

۴۰۸۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ قُهَيْدِ بْنِ مُطَرِّفٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ عُدِيَ عَلٰى مَالِيْ قَالَ فَانْشُدْ بِاللّٰهِ قَالَ فَاِنْ اَبَوْا عَلَيَّ قَالَ فَانْشُدْ بِاللّٰهِ قَالَ فَاِنْ اَبَوْا عَلَيَّ قَالَ فَانْشُدْ بِاللّٰهِ قَالَ فَاِنْ اَبَوْا عَلَيَّ قَالَ فَقَاتِلْ فَاِنْ قُتِلْتَ فَفِي الْجَنَّةِ وَاِنْ قَتَلْتَ فَفِي النَّارِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ اگر کوئی ظلم سے میرا مال لینے آوے تو میں کیا کروں آپ نے فرمایا اس کو اللہ کی قسم دے وہ بولا اگر نہ مانے فرمایا پھر اللہ کی قسم دے وہ بولا اگر نہ مانے آپ نے فرمایا پھر اللہ کی قسم دے وہ بولا اگر نہ مانے آپ نے فرمایا تو پھر لڑ اگر تو مارا گیا تو جنت میں جاوے گا اور جو وہ مارا گیا تو جہنم میں جاوے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸۹۹- مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ جو شخص اپنا مال بچانے کیلئے مارا جائے وہ شہید ہے

۴۰۹۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ قَاتَلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيْدٌ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا مال بچانے کے لیے لڑے پھر مارا جائے تو وہ شہید ہے۔

۴۰۹۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ اَبِيْ يُوْنُسَ الْقُشَيْرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ قَاتَلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيْدٌ۔

حضرت عبداللہ بن صفوانؓ حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا مال بچانے کے لیے لڑے پھر مارا جائے تو وہ شہید ہے۔

۴۰۹۲- اَخْبَرَنِیْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ النَّيْسَابُوْرِيُّ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عِكْرِمَةَ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ مَظْلُوْمًا فَلَهُ الْجَنَّةُ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا مال بچانے کے لیے ظلم سے مارا جائے اس کے لیے جنت ہے۔

۴۰۹۳- اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْهُذَيْلِ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُعَيْرُ بْنُ الْخِمْسِ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا مال بچانے میں مارا جائے وہ شہید ہے۔

۴۰۹۴- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَسَنٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ اَنَّهُ سَمِعَ:

عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اُرِيْدَ مَالُهٗ بِغَيْرِ حَقٍّ فَقَاتَلَ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيْدٌ هٰذَا خَطَاٌ وَالصَّوَابُ حَدِيْثُ سُعَيْرِ بْنِ الْخِمْسِ۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کا مال ناحق کوئی لینا چاہے اور وہ لڑے اور مارا جائے تو شہید ہوگا۔ (امام نسائی نے کہا اس روایت میں غلطی ہوئی ہے اور ٹھیک پہلی روایت ہے)۔

(اور بعض نسخوں میں یہ ہے کہ پہلی روایت غلط ہے اور یہ صحیح ہے)

۴۰۹۵- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ۔

ترجمہ اوپر گزر چکا

۴۰۹۶۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَقُتَيْبَةُ وَاللَّفْظُ لِاِسْحٰقَ قَالَا اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ؛

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ۔

حضرت سعید بن زیدؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا مال بچانے میں مارا جائے وہ شہید ہے۔

۴۰۹۷۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ؛

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَاتَلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ۔

حضرت سعید بن زیدؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا مال لڑے اپنے مال کے لیے وہ شہید ہے۔

۴۰۹۸۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُؤَمَّلُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ؛

عَنْ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنے مال کے لیے مارا جائے وہ شہید ہے۔

۴۰۹۹۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ؛

عَنْ اَبِيْ جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَظْلَمَتِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدِيْثُ الْمُؤَمَّلِ خَطَاٌ وَالصَّوَابُ حَدِيْثُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ۔

حضرت ابوجعفر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ظلم سے مارا جائے وہ شہید ہے (یہ روایت جامع ہے اور شہید کی یہی تعریف ہے کہ جو ناحق مارا جائے۔ امام نسائی نے کہا یہ روایت ٹھیک ہے اور پہلی جس کو مؤمل نے روایت کیا خطا ہے)

۱۹۰۰۔ مَنْ قَاتَلَ دُوْنَ اَهْلِهٖ

جو شخص اپنے بال بچوں کے بچانے میں مارا جائے وہ بھی شہید ہے

۴۱۰۰۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ؛

عَنْ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَاتَلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيْدٌ وَمَنْ قَاتَلَ دُوْنَ دَمِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ وَمَنْ قَاتَلَ دُوْنَ اَهْلِهٖ فَهُوَ شَهِيْدٌ۔

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لڑے اپنے مال کے لیے پھر وہ مارا جائے وہ شہید ہے اسی طرح جو لڑے اپنی جان بچانے کے لیے وہ بھی شہید ہے اور جو لڑے اپنے بال بچوں کے لیے وہ بھی شہید ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹۰۱- مَنْ قَاتَلَ دُوْنَ دِيْنِهِ — جو شخص لڑے اپنا دین بچانے کیلئے

۴۱۰۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ دَاوُدَ الْهَاشِمِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ،

عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُوْنَ أَهْلِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُوْنَ دِيْنِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُوْنَ دَمِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ۔

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مارا جائے اپنے مال کے لیے وہ شہید ہے اور جو مارا جائے اپنے بال بچوں کے لیے وہ شہید ہے اور جو مارا جائے اپنے دین کے لیے وہ شہید ہے اور جو مارا جائے اپنی جان کے لیے وہ شہید ہے۔

۱۹۰۲- مَنْ قَاتَلَ دُوْنَ مَظْلِمَتِهِ — جو شخص ظلم دور کرنے کے لیے لڑے

۴۱۰۲- أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ سَوَادَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ،

عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَظْلِمَتِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ۔

حضرت ابوجعفر سے روایت ہے میں سوید بن مقرن کے پاس بیٹھا تھا انہوں نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مارا جائے ظلم سے وہ شہید ہے (یعنی اس پر ظلم ہوتا ہو اور وہ لڑے ظلم دفع کرنے کے لیے پھر مارا جائے)

۱۹۰۳- مَنْ شَهَرَ سَيْفَهُ ثُمَّ وَضَعَهُ فِي النَّاسِ — جو شخص تلوار نکال کر چلانا شروع کرے

۴۱۰۳- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ،

عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَهَرَ سَيْفَهُ ثُمَّ وَضَعَهُ فَدَمُهُ هَدَرٌ۔

حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تلوار میان سے نکالے پھر اس کو چلائے لوگوں پر تو اس کا خون ہدر ہے (یعنی ضائع ہے، اب اگر کوئی اس کو مار ڈالے تو قصاص یا دیت کچھ نہیں۔

۴۱۰۴- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ؛

۴۱۰۵- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ؛

عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ مَنْ رَفَعَ السِّلَاحَ ثُمَّ وَضَعَهُ فَدَمُهُ هَدَرٌ۔

حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا جو شخص ہتھیار اٹھاوے پھر چلا دے تو اس کا خون ہدر ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۱۰۶- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُمْ،

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! جو شخص ہم پر ہتھیار اُٹھائے وہ ہم میں سے نہیں ہے (یعنی جو مسلمان پر ہتھیار چلانا چاہے وہ کافر ہو گیا، اسلام سے باہر ہو گیا۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جو مسلمان کافروں کی فوج میں نوکری کرتے ہیں پھر مسلمانوں سے لڑتے ہیں تو وہ کافر ہیں، ہرگز مسلمان نہیں ہو سکتے۔

۴۱۰۷- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ،

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَعَثَ عَلِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْيَمَنِ بِذُهَيْبَةٍ فِي تُرْبَتِهَا فَقَسَمَهَا بَيْنَ الْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ الْحَنْظَلِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي مُجَاشِعٍ وَبَيْنَ عُيَيْنَةَ بْنِ بَدْرٍ الْفَزَارِيِّ وَبَيْنَ عَلْقَمَةَ بْنِ عُلَاثَةَ الْعَامِرِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي كِلَابٍ وَبَيْنَ زَيْدِ الْخَيْلِ الطَّائِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي نَبْهَانَ قَالَ فَغَضِبَتْ قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ وَقَالُوا يُعْطِي صَنَادِيدَ أَهْلِ نَجْدٍ وَيَدَعُنَا فَقَالَ إِنَّمَا أَتَأَلَّفُهُمْ فَأَقْبَلَ رَجُلٌ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ نَاتِئُ الْوَجْنَتَيْنِ كَثُّ اللِّحْيَةِ مَحْلُوقُ الرَّأْسِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اتَّقِ اللَّهَ قَالَ مَنْ يُطِعِ اللَّهَ إِذَا عَصَيْتُهُ أَيَأْمَنُنِي عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ وَلَا تَأْمَنُونِي فَسَأَلَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ قَتْلَهُ فَمَنَعَهُ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ إِنَّ مِنْ ضِئْضِئِ هَذَا قَوْمًا يَخْرُجُونَ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ يَقْتُلُونَ أَهْلَ الْإِسْلَامِ وَيَدَعُونَ أَهْلَ الْأَوْثَانِ لَئِنْ أَنَا أَدْرَكْتُهُمْ لَأَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ عَادٍ۔

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے حضرت علیؓ نے یمن سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سونا بھیجا جو مٹی کے اندر تھا (یعنی ابھی صاف نہیں ہوا تھا) آپؐ نے اس کو تقسیم کر دیا اقرع بن حابس حنظلی اور بنی مجاشع میں سے ایک شخص کو اور عیینہ بن بدر فزاری اور علقمہ بن علاثہ عامری اور بنی کلاب کے ایک شخص کو اور زید خیل طائی اور بنی نبہان کے ایک شخص کو (یہ سب قبیلوں کے نام ہیں) یہ دیکھ کر قریش اور انصار کے لوگ غصے ہوئے اور کہنے لگے آپ نجد والوں کو دیتے ہیں اور ہم کو نہیں دیتے آپ نے فرمایا میں ان کے دلوں کو ملاتا ہوں (کیونکہ وہ نو مسلم ہیں، اور تم تو پرانے مسلمان ہو) اتنے میں ایک شخص آیا آنکھیں بیٹھی ہوئیں اور کلّے پھولے ہوئے گھنی داڑھی والا، سر منڈا اور بولا اے محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ سے ڈر! آپؐ نے فرمایا اللہ کی تابعداری کون کرے گا اگر میں اس کی نافرمانی کروں گا، اللہ تعالیٰ نے مجھے زمین والوں پر امین بنایا اور تم میرا اعتبار نہیں کرتے، اتنے میں ایک شخص نے درخواست کی لوگوں میں سے (وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے) اس کے قتل کی آپ نے منع فرمایا۔ جب وہ پیٹھ موڑ کر چلا تو آپ نے فرمایا اس کی نسل میں سے کچھ لوگ پیدا ہوں گے جو قرآن کو پڑھیں گے مگر ان کے حلق کے نیچے نہ جاوے گا (یعنی دل میں کچھ اثر نہ ہوگا)، وہ دین سے اس طرح نکل جاویں گے جیسے تیر جانور میں سے صاف نکل جاتا ہے آر پار اس میں کچھ نہیں بھرتا، اسی طرح ان میں بھی دین کا کچھ نشان نہ ہوگا) مسلمانوں کو قتل کریں گے اور بت پرستوں کو چھوڑ دیں گے، اگر میں ان لوگوں کو پاؤں تو اس طرح قتل کروں جیسے عاد کے لوگ قتل ہوئے (یعنی ایک کو نہ چھوڑوں، مراد ان لوگوں سے خارجی ہیں جو حضرت علیؓ کے وقت میں ظاہر ہوئے، بڑی دینداری جتلاتے قرآن کے ایک ایک لفظ پر لڑتے، نماز خوب پڑھتے، سر گھٹا کر صاف رکھتے، مگر مسلمانوں کی جماعت سے علیحدہ ہو گئے مسلمانوں کو کافر بنا کر ان ہی سے لڑنے کو مستعد ہوئے)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٤١٠٨- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ:

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَخْرُجُ قَوْمٌ فِيْ آخِرِ الزَّمَانِ أَحْدَاثُ الْأَسْنَانِ سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ يَقُوْلُوْنَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ لَا يُجَاوِزُ إِيْمَانُهُمْ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَإِذَا لَقِيْتُمُوْهُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ فَإِنَّ قَتْلَهُمْ أَجْرٌ لِمَنْ قَتَلَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے آخر زمانے میں کچھ لوگ پیدا ہوں گے کمسن بیوقوف ظاہر میں قرآن کی آیتیں پڑھیں گے (یا لوگوں کی خیر خواہی اور بہتری کی باتیں کہیں گے) مگر ایمان ان کے حلق کے نیچے نہ اترے گا، وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر نشانہ میں سے آر پار نکل جاتا ہے جب تم ان کو دیکھو تو قتل کرو اس لیے کہ ان کے قتل میں ثواب ہوگا قیامت کے روز۔

٤١٠٩- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَصْرِيُّ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ:

عَنْ شَرِيْكِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ كُنْتُ أَتَمَنّٰى أَنْ أَلْقٰى رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهُ عَنِ الْخَوَارِجِ فَلَقِيْتُ أَبَا بَرْزَةَ فِيْ يَوْمِ عِيْدٍ فِيْ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقُلْتُ لَهُ هَلْ سَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ الْخَوَارِجَ فَقَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأُذُنِيْ وَرَأَيْتُهُ بِعَيْنِيْ أُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَالٍ فَقَسَمَهُ فَأَعْطٰى مَنْ عَنْ يَمِيْنِهِ وَمَنْ عَنْ شِمَالِهِ وَلَمْ يُعْطِ مَنْ وَرَاءَهُ شَيْئًا فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ وَرَائِهِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا عَدَلْتَ فِي الْقِسْمَةِ رَجُلٌ أَسْوَدُ مَطْمُوْمُ الشَّعْرِ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَبْيَضَانِ فَغَضِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضَبًا شَدِيْدًا وَقَالَ وَاللّٰهِ لَا تَجِدُوْنَ بَعْدِيْ رَجُلًا هُوَ أَعْدَلُ مِنِّيْ ثُمَّ قَالَ يَخْرُجُ فِيْ آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ كَأَنَّ هٰذَا مِنْهُمْ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ سِيْمَاهُمُ التَّحْلِيْقُ لَا يَزَالُوْنَ يَخْرُجُوْنَ حَتّٰى يَخْرُجَ آخِرُهُمْ مَعَ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ فَإِذَا لَقِيْتُمُوْهُمْ فَاقْتُلُوْ

حضرت شریک بن شہاب سے روایت ہے مجھے آرزو تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی صحابی سے ملوں، اور ان سے خارجیوں کا حال پوچھوں، اتفاقاً عید کے دن میں نے ابو برزہ کو پایا ان کے کئی دوستوں کے ساتھ، میں نے پوچھا آپ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ سنا ہے خارجیوں کے بارے میں انہوں نے کہا ہاں میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا اپنے کان سے اور دیکھا اپنی آنکھ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ مال آیا آپؐ نے تقسیم کر دیا ان لوگوں کو جو داہنی طرف بیٹھے تھے، اور جو بائیں طرف بیٹھے تھے، اور جو لوگ پیچھے بیٹھے تھے ان کو کچھ نہ دیا۔ ان میں سے ایک شخص کھڑا ہوا اور بولا اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) آپؐ نے انصاف سے تقسیم نہیں کیا۔ وہ ایک سانولا شخص تھا سر منڈا اور سفید کپڑے پہنے ہوئے، یہ سن کر آپ بہت سخت غصے ہوئے اور فرمایا خدا کی قسم تم میرے بعد مجھ سے بڑھ کر کسی کو نہ دیکھو گے انصاف کرتے ہوئے پھر فرمایا اخیر زمانے میں کچھ لوگ پیدا ہوں گے یہ شخص بھی ان ہی میں سے ہے قرآن پڑھیں گے مگر ان کی ہنسلی کے نیچے نہ اترے گا، اسلام سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار میں سے پار ہو جاتا ہے ان کی نشانی یہ ہے کہ وہ سر منڈے ہوں گے ہمیشہ نکلتے رہیں گے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هُمْ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَ الْخَلِيقَةِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ رَحِمَهُ اللّٰهُ شَرِيكٌ بْنُ شِهَابٍ لَيْسَ بِذٰلِكَ الْمَشْهُورِ۔

یہاں تک کہ ان کے پچھلے دجال کے ساتھ نکلیں گے جب تم ان سے ملو تو ان کو قتل کرو، وہ بدتر ہیں سب مخلوقات سے اور بدنفس ہیں (اس حدیث سے معلوم ہوا کہ فقط مسلمانی نام سے انسان مسلمان نہیں ہوسکتا، جب تک مسلمانوں کے سے عمدہ اخلاق اختیار نہ کرے، نیک نفسی اور خوش اخلاقی اور ایمانداری اور راستبازی مسلمانوں کے لیے سب سے زیادہ ضرور ہے۔ اگر یہ نہ ہو تو صرف قرآن پڑھنے یا نماز ادا کرنے سے اسلام پورا نہیں ہوتا)، امام نسائی نے کہا شریک بن شہاب کچھ مشہور نہیں ہے۔

۱۹۰۴- قِتَالُ الْمُسْلِمِ — مسلمان سے لڑنا کیسا ہے

۴۱۱۰- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قِتَالُ الْمُسْلِمِ كُفْرٌ وَسِبَابُهُ فُسُوقٌ۔

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان سے لڑنا کفر ہے اور اس کو گالی دینا گناہ ہے۔

۴۱۱۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۴۱۱۲- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فِسْقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ فَقَالَ لَهُ أَبَانُ يَا أَبَا إِسْحٰقَ أَمَا سَمِعْتَهُ إِلَّا مِنْ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ بَلْ سَمِعْتُهُ مِنَ الْأَسْوَدِ وَهُبَيْرَةَ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۴۱۱۳- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ عَنْ عَمِّهِ أَبِي الْأَحْوَصِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ؛

۴۱۱۴- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ عُمَيْرٍ يُحَدِّثُهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کو برا کہنا فسوق ہے یعنی اس سے آدمی فاسق ہوجاتا ہے اور اس سے لڑنا کفر ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۱۱۵-اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قُلْتُ لِحَمَّادٍ سَمِعْتُ مَنْصُوْرًا وَ سُلَيْمَانَ وَزُبَيْدًا يُحَدِّثُوْنَ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ مَنْ تَتَّهِمُ اَتَتَّهِمُ مَنْصُوْرًا اَتَتَّهِمُ زُبَيْدًا اَتَتَّهِمُ سُلَيْمَانَ قَالَ لَا وَلٰكِنِّيْ اَتَّهِمُ اَبَا وَائِلٍ۔

حضرت شعبہ سے روایت ہے میں نے حماد سے کہا میں نے سُنا منصور اور سلیمان اور زبیدہ سے وہ سب نقل کرتے ہیں حضرت ابو وائل سے اس نے عبداللہ بن مسعود سے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کو بُرا کہنا فسوق (گناہ) ہے اور اس سے لڑنا کفر ہے تم کس پر تہمت کرتے ہو منصور پر یا زبید پر یا سلیمان پر انہوں نے کہا نہیں مگر میں تہمت کرتا ہوں ابو وائل پر کہ اس نے یہ روایت عبداللہ سے سنی یا نہیں)

۴۱۱۶-اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ قُلْتُ لِاَبِيْ وَائِلٍ سَمِعْتَهُ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَعَمْ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا زبید نے کہا میں نے ابو وائل سے پوچھا تم نے یہ عبداللہ سے سُنا؟ انھوں نے کہا ہاں!

۴۱۱۷-اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۱۱۸-اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ۔

ترجمہ گزر چکا

۴۱۱۹-اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قِتَالُ الْمُؤْمِنِ كُفْرٌ وَسِبَابُهُ فُسُوْقٌ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۱۹۰۵-اَلتَّغْلِيْظُ فِيْمَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةٍ عُمِّيَّةٍ — جو شخص گمراہی کے جھنڈے کے تلے لڑے

۴۱۲۰-اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ غَيْلَانَ ابْنِ جَرِيْرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ فَمَاتَ مَاتَ مِيْتَةً جَاهِلِيَّةً وَمَنْ خَرَجَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اطاعت سے نکل جائے اور جماعت سے الگ ہو جائے پھر وہ مرے تو جاہلیت کی موت مرا یعنی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلٰى أُمَّتِي يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا لَا يَتَحَاشٰى مِنْ مُؤْمِنِهَا وَلَا يَفِي لِذِي عَهْدِهَا فَلَيْسَ مِنِّي وَمَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةٍ عِمِّيَّةٍ يَدْعُو إِلٰى عَصَبِيَّةٍ أَوْ يَغْضَبُ لِعَصَبِيَّةٍ فَقِتْلَتُهُ جَاهِلِيَّةٌ۔

کی حالت میں) مرے گا اور جو شخص میری امت پر نکلے نیک اور بد سب کو قتل کرے اور مومن کو بھی نہ چھوڑے اور جس سے اقرار ہوا ہو اقرار پورا نہ کرے تو وہ مجھ سے کچھ علاقہ نہیں رکھتا اور جو شخص اندھا دھند یعنی گمراہی اور بغاوت کے) جھنڈے کے تلے لڑے اور تعصب کی طرف لوگوں کو بلائے یا اس کا غصہ تعصب کی وجہ سے ہو نہ خدا کے لیے، پھر قتل کیا جائے تو اس کی موت جاہلیت کی سی ہو گی۔

۴۱۲۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ،

عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةٍ عِمِّيَّةٍ يُقَاتِلُ عَصَبِيَّةً وَيَغْضَبُ لِعَصَبِيَّةٍ فَقِتْلَتُهُ جَاهِلِيَّةٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عِمْرَانُ الْقَطَّانُ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ۔

حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بے راہ جھنڈے کے تلے لڑے (یعنی شریعت سے وہ لڑائی صحیح اور لازم نہ ہو) اپنی قوم کے تعصب سے اور غصہ کرے تعصب سے (تعصب کہتے ہیں ظلم پر مدد کرنے کو اور مطلب یہ ہے کہ خدا کے لیے لڑائی نہ ہو، بلکہ اپنی عزت اور ناموس کے لیے ہو) تو اس کی موت جاہلیت کی سی ہو گی۔ امام نسائی نے کہا اس روایت کے اسناد میں عمران القطان ہے جو قوی نہیں ہے۔

۱۹۰۶۔ تَحْرِيمُ الْقَتْلِ — مسلمان کا قتل حرام ہے

۴۱۲۲۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْصُورٌ قَالَ سَمِعْتُ رِبْعِيًّا يُحَدِّثُ،

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَشَارَ الْمُسْلِمُ عَلٰى أَخِيهِ الْمُسْلِمِ بِالسِّلَاحِ فَهُمَا عَلٰى جُرُفِ جَهَنَّمَ فَإِذَا قَتَلَهُ خَرَّا جَمِيعًا فِيهَا۔

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ایک مسلمان دوسرے مسلمان پر ہتھیار اٹھائے اور وہ بھی ساتھ ہی اٹھائے) تو دونوں جہنم کے کنارے پر ہیں۔ پھر جب قتل کیا تو جہنم میں گر پڑیں گے (یہ جب ہے کہ دونوں نے ساتھ ہی ہتھیار اٹھایا ہو اور دونوں کی نیت ایک دوسرے کو مارنے کی ہو) اور جو ایک نے ہتھیار اٹھایا اور دوسرے نے اپنے تئیں بچانا چاہا تو ہتھیار اٹھانے والا جہنم میں جاوے گا۔

۴۱۲۳۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ،

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ إِذَا حَمَلَ الرَّجُلَانِ الْمُسْلِمَانِ السِّلَاحَ أَحَدُهُمَا عَلَى الْآخَرِ فَهُمَا عَلٰى جُرُفِ جَهَنَّمَ فَإِذَا قَتَلَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَهُمَا فِي النَّارِ۔

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے کہا جب دو مسلمانوں نے ایک دوسرے پر ہتھیار اٹھایا تو دونوں جہنم کے کنارے پر ہیں پھر جب ایک نے دوسرے کو قتل کیا تو دونوں جہنم میں جا دیں گے (قاتل تو مسلمان کے قتل کی وجہ اور مقتول اس لیے کہ اس کی نیت بھی مسلمان کو قتل کرنے کی تھی)

۴۱۲۴۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَزِيدَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَسَنِ،

عَنْ أَبِي مُوسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَهُمَا فِي النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هٰذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ أَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ۔

نے فرمایا جب دو مسلمان بھڑ جاویں تلواریں لے کر پھر ایک دوسرے کو قتل کرے تو دونوں جہنم میں جا دیں گے کسی نے کہا یا رسول اللہ قاتل تو جائے گا مگر مقتول کیوں جاوے گا؟ آپ نے فرمایا اس کی نیت اپنے ساتھی کو قتل کرنے کی تھی (آگے کی روایت میں ہے وہ حریص تھا اپنے صاحب کے قتل پر)

۴۱۲۵- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ هٰرُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ:

عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَهُمَا فِي النَّارِ وَمِثْلَهُ سَوَاءٌ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۴۱۲۶- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ:

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا يُرِيدُ قَتْلَ صَاحِبِهِ فَهُمَا فِي النَّارِ قِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هٰذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ إِنَّهُ كَانَ حَرِيصًا عَلَى قَتْلِ صَاحِبِهِ۔

حضرت ابوبکرہ سے بھی ایسی ہی روایت ہے اس میں اتنا زیادہ ہے کہ دونوں ایک دوسرے کے قتل کا ارادہ رکھتے ہوں

۴۱۲۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ عُمَرَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ:

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ۔

۴۱۲۸- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ:

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ هٰذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ إِنَّهُ أَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزر چکا۔

۴۱۲۹- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ أَيُّوبَ وَيُونُسَ وَالْعَلَاءِ بْنِ زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ،

عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ۔

۴۱۳۰- أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ؛

عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ هٰذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ إِنَّهُ أَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۴۱۳۱- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ؛

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت ہو جانا کافر میرے بعد ایک تم میں سے دوسرے کی گردن مارے ف

۴۱۳۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ؛

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ لَا يُؤْخَذُ الرَّجُلُ بِجِنَايَةِ أَبِيهِ وَلَا جِنَايَةِ أَخِيهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ مُرْسَلٌ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت ہو جانا میرے بعد کافر ایک دوسرے کی گردن مارو اور کوئی نہیں پکڑا جاوے گا اپنے باپ یا بھائی کے قصور کے بدلے (بلکہ ہر ایک کے قصور کا مواخذہ اسی سے ہوگا۔) امام نسائی نے کہا یہ روایت خطا ہے اور صحیح مرسلاً ہے۔

۴۱۳۳- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ؛

عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت ہو جانا کافر میرے بعد ایک دوسرے کی گردن مارو اور

ف :- نووی نے کہا اس حدیث کا مطلب سات طرح سے ہو سکتا ہے۔ ایک یہ مراد وہ لوگ ہیں جو ناحق خون کو حلال سمجھیں وہ تو کافر ہیں بلاشک، دوسرے یہ کہ مراد کفر سے ناشکری ہے نعمت کی اور اسلام کے حق کی، تیسرے یہ کہ مراد قریب ہو جانا ہے کفر کے، چوتھے یہ کہ یہ فعل کافروں کا سا ہے۔ پانچویں یہ کہ درحقیقت کفر مراد ہے یعنی کافر مت ہو جانا بلکہ ہمیشہ مسلمان رہنا۔ چھٹے یہ کہ مراد کفر سے تکفر ہے یعنی ہتھیار پہننا، ساتویں یہ کہ ایک دوسرے کو کافر مت بناؤ پھر گردن مارو ایک دوسرے کی۔ اور سب سے بہتر چوتھا قول ہے اور اسی کو اختیار کیا ہے قاضی عیاض نے (زہر الربی)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ وَلَا يُؤْخَذُ الرَّجُلُ بِجَرِيْرَةِ أَبِيْهِ وَلَا بِجَرِيْرَةِ أَخِيْهِ۔

کوئی نہیں پکڑا جاوے گا اپنے باپ یا بھائی کے قصور کے بدلے (بلکہ ہر ایک کے قصور کا مواخذہ اسی سے ہوگا۔)

۴۱۳۶ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ،

عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أُلْفِيَنَّكُمْ تَرْجِعُوْنَ بَعْدِيْ كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ لَا يُؤْخَذُ الرَّجُلُ بِجَرِيْرَةِ أَبِيْهِ وَلَا بِجَرِيْرَةِ أَخِيْهِ هٰذَا الصَّوَابُ۔

حضرت مسروق سے مرسلاً روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم کو نہ پاؤں اس طرح کہ تم میرے بعد کافر ہو جاؤ آخر تک امام نسائی نے کہا یہ روایت ٹھیک ہے۔

۴۱۳۷ أَخْبَرَنِيْ إِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الضُّحٰى،

عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْجِعُوْا بَعْدِيْ كُفَّارًا مُرْسَلٌ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۱۳۸ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمٰعِيْلُ عَنْ أَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ،

عَنْ أَبِيْ بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَرْجِعُوْا بَعْدِيْ ضُلَّالًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ۔

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا گمراہ نہ ہو جانا میرے بعد ایک دوسرے کی گردن مارو۔

۴۱۳۹ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ،

عَنْ جَرِيْرٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ اسْتَنْصَتَ النَّاسَ قَالَ لَا تَرْجِعُوْا بَعْدِيْ كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ۔

حضرت جریر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں لوگوں کو خاموش (چپ کیا) پھر فرمایا مت ہو جانا میرے بعد کافر ایک دوسرے کی گردن مارنے لگو۔

۴۱۴۰ أَخْبَرَنَا أَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ أَبِي السَّفَرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيْلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ بَلَغَنِيْ،

أَنَّ جَرِيْرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَنْصِتِ النَّاسَ ثُمَّ قَالَ لَا أُلْفِيَنَّكُمْ بَعْدَ مَا أَرٰى تَرْجِعُوْنَ بَعْدِيْ كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ۔

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ سے چپ کرا لوگوں کو پھر فرمایا دیکھو میں تم کو نہ پاؤں بعد اس کے (یعنی قیامت کے روز) تم میرے بعد کافر ہو جاؤ اور ایک دوسرے کی گردن مارو

آخِرُ كِتَابِ الْمُحَارَبَةِ

کتاب لڑائی کی ختم ہوئی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰۷۔ کتاب قسم الفئ — کتاب فئ کے تقسیم کرنے کی

۴۱۳۹۔ اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَمَّالُ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ،

عَنْ يَزِيْدَ بْنِ هُرْمُزَ اَنَّ نَجْدَةَ الْحَرُوْرِيَّ حِيْنَ خَرَجَ فِيْ فِتْنَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ اَرْسَلَ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْاَلُهُ عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبٰى لِمَنْ تُرَاهُ قَالَ هُوَ لَنَا لِقُرْبٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمْ وَقَدْ كَانَ عُمَرُ عَرَضَ عَلَيْنَا شَيْئًا رَاَيْنَاهُ دُوْنَ حَقِّنَا فَاَبَيْنَا اَنْ نَقْبَلَهُ وَكَانَ الَّذِيْ عَرَضَ عَلَيْهِمْ اَنْ يُعِيْنَ نَاكِحَهُمْ وَيَقْضِيَ عَنْ غَارِمِهِمْ وَيُعْطِيَ فَقِيْرَهُمْ وَاَبٰى اَنْ يَزِيْدَهُمْ عَلٰى ذٰلِكَ۔

حضرت یزید بن ہرمز سے روایت ہے نجدہ حروری (جو خارجیوں کا سردار تھا) جب عبداللہ بن الزبیر کے فتنے میں نکلا تو ابن عباسؓ کے پاس کہلا بھیجا کہ ذوی القربیٰ کا حصہ کن کو ملنا چاہیئے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا وہ ہمارا ہے جو ناتا رکھتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور آپ نے انہیں لوگوں میں اس کو تقسیم کیا (یعنی بنی ہاشم اور بنی مطلب میں) اور حضرت عمرؓ نے ہم کو یہ دینا چاہا تھا مگر وہ ہمارے حق سے کم دیتے تھے تو ہم نے نہیں لیا۔ انہوں نے یہ کہا تھا کہ ہم ناتے والوں کے نکاح کرنے والے کو مدد دیں گے اور ان میں جو قرضدار ہو جائے گا اس کا قرضہ ادا کریں گے اور جو مفلس ہوگا اس کو دیں گے۔ اور اس سے زیادہ دینے سے انہوں نے انکار کیا۔

۴۱۴۰۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ هٰرُوْنَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ؛

عَنْ يَزِيْدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةُ اِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْاَلُهُ عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبٰى لِمَنْ هُوَ قَالَ يَزِيْدُ بْنُ هُرْمُزَ وَاَنَا كَتَبْتُ كِتَابَ ابْنِ عَبَّاسٍ اِلٰى نَجْدَةَ كَتَبْتُ اِلَيْهِ كَتَبْتَ تَسْاَلُنِيْ عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبٰى لِمَنْ هُوَ وَهُوَ لَنَا اَهْلَ الْبَيْتِ وَقَدْ كَانَ عُمَرُ

حضرت یزید بن ہرمز سے روایت ہے نجدہ نے ابن عباس کو لکھا ذوی القربیٰ کا حصہ (فئے اور غنیمت میں سے) کس کو ملنا چاہیے! میں نے ابن عباس کی طرف سے جواب لکھا وہ حصہ ہم کو ملنا چاہیے جو اہل بیت میں سے ہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور حضرت عمرؓ نے ہم سے کہا تھا کہ میں اس حصے میں سے نکاح کر دوں گا

ف: جس کا ذکر اللہ جل جلالہ نے اس آیت میں کیا ما افاء اللہ علی رسولہ من اہل القریٰ فللہ وللرسول ولذی القربیٰ والیتامیٰ والمساکین وابن السبیل یعنی جو عنایت فرمایا اللہ نے اپنے رسول کو گاؤں والوں سے (یعنی بنی نضیر کے یہودیوں سے) تو وہ اللہ اور رسول کا ہے اور ناتے والوں کا (یعنی ذوی القربیٰ کا) اور یتیموں کا اور مسکینوں کا اور مسافروں کا۔ اس میں یعنی فے میں اللہ تعالیٰ نے پانچ حصے کیے ایک تو خاص اللہ اور اس کے رسول کا، دوسرے رسول کے ناتے والوں کا، تیسرے یتیموں کا، چوتھے مسکینوں کا، پانچویں مسافروں کا۔ تو فے کو اس طرح تقسیم کرنا چاہیے اب رہا مال غنیمت اس کے لیے فرمایا واعلموا انما غنمتم من شیء فان للہ خمسہ وللرسول ولذی القربیٰ والیتمیٰ والمساکین وابن السبیل یعنی جو مال تم غنیمت میں حاصل کرو اس کا پانچواں حصہ اللہ اور رسول اور ناتے والوں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کا ہے اور باقی رہے چار حصے وہ لڑنے والوں میں تقسیم ہوں گے تو اس میں بھی ناتے والوں کا پانچویں حصے میں ایک حصہ یعنی خمس خمس ہوا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دَعَانَا اِلٰی اَنْ یُنْکِحَ مِنْهُ اَیِّمَنَا وَیُخْدِیَ مِنْهُ عَائِلَنَا وَیَقْضِیَ مِنْهُ عَنْ غَارِمِنَا فَاَبَیْنَا اِلَّا اَنْ یُسَلِّمَهٗ لَنَا وَاَبٰی ذٰلِكَ فَتَرَكْنَاهُ عَلَیْهِ۔

جس کا نکاح نہیں ہوا، اور جو قرض دار ہو اس کا قرضہ ادا کر دوں گا ہم نے کہا نہیں ہمارا حصہ ہم کو دے دو انہوں نے نہ مانا تو ہم نے انہیں چھوڑ دیا۔

۴۱۴۱- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ یَحْیٰی قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوْبٌ یَعْنِی ابْنَ مُوْسٰی قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ وَهُوَ الْفَزَارِیُّ۔

عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ اِلٰی عُمَرَ بْنِ الْوَلِیْدِ كِتَابًا فِیْهِ وَقَسْمُ اَبِیْكَ لَكَ الْخُمُسُ كُلُّهٗ وَاِنَّمَا سَهْمُ اَبِیْكَ كَسَهْمِ رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِیْنَ وَفِیْهِ حَقُّ اللّٰهِ وَحَقُّ الرَّسُوْلِ وَذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتَامٰی وَالْمَسَاكِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ فَمَا اَكْثَرَ خُصَمَاءَ اَبِیْكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فَكَیْفَ یَنْجُوْ مَنْ كَثُرَتْ خُصَمَاؤُهٗ وَاِظْهَارُكَ الْمَعَازِفَ وَالْمِزْمَارَ بِدْعَةٌ فِی الْاِسْلَامِ وَلَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَبْعَثَ اِلَیْكَ مَنْ یَجُزُّ جُمَّتَكَ جُمَّةَ السُّوْءِ۔

حضرت امام اوزاعی سے روایت ہے عمر بن عبدالعزیز نے (جو خلیفہ عادل تھے بنی امیہ میں سے) عمر بن ولید کو لکھا کہ تیرے باپ (ولید بن عبدالملک بن مروان) کی تقسیم کے موافق تو کل پانچواں حصہ تیرا ہے مگر درحقیقت تیرے باپ کا ایک حصہ ایک مسلمان کے برابر تھا اور پانچویں حصے میں اللہ اور رسول اور ذوی القربیٰ اور یتامیٰ اور مساکین اور مسافروں کا حق تھا، تو کتنے دعویدار ہوں گے تیرے باپ پر قیامت کے روز اور کس طرح نجات ہوگی اس شخص کو جس کے اتنے بہت سے دعویدار ہوں اور تو نے جو باجے اور ستار نکالے ہیں وہ سب بدعت ہیں اسلام میں (اور ہر ایک بدعت شرعی گمراہی ہے، اور ہر گمراہی جہنم میں لے جائے گی) اور میں نے قصد کیا تھا کہ میرے پاس ایک ایسے شخص کو بھیجوں جو تیرے بڑے بڑے پٹے پکڑ کر کھینچے (تاکہ تو ذلیل ہو اور باز رہے گمراہی سے)

۴۱۴۲- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَیْبُ بْنُ یَحْیٰی قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ یَزِیْدَ عَنْ یُوْنُسَ بْنِ یَزِیْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ سَعِیْدُ بْنُ الْمُسَیَّبِ،

اَنَّ جُبَیْرَ بْنَ مُطْعِمٍ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ جَاءَ هُوَ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُكَلِّمَانِهٖ فِیْمَا قَسَمَ مِنْ خُمُسِ حُنَیْنٍ بَیْنَ بَنِیْ هَاشِمٍ وَبَنِی الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ فَقَالَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَسَمْتَ لِاِخْوَانِنَا بَنِی الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ وَلَمْ تُعْطِنَا شَیْئًا وَقَرَابَتُنَا مِثْلُ قَرَابَتِهِمْ فَقَالَ لَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا اَرٰی هَاشِمًا وَالْمُطَّلِبَ شَیْئًا وَاحِدًا قَالَ جُبَیْرُ بْنُ مُطْعِمٍ وَلَمْ یَقْسِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِیْ

حضرت جبیر بن مطعمؓ سے روایت ہے، وہ اور حضرت عثمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا اس باب میں جو حنین (ایک جگہ کا نام ہے) کا مال آپ نے تقسیم کیا تھا بنی ہاشم اور بنی مطلب کو انہوں نے کہا یا رسول اللہ آپ نے بنی مطلب کو دیا جو ہمارے بھائی ہیں اور ہم کو کچھ نہ دیا حالانکہ ہم بھی آپ سے وہی قرابت رکھتے ہیں ف آپ نے فرمایا میں تو ہاشم اور مطلب کو ایک سمجھتا ہوں (اس لیے کہ یہ دونوں جدا نہیں ہوئے اور ملے رہے جاہلیت اور اسلام میں) جبیر بن مطعمؓ نے کہا پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی عبد شمس اور بنی نوفل کو

ف: اس لیے کہ عبد مناف کے چار بیٹے تھے ایک ہاشم جن کی اولاد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں دوسرے مطلب تیسرے شمس جن کی اولاد میں حضرت عثمان ہیں۔ چوتھے نوفل جن کی اولاد میں جبیر بن مطعم ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَبْدِ شَمْسٍ وَلَا لِبَنِي نَوْفَلٍ مِنْ ذٰلِكَ الْخُمُسِ شَيْئًا كَمَا قَسَمَ لِبَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ۔

خمس میں سے کچھ نہیں دیا جیسے بنی ہاشم اور بنی مطلب کو دیا۔

۴۱۴۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هٰرُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ،

عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ لَمَّا قَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمَ ذِي الْقُرْبٰى بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ أَتَيْتُهُ أَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ هٰؤُلَاءِ بَنُو هَاشِمٍ لَا نُنْكِرُ فَضْلَهُمْ لِمَكَانِكَ الَّذِي جَعَلَكَ اللّٰهُ بِهِ مِنْهُمْ أَرَأَيْتَ بَنِي الْمُطَّلِبِ أَعْطَيْتَهُمْ وَمَنَعْتَنَا فَإِنَّمَا نَحْنُ وَهُمْ مِنْكَ بِمَنْزِلَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُمْ لَمْ يُفَارِقُونِي فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا إِسْلَامٍ إِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ۔

حضرت جبیر بن مطعمؓ سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوی القربیٰ کا حصہ بنی ہاشم اور بنی مطلب کو تقسیم کیا تو میں اور عثمان آپ کے پاس گئے اور کہا یارسول اللہ بنی ہاشم کی فضیلت کا تو ہم انکار نہیں کرتے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ان میں سے کیا لیکن بنی مطلب کو آپ نے دیا اور ہم کو نہ دیا اور ہم اور وہ برابر ہیں ایک درجے ہیں آپ سے آپؐ نے فرمایا کہ بنی مطلب مجھ سے جدا نہیں ہوئے نہ جاہلیت میں نہ اسلام میں اور بنی ہاشم اور بنی مطلب ایک ہیں اور آپ نے انگلیاں ایک ہاتھ کی دوسرے ہاتھ کی انگلیوں کے اندر کیں (یعنی اس طرح ملے ہوئے ہیں جیسی یہ انگلیاں ایک دوسرے سے)

۴۱۴۴۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيٰى بْنِ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ يَعْنِي ابْنَ مُوسٰى قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحٰقَ وَهُوَ الْفَزَارِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسٰى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ وَبَرَةً مِنْ جَنْبِ بَعِيرٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَا يَحِلُّ لِي مِمَّا أَفَاءَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ قَدْرُ هٰذِهِ إِلَّا الْخُمُسُ وَالْخُمُسُ مَرْدُودٌ عَلَيْكُمْ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اسْمُ أَبِي سَلَّامٍ مَمْطُورٌ وَهُوَ حَبَشِيٌّ وَاسْمُ أَبِي أُمَامَةَ صُدَيُّ بْنُ عَجْلَانَ وَاللّٰهُ تَعَالٰى أَعْلَمُ۔

حضرت عبادہ بن صامتؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حنین کے روز اونٹ کا ایک بال لیا اور فرمایا اے لوگو مجھے درست نہیں اس مال میں سے جو اللہ نے تم کو عنایت کیا اس بال کے برابر مگر پانچواں حصہ، اور وہ پانچواں حصہ بھی تم ہی لوگوں کو پھیر دیا جاتا ہے (کیونکہ اس میں یتامی اور مساکین اور مسافروں کی پرورش ہوتی ہے اور جو کام تمام مسلمانوں کے فائدے کے ہیں اس میں صرف ہوتا ہے۔

۴۱۴۵۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ،

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتٰى بَعِيرًا فَأَخَذَ مِنْ سَنَامِهِ وَبَرَةً بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ لِي مِنَ الْفَيْءِ شَيْءٌ وَلَا هٰذِهِ إِلَّا الْخُمُسُ وَالْخُمُسُ مَرْدُودٌ فِيكُمْ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک اونٹ کے پاس آئے اور اس کے کوہان میں سے ایک بال لیا اپنی دو انگلیوں کے بیچ میں پھر فرمایا میرے لیے فے میں سے اتنا بھی نہیں ہے اور نہ یہ مگر پانچواں حصہ وہ بھی پھر تم ہی کو دیا جاتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۱۴۶- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ دِينَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ -

عَنْ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ أَمْوَالُ بَنِي النَّضِيرِ مِمَّا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِمَّا لَمْ يُوجِفِ الْمُسْلِمُونَ عَلَيْهِ بِخَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ فَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى نَفْسِهِ مِنْهَا قُوتَ سَنَةٍ وَمَا بَقِيَ جَعَلَهُ فِي الْكُرَاعِ وَالسِّلَاحِ عُدَّةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ -

حضرت عمرؓ سے روایت ہے بنی نضیر کے مال اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو فئے کے طور پر دیئے یعنی مسلمانوں نے اس پر گھوڑے نہیں دوڑائے نہ اونٹ (یعنی بغیر لڑائی کے) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں سے لیے ایک سال کا خرچ لے لیتے اور باقی گھوڑوں اور ہتھیاروں میں صرف کرتے جہاد کے سامان میں۔

۴۱۴۷- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ هُوَ الْفَزَارِيُّ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ ،

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ أَرْسَلَتْ إِلَى أَبِي بَكْرٍ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَدَقَتِهِ وَمِمَّا تَرَكَ مِنْ خُمُسِ خَيْبَرَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ -

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس کسی کو بھیجا اپنا ترکہ مانگنے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے صدقے کا اور خیبر کے مال کا پانچواں حصہ ابوبکرؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تو فرمایا ہے ہمارے ترکے کا کوئی وارث نہیں بلکہ ہم جو چھوڑ جائیں وہ صدقہ ہے اور اسی حدیث کے بموجب ابوبکرؓ نے اپنی بیٹی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کا ترکہ بھی نہیں دیا، بلکہ جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بی بیوں اور کنبے والوں کو دیا کرتے تھے اسی طرح دیتے رہے۔

۴۱۴۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ،

عَنْ عَطَاءٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى قَالَ خُمُسُ اللَّهِ وَخُمُسُ رَسُولِهِ وَاحِدٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْمِلُ مِنْهُ وَيُعْطِي مِنْهُ وَيَضَعُهُ حَيْثُ شَاءَ وَيَصْنَعُ بِهِ مَا شَاءَ -

حضرت عطاء سے روایت ہے جو اللہ نے فرمایا جو تم غنیمت حاصل کرو اس کا پانچواں حصہ اللہ اور رسول اور ذی القربیٰ کا ہے تو اللہ اور رسول کا ایک ہی حصہ تھا (یعنی اللہ کے لیے جدا گانہ کوئی حصہ نہ تھا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس حصے میں سے لوگوں کو سواریاں دیتے نقد دیتے جہاں چاہتے صرف کرتے، جو کچھ چاہتے صرف کرتے۔

۴۱۴۹- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَاقَ هُوَ الْفَزَارِيُّ عَنْ سُفْيَانَ ،

عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ سَأَلْتُ الْحَسَنَ ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ قَالَ هَذَا مَفَاتِحُ كَلَامِ

حضرت قیس بن مسلم سے روایت ہے میں نے حسن ابن محمد سے پوچھا اس آیت کو واعلموا انما غنمتم من شیء فان للہ خمسہ انہوں نے کہا یہ تو شروع ہے اللہ کے کلام کا جیسے کہتے ہیں دنیا اور

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةُ لِلّٰهِ قَالَ اخْتَلَفُوْا فِيْ هٰذَيْنِ السَّهْمَيْنِ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمِ الرَّسُوْلِ وَسَهْمِ ذِي الْقُرْبٰى فَقَالَ قَائِلٌ سَهْمُ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْخَلِيْفَةِ مِنْ بَعْدِهٖ وَقَالَ قَائِلٌ سَهْمُ ذِي الْقُرْبٰى لِقَرَابَةِ الرَّسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ قَائِلٌ سَهْمُ ذِي الْقُرْبٰى لِقَرَابَةِ الْخَلِيْفَةِ فَاجْتَمَعَ رَأْيُهُمْ عَلٰى اَنْ جَعَلُوْا هٰذَيْنِ السَّهْمَيْنِ فِي الْخَيْلِ وَالْعُدَّةِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَكَانَا فِيْ ذٰلِكَ خِلَافَةَ اَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ۔

آخرت اللہ کے لیے ہے (حالانکہ دنیا سے ہم لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں اسی طرح غنیمت ہیں بھی اللہ کا نام ہے مگر اس کا کوئی علیحدہ حصہ نہیں ہے) اگر اختلاف کیا ہے لوگوں نے دو حصوں میں ایک تو رسول کے حصے میں دوسرے ذی القربٰی کے حصے میں بعضوں نے کہا رسول کا حصہ رسول کے خلیفہ کو ملنا چاہیے اور بعضوں نے کہا ذوی القربٰی کا حصہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ناتے والوں کو ملنا چاہیے (جیسے پہلے ملتا تھا) اور بعضوں نے کہا نہیں اب خلیفہ کے ناتے والوں کو ملنا چاہیے. پھر آخر سب کی رائے اس بات پر آئی کہ ان دونوں حصوں کو گھوڑوں اور جہاد کے سامان میں صرف کرنا چاہیے اور اسی میں صرف ہوتا رہا ابوبکر (رضی اللہ عنہ) اور عمر (رضی اللہ عنہ) کی خلافت میں ف

www.KitaboSunnat.com

٤١٥٠ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوْبٌ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ ؛

عَنْ مُوْسَى بْنِ اَبِيْ عَائِشَةَ قَالَ سَاَلْتُ يَحْيَى بْنَ الْجَزَّارِ عَنْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ وَاعْلَمُوْا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ قَالَ قُلْتُ كَمْ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْخُمُسِ قَالَ خُمُسُ الْخُمُسِ۔

حضرت موسیٰ بن ابی عائشہ سے روایت ہے میں نے یحیٰی بن جزار سے پوچھا اس آیت کو واعلموا انما غنمتم من شیٔ فان للہ خمسہ وللرسول میں نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا حصہ کتنا تھا انہوں نے کہا پانچواں حصہ پانچویں حصے کا یعنی کل مال کا بیسواں حصہ۔

٤١٥١ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوْبٌ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ ؛

عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ سُئِلَ الشَّعْبِيُّ عَنْ سَهْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفِيِّهٖ فَقَالَ اَمَّا سَهْمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَسَهْمِ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَاَمَّا سَهْمُ الصَّفِيِّ فَغُرَّةٌ تُخْتَارُ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ شَاءَ۔

حضرت مطرف سے روایت ہے حضرت شعبہ سے سوال ہوا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حصے کا اور صفی کا (صفی اس کو کہتے ہیں جو غنیمت کے تقسیم ہونے سے پہلے کوئی چیز امام اپنے لیے چن لے غلام یا لونڈی یا گھوڑا وغیرہ) انہوں نے کہا حصہ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مثل ایک مسلمان کے حصے کے تھا اور صفی کے لیے آپ کو اختیار تھا کہ جو چیز پسند آئے آپ لے لیں (مگر یہ مخصوص تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اور کوئی امام یہ اختیار نہیں رکھتا آپ کے بعد)

٤١٥٢ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوْبٌ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ سَعِيْدٍ الْجُرَيْرِيِّ ؛

عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الشِّخِّيْرِ قَالَ بَيْنَا اَنَا مَعَ مُطَرِّفٍ بِالْمِرْبَدِ اِذْ دَخَلَ رَجُلٌ مَعَهٗ قِطْعَةُ اَدَمٍ قَالَ كَتَبَ

حضرت یزید بن الشخیر سے روایت ہے میں مطرف کے ساتھ تھا مربد (ایک مقام کا نام ہے) میں اتنے میں ایک شخص آیا چمڑے

ف :۔ اور ابوبکر اور عمر نے ہرگز وہ حصہ نہ لیا جو رسول کا تھا حالانکہ اس کے مستحق تھے اس سے زیادہ اور کیا بات ہوگی جو ابوبکرؓ اور عمرؓ کی بے طمعی اور حقانیت کا ثبوت ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

...ن هذه رسول الله صلى الله عليه وسلم فهل ...حد منكم يقرأ قال قلت انا اقرأ فاذا فيها من محمد النبي صلى الله عليه وسلم لبني زهير بن أقيش انهم ان شهدوا ان لا اله الا الله وان محمدا رسول الله وفارقوا المشركين واقروا بالخمس في غنائمهم وسهم النبي صلى الله عليه وسلم وصفيه فانهم آمنون بأمان الله ورسوله

کا ٹکڑا لے کر اور کہا کہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے لکھ دیا ہے تو تم میں سے کوئی شخص پڑھ سکتا ہے میں نے کہا میں پڑھ سکتا ہوں اس میں لکھا تھا حضرت محمد پیغمبر کی طرف سے بنی زہیر بن اقیش کے لوگوں کو معلوم ہو اگر وہ گواہی دیں گے اس بات کی کوئی عبادت کے لائق نہیں سوا اللہ تعالیٰ کے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بھیجے ہوئے اور اقرار کریں گے غنیمت کے مالوں میں سے پانچواں حصہ اور پیغمبر کا حصہ اور صفی دینے کا تو وہ اللہ اور اس کے رسول کی امان میں رہیں گے۔

۴۱۵ - اخبرنا عمرو بن يحيى بن الحارث قال انبانا محبوب قال انبانا ابو اسحق عن شريك عن خصيف عن مجاهد قال الخمس الذي لله وللرسول كان للنبي صلى الله عليه وسلم وقرابته لا يأكلون من الصدقة شيئا فكان للنبي صلى الله عليه وسلم خمس الخمس ولذي قرابته خمس الخمس ولليتامى مثل ذلك وللمساكين مثل ذلك ولابن السبيل مثل ذلك قال ابو عبد الرحمن قال الله جل ثناؤه واعلموا انما غنمتم من شيء فان لله خمسه وللرسول ولذي القربى واليتامى والمساكين وابن السبيل وقوله عز وجل لله ابتداء كلام لان الاشياء كلها لله عز وجل ولعله انما استفتح الكلام في الفيء والخمس بذكر نفسه لانها اشرف الكسب ولم ينسب الصدقة الى نفسه عز وجل لانها اوساخ الناس والله تعالى اعلم وقد قيل يؤخذ من الغنيمة شيء فيجعل في الكعبة وهو السهم الذي لله عز وجل وسهم النبي صلى الله عليه وسلم الى الامام يشتري الكراع منه والسلاح ويعطي منه من رأى ممن رأى فيه غناء ومنفعة لاهل الاسلام ومن اهل الحديث والعلم والفقه والقرآن وسهم لذي القربى وهم بنو هاشم وبنو المطلب بينهم الغني

حضرت مجاہد سے روایت ہے انہوں نے کہا جو خمس قرآن میں اللہ اور رسول دونوں کے لیے آیا ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے تھا اور آپ کے ناتے والوں کے لیے کیونکہ ان کو صدقہ میں سے کچھ لینا درست نہ تھا آپ نے فرمایا کہ صدقہ میل ہے لوگوں کا تو وہ لائق نہیں بنی ہاشم کے جو اشرف الناس ہیں) پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس پانچویں حصے میں سے پانچواں حصہ لیتے اور آپ کے ناتے والے پانچواں حصہ لیتے اور یتیم اسی قدر لیتے اور مسکین بھی اسی قدر اور مسافر بھی اسی قدر (جن کے پاس سواری نہ ہوتی یا راہ خرچ نہ ہوتا) امام نسائی نے کہا یہ جو اللہ نے شروع کیا اپنے نام سے فان للہ خمسہ یہ ابتدائے کلام ہے اس لیے کہ سب چیزیں اللہ ہی کے لیے ہیں اور فئے اور خمس میں اللہ نے پہلے اپنے نام سے شروع کیا کیونکہ یہ دونوں عمدہ کمائی ہیں اور صدقے میں اپنے نام سے شروع نہیں کیا بلکہ یوں کہا انما الصدقات للفقراء اخیر تک اس لیے کہ صدقہ میل ہے لوگوں کا، اور بعضوں نے کہا غنیمت میں سے کچھ لے کر کعبے میں رکھ دیتے ہیں اور وہی ہے حصہ اللہ کا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حصہ امام کو ملے گا وہ اس میں سے گھوڑے اور ہتھیار خریدے گا، اور جس کو مناسب سمجھے گا دے گا جس سے فائدہ ہے مسلمانوں کو اور اہل حدیث اور اہل علم اور فقہا اور قرآن کے قاریوں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْهُمْ وَالْفَقِيرُ وَقَدْ قِيلَ إِنَّهُ لِلْفَقِيرِ مِنْهُمْ دُونَ الْغَنِيِّ كَالْيَتَامَى وَابْنِ السَّبِيلِ وَهُوَ أَشْبَهُ الْقَوْلَيْنِ بِالصَّوَابِ عِنْدِي وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَالصَّغِيرُ وَالْكَبِيرُ وَالذَّكَرُ وَالْأُنْثَى سَوَاءٌ لِأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ جَعَلَ ذَلِكَ لَهُمْ وَقَسَمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ وَلَيْسَ فِي الْحَدِيثِ أَنَّهُ فَضَّلَ بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَلَا خِلَافَ نَعْلَمُهُ بَيْنَ الْعُلَمَاءِ فِي رَجُلٍ لَوْ أَوْصَى بِثُلُثِهِ لِبَنِي فُلَانٍ أَنَّهُ بَيْنَهُمْ وَأَنَّ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَى فِيهِ سَوَاءٌ إِذَا كَانُوا يُحْصَوْنَ فَهَكَذَا كُلُّ شَيْءٍ صُيِّرَ لِبَنِي فُلَانٍ أَنَّهُ بَيْنَهُمْ بِالسَّوِيَّةِ إِلَّا أَنْ يُبَيِّنَ ذَلِكَ الْآمِرُ بِهِ وَاللَّهُ وَلِيُّ التَّوْفِيقِ وَسَهْمٌ لِلْيَتَامَى مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَسَهْمٌ لِلْمَسَاكِينِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَسَهْمٌ لِابْنِ السَّبِيلِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَلَا يُعْطَى أَحَدٌ مِنْهُمْ سَهْمَ مِسْكِينٍ وَسَهْمَ ابْنِ السَّبِيلِ وَقِيلَ لَهُ خُذْ أَيَّهُمَا شِئْتَ وَالْأَرْبَعَةُ أَخْمَاسٍ يَقْسِمُهَا الْإِمَامُ بَيْنَ مَنْ حَضَرَ الْقِتَالَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ الْبَالِغِينَ۔

کو دے گا، اور ناتے والوں کا حصہ بنی ہاشم اور بنی مطلب کو ملے گا، خواہ مالدار ہوں خواہ محتاج اور بعضوں نے کہا جو ان میں محتاج ہوں ان کو ملے گا نہ مالداروں کو جیسے یتیم اور مسافروں میں جو محتاج ہوں انہی کو ملے گا اور یہ قول مجھے زیادہ ٹھیک معلوم ہوتا ہے لیکن چھوٹے اور بڑے اور مرد اور عورت سب برابر ہیں حصہ میں اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ مال ان کو دلایا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو تقسیم کیا اور حدیث میں یہ نہیں ہے کہ حضرتؐ نے بعضوں کو زیادہ دلایا ہو بعضوں کو کم، اور ہم اس مسئلے میں علماء کا اختلاف نہیں سمجھتے کہ اگر کسی نے اپنے تہائی مال کی وصیت کی کسی کی اولاد کے لیے تو وہ سب اولاد کو برابر برابر ملے گا، خواہ مرد ہوں خواہ عورت جب ان کا شمار ہو سکے اسی طرح جو چیز کسی کی اولاد کو دلائی جائے تو اس میں سب برابر ہوں گے، مگر جس صورت میں دلانے والا تصریح کر دے کہ فلانے کو اتنا ملے اور فلانے کو اتنا تو اس کے کہے کے موافق دلایا جائے گا، اور یتیموں کا حصہ ان یتیموں کو دلایا جائے گا جو مسلمان ہیں، اسی طرح جو مسکین اور مسافر مسلمان ہیں اور کسی کو دو حصے نہ دیے جائیں گے یعنی مسکین اور مسافر دونوں کے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بلکہ اختیار دیا جائے گا کہ وہ مسکین کا حصہ لے یا مسافر کا، اب باقی چار خمس مال غنیمت میں سے تو وہ امام تقسیم کرے گا ان مسلمانوں کو جو بالغ ہیں اور لڑائی میں شریک تھے۔

۴۱۵۴- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ جَاءَ الْعَبَّاسُ وَعَلِيٌّ إِلَى عُمَرَ يَخْتَصِمَانِ فَقَالَ الْعَبَّاسُ اقْضِ بَيْنِي وَبَيْنَ هَذَا فَقَالَ النَّاسُ افْصِلْ بَيْنَهُمَا فَقَالَ عُمَرُ لَا أَفْصِلُ بَيْنَهُمَا قَدْ عَلِمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ قَالَ فَقَالَ الزُّهْرِيُّ وَلِيَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ مِنْهَا قُوتَ أَهْلِهِ وَجَعَلَ سَائِرَهُ سَبِيلَهُ سَبِيلَ الْمَالِ ثُمَّ وَلِيَهَا أَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ ثُمَّ وُلِّيتُهَا بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ فَصَنَعْتُ فِيهَا الَّذِي كَانَ يَصْنَعُ ثُمَّ أَتَيَانِي فَسَأَلَانِي أَنْ أَدْفَعَهَا إِلَيْهِمَا عَلَى أَنْ يَلِيَاهَا بِالَّذِي وَلِيَهَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي وَلِيَهَا بِهِ أَبُو بَكْرٍ وَالَّذِي وُلِّيتُهَا بِهِ فَدَفَعْتُهَا إِلَيْهِمَا وَأَخَذْتُ عَلَى ذَلِكَ عُهُودَهُمَا ثُمَّ أَتَيَانِي يَقُولُ هَذَا اقْسِمْ لِي بِنَصِيبِي مِنِ ابْنِ أَخِي وَيَقُولُ هَذَا اقْسِمْ لِي بِنَصِيبِي مِنِ امْرَأَتِي وَإِنْ شَاءَا أَنْ أَدْفَعَهَا إِلَيْهِمَا عَلَى أَنْ يَلِيَاهَا بِالَّذِي وَلِيَهَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي وَلِيَهَا بِهِ أَبُو بَكْرٍ وَالَّذِي وُلِّيتُهَا بِهِ دَفَعْتُهَا إِلَيْهِمَا وَإِنْ أَبَيَا كُفِيَا ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ ﴿وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ﴾ هَذَا لِهَؤُلَاءِ ﴿إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ﴾ هَذِهِ لِهَؤُلَاءِ ﴿وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ﴾ قَالَ الزُّهْرِيُّ هَذِهِ

حضرت مالک بن اوس بن حدثان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت عباسؓ اور حضرت علیؓ دونوں جھگڑتے ہوئے آئے اس مال کے لیے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا جیسے فدک اور بنی نضیر اور خیبر کا خمس وغیرہ جس کو حضرت عمرؓ نے اپنی خلافت میں ان دونوں کے سپرد کر دیا تھا) عباس نے کہا میرا اور ان کا فیصلہ کر دیجئے (یعنی اس مال کو تقسیم کر دیجئے) لوگوں نے کہا فیصلہ کر دیجئے ان دونوں کا، حضرت عمر نے کہا میں کبھی فیصلہ نہ کروں گا (یعنی اس مال کو تقسیم نہ کروں گا) کیونکہ دونوں کو معلوم ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمارا ترکہ کسی کو نہیں ملتا اور جو ہم چھوڑ جاویں وہ صدقہ ہے البتہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس مال کے متولی رہے اور اس میں سے اپنے گھر کے خرچ کے موافق لے لیتے اور باقی خدا کی راہ میں خرچ کرتے، پھر آپ کے بعد حضرت ابوبکرؓ اس کے متولی رہے پھر ابوبکر کے بعد میں متولی ہوا میں نے بھی ویسا ہی کیا جیسے ابوبکر کرتے تھے (کہ انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں کو خرچ کے موافق دیتے اور باقی بیت المال میں جمع کرتے) پھر یہ دونوں (یعنی عباس اور علی) میرے پاس آئے اور مجھ سے کہا کہ وہ مال ہمارے حوالے کر دو ہم اسی طرح اس میں عمل کریں گے جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرتے تھے اور ابوبکر (رضی اللہ عنہ) کرتے تھے اور تم کرتے رہے۔ میں نے وہ مال ان دونوں کے سپرد کر دیا اور دونوں سے اقرار لے لیا اب یہ دونوں پھر آئے ہیں، ایک کہتا ہے کہ میرا حصہ میرے بھتیجے سے دلاؤ (یعنی عباس کیونکہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا تھے) اور دوسرا کہتا ہے کہ میرا حصہ میری بی بی کی طرف سے دلاؤ (یعنی علیؓ کیونکہ وہ خاوند تھے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے جو صاحبزادی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی) اگر ان کو منظور ہو

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً قُرًى عَرَبِيَّةً فَدَكُ كَذَا وَكَذَا فَمَا أَفَاءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ أَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتَامٰى وَالْمَسَاكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِيْنَ الَّذِيْنَ أُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَالَّذِيْنَ جَاءُوْا مِنْ بَعْدِهِمْ فَاسْتَوْعَبَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ النَّاسَ فَلَمْ يَبْقَ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ إِلَّا لَهُ فِي هٰذَا الْمَالِ حَقٌّ أَوْ قَالَ حَظٌّ إِلَّا بَعْضَ مَنْ تَمْلِكُوْنَ مِنْ أَرِقَّائِكُمْ وَلَئِنْ عِشْتُ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَيَأْتِيَنَّ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ حَقُّهُ أَوْ قَالَ حَظُّهُ۔

تو وہ مال میں ان کے سپرد کرتا ہوں اس شرط پر کہ اسی طرح عمل کریں جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کرتے تھے اور ان کے بعد ابو بکرؓ نے کیا ہے اور ان کے بعد میں نے کیا ہے اور جو ان کو منظور نہ ہو تو اپنے گھر بیٹھیں (مال میں اپنے قبضے میں رکھوں گا)[1] پھر حضرت عمرؓ نے کہا قرآن سے دیکھو اللہ تعالیٰ مال غنیمت کے لیے فرماتا ہے اس میں سے پانچواں حصہ اللہ اور رسول اور ناتے والوں اور یتیموں اور مسکینوں اور عاملوں اور مسافروں کا ہے اور صدقات کے لیے فرماتا ہے کہ وہ فقیروں اور مسکینوں اور عاملوں اور مؤلفۃ قلوبہم اور غلاموں اور قرضداروں اور مجاہدوں کے لیے ہیں (اور اس مال کو بھی حضرت نے صدقہ کہا تو اس میں بھی فقیروں اور مسکینوں اور سب مسلمانوں کا حق ہوگا اور کچھ اس میں مال غنیمت ہے اس میں بھی سب کا حصہ ہے) پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو مال اللہ نے اپنے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کو عنایت فرمایا اور تم نے اس پر اپنے گھوڑے اور سواریاں نہیں دوڑائیں (یعنی بغیر جنگ کے ہاتھ آیا) زہری نے کہا البتہ یہ مال خاص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے اور وہ چند گاؤں ہیں عربیہ یا عرینہ کے اور فدک اور فلاں فلاں مگر اس مال کے حق میں بھی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو اللہ نے اپنے رسول کو عنایت فرمایا گاؤں والوں سے وہ اللہ کا ہے اور رسول کا ہے اور ناتے والوں کا اور یتیموں کا اور مسکینوں کا اور مسافروں کا پھر فرماتا ہے کہ ان فقیروں کا بھی اس میں حق ہے جو اپنا گھر بار چھوڑ کر آئے اور نکالے گئے اپنے گھروں سے اور مالوں سے، پھر فرماتا ہے ان کا بھی حق ہے جو ان سے پہلے دارالاسلام میں آچکے تھے اور ایمان لا چکے تھے، پھر فرماتا ہے ان کا بھی حق ہے جو ان لوگوں کے بعد مسلمان ہو کر آئے تو اس آیت نے تمام مسلمانوں کو گھیر لیا اب کوئی مسلمان باقی نہیں رہا جس کا حق اس مال میں نہ ہو یا اس کا کچھ حصہ نہ ہو (پھر ایسا مال جس کے حق دار سارے مسلمان ہوں اور علاوہ اس کے پیغمبر فرما چکے ہوں کہ وہ صدقہ ہے اور ہمارا ترکہ کسی کو نہیں ملتا، کیونکر تقسیم ہو سکتا ہے) البتہ بعضے تمہارے غلام لونڈی رہ گئے ان کا حق اس مال میں نہیں ہے اور اگر میں جیوں گا تو البتہ خدا چاہے تو ہر مسلمان کو اس میں سے کچھ نہ کچھ حق یا حصہ ملے گا[2]۔

---

[1] ف: کیونکہ وہ مال مثل ترکے کے نہیں ہے کہ سب وارثوں میں تقسیم ہو، وہ تو ایک وقف کی طرح ہے جس کا انتظام ہمیشہ کے لیے اسی طرح کرنا چاہیے جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرتے تھے۔

[2] ف: یہ وہ وجہیں تھیں جو ابو بکرؓ اور عمرؓ نے مال حضرت کے وارثوں میں تقسیم نہیں کیا اور حضرت فاطمہؓ کی درخواست کو قبول نہیں کیا۔ اب شیعوں کا طعن ان دونوں بزرگواروں پر محض لغو ہے، کیونکہ یہ خلاف اللہ اور اس کے رسول کے فرمودے کے نہیں کر سکتے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كِتَابُ الْبَيْعَةِ
کتاب بیعت کے بیان میں

۱۹۰۸۔ اَلْبَيْعَةُ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ
حکم ماننے اور تابعداری کرنے پر بیعت کرنا

۴۱۵۵۔ اَخْبَرَنَا الْاِمَامُ اَبُوْعَبْدِ الرَّحْمٰنِ النَّسَائِيُّ مِنْ لَفْظِهٖ قَالَ اَنْبَاَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى ابْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ،

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْيُسْرِ وَالْعُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ وَاَنْ لَّا نُنَازِعَ الْاَمْرَ اَهْلَهٗ وَاَنْ نَّقُوْمَ بِالْحَقِّ حَيْثُ كُنَّا لَا نَخَافُ لَوْمَةَ لَائِمٍ۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم نے بیعت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سننے اور ماننے پر (یعنی جو حکم آپ دیں گے اس کو سنیں گے اور اس کے موافق عمل کریں گے) آسانی اور دشواری اور خوشی اور رنج ہر حال میں اور جو کوئی ہم پر سردار بنایا جاوے گا اس سے نہ جھگڑنے پر (یعنی آپ جس کو ہم پر حاکم کر دیں گے اس کی بھی اطاعت کریں گے) اور ہمیشہ ہم حق کے تابع رہیں گے جہاں ہوں ہم نہ ڈریں گے کسی برا کہنے والے کی برائی سے۔

۴۱۵۶۔ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيْدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِيْهِ،

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَذَكَرَ مِثْلَهٗ،

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۱۹۰۹۔ بَابُ الْبَيْعَةِ عَلٰى اَنْ لَّا نُنَازِعَ الْاَمْرَ اَهْلَهٗ
اس بات پر بیعت کرنا کہ جو سردار بنے اس کی مخالفت نہ کریں گے

۴۱۵۷۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِيْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ،

عَنْ عُبَادَةَ قَالَ بَايَعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْيُسْرِ وَالْعُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ وَاَنْ لَّا نُنَازِعَ الْاَمْرَ اَهْلَهٗ وَاَنْ نَّقُوْلَ اَوْ نَقُوْمَ بِالْحَقِّ حَيْثُمَا كُنَّا لَا نَخَافُ لَوْمَةَ لَائِمٍ۔

حضرت عبادہؓ سے روایت ہے ہم نے بیعت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سننے اور ماننے پر (جو حکم آپ دیں گے اس کو سنیں گے اور اس کے موافق عمل کریں گے) آسانی اور دشواری اور خوشی اور رنج ہر حال میں اور جو کوئی ہم پر سردار بنایا جاوے گا اس سے نہ جھگڑنے پر اور ہمیشہ ہم حق کے تابع رہیں گے جہاں ہوں ہم نہ ڈریں گے کسی برا کہنے والے کی برائی سے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

١٩١٠. بَابُ الْبَيْعَةِ عَلَى الْقَوْلِ بِالْحَقِّ — سچ کہنے پر بیعت کرنا

٤١٥٨. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ إِسْحٰقَ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَعَلَى أَنْ نَقُولَ بِالْحَقِّ حَيْثُ كُنَّا۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا اس میں اتنا زیادہ ہے کہ ہم نے بیعت کی اثرہ پر (یعنی اگر آپ کسی کو ہم سے زیادہ دیں گے تو ہم جھگڑا نہ کریں گے) اور سچ کہیں گے جہاں ہم ہوں گے

١٩١١. اَلْبَيْعَةُ عَلَى الْقَوْلِ بِالْعَدْلِ — انصاف کی بات کہنے پر بیعت کرنا

٤١٥٩. أَخْبَرَنِي هٰرُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِيدِ أَنَّ أَبَاهُ الْوَلِيدَ حَدَّثَهُ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي عُسْرِنَا وَيُسْرِنَا وَمَنْشَطِنَا وَمَكَارِهِنَا وَعَلَى أَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَعَلَى أَنْ نَقُولَ بِالْعَدْلِ أَيْنَ كُنَّا لَا نَخَافُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا اس میں یوں ہے کہ ہم نے بات کی انصاف کی بات کہنے پر جہاں ہم ہوں اور نہیں ڈریں گے ہم اللہ کے کام میں کسی برا کہنے والے کے برا کہنے سے۔

١٩١٢. اَلْبَيْعَةُ عَلَى الْأَثَرَةِ — اثرہ (جس کے معنی اوپر گزر چکے) پر بیعت کرنا

٤١٦٠. أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارٍ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا عُبَادَةَ بْنَ الْوَلِيدِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَمَّا سَيَّارٌ فَقَالَ عَنْ أَبِيهِ وَأَمَّا يَحْيَى فَقَالَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي عُسْرِنَا وَيُسْرِنَا وَمَنْشَطِنَا وَمَكْرَهِنَا وَأَثَرَةٍ عَلَيْنَا وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَأَنْ نَقُومَ بِالْحَقِّ حَيْثُمَا كَانَ لَا نَخَافُ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ قَالَ شُعْبَةُ سَيَّارٌ لَمْ يَذْكُرْ هٰذَا الْحَرْفَ حَيْثُمَا كَانَ وَذَكَرَهُ يَحْيَى قَالَ شُعْبَةُ إِنْ كُنْتُ زِدْتُ فِيهِ شَيْئًا فَهُوَ عَنْ سَيَّارٍ أَوْ عَنْ يَحْيَى۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۱۶۱- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ عَنْ اَبِیْ حَازِمٍ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ:

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَیْكَ بِالطَّاعَةِ فِیْ مَنْشَطِكَ وَمَكْرَهِكَ وَعُسْرِكَ وَیُسْرِكَ وَاَثَرَةٍ عَلَیْكَ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لازم ہے تجھ پر اطاعت کرنا (مسلمان حاکم کی) خواہ تو خوش ہو خواہ رنجیدہ، سختی ہو یا آسانی، اگرچہ تیرے اوپر دوسرے کو بڑھایا جائے (اور وہ تجھ سے زیادہ مستحق نہ ہو تب بھی اطاعت کرنا ضرور ہے۔ یہاں تک کہ شرع کے خلاف نہ ہو۔ اور جو شرع کے خلاف ہو تو اس میں کسی کی اطاعت ضروری نہیں (نووی)

۱۹۱۳- اَلْبَیْعَةُ عَلَی النُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ . بیعت کرنا اس بات پر کہ ہر مسلمان کی بھلائی چاہیں گے

۴۱۶۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ یَزِیْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ زِیَادِ بْنِ عِلَاقَةَ:

عَنْ جَرِیْرٍ قَالَ بَایَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی النُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ۔

حضرت جریرؓ نے کہا میں نے بیعت کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ہر مسلمان کی بھلائی چاہنے پر (یعنی ہر مسلمان کے ساتھ خلوص رکھیں گے صاف دل رہیں گے یہ نہیں کہ منہ پر تعریف اور پیٹھ پیچھے برائی جو منافقوں کی خصلت ہے۔

۴۱۶۳- اَخْبَرَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّةَ عَنْ یُوْنُسَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِیْرٍ قَالَ:

جَرِیْرٌ بَایَعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَاَنْ اَنْصَحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ۔

حضرت جریرؓ نے کہا میں نے بیعت کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے حکم ماننے اور اطاعت کرنے پر اور ہر مسلمان کے خیر خواہ رہنے پر

۱۹۱۴- اَلْبَیْعَةُ عَلٰی اَنْ لَّا نَفِرَّ . جنگ سے نہ بھاگنے پر بیعت کرنا

۴۱۶۴- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ سَمِعَ:

جَابِرًا یَقُوْلُ لَمْ نُبَایِعْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی الْمَوْتِ اِنَّمَا بَایَعْنَاهُ عَلٰی اَنْ لَّا نَفِرَّ۔

حضرت جابرؓ نے کہا ہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت نہیں کی مرجانے پر لیکن اس بات پر کہ جنگ سے نہ بھاگیں گے۔

۱۹۱۵- اَلْبَیْعَةُ عَلَی الْمَوْتِ . مرجانے پر بیعت کرنا

۴۱۶۵- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ:

عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِیْ عُبَیْدٍ قَالَ قُلْتُ لِسَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ عَلٰی اَیِّ شَیْءٍ بَایَعْتُمُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْحُدَیْبِیَةِ قَالَ عَلَی الْمَوْتِ۔

حضرت یزید بن ابی عبید سے روایت ہے میں نے سلمہ بن الاکوع سے کہا تم نے کس بات پر بیعت کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیبیہ کے روز؟ انہوں نے کہا مرجانے پر (یعنی لڑیں گے یہاں تک کہ مرجائیں گے یا فتح کریں گے)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹۱۶- اَلْبَیْعَةُ عَلَی الْجِهَادِ جہاد پر بیعت کرنا

۴۱۶۶- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عَمْرَو بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اُمَیَّةَ بْنِ اَخِیْ یَعْلَی بْنِ اُمَیَّةَ حَدَّثَهٗ اَنَّ اَبَاهُ اَخْبَرَهٗ،

اَنَّ یَعْلَی بْنَ اُمَیَّةَ قَالَ جِئْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِاَبِیْ اُمَیَّةَ یَوْمَ الْفَتْحِ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بَایِعْ اَبِیْ عَلَی الْهِجْرَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُبَایِعُهٗ عَلَی الْجِهَادِ وَقَدِ انْقَطَعَتِ الْهِجْرَةُ۔

حضرت یعلی بن امیہ سے روایت ہے میں ابو امیہ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا جس دن مکہ فتح ہوگیا اور میں نے کہا یا رسول اللہ بیعت کیجئے میرے باپ سے ہجرت پر آپ نے فرمایا اب ہجرت کہاں ہے لیکن میں بیعت کرتا ہوں اس سے جہاد پر ف

۴۱۶۷- اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَمِّیْ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ اِدْرِیْسَ الْخَوْلَانِیُّ،

عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ قَالَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَحَوْلَهٗ عِصَابَةٌ مِنْ اَصْحَابِهٖ تُبَایِعُوْنِیْ عَلٰی اَنْ لَا تُشْرِکُوْا بِاللّٰهِ شَیْئًا وَلَا تَسْرِقُوْا وَلَا تَزْنُوْا وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَکُمْ وَلَا تَاْتُوْا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُوْنَهٗ بَیْنَ اَیْدِیْکُمْ وَاَرْجُلِکُمْ وَلَا تَعْصُوْنِیْ فِیْ مَعْرُوْفٍ فَمَنْ وَفٰی فَاَجْرُهٗ عَلَی اللّٰهِ وَمَنْ اَصَابَ مِنْکُمْ شَیْئًا فَعُوْقِبَ بِهٖ فَهُوَ لَهٗ کَفَّارَةٌ وَمَنْ اَصَابَ مِنْ ذٰلِکَ شَیْئًا ثُمَّ سَتَرَهُ اللّٰهُ فَاَمْرُهٗ اِلَی اللّٰهِ اِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُ وَاِنْ شَاءَ عَاقَبَهٗ خَالَفَهٗ اَحْمَدُ بْنُ سَعِیْدٍ۔

حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اور آپ کے گرد ایک جماعت تھی صحابہ میں سے تم مجھ سے بیعت کرتے ہو اس بات پر کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو گے، چوری نہ کرو گے، زنا نہ کرو گے اپنی اولاد کو نہ مارو گے، کوئی بہتان نہ اٹھاؤ گے اپنے ہاتھ اور پاؤں کے بیچ سے ف۲ میری نافرمانی نہ کرو گے شرع کے کام میں پھر جو کوئی پورا کرے اپنی بیعت کو (یعنی یہ کام نہ کرے) اس کا ثواب اللہ پر ہے اور جو کوئی ان میں سے کوئی کام کرے پھر دنیا میں اس کی سزا اسے مل جائے جیسے زنا کی حد پڑے یا چوری میں ہاتھ کاٹا جائے تو وہ اس کے گناہ کا کفارہ ہے (اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حد اور قصاص سے گناہ معاف ہو جاتا ہے، اور بعضوں کے نزدیک نہیں ہوتا جب تک توبہ نہ کرے) اور جو کوئی ان کاموں میں سے کچھ کرے اور دنیا میں سزا نہ پائے بلکہ اللہ اس کے قصور کو چھپائے تو اس کا کام اللہ پر ہے چاہے معاف کرے عذاب دے (قیامت کے روز)

ف ۱:۔ مراد وہ ہجرت ہے جو مکے سے مدینے کی طرف تھی وہ تو جب مکے میں اسلام پھیل گیا تو جاتی رہی، لیکن وہ ہجرت جو کافروں کے ملک سے مسلمانوں کی طرف ہوتی ہے وہ قیامت تک باقی ہے۔ کرمانی نے کہا جب کسی ملک میں کافروں کے زور سے دین کے کام ادا نہ ہو سکیں تو وہاں سے ہجرت واجب ہے انتہٰی۔

ف ۲:۔ یہ قرآن میں عورتوں کی بیعت میں آیا ہے اور اس کا مطلب یہ ہے کہ عورت کی اولاد نہ ہو اور وہ اس خیال سے کہ خاوند کا ترکہ باہر نہ جائے اور کسی کا بچہ لے کر اپنا بچہ ظاہر کرے، جیسا جاہلیت کے زمانے میں عورتیں (باقی فائدہ آگے)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۱۶۸۔ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ فُضَيْلٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ:

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا تُبَايِعُونِي عَلَى مَا بَايَعَ عَلَيْهِ النِّسَاءُ أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتُوا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُونَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ وَلَا تَعْصُونِي فِي مَعْرُوفٍ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَبَايَعْنَاهُ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ أَصَابَ بَعْدَ ذَلِكَ شَيْئًا فَنَالَتْهُ عُقُوبَةٌ فَهُوَ كَفَّارَةٌ وَمَنْ لَمْ تَنَلْهُ عُقُوبَةٌ فَأَمْرُهُ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ وَإِنْ شَاءَ عَاقَبَهُ

حضرت عبادہ بن صامتؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم مجھ سے بیعت نہیں کرتے ان باتوں پر جن باتوں پر عورتوں نے بیعت کی ہے یعنی شریک نہ کرو اللہ کے ساتھ کسی چیز کو اور چوری نہ کرو اور زنا نہ کرو اور اپنی اولاد کو قتل مت کرو اور بہتان نہ اٹھاؤ اپنے ہاتھ اور پاؤں کے بیچ میں سے اور میری نافرمانی نہ کرو شرع کے کام میں ہم نے کہا کیوں نہیں یا رسول اللہ پھر ہم نے بیعت کی آپ سے ان باتوں پر آپ نے فرمایا جو کوئی ان باتوں میں سے کوئی بات اب کرے پھر دنیا میں اسکی سزا پائے تو اس کا کفارہ ہوگیا، اور جو نہ پائے تو وہ اللہ پر ہے چاہے بخش دے اس کو، چاہے عذاب کرے۔

۱۹۱۷۔ اَلْبَيْعَةُ عَلَى الْهِجْرَةِ

ہجرت پر بیعت کرنا

۴۱۶۹۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي جِئْتُ أُبَايِعُكَ عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَقَدْ تَرَكْتُ أَبَوَيَّ يَبْكِيَانِ قَالَ ارْجِعْ إِلَيْهِمَا فَأَضْحِكْهُمَا كَمَا أَبْكَيْتَهُمَا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا میں آپ سے ہجرت پر بیعت کرتا ہوں اور میں اپنے ماں باپ کو روتا چھوڑ آیا ہوں، آپ نے فرمایا جا اور انکو خوش کر جیسے تو نے ان کو رلایا ہے (ماں باپ کی خوشی ہجرت پر بھی مقدم ہے)

۱۹۱۸۔ شَأْنُ الْهِجْرَةِ

ہجرت بہت مشکل ہے

۴۱۷۰۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ:

(بقیہ فائدہ) کرتی نہیں تو یہ بہتان ہے کیونکہ جھوٹ اٹھاتی ہیں دونوں ہاتھوں کے بیچ سے یعنی پیٹ سے کہ ان کے پیٹ سے نہیں اور کہتی ہیں ہمارے پیٹ سے ہے اور دونوں پاؤں کے بیچ سے یعنی شرمگاہ سے کہ ان کی شرمگاہ سے نہیں پیدا ہوا اور کہتی ہیں پیدا ہوا، اب یہ عبارت مردوں کے لیے مشکل ہے۔ بعضوں نے کہا یہ اس طرح سے ہے جو ایک فعل ایک کرتا ہے اور منسوب ہوتا ہے جماعت کی طرف جیسے تستخرجون حلیۃ تلبسونھا (یعنی زیور نکالتے ہو اور اس کو پہنتے ہو حالانکہ زیور صرف عورتیں پہنتی ہیں مگر نسبت مردوں کی طرف کی) اور بعضوں نے کہا مراد بین ایدیکم وارجلکم سے ذات اور نفس ہے کیونکہ اکثر افعال ہاتھ اور پاؤں سے سرزد ہوتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ اَنَّ اَعْرَابِیًّا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الْھِجْرَۃِ فَقَالَ وَیْحَکَ اِنَّ شَاْنَ الْھِجْرَۃِ شَدِیْدٌ فَھَلْ لَکَ مِنْ اِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَھَلْ تُؤَدِّیْ صَدَقَتَھَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاعْمَلْ مِنْ وَّرَاءِ الْبِحَارِ فَاِنَّ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ لَنْ یَّتِرَکَ مِنْ عَمَلِکَ شَیْئًا۔

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے ایک گنوار نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا ہجرت کے لیے آپ نے فرمایا ہجرت بہت مشکل ہے (اپنا گھر بار عزیز و اقربا دوست و آشنا سب خدا کے لیے چھوڑ دینا پھر اس پر جمے رہنا یہ نہیں کہ چند روز کے بعد ہجرت کو فسخ کرے) تیرے پاس اونٹ ہیں وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا ان کی زکوٰۃ دیتا ہے وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا جا اور عمل کر بستیوں کے پرے (یعنی جہاں تو رہے کتنے ہی فاصلے پر) اس لیے کہ اللہ تیرے کسی عمل کو ضائع نہ کرے گا (یعنی بے ثواب نہ چھوڑے گا، آپ نے خیال کیا کہ اس گنوار کا ہجرت پر ثابت قدم رہنا دشوار ہے تو یہ مدیث فرمائی)

۱۹۱۹۔ ھِجْرَۃُ الْبَادِیْ — گاؤں والے کی ہجرت

۱۷۱ ۴۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الْحَکَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّۃَ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الْحٰرِثِ عَنْ اَبِیْ کَثِیْرٍ

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَجُلٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَیُّ الْھِجْرَۃِ اَفْضَلُ قَالَ اَنْ تَھْجُرَ مَا کَرِہَ رَبُّکَ عَزَّوَجَلَّ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْھِجْرَۃُ ھِجْرَتَانِ ھِجْرَۃُ الْحَاضِرِ وَھِجْرَۃُ الْبَادِیْ فَاَمَّا الْبَادِیْ فَیُجِیْبُ اِذَا دُعِیَ وَیُطِیْعُ اِذَا اُمِرَ وَاَمَّا الْحَاضِرُ فَھُوَ اَعْظَمُھُمَا بَلِیَّۃً وَّاَعْظَمُھُمَا اَجْرًا۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ ہجرت کون سی بڑھ کر ہے، آپ نے فرمایا کہ تو چھوڑ دے جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک بُرا ہے اور فرمایا ہجرت دو ہیں ایک ہجرت اس کی جو حاضر رہے (اس مقام میں جہاں ہجرت کی ہے) دوسری ہجرت گاؤں والے کی (جو اپنے گاؤں میں رہے) اگر ضرورت کے وقت جب بلایا جاوے تو چلا آوے۔ اور جب کوئی حکم ہو تو اس کو مانے، حاضر پر بہت سختی ہے اور اسی کو بڑھ کر ثواب ہے)

۱۹۲۰۔ تَفْسِیْرُ الْھِجْرَۃِ — ہجرت کے معنے

۱۷۲ ۴۔ اَخْبَرَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ حُسَیْنٍ عَنْ یَعْلَی بْنِ مُسْلِمٍ:

عَنْ جَابِرِ بْنِ زَیْدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَکْرٍ وَّعُمَرَ کَانُوْا مِنَ الْمُھَاجِرِیْنَ لِاَنَّھُمْ ھَجَرُوا الْمُشْرِکِیْنَ وَکَانَ مِنَ الْاَنْصَارِ مُھَاجِرُوْنَ لِاَنَّ الْمَدِیْنَۃَ کَانَتْ دَارَ شِرْکٍ فَجَاءُوْا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیْلَۃَ الْعَقَبَۃِ۔

حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ابن عباسؓ نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکرؓ اور عمرؓ مہاجرین میں سے تھے کیونکہ انہوں نے چھوڑ دیا تھا مشرکین کو اور بعضے انصار بھی مہاجرین میں سے تھے اس لیے کہ مدینہ مشرکوں کا ملک تھا پھر وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس چلے آئے تھے لیلۃ العقبہ کو (جب آپ نے بیعت لی ہے عقبہ کے پاس جو منیٰ میں ہے)۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹۲۱- اَلْحَثُّ عَلَى الْهِجْرَةِ — ہجرت کی ترغیب

۴۱۷۲- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ،

أَنَّ أَبَا فَاطِمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَدِّثْنِي بِعَمَلٍ أَسْتَقِيمُ عَلَيْهِ وَأَعْمَلُهُ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ بِالْهِجْرَةِ فَإِنَّهُ لَا مِثْلَ لَهَا۔

حضرت ابو فاطمہؓ نے کہا یا رسول اللہ مجھ کو کوئی ایسا کام بتلائیے جس پر میں جما رہوں اور اس کو کرتا رہوں آپ نے فرمایا جا رہ ہجرت پر، اس کے برابر کوئی کام نہیں ہے۔

۱۹۲۱- ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ فِي انْقِطَاعِ الْهِجْرَةِ — ہجرت کے ختم ہو جانے میں اختلاف

۴۱۷۲- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ،

أَنَّ يَعْلَى قَالَ جِئْتُ بِأَبِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْ أَبِي عَلَى الْهِجْرَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُبَايِعُهُ عَلَى الْجِهَادِ وَقَدِ انْقَطَعَتِ الْهِجْرَةُ۔

حضرت ابو یعلیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں اپنے باپ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آیا جس دن کہ فتح ہوا، اور میں نے کہا یا رسول اللہ میرے باپ سے بیعت لیجئے ہجرت پر آپ نے فرمایا میں اس سے بیعت لیتا ہوں جہاد پر کیونکہ ہجرت ختم ہو گئی۔

۴۱۷- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ،

عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّ الْجَنَّةَ لَا يَدْخُلُهَا إِلَّا مُهَاجِرٌ قَالَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ فَتْحِ مَكَّةَ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ فَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا۔

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ میں نے کہا یا رسول اللہ لوگ کہتے ہیں جنت میں نہیں جاوے گا مگر جس نے ہجرت کی ہو، آپ نے فرمایا جب سے مکہ فتح ہوا تو ہجرت نہیں رہی لیکن جہاد باقی ہے اور نیک نیتی باقی ہے تو جب تم سے کہا جائے جہاد کو نکلنے کے لیے تو نکلو ! ف

ف ۱:۔ جب سے مکہ فتح ہوا اس کے بعد ہجرت میں اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں پھر ہجرت نہیں رہی کیونکہ حدیث میں ہے نہیں ہجرت بعد فتح ہو جانے مکے کے، اور بعض کہتے ہیں کہ ہجرت دار الکفر سے دار الاسلام کی طرف قیامت تک باقی ہے اور حدیث سے یہ غرض ہے کہ مکہ سے ہجرت ختم ہو گئی (زہر الربیٰ)

ف ۲:۔ اور جہاد بھی ایک طرح کی ہجرت ہے کیونکہ اس میں گھر بار، لڑکے بالے چھوڑنا پڑتا ہے پس جو کوئی جہاد کرے گا وہ بھی جنت میں جائے گا)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۱۷۶- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ سُفْیَانَ قَالَ حَدَّثَنِیْ مَنْصُوْرٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاؤُسٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْفَتْحِ لَا هِجْرَةَ وَلٰكِنْ جِهَادٌ وَّنِیَّةٌ فَاِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوْا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس دن مکہ فتح ہوا اب ہجرت نہیں رہی لیکن جہاد اور نیک نیت باقی ہے۔

۴۱۷۷- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ یَحْیَی بْنِ هَانِیءٍ عَنْ نُعَیْمِ بْنِ دَجَاجَةَ قَالَ سَمِعْتُ:

عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ یَقُوْلُ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد ہجرت نہیں۔

۴۱۷۸- اَخْبَرَنَا عِیْسَی بْنُ مُسَاوِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِیْدُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَیْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِیْ اِدْرِیْسَ الْخَوْلَانِیِّ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَاقِدٍ السَّعْدِیِّ قَالَ وَفَدْتُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ وَفْدٍ كُلُّنَا یَطْلُبُ حَاجَةً وَّكُنْتُ اٰخِرَهُمْ دُخُوْلًا عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ تَرَكْتُ مَنْ خَلْفِیْ وَهُمْ یَزْعُمُوْنَ اَنَّ الْهِجْرَةَ قَدِ انْقَطَعَتْ قَالَ لَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ مَا قُوْتِلَ الْكُفَّارُ۔

حضرت عبداللہ بن واقد سعدیؓ سے روایت ہے ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور ہم میں سے ہر ایک کچھ مطلب رکھتا تھا میں سب کے آخر میں آپ کے پاس گیا میں نے کہا یا رسول اللہ لوگ کہتے ہیں اب ہجرت نہیں رہی آپ نے فرمایا ہجرت ختم نہ ہوگی جب تک کافروں سے لڑائی رہے گی (کیونکہ جب تک کافر رہیں گے تو دارالکفر بھی رہے گا۔ اور جو دارالکفر سے دارالاسلام آوے اس نے ہجرت کی)۔

۴۱۷۹- اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ بُسْرُ بْنُ عُبَیْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِیْ اِدْرِیْسَ الْخَوْلَانِیِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الضَّمْرِیِّ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّعْدِیِّ قَالَ وَفَدْنَا عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ اَصْحَابِیْ فَقَضٰی حَاجَتَهُمْ وَكُنْتُ اٰخِرَهُمْ دُخُوْلًا فَقَالَ حَاجَتُكَ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَتٰی تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ مَا قُوْتِلَ الْكُفَّارُ۔

حضرت عبداللہ سعدیؓ سے روایت ہے ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے تو میرے ساتھی پہلے آپ کے پاس گئے آپ نے ان کے مطلب پورے کیے پھر میں سب سے اخیر میں گیا آپ نے فرمایا تیرا کیا مطلب ہے؟ میں نے کہا یا رسول اللہ ہجرت کب ختم ہوگی آپ نے فرمایا کبھی ختم نہیں ہوگی جب تک کافروں سے لڑائی رہے گی۔

۱۹۲۳- اَلْبَیْعَةُ فِیْمَا اَحَبَّ وَكَرِهَ

بیعت کرنا ہر ایک حکم پر خواہ وہ پسند ہو یا نہ پسند

۴۱۸۰- اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِیْرٍ عَنْ مُغِیْرَةَ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ وَالشَّعْبِیِّ قَالَا قَالَ:

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَرِیْرٌ اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَہٗ اُبَایِعُکَ عَلَی السَّمْعِ وَالطَّاعَۃِ فِیْمَا اَحْبَبْتُ وَفِیْمَا کَرِھْتُ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَوَتَسْتَطِیْعُ ذٰلِکَ یَا جَرِیْرُ اَوْ تُطِیْقُ ذٰلِکَ قَالَ فِیْمَا اسْتَطَعْتَ فَبَایَعَنِیْ وَالنُّصْحِ لِکُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور میں نے کہا میں آپ سے بیعت کرتا ہوں سننے اور طاعت کرنے پر ہر ایک حکم کے خواہ وہ مجھ کو پسند ہو یا ناپسند آپ نے فرمایا اے جریر تو اس کی طاقت رکھتا ہے یوں کہہ کہ جہاں تک مجھ سے ہو سکے گا پھر بیعت کر اور بیعت کر اس بات پر کہ میں ہر ایک مسلمان کا خیر خواہ رہوں گا

۱۹۲۳- اَلْبَیْعَۃُ عَلٰی فِرَاقِ الْمُشْرِکِ

مشرک سے جدا ہونے پر بیعت کرنا

۴۱۸۱- اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَۃَ عَنْ سُلَیْمَانَ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ

عَنْ جَرِیْرٍ قَالَ بَایَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی اِقَامِ الصَّلٰوۃِ وَاِیْتَاءِ الزَّکٰوۃِ وَالنُّصْحِ لِکُلِّ مُسْلِمٍ وَعَلٰی فِرَاقِ الْمُشْرِکِ۔

حضرت جریرؓ سے روایت ہے میں نے بیعت کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز پڑھنے پر اور زکوٰۃ دینے پر اور ہر ایک مسلمان کی خیر خواہی پر اور مشرک سے جدا ہونے پر (اگرچہ عزیز یا دوست ہو)

۴۱۸۲- اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ یَحْیٰی بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِیْعِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ اَبِیْ نُخَیْلَۃَ

عَنْ جَرِیْرٍ قَالَ اَتَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَ نَحْوَہٗ۔

۴۱۸۳- اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَۃَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ عَنْ اَبِیْ نُخَیْلَۃَ الْبَجَلِیِّ قَالَ قَالَ

جَرِیْرٌ اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَھُوَ یُبَایِعُ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ابْسُطْ یَدَکَ حَتّٰی اُبَایِعَکَ وَاشْتَرِطْ عَلَیَّ فَاَنْتَ اَعْلَمُ قَالَ اُبَایِعُکَ عَلٰی اَنْ تَعْبُدَ اللّٰہَ وَتُقِیْمَ الصَّلٰوۃَ وَتُؤْتِیَ الزَّکٰوۃَ وَتُنَاصِحَ الْمُسْلِمِیْنَ وَتُفَارِقَ الْمُشْرِکِیْنَ۔

حضرت جریر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ بیعت لے رہے تھے میں نے کہا یا رسول اللہ اپنا ہاتھ بڑھایئے میں بھی آپ سے بیعت کروں اور خوب جانتے ہیں تو شرط کر لیجیے جو آپ چاہیں، آپ نے فرمایا میں تجھ سے بیعت کرتا ہوں ان شرطوں پر کہ تو اللہ کو پوجے گا، نماز پڑھے گا، زکوٰۃ دے گا، مسلمانوں کا خیر خواہ رہے گا، مشرکوں سے جدا ہو جائے گا۔

۴۱۸۴- اَخْبَرَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ شِھَابٍ عَنْ اَبِیْ اِدْرِیْسَ الْخَوْلَانِیِّ قَالَ سَمِعْتُ

عُبَادَۃَ بْنَ الصَّامِتِ قَالَ بَایَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ رَھْطٍ فَقَالَ اُبَایِعُکُمْ عَلٰی اَنْ لَّا تُشْرِکُوْا بِاللّٰہِ شَیْئًا وَلَا تَسْرِقُوْا وَلَا تَزْنُوْا وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَکُمْ وَلَا تَاْتُوْا بِبُھْتَانٍ تَفْتَرُوْنَہٗ

حضرت عبادہ بن صامتؓ سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی کئی آدمیوں میں آپ نے فرمایا میں تم سے بیعت کرتا ہوں اس بات پر کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو گے چوری نہ کرو گے، زنا نہ کرو گے، اپنی اولاد کو نہ مارو گے بہتان نہ اٹھاؤ گے، ہاتھ اور پاؤں کے بیچ سے میری نافرمانی نہ کرو گے، شرع

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ وَلَا تَعْصُونِي فِي مَعْرُوفٍ فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعُوقِبَ فِيهِ فَهُوَ طَهُورُهُ وَمَنْ سَتَرَهُ اللَّهُ فَذَلِكَ إِلَى اللَّهِ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ ۔

کے کام میں، پھر جو کوئی تم سے اپنی بیعت کو پورا کرے اس کا ثواب اللہ پر ہے اور جو ان میں سے کوئی کام کر بیٹھے پھر دنیا میں اس کو سزا مل جائے تو وہ پاک ہوگیا، اور جو اللہ چھپا دے اس کے قصور کو تو وہ اللہ کی مرضی پر ہے چاہے اس کو عذاب دے چاہے معاف کر دے۔

۱۹۲۵- بَيْعَةُ النِّسَاءِ — عورتوں سے بیعت کرنا

۴۱۸۵- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ ؛

عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ لَمَّا أَرَدْتُ أَنْ أُبَايِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ امْرَأَةً أَسْعَدَتْنِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَذْهَبُ فَأُسْعِدُهَا ثُمَّ أَجِيئُكَ فَأُبَايِعُكَ قَالَ اذْهَبِي فَأَسْعِدِيهَا قَالَتْ فَذَهَبْتُ فَسَاعَدْتُهَا ثُمَّ جِئْتُ فَبَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

حضرت ام عطیہؓ سے روایت ہے میں جب بیعت کرنے لگی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تو میں نے کہا یا رسول اللہ جاہلیت کے زمانے میں ایک عورت نے میری مدد کی تھی نوحہ میں (یعنی میت پر رونے پیٹنے، اور چلا کر اس کے اوصاف بیان کرنے میں جیسے جاہلیت کا دستور تھا) اس لیے مجھے بھی (بدلہ ادا کرنے کے لیے) اس کے نوحے میں شریک ہونا ہے۔ میں جاتی ہوں اور شریک ہوتی ہوں پھر آپ سے آن کر بیعت کرتی ہوں (کیونکہ بیعت کے بعد پھر گناہ کرنا اچھا نہیں ہے) آپ نے فرمایا جا اور شریک ہو، ام عطیہ نے کہا میں گئی اور نوحے میں اس کے شریک ہوئی پھر لوٹ کر آئی اور آپ سے بیعت کی۔

۴۱۸۶- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ ؛

عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ أَخَذَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْعَةَ عَلَى أَنْ لَا نَنُوحَ ۔

حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے بیعت لی تھی اس بات کی کہ ہم نوحہ نہیں کریں گے۔

۴۱۸۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ؛

عَنْ أُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسْوَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ نُبَايِعُهُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ نُبَايِعُكَ عَلَى أَنْ لَا نُشْرِكَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا نَسْرِقَ وَلَا نَزْنِيَ وَلَا نَأْتِيَ بِبُهْتَانٍ نَفْتَرِيهِ بَيْنَ أَيْدِينَا وَأَرْجُلِنَا وَلَا نَعْصِيَكَ فِي مَعْرُوفٍ قَالَ فِيمَا اسْتَطَعْتُنَّ وَأَطَقْتُنَّ قَالَتْ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَرْحَمُ بِنَا هَلُمَّ نُبَايِعْكَ يَا رَسُولَ

حضرت امیمہ بنت رقیقہؓ سے روایت ہے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئی انصار عورتوں کے ساتھ بیعت کرنے کو ہم نے کہا یا رسول اللہ ہم آپ سے بیعت کرتے ہیں اس بات پر کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں گے، اور چوری نہ کریں گے اور زنا نہ کریں گے اور بہتان نہ اٹھائیں گے دونوں ہاتھوں اور پاؤں میں سے اور نافرمانی نہ کریں گے آپ کی شرع کے کام میں آپ نے فرمایا یہ بھی کہو کہ جہاں تک ہم سے ہو سکے گا، امیمہ نے کہا ہم نے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ لَا اُصَافِحُ النِّسَاءَ اِنَّمَا قَوْلِیْ لِمِائَۃِ امْرَاَۃٍ کَقَوْلِیْ لِامْرَاَۃٍ وَاحِدَۃٍ اَوْ مِثْلُ قَوْلِیْ لِامْرَاَۃٍ وَاحِدَۃٍ۔

کہا اللہ اور رسول کو ہم پر بہت رحم ہے کہ ہماری طاقت کے موافق ہم سے بیعت چاہتے ہیں، ہم نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر آئیے ہم آپ سے ہاتھ ملائیں، آپ نے فرمایا میں عورتوں سے ہاتھ نہیں ملاتا میرا کہہ دینا ایک عورت سے ایسا ہے جیسے سو عورتوں سے کہا۔

۱۹۲۶۔ بَیْعَۃُ مَنْ بِہٖ عَاھَۃٌ

کسی کو بیماری ہو تو اس سے بیعت کیونکر کرے

۴۱۸۸۔ اَخْبَرَنَا زِیَادُ بْنُ اَیُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا ھُشَیْمٌ عَنْ یَعْلَی بْنِ عَطَاءٍ،

عَنْ رَجُلٍ مِنْ اٰلِ الشَّرِیْدِ یُقَالُ لَہٗ عَمْرٌو عَنْ اَبِیْہِ قَالَ کَانَ فِیْ وَفْدِ ثَقِیْفٍ رَجُلٌ مَجْذُوْمٌ فَاَرْسَلَ اِلَیْہِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِرْجِعْ فَقَدْ بَایَعْتُکَ۔

ایک شخص سے روایت ہے جو شرید کی اولاد میں سے تھا اور اس کا نام عمرو تھا، اس نے اپنے باپ سے کہ ثقیف کے لوگوں میں سے ایک شخص جذامی (کوڑھی) تھا آپ نے اس سے کہلا بھیجا، جا میں نے تجھ سے بیعت کرلی (اور اس سے ہاتھ نہ ملایا) کیونکہ جذامی سے ہاتھ ملانے میں کراہت معلوم ہوتی ہے۔)

۱۹۲۷۔ بَیْعَۃُ الْغُلَامِ

نابالغ لڑکے سے کیونکر بیعت کرے

۴۱۸۹۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ یُوْنُسَ عَنْ عِکْرِمَۃَ بْنِ عَمَّارٍ،

عَنِ الْھِرْمَاسِ بْنِ زِیَادٍ قَالَ مَدَدْتُ یَدِیْ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَنَا غُلَامٌ لِیُبَایِعَنِیْ فَلَمْ یُبَایِعْنِیْ۔

حضرت ہرماس بن زیاد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے اپنا ہاتھ بڑھایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بیعت کرنے کو اور میں نابالغ لڑکا تھا، آپ نے مجھ سے ہاتھ نہیں ملایا۔

۱۹۲۸۔ بَیْعَۃُ الْمَمَالِیْکِ

غلاموں سے بیعت کرنا!

۴۱۹۰۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ،

عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ عَبْدٌ فَبَایَعَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَی الْھِجْرَۃِ وَلَا یَشْعُرُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ عَبْدٌ فَجَاءَ سَیِّدُہٗ یُرِیْدُہٗ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِعْنِیْہِ فَاشْتَرَاہُ بِعَبْدَیْنِ اَسْوَدَیْنِ ثُمَّ لَمْ یُبَایِعْ اَحَدًا حَتّٰی یَسْاَلَہٗ اَعَبْدٌ ھُوَ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے ایک غلام آیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی ہجرت پر آپ کو معلوم نہ تھا کہ یہ غلام ہے پھر اس کا مالک اُسے لینے آیا، آپ نے فرمایا اس کو میرے ہاتھ بیچ ڈال آپ نے دو کالے غلام دے کر اس کو خرید لیا اس کے بعد آپ کسی سے بیعت نہ کرتے جب تک پوچھ نہ لیتے کہ وہ غلام تو نہیں ہے۔

۱۹۲۹۔ اِسْتِقَالَۃُ الْبَیْعَۃِ

بیعت توڑ ڈالنا

۴۱۹۱۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ عَنْ مَالِکٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْکَدِرِ،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ اَعْرَابِيًّا بَايَعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْاِسْلَامِ فَاَصَابَ الْاَعْرَابِيَّ وَعْكٌ بِالْمَدِيْنَةِ فَجَاءَ الْاَعْرَابِيُّ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَقِلْنِيْ بَيْعَتِيْ فَاَبٰى ثُمَّ جَاءَهٗ فَقَالَ اَقِلْنِيْ بَيْعَتِيْ فَاَبٰى فَخَرَجَ الْاَعْرَابِيُّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْمَدِيْنَةُ كَالْكِيْرِ تَنْفِيْ خَبَثَهَا وَتَنْصَعُ طَيِّبَهَا۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک گنوار نے بیعت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسلام پر پھر اس کو بخار آیا مدینہ میں وہ آپ کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میری بیعت توڑ دیجئے پھر آیا اور کہا میری بیعت توڑ دیجئے آپ نے انکار فرمایا آخر وہ نکل کر چلا گیا، تب آپ نے فرمایا مدینہ بھٹی کی طرح ہے میل کو نکال دیتا ہے اور صاف کندن کو رکھ لیتا ہے (یعنی برے آدمی کو مدینہ رہنے نہیں دیتا، اور اچھے کو نکلنے نہیں دیتا)

۱۹۳۰- اَلْمُرْتَدُّ اَعْرَابِيًّا بَعْدَ الْهِجْرَةِ — ہجرت کے بعد پھر اپنے گاؤں میں آکر رہنا؟

۴۱۹۲- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ عُبَيْدٍ:

عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ اَنَّهٗ دَخَلَ عَلَى الْحَجَّاجِ فَقَالَ يَا ابْنَ الْاَكْوَعِ ارْتَدَدْتَ عَلٰى عَقِبَيْكَ وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا وَبَدَوْتَ قَالَ لَا وَلٰكِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَذِنَ لِيْ فِي الْبَدْوِ۔

حضرت سلمہ بن الاکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ حجاج کے پاس گئے تو حجاج بولا اکوع کے بیٹے تو مرتد ہو گیا (یعنی دین اسلام سے پھر گیا) جب تو نے مدینہ کا رہنا چھوڑ دیا اور کچھ کہا جس کا مطلب یہ تھا کہ تو جنگل میں رہتا ہے اسلمہ نے کہا نہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اجازت دی جنگل میں رہنے کی۔

۱۹۳۱- اَلْبَيْعَةُ فِيْمَا يَسْتَطِيْعُ الْاِنْسَانُ — بیعت کرنا اپنی طاقت کے موافق

۴۱۹۳- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ ح وَاَخْبَرَنِيْ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نُبَايِعُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ ثُمَّ يَقُوْلُ فِيْمَا اسْتَطَعْتَ وَقَالَ عَلِيٌّ فِيْمَا اسْتَطَعْتُمْ:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم بیعت کرتے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سننے اور اطاعت کرنے پر آپ فرما دیتے جہاں تک تم کو طاقت ہے (یہ آپ کی کمال شفقت اور مہربانی تھی)

۴۱۹۴- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا حِيْنَ نُبَايِعُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ يَقُوْلُ لَنَا فِيْمَا اسْتَطَعْتُمْ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم بیعت کرتے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سننے اور اطاعت کرنے پر آپ فرما دیتے جہاں تک تم کو طاقت ہے۔

۴۱۹۵- اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ:

عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ بَايَعْتُ النَّبِيَّ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بیعت کی رسول اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فَلَقَّنَنِي فِيمَا اسْتَطَعْتُ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ۔

صلی اللہ علیہ وسلم سے ہر حکم کے سننے اور ماننے پر آپ نے سکھلا دیا اتنا اور کہہ کہ جہاں تک مجھ کو طاقت ہے اور خیر خواہ رہوں گا ہر مسلمان کا

۴۱۹۶- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ قَالَتْ بَايَعْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نِسْوَةٍ فَقَالَ لَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتُنَّ وَأَطَقْتُنَّ۔

حضرت امیمہ بنت رقیقہ سے روایت ہے ہم نے بیعت کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے چند عورتوں کے ساتھ آپ نے ہم سے فرمایا جہاں تک تم سے ہو سکتا ہے اور تم کو طاقت ہے۔

۱۹۳۲- ذِكْرُ مَا عَلَى مَنْ بَايَعَ الْإِمَامَ وَأَعْطَاهُ صَفْقَةَ يَدِهِ وَثَمَرَةَ قَلْبِهِ

جو شخص کسی امام کی بیعت کر لے اور اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ میں دیدے اور اس سے اقرار کر لے تو اس پر کیا لازم ہے

۴۱۹۷- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَهُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ وَالنَّاسُ عَلَيْهِ مُجْتَمِعُونَ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ بَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ إِذْ نَزَلْنَا مَنْزِلًا فَمِنَّا مَنْ يَضْرِبُ خِبَاءَهُ وَمِنَّا مَنْ يَنْتَضِلُ وَمِنَّا مَنْ هُوَ فِي جَشَرَتِهِ إِذْ نَادَى مُنَادِي النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ جَامِعَةً فَاجْتَمَعْنَا فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَنَا فَقَالَ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَبْلِي إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ يَدُلَّ أُمَّتَهُ عَلَى مَا يَعْلَمُهُ خَيْرًا لَهُمْ وَيُنْذِرَهُمْ مَا يَعْلَمُهُ شَرًّا لَهُمْ وَإِنَّ أُمَّتَكُمْ هَذِهِ جُعِلَتْ عَافِيَتُهَا فِي أَوَّلِهَا وَإِنَّ آخِرَهَا سَيُصِيبُهُمْ بَلَاءٌ وَأُمُورٌ يُنْكِرُونَهَا تَجِيءُ فِتَنٌ فَيُرَقِّقُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَتَجِيءُ الْفِتْنَةُ فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ هَذِهِ مُهْلِكَتِي ثُمَّ تَنْكَشِفُ ثُمَّ تَجِيءُ فَيَقُولُ هَذِهِ مُهْلِكَتِي ثُمَّ تَنْكَشِفُ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يُزَحْزَحَ عَنِ النَّارِ وَيُدْخَلَ الْجَنَّةَ فَلْتُدْرِكْهُ مَوْتَتُهُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلْيَأْتِ

حضرت عبدالرحمٰن بن عبدرب الکعبہ سے روایت ہے میں حضرت عبداللہ بن عمرو کے پاس پہنچا دیکھا تو وہ کعبہ کے سائے میں بیٹھے ہیں اور لوگ ان کے پاس جمع ہوئے ہیں میں نے ان سے سنا وہ کہتے تھے ایک بار ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے سفر میں تو ایک منزل میں اترے کوئی اپنا خیمہ کھڑا کرتا تھا کوئی تیر چلاتا تھا کوئی جانوروں کو چراتا تھا، اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے آواز دی نماز کے لیے اکٹھا ہو ہم سب اکٹھا ہوئے آپ کھڑے ہو گئے اور ہم کو خطبہ سنایا فرمایا میرے پہلے جو نبی گزرا ہے اس پر یہ بات ضرور تھی کہ جس امر میں وہ اپنی امت کی بھلائی دیکھے اس کو بتلا دے اور جس میں برائی دیکھے اس سے ڈرائے اور تمہاری یہ امت اس کی بھلائی شروع میں ہے اور اس کے آخر میں بلا ہے اور طرح طرح کی باتیں ہیں جو بری ہیں ایک فساد ہو گا پھر وہ مٹنے نہ پاوے گا کہ دوسرا اٹھ کھڑا ہو گا جب ایک فساد ہو گا تو مومن کہے گا اب میں ہلاک ہوتا ہوں، پھر وہ مٹ جاوے گا سو تم میں سے جو چاہے جہنم سے بچنا اور جنت میں جانا وہ مرے اللہ پر اور قیامت پر یقین کر کے اور لوگوں سے اس طرح پیش آوے جیسے وہ چاہتا ہے کہ مجھ سے لوگ پیش آویں اور جو کوئی بیعت کرے کسی امام سے اور اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دیوے اور دل سے اس کے ساتھ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِلَى النَّاسِ مَا يُحِبُّ أَنْ يُؤْتَى إِلَيْهِ وَمَنْ بَايَعَ إِمَامًا فَأَعْطَاهُ صَفْقَةَ يَدِهِ وَثَمَرَةَ قَلْبِهِ فَلْيُطِعْهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنْ جَاءَ أَحَدٌ يُنَازِعُهُ فَاضْرِبُوا رَقَبَةَ الْآخَرِ فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَقُلْتُ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ هٰذَا قَالَ نَعَمْ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ۔

اقرار کرے تو پھر اس کی اطاعت کرے جہاں تک ہو سکے اب اگر کوئی شخص اٹھ کھڑا ہو جو اس امام سے جھگڑا کرے تو اس کی گردن مار دو عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے کہا میں نزدیک گیا عبداللہ بن عمرو (رضی اللہ عنہ) کے اور ان سے پوچھا تم نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے انہوں نے کہا ہاں!

۱۹۳۳۔ اَلْحَضُّ عَلٰى طَاعَةِ الْإِمَامِ — امام کی اطاعت کا حکم

۴۱۹۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ:

عَنْ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ جَدَّتِي تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَلَوِ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ يَقُودُكُمْ بِكِتَابِ اللّٰهِ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا۔

حضرت یحیی بن حصین سے روایت ہے میں نے اپنے دادے سے سنا وہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا حجۃ الوداع میں آپ فرماتے تھے اگر تمہارے اوپر ایک حبشی غلام حاکم ہو لیکن اللہ کی کتاب کے موافق حکم کرے تو تم اس کے حکم سنو اور اطاعت کرو!

۱۹۳۴۔ اَلتَّرْغِيبُ فِي طَاعَةِ الْإِمَامِ — امام کی اطاعت کرنے کی فضیلت

۴۱۹۹۔ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَّ زِيَادَ بْنَ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ:

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَمَنْ أَطَاعَ أَمِيرِي فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَى أَمِيرِي فَقَدْ عَصَانِي۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے اطاعت کی میری اس نے اطاعت کی اللہ کی اور جس نے نافرمانی کی میری اس نے نافرمانی کی اللہ کی اور جس نے اطاعت کی میرے حاکم کی اس نے اطاعت کی میری اور جس نے نافرمانی کی میرے کیے ہوئے حاکم کی اس نے نافرمانی کی میری۔

۱۹۳۵۔ قَوْلُهُ تَعَالَى وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ — اطاعت کرو اللہ کی اور رسول کی اور اولوالامر کی

۴۲۰۰۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ قَالَ نَزَلَتْ فِي عَبْدِ اللّٰهِ

حضرت ابن عباس سے روایت ہے اے ایمان والو اطاعت کرو اللہ کی اور اس کے رسول کی اور اولوالامر کی یہ آیت حضرت

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بن حذافۃ بن قیس بن عدی بعثہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی سریتہ۔

عبداللہ بن حذافہ کے حق میں اتری جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ایک ٹکڑے کا سردار بنا کر روانہ کیا[ف]

۱۹۳۶۔ التشدید فی عصیان الامام

امام کی نافرمانی کی برائی

۴۲۰۱۔ اخبرنا عمرو بن عثمان بن سعید قال حدثنا بقیۃ بن الولید قال حدثنا بحیر عن خالد بن معدان عن ابی بحریۃ،

www.KitaboSunnat.com

عن معاذ بن جبل عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال الغزو غزوان فاما من ابتغی وجہ اللہ واطاع الامام وانفق الکریمۃ واجتنب الفساد فان نومہ ونبھتہ اجر کلہ واما من غزا ریاء وسمعۃ وعصی الامام وافسد فی الارض فانہ لا یرجع بالکفاف۔

حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاد دو طرح کے ہیں ایک تو وہ شخص جو خالص اللہ کی رضامندی کے لیے لڑے اور امام کی اطاعت کرے اور مال کو خدا کی راہ میں خرچ کرے، اس کا سونا اور جاگنا سب عبادت ہے اور دوسرے وہ شخص جو لڑے لوگوں کو دکھلانے کے لیے اور نام پیدا کرنے کے لیے اور نافرمانی کرے امام کی اور فساد پھیلائے ملک میں (یعنی خلاف شرع لوگوں پر ظلم کرے عورتوں یا بچوں کو مارے غریبوں کے مال ناحق لوٹے ان کو ستاوے) تو برابر بھی لوٹے گا (یعنی نہ ثواب نہ عذاب، بلکہ اس کو عذاب ہو گا۔

۱۹۳۷۔ ذکر ما یجب للامام وما یجب علیہ

امام کے لیے کیا باتیں ضروری ہیں

۴۲۰۲۔ اخبرنا عمران بن بکار قال حدثنا علی بن عیاش قال حدثنا شعیب قال حدثنی ابو الزناد مما حدثہ عبدالرحمن الاعرج مما ذکر انہ سمع

ابا ھریرۃ یحدث عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال انما الامام جنۃ یقاتل من ورائہ ویتقی بہ فان امر بتقوی اللہ وعدل فان لہ بذلک اجرا وان امر بغیرہ فان علیہ وزرا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام مثل ڈھال کے ہے جس کی آڑ (یعنی اس کے انتظام حمایت) میں لوگ لڑتے ہیں اس کے باعث آفتوں سے بچتے ہیں پھر اگر امام حکم کرے اللہ سے ڈر کر انصاف کے موافق تو اس کو ثواب ہو گا اور جو اس کے خلاف حکم کرے تو اسی پر وبال ہو گا۔

ف:۔ نہ مجتہدین کے حق میں کیونکہ جس وقت قرآن اترتا تھا اس وقت حضرات مجتہدین کا وجود نہ تھا۔ اور مجتہدین کے زمانے میں بھی تقلید کا رواج نہ تھا بلکہ ہجرت نبوی کے چار سو برس کے بعد یہ تقلید جو اس زمانے میں رائج ہے۔ یعنی سب باتوں میں ایک ہی مجتہد کی پیروی کرنا ایجاد ہوئی۔ اولوالامر منکم سے مراد حکام اہل اسلام اور بادشاہ اسلام اور امام ہیں۔ ان کی بھی اطاعت وہیں تک ضرور ہے جب تک وہ قرآن و حدیث کے خلاف نہ کہیں جیسے کہ اوپر کی حدیثوں میں گزرا۔ پھر بھلا مجتہد کی اطاعت جو صرف ایک عالم ہے قرآن یا حدیث کے خلاف کیونکر جائز ہو گی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹۳۸- اَلنَّصِیْحَۃُ لِلْاِمَامِ — امام سے خلوص رکھنا

۴۲۰۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ سَاَلْتُ سُهَیْلَ بْنَ اَبِیْ صَالِحٍ قُلْتُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِیْكَ قَالَ اَنَا سَمِعْتُهُ مِنَ الَّذِیْ حَدَّثَ اَبِیْ حَدَّثَهُ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الشَّامِ یُقَالُ لَهُ عَطَاءُ بْنُ یَزِیْدَ ؛

عَنْ تَمِیْمٍ الدَّارِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الدِّیْنُ النَّصِیْحَةُ قَالُوْا لِمَنْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُوْلِهِ وَلِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِیْنَ وَعَامَّتِهِمْ۔

حضرت تمیم داری سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دین کیا ہے خلوص (یعنی سچائی) لوگوں نے کہا کس کے ساتھ یا رسول اللہ آپ نے فرمایا اللہ کے ساتھ (یہ کہ اس کی عبادت کرے سچے دل سے اس سے ڈرے سچے دل سے نہ دکھلانے کے لیے) اس کی کتاب کے ساتھ (یہ کہ اس پر عمل کرے) اس کے رسول کے ساتھ مسلمانوں کے امام کے ساتھ سب مسلمانوں کے ساتھ

۴۲۰۴- حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ سُهَیْلِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ یَزِیْدَ ؛

عَنْ تَمِیْمٍ الدَّارِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الدِّیْنُ النَّصِیْحَةُ قَالُوْا لِمَنْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُوْلِهِ وَلِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِیْنَ وَعَامَّتِهِمْ۔

حضرت تمیم داریؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دین کیا ہے خلوص (یعنی سچائی) لوگوں نے کہا کس کے ساتھ یا رسول اللہ آپ نے فرمایا اللہ کے ساتھ اس کے رسول کے ساتھ مسلمانوں کے امام کے ساتھ سب مسلمانوں کے ساتھ۔

۴۲۰۵- اَخْبَرَنَا الرَّبِیْعُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَیْبُ بْنُ اللَّیْثِ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِیْمٍ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ ؛

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الدِّیْنَ النَّصِیْحَةُ اِنَّ الدِّیْنَ النَّصِیْحَةُ اِنَّ الدِّیْنَ النَّصِیْحَةُ قَالُوْا لِمَنْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُوْلِهِ وَلِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِیْنَ وَعَامَّتِهِمْ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک دین نصیحت ہے تحقیق دین نصیحت ہے۔ البتہ دین نصیحت ہے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ کس کے لیے آپ نے فرمایا اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں کے خواص و عوام کے لیے۔

۴۲۰۶- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْقُدُّوْسِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْكَبِیْرِ بْنِ شُعَیْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِیْمٍ وَعَنْ سُمَیٍّ وَعَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ ؛

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدِّیْنُ النَّصِیْحَةُ قَالُوْا لِمَنْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُوْلِهِ وَلِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِیْنَ

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَعَامَّتِهِمْ۔

۱۹۳۹۔ بِطَانَةُ الْإِمَامِ

امام کی خصلت کا بیان

۴۲۰۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ يَعْمُرَ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ وَالٍ إِلَّا وَلَهُ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَبِطَانَةٌ لَا تَأْلُوهُ خَبَالًا فَمَنْ وُقِيَ شَرَّهَا فَقَدْ وُقِيَ وَهُوَ مِنَ الَّتِي تَغْلِبُ عَلَيْهِ مِنْهُمَا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی حاکم نہیں ہے مگر اس میں دو بطانے (یعنی دو قوتیں) ہیں ایک تو وہ قوت جو نیک بات کا حکم کرتی ہے اور بری بات سے منع کرتی ہے دوسری وہ قوت جو کمی نہیں کرتی بگاڑنے میں (یعنی برے کام کرنے میں) پھر جو کوئی اس کے شر سے بچا وہ بچ گیا اور وہی قوت اکثر غالب ہو جاتی ہے (یعنی برے کاموں کی طرف بلانے والی)۔

۴۲۰۸۔ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ،

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَعَثَ اللهُ مِنْ نَبِيٍّ وَلَا اسْتَخْلَفَ مِنْ خَلِيفَةٍ إِلَّا كَانَتْ لَهُ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْخَيْرِ وَبِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالشَّرِّ وَتَحُضُّهُ عَلَيْهِ وَالْمَعْصُومُ مَنْ عَصَمَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ۔

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے کسی نبی کو نہیں بھیجا نہ کسی خلیفہ (یعنی حاکم) کو مگر اس میں دو قوتیں رکھیں ایک وہ جو نیکی کی طرف بلاتی ہے اور دوسری وہ جو برائی کی طرف بلاتی ہے مگر خدا ان کی اس قوت کو مغلوب کر دیتا ہے اور وہ نیک قوت کی تابع رہتی ہے جیسے دوسری حدیث میں ہے کہ ہر شخص کے واسطے ایک شیطان ہے لوگوں نے کہا یارسول اللہ آپ کے لیے بھی؟ آپ نے فرمایا ہاں مگر اللہ نے اس کو میرا تابعدار کر دیا ہے۔

۴۲۰۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ صَفْوَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ؛

عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا بُعِثَ مِنْ نَبِيٍّ وَلَا كَانَ بَعْدَهُ مِنْ خَلِيفَةٍ إِلَّا وَلَهُ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَبِطَانَةٌ لَا تَأْلُوهُ خَبَالًا

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے دنیا میں کوئی پیغمبر نہیں بھیجا گیا، نہ کوئی خلیفہ اس کا ایسا ہوا جس میں دو خصلتیں نہ ہوں ایک تو وہ جو اچھی بات کا حکم کرتی ہے بری بات

ف: بطانہ کے اصل معنی میں یہاں وہ قوت ہے جو انسان میں رکھی گئی ہے۔ ہر ایک انسان میں دو قوتیں ہیں، ایک وہ جو نیکی کی طرف لے جاتی ہے برائی سے روکتی ہے۔ دوسری وہ جو برائی کی طرف لے جاتی ہے اور بعضوں نے کہا مراد بطانہ سے فرشتہ اور شیطان ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَمَنْ وُقِیَ بِطَانَةَ السُّوْءِ فَقَدْ وُقِیَ۔

سے منع کرتی ہے۔ دوسری جو بگاڑتے ہیں کوتاہی نہیں کرتی، پھر جو کوئی بُری خصلت کے شر سے بچا وہ بالکل بچ گیا۔

۱۹۴۰- وَزِیْرُ الْاِمَامِ . وزیر کیسا ہونا چاہیے؟

۴۲۱۰- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِیَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ اَبِیْ حُسَیْنٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمَّتِیْ تَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَلِیَ مِنْكُمْ عَمَلًا فَاَرَادَ اللّٰهُ بِهٖ خَیْرًا جَعَلَ لَهٗ وَزِیْرًا صَالِحًا اِنْ نَسِیَ ذَكَّرَهٗ وَاِنْ ذَكَرَ اَعَانَهٗ۔

حضرت قاسم بن محمد سے روایت ہے میں نے سُنا اپنی پھوپھی یعنی حضرت عائشہؓ سے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تم میں سے حاکم ہو پھر خدا اس کی بھلائی چاہے تو اس کو نیک وزیر دے گا (یعنی عقلمند، نیک طینت، مدبر منصف) اگر حاکم کوئی بات بھول جائے گا تو وہ اس کو یاد دلائے گا، اور جو یاد رکھے گا تو اس کی مدد کرے گا (غرض کہ جس بادشاہ کے وزیر عاقل اور ذی علم ہوتے ہیں اس کی حکومت بھی قائم رہتی ہے اور ترقی ہوتی ہے اور جس بادشاہ کے وزیر اور مصاحب جاہل اور بیوقوف ہوتے ہیں اس کی حکومت بہت جلد مٹ جاتی ہے۔

۱۹۴۱- جَزَاءُ مَنْ اُمِرَ بِمَعْصِیَةٍ فَاَطَاعَ . اگر کسی شخص کو حکم ہو گناہ کرنے کا اور وہ گناہ کرے تو اس کی سزا کیا ہے

۴۲۱۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَیْدٍ الْاَیَامِیِّ عَنْ سَعْدِ ابْنِ عُبَیْدَةَ عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِیٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ جَیْشًا وَاَمَّرَ عَلَیْهِمْ رَجُلًا فَاَوْقَدَ نَارًا فَقَالَ ادْخُلُوْهَا فَاَرَادَ نَاسٌ اَنْ یَّدْخُلُوْهَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ اِنَّمَا فَرَرْنَا مِنْهَا فَذَكَرُوْا ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلَّذِیْنَ اَرَادُوْا اَنْ یَّدْخُلُوْهَا لَوْ دَخَلْتُمُوْهَا لَمْ تَزَالُوْا فِیْهَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ وَقَالَ لِلْاٰخَرِیْنَ خَیْرًا وَقَالَ اَبُوْ مُوْسٰی فِیْ حَدِیْثِهٖ قَوْلًا حَسَنًا وَقَالَ لَا طَاعَةَ فِیْ مَعْصِیَةِ اللّٰهِ اِنَّمَا الطَّاعَةُ فِی الْمَعْرُوْفِ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر کو روانہ کیا اور اس پر ایک شخص کو سردار کیا (حضرت عبداللہ بن حذافہ کو) انہوں نے آگ سلگائی اور حکم کیا لوگوں کو اس کے اندر گھس جانے کا (امتحان کے واسطے کہ یہ میری اطاعت کرتے یا نہیں) تو بعض نے قصد کیا اس میں گھسنے کا اور بعض بھاگ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے پھر آپ سے بیان کیا آپ نے فرمایا ان لوگوں سے جو گھسنا چاہتے تھے کہ اگر تم گھس جاتے تو قیامت تک اسی میں رہتے (یعنی آگ کے عذاب میں) اور جو نہیں گھسے ان کو اچھا کہا اور فرمایا اللہ کی نافرمانی کے واسطے کسی کی اطاعت نہیں چاہیے اطاعت نیک کام میں کرنا چاہیے ف

ف :- پھر اگر کوئی بادشاہ یا حاکم خلاف شرع کام کا حکم کرے تو پہلے اس کو سمجھانا چاہیے، اگر وہ باز آ گیا تو بہتر نہیں تو سب مسلمان مل کر ایسے بادشاہ یا حاکم کو سلطنت اور حکومت سے معزول کریں اور وہ دوسرے شخص کو حاکم یا بادشاہ بنا دیں جو شرع پر چلے اس لیے کہ مسلمانوں کی قوم میں اصل بادشاہت اور حکومت اللہ اور اس کے رسول کی ہے اور جو قاعدے اللہ و رسول نے قرار دے دیے ہیں ان پر سب کو چلنا ضرور ہے بادشاہ ہو یا وزیر حاکم ہو یا امام سب ان قاعدوں کے محکوم ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۲۱۲- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ فِيْمَا اَحَبَّ وَكَرِهَ اِلَّا اَنْ يُّؤْمَرَ بِمَعْصِيَةٍ فَاِذَا اُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان پر بادشاہ یا حاکم کے حکم سننا اور ماننا کرنا لازم ہے خواہ اس کو پسند ہو یا نہ ہو مگر جب گناہ کا حکم ہو تو سننے نہ اطاعت کرے!

۱۹۴۲- ذِكْرُ الْوَعِيْدِ لِمَنْ اَعَانَ اَمِيْرًا عَلَى الظُّلْمِ — جو شخص کسی حاکم کی مدد کرے ظلم کرنے میں

۴۲۱۳- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ حَصِيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَاصِمٍ الْعَدَوِيِّ،

عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ تِسْعَةٌ فَقَالَ اِنَّهٗ سَتَكُوْنُ بَعْدِيْ اُمَرَاءُ مَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَاَعَانَهُمْ عَلٰى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّيْ وَلَسْتُ مِنْهُ وَلَيْسَ بِوَارِدٍ عَلَيَّ الْحَوْضَ وَمَنْ لَّمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلٰى ظُلْمِهِمْ فَهُوَ مِنِّيْ وَاَنَا مِنْهُ وَهُوَ وَارِدٌ عَلَيَّ الْحَوْضَ۔

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے اور ہم نو آدمی تھے تو آپ نے فرمایا دیکھو میرے بعد حاکم ہوں گے جو کوئی ان کی جھوٹی بات کو سچ کہے (خوشامد سے اور حق کو ناحق کہے) اور ظلم کرنے میں ان کی مدد کرے وہ مجھ سے کچھ علاقہ نہیں رکھتا، نہ میں ان سے کچھ غرض رکھتا ہوں وہ قیامت کے روز میرے حوض پر بھی نہ آوے گا اور جو کوئی ان کے جھوٹ کو سچ نہ کہے (بلکہ کہے جھوٹ ہے یا خاموش ہو رہے) اور ظلم کرنے میں ان کی مدد نہ کرے تو وہ میرا ہے اور میں اس کا ہوں اور وہ میرے حوض پر آئے گا۔

۱۹۴۳- مَنْ لَّمْ يُعِنْ اَمِيْرًا عَلَى الظُّلْمِ — جو شخص حاکم کی مدد نہ کرے ظلم کرنے میں اسکا ثواب

۴۲۱۴- اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ اَبِيْ حَصِيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَاصِمٍ الْعَدَوِيِّ،

عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ خَرَجَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ تِسْعَةٌ خَمْسَةٌ وَاَرْبَعَةٌ اَحَدُ الْعَدَدَيْنِ مِنَ الْعَرَبِ وَالْاٰخَرُ مِنَ الْعَجَمِ فَقَالَ اسْمَعُوْا هَلْ سَمِعْتُمْ اَنَّهٗ سَتَكُوْنُ بَعْدِيْ اُمَرَاءُ مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَاَعَانَهُمْ عَلٰى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّيْ وَلَسْتُ مِنْهُ وَلَيْسَ بِوَارِدٍ عَلَيَّ الْحَوْضَ وَمَنْ لَّمْ يَدْخُلْ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلٰى ظُلْمِهِمْ

حضرت کعب بن عجرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے سامنے نکلے اور ہم نو آدمی تھے، پانچ ایک قسم کے اور چار ایک قسم کے یعنی عرب اور عجم (یعنی سولئے عرب کے اور ملک کے رہنے والے اب تک معلوم نہیں کہ پانچ کون سے تھے اور چار کون سے تھے) آپ نے فرمایا سنو سنا تم نے میرے بعد حاکم ہوں گے جو کوئی ان کے پاس جاوے پھر ان کے جھوٹ کو سچ کرے اور ظلم پر ان کی مدد کرے وہ میرا نہیں میں اس کا نہیں نہ وہ میرے حوض پر آوے گا اور جو ان کے پاس نہ جاوے نہ ان کے جھوٹ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَهُوَ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ وَسَيَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ۔

کو سچ کہے نہ ظلم پر ان کی مدد کرے وہ میرا ہے میں اس کا ہوں وہ میرا ہے حوض پر آوے گا۔

۱۹۴۴- فَضْلُ مَنْ تَكَلَّمَ بِالْحَقِّ عِنْدَ إِمَامٍ جَائِرٍ

جو کوئی ظالم حاکم کے سامنے حق بات کہے اسکی فضیلت

۴۲۱۵- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ،

عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ أَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ قَالَ كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ۔

حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے پوچھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اور آپ اپنا پاؤں رکاب میں رکھ چکے تھے کون سا جہاد افضل ہے آپ نے فرمایا حق بات کہنا ظالم حاکم کے سامنے (یہ جہاد سے بھی بڑھ کر ہے کیونکہ جہاد میں موت کا یقین نہیں اور اس میں یقین ہے موت کا)

۱۹۴۵- ثَوَابُ مَنْ وَفٰى بِمَا بَايَعَ عَلَيْهِ

جو شخص اپنی بیعت کو پورا کرے اس کا ثواب

۴۲۱۶- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ،

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسٍ فَقَالَ بَايِعُونِي عَلٰى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَقَرَأَ عَلَيْهِمُ الْآيَةَ فَمَنْ وَفٰى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَسَتَرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَهُوَ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے ایک مجلس میں آپ نے فرمایا بیعت کرو مجھ سے اس بات پر کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو گے زنا نہ کرو گے اخیر آیت تک (جو اوپر گزری) پھر جو کوئی تم میں سے پورا کرے اپنی بیعت کو اس کا ثواب اللہ پر ہے اور جو کوئی ان کاموں میں سے کچھ کر بیٹھے پھر اللہ اس کو چھوڑ دے (یعنی دنیا میں سزا نہ پاوے) تو اللہ کے اختیار میں ہے چاہے اس کو عذاب دے چاہے بخش دے۔

۱۹۴۶- مَا يُكْرَهُ مِنَ الْحِرْصِ عَلَى الْإِمَارَةِ

حکومت کی خواہش بری ہے

۴۲۱۷- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكُمْ سَتَحْرِصُونَ عَلَى الْإِمَارَةِ وَإِنَّهَا سَتَكُونُ نَدَامَةً وَحَسْرَةً فَنِعْمَتِ الْمُرْضِعَةُ وَبِئْسَتِ الْفَاطِمَةُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم حرص کرنے ہو حکومت کی حالانکہ انجام اس کا ندامت اور حسرت ہے کیونکہ حکومت ملتے وقت اچھا معلوم ہوتا ہے اور جاتے وقت رنج ہوتا ہے (پھر جس لذت کا انجام رنج ہو تو اس کی خواہش کرنا عقلمندی کے خلاف ہے۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹۴۷- كِتَابُ الْعَقِيقَةِ — عقیقہ کی کتاب

۴۲۱۱- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ:

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَقِيقَةِ فَقَالَ لَا يُحِبُّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْعُقُوقَ وَكَأَنَّهُ كَرِهَ الِاسْمَ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا نَسْأَلُكَ أَحَدُنَا يُولَدُ لَهُ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْسُكَ عَنْ وَلَدِهِ فَلْيَنْسُكْ عَنْهُ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافَأَتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ قَالَ دَاوُدُ سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ عَنِ الْمُكَافَأَتَانِ قَالَ الشَّاتَانِ الْمُشَبَّهَتَانِ تُذْبَحَانِ جَمِيعًا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کسی نے پوچھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عقیقہ کو آپ نے فرمایا اللہ عقوق کو پسند نہیں کرتا۔ (عقیقہ اور عقوق کا مادہ ایک ہے، عقوق کہتے ہیں والدین کے نافرمان کو) آپ نے اس نام کو برا جانا، وہ بولا یا رسول اللہ ہم آپ سے پوچھتے ہیں اس عقیقے کو جو بچے کی طرف سے کرتے ہیں آپ نے فرمایا جو شخص چاہے قربانی کرنا اپنے بچے کی طرف سے تو کرے لڑکے کی طرف سے دو بکریاں برابر والی اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری، داؤد نے کہا میں نے زید بن اسلم سے پوچھا برابر والی سے کیا مراد ہے، انہوں نے کہا ملتی جلتی صورت میں دونوں ساتھ ہی کاٹی جائیں (یعنی بعضوں نے کہا برابر ہوں سن میں)

۴۲۱۲- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَّ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن اور حضرت حسین کی طرف سے عقیقہ کیا۔

۱۹۴۸- اَلْعَقِيقَةُ عَنِ الْغُلَامِ — لڑکے کی طرف سے عقیقہ کرنا

۴۲۱۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَحَبِيبٌ وَيُونُسُ وَقَتَادَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ:

عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْغُلَامِ عَقِيقَةٌ فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى۔

حضرت سلمان بن عامر ضبی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لڑکے کا عقیقہ کرنا چاہیے تو قربانی کرو اس کی طرف سے اور دور کرو اس سے بالوں کو۔

۴۲۱۴- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ وَمُجَاهِدٍ:

عَنْ أُمِّ كُرْزٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حضرت ام کرز سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ف :- عقیقہ، ان بالوں کو کہتے ہیں جو بچے کے سر پر ہوتے ہیں جب وہ پیدا ہوتا ہے۔ پھر اس جانور کو کہنے لگے جو ساتویں دن پیدائش کے کاٹا جاتا ہے۔ کیونکہ ان بالوں کے مونڈنے کے دن کاٹا جاتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافَأَتَانِ وَفِي الْجَارِيَةِ شَاةٌ۔

نے فرمایا لڑکے کے عقیقے کے لیے دو بکریاں ہیں برابر والی اور لڑکی کے لیے ایک بکری۔

۱۹۴۹۔ اَلْعَقِيقَةُ عَنِ الْجَارِيَةِ

لڑکی کی طرف سے عقیقہ کرنا

۴۲۲۲۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ عَمْرٌو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ مَيْسَرَةَ،

عَنْ أُمِّ كُرْزٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافَأَتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ۔

حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لڑکے کے عقیقے کے لیے دو بکریاں ہیں برابر والی اور لڑکی کے لیے ایک بکری۔

۱۹۵۰۔ كَمْ يُعَقُّ عَنِ الْجَارِيَةِ

لڑکی کی طرف سے کتنی بکریاں چاہییں؟

۴۲۲۳۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ وَهُوَ ابْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ،

عَنْ أُمِّ كُرْزٍ قَالَتْ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحُدَيْبِيَةِ أَسْأَلُهُ عَنْ لُحُومِ الْهَدْيِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ عَلَى الْغُلَامِ شَاتَانِ وَعَلَى الْجَارِيَةِ شَاةٌ لَا يَضُرُّكُمْ ذُكْرَانًا كُنَّ أَمْ إِنَاثًا۔

حضرت ام کرز سے روایت ہے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی حدیبیہ میں ہدی کے گوشت پوچھنے کو میں نے سنا آپ فرماتے تھے لڑکے پر دو بکریاں ہیں (یعنی عقیقہ کی) اور لڑکی پر ایک بکری نر ہوں یا مادہ کچھ قباحت نہیں۔

۴۲۲۴۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ،

عَنْ أُمِّ كُرْزٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ لَا يَضُرُّكُمْ ذُكْرَانًا كُنَّ أَمْ إِنَاثًا۔

ترجمہ جو اوپر گزرا

۴۲۲۵۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ هُوَ ابْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ عَقَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا بِكَبْشَيْنِ كَبْشَيْنِ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عقیقہ کیا حضرت حسن اور حضرت حسین کا دو دو مینڈھوں سے

۱۹۵۱۔ مَتَى يُعَقُّ

عقیقہ کس دن کرے

۴۲۲۶۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ أَنْبَأَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ غُلَامٍ رَهِينٌ بِعَقِيقَتِهِ تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ وَيُسَمّٰى ـ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلعم نے فرمایا ہر لڑکا گروی ہے اپنے عقیقے میں (جیسے گروی چیز کا چھڑانا ضرور ہے اسی طرح لڑکے کو بھی عقیقہ کرکے چھڑانا چاہیے) خطابی نے کہا اس حدیث میں لوگوں نے بہت گفتگو کی ہے اور سب سے بہتر امام احمد بن حنبل کا قول ہے کہ یہ شفاعت کے باب میں ہے یعنی اگر کوئی اپنے بچے کا عقیقہ نہ کرے اور وہ بچپنے میں مر جائے تو اپنے والدین کی شفاعت نہ کرے گا زہر الربی) قربانی کی جائے اس کی طرف سے ساتویں روز اور سر مونڈا جائے اور نام رکھا جائے ۔

۴۲۲۷- أَخْبَرَنَا هٰرُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ أَنَسٍ ـ
عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ سَلِ الْحَسَنَ مِمَّنْ سَمِعَ حَدِيثَهُ فِي الْعَقِيقَةِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ سَمُرَةَ ـ

حضرت حبیب بن شہید نے کہا مجھ سے ابن سیرین نے کہا تم حسن سے پوچھو عقیقے کی حدیث انہوں نے کس سے سنی ہیں میں نے پوچھا انہوں نے کہا میں نے سمرہؓ سے سنی ہے (تو معلوم ہوا کہ حسن نے سمرہ کو دیکھا ہے اور ان سے سنا ہے ۔

۱۹۵۱- كِتَابُ الْفَرَعِ وَالْعَتِيرَةِ

کتاب فرع اور عتیرہ کی ف۱

۴۲۲۸- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ ؛
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيرَةَ ـ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرع اور عتیرہ کچھ نہیں ہے ۔

۴۲۲۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثْتُ أَبَا إِسْحٰقَ عَنْ مَعْمَرٍ وَسُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَحَدُهُمَا نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْفَرَعِ وَالْعَتِيرَةِ وَقَالَ الْآخَرُ لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيرَةَ ـ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا فرع اور عتیرہ سے ۔

۴۲۳۰- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو رَمْلَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ؛
مِخْنَفُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ وُقُوفٌ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ يَا

حضرت مخنف بن سلیم سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عرفات میں تھے آپ نے فرمایا اے لوگو ہر ایک گھر

ف۱- فرع اس بچے کو کہتے ہیں جو پہلے پہل اونٹنی جنے جاہلیت کے زمانے میں اس کو بتوں کے لیے کاٹتے ۔ اور بعضوں نے کہا جب کسی کے پاس سو اونٹ پورے ہو جاتے تو وہ ایک اونٹ اپنے بت کے لیے کاٹتا اس کو فرع کہتے اور عتیرہ وہ بکری جو رجب کے مہینے میں کاٹتے بتوں کے لیے ابتدائے اسلام میں مسلمان بھی فرع اور عتیرہ کرتے مگر خدا کے لیے پھر ممانعت ہوئی تاکہ جاہلیت کی مشابہت نہ ہو)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ عَلَى أَهْلِ بَيْتٍ فِي كُلِّ عَامٍ أُضْحَاةً وَعَتِيرَةً قَالَ مُعَاذٌ كَانَ ابْنُ عَوْنٍ يَعْتِرُ أَبْصَرَتْهُ عَيْنِي فِي رَجَبٍ۔

والوں پر سال میں ایک قربانی ہے (دسویں ذیحجہ کو) اور ایک عتیرہ ہے حضرت معاذ نے کہا ابن عون عتیرہ کرتے تھے رجب میں میں نے اپنی آنکھ سے دیکھا ہے۔

۴۲۳۱۔ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ وَزَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ الْفَرَعُ قَالَ حَقٌّ فَإِنْ تَرَكْتَهُ حَتَّى يَكُونَ بَكْرًا فَتَحْمِلَ عَلَيْهِ فِي سَبِيلِ اللهِ أَوْ تُعْطِيَهُ أَرْمَلَةً خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذْبَحَهُ فَيَلْصَقَ لَحْمُهُ بِوَبَرِهِ فَتُكْفِئَ إِنَاءَكَ وَتُولِهَ نَاقَتَكَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ فَالْعَتِيرَةُ قَالَ الْعَتِيرَةُ حَقٌّ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ هُمْ أَرْبَعَةُ إِخْوَةٍ أَحَدُهُمْ أَبُو بَكْرٍ وَبِشْرٌ وَشَرِيكٌ وَآخَرُ۔

حضرت شعیب بن محمد اور زید بن اسلم سے روایت ہے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ فرع کیا ہے آپ نے فرمایا حق ہے (اگر خدا کے لیے کی جائے) پھر اگر تو فرع کے جانور کو چھوڑ دے یہاں تک کہ وہ جوان ہو جائے اور تو خدا کی راہ میں اس کو دے (یعنی جہاد میں) یا مسکین بیوہ کو تو بہتر ہے اس کے کاٹنے سے ماں کا گوشت پوست سے لگ جائے گا (یعنی دُبلی ہو جائے گی) پھر تو اوندھا کر رکھ دے گا دودھ کے برتن کو اس لیے کہ دودھ دینا موقوف ہو جائے گا) اور ماں دیوانی ہو جائے گی (رنج سے) لوگوں نے کہا یا رسول اللہ پھر عتیرہ کیا ہے آپ نے فرمایا وہ بھی حق ہے۔

۴۲۳۲۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ زُرَارَةَ بْنِ كَرِيمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو الْبَاهِلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَذْكُرُ أَنَّهُ سَمِعَ جَدَّهُ الْحَارِثَ بْنَ عَمْرٍو يُحَدِّثُ أَنَّهُ لَقِيَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْعَضْبَاءِ فَأَتَيْتُهُ مِنْ أَحَدِ شِقَّيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي اسْتَغْفِرْ لِي فَقَالَ غَفَرَ اللهُ لَكُمْ ثُمَّ أَتَيْتُهُ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ أَرْجُو أَنْ يَخُصَّنِي دُونَهُمْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ اسْتَغْفِرْ لِي فَقَالَ بِيَدِهِ غَفَرَ اللهُ لَكُمْ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ يَا رَسُولَ اللهِ الْعَتَائِرُ وَالْفَرَائِعُ قَالَ مَنْ شَاءَ عَتَرَ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يَعْتِرْ وَمَنْ شَاءَ فَرَّعَ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يُفَرِّعْ فِي الْغَنَمِ أُضْحِيَتُهَا وَقَبَضَ أَصَابِعَهُ إِلَّا وَاحِدَةً۔

حضرت حارث بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع میں دیکھا آپ اونٹنی پر سوار تھے جو عضباء تھی (یعنی کان چِرے ہوئے یا چھوٹے ہاتھ والی) میں ایک طرف گیا اور کہا یا رسول اللہ قربان ہوں آپ پر ماں باپ میرے، میرے لیے دعا کیجیے مغفرت کی، آپ نے فرمایا اللہ تم سب کو بخشے پھر میں دوسری طرف گیا اس خیال سے کہ شاید آپ خاص میرے لیے دعا کریں میں نے کہا یا رسول اللہ میرے لیے دعا کیجیے اپنے دونوں ہاتھوں سے اشارہ کیا اور فرمایا خدا تم سب کو بخشے، پھر ایک شخص بولا رسول اللہ عتیرہ اور فرع میں آپ کیا فرماتے ہیں، آپ نے فرمایا جس کا جی چاہے کرے جس کا جی چاہے نہ کرے بکریوں میں صرف قربانی (دسویں ذیحجہ کو) ضرور ہے اور سب انگلیاں آپ نے بند کر لیں سوا ایک انگلی کے)۔

۴۲۳۳۔ أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زُرَارَةَ السَّهْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّهِ الْحَارِثِ ابْنِ عَمْرٍو ح وَأَنْبَأَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زُرَارَةَ السَّهْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي:
عَنْ جَدِّهِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقُلْتُ بِأَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأُمِّي اسْتَغْفِرْ لِي فَقَالَ غَفَرَ اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْعَضْبَاءِ ثُمَّ اسْتَدَرْتُ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ۔

۱۹۵۳۔ تَفْسِيرُ الْعَتِيرَةِ — عتیرہ کا بیان

۴۲۳۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَمِيلٌ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ:

عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ ذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنَّا نَعْتِرُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ اذْبَحُوا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي أَيِّ شَهْرٍ مَا كَانَ وَبَرُّوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَطْعِمُوا۔

حضرت نبیشہؓ سے روایت ہے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ ہم جاہلیت کے زمانے میں عتیرہ کرتے تھے آپ نے فرمایا جس مہینے میں چاہو ذبح کرو اللہ کے لیے اور نیکی کرو اللہ کے لیے اور کھلاؤ مسکینوں کو اللہ کے لیے۔

۴۲۳۵۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدٍ وَرُبَّمَا قَالَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ وَرُبَّمَا ذَكَرَ أَبَا قِلَابَةَ:

عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ نَادَى رَجُلٌ وَهُوَ بِمِنًى فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَعْتِرُ عَتِيرَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي رَجَبٍ فَمَا تَأْمُرُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اذْبَحُوا فِي أَيِّ شَهْرٍ مَا كَانَ وَبَرُّوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَطْعِمُوا قَالَ إِنَّا كُنَّا نُفْرِعُ فَرَعًا فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ فِي كُلِّ سَائِمَةٍ فَرَعٌ تَغْذُوهُ مَاشِيَتُكَ حَتَّى إِذَا اسْتَحْمَلَ ذَبَحْتَهُ وَتَصَدَّقْتَ بِلَحْمِهِ۔

حضرت نبیشہؓ سے روایت ہے ایک شخص نے آواز دی منیٰ میں اور کہا یا رسول اللہ ہم جاہلیت کے زمانے میں عتیرہ کرتے تھے رجب میں پھر آپ کیا حکم کرتے ہیں ہم کو آپ نے فرمایا ذبح کرو جس مہینے میں چاہو اور نیکی کرو اللہ کے لیے اور کھانا کھلاؤ وہ بولا ہم فرع کیا کرتے تھے اب آپ کیا حکم دیتے ہیں ہم کو آپؐ نے فرمایا سب چرنے والے جانوروں میں فرع ہے لیکن تو اس کو کھلانے دے اس کی ماں کو (یعنی دودھ پلانے اور چرنے دے اس کی ماں کے ساتھ جب بڑا ہو جائے لادنے کے موافق تو ذبح کر اور اس کا گوشت بانٹ دے۔

۴۲۳۶۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ وَأَحْسَبُنِي قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي الْمَلِيحِ:

عَنْ نُبَيْشَةَ رَجُلٍ مِنْ هُذَيْلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ كَيْمَا تَسَعَكُمْ فَقَدْ جَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِالْخَيْرِ فَكُلُوا وَتَصَدَّقُوا وَادَّخِرُوا

حضرت نبیشہؓ سے روایت ہے وہ ایک شخص تھا ہذیل میں سے (جو ایک قبیلے کا نام ہے) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو منع کیا تھا قربانی کا گوشت رکھنے سے تین روز سے زیادہ اس لیے کہ تم کو پورا ہو (یعنی اس وقت لوگ محتاج تھے تو میں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَإِنَّ هٰذِهِ الْأَيَّامَ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فَقَالَ رَجُلٌ إِنَّا كُنَّا نَعْتِرُ عَتِيرَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي رَجَبٍ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ اذْبَحُوا لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فِي أَيِّ شَهْرٍ مَا كَانَ وَبَرُّوا اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ وَأَطْعِمُوا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا كُنَّا نُفْرِعُ فَرَعًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُلِّ سَائِمَةٍ مِنَ الْغَنَمِ فَرَعٌ تَغْذُوهُ غَنَمُكَ حَتَّى إِذَا اسْتَحْمَلَ ذَبَحْتَهُ وَتَصَدَّقْتَ بِلَحْمِهِ عَلَى ابْنِ السَّبِيلِ فَإِنَّ ذٰلِكَ هُوَ خَيْرٌ۔

نے منع کر دیا تھا کہ قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ نہ رکھو بلکہ کھالو یا خیرات کرو تاکہ سب محتاجوں کو ملے اور کوئی بھوکا نہ رہے (لیکن اب اللہ تعالیٰ نے مالدار کر دیا (لوگوں کو) تو کھاؤ اور خیرات دو اور رکھو چھوڑو اور یہ دن (یعنی ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳ ذی الحجہ) کھانے اور پینے اور اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے کے ہیں۔ ایک شخص بولا ہم جاہلیت کے زمانے میں عتیرہ کیا کرتے تھے رجب میں اب آپ کیا حکم فرماتے ہیں آپ نے فرمایا ذبح کرو اللہ کے لیے جس مہینہ میں چاہو اور نیکی کرو اللہ کے لیے اور کھانا کھلاؤ مسکینوں کو، ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ ہم جاہلیت کے زمانے میں فرع کیا کرتے تھے اب آپ کیا حکم کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا بکریوں میں فرع ہے لیکن کھلانے دے اس کی ماں کو جب وہ تیار ہو جائے تو کاٹ اور خیرات دے گوشت مسافروں کو یہ بہتر ہے۔

۱۹۵۴- تَفْسِيرُ الْفَرَعِ

فرع کا بیان

۴۲۲۷- أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ

عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ نَادَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّا كُنَّا نَعْتِرُ عَتِيرَةً يَعْنِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي رَجَبٍ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ اذْبَحُوهَا فِي أَيِّ شَهْرٍ كَانَ وَبَرُّوا اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ وَأَطْعِمُوا قَالَ إِنَّا كُنَّا نُفْرِعُ فَرَعًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ فِي كُلِّ سَائِمَةٍ فَرَعٌ حَتَّى إِذَا اسْتَحْمَلَ ذَبَحْتَهُ وَتَصَدَّقْتَ بِلَحْمِهِ فَإِنَّ ذٰلِكَ هُوَ خَيْرٌ۔

حضرت نبیشہ سے روایت ہے وہی جو اوپر گزری

۴۲۲۸- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ فَلَقِيتُ أَبَا الْمَلِيحِ فَسَأَلْتُهُ فَحَدَّثَنِي

عَنْ نُبَيْشَةَ الْهُذَلِيِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا كُنَّا نَعْتِرُ عَتِيرَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ اذْبَحُوا لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فِي أَيِّ شَهْرٍ مَا كَانَ وَبَرُّوا اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ وَأَطْعِمُوا۔

حضرت نبیشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم عتیرہ کیا کرتے تھے جاہلیت میں اب آپ کیا حکم کرتے ہیں ہم کو آپ نے فرمایا ذبح کرو اللہ کے لیے جس مہینے میں ہو سکے اور نیکی کرو اللہ کے لیے اور کھلاؤ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۲۳۹- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيْعِ بْنِ عُدُسٍ عَنْ عَمِّهِ؛

عَنْ اَبِيْ رَزِيْنٍ لَقِيْطِ بْنِ عَامِرٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا كُنَّا نَذْبَحُ ذَبَائِحَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِيْ رَجَبٍ فَنَاْكُلُ وَنُطْعِمُ مَنْ جَاءَنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَاْسَ بِهِ قَالَ وَكِيْعُ بْنُ عُدُسٍ فَلَا اَدَعُهُ۔

حضرت ابورزینؓ سے روایت ہے میں نے کہا یا رسول اللہ ہم جاہلیت کے زمانے میں جانور ذبح کرتے تھے رجب میں پھر ہم کھاتے تھے، جو آتا تھا اس کو کھلاتے تھے آپ نے فرمایا کچھ قباحت نہیں، وکیع نے کہا جو اس حدیث کا راوی ہے میں اس کو نہیں چھوڑتا (یعنی رجب کی قربانی کو)۔

۱۹۵۵- جُلُوْدُ الْمَيْتَةِ

مردار کی کھال کا بیان

۴۲۴۰- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛

عَنْ مَيْمُوْنَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰى شَاةٍ مَيْتَةٍ مُلْقَاةٍ فَقَالَ لِمَنْ هٰذِهِ فَقَالُوْا لِمَيْمُوْنَةَ فَقَالَ مَا عَلَيْهَا لَوِ انْتَفَعَتْ بِاِهَابِهَا قَالُوْا اِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ اِنَّمَا حَرَّمَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اَكْلَهَا۔

حضرت میمونہؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مردہ بکری دیکھی جو پڑی تھی آپ نے فرمایا یہ کس کی ہے لوگوں نے کہا میمونہ کی آپ نے فرمایا اس پر کچھ گناہ نہ تھا کاش وہ اس کی کھال سے فائدہ اٹھاتی لوگوں نے کہا یا رسول اللہ وہ مردار ہے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے صرف مردار کا کھانا حرام کیا ہے (نہ اس کی کھال یا بال یا سینگوں سے فائدہ اٹھانا)

۴۲۴۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ مَيْتَةٍ كَانَ اَعْطَاهَا مَوْلَاةً لِمَيْمُوْنَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَّا انْتَفَعْتُمْ بِجِلْدِهَا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا حُرِّمَ اَكْلُهَا۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گزرے ایک مری ہوئی بکری پر جو آپ نے دی تھی میمونہ کی آزاد کی ہوئی لونڈی کو آپ نے فرمایا تم نے کیوں نہیں فائدہ اٹھایا اس کی کھال سے لوگوں نے کہا یا رسول اللہ وہ مردار ہو گئی آپ نے فرمایا فقط مردار کا کھانا حرام ہے۔

۴۲۴۲- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ جَدِّيْ عَنِ ابْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ يَعْنِيْ يَزِيْدَ عَنْ حَفْصِ بْنِ الْوَلِيْدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَهُ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ قَالَ اَبْصَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاةً مَيْتَةً لِمَوْلَاةٍ لِمَيْمُوْنَةَ وَكَانَتْ مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ لَوْ نَزَعُوْا جِلْدَهَا فَانْتَفَعُوْا بِهِ قَالُوْا اِنَّهَا مَيْتَةٌ قَالَ اِنَّمَا حُرِّمَ اَكْلُهَا۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

اس میں یہ ہے کہ وہ بکری صدقے کی تھی، آپ نے فرمایا کاش اس کی کھال نکال لیتے اور اس سے فائدہ اٹھاتے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۲۴۳۔ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ الْقَطَّانُ الرَّقِّيُّ قَالَ حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ مُنْذُ حِينٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَتْنِي

مَيْمُونَةُ أَنَّ شَاةً مَاتَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَّا دَفَعْتُمْ إِهَابَهَا فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ۔

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ایک بکری مرگئی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے اس کی کھال پر دباغت کیوں نہیں اور فائدہ کیوں نہیں اٹھایا۔

۴۲۴۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ لِمَيْمُونَةَ مَيِّتَةٍ فَقَالَ أَلَا أَخَذْتُمْ إِهَابَهَا فَدَبَغْتُمْ فَانْتَفَعْتُمْ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک مردار بکری پر گزرے جو میمونہ کی تھی آپ نے فرمایا تم نے اس کی کھال کیوں نہ لی و باغت کر کے استعمال کرتے۔

۴۲۴۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَاةٍ مَيِّتَةٍ فَقَالَ أَلَا انْتَفَعْتُمْ بِإِهَابِهَا۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم گزرے مردار بکری پر آپ نے فرمایا تم نے اس کی کھال سے فائدہ کیوں نہیں اٹھایا۔

۴۲۴۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

عَنْ سَوْدَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَاتَتْ شَاةٌ لَنَا فَدَبَغْنَا مَسْكَهَا فَمَا زِلْنَا نَنْبِذُ فِيهَا حَتَّى صَارَتْ شَنًّا۔

حضرت سودہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ایک بکری مرگئی تو ہم نے اس کی کھال کو دباغت کیا پھر ہمیشہ اس میں نبیذ بناتے تھے یہاں تک کہ وہ پرانی ہوگئی۔

۴۲۴۷۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ ابْنِ وَعْلَةَ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا إِهَابٍ دُبِغَ فَقَدْ طَهُرَ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کھال پر دباغت ہوگئی وہ پاک ہوگئی۔

۴۲۴۸۔ أَخْبَرَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْخَيْرِ

عَنِ ابْنِ وَعْلَةَ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ إِنَّا نَغْزُو هَذَا الْمَغْرِبَ وَإِنَّهُمْ أَهْلُ وَثَنٍ وَلَهُمْ قِرَبٌ يَكُونُ فِيهَا اللَّبَنُ وَالْمَاءُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ الدِّبَاغُ طَهُورٌ قَالَ ابْنُ وَعْلَةَ عَنْ رَأْيِكَ أَوْ شَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَلْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت ابن وعلہ نے حضرت ابن عباسؓ سے پوچھا کہ ہم جہاد کو جاتے ہیں مغرب کے ملک میں اور وہاں کے لوگ بت پرست ہیں ان کے پاس مشکیں ہوتی ہیں پانی کی اور دودھ کی تو اس پانی یا دودھ کا استعمال درست ہے یا نہیں؟ انہوں نے کہا جس چمڑے پر دباغت ہوجائے وہ پاک ہے میں نے کہا یہ تم اپنی عقل سے کہتے ہو یا حضور صلعم سے سنا ہے انہوں نے کہا نہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے

(اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مشرکوں سے پانی یا دودھ یا اور سیال چیزیں لینا درست ہیں بشرطیکہ ان میں کوئی نجاست نہ ہو)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۲۴۹۔ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَوْنِ بْنِ قَتَادَةَ

عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ اَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِیْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ دَعَا بِمَاءٍ مِنْ عِنْدِ امْرَاَةٍ قَالَتْ مَا عِنْدِیْ اِلَّا فِیْ قِرْبَةٍ لِیْ مَيْتَةٍ قَالَ اَلَيْسَ قَدْ دَبَغْتِهَا قَالَتْ بَلٰی قَالَ فَاِنَّ دِبَاغَهَا ذَكَاتُهَا۔

حضرت سلمہ بن محبق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے تبوک کی لڑائی میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوایا ایک عورت کے پاس سے، وہ بولی میرے پاس تو مردہ جانور کی مشک میں ہے آپ نے فرمایا تو نے دباغت کی تھی وہ بولی ہاں آپ نے فرمایا تو پھر دباغت سے پاک ہوگئی۔

۴۲۵۰۔ اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرِ بْنِ جَعْفَرٍ النَّيْسَابُوْرِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الْاَسْوَدِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جُلُوْدِ الْمَيْتَةِ فَقَالَ دِبَاغُهَا طَهُوْرُهَا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے مردار کھال کی بابت پوچھا، آپ نے فرمایا دباغت کرنے سے پاک ہو جاتی ہے۔

۴۲۵۱۔ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّیْ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جُلُوْدِ الْمَيْتَةِ فَقَالَ دِبَاغُهَا ذَكَاتُهَا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی نے مردار کھال کی بابت پوچھا، آپ نے فرمایا دباغت کرنے سے پاک ہو جاتی ہے۔

۴۲۵۲۔ اَخْبَرَنَا اَيُّوْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ

عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَكَاةُ الْمَيْتَةِ دِبَاغُهَا۔

حضرت عائشہؓ سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردار کی پاکی اس کو دباغت کرنا ہے۔

۴۲۵۳۔ اَخْبَرَنِیْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اِسْمَاعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَاةُ الْمَيْتَةِ دِبَاغُهَا۔

حضرت عائشہؓ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردار کی پاکی اس کو دباغت کرنا ہے۔

۱۹۵۶۔ مَا يُدْبَغُ بِهٖ جُلُوْدُ الْمَيْتَةِ

مردار کی کھال کس چیز سے دباغت کی جائے

۴۲۵۴۔ اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ فَرْقَدٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَالِكِ بْنِ حُذَافَةَ حَدَّثَهٗ عَنِ الْعَالِيَةِ بِنْتِ سُبَيْعٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَنَّ مَيْمُوْنَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهَا اَنَّهُ مَرَّ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجَالٌ مِنْ قُرَيْشٍ يَجُرُّوْنَ شَاةً لَهُمْ مِثْلَ الْحِمَارِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَخَذْتُمْ اِهَابَهَا قَالُوْا اِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطَهِّرُهَا الْمَاءُ وَالْقَرَظُ۔

حضرت میمونہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے قریش کے کچھ لوگ نکلے ایک بکری کو گدھے کی طرح گھسیٹتے ہوئے آپ نے فرمایا کاش تم اس کی کھال نکال لیتے انہوں نے کہا یہ مردار ہے آپ نے فرمایا پاک کر دیتا ہے اس کو پانی اور قرظ (جو ایک گھانس ہے یا چھال جس سے چمڑا صاف کرتے ہیں۔

۴۲۵۵۔ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ قُرِئَ عَلَيْنَا كِتَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا غُلَامٌ شَابٌّ اَنْ لَا تَنْتَفِعُوْا مِنَ الْمَيْتَةِ بِاِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ۔

حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ سے ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو لکھا تھا وہ میرے سامنے پڑھا گیا میں جوان لڑکا تھا مت نفع اٹھاؤ مردے کی کھال یا پٹھے سے (یعنی دباغت سے پہلے تاکہ موافق ہو ان حدیثوں کے جواوپر گزریں)

۴۲۵۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ كَتَبَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَا تَسْتَمْتِعُوْا مِنَ الْمَيْتَةِ بِاِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ۔

حضرت عبداللہ بن عکیم رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو لکھا مت فائدہ اٹھاؤ مردہ کی کھال یا پٹھے سے۔

۴۲۵۷۔ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ هِلَالٍ الْوَزَّانِ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ كَتَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى جُهَيْنَةَ اَنْ لَا تَنْتَفِعُوْا مِنَ الْمَيْتَةِ بِاِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَصَحُّ مَا فِيْ هٰذَا الْبَابِ فِيْ جُلُوْدِ الْمَيْتَةِ اِذَا دُبِغَتْ حَدِيْثُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُوْنَةَ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ۔

حضرت عبداللہ بن عکیمؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جہینہ کے لوگوں کو لکھا مت فائدہ اٹھاؤ مردے کی کھال یا پٹھے سے۔

امام نسائی نے کہا مردار کی کھال میں جب اس پر دباغت ہو جائے تو سب حدیثوں سے زیادہ ترصحیح زہری کی روایت ہے عبیداللہ بن عبداللہؓ سے انہوں نے ابن عباسؓ سے انہوں نے میمونہ سے (جو سب سے پہلے گزری) اور اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مردار کی کھال دباغت سے پاک ہو جاتی ہے اور یہی قول ہے جمہور علماء کا لیکن بعض اہل حدیث کے نزدیک پاک نہیں ہوتی۔ عبداللہ بن عکیم کی روایت کے موافق مگر عبداللہ بن عکیم کی روایت ضعیف ہے اس کی سند اور متن دونوں میں اضطراب ہے اور اس کے صحابی ہونے میں بھی اختلاف ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹۵۷- الرُّخْصَةُ فِي الْاِسْتِمْتَاعِ بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ — مردار کی کھال پر جب دباغت ہو جائے تو اس سے فائدہ اٹھانے کی اجازت

۴۲۵۸- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ:

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُسْتَمْتَعَ بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا مردار کی کھال سے فائدہ اٹھانے کا جب اس پر دباغت ہو جائے۔

۱۹۵۸- النَّهْيُ عَنِ الْاِنْتِفَاعِ بِجُلُودِ السِّبَاعِ — درندوں کی کھالوں سے فائدہ اٹھانے کی ممانعت

۴۲۵۹- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيٰى عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ:

عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ جُلُودِ السِّبَاعِ۔

حضرت ابوالملیح سے روایت ہے اس نے اپنے باپ سے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا درندوں کی کھالوں سے۔ ف۱

۴۲۶۰- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ:

عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ وَمَيَاثِرِ النُّمُورِ۔

حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم اور سونے اور چیتوں کے چارجاموں سے۔

۴۲۶۱- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرٍ:

عَنْ خَالِدٍ قَالَ وَفَدَ الْمِقْدَامُ بْنُ مَعْدِي كَرِبَ عَلٰى مُعَاوِيَةَ فَقَالَ لَهُ أَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ هَلْ تَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ لُبُوسِ جُلُودِ السِّبَاعِ وَالرُّكُوبِ عَلَيْهَا قَالَ نَعَمْ۔

حضرت خالد سے روایت ہے مقدام بن معدیکرب حضرت معاویہ کے پاس آئے اور کہا قسم دیتا ہوں میں تم کو اللہ کی تم جانتے ہو کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے درندوں کی کھالیں پہننے اور ان پر سواری کرنے سے، انہوں نے کہا ہاں!

۱۹۵۹- النَّهْيُ عَنِ الْاِنْتِفَاعِ بِشُحُومِ الْمَيْتَةِ — مردار کی چربی سے فائدہ اٹھانے کی ممانعت

۴۲۶۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ:

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے انہوں نے سنا جس سال مکہ فتح ہوا اور

ف۱- یعنی ان کے پہننے اور بچھانے سے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَقُولُ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهُ يُطْلَى بِهَا السُّفُنُ وَيُدَّهَنُ بِهَا الْجُلُودُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ فَقَالَ لَا هُوَ حَرَامٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذٰلِكَ قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُودَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ لَمَّا حَرَّمَ عَلَيْهِمُ الشُّحُومَ جَمَلُوهُ ثُمَّ بَاعُوهُ فَأَكَلُوا ثَمَنَهُ۔

آپ کہے ہیں تھے فرماتے تھے اللہ جل جلالہ نے حرام کیا ہے شراب اور مردار اور سور اور بتوں کے بیچنے کو لوگوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ وسلم مردار کی چربی تو کام آتی ہے کشتیوں پر لگاتے ہیں کھالوں پر ملتے ہیں رات کو روشنی کرتے ہیں آپ نے فرمایا نہیں وہ حرام ہے پھر فرمایا تباہ کرے اللہ یہودیوں کو جب اللہ نے چربی ان پر حرام کی تو اس کو گلایا پھر بیچا اور اس کی قیمت کھائی۔

۱۹۶۰۔ النَّهْيُ عَنِ الْاِنْتِفَاعِ بِمَا حَرَّمَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ — حرام چیز سے نفع اٹھانے کی ممانعت

۴۲۶۳۔ اَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُبْلِغَ عُمَرُ أَنَّ سَمُرَةَ بَاعَ خَمْرًا قَالَ قَاتَلَ اللّٰهُ سَمُرَةَ أَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَاتَلَ اللّٰهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَجَمَلُوهَا قَالَ سُفْيَانُ يَعْنِي أَذَابُوهَا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خبر پہنچی کہ سمرہ نے شراب بیچی انہوں نے کہا تباہ کرے اللہ سمرہ کو اس نے نہیں جانا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تباہ کرے اللہ یہودیوں کو جب ان پر حرام ہوئی چربی تو اس کو گلایا (اور اس کا تیل بیچا)

۱۹۶۱۔ بَابُ الْفَأْرَةِ تَقَعُ فِي السَّمْنِ — چوہا گھی میں گر جائے تو کیا کرے

۴۲۶۴۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ،

عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ فَأْرَةً وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ فَمَاتَتْ فَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلْقُوهَا وَمَا حَوْلَهَا وَكُلُوهُ۔

حضرت میمونہؓ سے روایت ہے ایک چوہا گھی میں گر پڑا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا آپ نے فرمایا نکال ڈالو چوہے کو اور جس قدر گھی اس کے آس پاس ہے اور باقی گھی کو کھاؤ (کیونکہ جب جما ہوا ہے تو چوہے کی تاثیر سارے گھی میں نہ پہنچے گی)

۴۲۶۵۔ اَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ النَّيْسَابُورِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛

عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ فَأْرَةٍ وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ جَامِدٍ فَقَالَ خُذُوهَا وَمَا حَوْلَهَا فَأَلْقُوهُ۔

اس روایت میں یہ ہے کہ گھی جما ہوا تھا آپ نے فرمایا کہ چوہا اور جو اس کے آس پاس گھی ہے نکال کر پھینک دو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۲۶۶-أَخْبَرَنَا خُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بُوذُوَيْهِ أَنَّ مَعْمَرًا ذَكَرَهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛

عَنْ مَيْمُونَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْفَأْرَةِ تَقَعُ فِي السَّمْنِ فَقَالَ إِنْ كَانَ جَامِدًا فَأَلْقُوهَا وَمَا حَوْلَهَا وَإِنْ كَانَ مَائِعًا فَلَا تَقْرَبُوهُ۔

حضرت میمونہؓ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا اگر گھی جما ہوا ہے تو چوہا اور اس کے آس پاس کا گھی نکال کر پھینک دو اور جو پتلا گھی ہے تو اس کے نزدیک نہ جاؤ (یعنی سب گھی خراب ہو گیا کھانے کے قابل نہ رہا اب اس کو چراغ میں جلا دیں۔

۴۲۶۷-أَخْبَرَنَا سَلَمَةُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سُلَيْمِ بْنِ عُثْمَانَ الْفَوْزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا جَدِّي الْخَطَّابُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ؛

ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِعَنْزٍ مَيِّتَةٍ فَقَالَ مَا كَانَ عَلَى أَهْلِ هٰذِهِ الشَّاةِ لَوِ انْتَفَعُوا بِإِهَابِهَا۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ کہتے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ایک مردار بکری پر گزرے تو فرمایا کیا ہوتا اگر اس بکری کے مالک اس کی کھال نکال لیتے پھر اس سے فائدہ اٹھاتے۔

۱۹۶۲-اَلذُّبَابُ يَقَعُ فِي الْإِنَاءِ — مکھی اگر برتن میں گر جاوے

۴۲۶۸-أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ؛

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَمْقُلْهُ۔

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو اس کو اچھی طرح ڈبو دے (اس لیے کہ اس کے ایک بازو میں شفا ہے (بخاری)

كِتَابُ الصَّيْدِ وَالذَّبَائِحِ — کتاب شکار اور ذبیحوں کی

۱۹۶۳-اَلْأَمْرُ بِالتَّسْمِيَةِ عِنْدَ الصَّيْدِ — شکار کے وقت بسم اللہ کہنا

۴۲۶۹-أَخْبَرَنَا الْإِمَامُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ النَّسَائِيُّ بِمِصْرَ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ؛

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّيْدِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَإِنْ أَدْرَكْتَهُ لَمْ

حضرت عدی بن حاتم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا شکار کی بابت آپ نے فرمایا جب تو اپنے کتے کو شکار پر چھوڑے تو بسم اللہ کہہ پھر اگر تو شکار کو زندہ پائے تو اس کو ذبح کر بسم اللہ کہہ کر اور جو کتا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَقْتُلْ فَاذْبَحْ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَإِنْ أَدْرَكْتَهُ قَدْ قَتَلَ وَلَمْ يَأْكُلْ فَكُلْ فَقَدْ أَمْسَكَهُ عَلَيْكَ فَإِنْ وَجَدْتَهُ قَدْ أَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَطْعَمْ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ وَإِنْ خَالَطَ كَلْبُكَ كِلَابًا فَقَتَلْنَ فَلَمْ يَأْكُلْنَ فَلَا تَأْكُلْ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَيُّهَا قَتَلَ۔

مار ڈالے اس کو لیکن اس میں سے کھائے نہیں تو کھا اس کو، کیونکہ اس نے پکڑا تیرے لیے اور جو کھالے اس میں سے تو مت کھا۔ کیونکہ اس نے پکڑا اپنے لیے (جب تو اس میں سے کھا گیا) اور دوسرے یہ کہ وہ کتا معلوم ہوا تعلیم یافتہ نہیں ہے پھر اس کا شکار کیونکر درست ہوگا) اور جو تیرے کتے کے ساتھ اور کتے بھی شریک ہوگئے (جن کو ان کے مالکوں نے بسم اللہ کہہ کر نہیں چھوڑا مثلاً کافروں کے کتے تھے) تو شکار میں سے مت کھا، اس لیے کہ معلوم نہیں کس کتے نے اس کو مارا۔

۱۹۶۴- اَلنَّهْيُ عَنْ أَكْلِ مَا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

جس جانور پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اس کے کھانے کی ممانعت

۴۲۷۰- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ:

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ مَا أَصَبْتَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَمَا أَصَبْتَ بِعَرْضِهِ فَهُوَ وَقِيذٌ وَسَأَلْتُهُ عَنِ الْكَلْبِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَأَخَذَ وَلَمْ يَأْكُلْ فَكُلْ فَإِنَّ أَخْذَهُ ذَكَاتُهُ وَإِنْ كَانَ مَعَ كَلْبِكَ كَلْبٌ آخَرُ فَخَشِيتَ أَنْ يَكُونَ أَخَذَ مَعَهُ فَقَتَلَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ إِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ۔

حضرت عدی بن حاتم نے کہا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا معراض کے شکار کو آپ نے فرمایا اگر نوک لگی (جانور پر) تو کھا اور جو آڑی لکڑی پڑی تو وہ موقوذہ ہے (جو قرآن میں حرام کیا گیا یعنی وہ جانور جو بوجھل چیز سے مارا جائے جیسے پتھر یا لاٹھی سے) پھر میں نے کتے کے شکار کو پوچھا، آپ نے فرمایا جب تو اپنا کتا چھوڑے اور وہ شکار کو پکڑ لے لیکن اس میں سے کھائے نہیں تو کھا اس کو، کیونکہ اس کا پکڑ لینا وہی گویا شکار کا ذبح کرنا ہے اور جو تیرے کتے کے ساتھ اور کتے ہوں پھر تجھے ڈر ہو کہ شاید دوسرے کتے نے بھی پکڑا ہو تو مت کھا اس کو، اس لیے کہ تو نے اپنے کتے پر بسم اللہ کہی تھی نہ اور کتوں پر۔

۱۹۶۵- صَيْدُ الْكَلْبِ الْمُعَلَّمِ

تعلیم یافتہ (یعنی سدھے ہوئے) کتے کا شکار

۴۲۷۱- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ:

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أُرْسِلُ الْكَلْبَ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا میں شکاری کتا چھوڑتا ہوں پھر وہ جانور پکڑ لیتا ہے آپ نے

ف: - معراض وہ تیر ہے جس میں لوہے کی پیکان نہ ہو صرف ایک لکڑی نوکدار چھلی ہوئی ہو اور بعض نے کہا معراض وہ بھاری لکڑی ہے جس میں دونوں طرف نوک یا ایک طرف لوہا لگا ہوا ہو اس کو پھینک کر مارتے ہیں کبھی نوک پڑتی ہے جانور پر اور کبھی آڑی لکڑی پڑتی ہے جس کا آڑ سے جانور مر جاتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ لَمْ يَأْخُذْ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ الْكَلْبَ الْمُعَلَّمَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَأَخَذَ فَكُلْ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلَ قَالَ وَإِنْ قَتَلَ قُلْتُ أَرْمِي بِالْمِعْرَاضِ قَالَ إِذَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَإِذَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَلَا تَأْكُلْ۔

فرمایا جب تو شکاری کتا رسدھا ہوا) اللہ کا نام لے کر چھوڑے پھر وہ جانور پکڑ لے تو کھا اس کو میں نے کہا اگرچہ وہ مار ڈالے آپ نے فرمایا اگرچہ مار ڈالے میں نے کہا میں معراض پھینکتا ہوں آپ نے فرمایا اگر نوک لگے تو کھا اور جو آڑ پڑے تو مت کھا!

۱۹۶۶- صَيْدُ الْكَلْبِ الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ — جو کتا شکاری نہیں ہے اس کا شکار

۴۲۷۲- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْكُوفِيُّ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ رَبِيعَةَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ أَنْبَأَنَا أَبُو إِدْرِيسَ عَائِذُ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ:

أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ يَقُولُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا بِأَرْضِ صَيْدٍ أَصِيدُ بِقَوْسِي وَأَصِيدُ بِكَلْبِي الْمُعَلَّمِ وَبِكَلْبِي الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَقَالَ مَا أَصَبْتَ بِقَوْسِكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَكُلْ وَمَا أَصَبْتَ بِكَلْبِكَ الْمُعَلَّمِ فَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ وَكُلْ وَمَا أَصَبْتَ بِكَلْبِكَ الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَأَدْرَكْتَ ذَكَاتَهُ فَكُلْ۔

حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ نے کہا یارسول اللہ میں اس ملک میں ہوں جہاں شکار بہت ملتا ہے تو میں تیر کمان سے شکار کرتا ہوں اور شکاری کتے سے اور اس کتے سے بھی جو شکاری نہیں ہے آپ نے فرمایا جو تیر سے مارے اللہ کا نام لے کر اس کو کھا، اور جو شکاری کتے سے مارے اللہ کا نام لے کر وہ بھی کھا اور جو اس کتے سے پکڑے جو شکاری نہیں ہے پھر زندہ ہاتھ آئے اور ذبح کرلے تو کھا (اور جو مرا ہوا ہاتھ آئے تو وہ حرام ہے)

۱۹۶۷- إِذَا قَتَلَ الْكَلْبُ — اگر کتا شکار کو مار ڈالے

۴۲۷۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ أَبُو صَالِحٍ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ:

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أُرْسِلُ كِلَابِيَ الْمُعَلَّمَةَ فَيُمْسِكْنَ عَلَيَّ فَآكُلُ قَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كِلَابَكَ الْمُعَلَّمَةَ فَأَمْسَكْنَ عَلَيْكَ فَكُلْ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلْنَ قَالَ وَإِنْ قَتَلْنَ مَا لَمْ يَشْرَكْهُنَّ كَلْبٌ مِنْ سِوَاهُنَّ قُلْتُ أَرْمِي بِالْمِعْرَاضِ فَيَخْزِقُ قَالَ إِنْ خَزَقَ فَكُلْ وَإِنْ أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَلَا تَأْكُلْ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے کہا یارسول اللہ میں سکھائے ہوئے (یعنی شکاری) کتوں کو اپنے چھوڑتا ہوں پھر وہ شکار پکڑ لیتے ہیں تو اس کو کھاتا ہوں، آپ نے فرمایا جب تو شکاری کتوں کو چھوڑے پھر وہ شکار پکڑیں تو کھا میں نے کہا اگر وہ مار ڈالیں جانور کو آپ نے فرمایا اگرچہ مار ڈالیں مگر یہ ضرور ہے کہ اور کوئی کتا ان کے ساتھ شریک نہ ہو گیا ہو۔ میں نے کہا میں معراض پھینکتا ہوں پھر وہ گھس جاتا ہے (نوک سے) آپ نے فرمایا اگر گھس جائے تو کھا، اور جو آڑا پڑے تو مت کھا!

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹۶۸- اِذَا وَجَدَ مَعَ كَلْبِهٖ كَلْبًا لَمْ يُسَمِّ عَلَيْهِ — اگر اپنے کتے کیساتھ ایک کتا اور مل جائے جو بسم اللہ کہہ کر چھوڑا گیا ہو

۴۲۷۴- اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اَعْيَنَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ،

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ اَنَّهُ سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّيْدِ فَقَالَ اِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَخَالَطَتْهُ اَكْلُبٌ لَمْ تُسَمِّ عَلَيْهَا فَلَا تَاْكُلْ فَاِنَّكَ لَا تَدْرِيْ اَيُّهَا قَتَلَهُ۔

حضرت عدی بن حاتمؓ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے شکار کی بابت پوچھا آپؐ نے فرمایا جب تو اپنا کتا چھوڑے پھر اس کے ساتھ اور کتے مل جائیں جو بسم اللہ کہہ کر نہیں چھوڑے گئے تھے تو مت کھا شکار کر اس لیے کہ معلوم نہیں کس کتے نے مارا اس کو۔

۱۹۶۹- اِذَا وَجَدَ مَعَ كَلْبِهٖ كَلْبًا غَيْرَهٗ — جب اپنے کتے کے ساتھ دوسرے کتے کو پائے

۴۲۷۵- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا وَهُوَ ابْنُ اَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ،

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْكَلْبِ فَقَالَ اِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَسَمَّيْتَ فَكُلْ وَاِنْ وَجَدْتَ كَلْبًا اٰخَرَ مَعَ كَلْبِكَ فَلَا تَاْكُلْ فَاِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلٰى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلٰى غَيْرِهٖ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کتے کے شکار کو پوچھا، آپ نے فرمایا جب تو اپنا کتا چھوڑ دے بسم اللہ کہہ کر تو کھا، اور جو تو دوسرا کتا اپنے کتے کے ساتھ پائے تو چھوڑ دے کیونکہ تو نے اپنے کتے پر بسم اللہ کہی تھی نہ دوسرے کتے پر۔

۴۲۷۶- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ،

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ وَكَانَ لَنَا جَارًا وَدَخِيْلًا وَرَبِيْطًا بِالنَّهْرَيْنِ اَنَّهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُرْسِلُ كَلْبِيْ فَاَجِدُ مَعَ كَلْبِيْ كَلْبًا قَدْ اَخَذَ لَا اَدْرِيْ اَيُّهُمَا اَخَذَ قَالَ لَا تَاْكُلْ فَاِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلٰى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلٰى غَيْرِهٖ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، شعبی نے کہا وہ ہمارا ہمسایہ تھا اور ہمارے پاس آتا جاتا تھا اور دنیا کو چھوڑ دیا تھا نہرین میں جو ایک شہر کا نام ہے) اس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا میں اپنے کتے کو شکار پر چھوڑتا ہوں پھر اس کے ساتھ دوسرا کتا پاتا ہوں مجھے معلوم نہیں ہوتا کہ اس نے شکار کو پکڑا آپ نے فرمایا اس کو مت کھا کیونکہ تو نے بسم اللہ کہی تھی اپنے کتے پر نہ دوسرے کتے پر۔

۴۲۷۷- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَنِ الشَّعْبِيِّ،

عَنْ عَدِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ ذٰلِكَ۔

حضرت عدی رضی اللہ عنہ سے دوسری روایت بھی ایسی ہی ہے۔

۴۲۷۸- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو الْغَيْلَانِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي السَّفَرِ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ،

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ اُرْسِلُ كَلْبِي قَالَ اِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَسَمَّيْتَ فَكُلْ وَاِنْ اَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَاْكُلْ فَاِنَّمَا اَمْسَكَ عَلٰى نَفْسِهِ وَاِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَوَجَدْتَ مَعَهُ غَيْرَهُ فَلَا تَاْكُلْ فَاِنَّكَ اِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلٰى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلٰى غَيْرِهِ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا میں اپنا کتا چھوڑتا ہوں، آپ نے فرمایا جب تو اپنا کتا چھوڑے بسم اللہ کہہ کر تو اس کے شکار کو کھا، اور جو کتا شکار میں سے کچھ کھالے تو اس شکار کو مت کھا کیونکہ اس نے پکڑا اپنے لیے (نہ تیرے لیے ورنہ کیوں کھاتا) اور جب تو اپنا کتا چھوڑے پھر اس کے ساتھ دوسرا کتا پائے تو مت کھا اس لیے کہ تو نے بسم اللہ کہی تھی اپنے کتے پر نہ دوسرے کتے پر)۔

۴۲۷۹- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ ابْنِ اَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَعَنِ الْحَكَمِ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ،

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ اُرْسِلُ كَلْبِي فَاَجِدُ مَعَ كَلْبِي كَلْبًا اٰخَرَ لَا اَدْرِي اَيُّهُمَا اَخَذَ قَالَ لَا تَاْكُلْ فَاِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلٰى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلٰى غَيْرِهِ۔

حضرت عدی بن حاتمؓ سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا میں اپنا کتا چھوڑتا ہوں پھر اس کے ساتھ دوسرا کتا پاتا ہوں اور معلوم نہیں ہوتا کس نے شکار پکڑا، آپ نے فرمایا اس کو مت کھا اس لیے کہ تو نے بسم اللہ کہی تھی اپنے کتے پر نہ دوسرے کتے پر۔

۱۹۷- اَلْكَلْبُ يَاْكُلُ مِنَ الصَّيْدِ
کتا شکار میں سے کچھ کھالے تو اس کا حکم

۴۲۸۰- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ هٰرُوْنَ اَنْبَاَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ،

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ مَا اَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَمَا اَصَابَ بِعَرْضِهِ فَهُوَ وَقِيْذٌ قَالَ وَسَاَلْتُهُ عَنْ كَلْبِ الصَّيْدِ فَقَالَ اِذَا اَرْسَلْتَ كَلْبَكَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَكُلْ قُلْتُ وَاِنْ قَتَلَ قَالَ وَاِنْ قَتَلَ فَاِنْ اَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَاْكُلْ وَاِنْ وَجَدْتَ مَعَهُ كَلْبًا غَيْرَ كَلْبِكَ وَقَدْ قَتَلَهُ فَلَا تَاْكُلْ فَاِنَّكَ اِنَّمَا ذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ عَلٰى كَلْبِكَ وَلَمْ تَذْكُرْ عَلٰى غَيْرِهِ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے معراض کے شکار کو پوچھا، آپ نے فرمایا اگر نوک سے مارے تو کھا اور جو آڑا پڑے تو وہ موقوذہ ہے (یعنی حرام ہے) پھر میں نے شکاری کتے کو پوچھا آپ نے فرمایا جب تو اپنا کتا اللہ کا نام لے کر چھوڑے تو کھا میں نے کہا اگر وہ شکار کو مار ڈالے، آپ نے فرمایا اگرچہ مار ڈالے، البتہ اگر اس میں سے کھالے تو مت کھا اس کو، اور جو تو اپنے کتے کے ساتھ دوسرا کتا پاوے اور اس نے مار ڈالا ہو شکار کو تو مت کھا اس کو (اور جو زندہ ہو تو ذبح کر کے کھا سکتے ہیں) اس لیے کہ تو نے اللہ کا نام اپنے کتے پر لیا تھا نہ دوسرے کتے پر)

۴۲۸۱- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اَبِي شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ اَعْيَنَ عَنْ مَعْمَرٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛
عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ الطَّائِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّيْدِ قَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ فَقَتَلَ وَلَمْ يَأْكُلْ فَكُلْ وَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَيْهِ وَلَمْ يُمْسِكْ عَلَيْكَ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے شکار کی بابت پوچھا آپ نے فرمایا جب تو اپنا کتا اللہ کا نام لے کر چھوڑے پھر وہ شکار کو مار ڈالے لیکن اس میں سے کھاوے نہیں تو اس کو کھا اور جو کھا لے تو مت کھا اس کو کیونکہ اس نے اپنے لیے پکڑا نہ تیرے لیے)۔

۱۹۷۱-الْأَمْرُ بِقَتْلِ الْكِلَابِ

کتوں کے مارنے کا حکم

۴۲۸۲-أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ السَّبَّاقِ قَالَ أَخْبَرَتْنِي ؛
مَيْمُونَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَكِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ فَأَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ فَأَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ حَتَّى إِنَّهُ لَيَأْمُرُ بِقَتْلِ الْكَلْبِ الصَّغِيرِ۔

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت جبرئیل نے کہا ہم (یعنی رحمت کے فرشتے) نہیں گھستے اس کوٹھری میں جہاں کتا یا مورت ہو، یہ سن کر صبح کو آپ نے کتوں کے مار ڈالنے کا حکم کیا یہاں تک کہ چھوٹے پلے کے بھی مارنے کا حکم کیا۔

۴۲۸۳-أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ ؛
عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ غَيْرَ مَا اسْتَثْنَى مِنْهَا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتوں کے مارنے کا حکم کیا مگر وہ کتے جن کو اس حکم سے نکال لیا وہ شکار کے کتے اور کھیت کے کتے اور جانوروں کی رکھوالی کے کتے اور حفاظت اور پہرے کے کتے۔

۴۲۸۴-أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَافِعًا صَوْتَهُ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْكِلَابِ فَكَانَتِ الْكِلَابُ تُقْتَلُ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ مَاشِيَةٍ۔

عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ بلند آواز سے کتوں کے قتل کا حکم دیتے تھے پھر وہ مارے جاتے تھے مگر شکاری یا جانوروں کی رکھوالی کا کتا۔

۴۲۸۵-أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو ؛
عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ كَلْبَ مَاشِيَةٍ۔

۱۹۷۲-صِفَةُ الْكِلَابِ الَّتِي أَمَرَ بِقَتْلِهَا

آپؐ نے کس قسم کے کتے مارنے کا حکم دیا

۴۲۸۶-أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ ؛

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا اَنَّ الْكِلَابَ اُمَّةٌ مِنَ الْاُمَمِ لَاَمَرْتُ بِقَتْلِهَا فَاقْتُلُوْا مِنْهَا الْاَسْوَدَ الْبَهِيْمَ وَاَيُّمَا قَوْمٍ اتَّخَذُوْا كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ حَرْثٍ اَوْ صَيْدٍ اَوْ مَاشِيَةٍ فَاِنَّهٗ يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ۔

حضرت عبداللہ بن مغفلؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر کتے ایک قسم کے نہ ہوتے جانوروں کے جیسے اور قسمیں ہیں تو میں حکم کرتا ان کے قتل کا تو قتل کرو ان میں سے ایک رنگ کالے کو (جس میں سفیدی کا نشان نہ ہو وہ بڑا شریر اور موذی ہوتا ہے) اور جن لوگوں نے کتا پالا نہ وہ کھیت کی حفاظت کیلئے ہو نہ شکار کے لیے نہ جانوروں کی حفاظت کے لیے تو ان کے ثواب میں سے ہر روز ایک قیراط کم ہوگا۔ف

۱۹۷۳- اِمْتِنَاعُ الْمَلَائِكَةِ مِنْ دُخُوْلِ بَيْتٍ فِيْهِ كَلْبٌ

جس گھر میں کتا ہو وہاں فرشتوں کا نہ جانا

۴۲۸۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ اَبِيْهِ:

عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَلَائِكَةُ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيْهِ صُوْرَةٌ وَلَا كَلْبٌ وَلَا جُنُبٌ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے جہاں کتا ہو یا مورت یا جنب (جس کو نہانے کی حاجت ہو اور وہ نہ نہائے)

۴۲۸۸- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ:

عَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ وَلَا صُوْرَةٌ۔

حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے جہاں کتا ہو یا مورت۔

۴۲۸۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ السَّبَّاقِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَخْبَرَتْنِيْ:

مَيْمُوْنَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصْبَحَ يَوْمًا وَاجِمًا فَقَالَتْ لَهٗ مَيْمُوْنَةُ اَيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَقَدِ اسْتَنْكَرْتُ هَيْئَتَكَ مُنْذُ الْيَوْمِ فَقَالَ اِنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ وَعَدَنِيْ اَنْ يَلْقَانِي اللَّيْلَةَ فَلَمْ يَلْقَنِيْ اَمَا وَاللّٰهِ مَا اَخْلَفَنِيْ قَالَ فَظَلَّ

حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز فجر کو اٹھے غمگیں اور اداس میں نے کہا اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آج فجر سے آپ کی صورت اتری ہوئی پاتی ہوں آپ نے فرمایا جبرئیل علیہ السلام نے مجھ سے وعدہ کیا تھا آج رات کو ملنے کا مگر نہیں ملے اور خدا کی قسم کبھی انہوں نے وعدہ خلاف نہیں کیا پھر دن بھر اسی طرح رہے اس کے بعد آپ کو خیال آیا ایک کتے کا

ف :- اور دوسری روایت میں ہے کہ دو قیراط روز کم ہوں گے یعنی ایک دن کے اعمال میں سے اور ایک رات کے اعمال میں سے اس قیراط کا وزن اللہ ہی کو معلوم ہے اور مطلب یہ ہے کہ اس کے عمل کا ثواب گھٹایا جائے گا اس لیے مسلمان کو نہیں چاہیے کہ وہ بے ضرورت کتا پالے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَوْمَهُ كَذٰلِكَ ثُمَّ وَقَعَ فِيْ نَفْسِهِ جِرْوُ كَلْبٍ تَحْتَ نَضَدٍ لَنَا فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِهِ مَاءً فَنَضَحَ بِهِ مَكَانَهُ فَلَمَّا أَمْسٰى لَقِيَهُ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كُنْتَ وَعَدْتَنِيْ أَنْ تَلْقَانِيَ الْبَارِحَةَ قَالَ أَجَلْ وَلٰكِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ وَلَا صُوْرَةٌ قَالَ فَأَصْبَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ فَأَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ـ

کا بچہ ہمارے تخت کے نیچے تھا آپ نے حکم دیا وہ باہر نکالا گیا پھر آپ نے پانی لے کر اس جگہ چھڑکا شام کو جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے آپ نے فرمایا تم نے تو وعدہ کیا تھا گئی رات کو ملنے کا انہوں نے کہا ہاں مگر ہم لوگ اس گھر میں نہیں جاتے جہاں کتا ہو یا مورت ہو۔ اس کی صبح کو آپؐ نے حکم دیا کتوں کے قتل کا۔

* * *

۱۹۷۴۔ اَلرُّخْصَةُ فِيْ إِمْسَاكِ الْكَلْبِ لِلْمَاشِيَةِ

جانوروں کے ریوڑ کی حفاظت کے لیے کتا پالنے کی اجازت

۴۲۹۰۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا يُحَدِّثُ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطَانِ إِلَّا ضَارِيًا أَوْ صَاحِبَ مَاشِيَةٍ ـ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کتا پالے تو ہر روز اس کے ثواب میں سے دو قیراط کم ہوں گے مگر شکاری کتا یا ریوڑ کا کتا (جو بکریوں کے گلے کی حفاظت کرتا ہے بھیڑیوں سے)

۴۲۹۱۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرِ بْنِ إِيَاسِ بْنِ مُقَاتِلِ بْنِ مُشَمْرِجِ بْنِ خَالِدِ السَّعْدِيُّ عَنْ إِسْمٰعِيْلَ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيْدَ وَهُوَ ابْنُ خُصَيْفَةَ قَالَ أَخْبَرَنِيْ،

السَّائِبُ بْنُ يَزِيْدَ أَنَّهُ وَفَدَ عَلَيْهِمْ سُفْيَانُ بْنُ أَبِيْ زُهَيْرٍ الشَّنَائِيُّ وَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا لَا يُغْنِيْ عَنْهُ زَرْعًا وَلَا ضَرْعًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ قُلْتُ يَا سُفْيَانُ أَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ وَرَبِّ هٰذَا الْمَسْجِدِ ـ

حضرت سفیان بن ابی الزہیر شنائی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کتا رکھے نہ کھیت کی حفاظت کو نہ جانوروں کی حفاظت کو (بلکہ بیکار اپنے گھر میں کتا پالے) تو اس کے اعمال میں سے ہر روز ایک قیراط کم ہو گا۔ سائب بن یزیدؓ نے کہا سفیان سے تو نے یہ سنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے، انہوں نے کہا ہاں قسم ہے اس مسجد کے رب کی۔

۱۹۷۵۔ بَابُ الرُّخْصَةِ فِيْ إِمْسَاكِ الْكَلْبِ لِلصَّيْدِ

شکار کے لیے کتا رکھنے کی اجازت

۴۲۹۲۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُوْلُ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَمْسَكَ كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ ضَارِيًا اَوْ كَلْبَ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ اَجْرِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطَانِ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۴۲۹۳-اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ،

عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ اَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ اَجْرِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطَانِ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۱۹۷۶-بَابُ الرُّخْصَةِ فِيْ اِمْسَاكِ الْكَلْبِ لِلْحَرْثِ

کھیت کی حفاظت کے لیے کتا رکھنے کی اجازت

۴۲۹۴-اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَابْنُ اَبِيْ عَدِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَوْفٍ عَنِ الْحَسَنِ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ اَوْ مَاشِيَةٍ اَوْ زَرْعٍ نَقَصَ مِنْ اَجْرِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ۔

حضرت عبداللہ بن مغفلؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کتا پالے مگر ریوڑ کا کتا یا شکار کا یا کھیت کا تو اس کے عمل میں سے ہر روز ایک قیراط کم ہو گا۔

۴۲۹۵-اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ،

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ اَوْ زَرْعٍ اَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهٖ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۲۹۶-اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ،

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ صَيْدٍ وَلَا مَاشِيَةٍ وَلَا اَرْضٍ فَاِنَّهٗ يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِهٖ قِيْرَاطَانِ كُلَّ يَوْمٍ۔

حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کتا پالے مگر ریوڑ کا کتا یا شکار کا تو اس کے عمل میں سے ہر روز دو قیراط کم ہوں گے۔

۴۲۹۷-اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ حَرْمَلَةَ،

عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا اِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ اَوْ كَلْبَ صَيْدٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهٖ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کتا پالے مگر ریوڑ کا کتا یا شکار کا، تو اس کے عمل میں سے ہر روز ایک قیراط کم ہو گا۔ عبداللہ نے کہا ابو ہریرہؓ نے کہا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَقَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ اَوْكَلْبَ حَرْثٍ۔

یا کھیت کا کتا (یعنی وہ بھی معاف ہے۔ باغ بھی کھیت کے مثل ہے)

۱۹۷۷۔ اَلنَّهْيُ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ

کتے کی قیمت لینے سے ممانعت

۴۲۹۸۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحٰرِثِ ابْنِ هِشَامٍ اَنَّهُ سَمِعَ:

اَبَا مَسْعُوْدٍ عُقْبَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ۔

حضرت ابومسعود عقبہ بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت اور رنڈی کی خرچی اور نجومی کی مزدوری سے ف۱

۴۲۹۹۔ اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَنْبَانَا مَعْرُوْفُ بْنُ سُوَيْدٍ الْجُذَامِيُّ اَنَّ عَلِيَّ ابْنَ رَبَاحٍ اللَّخْمِيَّ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ:

اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ ثَمَنُ الْكَلْبِ وَلَا حُلْوَانُ الْكَاهِنِ وَلَا مَهْرُ الْبَغِيِّ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حلال نہیں ہے قیمت کتے کی اور مزدوری نجومی (پنڈت کی جو فال کھولتا ہے اور آئندہ کی بات بتلاتا ہے) اور خرچی رنڈی کی (کیونکہ وہ اجرت ہے زنا کی جو حرام ہے)

۴۳۰۰۔ اَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ يَحْيٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيْدَ:

عَنْ رَافِعِ ابْنِ خَدِيْجٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرُّ الْكَسْبِ مَهْرُ الْبَغِيِّ وَثَمَنُ الْكَلْبِ وَكَسْبُ الْحَجَّامِ۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بری کمائی ہے خرچی رنڈی کی اور قیمت کتے کی اور مزدوری پچھنے لگانے والے کی ف۲

۱۹۷۸۔ اَلرُّخْصَةُ فِيْ ثَمَنِ كَلْبِ الصَّيْدِ

شکاری کتے کی قیمت لینا درست ہے

۴۳۰۱۔ اَخْبَرَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِقْسَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ

عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ ثَمَنِ السِّنَّوْرِ وَالْكَلْبِ اِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا بلی اور کتے کی قیمت سے مگر شکاری کتے کی ف۳

ف۱:۔ یعنی یہ سب مال حرام ہیں تو ان سے فائدہ اٹھانا درست نہیں، اور بعض علما کے نزدیک شکاری کتا بیچنا درست ہے۔

ف۲:۔ بعضوں نے اس حدیث کو ظاہر پر عمل کیا ہے اور پچھنے لگانے کی مزدوری لینا حرام کہا ہے لیکن جمہور علما کے نزدیک یہ نہی تنزیہی ہے۔ (زہرالربی)

ف۳:۔ امام نسائی نے کہا یہ روایت صحیح نہیں ہے حجاج کی حماد بن سلمہ سے (تو ان لوگوں کی دلیل ضعیف ہوئی جو شکاری کتے کی قیمت لینا درست کہتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَحَدِيْثُ حَجَّاجٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ لَيْسَ هُوَ بِصَحِيْحٍ۔

۴۲۰۲۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ سَوَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ ؛

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِيْ كِلَابًا مُكَلَّبَةً فَاَفْتِنِيْ فِيْهَا قَالَ مَا اَمْسَكَ عَلَيْكَ كِلَابُكَ فَكُلْ قُلْتُ وَاِنْ قَتَلْنَ قَالَ وَاِنْ قَتَلْنَ قَالَ اَفْتِنِيْ فِيْ قَوْسِيْ قَالَ مَا رَدَّ عَلَيْكَ سَهْمُكَ فَكُلْ قَالَ وَاِنْ تَغَيَّبَ عَلَيَّ قَالَ وَاِنْ تَغَيَّبَ عَلَيْكَ مَا لَمْ تَجِدْ فِيْهِ اَثَرَ سَهْمٍ غَيْرِ سَهْمِكَ اَوْ تَجِدْهُ قَدْ صَلَّ يَعْنِيْ قَدْ اَنْتَنَ قَالَ ابْنُ سَوَاءٍ وَسَمِعْتُهٗ مِنْ اَبِيْ مَالِكٍ عُبَيْدِ اللّٰهِ ابْنِ الْاَخْنَسِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ــــ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا میرے پاس شکاری کتے ہیں تو آپ ان کا حکم فرمائیے آپؐ نے فرمایا جو شکار تیرے کتے پکڑیں پھر اس میں سے کھائیں نہیں تو کھا اس کو۔ وہ بولا اگرچہ مار ڈالیں، آپ نے فرمایا اگرچہ مار ڈالیں، پھر اس نے کہا اب تیر کمان کا مسئلہ بتائیے، آپ نے فرمایا جو شکار تیرا تیر مارے اس کو کھا، وہ بولا اگر شکار تیر کھا کر غائب ہو جائے آپؐ نے فرمایا اگرچہ غائب ہو جائے بشرطیکہ اس میں اور کسی تیر کا نشان نہ ہو اور اس میں بدبو نہ پیدا نہ ہو (یعنی وہ جانور اتنے دنوں بعد ملے کہ سڑ گیا ہو اور اس میں سے بدبو اٹھی ہو تو اس کا کھانا درست نہیں کیونکہ سڑا ہوا گوشت بیماری پیدا کرتا ہے اور +

۱۹۷۹۔ اَلْاِنْسِيَّةُ تَسْتَوْحِشُ

اگر پلا ہوا جانور وحشی ہو جائے

۴۲۰۳۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ ؛

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ذِي الْحُلَيْفَةِ مِنْ تِهَامَةَ فَاَصَابُوْا اِبِلًا وَغَنَمًا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اُخْرَيَاتِ الْقَوْمِ فَعَجَّلَ اَوَّلُهُمْ فَذَبَحُوْا وَنَصَبُوا الْقُدُوْرَ فَدُفِعَ اِلَيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ بِالْقُدُوْرِ فَاُكْفِئَتْ ثُمَّ قَسَمَ بَيْنَهُمْ فَعَدَلَ عَشْرًا مِنَ الشَّاءِ بِبَعِيْرٍ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ اِذْ نَدَّ بَعِيْرٌ وَلَيْسَ فِي الْقَوْمِ اِلَّا خَيْلٌ يَسِيْرَةٌ فَطَلَبُوْهُ فَاَعْيَاهُمْ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ اللّٰهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِهٰذِهِ الْبَهَائِمِ اَوَابِدَ كَاَوَابِدِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ذوالحلیفہ میں جو تہامہ میں ہے رفات عرق کے پاس) لوگوں نے اونٹ اور بکریاں حاصل کیں (یعنی غنیمت میں کافروں کی) اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں کے پیچھے تھے (آپ کا قاعدہ تھا کہ آپ پیچھے اخیر میں رہتے تھے تاکہ سب کی خبر رکھیں اور جو تھک جائے اس کو سوار کر لیں، تو جو لوگ آگے تھے انہوں نے جلدی کی غنیمت تقسیم ہونے سے پہلے جانوروں کو کاٹا اور دیگیں چڑھا دیں جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم پہنچے تو حکم دیا دیگیں الٹ دی گئیں پھر جانوروں کو تقسیم کیا تو دس بکریاں ایک اونٹ کے برابر مقرر کیں اتنے میں ایک اونٹ بھاگ نکلا (یعنی بگڑ گیا) اور لوگوں کے پاس گھوڑے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَوْحَتّٰى دَنَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا فَاصْنَعُوْا بِهٖ هٰكَذَا۔

بھی کم تھے (نہیں تو اس کو جلدی پکڑ لیتے) لوگ پکڑنے دوڑے مگر وہ ہاتھ نہ آیا یہاں تک کہ سب کو تھکا دیا، آخر ایک شخص نے ایک تیر مارا اس کو تو اللہ نے اس کو روک دیا (یعنی وہ کھڑا رہ گیا تیر کھا کر۔ تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ جانور (جو پلے ہوئے ہیں جیسے اونٹ گائے بیل بکری) بھی وحشی ہو جاتے ہیں جیسے جنگلی جانور تو جو تمہارے ہاتھ نہ آئے اس کے ساتھ ایسا ہی کرو (یعنی تیر سے مارو پھر اگر مر جائے تو اس کو کھاؤ کیونکہ ذکاۃ اختیاری جب نہ ہو سکے تو ذکاۃ اضطراری کافی ہے

۱۹۸۰ فِي الَّذِي يَرْمِي الصَّيْدَ فَيَقَعُ فِي الْمَاءِ — اگر شخص شکار کو تیر مارے پھر وہ تیر کھا کر پانی میں گر جائے

۴۳۰۴ - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنِ الشَّعْبِيِّ،

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّيْدِ فَقَالَ إِذَا رَمَيْتَ سَهْمَكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللهِ عَزَّوَجَلَّ فَإِنْ وَجَدْتَهُ قَدْ قُتِلَ فَكُلْ إِلَّا أَنْ تَجِدَهُ قَدْ وَقَعَ فِي مَاءٍ وَلَا تَدْرِي الْمَاءُ قَتَلَهُ أَوْ سَهْمُكَ۔

حضرت عدی بن حاتمؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکار کو پوچھا آپ نے فرمایا جب تو اللہ کا نام لے کر تیر مارے پھر اگر وہ جانور مرا ہوا ملے تو اس کو کھا، مگر جب پانی میں گر پڑے اور معلوم نہ ہو کہ پانی میں گرنے سے یا تیر کے صدمہ سے مرا تو اس کو مت کھا!

۴۳۰۵ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ،

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّيْدِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ سَهْمَكَ وَكَلْبَكَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللهِ فَقَتَلَ سَهْمُكَ فَكُلْ قَالَ فَإِنْ بَاتَ عَنِّي لَيْلَةً يَا رَسُوْلَ اللهِ قَالَ إِنْ وَجَدْتَ سَهْمَكَ وَلَمْ تَجِدْ فِيْهِ أَثَرَ شَيْءٍ غَيْرِهٖ فَكُلْ وَإِنْ وَقَعَ فِي الْمَاءِ فَلَا تَأْكُلْ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے شکار کو پوچھا آپ نے فرمایا جب تو تیر مارے یا کتا چھوڑے اللہ کا نام لے کر پھر تیرے تیر سے شکار مر جائے تو اس کو کھا، عدی نے کہا اگر وہ ایک رات کے بعد ہاتھ لگے آپ نے فرمایا اگر سوا تیرے تیر کے اور کسی صدمے کا اس میں نشان نہ پائے تو اس کو کھا اور جو پانی میں گرا ہو تو اس کو نہ کھا!

۱۹۸۱ فِي الَّذِي يَرْمِي الصَّيْدَ فَيَغِيْبُ عَنْهُ — شکار تیر کھا کر غائب ہو جائے

۴۳۰۶ - أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُوْ بِشْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ،

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ إِنَّا أَهْلُ الصَّيْدِ وَإِنَّ أَحَدَنَا يَرْمِي الصَّيْدَ فَيَغِيْبُ عَنْهُ اللَّيْلَةَ وَاللَّيْلَتَيْنِ فَيَبْتَغِي الْأَثَرَ فَيَجِدُهُ مَيِّتًا وَسَهْمُهُ فِيْهِ قَالَ إِذَا وَجَدْتَ السَّهْمَ فِيْهِ لَمْ تَجِدْ فِيْهِ أَثَرَ سَبُعٍ وَعَلِمْتَ أَنَّ سَهْمَكَ قَتَلَهُ فَكُلْ۔

حضرت عدی بن حاتمؓ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم شکاری لوگ ہیں اور ہم میں سے کوئی تیر مارتا ہے پھر شکار غائب رہتا ہے ایک رات دو رات وہ پتہ لگاتا ہے یہاں تک کہ اس کو مرا ہوا پاتا ہے اور تیر اس کے اندر ہوتا ہے، آپ نے فرمایا اگر تیر اس کے اندر ہو اور کسی درندے کا (جیسے شیر بھیڑیے چیتے وغیرہ کا) اس کا نشان نہ ہو اور تجھے یقین ہو جائے کہ تیرے تیر سے مرا ہے تو اس کو کھا!

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۳۰۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی وَاِسْمَاعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِیْ بِشْرٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ؛

عَنْ عَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَاَیْتَ سَهْمَكَ فِیْهِ وَلَمْ تَرَ فِیْهِ اَثَرَ غَیْرِهٖ وَعَلِمْتَ اَنَّهٗ قَتَلَهٗ فَكُلْ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو اپنا تیر جانور میں پائے اور اس کے سوا اور کوئی نشان نہ پاوے اور تجھے یقین ہو کہ تیرے تیر سے مرا ہے تو اس کو کھا

۴۳۰۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَیْسَرَةَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ؛

عَنْ عَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَرْمِی الصَّیْدَ فَاَطْلُبُ اَثَرَهٗ بَعْدَ لَیْلَةٍ قَالَ اِذَا وَجَدْتَ فِیْهِ سَهْمَكَ وَلَمْ یَاْكُلْ مِنْهُ سَبُعٌ فَكُلْ۔

حضرت عدی بن حاتمؓ سے روایت ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں شکار کو تیر مارتا ہوں پھر میں اس کا نشان ڈھونڈھتا ہوں ایک رات بعد آپ نے فرمایا جب تو اپنا تیر اس کے اندر پائے۔

۱۹۸۲- اَلصَّیْدُ اِذَا اَنْتَنَ — جب شکار کے جانور سے بدبو آنے لگے

۴۳۰۹- اَخْبَرَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ خَالِدِ الْخَلَّالُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ اَنْبَاَنَا مُعَاوِیَةُ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَیْرِ بْنِ نُفَیْرٍ عَنْ اَبِیْهِ؛

عَنْ اَبِیْ ثَعْلَبَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الَّذِیْ یُدْرِكُ صَیْدَهٗ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَلْیَاْكُلْهُ اِلَّا اَنْ یُنْتِنَ۔

حضرت ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا شکار تین روز کے بعد پائے تو اس کو کھائے مگر جب اس میں بدبو ہو گئی ہو۔

۴۳۱۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ مُرِّیَّ بْنَ قَطَرِیٍّ؛

عَنْ عَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اُرْسِلُ كَلْبِیْ فَیَاْخُذُ الصَّیْدَ وَلَا اَجِدُ مَا اُذَكِّیْهِ بِهٖ فَاُذَكِّیْهِ بِالْمَرْوَةِ وَالْعَصَا قَالَ اَهْرِقِ الدَّمَ بِمَا شِئْتَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے کہا یا رسول اللہ میں کتا چھوڑتا ہوں پھر وہ شکار پکڑتا ہے لیکن میرے پاس ذبح کرنے کو کچھ نہیں ہوتا تو میں پتھر یا لکڑی سے (جو دھار دار ہوتی ہیں) ذبح کر دیتا ہوں آپ نے فرمایا خون بہا دے جس چیز سے تو چاہے اور اللہ کا نام لے (یہ دو باتیں جانور کے حلال ہونے کے لیے ضرور ہیں)

۱۹۸۳- صَیْدُ الْمِعْرَاضِ — معراض کا شکار

۴۳۱۱- اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِیْرٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ هَمَّامٍ؛

عَنْ عَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ اُرْسِلُ الْكِلَابَ الْمُعَلَّمَةَ فَتُمْسِكُ عَلَیَّ فَاٰكُلُ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ میں سکھائے ہوئے کتے چھوڑتا ہوں پھر وہ شکار پکڑتے ہیں تو اس کو

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْهُ قَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ الْكِلَابَ يَعْنِي الْمُعَلَّمَةَ وَ ذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ فَأَمْسَكْنَ عَلَيْكَ فَكُلْ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلْنَ قَالَ وَإِنْ قَتَلْنَ مَا لَمْ يَشْرَكْهَا كَلْبٌ لَيْسَ مِنْهَا قُلْتُ وَإِنِّي أَرْمِي الصَّيْدَ بِالْمِعْرَاضِ فَأُصِيبُ فَآكُلُ قَالَ إِذَا رَمَيْتَ بِالْمِعْرَاضِ وَسَمَّيْتَ فَخَزَقَ فَكُلْ وَإِذَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَلَا تَأْكُلْ ـ

کھاتا ہوں آپ نے فرمایا جب تو سکھائے ہوئے کتے اللہ کا نام لے کر چھوڑے پھر وہ شکار پکڑیں تو اس کو کھا! میں نے کہا اگر وہ شکار کو مار ڈالیں آپ نے فرمایا اگرچہ مار ڈالیں جب تک ان کے ساتھ کوئی دوسرا کتا شریک نہ ہو جائے میں نے کہا میں معراض پھینکتا ہوں آپ نے فرمایا جب تو معراض پھینکے اللہ کا نام لے کر اور وہ گھس جائے (یعنی نوک کی طرف سے لگے) تو کھا، اور جو آڑا پڑے تو اس کو مت کھا!

۱۹۸۴ـ مَا أَصَابَ بِعَرْضٍ مِنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ — جس جانور پر آڑا معراض پڑے

۴۳۱۲ـ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ؛

عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ إِذَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَإِذَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَقَتَلَ فَإِنَّهُ وَقِيذٌ فَلَا تَأْكُلْ ـ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے معراض کو پوچھا آپؐ نے فرمایا جب دھار کی طرف سے لگے تو اس کو کھا اور جب آڑے لگے تو مت کھا اس کو کیونکہ وہ موقوذہ ہے۔

۱۹۸۵ـ مَا أَصَابَ بِحَدٍّ مِنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ — معراض کی نوک سے جو شکار مارا جاوے

۴۳۱۳ـ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الذَّرَّاعُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحْصَنٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ؛

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ إِذَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَإِذَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَلَا تَأْكُلْ ـ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے معراض کے شکار کو پوچھا آپؐ نے فرمایا جب نوک سے لگے تو کھا اور جب آڑا لگے تو مت کھا!

۴۳۱۴ـ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَغَيْرُهُ عَنْ زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ؛

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ مَا أَصَبْتَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَمَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَهُوَ وَقِيذٌ ـ

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے معراض کے شکار کو پوچھا آپؐ نے فرمایا جب نوک کی طرف سے لگے تو اسکو کھا اور جب آڑا لگے تو مت کھا اسکو کیونکہ وہ موقوذہ ہے۔

۱۹۸۶ـ اِتِّبَاعُ الصَّيْدِ — شکار کے پیچھے جانا

۴۳۱۵ـ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي مُوسٰى ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي مُوسٰى عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَكَنَ الْبَادِيَةَ جَفَا وَمَنِ اتَّبَعَ الصَّيْدَ غَفَلَ وَمَنِ اتَّبَعَ السُّلْطَانَ افْتُتِنَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جنگل میں رہے گا وہ سخت ہو جاوے گا (یعنی اس میں نرمی اور خوش خلقی نہ ہوگی اس لیے کہ یہ باتیں لوگوں میں رہنے سے پیدا ہوتی ہیں) اور جو شخص شکار کی دھن میں ہوگا وہ اور باتوں سے غافل ہو جائے گا (نہ دین کے کاموں کا خیال رہے گا نہ دنیا کے) اور جو شخص بادشاہ کے ساتھ رہے گا اس کے دین پر آفت آوے گی۔

۱۹۸۷۔ اَلْاَرْنَبُ — خرگوش کا بیان

۴۳۱۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ وَهُوَ ابْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ ؛

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَرْنَبٍ قَدْ شَوَاهَا فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَاَمْسَكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَاْكُلْ وَاَمَرَ الْقَوْمَ اَنْ يَاْكُلُوْا وَاَمْسَكَ الْاَعْرَابِيُّ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَمْنَعُكَ اَنْ تَاْكُلَ قَالَ اِنِّي اَصُوْمُ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قَالَ اِنْ كُنْتَ صَائِمًا فَصُمِ الْغُرَّ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک گنوار حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے خرگوش بھون کر لایا اور رکھا آپ نے ہاتھ روک لیا اور نہیں کھایا اور لوگوں کو کھانے کا حکم دیا اس گنوار نے بھی نہیں کھایا آپ نے فرمایا تو کیوں نہیں کھاتا وہ بولا میں ہر مہینے میں تین روزے رکھتا ہوں، آپ نے فرمایا اگر تو ہر مہینے میں تین روزے رکھتا ہے تو چاندنی راتوں میں رکھا کر (۱۳، ۱۴، ۱۵ کو)

۴۳۱۷۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَكِيْمِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ ؛

عَنِ ابْنِ الْحَوْتَكِيَّةِ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَنْ حَاضِرُنَا يَوْمَ الْقَاحَةِ قَالَ قَالَ اَبُوْ ذَرٍّ اَنَا اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَرْنَبٍ فَقَالَ الرَّجُلُ الَّذِي جَاءَ بِهَا اِنِّي رَاَيْتُهَا تَدْمٰى فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَاْكُلْ ثُمَّ اِنَّهُ قَالَ كُلُوْا فَقَالَ رَجُلٌ اِنِّي صَائِمٌ قَالَ وَمَا صَوْمُكَ قَالَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ قَالَ فَاَيْنَ اَنْتَ عَنِ الْبِيْضِ الْغُرِّ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَاَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ۔

حضرت ابن حوتکیہ سے روایت ہے حضرت عمرؓ نے پوچھا کون شخص ہمارے ساتھ تھا قاحہ کے روز (جو ایک مقام ہے درمیان مکہ اور مدینہ کے) ابوذر نے کہا میں تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک خرگوش آیا، وہ جو لے کر آیا تھا بولا میں نے دیکھا اس کو حیض آتا تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو نہیں کھایا اور لوگوں سے کہا کھاؤ، ایک شخص بولا میں روزے سے ہوں آپ نے فرمایا تیرھویں چودھویں پندرھویں تاریخ سفید راتوں میں کیوں نہیں رکھتا۔

ف:۔ اس حدیث سے خرگوش کی حلت ثابت ہوئی اور آپ نے نہ کھایا اس وجہ سے کہ آپ کو بھاتا نہ ہوگا، جیسے گوہ کا گوشت آپ نے نہیں کھایا مگر جب اوروں کو کھانے کی اجازت دی تو معلوم ہوا کہ حلال ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۳۱۸- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامٍ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ أَنْفَجْنَا أَرْنَبًا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَأَخَذْتُهَا فَجِئْتُ بِهَا إِلَى أَبِي طَلْحَةَ فَذَبَحَهَا فَبَعَثَنِي بِفَخِذَيْهَا وَوَرِكَيْهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَهُ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے مرالظہران میں (جو مکہ سے ایک منزل پر ایک مقام ہے) میں نے ایک خرگوش کو چھیڑا پھر اسکو پکڑا اور ابوطلحہ کے پاس لیکر آیا انہوں نے اسکو ذبح کیا اور اس کی رانیں اور سرین میرے ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجی آپ نے قبول کیا۔

۴۳۱۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنْ عَاصِمٍ وَدَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ صَفْوَانَ قَالَ أَصَبْتُ أَرْنَبَيْنِ فَلَمْ أَجِدْ مَا أُذَكِّيهِمَا بِهِ فَذَكَّيْتُهُمَا بِمَرْوَةٍ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَنِي بِأَكْلِهِمَا۔

حضرت ابن صفوانؓ نے کہا میں نے دو خرگوش پکڑے پھر ان کے ذبح کرنے کے لیے کچھ نہ پایا تو ان کو پتھر سے ذبح کیا اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا ان کو کھا۔

۱۹۸۸- الضَّبُّ — گوہ کا بیان

www.KitaboSunnat.com

۴۳۲۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ سُئِلَ عَنِ الضَّبِّ فَقَالَ لَا آكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گوہ کو اور آپ منبر پر تھے آپ نے فرمایا نہ میں اس کو کھاتا ہوں نہ حرام کہتا ہوں۔

۴۳۲۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَرَى فِي الضَّبِّ قَالَ لَسْتُ بِآكِلِهِ وَلَا مُحَرِّمِهِ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم آپ گوہ کے بارے میں کیا فرماتے ہیں آپ نے فرمایا نہ میں اس کو کھاتا ہوں نہ حرام کہتا ہوں۔

۴۳۲۲- أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِضَبٍّ مَشْوِيٍّ فَقُرِّبَ إِلَيْهِ فَأَهْوَى إِلَيْهِ بِيَدِهِ لِيَأْكُلَ مِنْهُ قَالَ لَهُ مَنْ حَضَرَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَحْمُ ضَبٍّ فَرَفَعَ يَدَهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَرَامٌ الضَّبُّ قَالَ لَا وَلَكِنْ لَمْ يَكُنْ بِأَرْضِ قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ فَأَهْوَى خَالِدٌ إِلَى الضَّبِّ فَأَكَلَ مِنْهُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ۔

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گوہ آیا بھنا ہوا آپ کے نزدیک لایا گیا، آپ نے اس کی طرف ہاتھ بڑھایا جو لوگ موجود تھے انہوں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ گوہ کا گوشت ہے، آپ نے ہاتھ کھینچ لیا، خالد بن ولیدؓ نے کہا یا رسول اللہ کیا گوہ حرام ہے آپ نے فرمایا نہیں لیکن میری قوم کی بستی میں نہیں ہوتا تو مجھ کو اس سے نفرت معلوم ہوتی ہے پھر حضرت خالد نے ہاتھ بڑھایا اور کھایا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم دیکھ رہے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۳۲۳- أخبرنا أبو داود قال حدثنا يعقوب بن إبراهيم قال حدثنا أبي عن صالح عن ابن شهاب عن أبي أمامة بن سهل عن ابن عباس أنه أخبره،

أن خالد بن الوليد أخبره أنه دخل مع رسول الله صلى الله عليه وسلم على ميمونة بنت الحرث وهي خالته فقدم إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم لحم ضب وكان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يأكل شيئا حتى يعلم ما هو فقال بعض النسوة ألا تخبرن رسول الله صلى الله عليه وسلم ما يأكل فأخبرته أنه لحم ضب فتركه قال خالد سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم أحرام هو قال لا ولكنه طعام ليس في أرض قومي فأجدني أعافه قال خالد فاجتررته إلي فأكلته ورسول الله صلى الله عليه وسلم ينظر وحدثه ابن الأصم عن ميمونة وكان في حجرها۔

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ان کی خالہ میمونہ بنت حارثؓ کے پاس گئے، وہاں گوہ کا گوشت آپ کے سامنے رکھا گیا آپ کوئی چیز نہ کھاتے جب تک معلوم نہ کر لیتے کہ کیا ہے۔ بعض عورتوں نے کہا آپ کو خبر کر دو جو آپ کھا دیں گے پھر انہوں نے کہہ دیا یہ گوشت گوہ کا ہے، آپ نے چھوڑ دیا اور نہ کھایا اس کو خالد نے کہا میں نے آپ سے پوچھا حضور! کیا یہ حرام ہے آپ نے فرمایا نہیں لیکن یہ گوشت میرے ملک میں نہیں ملتا تو مجھے اس سے کراہت معلوم ہوتی ہے خالدؓ نے کہا یہ سن کر میں نے وہ گوشت اپنی طرف کھینچ لیا، اور کھایا اور آپ دیکھ رہے تھے)

۴۳۲۴- أخبرنا إسماعيل بن مسعود قال حدثنا خالد قال حدثنا شعبة عن أبي بشر عن سعيد بن جبير،

عن ابن عباس قال أهدت خالتي إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم أقطا وسمنا وأضبا فأكل من الأقط والسمن وترك الأضب تقذرا وأكل على مائدة رسول الله صلى الله عليه وسلم ولو كان حراما ما أكل على مائدة رسول الله صلى الله عليه وسلم۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا میری خالہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حصہ بھیجا پنیر اور گھی اور گوہ آپ نے پنیر اور گھی کھایا اور گوہ نہ کھائی کراہت سے لیکن آپ کے دسترخوان پر اوروں نے کھائی، اگر گوہ حرام ہوتی تو آپ کے دسترخوان پر کیسے کھائی جاتی اور نہ آپ حکم کرتے کھانے کا۔

۴۳۲۵- أخبرنا زياد بن أيوب قال حدثنا هشيم قال أنبأنا أبو بشر عن سعيد بن جبير،

عن ابن عباس أنه سئل عن أكل الضباب فقال أهدت أم حفيد إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم سمنا وأقطا وأضبا فأكل من السمن والأقط وترك الضباب تقذرا لهن فلو كان حراما ما أكل على مائدة رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا أمر بأكلهن۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا گوہ کھانا کیسا ہے؟ انہوں نے کہا ام حفید نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گھی اور پنیر اور گوہ بھیجا آپ نے گھی اور پنیر کھایا اور گوہ کو چھوڑ دیا نفرت سے اگر حرام ہوتا تو آپ کے دسترخوان پر کیسے کھایا جاتا، اور آپ اوروں کو کھانے کا حکم کیوں کرتے؟

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۳۲۶- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُورٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ:

عَنْ ثَابِتِ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَأَصَابَ النَّاسُ ضِبَابًا فَأَخَذْتُ ضَبًّا فَشَوَيْتُهُ ثُمَّ أَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ عُودًا يَعُدُّ بِهِ أَصَابِعَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ أُمَّةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مُسِخَتْ دَوَابَّ فِي الْأَرْضِ وَإِنِّي لَا أَدْرِي أَيُّ الدَّوَابِّ هِيَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ النَّاسَ قَدْ أَكَلُوا مِنْهَا قَالَ فَمَا أَمَرَ بِأَكْلِهَا وَلَا نَهَى

حضرت ثابت بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے ایک منزل میں اترے وہاں لوگوں نے گوہ پکڑی میں نے ایک گوہ لے کر بھونی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا آپ نے ایک لکڑی سے اس کی انگلیاں گننا شروع کیں اور فرمایا کہ بنی اسرائیل میں سے کچھ لوگوں کی صورت اللہ تعالیٰ نے مسخ کر دی (یعنی انسان سے حیوان بنا دیا) زمین کے جانور ہو گئے مگر میں نہیں جانتا وہ کون سے جانور ہیں۔ میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) لوگ تو کھا گئے اسکو آپ نے نہ حکم دیا اس کے کھانے کا اور نہ منع کیا اس سے۔

۴۳۲۷- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ يُحَدِّثُ:

عَنْ ثَابِتِ بْنِ وَدِيعَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَبٍّ فَجَعَلَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَيُقَلِّبُهُ وَقَالَ إِنَّ أُمَّةً مُسِخَتْ لَا يُدْرَى مَا فَعَلَتْ وَإِنِّي لَا أَدْرِي لَعَلَّ هَذَا مِنْهَا۔

حضرت ثابت بن ودیعہؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص گوہ لے کر آیا آپ اس کو الٹ پلٹ کر دیکھنے لگے اور فرمایا ایک امت ہے جو مسخ ہو گئی تھی معلوم نہیں اس نے کیا کیا تھا میں نہیں جانتا شاید یہ اسی امت میں سے ہو۔

۴۳۲۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ:

عَنْ ثَابِتِ بْنِ وَدِيعَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضَبٍّ فَقَالَ إِنَّ أُمَّةً مُسِخَتْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ۔

حضرت ثابت بن ودیعہؓ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گوہ لایا آپ نے فرمایا ایک امت ہے جو مسخ ہو گئی اور اللہ خوب جانتا ہے (کہ وہ گوہ ہو گئی یا اور کوئی جانور)

۱۹۸۹- الضَّبُعُ

گفتار (یعنی بجو) کا بیان

۴۳۲۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ:

عَنِ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الضَّبُعِ فَأَمَرَنِي بِأَكْلِهَا فَقُلْتُ أَصَيْدٌ هِيَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ أَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ۔

حضرت ابن ابی عمار سے روایت ہے میں نے جابر بن عبداللہ سے پوچھا بجو کو انہوں نے اس کے کھانے کا حکم دیا میں نے کہا وہ شکار ہے انہوں نے کہا ہاں میں نے کہا تم نے یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے انہوں نے کہا ہاں (شافعیؒ اور احمدؒ کا یہی قول ہے اور ابوحنیفہؒ کے نزدیک حرام ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹۹۰۔ بَابُ تَحْرِيْمِ اَكْلِ السِّبَاعِ درندوں کی حرمت کا بیان

۴۳۳۰۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِيْ حَكِيْمٍ عَنْ عَبِيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ:

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ ذِيْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ فَاَكْلُهٗ حَرَامٌ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر دانت والے درندے کا کھانا حرام ہے (جو دانت سے شکار کرتا ہے جیسے شیر بھیڑیا چیتا، بلی وغیرہ)۔

۴۳۳۱۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَّمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ:

عَنْ اَبِيْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ اَكْلِ كُلِّ ذِيْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ۔

حضرت ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہر دانت والے درندے کو کھانے سے۔

۴۳۳۲۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيْرٍ عَنْ يَحْيٰى عَنْ خَالِدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ:

عَنْ اَبِيْ ثَعْلَبَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ النُّهْبٰى وَلَا يَحِلُّ مِنَ السِّبَاعِ كُلُّ ذِيْ نَابٍ وَّلَا تَحِلُّ الْمُجَثَّمَةُ۔

حضرت ابو ثعلبہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا درست نہیں کسی کا مال لوٹنا اور نہ دانت والے درندہ کا کھانا اور نہ مجثمہ (یعنی وہ جانور جسکو نشانہ بنا دیں تیروں یا گولیوں کا اور اس کو ماریں یہاں تک کہ مر جائے)۔

۱۹۹۱۔ اَلْاِذْنُ فِيْ اَكْلِ لُحُوْمِ الْخَيْلِ گھوڑے کا گوشت کھانے کی اجازت

۴۳۳۳۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو وَّهُوَ ابْنُ دِيْنَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ:

عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى وَذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ وَاَذِنَ فِي الْخَيْلِ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن منع کیا گدھوں کے گوشت سے اور اجازت دی گھوڑوں کے گوشت کی۔

۴۳۳۴۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَطْعَمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحُوْمَ الْخَيْلِ وَنَهَانَا عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ۔

حضرت جابر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو گھوڑوں کا گوشت کھلایا اور منع کیا گدھوں کے گوشت سے خیبر کے روز (جیسے پہلی روایت میں ہے)۔

۴۳۳۵۔ اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنِ الْحُسَيْنِ وَهُوَ ابْنُ وَاقِدٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ وَّعَمْرُو ابْنُ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرٍ وَّعَنِ ابْنِ اَبِيْ نَجِيْحٍ عَنْ عَطَاءٍ:

عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَطْعَمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ لُحُوْمَ الْخَيْلِ وَنَهَانَا عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ۔

جابرؓ سے وہی روایت ہے اوپر والی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۳۳۶۔ اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِیْمِ عَنْ عَطَاءٍ؛

عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَاْكُلُ لُحُوْمَ الْخَیْلِ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کہا ہم گھوڑوں کے گوشت کھاتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں۔

۱۹۹۲۔ تَحْرِیْمُ اَكْلِ لُحُوْمِ الْخَیْلِ — گھوڑے کا گوشت حرام ہے

۴۳۳۷۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِیَّةُ بْنُ الْوَلِیْدِ قَالَ حَدَّثَنِیْ ثَوْرُ بْنُ یَزِیْدَ عَنْ صَالِحِ بْنِ یَحْیٰی ابْنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِ یْكَرِبَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ؛

عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِیْدِ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا یَحِلُّ اَكْلُ لُحُوْمِ الْخَیْلِ وَالْبِغَالِ وَالْحَمِیْرِ۔

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے حلال نہیں ہے گھوڑے اور خچروں اور گدھوں کا گوشت کھانا۔

۴۳۳۸۔ اَخْبَرَنَا كَثِیْرُ بْنُ عُبَیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِیَّةُ عَنْ ثَوْرِ بْنِ یَزِیْدَ عَنْ صَالِحِ بْنِ یَحْیَی بْنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِ یْكَرِبَ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ؛

عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِیْدِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ اَكْلِ لُحُوْمِ الْخَیْلِ وَالْبِغَالِ وَالْحَمِیْرِ وَكُلِّ ذِیْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ۔

حضرت خالد بن ولیدؓ سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا گھوڑوں خچروں، گدھوں اور دانت والے درندوں کا گوشت کھانے سے۔

۴۳۳۹۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِیْمِ عَنْ عَطَاءٍ؛

عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَاْكُلُ لُحُوْمَ الْخَیْلِ قُلْتُ الْبِغَالَ قَالَ لَا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم گھوڑوں کا گوشت کھاتے تھے حضرت عطاء نے کہا خچروں کا؟ انہوں نے کہا نہیں اکثر اسی طرف ہیں کہ گھوڑے کا گوشت کھانا درست ہے۔

۱۹۹۳۔ تَحْرِیْمُ اَكْلِ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِیَّةِ — بستی کے گدھوں کا گوشت حرام ہے

۴۳۴۰۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِیْنٍ قِرَاءَةً عَلَیْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنْ سُفْیَانَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِیْهِمَا قَالَ قَالَ عَلِیٌّ لِابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ وَعَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِیَّةِ یَوْمَ خَیْبَرَ۔

حضرت امام محمد باقر رحمہ اللہ سے روایت ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا متعہ کے نکاح سے اور بستی کے گدھوں کے گوشت سے خیبر کے روز۔

۴۳۴۱۔ اَخْبَرَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ وَمَالِكٌ وَاُسَامَةُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللّٰهِ ابْنَیْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِیْهِمَا؛

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا خیبر کے روز عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے سے اور بستی کے گدھوں کے گوشت سے ۔

۴۳۴۲۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ ح وَأَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ؛

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ يَوْمَ خَيْبَرَ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا بستی کے گدھوں کے گوشت سے خیبر کے دن ۔

۴۳۴۳۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ؛

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَلَمْ يَقُلْ خَيْبَرَ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ایسی ہی روایت ہے اس میں خیبر کا ذکر نہیں ۔

۴۳۴۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ؛

عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ نَضِيجًا وَنِيئًا۔

حضرت براء سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن بستی کے گدھوں کے گوشت سے پکا ہو یا کچا ۔

۴۳۴۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ الشَّيْبَانِيِّ؛

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفٰى قَالَ أَصَبْنَا يَوْمَ خَيْبَرَ حُمُرًا خَارِجًا مِنَ الْقَرْيَةِ فَطَبَخْنَاهَا فَنَادٰى مُنَادِي النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَرَّمَ لُحُومَ الْحُمُرِ فَاكْفِئُوا الْقُدُورَ بِمَا فِيهَا فَأَكْفَأْنَاهَا۔

حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم نے خیبر کے روز گدھے پکڑے جو گاؤں سے نکلے تھے پھر ان کا گوشت پکنے کو چڑھایا اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے آواز دی کہ حضور نے حرام کیا ہے گدھوں کے گوشت کو تو اوندھا دو دیگوں کو ہم نے اوندھا دیا دیگوں کو (اور پھینک دیا گوشت کو) ۔

۴۳۴۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ؛

عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَبَّحَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ فَخَرَجُوا إِلَيْنَا وَمَعَهُمُ الْمَسَاحِي فَلَمَّا رَأَوْنَا قَالُوا مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ وَرَجَعُوا إِلَى الْحِصْنِ يَسْعَوْنَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم صبح سویرے پہنچے خیبر کے دن اور خیبر والے (یہودی) اپنی کھیتی کے ہتھیار لے کر باہر نکلے جب ہم کو دیکھا تو کہنے لگے محمد ہیں اور لشکر اور سب دوڑتے ہوئے قلعے میں چلے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے خراب ہو گیا خیبر ہم جب کسی قوم کے قریب اتریں تو بری ہوتی ہے صبح ان

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ فَأَصَبْنَا بِهَا حُمُرًا فَطَبَخْنَاهَا فَنَادَى مُنَادِي النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلَهُ يَنْهَاكُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ فَإِنَّهَا رِجْسٌ۔

لوگوں کو جو ڈرائے گئے ہیں (یعنی وہ مارے جاتے ہیں خراب ہوتے ہیں یہ آپ کا معجزہ تھا پھر ایسا ہی ہوا خیبر فتح ہوگیا اور یہودی خیبر والے کچھ مارے گئے کچھ بھاگ نکلے) حضرت انس نے کہا وہاں ہم نے گدھے پکڑے اور ان کو پکایا، اتنے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے منادی نے آواز دی کہ اللہ اور اس کا رسول تم کو منع کرتا ہے گدھوں کے گوشت سے، وہ پلیدی ہے۔

۴۳۴۷- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ أَنْبَأَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ

عَنْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُمْ غَزَوْا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ وَالنَّاسُ جِيَاعٌ فَوَجَدُوْا فِيْهَا حُمُرًا مِنْ حُمُرِ الْإِنْسِ فَذَبَحَ النَّاسُ مِنْهَا فَحُدِّثَ بِذٰلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ فَأَذَّنَ فِي النَّاسِ أَلَا إِنَّ لُحُوْمَ الْحُمُرِ الْإِنْسِ لَا تَحِلُّ لِمَنْ يَشْهَدُ أَنِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ۔

حضرت ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لوگ جہاد کو گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خیبر کی طرف اور وہ بھوکے تھے تو انہوں نے چند گدھے بستی کے پائے ان کو ذبح کیا پھر یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا گیا آپ نے عبدالرحمن بن عوف کو حکم دیا انہوں نے پکار دیا کہ بستی کے گدھوں کا گوشت حلال نہیں اس شخص کے لیے جو مجھ کو (یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو) رسول جانتا ہے۔

۴۳۴۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بَقِيَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ

عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ وَعَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ۔

حضرت ابو ثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہر دانت والے درندے کے کھانے سے، اور بستی کے گدھوں کے گوشت سے۔

۱۹۹۴- بَابُ إِبَاحَةِ أَكْلِ لُحُوْمِ حُمُرِ الْوَحْشِ وحشی گدھا یعنی گورخر کھانے کی اجازت

۴۳۴۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ هُوَ ابْنُ فَضَالَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَكَلْنَا يَوْمَ خَيْبَرَ لُحُوْمَ الْخَيْلِ وَالْوَحْشِ وَنَهَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحِمَارِ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم نے خیبر کے دن گھوڑے اور گورخر کا گوشت کھایا اور منع کیا ہم کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے گدھے سے۔

۴۳۵۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ هُوَ ابْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ

عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَلَمَةَ الضَّمْرِيِّ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ نَسِيْرُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعْضِ أَثَايَا الرَّوْحَاءِ وَهُمْ حُرُمٌ إِذَا حِمَارُ وَحْشٍ مَعْقُوْرٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوْهُ فَيُوْشِكُ صَاحِبُهُ أَنْ يَأْتِيَهُ فَجَاءَ

حضرت عمیر بن سلمہ ضمری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جا رہے تھے روحا کے پتھروں میں (روحا ایک مقام ہے مدینہ سے تیس یا چالیس میل پر) اور ہم سب احرام باندھے تھے حج کا اتنے میں ایک گورخر دکھائی دیا جو زخمی تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو چھوڑ دو اس کا مالک (یعنی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَجُلٌ مِنْ بَهْزٍ هُوَ الَّذِي عَقَرَ الْحِمَارَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ شَأْنَكُمْ هٰذَا الْحِمَارُ فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ يُقَسِّمُهُ بَيْنَ النَّاسِ۔

جس نے اس کو شکار کیا ہے) آتا ہوگا، پھر ایک شخص آیا بھز (ایک قبیلہ ہے) ہیں سے اور بولا یا رسول اللہ یہ گورخر آپ لے لیجئے۔ آپؐ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو حکم کیا اس کا گوشت سب لوگوں کو بانٹ دیں۔

۴۳۵۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ؛

عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ أَصَابَ حِمَارًا وَحْشِيًّا فَأَتَى بِهِ أَصْحَابَهُ وَهُمْ مُحْرِمُونَ وَهُوَ حَلَالٌ فَأَكَلْنَا مِنْهُ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ لَوْ سَأَلْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَسَأَلْنَاهُ فَقَالَ قَدْ أَحْسَنْتُمْ فَقَالَ لَنَا هَلْ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَاهْدُوا لَنَا فَأَتَيْنَاهُ مِنْهُ فَأَكَلَ مِنْهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ۔

حضرت ابوقتادہؓ نے ایک گورخر کا شکار کیا سب لوگ احرام باندھے تھے لیکن ابوقتادہ نے احرام نہیں باندھا تھا، وہ اس کو اپنے ساتھیوں کے پاس لائے انہوں نے کھایا، پھر ایک نے دوسرے سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرنا چاہیے آپ سے پوچھا آپؐ نے فرمایا تم نے اچھا کیا (کیونکہ احرام والوں کو بے احرام والے کا شکار کھانا درست ہے) اور کچھ باقی ہے تمہارے پاس اس کا گوشت؟ ہم نے کہا ہاں! آپ نے فرمایا وہ ہم کو ہدیہ دو پھر وہ لیکر آئے آپ نے اس ہیں کھایا اور آپ احرام باندھے تھے

۱۹۹۵۔ بَابُ إِبَاحَةِ أَكْلِ لُحُومِ الدَّجَاجِ

مرغ کا گوشت کھانے کی اجازت

۴۳۵۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ؛

عَنْ زَهْدَمٍ أَنَّ أَبَا مُوسَى أُتِيَ بِدَجَاجَةٍ فَتَنَحَّى رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُهَا تَأْكُلُ شَيْئًا قَذِرْتُهُ فَحَلَفْتُ أَنْ لَا آكُلَهُ فَقَالَ أَبُو مُوسَى اُدْنُ فَكُلْ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُهُ وَأَمَرَهُ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْ يَمِينِهِ۔

حضرت زہدم سے روایت ہے حضرت ابوموسیٰ کے پاس ایک مرغی (پکی ہوئی) آئی ایک شخص اس کو دیکھ کر کنارے ہوگیا ابوموسیٰؓ نے کہا کیوں وہ بولا میں نے اس کو نجاست کھاتے دیکھا تو مجھے کراہت معلوم ہوئی میں نے قسم کھالی کہ اب اس کو نہ کھاؤں گا ابوموسیٰؓ نے کہا نزدیک آ اور کھا! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اس کو کھاتے ہوئے اور حکم کیا اس کو اپنی قسم کا کفارہ دلوے۔

۴۳۵۳۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْقَاسِمِ التَّمِيمِيِّ؛

عَنْ زَهْدَمٍ الْجَرْمِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى فَقَدَّمَ طَعَامَهُ وَقَدَّمَ فِي طَعَامِهِ لَحْمَ دَجَاجٍ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَيْمِ اللّٰهِ أَحْمَرُ كَأَنَّهُ مَوْلًى فَلَمْ يَدْنُ فَقَالَ لَهُ أَبُو مُوسَى اُدْنُ فَإِنِّي قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت زہدم جرمی سے روایت ہے ہم ابوموسیٰ کے پاس گئے تھے اتنے میں ان کا کھانا آیا اس میں مرغی کا گوشت تھا تو ایک شخص بنی تیم اللہ کا (جو ایک قبیلہ ہے) سرخ رنگ جیسے غلام (یعنی اور ملک کا رہنے والا جیسے ترک ایران وغیرہ جو سرخ رنگ ہوتے ہیں) نزدیک نہ آیا، حضرت ابوموسیٰ نے کہا نزدیک آ اس لیے کہ میں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ مِنْهُ۔ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کھاتے دیکھا ہے مرغی گو نجاست بھی کھاتی ہے مگر دوسری پاک چیزیں بھی کھاتی ہے تو اس کا گوشت درست ہے البتہ جو مرغی نری نجاست ہی کھائے اس کے کھانے میں اختلاف ہے۔

۴۳۵۴- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ عَنْ بِشْرٍ هُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ كُلِّ ذِيْ مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ وَعَنْ كُلِّ ذِيْ نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ۔

حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا خیبر کے روز ہر پنجے والے پرندے سے یعنی جو پنجہ سے شکار کرے اور ہر دانت والے درندے سے (اور مرغی تو شکار نہیں کرتی پنجے سے تو درست ٹھیری)۔

۱۹۹۶- بَابُ اِبَاحَةِ اَكْلِ الْعَصَافِيْرِ — چڑیوں کے گوشت کھانے کی اجازت

۴۳۵۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ صُهَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَامِرٍ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ اِنْسَانٍ قَتَلَ عُصْفُوْرًا فَمَا فَوْقَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا اِلَّا سَاَلَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهَا قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا حَقُّهَا قَالَ يَذْبَحُهَا فَيَاْكُلُهَا وَلَا يَقْطَعُ رَاْسَهَا يَرْمِيْ بِهَا۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی ایک چڑیا یا اس سے بڑا جانور ناحق مارے قیامت کے روز اللہ اس سے پرسش کرے گا کہ تو نے ناحق جان کیوں لی لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اس کا حق کیا ہے آپ نے فرمایا حق یہ ہے کہ اللہ کے نام پر اس کو ذبح کرے اور کھاوے اور اس کا سر

۱۹۹۷- بَابُ مَيْتَةِ الْبَحْرِ — دریائی مردہ جانوروں کا بیان

۴۳۵۶- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ اَبِيْ بُرْدَةَ:

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ مَاءِ الْبَحْرِ هُوَ الطَّهُوْرُ مَاؤُهُ الْحَلَالُ مَيْتَتُهُ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سمندر کا پانی پاک ہے اور اس کا مردہ حلال ہے ف۱

۴۳۵۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ:

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ بَعَثَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ ثَلٰثُمِائَةٍ نَحْمِلُ زَادَنَا عَلٰى رِقَابِنَا فَفَنِيَ زَادُنَا حَتّٰى كَانَ يَكُوْنُ

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے ہم تین سو آدمیوں کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاد کیلئے بھیجا اور ہمارا توشہ ہماری گردنوں پر تھا (یعنی بالکل کم تھا) پھر وہ بھی ختم ہو گیا یہاں تک

ف۱:۔ یعنی جو جانور دریا سے مردہ پکڑا جائے اس لیے کھا کہ بغیر ذبح کے درست ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِلرَّجُلِ مِنَّا كُلَّ يَوْمٍ تَمْرَةً فَقِيلَ لَهُ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ وَأَيْنَ تَقَعُ التَّمْرَةُ مِنَ الرَّجُلِ قَالَ لَقَدْ وَجَدْنَا فَقْدَهَا حِينَ فَقَدْنَاهَا فَأَتَيْنَا الْبَحْرَ فَإِذَا بِحُوتٍ قَذَفَهُ الْبَحْرُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ يَوْمًا۔

کہ ہم میں سے ہر ایک شخص کو ہر روز ایک کھجور ملتی، لوگوں نے کہا اے عبداللہ (جابر کی کنیت ہے) ایک کھجور میں آدمی کا کیا ہوتا ہوگا؟ جابر نے کہا جب وہ بھی نہ ملی تو ہم کو معلوم ہوا (کہ ایک کھجور سے اتنی طاقت رہتی تھی) پھر ہم سمندر کے پاس آئے تو وہاں ایک مچھلی پائی جس کو دریا نے پھینک دیا تھا (کنارے پر) اس میں سے ہم اٹھارہ روز تک کھاتے رہے)

۴۳۵۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ،

عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَمِائَةِ رَاكِبٍ أَمِيرُنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ نَرْصُدُ عِيرَ قُرَيْشٍ فَأَقَمْنَا بِالسَّاحِلِ فَأَصَابَنَا جُوعٌ شَدِيدٌ حَتَّى أَكَلْنَا الْخَبَطَ قَالَ فَأَلْقَى الْبَحْرُ دَابَّةً يُقَالُ لَهَا الْعَنْبَرُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ نِصْفَ شَهْرٍ وَادَّهَنَّا مِنْ وَدَكِهِ فَثَابَتْ أَجْسَامُنَا وَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ ضِلَعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ فَنَظَرَ إِلَى أَطْوَلِ جَمَلٍ وَأَطْوَلِ رَجُلٍ فِي الْجَيْشِ فَمَرَّ تَحْتَهُ ثُمَّ جَاعُوا فَنَحَرَ رَجُلٌ ثَلَاثَ جَزَائِرَ ثُمَّ جَاعُوا فَنَحَرَ رَجُلٌ ثَلَاثَ جَزَائِرَ ثُمَّ جَاعُوا فَنَحَرَ رَجُلٌ ثَلَاثَ جَزَائِرَ ثُمَّ نَهَاهُ أَبُو عُبَيْدَةَ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ فَسَأَلْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ قَالَ فَأَخْرَجْنَا مِنْ عَيْنَيْهِ كَذَا وَكَذَا قُلَّةً مِنْ وَدَكٍ وَنَزَلَ فِي حِجَاجِ عَيْنِهِ أَرْبَعَةُ نَفَرٍ وَكَانَ مَعَ أَبِي عُبَيْدَةَ جِرَابٌ فِيهِ تَمْرٌ فَكَانَ يُعْطِينَا الْقَبْضَةَ ثُمَّ صَارَ إِلَى التَّمْرَةِ فَلَمَّا فَقَدْنَاهَا وَجَدْنَا فَقْدَهَا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم تین سو سوار کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ کو سردار بنا کر قریش کا قافلہ لوٹنے کو تو ہم سمندر کے کنارے پڑے رہے قافلے کے انتظار میں بھوک ایسی ہوئی کہ آخر پتے چابنے لگے، اتنے میں دریا نے ایک جانور کنارے پر پھینکا جس کو عنبر کہتے ہیں اس کو ہم آدھے مہینے تک کھایا کیے) اور اس کی چربی بجائے تیل کے لگایا کیے حتیٰ کہ ہمارے بدن بھر موٹے تازے ہو گئے (جو بھوک سے ناتوان ہو گئے تھے) ابوعبیدہ نے اس کی ایک پسلی لی اور سب سے لمبا اونٹ لیا اور سب سے لمبے شخص کو اس پر سوار کیا وہ اس کے تلے نکل گیا پھر لوگوں کو بھوک ہوئی تو ایک شخص نے تین اونٹ کاٹ ڈالے، پھر بھوک ہوئی تو تین اور کاٹے پھر بھوک ہوئی تو تین اور کاٹے، پھر حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ نے منع کیا (اس خیال سے کہ سواریاں نہ رہیں گی) حضرت سفیانؒ نے کہا جو اس حدیث کے راوی ہیں ابوالزبیرؓ نے جابرؓ سے سنا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپؐ نے فرمایا تمہارے پاس اس کا کچھ گوشت باقی ہے جابرؓ نے کہا ہم نے اس کی آنکھوں سے چربی کا ایک ڈھیر نکالا اور اس کے کویوں میں یعنی آنکھ کے حلقوں میں چار آدمی اتر گئے۔ ابوعبیدہؓ کے پاس ایک تھیلا تھا کھجور کا وہ ہم کو ایک ایک مٹھی دیتے پھر ایک ایک کھجور دینے لگے جب وہ بھی نہ ملی تو ہم کو معلوم ہوا اس کا نہ ملنا (یعنی نہ ملنے سے جو تکلیف ہوئی اس لیے کہ ایک ہی کھجور روز غنیمت تھی کچھ تو تسکین ہوتی تھی۔

۴۳۵۹- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ،

عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَبِي عُبَيْدَةَ فِي سَرِيَّةٍ فَنَفِدَ زَادُنَا فَمَرَرْنَا بِحُوتٍ قَدْ قَذَفَ بِهِ الْبَحْرُ فَأَرَدْنَا أَنْ نَأْكُلَ مِنْهُ فَنَهَانَا أَبُو

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو حضرت ابوعبیدہؓ کے ساتھ ایک ٹکڑے میں بھیجا ہمارا توشہ ختم ہو گیا تو ہم کو ایک مچھلی ملی جس کو دریا نے کنارے پر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عُبَيْدَةَ ثُمَّ قَالَ نَحْنُ رُسُلُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ كُلُوا فَأَكَلْنَا مِنْهُ أَيَّامًا فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ إِنْ كَانَ بَقِيَ مَعَكُمْ شَيْءٌ فَابْعَثُوا بِهِ إِلَيْنَا۔

ڈال دیا تھا ہم نے قصد کیا اس میں سے کھانے کا ابوعبیدہؓ نے منع کیا پھر کہا ہم اللہ کے رسول کے بھیجے ہوئے ہیں اور اس کے رستے میں نکلے ہیں کھاؤ تو ہم کتنے دنوں تک اس میں سے کھاتے رہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو آپ سے بیان کیا آپ نے فرمایا اگر اس میں سے کچھ بچا ہو تو ہمارے پاس بھیجو!

۱۳۶۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُقَدَّمٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَبِي عُبَيْدَةَ وَنَحْنُ ثَلَاثُمِائَةٍ وَبِضْعَةَ عَشَرَ وَزَوَّدَنَا جِرَابًا مِنْ تَمْرٍ فَأَعْطَانَا قَبْضَةً قَبْضَةً فَلَمَّا أَنْ جُزْنَاهُ أَعْطَانَا تَمْرَةً تَمْرَةً حَتَّى إِنْ كُنَّا لَنَمُصُّهَا كَمَا يَمُصُّ الصَّبِيُّ وَنَشْرَبُ عَلَيْهَا الْمَاءَ فَلَمَّا فَقَدْنَاهَا وَجَدْنَا فَقْدَهَا حَتَّى إِنْ كُنَّا لَنَخْبِطُ الْخَبَطَ بِقِسِيِّنَا وَنَسَفُّهُ ثُمَّ نَشْرَبُ عَلَيْهِ مِنَ الْمَاءِ حَتَّى سُمِّينَا جَيْشَ الْخَبَطِ ثُمَّ أَجَزْنَا السَّاحِلَ فَإِذَا دَابَّةٌ مِثْلُ الْكَثِيبِ يُقَالُ لَهُ الْعَنْبَرُ فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ مَيْتَةٌ لَا تَأْكُلُوهُ ثُمَّ قَالَ جَيْشُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَنَحْنُ مُضْطَرُّونَ كُلُوا بِاسْمِ اللّٰهِ فَأَكَلْنَا مِنْهُ وَجَعَلْنَا مِنْهُ وَشِيقَةً وَلَقَدْ جَلَسَ فِي مَوْضِعِ عَيْنِهِ ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا قَالَ فَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ ضِلَعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ فَرَحَلَ بِهِ أَجْسَمَ بَعِيرٍ مِنْ أَبَاعِرِ الْقَوْمِ فَأَجَازَ تَحْتَهُ فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَبَسَكُمْ قُلْنَا كُنَّا نَتَّبِعُ عِيرَاتِ قُرَيْشٍ وَذَكَرْنَا لَهُ مِنْ أَمْرِ الدَّابَّةِ فَقَالَ ذَاكَ رِزْقٌ رَزَقَكُمُوهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ أَمَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ قَالَ قُلْنَا نَعَمْ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو ابوعبیدہ کے ساتھ بھیجا، اور ہم تین سو دس پر کئی آدمی تھے اور ایک تھیلہ کھجور کا ساتھ کر دیا (کیونکہ آپ کو خیال تھا کہ جلد لوٹیں گے) حضرت ابوعبیدہؓ نے اس میں سے ایک ایک مٹھی ہم کو دی جب وہ تمام ہونے لگیں تو ایک ایک کھجور بانٹی ہم اس کو اس طرح چوستے جیسے لڑکا چوستا ہے اور اوپر سے پانی پی لیتے۔ جب وہ بھی نہ ملی تو ہم کو اس کی قدر معلوم ہوئی آخر یہاں تک نوبت پہنچی کہ اپنی کمانوں سے پتے جھاڑتے (درخت کے) پھر ان کو پھانک کر اوپر سے پانی پی لیتے، اسی وجہ سے اس لشکر کا نام جیش خبط (یعنی پتوں کا لشکر) ہو گیا، جب ہم سمندر کے کنارے پہنچے تو وہاں ایک جانور پایا جو ایک ٹیلے کی طرح پڑا تھا جس کو عنبر کہتے ہیں حضرت ابوعبیدہؓ نے کہا یہ مردار ہے اس کو مت کھاؤ! پھر کہنے لگے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا لشکر ہے اور اللہ کی راہ میں نکلا ہے اور ہم بھوک کے مارے بے قرار ہیں (ایسے وقت میں تو مردار بھی حلال ہے) اللہ کا نام لے کر کھاؤ پھر ہم نے اس میں سے کھایا اور کچھ گوشت اس کا پکا کر سکھا لیا (راہ میں کھانے کے لیے) اور اس کی آنکھوں کے حلقے میں تیرہ آدمی سما گئے۔ جب ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لوٹ کر آئے تو آپ نے پوچھا تم نے دیر کیوں لگائی؟ ہم نے کہا قریش کے قافلوں کو ڈھونڈھتے تھے، اور ہم نے ذکر کیا آپ سے اس جانور کا آپ نے فرمایا وہ رزق تھا اللہ کا جو اس نے تم کو دیا، کیا تمہارے پاس کچھ باقی ہے ہم نے کہا ہاں!

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹۹۸- اَلضِّفْدَعُ — مینڈک کا بیان

۴۳۶۱- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ عَنِ ابْنِ اَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ،

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُثْمَانَ اَنَّ طَبِيبًا ذَكَرَ ضِفْدَعًا فِي دَوَاءٍ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِهِ۔

حضرت عبدالرحمن بن عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک حکیم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مینڈک کو دوا میں ڈالنے کے متعلق پوچھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو مارنے سے منع فرمایا۔

۱۹۹۹- اَلْجَرَادُ — ٹڈی کا بیان

۴۳۶۲- اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِي يَعْفُورٍ سَمِعَ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي اَوْفٰى قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ فَكُنَّا نَاْكُلُ الْجَرَادَ۔

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم نے جہاد کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سات بار ہم ٹڈیاں کھاتے تھے۔

۴۳۶۳- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ،

عَنْ اَبِي يَعْفُورٍ قَالَ سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِي اَوْفٰى عَنْ قَتْلِ الْجَرَادِ فَقَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّ غَزَوَاتٍ نَاْكُلُ الْجَرَادَ۔

حضرت ابو یعفور سے روایت ہے میں نے عبداللہ بن ابی اوفیٰ سے پوچھا ٹڈی کو انہوں نے کہا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چھ جہاد کیے ہم ٹڈیاں کھاتے تھے۔

۲۰۰۰- قَتْلُ النَّمْلِ — چیونٹی مارنے کا بیان

۴۳۶۴- اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدٍ وَاَبِي سَلَمَةَ،

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ نَمْلَةً قَرَصَتْ نَبِيًّا مِنَ الْاَنْبِيَاءِ فَاَمَرَ بِقَرْيَةِ النَّمْلِ فَاُحْرِقَتْ فَاَوْحَى اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِلَيْهِ اَنْ قَدْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ اَهْلَكْتَ اُمَّةً مِنَ الْاُمَمِ تُسَبِّحُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک چیونٹی نے ایک پیغمبر کو کاٹا انہوں نے حکم دیا سارا بل چیونٹیوں کا جلا دیا گیا تو اللہ نے ان کی طرف وحی بھیجی تجھے ایک چیونٹی نے کاٹا اور تو نے ایک امت کو مار ڈالا جو پاکی بیان کرتی تھی اپنے رب کی۔

۴۳۶۵- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَنْبَاَنَا النَّضْرُ وَهُوَ ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اَشْعَثُ،

عَنِ الْحَسَنِ نَزَلَ نَبِيٌّ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ تَحْتَ

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک پیغمبر درخت

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَجَرَةٍ فَلَدَغَتْهُ نَمْلَةٌ فَأَمَرَ بِبُيُوتِهِنَّ فَحُرِّقَ عَلَى مَا فِيهَا فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ فَهَلَّا نَمْلَةً وَاحِدَةً وَقَالَ الْأَشْعَثُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ وَزَادَ فَإِنَّهُنَّ يُسَبِّحْنَ۔

کے تلے اُترے ان کو ایک چیونٹی نے کاٹا۔ انہوں نے حکم دیا سارا بل چیونٹیوں کا جلا دیا گیا تب اللہ نے ان کو وحی بھیجی کہ تو نے اسی چیونٹی کو کیوں نہیں جلایا جس نے کاٹا تھا۔

۴۳۶۶۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ؛ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے موقوفاً ایسی ہی روایت ہے۔

۲۰۰۱۔ كِتَابُ الضَّحَايَا

کتاب قربانیوں کی

۴۳۶۷۔ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ وَهُوَ ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ؛

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَى هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ فَأَرَادَ أَنْ يُضَحِّيَ فَلَا يَأْخُذْ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا مِنْ أَظْفَارِهِ حَتَّى يُضَحِّيَ۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بقرعید کا چاند دیکھے پھر وہ قربانی کرنا چاہے تو اپنے بال اور ناخن نہ لیوے یہاں تک کہ قربانی کرے۔

۴۳۶۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ،

أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يُضَحِّيَ فَلَا يُقَلِّمْ مِنْ أَظْفَارِهِ وَلَا يَحْلِقْ شَيْئًا مِنْ شَعْرِهِ فِي عَشْرِ الْأُوَلِ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ۔

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قربانی کرنا چاہے وہ اپنے ناخن نہ کترائے اور بال نہ منڈائے ذیحجہ کی دسویں تاریخ تک (پھر دسویں کو قربانی کے بعد حجامت بنائے۔

۴۳۶۹۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُثْمَانَ الْأَحْلَافِيِّ؛

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يُضَحِّيَ فَدَخَلَتْ أَيَّامُ الْعَشْرِ فَلَا يَأْخُذْ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا أَظْفَارِهِ فَذَكَرْتُهُ لِعِكْرِمَةَ فَقَالَ أَلَا يَعْتَزِلُ النِّسَاءَ وَالطِّيبَ۔

حضرت سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو شخص قربانی کرنا چاہے پھر ذیحجہ کے دن آجاویں تو بال اور ناخن نہ لیوے عثمان نے کہا میں نے عکرمہ سے بیان کیا تو انہوں نے کہا اور عورتوں سے جدا رہے اور خوشبو بھی نہ لگائے۔

۴۳۷۰۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ؛

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا دَخَلَتِ الْعَشْرُ فَاَرَادَ اَحَدُكُمْ اَنْ يُّضَحِّيَ فَلَا يَمَسَّ مِنْ شَعْرِهٖ وَلَا مِنْ بَشَرِهٖ شَيْئًا۔

حضرت ام سلمہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ذیحجہ کا پہلا دہا شروع ہو جائے پھر تم میں سے کسی کا قصد ہو قربانی کرنے کا تو اپنے بالوں اور ناخنوں کو نہ چھوئے (یعنی نہ کترائے) یہ ممانعت جمہور علماء کے نزدیک تنزیہی ہے (زہر الربی)

۲۰۰۲۔ بَابُ مَنْ لَّمْ يَجِدِ الْاُضْحِيَةَ — جس شخص کو قربانی کا مقدور نہ ہو

۴۲۷۱۔ اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ اَبِيْ اَيُّوْبَ وَذَكَرَ اٰخَرِيْنَ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيِّ عَنْ عِيْسَى بْنِ هِلَالٍ الصَّدَفِيِّ ؛

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ اُمِرْتُ بِيَوْمِ الْاَضْحٰى عِيْدًا جَعَلَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لِهٰذِهِ الْاُمَّةِ فَقَالَ الرَّجُلُ اَرَاَيْتَ اِنْ لَّمْ اَجِدْ اِلَّا مَنِيْحَةً اُنْثٰى اَفَاُضَحِّيْ بِهَا قَالَ لَا وَلٰكِنْ تَاْخُذُ مِنْ شَعْرِكَ وَتُقَلِّمُ اَظْفَارَكَ وَتَقُصُّ شَارِبَكَ وَتَحْلِقُ عَانَتَكَ فَذٰلِكَ تَمَامُ اُضْحِيَتِكَ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص سے مجھے حکم ہوا ذیحجہ کی دسویں تاریخ عید کرنے کا، اللہ تعالیٰ نے اس دن کو عید کیا اس امت کے لیے وہ بولا اگر میرے پاس کچھ نہ ہو (یعنی قربانی کے موافق نصاب نہ ہو) مگر ایک ہی بکری یا اونٹنی کیا میں اس کو قربانی کردوں؟ آپ نے فرمایا نہیں، (کیونکہ ایک ہی جانور ہے اس کو بھی کاٹ ڈالے گا تو تکلیف ہوگی) لیکن تو اپنے بال بنا اور ناخن کترا اور مونچھ کے بال اور زیر ناف کے بال مونڈ بس یہ ہی تیری قربانی ہے پوری اللہ کے نزدیک۔

۲۰۰۳۔ ذَبْحُ الْاِمَامِ اُضْحِيَتَهٗ بِالْمُصَلّٰى — امام اپنی قربانی عیدگاہ میں کرے

۴۲۷۲۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ فَرْقَدٍ عَنْ نَافِعٍ ؛

اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَذْبَحُ اَوْ يَنْحَرُ بِالْمُصَلّٰى۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ذبح یا نحر کرتے عیدگاہ میں (ذبح بکری یا گائے کو اور نحر یعنی برچھا مارنا اونٹ کو)۔

۴۲۷۳۔ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ النُّفَيْلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ نَافِعٌ ؛

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرَ يَوْمَ الْاَضْحٰى بِالْمَدِيْنَةِ قَالَ وَقَدْ كَانَ اِذَا لَمْ يَنْحَرْ يَذْبَحُ بِالْمُصَلّٰى۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نحر کیا مدینہ میں اور جب نحر نہیں کرتے تھے تو ذبح کرتے تھے عیدگاہ میں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۰۴- ذَبْحُ النَّاسِ بِالْمُصَلَّى — لوگوں کا عیدگاہ میں قربانی کرنا

۴۳۷۴- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ شَهِدْتُ أَضْحَى مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ رَأَى غَنَمًا قَدْ ذُبِحَتْ فَقَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيَذْبَحْ شَاةً مَكَانَهَا وَمَنْ لَمْ يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا بقر عید میں آپ نے نماز پڑھائی لوگوں کو عید کی جب نماز سے فارغ ہوئے تو بکریوں کو دیکھا وہ ذبح ہو چکی تھیں آپ نے فرمایا جس شخص نے نماز سے پہلے ذبح کیا۔ وہ دوسری بکری ذبح کرے (کیونکہ نماز سے پہلے قربانی درست نہیں) اور جس شخص نے ذبح نہیں کیا ابھی تک وہ ذبح کرے اللہ کا نام لے کر۔

۲۰۵- مَا نُهِيَ عَنْهُ مِنَ الْأَضَاحِي: الْعَوْرَاءُ — جن جانوروں کی قربانی منع ہے ان کا بیان۔ کانی

۴۳۷۵- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى بَنِي أَسَدٍ، عَنْ أَبِي الضَّحَّاكِ عُبَيْدِ بْنِ فَيْرُوزَ مَوْلَى بَنِي شَيْبَانَ قَالَ قُلْتُ لِلْبَرَاءِ حَدِّثْنِي عَمَّا نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَضَاحِي قَالَ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَدِي أَقْصَرُ مِنْ يَدِهِ فَقَالَ أَرْبَعٌ لَا يَجُزْنَ الْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا وَالْمَرِيضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا وَالْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ ظَلْعُهَا وَالْكَسِيرَةُ الَّتِي لَا تُنْقِي قُلْتُ إِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَكُونَ فِي الْقَرْنِ نَقْصٌ وَأَنْ يَكُونَ فِي السِّنِّ نَقْصٌ قَالَ مَا كَرِهْتَهُ فَدَعْهُ وَلَا تُحَرِّمْهُ عَلَى أَحَدٍ۔

حضرت ابوالضحاک سے روایت ہے جس کا نام عبید بن فیروز تھا اور وہ مولیٰ تھا بنی شیبان کا میں نے براء بن عازب سے کہا بیان کرو مجھ سے ان قربانیوں کو جن سے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہوں نے کہا آپ کھڑے ہوئے (اور اس طرح اشارہ کیا براء نے اشارہ کرکے بتایا اور کہا) میرا ہاتھ آپ کے ہاتھ سے چھوٹا ہے آپ نے فرمایا چار طرح کے جانور درست نہیں قربانی کے لیے ایک تو کانا جس کا کانا پن صاف معلوم ہو، دوسرا بیمار جس کی بیماری صاف روشن ہو، تیسرا لنگڑا جس کا لنگڑا پن ظاہر ہو چوتھا ناتوان دُوبلا جس کی ہڈیوں میں گودا نہ رہا ہو، میں نے کہا مجھے تو وہ جانور بھی برا معلوم ہوتا ہے (قربانی کے لیے) جس کے سینگ ٹوٹے ہوں یا دانت ٹوٹے ہوں، آپ نے فرمایا جو جانور تجھے برا معلوم ہو اس کو چھوڑ دے اور جو پسند ہو اس کی قربانی کر) مگر دوسرے کو منع مت کر اس کے کرنے سے۔

۲۰۶- الْعَرْجَاءُ — لنگڑا

۴۳۷۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَأَبُو دَاوُدَ وَيَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَأَبُو الْوَلِيدِ قَالُوا أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ فَيْرُوزَ قَالَ قُلْتُ لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ حَدِّثْنِي مَا كَرِهَ أَوْ نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللهِ

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا اس میں یہ ہے کہ براء نے کہا مجھے تو وہ جانور بھی برا معلوم ہوتا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَضَاحِيِّ قَالَ فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هٰكَذَا بِيَدِهِ وَيَدِي أَقْصَرُ مِنْ يَدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَةٌ لَا يَجْزِيْنَ فِي الْأَضَاحِيِّ الْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا وَالْمَرِيْضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا وَالْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ ظَلْعُهَا وَالْكَسِيْرَةُ الَّتِي لَا تُنْقِي قَالَ فَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَكُوْنَ نَقْصٌ فِي الْقَرْنِ وَالْأُذُنِ قَالَ مَا كَرِهْتَ مِنْهُ فَدَعْهُ وَلَا تُحَرِّمْهُ عَلَى أَحَدٍ۔

جس کے سینگ یا کان میں نقص ہو۔

۲۰۰۷۔ اَلْعَجْفَاءُ — دُبلی

۴۳۷۷۔ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَذَكَرَ آخَرَ وَقَدَّمَهُ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَهُمْ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ فَيْرُوْزٍ:

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَشَارَ بِأَصَابِعِهِ وَأَصَابِعِي أَقْصَرُ مِنْ أَصَابِعِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُشِيْرُ بِأُصْبُعِهِ يَقُوْلُ لَا يَجُوْزُ مِنَ الضَّحَايَا الْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا وَالْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ عَرَجُهَا وَالْمَرِيْضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا وَالْعَجْفَاءُ الَّتِي لَا تُنْقِي۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا آپ نے اپنی انگلیوں سے بتلایا اور میری انگلیاں آپ کی انگلیوں سے چھوٹی ہیں آپ نے فرمایا قربانی میں چار عیب درست نہیں۔

(پھر بیان کیا ان ہی چاروں کو جو اوپر بیان ہوئے)

۲۰۰۸۔ اَلْمُقَابَلَةُ وَهِيَ مَا قُطِعَ طَرَفُ أُذُنِهَا — وہ جانور جس کا سامنے سے کان کٹا ہو

۴۳۷۸۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحِيْمِ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ:

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ وَأَنْ لَا نُضَحِّيَ بِمُقَابَلَةٍ وَلَا مُدَابَرَةٍ وَلَا بَتْرَاءَ وَلَا خَرْقَاءَ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حکم کیا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آنکھ اور کان دیکھنے کا (قربانی کے جانوروں میں کہ یہ دونوں صحیح اور سالم ہوں) اور منع کیا ہم کو مقابلہ سے (جس کا کان سامنے سے کٹا ہو) اور مدابرہ سے (جس کا کان پیچھے سے کٹا ہو) اور بتراء سے (جس کی دُم کٹی ہو) اور خرقاء سے (جس کے کان میں گول سوراخ ہو)۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۰۰۹- اَلْمُدَابَرَةُ وَهِيَ مَا قُطِعَ مِنْ مُؤَخَّرِ اُذُنِهَا — مدابرہ کا بیان

۴۳۷۹- اَخْبَرَنَا اَبُوْدَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ اَبُوْ اِسْحٰقَ وَكَانَ رَجُلَ صِدْقٍ؛

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْاُذُنَ وَاَنْ لَا نُضَحِّيَ بِعَوْرَاءَ وَلَا مُقَابَلَةٍ وَلَا مُدَابَرَةٍ وَلَا شَرْقَاءَ وَلَا خَرْقَاءَ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا اس میں اتنا زیادہ ہے کہ مدابرہ سے اور منع کیا ہم کو عورا ء سے یعنی کانی قربانی کرنے سے اور شرقاء سے (یعنی جس کے کان چرے ہوں) اور خرقاء کا ذکر نہیں ہے۔

۲۰۱۰- اَلْخَرْقَاءُ وَهِيَ الَّتِيْ تُخْرَقُ اُذُنُهَا — خرقاء کا بیان جس کے کان میں سوراخ ہو

۴۳۸۰- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَاصِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ؛

عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نُضَحِّيَ بِمُقَابَلَةٍ اَوْ مُدَابَرَةٍ اَوْ شَرْقَاءَ اَوْ خَرْقَاءَ اَوْ جَدْعَاءَ۔

حضرت علیؓ سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو منع کیا مقابلہ، مدابرہ، شرقا، اور جدعا (جس کے کان کٹے ہوں) کی قربانی کرنے سے۔

۲۰۱۱- اَلشَّرْقَاءُ وَهِيَ مَشْقُوْقَةُ الْاُذُنِ — جس جانور کے کان چرے ہوں اس کا بیان

۴۳۸۱- اَخْبَرَنِيْ هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيْدِ قَالَ حَدَّثَنِيْ زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ؛

عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُضَحّٰى بِمُقَابَلَةٍ وَلَا مُدَابَرَةٍ وَلَا شَرْقَاءَ وَلَا خَرْقَاءَ وَلَا عَوْرَاءَ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ قربانی کی جائے مقابلہ اور مدابرہ اور شرقاء اور خرقا اور عورا ر کی۔

۴۳۸۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَنَّ سَلَمَةَ وَهُوَ ابْنُ كُهَيْلٍ اَخْبَرَهٗ قَالَ سَمِعْتُ حُجَيَّةَ بْنَ عَدِيٍّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ؛

عَلِيًّا يَقُوْلُ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْاُذُنَ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہم کو آنکھ اور کان دیکھنے کا (قربانی کے جانور میں)۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۰۱۲- اَلْعَضْبَاءُ — عضباء کا بیان جس کا سینگ ٹوٹا ہو

۴۳۸۳- اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ:

عَنْ جُرَيِّ بْنِ كُلَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُضَحّٰى بِاَعْضَبِ الْقَرْنِ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِسَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ نَعَمْ اِلَّا عَضَبَ النِّصْفِ وَاَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ۔

حضرت جری بن کلیب سے روایت ہے میں نے حضرت علی سے سنا فرماتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جانور کی قربانی سے منع فرمایا جس کا سینگ ٹوٹا ہو پھر میں نے سعید بن المسیب سے بیان کیا، انہوں نے کہا ہاں جب آدھا یا آدھے سے زیادہ سینگ ٹوٹ گیا ہو (تو درست نہیں اور اس سے کم ہو تو درست ہے)

۲۰۱۳- اَلْمُسِنَّةُ وَالْجَذَعَةُ — مسنہ اور جذعہ کا بیان ف۱

۴۳۸۴- اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ وَهُوَ ابْنُ اَعْيَنَ وَاَبُوْ جَعْفَرٍ يَعْنِي النُّفَيْلِيَّ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ:

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْبَحُوْا اِلَّا مُسِنَّةً اِلَّا اَنْ يَعْسُرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوْا جَذَعَةً مِنَ الضَّاْنِ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت قربانی کرو مگر مسنہ کی، البتہ جب تم پر مسنہ کی قربانی دشوار ہو تو بھیڑ میں سے جذعہ کر و ف۲!

۴۳۸۵- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ:

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطَاهُ غَنَمًا يُقَسِّمُهَا عَلٰى صَحَابَتِهِ فَبَقِيَ عَتُوْدٌ فَذَكَرَهُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحِّ بِهِ اَنْتَ۔

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو بکریاں دیں صحابہ کو بانٹنے کے لیے پھر ایک بکری بچ رہی ایک سال کی انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے فرمایا تو اس کی قربانی کر!

۴۳۸۶- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِيْلَ وَهُوَ الْقَنَّادُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنِيْ بَعْجَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ:

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ بَيْنَ اَصْحَابِهِ ضَحَايَا فَصَارَتْ لِيْ جَذَعَةٌ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَارَتْ لِيْ جَذَعَةٌ فَقَالَ ضَحِّ بِهَا۔

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو قربانیاں بانٹیں۔ میرے حصے میں ایک جذعہ آیا، میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے حصے میں تو ایک جذعہ آیا آپؐ نے فرمایا اسی کو قربانی کر!

ف۱:۔ مسنہ وہ جانور جس کا سن قربانی کے لائق ہو گیا ہو، وہ اونٹ میں پانچ برس ہیں جو چھٹے میں لگا ہو اور گائے بیل میں دو برس جو تیسرے میں لگا ہو اور بھیڑ بکری میں ایک برس جو دوسرے میں لگی ہو، اور جذعہ جس کا سن ان سے کم ہو۔

ف۲:۔ یعنی وہ بھیڑ جس پر قریب ایک سال کے گزرا ہو مگر سال پورا نہ ہوا ہو، بکری اس سن کی درست نہیں بھیڑ درست ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۳۸۷- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ یَحْیٰی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ عَنْ بَعْجَةَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ الْجُهَنِیِّ:

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَیْنَ اَصْحَابِهٖ اَضَاحِیَ فَاَصَابَنِیْ جَذَعَةٌ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَصَابَتْنِیْ جَذَعَةٌ فَقَالَ ضَحِّ بِهَا۔

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اصحاب کو قربانیاں بانٹیں۔ میرے حصے میں ایک جذعہ آیا میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے حصے میں تو ایک جذعہ آیا آپؐ نے فرمایا اسی کو قربانی کر!

۴۳۸۸- اَخْبَرَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَمْرٌو عَنْ بُکَیْرِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ خُبَیْبٍ:

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ ضَحَّیْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِجَذَعٍ مِّنَ الضَّاْنِ۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم نے قربانی کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بھیڑ کے جذعہ سے۔

۴۳۸۹- اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ فِیْ حَدِیْثِهٖ عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ:

عَنْ عَاصِمِ بْنِ کُلَیْبٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ کُنَّا فِیْ سَفَرٍ فَحَضَرَ الْاَضْحٰی فَجَعَلَ الرَّجُلُ مِنَّا یَشْتَرِی الْمُسِنَّةَ بِالْجَذَعَتَیْنِ وَالثَّلَاثَةِ فَقَالَ لَنَا رَجُلٌ مِّنْ مُزَیْنَةَ کُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ سَفَرٍ فَحَضَرَ هٰذَا الْیَوْمُ فَجَعَلَ الرَّجُلُ یَطْلُبُ الْمُسِنَّةَ بِالْجَذَعَتَیْنِ وَالثَّلَاثَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْجَذَعَ یُوْفِیْ مِمَّا یُوْفِیْ مِنْهُ الثَّنِیُّ۔

حضرت عاصم بن کلیب نے سنا اپنے باپ سے انہوں نے کہا ہم سفر میں تھے کہ عید اضحٰی آئی تو ہم میں سے کوئی دو یا تین جذعہ دے کر ایک مسنہ خریدنے لگا قربانی کے لیے) ایک شخص کھڑا ہوا مزینہ (ایک قبیلہ ہے) میں سے وہ بولا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے تو یہی دن آیا پھر کوئی ہم میں سے دو یا تین جذعہ دے کر مسنہ لینے لگا آپ نے فرمایا جذعہ بھی اسی کام پر آسکتا ہے جس کام پر ثنی (یعنی مسنہ) آسکتا ہے۔

۴۳۹۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ کُلَیْبٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبِیْ یُحَدِّثُ:

عَنْ رَجُلٍ قَالَ کُنَّا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْاَضْحٰی بِیَوْمَیْنِ نُعْطِی الْجَذَعَتَیْنِ بِالثَّنِیَّةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْجَذَعَةَ تُجْزِئُ مِمَّا تُجْزِئُ مِنْهُ الثَّنِیَّةُ۔

ایک شخص سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے تو بقر عید سے دو دن پہلے دو جذعہ دے کر ایک مسنہ لینے لگے (قربانی کے واسطے) تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جذعہ بھی کافی ہے جہاں ثنی کافی ہے۔

۲۰۱۴- اَلْکَبْشُ — مینڈھے کا بیان

۴۳۹۱- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ عَنْ عَبْدِالْعَزِیْزِ وَهُوَ ابْنُ صُهَیْبٍ:

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یُضَحِّیْ بِکَبْشَیْنِ قَالَ اَنَسٌ وَاَنَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کرتے تھے دو مینڈھوں کی (یعنی نر بھیڑوں کی)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ۔

اور میں بھی دو مینڈھوں کی قربانی کرتا ہوں۔

۴۳۹۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ؛

عَنْ أَنَسٍ قَالَ ضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کی دو مینڈھوں کی جو املح تھے (یعنی کالے اور سفید دونوں رنگ ملے ہوئے مگر سفیدی زیادہ، یا نرے سفید یا سفید سرخ یا سیاہ سرخ۔

۴۳۹۳۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ؛

عَنْ أَنَسٍ قَالَ ضَحَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ وَسَمَّى وَكَبَّرَ وَوَضَعَ رِجْلَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کی دو املح مینڈھوں کی اور ان کو ذبح کیا اپنے ہاتھ سے اور اللہ کا نام لیا اور تکبیر کہی اور اپنا پاؤں ان کے پہلو پر رکھا۔

۴۳۹۴۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ؛

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أَضْحَى وَانْكَفَأَ إِلَى كَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ فَذَبَحَهُمَا مُخْتَصَرٌ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو خطبہ سنایا بقر عید کے دن پھر جھکے دو املح مینڈھوں کی طرف اور ان کو ذبح کیا (یہ روایت مختصر کی گئی ہے بڑی روایت سے۔

۴۳۹۵۔ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ فِي حَدِيثِهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ؛

ابْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ثُمَّ انْصَرَفَ كَأَنَّهُ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى كَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ فَذَبَحَهُمَا وَإِلَى جُذَيْعَةٍ مِنَ الْغَنَمِ فَقَسَمَهَا بَيْنَنَا۔

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گئے یوم النحر کو دو مینڈھوں کی طرف جو املح تھے اور ان کو ذبح کیا پھر ایک منڈھی کی طرف گئے بکریوں کے اور ان کو بانٹا ہم لوگوں میں۔

۴۳۹۶۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو سَعِيدٍ الأَشَجُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ؛

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ ضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشٍ أَقْرَنَ فَحِيلٍ يَمْشِي فِي سَوَادٍ وَيَأْكُلُ فِي سَوَادٍ وَيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ۔

حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کی ایک مینڈھے کی جو سینگ دار تھا موٹا تازہ عمدہ چلتا تھا سیاہی میں کھاتا تھا سیاہی میں دیکھتا تھا سیاہی میں (یعنی اس کے چاروں پاؤں اور پیٹ اور آنکھوں کے حلقے کالے تھے اور باقی سفید۔

۲۰۱۵۔ بَابُ مَا تُجْزِي عَنْهُ الْبَدَنَةُ فِي الضَّحَايَا

اونٹ کتنے آدمیوں کی طرف سے قربانی میں کافی ہے؟

۴۳۹۷۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ جَدِّهِ؛

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْعَلُ فِي قَسْمِ الْغَنَائِمِ عَشْرًا مِنَ الشَّاءِ بِبَعِيرٍ قَالَ شُعْبَةُ وَأَكْبَرُ عِلْمِي أَنِّي سَمِعْتُهُ مِنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ وَحَدَّثَنِي بِهِ سُفْيَانُ عَنْهُ وَاللّٰهُ تَعَالَى أَعْلَمُ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غنیمت بانٹتے وقت ایک اونٹ کے برابر دس بکریوں کو رکھتے تھے فـ

۴۳۹۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ غَزْوَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ حُسَيْنٍ يَعْنِي ابْنَ وَاقِدٍ عَنْ عِلْبَاءَ بْنِ أَحْمَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَحَضَرَ النَّحْرُ فَاشْتَرَكْنَا فِي الْبَعِيرِ عَنْ عَشَرَةٍ وَالْبَقَرَةِ عَنْ سَبْعَةٍ۔

حضرت ابن عباسؓ نے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں تھے اتنے میں بقرعید کا دن آیا تو اونٹ میں دس آدمی شریک ہو گئے، اور گائے میں سات آدمی۔

۲۰۱۶- بَابُ مَا تُجْزِئُ عَنْهُ الْبَقَرَةُ فِي الضَّحَايَا

قربانی میں گائے بیل کتنے آدمیوں کی طرف سے کافی ہے!

۴۳۹۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ:

عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَتَمَتَّعُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَذْبَحُ الْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَنَشْتَرِكُ فِيهَا۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے ہم تمتع کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تو گائے کاٹتے سات آدمیوں کی طرف سے اور اس میں شریک ہو جاتے۔

۲۰۱۷- ذَبْحُ الضَّحِيَّةِ قَبْلَ الْإِمَامِ

امام سے پہلے قربانی کرنا

۴۴۰۰- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبِي عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ح وَأَنْبَأَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ:

عَنِ الْبَرَاءِ فَذَكَرَ أَحَدُهُمَا مَا لَمْ يَذْكُرِ الْآخَرُ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَضْحَى فَقَالَ مَنْ وَجَّهَ قِبْلَتَنَا وَصَلَّى صَلَاتَنَا وَنَسَكَ نُسُكَنَا فَلَا يَذْبَحْ حَتَّى يُصَلِّيَ فَقَامَ خَالِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي عَجَّلْتُ نُسُكِي لِأُطْعِمَ أَهْلِي وَأَهْلَ دَارِي أَوْ أَهْلِي وَجِيرَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعِدْ ذِبْحًا آخَرَ قَالَ فَإِنَّ عِنْدِي عَنَاقَ لَبَنٍ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ قَالَ اذْبَحْهَا فَإِنَّهَا خَيْرُ نَسِيكَتَيْكَ وَلَا تَقْضِي جَذَعَةٌ

حضرت براءؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بقرعید کے دن کھڑے ہوئے تو فرمایا جو شخص ہمارے قبلے کی طرف منہ کرتا ہے اور ہماری جیسی نماز پڑھتا ہے اور ہماری ایسی قربانی کرتا ہے تو وہ قربانی نہ کرے جب تک نماز نہ پڑھ لیوے یہ سن کر میرے ماموں (ابو بردہ بن نیار) کھڑے ہوئے اور کہا یا رسول اللہ میں نے تو جلدی سے قربانی کر لی اپنے گھر والوں اور پڑوسیوں کو کھلانے کے لیے آپ نے فرمایا دوسری قربانی کر (کیونکہ وہ درست نہیں ہوئی، ابو بردہؓ نے کہا میرے پاس ایک بکری کا بچہ ہے (جو ابھی ایک سال کا نہیں ہوا) اور وہ میرے نزدیک بہتر ہے دو

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَحَدٍ بَعْدَكَ۔

بکریوں کے گوشت سے آپؐ نے فرمایا اسی کو ذبح کر یہ بہتر ہے تیری دو قربانیوں میں اور پھر کسی کو تیرے بعد جذعہ کرنا درست نہیں ف۱

۴۴۰۱۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلَاةِ ثُمَّ قَالَ مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَنَسَكَ نُسُكَنَا فَقَدْ اَصَابَ النُّسُكَ وَمَنْ نَسَكَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَتِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ فَقَالَ اَبُوْ بُرْدَةَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ لَقَدْ نَسَكْتُ قَبْلَ اَنْ اَخْرُجَ اِلَى الصَّلَاةِ وَعَرَفْتُ اَنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ فَتَعَجَّلْتُ فَاَكَلْتُ وَاَطْعَمْتُ اَهْلِيْ وَجِيْرَانِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ قَالَ فَاِنَّ عِنْدِيْ عَنَاقًا جَذَعَةً خَيْرٌ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ فَهَلْ تُجْزِئُ عَنِّيْ قَالَ نَعَمْ وَلَنْ تُجْزِئَ عَنْ اَحَدٍ بَعْدَكَ۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو خطبہ سنایا بقرعید کے روز نماز کے بعد تو فرمایا جس شخص نے ہماری ایسی نماز پڑھی پھر ہماری ایسی قربانی کی (نماز کے بعد) تو اس نے قربانی کی اور جس شخص نے قربانی کی نماز سے پہلے وہ گوشت کی بکری ہے (یعنی قربانی کا ثواب اس کو نہیں ملے گا وہ ایسا ہے جیسے گوشت کھانے کے لیے کسی نے بکری کاٹی) ابو بردہؓ نے کہا یا رسول اللہ قسم خدا کی میں نے تو قربانی کی نماز سے پہلے میں سمجھا کہ یہ دن کھانے پینے کا ہے تو میں نے جلدی کی، آپ بھی کھایا اور اپنے گھر والوں اور پڑوسیوں کو کھلایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تو گوشت کی بکری ہوئی ابو بردہؓ نے کہا میرے پاس ایک بکری کا بچہ ہے جذعہ وہ میرے نزدیک گوشت کی دو بکریوں سے بہتر ہے کیا وہ درست ہو جائے گا قربانی کیلئے آپؐ نے فرمایا ہاں مگر تیرے سوا اور کسی کے لیے درست نہ ہوگا۔

۴۴۰۲۔ اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ مُحَمَّدٍ ؛

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدْ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا يَوْمٌ يُشْتَهٰى فِيْهِ اللَّحْمُ فَذَكَرَ هَنَةً مِنْ جِيْرَانِهِ كَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَّقَهُ قَالَ عِنْدِيْ جَذَعَةٌ هِيَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ فَرَخَّصَ لَهُ فَلَا اَدْرِيْ اَبَلَغَتْ رُخْصَتُهُ مَنْ سِوَاهُ اَمْ لَا ثُمَّ انْكَفَاَ اِلٰى كَبْشَيْنِ فَذَبَحَهُمَا۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بقرعید کے روز فرمایا جس شخص نے نماز سے پہلے ذبح کیا ہو وہ پھر ذبح کرے ایک شخص کھڑا ہوا اور بولا یا رسول اللہ یہ وہ دن ہے جس میں ہر ایک کو گوشت کی خواہش ہوتی ہے اور اپنے پڑوسیوں کی محتاجی کا حال بیان کیا۔ آپؐ نے اس کو سچا سمجھا، پھر وہ بولا میرے پاس ایک جذعہ ہے جو گوشت کی دو بکریوں سے مجھے زیادہ پسند ہے آپ نے اس کی اجازت دی (ذبح کرنے کی قربانی کے لیے) میں نہیں جانتا کہ یہ اجازت اوروں کے لیے بھی تھی یا نہیں، اس کے بعد آپ دو مینڈھوں کی طرف گئے اور ان کو ذبح کیا۔

۴۴۰۳۔ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ يَحْيٰى ح وَاَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ يَحْيَى بْنِ

ف۱:۔ کرمانی نے کہا یہ خاص حکم تھا ابو بردہ کے لیے جیسے ایک گواہی خاص تھی خزیمہ سے اور ایسا بہت ہوا ہے صحابہ کے لیے اور جذعہ بکری کا درست نہیں قربانی میں اور کسی کو، البتہ بھیڑ کا جذعہ درست ہے جیسے اوپر گزرا (زہر الربی)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ ،

عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ أَنَّهُ ذَبَحَ قَبْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُعِيدَ قَالَ عِنْدِي عَنَاقٌ جَذَعَةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ مُسِنَّتَيْنِ قَالَ اذْبَحْهَا وَفِي حَدِيثِ عُبَيْدِ اللّٰهِ فَقَالَ إِنِّي لَا أَجِدُ إِلَّا جَذَعَةً فَأَمَرَهُ أَنْ يَذْبَحَ ۔

حضرت ابوبردہ بن نیارؓ نے ذبح کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے آپ نے ان کو حکم کیا پھر ذبح کرنے کا انہوں نے کہا میرے پاس ایک بکری کا جذعہ ہے جو میرے نزدیک دو مسنوں سے بہتر ہے، آپ نے فرمایا اسی کو ذبح کر، عبید اللہ کی روایت میں ہے ابوبردہؓ نے کہا میرے پاس تو اب کچھ نہیں سوا ایک جذعہ کے آپ نے فرمایا ذبح کر اس کو۔

۴۴۰۴ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ ،

عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ ضَحَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَضْحَى ذَاتَ يَوْمٍ فَإِذَا النَّاسُ قَدْ ذَبَحُوا ضَحَايَاهُمْ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَآهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَدْ ذَبَحُوا قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيَذْبَحْ مَكَانَهَا أُخْرَى وَمَنْ كَانَ لَمْ يَذْبَحْ حَتَّى صَلَّيْنَا فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ۔

حضرت جندب بن سفیانؓ سے روایت ہے ہم نے بقرعید کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک بار لوگوں نے اپنی قربانیاں کاٹ ڈالیں نماز سے پہلے آپ نے فرمایا جب انکو دیکھا نماز سے پہلے انہوں نے قربانیوں کو ذبح کر ڈالا جس نے نماز سے پہلے ذبح کیا وہ دوسری قربانی کرے، اور جس نے نہیں ذبح کیا وہ ذبح کرے اللہ کے نام پر۔

۲۰۱۸۔ بَابُ إِبَاحَةِ الذَّبْحِ بِالْمَرْوَةِ — دھاردار پتھر سے ذبح کرنے کی اجازت

۴۴۰۵ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ ،

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ أَنَّهُ أَصَابَ أَرْنَبَيْنِ وَلَمْ يَجِدْ حَدِيدَةً يَذْبَحُهُمَا بِهِ فَذَكَّاهُمَا بِمَرْوَةٍ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي اصْطَدْتُ أَرْنَبَيْنِ فَلَمْ أَجِدْ حَدِيدَةً أُذَكِّيهِمَا بِهِ فَذَكَّيْتُهُمَا بِمَرْوَةٍ أَفَآكُلُ قَالَ كُلْ ۔

حضرت محمد بن صفوانؓ نے دو خرگوش پکڑے اور ان کو چھری نہ ملی ذبح کرنے کو تو انہوں نے تیز پتھر سے ذبح کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور بولے یا رسول اللہ میں نے دو خرگوش پکڑے لیکن چھری نہ ملی تو میں نے تیز پتھر سے کاٹا، کیا میں ان کو کھاؤں؟ آپ نے فرمایا کھا!

۴۴۰۶ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَاضِرُ بْنُ الْمُهَاجِرِ الْبَاهِلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ ،

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ ذِئْبًا نَيَّبَ فِي شَاةٍ فَذَبَحُوهَا بِالْمَرْوَةِ فَرَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَكْلِهَا ۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک بھیڑیے نے دانت مارا بکری کو اور وہ مرنے لگی پھر اس کو ذبح کر دیا تیز پتھر سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی اس کے کھانے کی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۰۱۹۔ إِبَاحَةُ الذَّبْحِ بِالْعُوْدِ — تیز لکڑی سے ذبح کرنے کی اجازت

۴۴۰۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ مُرِّيَّ بْنَ قَطَرِيٍّ،

عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أُرْسِلُ كَلْبِي فَيَأْخُذُ الصَّيْدَ فَلَا أَجِدُ مَا أُذَكِّيهِ بِهِ فَأَذْبَحُهُ بِالْمَرْوَةِ وَبِالْعَصَا قَالَ أَنْهِرِ الدَّمَ بِمَا شِئْتَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

حضرت عدی بن حاتمؓ سے روایت ہے میں نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں کتا چھوڑتا ہوں پھر وہ شکار پکڑتا ہے اور مجھے ذبح کرنے کو کچھ نہیں ملتا تو بس ذبح کر دیتا ہوں تیز پتھر اور لکڑی سے آپ نے فرمایا خون بہا دے جس سے چاہے اور اللہ کا نام لے۔

۴۴۰۸۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ فَلَقِيتُ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ فَحَدَّثَنِي عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ،

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَتْ لِرَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ نَاقَةٌ تَرْعَى فِي قِبَلِ أُحُدٍ فَعَرَضَ لَهَا فَنَحَرَهَا بِوَتِدٍ فَقُلْتُ لِزَيْدٍ وَتَدٌ مِنْ خَشَبٍ أَوْ حَدِيدٍ قَالَ لَا بَلْ خَشَبٌ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَأَمَرَهُ بِأَكْلِهَا۔

حضرت ابو سعید خدریؓ نے کہا ایک انصاری کی اونٹنی چرا کرتی تھی اور پہاڑ کی طرف اس کو کچھ عارضہ ہو گیا تو اس نے نحر کر دیا کھونٹی سے، ایوب نے کہا میں نے زید بن اسلم سے پوچھا لکڑی کی کھونٹی یا لوہے کی، انہوں نے کہا لکڑی کی پھر وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے پوچھا، آپ نے اجازت دی اس کے کھانے کی۔

۲۰۲۰۔ اَلنَّهْيُ عَنِ الذَّبْحِ بِالظُّفْرِ — ناخون سے ذبح کرنے کی ممانعت

۴۴۰۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ،

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ فَكُلْ إِلَّا بِسِنٍّ أَوْ ظُفْرٍ۔

حضرت رافع بن خدیجؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو چیز بہائے خون کو اور اللہ کا نام لیا جائے تو کھا اس کو مگر دانت اور ناخون سے (ذبح کرنا درست نہیں)۔

۲۰۲۱۔ بَابٌ فِي الذَّبْحِ بِالسِّنِّ — دانت سے ذبح کرنے کی ممانعت

۴۴۱۰۔ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ،

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا نَلْقَى الْعَدُوَّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَكُلُوا مَا لَمْ يَكُنْ سِنًّا أَوْ ظُفْرًا وَسَأُحَدِّثُكُمْ عَنْ ذٰلِكَ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ

حضرت رافع بن خدیجؓ سے روایت ہے میں نے کہا یا رسول اللہ ہم کل دشمن سے ملیں گے (اور وہاں جانور بھی ملیں گے) ہمارے ساتھ چھری نہیں ہے آپ نے فرمایا جو چیز خون کو بہا دے اور اللہ کا نام لیا جائے تو کھا اس کو جب تک دانت یا ناخون نہ ہو اور میں اس کا سبب بیان کرتا ہوں دانت تو ایک ہڈی ہے (حیوان

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ۔

کی تو اس سے ذبح کیونکر جائز ہوگا، اور ناخون چھری ہے حبشیوں کی (وہ ناخون نہیں کترواتے اور جانوروں کو اسی سے کاٹ لیتے ہیں اور وہ کافر ہیں تو ان کی مشابہت نہ کرنا چاہیے۔

۲۰۲۲ اَلْاَمْرُ بِاِحْدَادِ الشَّفْرَةِ

چھری کے تیز کرنے کا حکم

۴۴۱۱ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيلُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ؛

عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ ثِنْتَانِ حَفِظْتُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذِّبْحَةَ وَلْيُحِدَّ اَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ۔

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے دو باتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سن کر یاد کی ہیں آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے سب پر احسان فرض کیا ہے تو جب تم قتل کرو تو اچھی طرح قتل کرو (کہ مقتول کو زیادہ تکلیف نہ ہو یہ نہیں کہ تکلیف دے دے کر مارو) اور جب تم ذبح کرو تو اچھی طرح کرو اور اپنی چھری تیز کر لو اور جانور کو آرام دو۔

∴ ∴ ∴

۲۰۲۳ بَابُ الرُّخْصَةِ فِيْ نَحْرِ مَا يُذْبَحُ وَذَبْحِ مَا يُنْحَرُ

اگر اونٹ کو ذبح کریں نحر کے بدلے اور دوسرے جانوروں کو نحر کریں ذبح کے بدلے تو مضائقہ نہیں

۴۴۱۲ اَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ اَحْمَدَ الْعَسْقَلَانِيُّ عَسْقَلَانُ بَلْخٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ حَدَّثَهُ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ؛

عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ قَالَتْ نَحَرْنَا فَرَسًا عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَكَلْنَاهُ۔

حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ سے روایت ہے ایک گھوڑے کو ہم نے نحر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں پھر اس کو کھایا۔

۲۰۲۴ بَابُ ذَكَاةِ الَّتِيْ قَدْ نَيَّبَ فِيْهَا السَّبُعُ

جس جانور میں درندہ دانت مارے اسکا ذبح کرنا

۴۴۱۳ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ حَاضِرَ بْنَ الْمُهَاجِرِ الْبَاهِلِيَّ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ؛

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ ذِئْبًا نَيَّبَ فِيْ شَاةٍ فَذَبَحُوْهَا بِمَرْوَةٍ فَرَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اَكْلِهَا۔

حضرت زید بن ثابتؓ سے روایت ہے ایک بھیڑیے نے ایک بکری میں دانت مارا تو لوگوں نے اس کو پتھر سے ذبح کر دیا آپ نے اس کے کھانے کی اجازت دی۔

۲۰۲۵ ذِكْرُ الْمُتَرَدِّيَةِ فِي الْبِئْرِ الَّتِيْ لَا يُوْصَلُ اِلٰى حَلْقِهَا

ایک جانور کنوئیں میں گر پڑے اور مرنے لگے تو اس کو کیونکر حلال کریں

۴۴۱۴ اَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ؛

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِي الْعُشَرَاءِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمَا تَكُوْنُ الذَّكَاةُ اِلَّا فِي الْحَلْقِ وَاللَّبَّةِ قَالَ لَوْ طَعَنْتَ فِي فَخِذِهَا لَاَجْزَاَكَ۔

حضرت ابوالعشراء سے روایت ہے اس نے سنا اپنے باپ سے (مالک دارمی سے) اس نے کہا یا رسول اللہ کیا ذکوٰۃ حلق اور سینہ ہی میں ضرور ہے آپ نے فرمایا اگر جانور کی ران میں کونچا مار دے تو بھی کافی ہے۔

۲۰۲۶- ذِكْرُ الْمُنْفَلِتَةِ الَّتِي لَا يُقْدَرُ عَلَى أَخْذِهَا

اگر ایک جانور بگڑ جائے جسکو پکڑ نہ سکیں

۴۴۱۵- اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رَافِعٍ؛

عَنْ رَافِعٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا لَاقُوا الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى قَالَ مَا اَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فَكُلْ مَا خَلَا السِّنَّ وَالظُّفُرَ قَالَ فَاَصَابَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهْبًا فَنَدَّ بَعِيْرٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ فَقَالَ اِنَّ لِهٰذِهِ النَّعَمِ اَوْقَالَ الْاِبِلِ اَوَابِدَ كَاَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا فَافْعَلُوْا بِهِ هٰكَذَا۔

حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہیں نے کہا یا رسول اللہ ہم کل دشمن سے ملنے والے ہیں اور ہمارے پاس چھری نہیں آپ نے فرمایا جس سے خون بہ جائے اور اللہ کا نام لیا جائے تو کھا اس کو مگر ناخون اور دانت، رافع نے کہا پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو لوٹ ملی اس میں سے ایک اونٹ بگڑ گیا ایک شخص نے اس کو تیر سے مارا، وہ ٹھہر گیا آپ نے فرمایا ان جانوروں میں یا اونٹوں میں بھی وحشی ہوتے ہیں جیسے جنگل کے جانور تو جو تم کو تھکا دے (یعنی ہاتھ نہ آوے) اس کے ساتھ ایسا ہی کرو!

۴۴۱۶- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ؛

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا لَاقُوا الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَتْ مَعَنَا مُدًى قَالَ مَا اَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فَكُلْ لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ وَسَاُحَدِّثُكُمْ اَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَاَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ وَاَصَبْنَا نَهْبَةَ اِبِلٍ اَوْغَنَمٍ فَنَدَّ مِنْهَا بَعِيْرٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِهٰذِهِ الْاِبِلِ اَوَابِدَ كَاَوَابِدِ الْوَحْشِ فَاِذَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا شَيْءٌ فَافْعَلُوْا بِهِ هٰكَذَا۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔ اتنا زیادہ ہے کہ آپ نے فرمایا میں اس کا سبب بیان کرتا ہوں (یعنی دانت اور ناخن سے ذکاۃ درست نہ ہونے کا) دانت تو ہڈی ہے اور ناخن حبشیوں کی چھری ہے۔

۴۴۱۷- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِيْ اَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ؛

عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ كَتَبَ

حضرت شداد بن اوسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا آپؐ فرماتے تھے اللہ جل جلالہٗ نے احسان

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الاحسان علی کل شیء فاذا قتلتم فاحسنوا القتلۃ واذا ذبحتم فاحسنوا الذبح ولیحد احدکم اذا ذبح شفرتہ ولیرح ذبیحتہ۔

فرض کیا ہے ہر چیز پر (یعنی سب پر رحم کرنا چاہیے) تو جب تم قتل کرو تو اچھی طرح قتل کرو اور جب ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو اور اپنی چھری تیز کر لو جب ذبح کرنے لگو اور آرام دو جانور کو۔

۲۰۲۷۔ باب حسن الذبح

اچھی طرح ذبح کرنا

۴۴۱۸۔ اخبرنا الحسن بن حریث ابو عمار قال انبانا جریر عن منصور عن خالد الحذاء عن ابی قلابۃ عن ابی الاشعث الصنعانی عن شداد بن اوس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ کتب الاحسان علی کل شیء فاذا قتلتم فاحسنوا القتلۃ واذا ذبحتم فاحسنوا الذبح ولیحد احدکم شفرتہ ولیرح ذبیحتہ۔

حضرت شداد بن اوسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا آپؐ فرماتے تھے اللہ جل جلالہ نے احسان فرض کیا ہے ہر چیز پر (یعنی سب پر رحم کرنا چاہیے) تو جب تم قتل کرو اور جب ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو اور اپنی چھری تیز کر لو جب ذبح کرنے لگو اور آرام دو جانور کو۔

۴۴۱۹۔ اخبرنا محمد بن رافع قال حدثنا عبد الرزاق قال انبانا معمر عن ایوب عن ابی قلابۃ عن ابی الاشعث عن شداد بن اوس قال سمعت من النبی صلی اللہ علیہ وسلم اثنتین فقال ان اللہ عزوجل کتب الاحسان علی کل شیء فاذا قتلتم فاحسنوا القتلۃ واذا ذبحتم فاحسنوا الذبح ولیحد احدکم شفرتہ ثم لیرح ذبیحتہ۔

www.KitaboSunnat.com

حضرت شداد بن اوسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا آپ فرماتے تھے اللہ جل جلالہ نے احسان فرض کیا ہے ہر چیز پر (یعنی سب پر رحم کرنا چاہیے) تو جب تم قتل کرو اور جب ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو اور اپنی چھری تیز کر لو جب ذبح کرنے لگو اور آرام دو جانور کو۔

۴۴۲۰۔ اخبرنا محمد بن عبد اللہ بن بزیع قال حدثنا یزید وھو ابن زریع قال حدثنا خالد ح وانبانا عبد اللہ بن محمد بن عبد الرحمن قال حدثنا غندر عن شعبۃ عن خالد عن ابی قلابۃ عن ابی الاشعث عن شداد بن اوس قال ثنتان حفظتھما من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ عزوجل کتب الاحسان علی کل شیء فاذا قتلتم فاحسنوا القتلۃ واذا ذبحتم فاحسنوا الذبحۃ لیحد احدکم شفرتہ ولیرح ذبیحتہ۔

حضرت شداد بن اوسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا آپ فرماتے تھے اللہ جل جلالہ نے احسان فرض کیا ہے ہر چیز پر (یعنی سب پر رحم کرنا چاہیے) تو جب تم قتل کرو اور جب ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو اور اپنی چھری تیز کر لو جب ذبح کرنے لگو اور آرام دو جانور کو۔

۲۰۲۸۔ وضع الرجل علی صفحۃ الضحیۃ

قربانی کے جانور کے پہلو پر ذبح کے وقت پاؤں رکھنا

۴۴۲۱۔ اخبرنا اسماعیل بن مسعود قال حدثنا خالد عن شعبۃ اخبرنی قتادۃ قال سمعت

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنَسًا قَالَ ضَحّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ يُكَبِّرُ وَيُسَمِّيْ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا عَلٰى صِفَاحِهِمَا قَدَمَهُ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْهُ قَالَ نَعَمْ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کی دو مینڈھوں کی جو کالے اور سفید تھے سینگ دار اللہ تکبیر کہی اور بسم اللہ کہی (یعنی بسم اللہ اللہ اکبر کہا) اور میں نے دیکھا آپ کو ذبح کرتے تھے ان دونوں کو اپنے ہاتھ سے اپنا پاؤں ان کے پہلو پر رکھے ہوئے شعبہ نے کہا میں نے قتادہ سے پوچھا تم نے یہ حدیث انس سے سنی انہوں نے کہا ہاں۔

۲۰۲۹۔ تَسْمِيَةُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ عَلَى الضَّحِيَّةِ

قربانی کو ذبح کرتے وقت بسم اللہ کہنا

۴۴۲۲۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَاصِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَحِّيْ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ وَكَانَ يُسَمِّيْ وَيُكَبِّرُ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا رِجْلَهُ عَلٰى صِفَاحِهِمَا۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کی دو مینڈھوں کی جو کالے اور سفید تھے سینگ دار اور بسم اللہ اور تکبیر کہی (یعنی بسم اللہ اللہ اکبر کہا) اور میں نے دیکھا آپ کو ذبح کرتے تھے ان دونوں کو اپنے ہاتھ سے اپنا پاؤں ان کے پہلو پر رکھے ہوئے۔

۲۰۳۰۔ اَلتَّكْبِيْرُ عَلَيْهَا

قربانی کاٹتے وقت اللہ اکبر کہنا

۴۴۲۳۔ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ عَنِ الْحَسَنِ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُهُ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا عَلٰى صِفَاحِهِمَا قَدَمَهُ يُسَمِّيْ وَيُكَبِّرُ كَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے دیکھا ذبح کرتے دو مینڈھوں کو جو کالے اور سفید تھے سینگ دار اور بسم اللہ کہی (یعنی بسم اللہ اللہ اکبر کہا) اور میں نے دیکھا آپؐ کو ذبح کرتے تھے ان دونوں کو اپنے ہاتھ سے اپنا پاؤں ان کے پہلو پر رکھے ہوئے۔

۲۰۳۱۔ ذَبْحُ الرَّجُلِ أُضْحِيَتَهُ بِيَدِهِ

اپنی قربانی اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا

۴۴۲۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحّٰى بِكَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ يَطَأُ عَلٰى صِفَاحِهِمَا وَيَذْبَحُهُمَا وَيُسَمِّيْ وَيُكَبِّرُ۔

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ اوپر گزرا

۲۰۳۲۔ ذَبْحُ الرَّجُلِ غَيْرَ أُضْحِيَتِهِ

ایک آدمی دوسرے کی قربانی ذبح کر سکتا ہے

۴۴۲۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مالک عن جعفر بن محمد عن ابیہ:

عن جابر بن عبد اللہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نحر بعض بدنہ بیدہ ونحر بعضہا غیرہ۔

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کچھ اونٹوں کو اپنے ہاتھ سے نحر کیا اور باقی اونٹوں کو اور شخص نے نحر کیا (حضرت علیؓ نے)۔

۲۰۳۳- نحر ما یذبح — جس جانور کو ذبح کرنا چاہیے اسکو نحر کرے تو درست ہے

۴۴۲۶- اخبرنا قتیبۃ و محمد بن عبد اللہ بن یزید قال حدثنا سفیان عن ہشام بن عروۃ عن فاطمۃ،

عن اسماء قالت نحرنا فرسا علی عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاکلناہ وقال قتیبۃ فی حدیثہ فاکلنا لحمہ خالفہ عبدۃ بن سلیمان۔

حضرت اسماء بنت ابی بکرؓ سے روایت ہے ہم نے نحر کیا ایک گھوڑے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں پھر کھایا اس کو اس کے خلاف روایت کیا عبدہ بن سلیمان نے وہ روایت یہ ہے۔

۴۴۲۷- اخبرنی محمد بن آدم قال حدثنا عبدۃ عن ہشام بن عروۃ عن فاطمۃ،

عن اسماء قالت ذبحنا علی عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرسا ونحن بالمدینۃ فاکلناہ۔

حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ہم نے ذبح کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک گھوڑے کو پھر کھایا اس کو (شاید ذبح سے وہی نحر مراد ہے واللہ اعلم)

۲۰۳۴- من ذبح لغیر اللہ عز وجل — جو شخص ذبح کرے سوا خدا کے اور کسی کے لیے ف

۴۴۲۸- اخبرنا قتیبۃ قال حدثنا یحیی وہو ابن زکریا بن ابی زائدۃ عن ابن حیان یعنی منصورا،

عن عامر بن واثلۃ قال سأل رجل علیا ہل کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یسر الیک بشیء دون الناس فغضب علی حتی احمر وجہہ وقال ما کان یسر الی شیئا دون الناس غیر انہ حدثنی باربع کلمات وانا وہو فی البیت فقال لعن اللہ من لعن والدہ ولعن اللہ من ذبح لغیر اللہ ولعن اللہ من

حضرت عامر بن واثلہؓ سے روایت ہے ایک شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کیا تم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پوشیدہ کچھ باتیں بتلاتے تھے جو اوروں سے نہیں کہتے تھے یہ سن کر حضرت علیؓ کو غصہ آیا یہاں تک کہ ان کا چہرہ سرخ ہو گیا (کیونکہ نبی کی یہ شان نہیں کہ ایک سے کچھ کہے اور دوسرے سے کچھ) اور کہا مجھ کوئی بات پوشیدہ نہیں بتلاتے تھے جو لوگوں سے نہ فرماتے ہوں البتہ ایک بار میں اور آپ گھر کے اندر تھے تو آپ نے چار باتیں فرمائیں۔

ف: ذبح کرنا یعنی خون بہانا ایک ایسا کام ہے جو خاص اللہ کے لیے چاہیے اگرچہ گوشت دوسرے کاموں میں صرف کیا جائے جیسے بیچنے کے لیے یا مہمان کو کھلانے کے لیے پھر جو کوئی ذبح کرے کسی اور کے لیے یعنی اس کی بڑائی جتانے کا جیسے بادشاہوں کی تعظیم کے لیے کھلگے (بھینسے) کاٹتے ہیں یا سید احمد کبیر کی بڑائی کے لیے گائے کاٹتے ہیں یا اجالا شاہ کی تعظیم کے لیے مرغ کاٹتے ہیں تو وہ حرام ہے اگرچہ ذبح کے وقت اللہ کا نام لیوے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آوٰی مُحْدِثًا وَلَعَنَ اللّٰہُ مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الْاَرْضِ۔ ایک تو یہ کہ لعنت کرے اللہ اس پر جو اپنے باپ پر لعنت کرے، دوسری یہ کہ لعنت کرے اللہ اس پر جو ذبح کرے سوا خدا کے اور کسی کے لیے تیسری یہ ہے کہ لعنت کرے اللہ اس پر جو بدعتی کو جگہ دلوے (یعنی اس کی مدد کرے اور اس کی بدعت سے خوش ہو) چوتھی یہ کہ لعنت کرے اللہ پر جو زمین کی نشانی کو جس سے چلنے والوں کو راہ معلوم ہو جیسے سڑک میل مینار وغیرہ) مٹیٔے۔

۲۰۳۵۔ النَّهْيُ عَنِ الْاَكْلِ مِنْ لُحُوْمِ الْاَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ وَعَنْ اِمْسَاكِهٖ

تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت کھانا اور اس کا رکھ چھوڑنا منع ہے

۴۴۲۹۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ تُؤْكَلَ لُحُوْمُ الْاَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا قربانی کا گوشت تین روز کے بعد کھانے سے (اس لیے کہ بانٹ دینا چاہیے)

۴۴۳۰۔ اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ غُنْدَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ عَوْفٍ قَالَ شَهِدْتُّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ فِيْ يَوْمِ عِيْدٍ بَدَاَ بِالصَّلٰوةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ صَلّٰى بِلَا اَذَانٍ وَلَا اِقَامَةٍ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُّمْسِكَ اَحَدٌ مِّنْ نُّسُكِهٖ شَيْئًا فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ۔

حضرت ابو عبیدؓ سے روایت ہے جو مولیٰ تھے ابن عوف کے میں نے حضرت علیؓ کے ساتھ عید کی تو انہوں نے نماز پڑھی خطبہ سے پہلے بغیر اذان اور اقامت کے پھر کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ منع کرتے تھے قربانی کے گوشت کو تین دن سے زیادہ رکھنے سے۔

۴۴۳۱۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ اَبَا عُبَيْدٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَاكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا لُحُوْمَ نُسُكِكُمْ فَوْقَ ثَلَاثٍ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تم کو قربانیوں کا گوشت کھانے سے تین دن سے زیادہ۔

۲۰۳۶۔ اَلْاِذْنُ فِيْ ذٰلِكَ

تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے اور اسکے کھانیکی اجازت

۴۴۳۲۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهٗ اَخْبَرَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ اَكْلِ لُحُوْمِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ ثُمَّ قَالَ كُلُوْا وَتَزَوَّدُوْا وَادَّخِرُوْا۔

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کا گوشت تین روز سے زیادہ کھانے سے پھر فرمایا کھاؤ اور توشہ کرو سفر کا اور رکھ چھوڑو (تو ممانعت کی حدیثیں منسوخ ہو گئیں)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۴۳۳- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ خَبَّابٍ هُوَ:

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خَبَّابٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَقَدَّمَ إِلَيْهِ أَهْلُهُ لَحْمًا مِنْ لُحُومِ الأَضَاحِي فَقَالَ مَا أَنَا بِآكِلِهِ حَتَّى أَسْأَلَ فَانْطَلَقَ إِلَى أَخِيهِ لأُمِّهِ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ وَكَانَ بَدْرِيًّا فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ حَدَثَ بَعْدَكَ أَمْرٌ نَقْضًا لِمَا كَانُوا يُنْهَوْنَ عَنْهُ مِنْ أَكْلِ لُحُومِ الأَضَاحِي بَعْدَ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ۔

حضرت عبداللہ بن خبابؓ سے روایت ہے ابوسعید خدریؓ سفر سے آئے ان کے گھر والوں نے ان کے سامنے قربانی کا گوشت رکھا (جو سکھا کر رکھ چھوڑا تھا) انہوں نے کہا میں اس کو نہیں کھاؤں گا۔ پھر اپنے ماں جائے بھائی کے پاس گئے جن کا نام قتادہ بن نعمان تھا اور وہ جنگ بدر میں موجود تھے ان سے پوچھا، انہوں نے کہا تمہارے بعد نیا حکم ہوا جس سے وہ حکم ٹوٹ گیا تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت نہ کھانے کا۔

۴۴۳۴- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَتْنِي زَيْنَبُ:

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُحُومِ الأَضَاحِي فَوْقَ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ فَقَدِمَ قَتَادَةُ بْنُ النُّعْمَانِ وَكَانَ أَخَا أَبِي سَعِيدٍ لأُمِّهِ وَكَانَ بَدْرِيًّا فَقَدَّمُوا إِلَيْهِ فَقَالَ أَلَيْسَ قَدْ نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ إِنَّهُ قَدْ حَدَثَ فِيهِ أَمْرٌ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَأْكُلَهُ فَوْقَ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا أَنْ نَأْكُلَهُ وَنَدَّخِرَهُ۔

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تھا قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے قتادہ بن النعمان جو ابوسعید کے اخیافی (یعنی ماں ایک باپ دو) بھائی تھے سفر سے آئے، اور وہ بدری تھے (یعنی بدر کی لڑائی میں موجود تھے) ان کے سامنے لوگوں نے قربانی کا گوشت رکھا تو انہوں نے کہا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع نہیں کیا ہے، ابوسعید نے کہا اس باب میں ایک تازہ حکم اترا پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو منع کیا تھا قربانی کا گوشت تین دن کے بعد کھانے سے پھر اجازت دی کھانے کی اور رکھ چھوڑنے کی۔

۴۴۳۵- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهُوَ النُّفَيْلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُبَيْدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ:

عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلاَثٍ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا وَلْتَزِدْكُمْ زِيَارَتُهَا خَيْرًا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الأَضَاحِي بَعْدَ ثَلاَثٍ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَمْسِكُوا مَا شِئْتُمْ وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ الأَشْرِبَةِ فِي الأَوْعِيَةِ فَاشْرَبُوا فِي أَيِّ وِعَاءٍ شِئْتُمْ وَلاَ تَشْرَبُوا مُسْكِرًا وَلَمْ يَذْكُرْ مُحَمَّدٌ وَأَمْسِكُوا۔

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو منع کیا تھا تین باتوں سے ایک تو قبروں کی زیارت سے (کیونکہ شرک کا زمانہ قریب تھا) لیکن اب زیارت کرو اور زیارت سے اپنی نیکیاں بڑھاؤ (یعنی یہ نہیں کہ زیارت کرنے جاؤ اور وہاں جا کر رو پیٹو چلاؤ تو اور گنہگار ہوگے) دوسرے قربانیوں کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے سے اب کھاؤ اور رکھو جب تک چاہو تیسرے نبیذ بنانے سے بعضے برتنوں میں اب جس برتن میں چاہو پیو لیکن وہ شراب نہ پیو جو نشہ لائے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۴۳۶- اخبرنا العباس بن عبد العظيم العنبري عن الاحوص بن جواب عن عمار بن رزيق عن ابي اسحق بن الزبير بن عدي:

عن ابن بريدة عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اني كنت نهيتكم عن لحوم الاضاحي بعد ثلاث وعن النبيذ الا في سقاء وعن زيارة القبور فكلوا من لحوم الاضاحي ما بدا لكم وتزودوا وادخروا ومن اراد زيارة القبور فانها تذكر الآخرة واشربوا واتقوا كل مسكر۔

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو منع کیا تھا قربانیوں کا گوشت تین روز کے بعد کھانے سے، اور نبیذ بنانے سے اور برتنوں میں سوا مشکیزہ کے، اور قبروں کی زیارت سے لیکن اب کھاؤ قربانیوں کا گوشت جب تک چاہو اور توشہ کرو سفر کے لیے اور رکھ چھوڑو، اور جو شخص چاہے قبروں کی زیارت کرے کیونکہ قبروں کی زیارت سے آخرت یاد آتی ہے اور ہر برتن میں پیو لیکن نشہ لانے والی شراب سے بچو!

۲۰۳۷- الادخار من الاضاحي

قربانیوں کا گوشت رکھ چھوڑنا (سو کھا کر)

۴۴۳۷- اخبرنا عبيد الله بن سعيد قال حدثنا يحيى عن مالك قال حدثني عبد الله بن ابي بكر عن عمرة،

عن عائشة قالت دفت دافة من اهل البادية حضرة الاضحى فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلوا وادخروا ثلاثا فلما كان بعد ذلك قالوا يا رسول الله ان الناس كانوا ينتفعون من اضاحيهم يجملون منها الودك ويتخذون منها الاسقية قال وما ذاك قال الذي نهيت من امساك لحوم الاضاحي قال انما نهيت للدافة التي دفت كلوا وادخروا وتصدقوا۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے ایک بار بقر عید میں محتاجوں کا جھنڈ مدینے میں آگیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین دن تک قربانی کا گوشت کھاؤ اور رکھو (تاکہ لوگ خیرات کریں تو محتاجوں کا پیٹ بھرے) اس کے بعد لوگوں نے کہا یا رسول اللہ لوگ اپنی قربانیوں سے فائدہ اٹھاتے تھے اس کی چربی اچار رکھتے تھے اور اس کی کھالوں سے مشکیں بناتے تھے، آپ نے فرمایا پھر اب کیا ہوا لوگوں نے کہا آپ نے منع کر دیا قربانیوں کا گوشت رکھو چھوڑنے سے آپ نے فرمایا میں نے تو منع کیا تھا اس محتاجوں کی فوج کی وجہ سے جو آپڑی تھی کھاؤ اور رکھ چھوڑو اور تصدق کرو!

۴۴۳۸- اخبرنا يعقوب بن ابراهيم عن عبد الرحمن عن سفيان،

عن عبد الرحمن بن عابس عن ابيه قال دخلت على عائشة فقلت اكان رسول الله صلى الله عليه وسلم ينهى عن لحوم الاضاحي بعد ثلاث قالت نعم اصاب الناس شدة فاحب رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يطعم الغني الفقير ثم قالت لقد رايت آل محمد صلى الله عليه وسلم ياكلون الكراع بعد خمس عشرة قلت مم

حضرت عبدالرحمن بن عابس سے روایت ہے اس نے سنا اپنے باپ سے کہا میں حضرت عائشہؓ کے پاس گیا اور پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع کرتے تھے قربانی کے گوشت سے تین دن کے بعد انہوں نے کہا ہاں لوگ محتاج تھے تو آپ نے چاہا کہ جو مالدار ہو وہ غریب کو کھلا دے (اس لیے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے منع کر دیا) پھر کہا میں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو دیکھا (مراد آل سے آپ کے گھر والے اور بی بیاں ہیں) وہ پایہ کھاتے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذٰلِكَ فَضَحِكَتْ فَقَالَتْ مَا شَبِعَ اٰلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزٍ مَأْدُوْمٍ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ حَتّٰى لَحِقَ بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

تھے بکری کا پندرہ دن کے بعد (تو قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنا جائز ہوا) میں نے کہا کیوں ایسی تکلیف تھی؟ تو وہ ہنسنے لگیں اور بولیں کہ محمد کی آل نے تین دن برابر روٹی سالن پیٹ بھر کر نہیں کھایا یہاں تک کہ آپ کی وفات ہو گئی۔

۴۴۳۹- اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ زِيَادِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ

عَابِسٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ لُحُوْمِ الْاَضَاحِيِّ قَالَتْ كُنَّا نَخْبَأُ الْكُرَاعَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا ثُمَّ يَاْكُلُهُ۔

حضرت عابس نے کہا میں نے حضرت عائشہؓ سے قربانیوں کے گوشت کو پوچھا، انہوں نے کہا ہم پایہ اٹھا رکھتے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایک مہینے تک پھر آپ کھاتے اس کو۔

۴۴۴۰- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اِمْسَاكِ الْاُضْحِيَةِ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ ثُمَّ قَالَ كُلُوْا وَاَطْعِمُوْا۔

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کا گوشت تین روز سے زیادہ رکھنے سے پھر فرمایا کھاؤ اور کھلاؤ (جب تک چاہو)

۲۰۳۸- بَابُ ذَبَائِحِ الْيَهُوْدِ

یہودیوں کا ذبح کیا ہوا جانور

۴۴۴۱- اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُغَفَّلٍ قَالَ دُلِّيَ جِرَابٌ مِّنْ شَحْمٍ يَوْمَ خَيْبَرَ فَالْتَزَمْتُهُ قُلْتُ لَا اُعْطِيْ اَحَدًا مِّنْهُ شَيْئًا فَالْتَفَتُّ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَسَّمُ۔

حضرت عبد اللہ بن مغفل سے روایت ہے ایک مشک چربی کی ہاتھ آئی خیبر کے روز میں اس سے لپٹ گیا اور بولا یہ میں کسی کو نہیں دوں گا پھر میں نے دیکھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہیں اور ہنس رہے ہیں میرے اس کہنے پر۔

۲۰۳۹- ذَبِيْحَةُ مَنْ لَمْ يُعْرَفْ

وہ جانور جس کا حال معلوم نہ ہو کہ ذبح کے وقت اللہ کا نام لیا گیا یا نہیں

۴۴۴۲- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ نَاسًا مِّنَ الْاَعْرَابِ كَانُوْا يَاْتُوْنَا بِلَحْمٍ وَلَا نَدْرِيْ اَذَكَرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اَمْ لَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ وَكُلُوْا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کچھ لوگ عرب کے ہمارے پاس گوشت لاتے تھے اور ہم کو معلوم نہ ہوتا کہ انہوں نے ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لیا ہے یا نہیں (ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا تم اللہ کا نام لے لو (کھاتے وقت) اور کھاؤ!

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۴۰- تَأْوِيْلُ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَأْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

وَلَا تَأْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ کی تفسیر

۴۴۴۳- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي هَارُوْنُ بْنُ أَبِي وَكِيْعٍ وَهُوَ هَارُوْنُ بْنُ عَنْتَرَةَ عَنْ أَبِيْهِ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَأْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ قَالَ خَاصَمَهُمُ الْمُشْرِكُوْنَ فَقَالُوْا مَا ذَبَحَ اللّٰهُ فَلَا تَأْكُلُوْهُ وَمَا ذَبَحْتُمْ أَنْتُمْ أَكَلْتُمُوْهُ۔

حضرت ابن عباسؓ نے کہا یہ آیت مت کھاؤ اس جانور کو جس پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اتری جب مشرکوں نے مسلمانوں سے بحث کی کہ جو اللہ ذبح کرے (یعنی جو جانور مر جائے) اس کو تو نہیں کھاتے، اور جس کو تم ذبح کرو اس کو کھاتے ہو تو ان کا جواب ہو گیا کہ حلت اور حرمت میں اللہ کے نام سے بحث ہے جس کو ہم اللہ کا نام لے کر کاٹیں وہ حلال ہے اور جو اللہ کا نام نہ لیں تو ہمارا کاٹا ہوا بھی حرام ہے اور مردار پر اللہ کا نام نہیں لیا گیا تو وہ حرام ہو گا۔

۲۴۱- اَلنَّهْيُ عَنِ الْمُجَثَّمَةِ

ایک جانور کو نشانہ بنا کر ماریں تو وہ درست نہیں

۴۴۴۴- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيْرٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ

عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الْمُجَثَّمَةُ۔

مجثمہ

حضرت ابو ثعلبہؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجثمہ درست نہیں (یعنی وہ جانور جس کو کھڑا کر کے تیروں یا گولیوں کا نشانہ لگائیں وغیرہ)

۴۴۴۵- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ

عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَنَسٍ عَلَى الْحَكَمِ يَعْنِي ابْنَ أَيُّوْبَ فَإِذَا أُنَاسٌ يَرْمُوْنَ دَجَاجَةً فِي دَارِ الْأَمِيْرِ فَقَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ۔

حضرت ہشام بن زید نے کہا میں انس کے ساتھ حکم بن ایوب کے پاس گیا وہاں لوگ امیر کے گھر میں ایک مرغی پر نشانہ لگا رہے تھے انس نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے جانوروں کو اس طرح سے مارنے کو۔

۴۴۴۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُوْرٍ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيْدَ وَهُوَ ابْنُ الْهَادِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أُنَاسٍ وَهُمْ يَرْمُوْنَ كَبْشًا بِالنَّبْلِ فَكَرِهَ ذٰلِكَ وَقَالَ لَا تَمْثُلُوْا بِالْبَهَائِمِ۔

حضرت عبداللہ بن جعفرؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا لوگوں کو ایک بینڈھے کو تیروں سے مار رہے تھے (اس کو باندھ کر) آپ نے برا جانا اس کو اور فرمایا مت مثلہ کرو جانوروں کو (مثلہ یہ ہے کہ زندہ ہوتے ہوئے اس کے اعضا کاٹنا یا زخم لگانا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۲۴۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اتَّخَذَ شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے کہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی اس پر جو جاندار کو نشانہ بنائے (تیر یا گولی لگانے کے لیے)۔

۴۲۴۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي الْمِنْهَالُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ مَثَّلَ بِالْحَيَوَانِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے لعنت ہے اللہ کی اس پر جو مثلہ کرے جانور سے۔

۴۲۴۹- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَّخِذُوا شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بناؤ جاندار کو نشانہ۔

۴۲۵۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْكُوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَّخِذُوا شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بناؤ جاندار کو نشانہ۔

۲۰۴۲- مَنْ قَتَلَ عُصْفُورًا بِغَيْرِ حَقِّهَا

جو شخص بے فائدہ چڑیا کو مارے

۴۲۵۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ صُهَيْبٍ،

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو يَرْفَعُهُ قَالَ مَنْ قَتَلَ عُصْفُورًا فَمَا فَوْقَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا سَأَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا حَقُّهَا قَالَ حَقُّهَا أَنْ تَذْبَحَهَا فَتَأْكُلَهَا وَلَا تَقْطَعْ رَأْسَهَا فَيُرْمَى بِهَا۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ایک چڑیا یا اس سے بڑے جانور کو ناحق مارے تو قیامت کے روز اس سے پرسش ہوگی لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اس کا کیا حق ہے آپ نے فرمایا حق یہ ہے کہ اس کو ذبح کرے پھر کھائے اور اس کا سر کاٹ کر نہ پھینک دے۔

۴۲۵۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ عَنْ خَلَفٍ يَعْنِي ابْنَ مِهْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ الْأَحْوَلُ عَنْ صَالِحِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الشَّرِیْدِ قَالَ سَمِعْتُ،

عَنِ الشَّرِیْدِ یَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ قَتَلَ عُصْفُوْرًا عَبَثًا عَجَّ اِلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ یَوْمَ الْقِیَامَةِ یَقُوْلُ یَا رَبِّ اِنَّ فُلَانًا قَتَلَنِیْ عَبَثًا وَلَمْ یَقْتُلْنِیْ لِمَنْفَعَةٍ ۔

حضرت شرید سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص ایک چڑیا کو بے فائدہ مار ڈالے وہ قیامت کے روز اللہ کے سامنے چلاوے گی اور کہے گی اے پروردگار فلاں شخص نے مجھ کو قتل کیا بے فائدہ (یعنی اگر کھانے کیلئے مارتا تو مضائقہ نہ تھا) بے فائدہ جانور کا خون کرنا مکروہ ہے)

۲۰۴۳۔ النَّهْیُ عَنْ اَكْلِ لُحُوْمِ الْجَلَّالَةِ

جلالہ کے گوشت کھانے سے ممانعت

۴۴۵۳۔ اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِیْ سُهَیْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَیْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ طَاؤُسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْهِ مُحَمَّدِ بْنِ،

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو وَقَالَ مَرَّةً عَنْ اَبِیْهِ وَقَالَ مَرَّةً عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى یَوْمَ خَیْبَرَ عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِیَّةِ وَعَنِ الْجَلَّالَةِ وَعَنْ رُكُوْبِهَا وَعَنْ اَكْلِ لَحْمِهَا ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن منع کیا بستی کے گدھوں کے گوشت اور جلالہ سے یعنی اس کا گوشت کھانے سے اور اس پر سواری کرنے سے (کیونکہ وہ نجس ہے تو سواری کرنے سے اس کا پسینہ لگ جائے گا اور بدن نجس ہوگا ۔

۲۰۴۴۔ النَّهْیُ عَنْ لَبَنِ الْجَلَّالَةِ

جلالہ کے دودھ پینے سے ممانعت

۴۴۵۴۔ اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُجَثَّمَةِ وَلَبَنِ الْجَلَّالَةِ وَالشُّرْبِ مِنْ فِی السِّقَاءِ ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا مجثمہ سے (جس کے معنی اوپر گزر چکے) اور جلالہ کے دودھ پینے سے اور مشک میں منہ لگا کر پانی پینے سے (اس لیے کہ منہ میں کوئی چیز نہ چلی جائے ۔

اٰخِرُ كِتَابِ الضَّحَایَا

تمام ہوئی کتاب قربانیوں کی

ف :۔ جلالہ وہ جانور جو تری نجاست کھاتا ہو یا اکثر نجاست کھاتا ہو گائے ہو یا بکری مرغی ہو یا اور کوئی جانور ایسے جانور کا گوشت بعضوں کے نزدیک درست نہیں اور بعضوں کے نزدیک جب درست ہے کہ اس کو کئی دن باندھ رکھیں اور پاک چارہ کھلائیں ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کِتَابُ الْبُیُوْع

۲۰۴۵۔ کتاب بیچنے اور خریدنے کے مسائل میں

۴۴۵۵۔ اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ سَعِیْدٍ اَبُوْ قُدَامَۃَ السَّرْخَسِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ عُمَارَۃَ بْنِ عُمَیْرٍ عَنْ عَمَّتِہٖ،

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَطْیَبَ مَا اَکَلَ الرَّجُلُ مِنْ کَسْبِہٖ وَ اِنَّ وَلَدَ الرَّجُلِ مِنْ کَسْبِہٖ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے بہتر وہ کمائی ہے جس کو آدمی کمائے یعنی اپنی محنت سے کمائے اور آدمی کا لڑکا بھی اس کی کمائی میں ہے پس لڑکے کا مال کھانا درست ہے

۴۴۵۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاہِیْمَ عَنْ عُمَارَۃَ بْنِ عُمَیْرٍ عَنْ عَمَّۃٍ لَہٗ،

عَنْ عَائِشَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَوْلَادَکُمْ مِنْ اَطْیَبِ کَسْبِکُمْ فَکُلُوْا مِنْ کَسْبِ اَوْلَادِکُمْ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اولاد تمہاری بہتر کمائی ہے تو کھاؤ اپنی اولاد کی کمائی سے

۴۴۵۷۔ اَخْبَرَنَا یُوْسُفُ بْنُ عِیْسٰی قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰی قَالَ اَنْبَاَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاہِیْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ،

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَطْیَبَ مَا اَکَلَ الرَّجُلُ مِنْ کَسْبِہٖ وَ وَلَدُہٗ مِنْ کَسْبِہٖ۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ نے فرمایا اولاد تمہاری بہتر کمائی ہے تو کھاؤ اپنی اولاد کی کمائی سے۔

۴۴۵۸۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ النَّیْسَابُوْرِیُّ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ قَالَ حَدَّثَنِیْ اِبْرَاہِیْمُ بْنُ طَہْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِیْدٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاہِیْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ،

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَطْیَبَ مَا اَکَلَ الرَّجُلُ مِنْ کَسْبِہٖ وَاِنَّ وَلَدَہٗ مِنْ کَسْبِہٖ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزر گیا

۲۰۴۶۔ بَابُ اجْتِنَابِ الشُّبُہَاتِ فِی الْکَسْبِ — کمائی میں شبہوں سے پرہیز کرنا

۴۴۵۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلَی الصَّنْعَانِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَہُوَ ابْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ قَالَ سَمِعْتُ،

النُّعْمَانَ بْنَ بَشِیْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ

حضرت نعمان بن بشیر سے روایت ہے، میں نے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صلی اللہ علیہ وسلم نور اللہ لا اسمع بعدہ احدا یقول سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان الحلال بین وان الحرام بین وان بین ذلک امورا مشتبہات وربما قال وان بین ذلک امورا مشتبہۃ قال وساضرب لکم فی ذلک مثلا ان اللہ عز وجل حمی حمی وان حمی اللہ عز وجل ما حرم وانہ من یرتع حول الحمی یوشک ان یخالط الحمی وربما قال انہ من یرعی حول الحمی یوشک ان یرتع فیہ وان من یخالط الریبۃ یوشک ان یجسر۔

سنا اب میں آپ کے بعد کسی کی نہ سنوں گا میں نے سنا آپ فرماتے تھے حلال کھلا ہوا ہے جس میں کوئی شبہ نہیں اور حرام کھلا ہوا ہے جیسے زنا چوری شراب خوری ان دونوں کے بیچ میں بعض ایسے کام ہیں جن میں شبہ ہے یعنی حرام اور حلال دونوں کے ساتھ مشابہ ہیں مراد وہ کام ہیں جن کی علت اور حرمت میں اختلاف ہے میں تم سے ایک مثال بیان کرتا ہوں اللہ جل جلالہ نے ایک روند بنائی ہے اور اللہ کی روند حرام چیزیں ہیں اس کے اندر آنیکا حکم نہیں تو جو شخص چرادے گرد روند کے یعنی روند سے دور نہ رہے اس کے پاس چلا جاوے قریب ہے کہ روند کے اندر چلا جاوے اسی طرح جو شخص مشتبہ کاموں سے نہ بچے وہ قریب ہے کہ حرام کاموں میں پھنس جاوے جو شخص مشکوک کام کرنے لگے تو قریب ہے کہ جرأت کرے اور جو یقیناً حرام ہے اس کو بھی کرنے لگے

۴۴۶۰- حدثنا القاسم بن زکریا بن دینار قال حدثنا ابو داود الحفری عن سفیان عن محمد بن عبد الرحمن عن المقبری؛

عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یاتی علی الناس زمان ما یبالی الرجل من این اصاب المال من حلال او حرام۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ آوے گا جب کوئی پرواہ نہ کرے گا کہاں سے مال پیدا کیا حلال سے خواہ حرام سے

۴۴۶۱- اخبرنا قتیبۃ قال حدثنا ابن ابی عدی عن داود بن ابی ہند عن سعید بن ابی خیرۃ عن الحسن؛

عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یاتی علی الناس زمان یاکلون الربا فمن لم یاکلہ اصابہ من غبارہ۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک زمانہ ایسا آوے گا جب لوگ سود کھاویں گے اور جو نہ کھاویگا اس پر بھی سود کا غبار پڑے گا یعنی سوداگر خود نہ کھاویگا تو دوسروں کو ملاویگا یا سود کے مقدموں میں گواہی یا وکالت کرے گا

۲۰۴۷- باب التجارۃ
سوداگری کا بیان

۴۴۶۲- اخبرنا عمرو بن علی قال انبانا وہب بن جریر قال حدثنی ابی عن یونس عن الحسن؛

عن عمرو بن تغلب قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان من اشراط الساعۃ ان یفشو المال ویکثر وتفشو التجارۃ ویظہر العلم ویبیع الرجل البیع فیقول لا حتی استامر تاجر بنی فلان ویلتمس فی الحی العظیم الکاتب فلا یوجد۔

حضرت عمرو بن تغلب سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے مال پھیل جاوے گا اور بہت ہوگا اور تجارت کھل جاوے گی اور جہالت ظاہر ہوگی اور ایک شخص بیچے گا پھر کہے گا نہیں جب تک میں فلاں سوداگر سے مشورہ نہ کر لوں اور ایک بڑے محلے میں ڈھونڈھیں گے لکھنے والے کو نہ ملے گا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۰۴۸۔ مَا يَجِبُ عَلَى التُّجَّارِ مِنَ التَّوْقِيَةِ فِي مُبَايَعَتِهِمْ — سوداگروں کو خرید و فروخت میں کس قاعدے پر عمل کرنا چاہیے

۴۴۶۳۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ:

عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا۔

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیچنے والے اور خریدنے والے دونوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں اگر سچ بولیں گے اور جو کچھ عیب ہو اس کو بیان کر دیں گے تو ان کے بیچنے میں برکت ہوگی اور جو جھوٹ بولیں گے قیمت میں اور عیب چھپا دیں گے تو ان کے بیچنے کی برکت جاتی رہے گی اور بعوض نفع کے نقصان ہوگا ف۱

۲۰۴۹۔ الْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ — جھوٹی قسم کھا کر اپنا اسباب بیچنے والا

۴۴۶۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ ابْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ:

عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فَقَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ خَابُوا وَخَسِرُوا قَالَ الْمُسْبِلُ إِزَارَهُ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ وَالْمَنَّانُ عَطَاءَهُ۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمیوں سے اللہ بات نہیں کریگا قیامت کے روز نہ ان کی طرف دیکھے گا نہ ان کو پاک کرے گا گناہوں سے اور ان کو دکھ کا عذاب ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کو پڑھا تب حضرت ابوذر نے کہا خراب ہوئے وہ لوگ اور برباد ہوئے آپ نے فرمایا ایک تو اپنی ازار لٹکانے والا غرور سے دوسری اپنا اسباب بیچنے والا جھوٹی قسم کھا کر

۴۴۶۵۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ:

عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ الَّذِي لَا يُعْطِي شَيْئًا إِلَّا مَنَّهُ وَالْمُسْبِلُ إِزَارَهُ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْكَذِبِ۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمیوں کی طرف اللہ نہیں دیکھے گا قیامت کے روز نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کو دکھ کی مار ہے ایک تو وہ جو کوئی چیز نہیں دیتا مگر احسان رکھتا ہے یعنی سب کچھ دیتا ہے تو احسان جتایا کرتا ہے دوسرے وہ جو ازار لٹکاتا ہے ٹخنوں سے نیچے تیسرے وہ جو اپنا مال بیچتا ہے جھوٹ بول کر

۴۴۶۶۔ أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ كَثِيرٍ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ:

ف۱: تاجر کو راستی اور ایمانداری بہت ضرور ہے جو تاجر سچائی اور ایمانداری لازم کرے گا اس کی تجارت میں بڑی ترقی ہوگی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عن ابی قتادة الانصاری انه سمع رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول ایاکم وکثرة الحلف فی البیع فانه ینفق ثم یمحق۔

حضرت ابوقتادہ انصاری سے روایت ہے انہوں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے بچو تم بہت قسم کھانے سے فروخت میں اس لیے کہ پہلی قسم سے مال بکتا ہے پھر برکت کھو دیتی ہے جب لوگوں کو معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ ہر بات میں قسم کھاتا ہے تو اس کی قسم کا بھی اعتبار نہیں کرتا

۴۴۶۷- اخبرنا احمد بن عمرو بن السرح قال حدثنا ابن وهب عن یونس عن ابن شهاب عن سعید بن المسیب، عن ابی هریرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال الحلف منفقة ممحقة للسلعة للکسب۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم سے مال بک جاتا ہے لیکن کمائی مٹ جاتی ہے

۲۰۵۰- الحلف الواجب للخدیعة فی البیع

فریب دور کرنے کے لیے قسم کھانا

۴۴۶۸- اخبرنا اسحق بن ابراهیم قال انبانا جریر عن الاعمش عن ابی صالح:

عن ابی هریرة عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ثلاثة لا یکلمهم الله عز وجل ولا ینظر الیهم یوم القیامة ولا یزکیهم ولهم عذاب الیم رجل علی فضل ماء بالطریق یمنع ابن السبیل منه ورجل بایع اماما لدنیا ان اعطاه ما یرید وفی له وان لم یعطه لم یف له ورجل ساوم رجلا علی سلعة بعد العصر فحلف له بالله لقد اعطی بها کذا او کذا فصدقه الآخر۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمیوں سے اللہ بات نہیں کرے گا قیامت کے روز نہ ان کی طرف دیکھے گا اور ان کو دکھ کا عذاب ہے ایک تو وہ جس کے پاس حاجت سے زیادہ پانی ہے راستے میں اور وہ منع کرے مسافر کو پانی لینے سے دوسرے وہ شخص جو کسی امام سے بیعت کرے دنیا کے لیے اگر وہ اس کو دنیا دیوے تو بیعت پوری کرے اور جو نہ دے تو پوری نہ کرے تیسرے وہ شخص جو عصر کے بعد ایک شخص سے مول کرے پھر وہ (یعنی بیچنے والا) کہے یہ چیز اتنے کو لی گئی ہے اور اس پر وہ قسم کھائے اور دوسرا اس کو سچ جانے لیکن در حقیقت اس نے اتنے دام نہیں دیے تھے بلکہ خریدار کے ٹھگنے ۔

۲۰۵- الامر بالصدقة لمن لم یعتقد الیمین بقلبه فی حال بیعه

جو شخص بیچنے میں سچی قسم کھاوے اسکو صدقہ دینے کا حکم

۴۴۶۹- اخبرنی محمد بن قدامة عن جریر عن منصور عن ابی وائل:

عن قیس بن ابی غرزة قال کنا بالمدینة نبیع الاوساق ونبتاعها ونسمی انفسنا السماسرة ویسمینا الناس فخرج الینا رسول الله صلی الله علیه وسلم فسمانا باسم هو خیر لنا من الذی سمینا به انفسنا فقال یا معشر التجار انه یشهد بیعکم الحلف واللغو فشوبوه بالصدقة۔

حضرت قیس بن ابی غرزہ سے روایت ہے ہم مدینہ کے بازاروں میں مال بیچتے تھے اور خریدتے تھے اور ہم اپنا نام اور لوگ ہمارا نام سمسار رکھتے تھے سمسار کہتے ہیں دلال کو ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم لوگوں کے پاس آئے اور ہمارا نام اس سے اچھا رکھا جو ہم نے رکھا تھا یعنی تجار رکھا اور فرمایا اے جماعت تجار کی یعنی سوداگروں کی تمہاری بیع میں قسم آتی ہے اور لغو باتیں بھی نکلتی ہیں تو ملا دو اس کو ساتھ صدقے کے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۰۵۲۔ وُجُوبُ الْخِيَارِ لِلْمُتَبَايِعَيْنِ قَبْلَ افْتِرَاقِهِمَا جب تک بائع اور مشتری جدا نہ ہوں انکو اختیار ہے

۴۴۷۰۔ اَخْبَرَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ وَهُوَ ابْنُ اَبِي عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحٍ اَبِي الْخَلِيْلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ:

عَنْ حَكِيْمِ بْنِ حِزَامٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا فَاِنْ بَيَّنَا وَصَدَقَا بُوْرِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَاِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا۔

حضرت حکیم بن حزام سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع بیچنے والا اور مشتری خریدنے والا دونوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں پھر اگر وہ عیب کو بیان کریں گے اور سچ بولیں گے تو ان کی بیع میں برکت ہو گی اور جو جھوٹ بولیں گے اور چھپا دیں گے تو ان کی بیع کی برکت مٹ جاوے گی

۲۰۵۳۔ ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى نَافِعٍ فِي لَفْظِ حَدِيْثِهِ نافع کی روایت میں راویوں کا اختلاف حدیث کے الفاظ میں

۴۴۷۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُتَبَايِعَانِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ عَلٰى صَاحِبِهِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا اِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خریدنے والے اور بیچنے والے دونوں کو اختیار ہے اپنے ساتھی پر یعنے مشتری کو اختیار ہے قیمت پھیر لینے کا اور چیز واپس دینے کا اسی طرح بائع کو اختیار ہے چیز پھیر لینے کا اور قیمت واپس دینے کا اگر نقصان معلوم ہو جب تک دونوں جدا نہ ہوں مگر جس بیع میں اختیار کی شرط کر لی گئی ہے یعنے پھیرنے کا اقرار لیا گیا ہو تو جدا ہونے کے بعد بھی اختیار ہے

۴۴۷۲۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا اَوْ يَكُوْنَ خِيَارًا۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری دونوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں یا اختیار کی شرط ہو

۴۴۷۳۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحْرِزٌ الْوَضَّاحُ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَبَايِعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا اِلَّا اَنْ يَكُوْنَ الْبَيْعُ كَانَ عَنْ خِيَارٍ فَاِنْ كَانَ الْبَيْعُ عَنْ خِيَارٍ فَقَدْ

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری دونوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں مگر جب بیع میں خیار کی شرط ہو تو بیع پوری ہو

ف اگر ان کو نقصان معلوم ہو تو بیع کو فسخ کر ڈالیں گو زبان سے قبول اور منظور کر چکے ہوں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَجَبَ الْبَيْعُ۔

جاتی ہے لیکن اختیار باقی رہتا ہے موجب شرط کے۔

۴۴۷۴- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَمْلَى عَلَيَّ نَافِعٌ،
عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَبَايَعَ الْبَيِّعَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مِنْ بَيْعِهِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا أَوْ يَكُونُ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ فَإِنْ كَانَ عَنْ خِيَارٍ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۴۴۷۵- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ،
عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا أَوْ يَقُولُ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ اخْتَرْ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۴۷۶- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ،
عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ حَتَّى يَفْتَرِقَا أَوْ يَكُونَ بَيْعَ خِيَارٍ وَرُبَّمَا قَالَ نَافِعٌ أَوْ يَقُولُ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ اخْتَرْ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۴۷۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ،
عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ حَتَّى يَفْتَرِقَا أَوْ يَكُونَ بَيْعَ خِيَارٍ وَرُبَّمَا قَالَ نَافِعٌ أَوْ يَقُولُ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ اخْتَرْ۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری دونوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں یا بیع میں اختیار کی شرط ہے یا ایک دوسرے سے کہے تو اختیار کرلے (یعنی اپنے واسطے اختیار کی شرط کرے اور دوسرا منظور کرلے۔)

۴۴۷۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ،
عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ حَتَّى يَفْتَرِقَا وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا وَكَانَا جَمِيعًا أَوْ يُخَيِّرُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَإِنْ خَيَّرَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَتَبَايَعَا عَلَى ذَلِكَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ فَإِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ أَنْ تَبَايَعَا وَلَمْ يَتْرُكْ وَاحِدٌ مِنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دو آدمی معاملہ کریں بیع کا تو ہر ایک کو ان میں سے اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں اور ساتھ رہیں یا ہر ایک دوسرے کو اختیار دیدے پس اگر اختیار دیدے تو بیع اسی شرط پر ہوگی اور بیع پوری ہو جائے گی (لیکن اختیار رہے گا بہ سبب شرط کے) اگر جدا ہوئے بیع کرنے کے بعد اور کسی نے بیع کو فسخ نہیں کیا تو بیع لازم ہوگئی۔

۴۴۷۹- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ،
عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُتَبَايِعَيْنِ بِالْخِيَارِ فِي بَيْعِهِمَا مَا لَمْ يَفْتَرِقَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْبَيْعُ خِيَارًا قَالَ نَافِعٌ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا اشْتَرَى شَيْئًا يُعْجِبُهُ فَارَقَ صَاحِبَهُ۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری کو اختیار ہے اپنی بیع میں جب تک جدا نہ ہوں مگر یہ کہ بیع خیار ہو (یعنی اس میں شرط ہو اختیار کی تو جدا ہونے کے بعد بھی اختیار رہے گا) نافع نے کہا حضرت عبداللہ جب کوئی چیز ایسی خریدتے جو ان کو پسند ہوتی تو اپنے ساتھی سے جدا ہو جاتے (خریدنے کے بعد تاوہ فسخ نہ کرسکے)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۴۸۰- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُتَبَايِعَانِ لَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری میں بیع پوری نہیں ہوجاتی جب تک جدا نہ ہوں مگر بیع الخیار (وہ پوری ہوجاتی ہے لیکن اختیار باقی رہتا ہے)

۲۰۵۴- ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ فِي لَفْظِ هَذَا الْحَدِيثِ

اس حدیث کے الفاظ میں عبداللہ بن دینار پر راویوں کا اختلاف ہے

۴۴۸۱- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَيِّعَيْنِ لَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری میں بیع پوری نہیں ہوجاتی ہے جب تک جدا نہ ہوں مگر بیع الخیار (وہ پوری ہوجاتی ہے لیکن اختیار باقی رہتا ہے)

۴۴۸۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللهِ ابْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ بَيِّعَيْنِ فَلَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری میں بیع پوری نہیں ہوجاتی جب تک جدا نہ ہوں مگر بیع الخیار (وہ پوری ہوجاتی ہے لیکن اختیار باقی رہتا ہے)

۴۴۸۳- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَيِّعَيْنِ لَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری میں بیع پوری نہیں ہوجاتی جب تک جدا نہ ہوں مگر بیع الخیار (وہ پوری ہوجاتی ہے لیکن اختیار باقی رہتا ہے)

۴۴۸۴- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُلُّ بَيِّعَيْنِ لَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری میں بیع پوری نہیں ہوجاتی جب تک جدا نہ ہوں مگر بیع الخیار (وہ پوری ہوجاتی ہے لیکن اختیار باقی رہتا ہے)

۴۴۸۵- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ عَنْ بَهْزِ بْنِ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَيِّعَيْنِ فَلَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر ایک بائع اور مشتری کی بیع پوری نہیں ہوتی جب تک جدا نہ ہوں لیکن بیع خیار

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۴۸۶- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِیْنَارٍ:
عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْبَیِّعَانِ بِالْخِیَارِ مَالَمْ یَتَفَرَّقَا اَوْ یَکُوْنُ بَیْعُهُمَا عَنْ خِیَارٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری دونوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں یا ان کی بیع بالخیار رہے

۴۴۸۷- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ:
عَنْ سَمُرَةَ اَنَّ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْبَیِّعَانِ بِالْخِیَارِ حَتّٰی یَتَفَرَّقَا اَوْ یَاْخُذَ کُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِنَ الْبَیْعِ مَا هَوِیَ وَیَتَخَایَرَانِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ۔

حضرت سمرہ بن جندب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری دونوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں یا ہر ایک بیع کو اپنی خواہش کے موافق پورا کرے اور تین بار اختیار کر لیں۔ فـ

۴۴۸۸- اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ قَالَ اَنْبَاَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ:
عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْبَیِّعَانِ بِالْخِیَارِ مَالَمْ یَتَفَرَّقَا وَیَاْخُذْ اَحَدُهُمَا مَا رَضِیَ مِنْ صَاحِبِهٖ اَوْ هَوِیَ۔

حضرت سمرہ بن جندب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری دونوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں یا ہر ایک بیع کو اپنی خواہش کے موافق پوری کرے اور تین بار اختیار کر لیں بیع کو۔ ف

۲۰۵۵- وُجُوْبُ الْخِیَارِ لِلْمُتَبَایِعَیْنِ قَبْلَ افْتِرَاقِهِمَا بِاَبْدَانِهِمَا

جب تک بائع اور مشتری دونوں ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں تب تک ان کو اختیار رہے

۴۴۸۹- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّیْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ:
عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْمُتَبَایِعَانِ بِالْخِیَارِ مَالَمْ یَتَفَرَّقَا اِلَّا اَنْ یَکُوْنَ صَفْقَةَ خِیَارٍ وَلَا یَحِلُّ لَهٗ اَنْ یُّفَارِقَ صَاحِبَهٗ خَشْیَةَ اَنْ یَّسْتَقِیْلَهٗ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بائع اور مشتری دونوں کو اختیار ہے جب تک جدا نہ ہوں مگر یہ کہ بیع خود خیار کے ساتھ ہو تو اس میں اختیار رہے گا جدا ہونے کے بعد بھی اور نہیں درست ہے ایک کو دوسرے سے جدا ہونا اس ڈر سے کہ وہ فسخ نہ کر دے۔

۲۰۵۶- اَلْخَدِیْعَةُ فِی الْبَیْعِ

بیع میں ٹھگا جانا

۴۴۹۰- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِیْنَارٍ:
عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا ذَکَرَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ یُخْدَعُ فِی الْبَیْعِ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے ایک شخص نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا میں ٹھگا جاتا ہوں بیع میں آپ نے فرمایا جب تو

ف: یعنی ایجاب اور قبول کے بعد دونوں ایک دوسرے کو فسخ کا اختیار دیں لیکن ہر ایک بیع پر راضی ہو اور اس کو نافذ کرے تو پھر اختیار نہ رہے گا

ف: مگر شاید یہ ممانعت تنزیہی ہے اس لیے کہ دوسری روایت میں ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر جب کوئی بیع کرتے اور چاہتے کہ فسخ نہ ہو تو بیع کے بعد تھوڑی دور چلے جاتے پھر لوٹ آتے امام نووی نے کہا کہ اس حدیث میں دلیل ہے کہ مراد تفرق بالابدان ہے جیسے ابن عمر نے سمجھا جو راوی ہیں اس حدیث کے نہ تفرق بالاقوال جیسے امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذ بعت فقل لا خلابة فكان الرجل اذا باع يقول لا خلابة۔

بیچے تو کہہ فریب نہیں ہے (اس لیے کہ بعض ناواقف ہوں بیع میں تو مسلمان کو لازم ہے کے وہ اپنے بھائی کا نقصان نہ کرے وہ جب بیچتا تو یہی کہتا اور لوگ اس پر رحم کرتے اور اس کا نقصان جائز نہ رکھتے)

۴۴۹۱- اخبرنا يوسف بن حماد قال حدثنا عبد الاعلى عن سعيد عن قتادة:

عن انس ان رجلا كان في عقدته ضعف كان يبايع وان اهله اتوا النبي صلى الله عليه وسلم فقالوا يا نبي الله احجر عليه فدعاه نبي الله صلى الله عليه وسلم فنهاه فقال يا نبي الله اني لا اصبر عن البيع قال اذا بعت فقل لا خلابة۔

حضرت انس سے روایت ہے ایک شخص کی عقل میں نقصان تھا وہ بیچا کرتا تھا اس کے لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آئے اور شکایت کی آپ نے فرمایا جب تو بیچا کرے تو کہا کر فریب نہیں ہے۔

۲۰۵۷- المحفلة — جانور کی چھاتی میں دودھ جمع کر کے اس کو بیچنا

۴۴۹۲- اخبرنا اسحق بن ابراهيم قال انبانا عبد الرزاق حدثنا معمر عن يحيى بن ابي كثير قال حدثني ابو كثير انه سمع:

ابا هريرة يقول قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا باع احدكم الشاة او اللقحة فلا يحفلها۔

حضرت ابوہریرہ رضہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے بکری یا اونٹنی بیچے تو اس کی چھاتی میں دودھ اکٹھا نہ کرے۔

۲۰۵۸- النهي عن المصراة وهو ان يربط اخلاف الناقة او الشاة وتترك من الحلب يومين والثلاثة حتى يجتمع لها لبن فيزيد مشتريها في قيمتها لما يرى من كثرة لبنها

مصراۃ کے بیچنے سے ممانعت

مصراۃ وہ جانور ہے جیسے بکری یا اونٹنی یا گائے یا بھینس دو تین دن تک اس کا دودھ نہ دوہوے یہاں تک کہ اس کی چھاتی میں دودھ جمع ہو جائے اور خریدار اس کا دودھ بہت سمجھ کر اس کی قیمت بڑھا دے!

۴۴۹۳- اخبرنا محمد بن منصور قال حدثنا سفيان عن ابي الزناد عن الاعرج:

عن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تلقوا الركبان للبيع ولا تصروا الابل والغنم من ابتاع من ذلك شيئا فهو بخير النظرين فان شاء امسكها وان شاء ان يردها ردها ومعها صاع تمر۔

حضرت ابوہریرہ رضہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت ملو آگے جا کر قافلے سے (جو غلہ لے کر شہر میں آتا ہو اور اس کو شہر کا نرخ معلوم نہ ہو تو دھوکا دے کر اس سے سستا خرید لے پھر شہر میں مہنگا بیچے) اور مت دودھ بند کرو اونٹ اور بکری کا اگر کوئی ایسا جانور خرید لے (جس کا دودھ اکٹھا کیا گیا ہو) تو اس کو اختیار ہے اگر چاہے رکھ چھوڑے چاہے پھیر دے اور ایک صاع کھجور دے دیوے اس دودھ کے بدلے میں جو خریدار نے استعمال کیا۔

۴۴۹۴- اخبرنا اسحق بن ابراهيم قال حدثنا عبد الله بن الحرث قال حدثني داود بن قيس عن

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابن یسار:

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اشْتَرٰى مُصَرَّاةً فَاِنْ رَضِيَهَا اِذَا حَلَبَهَا فَلْيُمْسِكْهَا وَاِنْ كَرِهَهَا فَلْيَرُدَّهَا وَمَعَهَا صَاعٌ مِّنْ تَمْرٍ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دودھ روکا ہوا جانور خریدے اگر اسکو پسند آئے رکھ لے ورنہ پھیر دے اور ایک صاع کھجور پھیر دے

۴۴۹۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ:

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتَاعَ مُحَفَّلَةً اَوْ مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ اِنْ شَاءَ اَنْ يُمْسِكَهَا اَمْسَكَهَا وَاِنْ شَاءَ اَنْ يَرُدَّهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِّنْ تَمْرٍ لَا سَمْرَاءَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص دودھ روکا ہوا جانور خریدے تو اس کو تین دن تک اختیار ہے اگر چاہے اس کو رکھے اور اگر چاہے اس کو پھیر دے اور ایک صاع کھجور کا نہ گیہوں کا پھیر دے (دودھ کی قیمت میں عرب میں گیہوں کی قیمت کھجور سے زیادہ ہے)۔

۲۰۵۹- اَلْخَرَاجُ بِالضَّمَانِ

نفع اسی شخص کا ہے جو مال کا ضامن ہو

۴۴۹۶- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ وَوَكِيْعٌ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِی ذِئْبٍ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافٍ عَنْ عُرْوَةَ:

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ نفع ضمان کے ساتھ ہے ف

۲۰۶۰- بَيْعُ الْمُهَاجِرِ لِلْاَعْرَابِيِّ

جو شخص ایک شہر میں ہجرت کر کے آیا ہو (یعنی وہاں کا رہنے والا ہو گیا ہو) وہ باہر والے کا مال بیچے۔

۴۴۹۷- اَخْبَرَنِی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تَمِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِی شُعْبَةُ عَنْ عَدِیِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِی حَازِمٍ:

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّلَقِّیْ وَاَنْ يَّبِيْعَ مُهَاجِرٌ لِلْاَعْرَابِیِّ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تلقی ف سے اور مہاجر کو دیہاتی کا مال

ف یہ حدیث ایک بڑا کلیہ ہے جس میں فقہاء نے بہت مسائل نکالے ہیں مطلب اس کا یہ ہے کہ جس شخص پر مال کا تاوان ہو یعنی اگر تلف ہو جائے تو اسی کا نقصان ہو وہی اس کے نفع کا مستحق ہے۔ مثلاً ایک شخص نے ایک غلام خریدا اور اس سے محنت کرائی اس کے بعد کوئی عیب معلوم ہوا اور غلام بائع کو پھیر آگیا تو مزدوری کا پیسہ خریدار کا ہوگا اس لیے کہ اگر ہلاک ہو جاتا تو مشتری کا نقصان ہوتا بائع سے کچھ غرض نہ تھی

ف یعنی بنجاروں سے شہر کے باہر جا کر ملنے سے کہ ان کو دھوکا دیکر شہر کا نرخ سستا بتا کر مال خرید لیں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَعَنِ التَّصْرِيَةِ وَالتَّنَاجُشِ وَأَنْ يَسْتَامَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَأَنْ تَسْأَلَ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا۔

بیچنے سے اور تصریہ سے ف۲ اور نجش سے ف۳ اور اپنے بھائی کے مول پر مول کرنا جب ایک بھائی سے مول ٹھیر چکا اور بائع مستعد ہو گیا ہو اور اپنی سوکن کی طلاق کے لیے خاوند سے کہنا۔

۲۰۶۱- بَيْعُ الْحَاضِرِ لِلْبَادِي

شہری دیہاتی کا مال نہ بیچے

۴۴۹۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ:

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَإِنْ كَانَ أَبَاهُ أَوْ أَخَاهُ۔

حضرت انس سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا شہری کو باہر والے کا مال بیچنے سے اگرچہ اس کا باپ یا بھائی ہو ف۱

۴۴۹۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ نُوحٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ:

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نُهِينَا أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ أَوْ أَبَاهُ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۵۰۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ:

عَنْ أَنَسٍ قَالَ نُهِينَا أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۵۰۱- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ:

جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقِ اللَّهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ۔

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بیچے شہری باہر والے کا مال چھوڑو لوگوں کو یعنی آزاد کرو ان کو جیسا چاہیں جس کے ہاتھ چاہیں بیچیں اللہ روزی دیتا ہے ایک کو دوسرے سے۔

۴۵۰۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَلَقَّوُا الرُّكْبَانَ لِلْبَيْعِ وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت ملو تم آگے جاکر قافلے سے (جو غلہ وغیرہ لایا ہو مال خریدنے کو جب تک شہر میں نہ آوے) اور نہ بیچے کوئی تم میں سے دوسرے کے بیچنے پر قصد سے اور عداوت سے تاکہ اس کا مال نہ بکے) اور مت نجش کرو اور نہ بیچے شہری دیہاتی کے لیے (یعنی اس کا دلال نہ بنے

۴۵۰۳- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ بْنِ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ عَنْ نَافِعٍ:

ف۱ یعنی ایک گنوار غلہ لایا بیچنے کو اور وہ چاہتا ہے کہ آج کے نرخ پر بیچ ڈالے ایک شہری نے کہا یہ غلہ میرے پاس چھوڑ جا جب مہنگا ہوگا تو بیچ دوں گا اس سے منع کیا کیونکہ لوگوں کا اس میں نقصان ہے ف۲ یعنی جانور کی چھاتی میں دودھ جمع کرنا اور اس کو نہ دوہنا تاکہ خریدار زیادہ دودھ سمجھ کر مہنگی قیمت کو خرید کرے ف۳ وہ یہ ہے کہ ایک چیز کا خریدنا منظور نہ ہو لیکن دوسرے کے ٹھگانے کے لیے مول بڑھاوے تاکہ وہ بیچارہ دھوکا کھاوے (ف ۴) اس حدیث کی تفسیر اوپر گزر چکی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ نَھٰی عَنِ النَّجْشِ وَالتَّلَقِّیْ وَاَنْ یَّبِیْعَ حَاضِرٌ لِّبَادٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا نجش سے اور قافلے سے آگے جاکر ملنے سے اور شہری کو دیہاتی کا مال بیچنے سے

۲۰۶۲- اَلتَّلَقِّیْ — قافلے سے آگے جاکر ملنا

۲۵۰۴- اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَھٰی عَنِ التَّلَقِّیْ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تلقی سے یعنی آگے جاکر قافلے کی ملاقات سے۔ اس لیے کہ اس میں دھوکا ہے قافلے والوں کو ان کو شہر کا بھاؤ معلوم نہیں وہ اس کے ہاتھ سستا بیچ ڈالیں گے۔

۲۵۰۵- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ قُلْتُ لِاَبِیْ اُسَامَۃَ اَحَدَّثَکُمْ عُبَیْدُ اللّٰہِ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ تَلَقِّی الْجَلَبِ حَتّٰی یَدْخُلَ بِھَا السُّوْقَ فَاَقَرَّ بِہٖ اَبُوْ اُسَامَۃَ وَقَالَ نَعَمْ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قافلے سے آگے جاکر ملاقات کرنے سے جب تک وہ بازار میں نہ آئے اور خود نرخ نہ دیکھ لیوے

۲۵۰۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاؤُسٍ عَنْ اَبِیْہِ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ یُّتَلَقَّی الرُّکْبَانُ وَاَنْ یَّبِیْعَ حَاضِرٌ لِّبَادٍ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا قَوْلُہٗ حَاضِرٌ لِّبَادٍ قَالَ لَا یَکُوْنُ لَہٗ سِمْسَارًا۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے منع کیا حضور صلعم نے قافلوں کی ملاقات سے رستی کے باہر جاکر، اور شہری کو دیہاتی کے لیے بیچنے سے طاؤس نے کہا جو راوی ہے اس حدیث کا میں نے ابن عباس سے پوچھا اس سے کیا مراد ہے کہ شہری نہ بیچے دیہاتی کے لیے انہوں نے کہا شہری دلال نہ بنے باہر والے کا۔

۲۵۰۷- اَخْبَرَنَا اِبْرَاھِیْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ قَالَ اَنْبَاَنَا ھِشَامُ بْنُ حَسَّانَ الْقُرْدُوْسِیُّ اَنَّہٗ سَمِعَ ابْنَ سِیْرِیْنَ یَقُوْلُ سَمِعْتُ:

اَبَا ھُرَیْرَۃَ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَلَقَّوُا الْجَلَبَ فَمَنْ تَلَقَّاہُ فَاشْتَرٰی مِنْہُ فَاِذَا اَتٰی سَیِّدُہُ السُّوْقَ فَھُوَ بِالْخِیَارِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت ملو قافلے سے جو مال لے کر آوے اگر کوئی جاکر ملے اور مال خرید لے پھر مال والا بازار میں آوے (اور دیکھے کہ مجھے دھوکا دیا گیا بازار میں اس مال کی قیمت زیادہ ہے) تو اس کو اختیار ہے، اگر چاہے تو بیع فسخ کر ڈالے اور اپنا مال واپس لے لیوے،

۲۰۶۳- سَوْمُ الرَّجُلِ عَلٰی سَوْمِ اَخِیْہِ — اپنے بھائی کے نرخ پر نرخ لگانا

۲۵۰۸- حَدَّثَنَا مُجَاھِدُ بْنُ مُوْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ:

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَبِیْعُ حَاضِرٌ لِّبَادٍ وَلَا تَنَاجَشُوْا وَلَا یُسَاوِمُ الرَّجُلُ عَلٰی سَوْمِ اَخِیْہِ وَلَا یَخْطُبُ عَلٰی

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بیچے شہری شہر کا باہر والے کے لیے اور مت نجش کرو اور مت مول کرے کوئی اپنے بھائی کے مول پر جب اس

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خِطْبَةِ أَخِيهِ وَلَا تَسْأَلِ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْتَفِئَ مَا فِي إِنَائِهَا وَلْتَنْكِحْ فَإِنَّمَا لَهَا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهَا۔

سے مول ٹھیر چکا ہوا اور بائع بیچنے کو مستعد ہو گیا ہو) اور مت پیام دے اپنے بھائی کے پیام پر اور مت مانگے کوئی عورت اپنی بہن کے طلاق کو (یعنی اپنے خاوند سے نہ کہے کہ پہلی جورو کو طلاق دیدے) تاکہ انڈیل لیوے جو اس کے برتن میں ہے تھا یعنی اس خیال سے کہ اس کا حصہ بھی مجھے ملے گا) اور نکاح کرے وے جو اس کی قسمت میں اللہ نے لکھا ہے اس کو ملے گا

٢٠٦٤: بَيْعُ الرَّجُلِ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ

اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہ کرے

٤٥٠٩- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ وَاللَّيْثُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَبِعْ أَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بیچے کوئی تم میں سے اپنے بھائی کے بیچنے پر۔

٤٥١٠- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ قَالَ لَا يَبِعِ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ حَتَّى يَبْتَاعَ أَوْ يَذَرَ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ نے فرمایا مت بیچے کوئی اپنے بھائی کے بیچنے پر جب تک کہ خریدار اس کا مال خریدے یا چھوڑ دے (اگر چھوڑ کر آگے چلے تو وہ اپنا مال بیچ سکتا ہے لیکن جب تک دوسرے سے مول ہو رہا ہے تب تک دخل نہ دے۔

٢٠٦٥- اَلنَّجْشُ

نجش کا بیان

٤٥١١- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ النَّجْشِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا نجش سے۔

٤٥١٢- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَزِيدُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا تَسْأَلِ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ الْأُخْرَى لِتَكْتَفِئَ مَا فِي إِنَائِهَا۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے مت بیچے کوئی تم میں سے اپنے بھائی کے بیچنے پر اور مت بیچے شہری دیہاتی کے لیے اور مت نجش کرو اور نہ زیادہ کرو اپنے بھائی کے بیچنے پر (یعنی ایک بھائی بیچ رہا ہے اب اس کے خریدار کو نہ بھڑکاؤ کہ میں زیادہ دوں گا) اور نہ مانگے کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کو تاکہ انڈیل لے جو اس کے برتن میں ہے۔

ف نجش کی تفسیر اوپر گزر چکی یعنی ایک چیز کا خریدنا منظور نہ ہو لیکن دوسرے کے ٹھگانے کے لیے مول بڑھا دے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۵۱۳- حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ:

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَبِعْ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تَنَاجَشُوْا وَلَا یَزِیْدُ الرَّجُلُ عَلٰی بَیْعِ اَخِیْهِ وَلَا تَسْاَلِ الْمَرْاَةُ طَلَاقَ اُخْتِهَا لِتَسْتَكْفِیْ بِهِ مَا فِیْ صَحْفَتِهَا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں اپنے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے مت بیچے کوئی تم میں سے اپنے بھائی کے بیچنے پر اور مت بیچے شہری دیہاتی کے لئے اور مت نجش کرو اور نہ زیادہ کرو اپنے بھائی کے بیچنے پر یعنی ایک بھائی بیع رہا ہے اب اس کے خریدار کو نہ بگاڑو کہ میں زیادہ دوں گا اور نہ مانگے کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کرنا انڈیل لے جو اس کے برتن میں ہے۔

۲۰۶۶- اَلْبَیْعُ فِیْمَنْ یَّزِیْدُ — نیلام (ہراج) کا بیان

۴۵۱۴- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ وَعِیْسَی بْنُ یُوْنُسَ قَالَا حَدَّثَنَا الْاَخْضَرُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ اَبِیْ بَكْرٍ الْحَنَفِیِّ:

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَاعَ قَدَحًا وَحِلْسًا فِیْمَنْ یَّزِیْدُ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک پیالہ اور کمل نیلام کیا (یعنی ہراج کیا)

۲۰۶۷- بَیْعُ الْمُلَامَسَةِ — بیع ملامسہ کا بیان ف

۴۵۱۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِیْنٍ قِرَاءَةً عَلَیْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِیْ مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَی بْنِ حَبَّانَ وَاَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ:

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا بیع ملامسہ اور بیع منابذہ سے (اس کا بیان آگے آتا ہے)

۲۰۶۸- تَفْسِیْرُ ذٰلِكَ — اس کی تفسیر کا بیان

۴۵۱۶- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِیْمُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ یُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ عُقَیْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ:

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنِ الْمُلَامَسَةِ لَمْسِ الثَّوْبِ لَا یَنْظُرُ اِلَیْهِ وَعَنِ الْمُنَابَذَةِ وَهِیَ طَرْحُ الرَّجُلِ ثَوْبَهٗ اِلَی الرَّجُلِ بِالْبَیْعِ قَبْلَ اَنْ یُّقَلِّبَهٗ اَوْ یَنْظُرَ اِلَیْهِ۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ملامسہ سے وہ کیا ہے کپڑے کا چھونا اس کو دیکھنا نہیں کہ اندر سے کیسا ہے اور منابذہ سے وہ یہ ہے کہ ایک آدمی اپنا کپڑا دوسرے کی طرف پھینک دیوے نہ اس کو الٹے نہ دیکھے

ف ملامسہ کے معنی ایک دوسرے کو چھونا یہ بیع ایام جاہلیت میں مروج تھی جب ایک دوسرے کا کپڑا چھو لیتے تو بیع لازم ہو جاتی ایجاب و قبول کر کے نہ بیع فروخت شدہ چیز کو دیکھتے)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۰۶۹- بَيْعُ الْمُنَابَذَةِ — بیع منابذہ کا بیان[ف]

۴۵۱۷- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ:

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ فِي الْبَيْعِ۔

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ملامسہ اور منابذہ سے بیع میں۔

۴۵۱۸- أَخْبَرَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ:

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ۔

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ملامسہ اور منابذہ سے بیع میں۔

۲۰۷۰- تَفْسِيرُ ذٰلِكَ — اس کی تفسیر کا بیان

۴۵۱۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى بْنِ بُهْلُولٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدًا يَقُولُ سَمِعْتُ:

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ وَالْمُلَامَسَةُ أَنْ يَتَبَايَعَ الرَّجُلَانِ بِالثَّوْبَيْنِ تَحْتَ اللَّيْلِ يَلْمِسُ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمَا ثَوْبَ صَاحِبِهِ بِيَدِهِ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَنْبِذَ الرَّجُلُ الثَّوْبَ وَيَنْبِذَ الْآخَرُ إِلَيْهِ الثَّوْبَ فَيَتَبَايَعَا عَلَى ذٰلِكَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منابذہ سے اور ملامسہ سے ملامسہ یہ ہے کہ دو آدمی رات کو دو کپڑوں پر معاملہ کریں ہر ایک آدمی دوسرے آدمی کا کپڑا چھوئے اور منابذہ یہ ہے کہ ایک شخص اپنا کپڑا دوسرے کی طرف پھینکے اور وہ اس کی طرف اسی پر بیع ہو

۴۵۲۰- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ:

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُلَامَسَةُ لَمْسُ الثَّوْبِ لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَعَنِ الْمُنَابَذَةِ وَالْمُنَابَذَةُ طَرْحُ الرَّجُلِ ثَوْبَهُ إِلَى الرَّجُلِ قَبْلَ أَنْ يُقَلِّبَهُ۔

حضرت ابوسعیدؓ خدری سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ملامسہ سے اور ملامسہ یہ ہے کہ کپڑے کو چھوئے اس کی طرف دیکھے نہیں اور منابذہ سے وہ یہ ہے کہ ایک آدمی اپنا کپڑا دوسرے کی طرف پھینک دے اور وہ اس کو الٹ کر نہ دیکھے

ف یہ بھی ایک جاہلیت کی بیع تھی مشتری بائع کی طرف اور بائع مشتری کی طرف اپنا کپڑا پھینک دیتا تو بیع لازم ہوجاتی نہ ایجاب وقبول کرتے نہ مبیع کو (فروخت شدہ چیز) دیکھتے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۵۲۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ:

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسَتَيْنِ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ أَمَّا الْبَيْعَتَانِ فَالْمُلَامَسَةُ وَالْمُنَابَذَةُ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَقُولَ إِذَا نَبَذْتُ هَذَا الثَّوْبَ فَقَدْ وَجَبَ يَعْنِي الْبَيْعَ وَالْمُلَامَسَةُ أَنْ يَمَسَّهُ بِيَدِهِ وَلَا يَنْشُرَهُ وَلَا يُقَلِّبَهُ إِذَا مَسَّهُ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ۔

حضرت ابوسعید سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دو طرح کے پہناوے سے اور دو طرح کے بیچنے سے لیکن دو طرح کے بیچنے وہ ملامسہ اور منابذہ ہیں منابذہ یہ ہے کہ دوسرے سے کہے جب میں یہ کپڑا پھینک دوں تو بیع صحیح ہو گئی اور ملامسہ یہ کہ کپڑے کو چھو لیوے اپنے ہاتھ سے نہ اس کو کھولے نہ الٹے جب چھولے تو بیع لازم ہو گئی (اور دو طرح کے پہناوے کو بیان نہیں کیا تو وہ یہ ہے کہ کپڑا ایک مونڈھے پر ہو اور دوسرا مونڈھا کھلا رہے، دوسرے یہ کہ گوٹ مار کر بیٹھے اور کپڑا اس طرح باندھے کہ ستر کھلا رہے)

۴۵۲۲- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ أَبِي الزَّرْقَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ قَالَ بَلَغَنِي عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ:

عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ عَنِ الْمُنَابَذَةِ وَالْمُلَامَسَةِ وَهِيَ بُيُوعٌ كَانُوا يَتَبَايَعُونَ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دو قسم کے پہناوے سے منع کیا دو بیعوں سے ایک منابذہ دوسری ملامسہ اور یہ دونوں بیعیں جاہلیت کے زمانے میں لوگ کرتے ہیں

۴۵۲۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعَتَيْنِ أَمَّا الْبَيْعَتَانِ فَالْمُنَابَذَةُ وَالْمُلَامَسَةُ وَزَعَمَ أَنَّ الْمُلَامَسَةَ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ أَبِيعُكَ ثَوْبِي بِثَوْبِكَ وَلَا يَنْظُرُ وَاحِدٌ مِنْهُمَا إِلَى ثَوْبِ الْآخَرِ وَلَكِنْ يَلْمِسُهُ لَمْسًا وَأَمَّا الْمُنَابَذَةُ أَنْ يَقُولَ أَنْبِذُ مَا مَعِي وَتَنْبِذُ مَا مَعَكَ لِيَشْتَرِيَ أَحَدُهُمَا مِنَ الْآخَرِ وَلَا يَدْرِي كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا كَمْ مَعَ الْآخَرِ وَنَحْوًا مِنْ هَذَا الْوَصْفِ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا دو بیعوں سے ایک منابذہ دوسرے ملامسہ سے آنحضور نے کہا ملامسہ یہ ہے کہ ایک مرد دوسرے مرد سے کہے میں یہ کپڑا تیرے کپڑے کے بدلے بیچتا ہوں اور دونوں ایک دوسرے کی کپڑے کو نہ دیکھیں بلکہ صرف چھولیں اور منابذہ یہ ہے کہ ایک جو تیرے پاس ہے اس کو پھینک دے اور دوسرا کہے جو تیرے پاس ہے اس کو پھینک دے لیکن کسی کو معلوم نہ ہو کہ دوسرے کے پاس کتنا ہے جو اس کے مشابہ ہو

۲۰۷- بَيْعُ الْحَصَاةِ　کنکری کی بیع

۴۵۲۴- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ

ف یہ بھی ایک جاہلیت کی بیع تھی مول لینے والا کہے کہ میں تیری چیز پر جب کنکریاں ماردوں اس وقت بیع صحیح ہو جائیگی یا کہے میں تیرے ہاتھ وہ اسباب بیچوں گا جس پر تیری کنکری لگے یا اتنی زمین بیچی جہاں تک تیری کنکری جائے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ بَیْعِ الْحَصَاۃِ وَعَنْ بَیْعِ الْغَرَرِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کنکری کی بیع سے اور دھوکے کی بیع (جیسے دریا کی مچھلی یا ہوا کے پرندے کو بیچنا)

۲۰۷۲۔ بَیْعُ الثَّمَرِ قَبْلَ اَنْ یَّبْدُوَ صَلَاحُہٗ

پھلوں کا بیچنا اُن کی پختگی معلوم ہونے سے پہلے

۴۵۲۵۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِیْعُوا الثَّمَرَ حَتّٰی یَبْدُوَ صَلَاحُہٗ نَھَی الْبَائِعَ وَ الْمُشْتَرِیَ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بیچو پھل کو درخت پر، جب تک کہ اس کی پختگی نہ ہو جائے منع کیا بائع کو بیچنے سے (اس لیے کہ شاید پھل تباہ ہو جائے تو مشتری کا مال مفت لینا درست نہ ہوگا) اور مشتری کو خریدنے سے (تا مال اس کا ضائع نہ ہو)

۴۵۲۶۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ سَالِمٍ:

عَنْ اَبِیْہِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَھٰی عَنْ بَیْعِ الثَّمَرِ حَتّٰی یَبْدُوَ صَلَاحُہٗ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا پھل بیچنے سے جب تک اس کی بہتری کا حال معلوم نہ ہو (جب یقین ہو جائے کہ اب یہ پک کر اتریں گے اور خراب نہ ہوں گے اس وقت بیچے)

۴۵۲۷۔ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْکِیْنٍ قِرَاءَۃً عَلَیْہِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَھْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِھَابٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ سَعِیْدٌ وَاَبُوْ سَلَمَۃَ:

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَبِیْعُوا الثَّمَرَ حَتّٰی یَبْدُوَ صَلَاحُہٗ وَلَا تَبِیْعُوا الثَّمَرَ بِالتَّمْرِ قَالَ ابْنُ شِھَابٍ حَدَّثَنِیْ سَالِمُ ابْنُ عَبْدِ اللّٰہِ عَنْ اَبِیْہِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَھٰی عَنْ مِثْلِہٖ سَوَاءً۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بیچو پھلوں کو جب تک ان کی پختگی کا حال معلوم نہ ہو اور مت بیچو پھلوں کے بدلے میں چھوہارے کو (یعنی درخت پر کے پھلوں کا اندازہ کرکے اس کے برابر سوکھے پھلوں کے بدلے میں مت بیچو کیونکہ خوف ہے کمی اور بیشی کا) ابن شہاب نے کہا جو مجھ سے سالم نے بیان کیا اپنے باپ عبداللہ سے سن کر کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا پھل کو اسی پھل کے بدلے میں بیچنے سے (اور دوسرے پھل کے بدلے میں درست ہے کیونکہ جب جنس مختلف ہوں تو سود کا احتمال جاتا رہا)

۴۵۲۸۔ اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ الْحَمِیْدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ یَزِیْدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَۃُ قَالَ سَمِعْتُ طَاؤُسًا یَقُوْلُ سَمِعْتُ:

عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ عُمَرَ یَقُوْلُ قَامَ فِیْنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَبِیْعُوا الثَّمَرَ حَتّٰی یَبْدُوَ صَلَاحُہٗ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور فرمایا مت بیچو پھل کو جب تک ان کی بہتری کا حال نہ کھلے۔

۴۵۲۹۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ عَنْ عَطَاءٍ سَمِعْتُ:

جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰہِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے حضور صلعم نے منع کیا

حسب رسوم

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَأَنْ يُبَاعَ الثَّمَرُ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَأَنْ لَا يُبَاعَ إِلَّا بِالدَّنَانِيرِ وَالدَّرَاهِمِ وَرَخَّصَ

مخابرہ فــ۱ سے اور مزابنہ فــ۲ سے اور محاقلہ فــ۳ سے اور منع کیا پھلوں کے بیچنے سے جب تک ان کی پختگی کا حال معلوم نہ ہو اور منع کیا پھلوں کے بیچنے سے مگر روپیہ اور اشرفیوں کے بدلے میں اور رخصت

۴۵۳۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ:

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَبَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يُطْعَمَ إِلَّا الْعَرَايَا۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا مخابرہ اور مزابنہ اور محاقلہ سے اور پھلوں کے بیچنے سے جب تک وہ کھانے کے قابل نہ ہوں اور اجازت دی عرایا کی۔

۴۵۳۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ:

عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يُطْعَمَ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کے بیچنے سے جب تک وہ کھانے کے لائق نہ ہو۔

۲۰۷۳- شِرَاءُ الثِّمَارِ قَبْلَ أَنْ يَبْدُوَ صَلَاحُهَا عَلَى أَنْ يَقْطَعَهَا وَلَا يَتْرُكَهَا إِلَى أَوَانِ إِدْرَاكِهَا

پھلوں کا خریدنا ان کی پختگی سے پہلے اس شرط پر کہ کاٹ لیں گے اور درخت پر نہ رکھیں گے

۴۵۳۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ:

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتَّى تُزْهِيَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا تُزْهِيَ قَالَ حَتَّى

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا پھلوں کے بیچنے سے جب تک خوشرنگ نہ ہوں لوگوں نے کہا یا رسول اللہ خوشرنگ کیا آپ نے فرمایا سرخ ہو جائیں

فــ۱ یعنی زمین کو کرایہ پر دینا پیداوار کے ایک حصے پر یعنی ایک شخص کسی کو زمین دے اس لیے کہ جوتے بوئے اور جو اس میں سے پیدا ہو اس میں سے تہائی یا چوتھائی یا آدھا مجھ کو دینا اس سے منع کیا کیونکہ اجرت مجہول ہے اور شاید کچھ پیدا نہ ہو

(فــ۲) وہ یہ ہے کہ درخت پر کے پھلوں کا اندازہ کر کے اس کے برابر اترے ہوئے پھلوں کے بدلے میں بیچے۔ مثلاً درختوں پر کھجور کا اندازہ کیا کہ سو من کھجور اترے گی اور اس کو بیچا سو من کھجور کے بدلے میں اس سے منع کیا اس لیے کہ احتمال ہے کمی اور بیشی کا اور وہ حرام ہے جب جنس ایک ہو

فــ۳ وہ یہ ہے کہ گیہوں کا اندازہ کیا بالیوں میں کہ کتنے من نکلے گا پھر اتنے گیہوں کے بدلے میں بیچ ڈالے اور غلاوں کا بھی یہی علم ہے جو [illegible] اور کیونکہ احتمال ہے کمی اور بیشی کا اور وہ ربوا ہے

[illegible] عرایا جمع ہے عریہ کی جو ایک قسم ہے مزابنہ کی لوگ اپنے باغوں میں ایک یا دو درخت مسکین کو دیتے پھر گھڑی گھڑی اس کے باغ میں آتے ہیں تنگ ہو کر اس کے درختوں کا اندازہ کر کے اس قدر خشک میوہ دے کر خرید لیتے [illegible] [illegible] تعداد پانچ وسق [illegible] سے زیادہ نہیں ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَحْمَرَّ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ إِنْ مَنَعَ اللّٰهُ الثَّمَرَةَ فَبِمَ يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيْهِ۔

یعنی پکنے کے قریب گدر ہو جائیں اور اب کوئی آفت کا احتمال نہ رہے، پھر آپ نے فرمایا دیکھو اگر اللہ پھلوں کو روک دے (اور وہ نہ پکیں اور گر جائیں یا تباہ ہو جائیں) تو تم میں سے کوئی اپنے بھائی کا مال کس چیز کے بدلے لے گا۔

۲۰۷۴۔ وَضْعُ الْجَوَائِحِ

آفت کا نقصان دینا

۲۵۲۳۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِيْ أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ:

جَابِرًا يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ بِعْتَ مِنْ أَخِيْكَ ثَمَرًا فَأَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَلَا يَحِلُّ لَكَ أَنْ تَأْخُذَ مِنْهُ شَيْئًا بِمَ تَأْخُذُ مَالَ أَخِيْكَ بِغَيْرِ حَقٍّ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو اپنے بھائی کے ہاتھ کھجور بیچے پھر اس پر آفت آجاوے تو تجھ کو اس کے مال میں سے کچھ لینا درست نہیں آخر تو کس چیز کے بدلے میں اپنے بھائی کا مال لے گا، (تو ضرور ہے کہ اگر سب پھل خراب ہو گئے تو سارا روپیہ پھیر دے، نہیں تو جتنا نقصان ہو [illegible])

۲۵۲۴۔ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيْدَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ جُرَيْجٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ:

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاعَ ثَمَرًا فَأَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَلَا يَأْخُذْ مِنْ أَخِيْهِ وَذَكَرَ شَيْئًا عَلَى مَا يَأْكُلُ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيْهِ الْمُسْلِمِ۔

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص پھل بیچے پھر اس پر آفت آوے وہ اپنے بھائی کا مال نہ لیوے آپ نے کچھ فرمایا ایسا ہی یعنی آخر کس بات پر تم میں سے کوئی اپنے مسلمان بھائی کا مال کھاوے۔

۲۵۲۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ وَهُوَ الْأَعْرَجُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيْقٍ:

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَ الْجَوَائِحَ۔

حضرت جابرؓ سے مروی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نقصان دلوایا آفتوں کا۔

۲۵۲۶۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ:

عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أُصِيْبَ رَجُلٌ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ثِمَارٍ ابْتَاعَهَا فَكَثُرَ دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوْا عَلَيْهِ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَبْلُغْ ذٰلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوْا مَا وَجَدْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا ذٰلِكَ۔

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک شخص نے پھل خریدے ان پر آفت آئی وہ بہت قرضدار ہو گیا آپ نے فرمایا اس کو صدقہ دو لوگوں نے صدقہ دیا جب بھی اس کا قرض پورا ادا نہ ہوا آپ نے (اس کے قرض خواہوں سے) فرمایا اب لے لو جو تم کو ملا بس اور کچھ نہیں ملے گا (یعنی اس قدر بھی غنیمت سمجھو چاہیے تو تھا کہ جب پھلوں پر آفت آئی تھی تو تم کو کچھ نہ ملتا)۔

۲۰۷۵۔ بَيْعُ الثَّمَرِ سِنِيْنَ

کئی سال کا میوہ بیچنا[ف]

ف یہ جاہلیت کا رواج تھا کہ باغ کا مالک دو یا تین برس کا میوہ کسی کے ہاتھ بیچتا اب میوہ پیدا ہو نہ ہو خراب ہو جائے خریدار کا مال اس کا نصیب۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٤٥٣٧- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدِ الْاَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيْكٍ قَالَ قُتَيْبَةُ عَتِيْكٌ بِالْكَافِ وَالصَّوَابُ عَتِيْقٌ:

عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ سِنِيْنَ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کئی برس کا میوہ بیچنے سے

٢٠٧٦- بَيْعُ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ

درخت کے پھلوں کو سوکھے پھلوں سے بیچنا

٤٥٣٨- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ:

عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِيْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا۔

حضرت عبداللہ بنؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا درخت پر لگے ہوئے پھلوں کو بیچنے سے اتری ہوئی کھجور کے بدلے میں ابن عمرؓ نے کہا مجھ سے زید بن ثابت نے بیان کیا

٤٥٣٩- اَخْبَرَنِيْ زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ اَنْ يُّبَاعَ مَا فِيْ رُؤُوْسِ النَّخْلِ بِتَمْرٍ بِكَيْلٍ مُّسَمًّى اِنْ زَادَ فَلِيْ وَاِنْ نَقَصَ فَعَلَيَّ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا مزابنہ سے اور مزابنہ یہ ہے کہ درخت پر لگی کھجور ایک معین ناپ کھجور کے بدلے میں بیچی جاوے اگر کھجور درخت کی زیادہ نکلے تو زیادہ خریدار کی ہے اور جو کم نکلے

٢٠٧٧- بَيْعُ الْكَرْمِ بِالزَّبِيْبِ

تازے انگور سوکھے انگور کے بدلے میں بیچنا

٤٥٤٠- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ بَيْعُ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَبَيْعُ الْكَرْمِ بِالزَّبِيْبِ كَيْلًا،

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا مزابنہ سے اور مزابنہ درخت پر کھجور سوکھی کھجور کے بدلہ میں بیچنا ناپ کر اور تازے انگور سوکھے انگور کے بدلہ میں بیچنا ناپ کر۔

٤٥٤١- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ طَارِقٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ:

عَنْ رَافِعِ ابْنِ خَدِيْجٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے۔

٤٥٤٢- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ حَدَّثَنِيْ:

زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت دی عرایا میں اوپر اس کی تفسیر گزر چکی۔

٤٥٤٣- قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ خَارِجَةُ:

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبُنَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا بِالتَّمْرِ وَالرُّطَبِ۔

حضرت زید بن رضی اللہ عنہ ثابت سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی عرایا میں خشک اور تر کھجور دینے کی

۲۰۰۸- بَابُ بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا تَمْرًا — عرایا میں اندازہ کر کے خشک کھجور دینا

۴۵۲[illegible]- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِخَرْصِهَا

حضرت زید بن رضی اللہ عنہ ثابت سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت دی عریہ کی بیع میں ساتھ خشک کھجور کر کے اندازہ کر کے

۴[illegible]- حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِخَرْصِهَا تَمْرًا۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۲۰۰- بَيْعُ الْعَرَايَا بِالرُّطَبِ — عرایا میں تر کھجور دینا

۴[illegible]- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمًا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ: أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِالرُّطَبِ وَبِالتَّمْرِ وَلَمْ يُرَخِّصْ فِي غَيْرِ ذٰلِكَ۔

حضرت زید بن رضی اللہ عنہ ثابت سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی عرایا میں تر کھجور اور خشک کھجور دینے کی اور نہیں رخصت دی اس کے سوا کسی اور جگہ میں

۴۵[illegible]- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا أَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا فِي خَمْسَةِ أَوْسُقٍ أَوْ مَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی عرایا میں اندازہ کر کے بیچنے کی پانچ وسق یا پانچ وسق سے کم میں۔

۴۵[illegible]- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا أَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا يَأْكُلُهَا أَهْلُهَا رُطَبًا۔

حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھلوں کے بیچنے سے جب تک ان کی خرابی معلوم نہ ہو اور اجازت دی عرایا میں اندازہ کر کے بیچنے کی تاکہ اس کو لوگ بیچ کر رطب کھاویں

۴۵[illegible]- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسٰى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ: أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ وَسَهْلَ بْنَ أَبِي حَثْمَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ إِلَّا أَصْحَابَ الْعَرَايَا فَإِنَّهُ أَذِنَ لَهُمْ۔

حضرت نافع بن خدیج اور سہل بن ابی حثمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا مزابنہ سے یعنی درخت پر کے پھلوں کو خشک پھلوں کے بدلے میں بیچنے سے مگر عرایا والوں کو اجازت دی اس لیے کہ وہ محتاج ہوتے ہیں ان کو

۴۵[illegible]- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ:

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَالُوْا رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا۔

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب سے روایت ہے آپ نے اجازت دی عرایا کی بیع میں پھلوں کا اندازکرکے

۲۰۸۰۔ اِشْتِرَاءُ التَّمْرِ بِالرُّطَبِ

ترکھجور کے بدلے میں خشک کھجور دینا

۲۵۵۱۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ:

عَنْ سَعْدٍ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّمْرِ بِالرُّطَبِ فَقَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَيَنْقُصُ الرُّطَبُ إِذَا يَبِسَ قَالُوْا نَعَمْ فَنَهَى عَنْهُ۔

حضرت سعدؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا خشک کھجور کو ترکھجور کے بدلے میں بیچنا کیسا ہے؟ آپ نے جو لوگ پاس بیٹھے تھے ان سے پوچھا کیا ترکھجور سوکھ کر کم ہوجاتی ہے؟ وزن میں انہوں نے کہا ہاں

۲۵۵۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمٰعِيْلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ زَيْدٍ:

عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ فَقَالَ أَيَنْقُصُ إِذَا يَبِسَ قَالُوْا نَعَمْ فَنَهَى عَنْهُ۔

حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا ترکھجور کو سوکھی کھجور کے بدلے میں بیچنا کیسا ہے آپ نے فرمایا ترکھجور سوکھ کر کم ہوجاتی ہے لوگوں نے کہا ہاں تب آپ نے منع فرمایا

۲۰۸۱۔ بَيْعُ الصُّبْرَةِ مِنَ التَّمْرِ لَا يُعْلَمُ مَكِيْلُهَا بِالْكَيْلِ الْمُسَمّٰى مِنَ التَّمْرِ

ایک ڈھیر کھجور کے جس کا ناپ معلوم نہیں ناپی ہوئی کھجور کے بدلے میں بیچنا

۲۵۵۳۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الصُّبْرَةِ مِنَ التَّمْرِ لَا يُعْلَمُ مَكِيْلُهَا بِالْكَيْلِ الْمُسَمّٰى مِنَ التَّمْرِ۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضؓ سے روایت ہے منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ڈھیر کھجور کا کے بیچنے سے جس کا ناپ معلوم نہ ہو اس کھجور کے بدلے جس کا ناپ معلوم ہے کیونکہ احتمال ہے کمی اور بیشی کا

ف: یہاں پر بعض لوگ اعتراض کرتے ہیں کہ ترکھجور کھجور ہے یا نہیں اگر ہے تو برابر برابر بیع درست ہو جانا چاہیئے کیونکہ دوسری حدیث میں ہے بیچو تمر کو بدلے میں تمر کے برابر برابر، اور جو تمر نہیں ہے تو پھر بیچنے میں کیا قباحت ٹھہری اگرچہ کم و بیش ہو، اس لیے کہ جنس بدل گئی جواب یہ ہے کہ نہیں ترکھجور، کھجور ہے، اور اس خیال سے کہ برابری اس کی خشک کھجور کے ساتھ نہیں ہو سکتی اس کی بیع خشک کھجور کے بدلے میں منع ٹھیری، کیونکہ تولتے وقت برابر ہے مگر درحقیقت ترکھجور وزن میں کم ہے اور اس میں کمی کا اندازہ دشوار ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۰۸۲- بَیْعُ الصُّبْرَةِ مِنَ الطَّعَامِ بِالصُّبْرَةِ مِنَ الطَّعَامِ

اناج کا ڈھیر اناج کے ڈھیر کے بدلے میں بیچنا

۴۵۵۴- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ: جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُوْلُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُبَاعُ الصُّبْرَةُ مِنَ الطَّعَامِ بِالصُّبْرَةِ مِنَ الطَّعَامِ وَلَا الصُّبْرَةُ مِنَ الطَّعَامِ بِالْكَيْلِ الْمُسَمّٰى مِنَ الطَّعَامِ۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بیچا جاوے ایک ڈھیر اناج کا ڈھیر کے بدلے میں اور نہ ناپے ہوئے اناج کے بدلے میں کیونکہ دونوں صورتوں میں احتمال ہے کمی اور بیشی کا البتہ اگر دونوں کو ناپ کر برابر برابر بیچے تو درست ہے۔

www.KitaboSunnat.com

۲۰۸۳- بَیْعُ الزَّرْعِ بِالطَّعَامِ

اناج کے بدلے کھیت کا بیچنا

۴۵۵۵- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ: عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَابَنَةِ اَنْ يَبِيْعَ ثَمَرَ حَائِطِهِ وَاِنْ كَانَ نَخْلًا بِتَمْرٍ كَيْلًا وَاِنْ كَانَ كَرْمًا اَنْ يَبِيْعَهُ بِزَبِيْبٍ كَيْلًا وَاِنْ كَانَ زَرْعًا اَنْ يَبِيْعَهُ بِكَيْلِ طَعَامٍ نَهٰى عَنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا مزابنہ سے وہ یہ ہے کہ اپنے باغ کی کھجور کو جو درختوں پر ہو، کھجور کے بدلے میں ناپ کر بیچ ڈالے اور جو انگور ہوں درختوں پر ان کو خشک انگور کے بدلے میں ناپ کر بیچ ڈالے اور جو کھیت ہو اس کو اناج کے بدلے میں ناپ کر بیچ ڈالے ان سب سے منع کیا۔

۴۵۵۶- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ: عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ قَبْلَ اَنْ يُطْعَمَ وَعَنْ بَيْعِ ذٰلِكَ اِلَّا بِالدَّنَانِيْرِ وَالدَّرَاهِمِ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا مخابرہ اور مزابنہ اور محاقلہ سے (ان سب کے معنی اوپر گزر چکے) اور پھلوں کے بیچنے سے جب تک وہ کھانے کے قابل نہ ہوں اور منع فرمایا پھلوں کے بیچنے سے مگر روپیہ اور اشرفی کے بدلے میں

۲۰۸۴- بَیْعُ السُّنْبُلِ حَتّٰى يَبْيَضَّ

بالی نہ بیچنا جب تک سفید نہ ہو

۴۵۵۷- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ: عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ النَّخْلَةِ حَتّٰى تَزْهُوَ وَعَنِ السُّنْبُلِ حَتّٰى يَبْيَضَّ وَيَاْمَنَ الْعَاهَةَ نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کھجور کے بیچنے سے جب تک خوش رنگ نہ ہو اور بال کے بیچنے سے جب تک سفید نہ ہو اور آفت کا ڈر نکل جاوے منع کیا بائع کو بیچنے سے اور خریدار کو خریدنے سے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۵۵۸- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ:

عَنْ أَبِي صَالِحٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَا نَجِدُ الصَّيْحَانِيَّ وَلَا الْعِذْقَ بِجَمْعِ التَّمْرِ حَتَّى نَزِيدَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعْهُ بِالْوَرِقِ ثُمَّ اشْتَرِ بِهِ۔

حضرت ابو صالح نے ایک صحابی سے سنا وہ وہ بولا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم صیحانی اور عذق (دونوں قسمیں ہیں کھجور کی) نہیں پاتے بیچ میل کھجور کے بدلے جب تک زیادہ نہ دیں آپ نے فرمایا بیچ میل کھجور کو پہلے چاندی کے عوض بیچ ڈال پھر اسکے بدلے صیحانی اور عذق خرید لے۔

۲۰۸۵- بَيْعُ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ مُتَفَاضِلًا

کھجور کھجور کے بدلے کم زیادہ بیچنا

۲۵۵۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ:

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا عَلَى خَيْبَرَ فَجَاءَ بِتَمْرٍ جَنِيبٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هَكَذَا قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنَأْخُذُ الصَّاعَ مِنْ هَذَا بِصَاعَيْنِ وَالصَّاعَيْنِ بِالثَّلَاثِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلْ بِعِ الْجَمْعَ بِالدَّرَاهِمِ ثُمَّ ابْتَعْ بِالدَّرَاهِمِ جَنِيبًا۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو خیبر کا عامل کیا وہ ایک عمدہ قسم کی کھجوریں جس کو جنیب کہتے ہیں لایا آپ نے فرمایا کیا خیبر کی سب کھجوریں ایسی ہیں اس نے کہا نہیں قسم خدا کی اس کو ہم دو صاع کھجور دیکر ایک صاع یا تین صاع دے کر دو صاع لیتے ہیں آپ نے فرمایا ایسا مت کر بلکہ بیچ میل کھجور کو پہلے روپیوں کے بدلے بیچ پھر روپیہ دے کر جنیب خرید لے۔

۲۵۶۰- أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ:

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِتَمْرٍ رَيَّانَ وَكَانَ تَمْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْلًا فِيهِ يُبْسٌ فَقَالَ أَنَّى لَكُمْ هَذَا قَالُوا ابْتَعْنَاهُ صَاعًا بِصَاعَيْنِ مِنْ تَمْرِنَا فَقَالَ لَا تَفْعَلْ فَإِنَّ هَذَا لَا يَصْلُحُ وَلَكِنْ بِعْ تَمْرَكَ وَاشْتَرِ مِنْ هَذَا حَاجَتَكَ۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ریان (ایک عمدہ قسم کی کھجور ہے) لائی گئی اور آپ کی کھجوریں بعل تھیں (یعنی خشک گھٹیا قسم کی تھیں) آپ نے پوچھا یہ کھجور کہاں سے آئی لوگوں نے کہا ہم نے اس کو خریدا ایک صاع اپنی کھجور دو صاع دے کر، آپ نے فرمایا یہ درست نہیں لیکن اپنی کھجوروں کو بیچ (نقد قیمت پر) پھر جو ضرور ہو خرید لے۔

۲۵۶۱- حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا:

أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ كُنَّا نُرْزَقُ تَمْرَ الْجَمْعِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم کو ملوان

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَبِيعُ الصَّاعَيْنِ بِالصَّاعِ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا صَاعَيْ تَمْرٍ بِصَاعٍ وَلَا صَاعَيْ حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلَا دِرْهَمًا بِدِرْهَمَيْنِ۔

کھجور ملتی تھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہم دو صاع اس میں سے دے کر ایک صاع خریدتے تھے یہ خبر آپ کو پہنچی آپ نے فرمایا دو صاع کھجور کے نہ بیچے جائیں بدلے میں ایک صاع کے اور نہ دو صاع گیہوں کے بدلے میں ایک صاع کے، اور نہ ایک درم بدلے میں دو درم کے۔

۲۵۶۲- أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي:

أَبُو سَعِيدٍ قَالَ كُنَّا نَبِيعُ تَمْرَ الْجَمْعِ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَاعَيْ تَمْرٍ بِصَاعٍ وَلَا صَاعَيْ حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلَا دِرْهَمَيْنِ بِدِرْهَمٍ۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم ملواں کھجور دو صاع دے کر ایک صاع لیتے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو صاع کھجور کے مت دو ایک صاع کے بدلے ہیں اور نہ دو صاع گیہوں کے بدلے میں ایک صاع کے اور نہ دو درم بدلے میں ایک درہم کے۔

۲۵۶۳- أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ عَبْدِ الْغَافِرِ قَالَ حَدَّثَنِي:

أَبُو سَعِيدٍ قَالَ أَتَى بِلَالٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرٍ بَرْنِيٍّ فَقَالَ مَا هَذَا قَالَ اشْتَرَيْتُهُ صَاعًا بِصَاعَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّهْ عَيْنُ الرِّبَا لَا تَقْرَبْهُ۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بلال رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس برنی کھجور لے کر آئے (وہ ایک عمدہ قسم کی کھجور ہے) آپ نے فرمایا یہ کیا ہے بلال نے کہا میں نے دو صاع دے کر اس کا ایک صاع لیا ہے آپ نے فرمایا ہائیں یہ تو بالکل سود ہے مت نزدیک جا اس کے۔

۲۵۶۴- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ أَنَّهُ سَمِعَ:

عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سونا چاندی کے بدلے میں بیچنا سود ہے مگر جب نقدا نقد ہو (اس ہاتھ دے اس ہاتھ لے) اسی طرح سونا بدلے میں سونے کے اور چاندی بدلے میں چاندی کے اور کھجور بدلے میں کھجور کے سود ہے مگر نقد اور گیہوں بدلے میں گیہوں کے سود ہے مگر نقدا نقد اور جو بدلے میں جو کے سود ہے مگر نقدا نقد۔

۲۰۸۶- بَيْعُ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ

کھجور کی بیع کھجور کے بدلے میں

۲۵۶۵- أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ يَدًا بِيَدٍ فَمَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى إِلَّا مَا اخْتَلَفَتْ أَلْوَانُهُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھجور بدلے میں کھجور کے اور گیہوں بدلے میں گیہوں کے اور جو بدلے میں جو کے اور نمک بدلے میں نمک کے نقدا نقد جس نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا تو سود ہو گیا مگر جب قسم بدل جائے (یعنی گیہوں بیچے بدلے میں کھجور کے مثلاً تو زیادہ اور کم لینا درست ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۰۸۷- بَیْعُ الْبُرِّ بِالْبُرِّ — گیہوں کے بدلے گیہوں بیچنا

۴۵۶۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ،

عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَتِيْكٍ قَالَا جَمَعَ الْمَنْزِلُ بَيْنَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَمُعَاوِيَةَ حَدَّثَهُمْ عُبَادَةُ قَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ بِالْوَرِقِ وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيْرِ بِالشَّعِيْرِ وَالتَّمْرِ بِالتَّمْرِ قَالَ اَحَدُهُمَا وَالْمِلْحِ بِالْمِلْحِ وَلَمْ يَقُلْهُ الْآخَرُ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ يَدًا بِيَدٍ وَاَمَرَنَا اَنْ نَبِيْعَ الذَّهَبَ بِالْوَرِقِ وَالْوَرِقَ بِالذَّهَبِ وَالْبُرَّ بِالشَّعِيْرِ وَالشَّعِيْرَ بِالْبُرِّ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْنَا قَالَ اَحَدُهُمَا فَمَنْ زَادَ اَوِ ازْدَادَ فَقَدْ اَرْبٰی۔

حضرت مسلم بن یسار اور عبداللہ بن عبید سے روایت ہے کہ عبادہ بن صامت اور معاویہ بن ابی سفیان دونوں اکٹھا ہوئے ایک مکان میں تب حدیث بیان کی عبادہ نے کہ منع کیا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کو بیچنے سے بدلہ میں سونے کے اور چاندی کو بدلے میں چاندی کے اور گیہوں کو بدلے میں گیہوں کے اور جو کو بدلے میں جو کے اور کھجور کو بدلے میں کھجور کے (ایک راوی نے ان دونوں میں سے یعنی مسلم نے یا عبداللہ نے اتنا زیادہ کیا) اور نمک بدلے میں نمک کے (اور دوسرے راوی نے اس کو بیان نہیں کیا) مگر برابر برابر نقدا نقد اور حکم ہوا ہم کو سونا بیچنے کا چاندی کے بدلے میں اور چاندی سونے کے بدلے میں اور گیہوں جو کے بدلے میں اور جو گیہوں کے بدلے میں جس طرح ہم چاہیں (یعنی کم و بیش یا برابر) ایک راوی نے اتنا اور کہا جس شخص نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا اس نے سود دیا یا لیا۔

۴۵۶۷- اَخْبَرَنَا الْمُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ حَدَّثَنِيْ،

مُسْلِمُ بْنُ يَسَارٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدٍ وَقَدْ كَانَ يُدْعَى ابْنَ هُرْمُزَ قَالَ جَمَعَ الْمَنْزِلُ بَيْنَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَبَيْنَ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَهُمْ عُبَادَةُ قَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَالتَّمْرِ بِالتَّمْرِ وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيْرِ بِالشَّعِيْرِ قَالَ اَحَدُهُمَا وَالْمِلْحِ بِالْمِلْحِ وَلَمْ يَقُلْهُ الْآخَرُ اِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ قَالَ اَحَدُهُمَا مَنْ زَادَ اَوِ ازْدَادَ فَقَدْ اَرْبٰی وَلَمْ يَقُلْهُ الْآخَرُ اَمَرَنَا اَنْ نَبِيْعَ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ وَالْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ وَالْبُرَّ بِالشَّعِيْرِ وَالشَّعِيْرَ بِالْبُرِّ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْنَا۔

ترجمہ اوپر گزرا

ف عُبَيْدٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۰۸۸- بَيْعُ الشَّعِيْرِ بِالشَّعِيْرِ

جَو کے بدلے جَو بیچنا

۴۵۶۸- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي:

مُسْلِمُ بْنُ يَسَارٍ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَا جَمَعَ الْمَنْزِلُ بَيْنَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَبَيْنَ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ عُبَادَةُ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَبِيعَ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقَ بِالْوَرِقِ وَالْبُرَّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرَ بِالتَّمْرِ قَالَ أَحَدُهُمَا وَالْمِلْحَ بِالْمِلْحِ وَلَمْ يَقُلِ الْآخَرُ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ قَالَ أَحَدُهُمَا مَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبٰى وَلَمْ يَقُلِ الْآخَرُ وَأَمَرَنَا أَنْ نَبِيعَ الذَّهَبَ بِالْوَرِقِ وَالْوَرِقَ بِالذَّهَبِ وَالْبُرَّ بِالشَّعِيرِ وَالشَّعِيرَ بِالْبُرِّ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْنَا فَبَلَغَ هٰذَا الْحَدِيثُ مُعَاوِيَةَ فَقَامَ فَقَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ يُحَدِّثُونَ أَحَادِيثَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ صَحِبْنَاهُ فَلَمْ نَسْمَعْهُ مِنْهُ فَبَلَغَ ذٰلِكَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ فَقَامَ فَأَعَادَ الْحَدِيثَ فَقَالَ لَنُحَدِّثَنَّ بِمَا سَمِعْنَاهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ رَغِمَ مُعَاوِيَةُ خَالَفَهُ قَتَادَةُ رَوَاهُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ عُبَادَةَ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا مگر اس میں اتنا زیادہ ہے کہ جب معاویہ نے یہ حدیث سنی تو کہا کیا حال ہے لوگوں کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے وہ حدیثیں نقل کرتے ہیں جو ہم نے نہیں سنیں اور ہم آپ کی صحبت میں رہے جب یہ بات عبادہ نے سنی تو پھر کھڑے ہوئے اور اسی حدیث کو بیان کیا اور کہا جو ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے اس کو بیان کریں گے اگرچہ معاویہ خفا ہوں

۴۵۶۹- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عَبْدَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ:

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَكَانَ بَدْرِيًّا وَكَانَ بَايَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَخَافَ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ أَنَّ عُبَادَةَ قَامَ خَطِيبًا فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ قَدْ أَحْدَثْتُمْ بُيُوعًا لَا أَدْرِي مَا هِيَ أَلَا إِنَّ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ تِبْرُهَا وَعَيْنُهَا وَإِنَّ الْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ وَزْنًا بِوَزْنٍ تِبْرُهَا وَعَيْنُهَا وَلَا بَأْسَ بِبَيْعِ الْفِضَّةِ بِالذَّهَبِ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بدری تھے یعنی جنگ بدر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شریک تھے اور آپ کے ساتھ بیعت کی تھی اس بات پر کہ ہم اللہ جل جلالہ کے کام میں نہیں ڈریں گے کسی برائی کرنے والے کی برائی سے عبادہ بن صامت کھڑے ہوئے خطبہ پڑھنے کو اور کہا اے لوگوں تم نے وہ بیعیں نکالیں جن کو میں نے جانتا آگاہ ہو بیچو سونے کو سونے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یَدًا بِیَدٍ وَالْفِضَّةُ أَكْثَرُهُمَا وَلَا تَصْلُحُ النَّسِيئَةُ أَلَا إِنَّ الْبُرَّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ مُدْيًا بِمُدْيٍ وَلَا بَأْسَ بِبَيْعِ الشَّعِيرِ بِالْحِنْطَةِ يَدًا بِيَدٍ وَالشَّعِيرُ أَكْثَرُهُمَا وَلَا يَصْلُحُ نَسِيئَةً أَلَا وَإِنَّ التَّمْرَ بِالتَّمْرِ مُدْيًا بِمُدْيٍ حَتَّى ذَكَرَ الْمِلْحَ مُدًّا بِمُدٍّ فَمَنْ زَادَ أَوِ اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَى۔

کے بدلے میں برابر برابر تول کر ڈلا ہو یا سکہ اور بیچو چاندی کو برابر چاندی کے تلا ہو یا سکہ اور کچھ حرج نہیں چاندی کو بیچنا سونے کے بدلے اور چاندی زیادہ ہو مگر نقدا نقد ضرور ہے اس میں میعاد درست نہیں (یعنی چاندی اگر سونے کے بدلے بیچے تو وزن میں برابر ہونا ضرور نہیں لیکن دست بدست ضرور ہے ایک اب دے اور ایک میعاد پر یہ درست نہیں)، آگاہ ہو بیچو گیہوں کو گیہوں کے بدلے، اور بیچو جو کو جو کے بدلے برابر برابر ناپ کر اور اگر جو کو گیہوں کے بدلے بیچے تو زیادہ دینے میں قباحت نہیں مگر نقدا نقد ضرور ہے اور ادھار درست نہیں آگاہ ہو کھجور کو کھجور کے بدلے میں بیچو برابر ناپ کر یہاں تک کہ نمک کو بیان کیا اس بھی برابر ناپ کر بیچو جو شخص زیادہ دے یا زیادہ لے اس نے سود کھایا یا کھلایا۔

۴۵۷۰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ مُسْلِمٍ الْمَكِّيِّ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ:

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ تِبْرُهُ وَعَيْنُهُ وَزْنًا بِوَزْنٍ وَالْفِضَّةُ تِبْرُهُ وَعَيْنُهُ وَزْنًا بِوَزْنٍ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ سَوَاءً بِسَوَاءٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ فَمَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ لَمْ يَذْكُرْ يَعْقُوبُ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ۔

حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سونا بیچو سونے کے بدلے ڈلا اور سکہ برابر برابر چاندی کا چاندی کے بدلے سکہ ہو یا ڈلا برابر برابر تول کر نمک نمک کے بدلے اور کھجور کھجور کے بدلے اور گیہوں گیہوں کے بدلے اور جو جو کے بدلے برابر برابر یکساں جس شخص نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا تو سود ہوا۔

۴۵۷۱ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ:

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّ أَبَا الْمُتَوَكِّلِ مَرَّ بِهِمْ فِي السُّوقِ فَقَامَ إِلَيْهِ قَوْمٌ أَنَا مِنْهُمْ قَالَ قُلْنَا أَتَيْنَاكَ لِنَسْأَلَكَ عَنِ الصَّرْفِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ لَهُ رَجُلٌ مَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ غَيْرُهُ قَالَ فَإِنَّ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقَ بِالْوَرِقِ قَالَ سُلَيْمَانُ أَوْ قَالَ وَالْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرَّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرَ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحَ بِالْمِلْحِ سَوَاءً بِسَوَاءٍ فَمَنْ زَادَ عَلَى ذٰلِكَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى وَالْآخِذُ وَالْمُعْطِي فِيهِ سَوَاءٌ۔

حضرت سلیمان بن علی سے روایت ہے ابو المتوکل (علی بن داؤد) لوگوں پر گزرے بازار میں بہت لوگ ان کی طرف گئے میں بھی ان میں تھا ہم نے کہا ہم تم سے صرف کو پوچھنے آئے ہیں (صرف کہتے ہیں چاندی سونے کی بیع کو بدلے میں چاندی سونے کے) انھوں نے کہا میں نے ابو سعید خدری سے سنا (ایک شخص بول اٹھا کہ تمہارے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ میں سوا ابو سعید کے کوئی نہیں ہے انھوں نے کہا کوئی نہیں ہے سوا ابو سعید کے) آپ نے فرمایا سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے اور گیہوں گیہوں کے بدلے اور جو جو کے بدلے اور کھجور کھجور کے بدلے برابر برابر بیچو جو شخص زیادہ دے یا زیادہ لیوے اس نے سود دیا یا لیا دینے والا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۵۷۲- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ قَالَ إِسْمَعِيلُ حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ جَابِرٍ ح وَأَنْبَأَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ جَابِرٍ

عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الذَّهَبُ الْكِفَّةُ بِالْكِفَّةِ وَلَمْ يَذْكُرْ يَعْقُوبُ الْكِفَّةُ بِالْكِفَّةِ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ إِنَّ هَذَا لَا يَقُولُ شَيْئًا قَالَ عُبَادَةُ إِنِّي وَاللَّهِ مَا أُبَالِي أَنْ لَا أَكُونَ بِأَرْضٍ يَكُونُ بِهَا مُعَاوِيَةُ إِنِّي أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے سونا ایک پلڑا دوسرے پلڑے کے برابر معاویہ نے کہا یہ کچھ نہیں کہتی (یعنی یہ بات سمجھ میں نہیں آتی) عبادہ نے کہا خدا کی قسم مجھے پرواہ نہیں اگر میں اس ملک میں نہ رہوں جہاں معاویہ ہوں میں گواہی دیتا ہوں بیشک میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ یہ فرماتے تھے

۲۰۸۹- بَيْعُ الدِّينَارِ بِالدِّينَارِ — اشرفی کو اشرفی کے بدلے بیچنا

۴۵۷۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي تَمِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیچو اشرفی کو بدلے میں اشرفی کے اور روپے کو بدلہ میں روپیہ کے برابر برابر تول کر کم زیادہ نہ ہو (اور جو ایک کی چاندی بہتر ہو یا ایک کا سونا کھرا ہو تو روپے کو اشرفی دے کر اور اشرفی کو روپیہ دے کر خرید لے)۔

۲۰۹۰- بَيْعُ الدِّرْهَمِ بِالدِّرْهَمِ — روپیہ روپیہ کے بدلے بیچنا

۴۵۷۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ الْمَكِّيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ:

عُمَرُ الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا هَذَا عَهْدُ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْنَا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا بیچو اشرفی کو اشرفی کے بدلے اور روپے کو روپے کے بدلے برابر کم زیادہ نہ ہو یہ عہد ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہم سے (یعنی حکم ہے آپ کا)۔

۴۵۷۵- أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیچو سونے کو بدلے میں سونے کے تول کر برابر برابر اور چاندی کو چاندی کے بدلے میں تول کر برابر برابر جس شخص نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا تو سود ہو گیا

۲۰۹۱- بَيْعُ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ — سونے کو سونے کے بدلے بیچنا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۵۷۶- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ،
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تَبِيعُوا مِنْهَا شَيْئًا غَائِبًا بِنَاجِزٍ۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ بیچو سونے کو بدلے میں سونے کے مگر برابر برابر اور مت زیادہ کرو ایک کو دوسرے پر اور نہ بیچو چاندی کو چاندی کے بدلے مگر برابر برابر اور نہ بیچو کسی کو انہیں سے جو اُدھار ہو نقد کے بدلے میں۔

۴۵۷۷- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ:
عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَصُرَ عَيْنِي وَسَمِعَ أُذُنِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ النَّهْيَ عَنِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ بِالْوَرِقِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تَبِيعُوا غَائِبًا بِنَاجِزٍ وَلَا تُشِفُّوا أَحَدَهُمَا عَلَى الْآخَرِ۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میری آنکھوں نے دیکھا اور میرے کانوں نے سنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا سونے کو سونے اور چاندی کو چاندی کے بدلے بیچنے سے مگر برابر ہم وزن اور فرمایا مت بیچو اُدھار کو نقد کے بدلے اور نہ زیادہ کرو ایک کو دوسرے پر (اگرچہ ایک کھوٹا ہو اور دوسرا کھرا ہو)

۴۵۷۸- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ:
عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بَاعَ سِقَايَةً مِنْ ذَهَبٍ أَوْ وَرِقٍ بِأَكْثَرَ مِنْ وَزْنِهَا فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ مِثْلِ هَذَا إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ۔

حضرت عطا ابن یسار سے روایت ہے معاویہ نے ایک برتن پانی پینے کا سونے یا چاندی کا بیچا اور اس کی تول سے زیادہ سونا یا چاندی لیا ابوالدرداء نے کہا میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ منع فرماتے ہیں اس کے قسم کی بیع سے مگر برابر برابر۔

۲۰۹۲- بَيْعُ الْقِلَادَةِ فِيهَا الْخَرَزُ وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ جڑاؤ ہار جس میں نگینے اور سونا ہو سونے کے بدلے میں بیچنا

۴۵۷۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي شُجَاعٍ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ:
عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ اشْتَرَيْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ قِلَادَةً فِيهَا ذَهَبٌ وَخَرَزٌ بِاثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا فَفَصَّلْتُهَا فَوَجَدْتُ فِيهَا أَكْثَرَ مِنْ اثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تُبَاعُ حَتَّى تُفَصَّلَ۔

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے خیبر کے روز ایک ہار خریدا سونے کا جس میں نگینے بھی تھے بارہ اشرفیوں کو جب میں نے اس کا سونا جدا کیا تو بارہ اشرفیوں سے زیادہ نکلا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر آیا تو آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ بیچا جاوے جب تک سونا جدا نہ کیا جاوے (اگر سونے کے بدلے بیچنا منظور ہو)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۵۸۰ - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ح وَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ:

عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ أَصَبْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ قِلَادَةً فِيهَا ذَهَبٌ وَخَرَزٌ فَأَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَهَا فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ افْصِلْ بَعْضَهَا مِنْ بَعْضٍ ثُمَّ بِعْهَا۔

حضرت فضالہ بن عبیدؓ سے روایت ہے میں نے خیبر کے دن ایک ہار پایا جس میں سونا تھا اور نگ تھے میں نے اس کو بیچنا چاہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر آیا آپ نے فرمایا پہلے جدا کرے اس کو (یعنی سونا علیحدہ کرے اور نگینے علیحدہ) پھر اس کو بیچ

۲۰۹۳ - بَيْعُ الْفِضَّةِ بِالذَّهَبِ نَسِيئَةً

چاندی کو سونے کے بدل بیچنا اُدھار

۴۵۸۱ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو:

عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ قَالَ بَاعَ شَرِيكٌ لِي وَرِقًا بِنَسِيئَةٍ فَجَاءَنِي فَأَخْبَرَنِي فَقُلْتُ هَذَا لَا يَصْلُحُ فَقَالَ قَدْ وَاللَّهِ بِعْتُهُ فِي السُّوقِ وَمَا عَابَهُ عَلَيَّ أَحَدٌ فَأَتَيْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَنَحْنُ نَبِيعُ هَذَا الْبَيْعَ فَقَالَ مَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ فَلَا بَأْسَ وَمَا كَانَ نَسِيئَةً فَهُوَ رِبًا ثُمَّ قَالَ لِي ائْتِ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ فَأَتَيْتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ۔

حضرت ابوالمنہال رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میرے ایک شریک نے چاندی بیچی (سونے کے بدلے) اُدھار پھر آکر مجھ سے بیان کیا میں نے کہا یہ درست نہیں، انھوں نے کہا خدا کی قسم میں نے سربازار بیچی کسی نے نہیں کہا کہ بُری بات ہے پھر میں براء بن عازب کے پاس گیا ان سے پوچھا انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینے میں تشریف لائے ہم یہ بیع کیا کرتے تھے آپ نے فرمایا اگر نقدا نقد ہو تو قباحت نہیں اور جو ادھار ہو تو سود ہے پھر مجھ سے کہا زید بن ارقم کے پاس جا۔ میں ان کے پاس گیا، ان سے پوچھا انھوں نے بھی یہی کہا۔

۴۵۸۲ - أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَعَامِرُ بْنُ مُصْعَبٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا الْمِنْهَالِ يَقُولُ سَأَلْتُ:

الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ وَزَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ فَقَالَا كُنَّا تَاجِرَيْنِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْنَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ إِنْ كَانَ يَدًا بِيَدٍ فَلَا بَأْسَ وَإِنْ كَانَ نَسِيئَةً فَلَا يَصْلُحُ۔

حضرت براء بن عازب اور زید بن ارقم سے روایت ہے ہم دونوں تجارت کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہم نے آپ سے پوچھا صرف کو (یعنی سونے یا چاندی کو سونے یا چاندی کے بدل بیچنا) آپ نے فرمایا اگر نقدا نقد ہو تو بُرائی نہیں اور جو اُدھار ہو تو درست نہیں۔

۴۵۸۳ - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ:

أَبَا الْمِنْهَالِ قَالَ سَأَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ سَلْ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ فَإِنَّهُ خَيْرٌ مِنِّي وَ

حضرت ابوالمنہال سے روایت ہے میں براء بن عازب سے صرف کو پوچھا انہوں نے کہا زید بن ارقم سے پوچھو وہ مجھ سے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَعْلَمُ فَسَأَلْتُ زَيْدًا فَقَالَ سَلِ الْبَرَاءَ فَإِنَّهُ خَيْرٌ مِنِّي وَأَعْلَمُ فَقَالَا جَمِيعًا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوَرِقِ بِالذَّهَبِ دَيْنًا۔

بہتر ہیں اور زیادہ جانتے ہیں میں نے زید سے پوچھا انہوں نے کہا براء سے پوچھو وہ مجھ سے بہتر ہیں اور زیادہ جانتے ہیں اور پھر دونوں نے کہا منع کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کو سونے کے بدلے ادھار بیچنے سے۔

۲۰۹۴- بَيْعُ الْفِضَّةِ بِالذَّهَبِ وَبَيْعُ الذَّهَبِ بِالْفِضَّةِ

چاندی کو سونے کے بدلے میں اور سونے کو چاندی کے بدلے بیچنا

۴۵۸۴- وَفِيمَا قُرِئَ عَلَيْنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ بِالذَّهَبِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ وَأَمَرَنَا أَنْ نَبْتَاعَ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْنَا وَالْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ كَيْفَ شِئْنَا۔

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کو چاندی کے بدلے بیچنے اور سونے کو سونے کے بدلے بیچنے سے مگر برابر برابر اور حکم ہوا ہم کو سونا خریدنے کا چاندی کے بدلے جس طرح ہم چاہیں زیادہ یا کم اور چاندی کے خریدنے کا سونے کے بدلے جس طرح چاہیں۔

۴۵۸۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَبِيعَ الْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ إِلَّا عَيْنًا بِعَيْنٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ وَلَا نَبِيعَ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا عَيْنًا بِعَيْنٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبَايَعُوا الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْتُمْ۔

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کو چاندی کے بدلے بیچنے سے مگر نقد انقد برابر برابر اور سونے کو سونے کے بدلے بیچنے سے مگر نقد انقد برابر برابر فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچو سونے کو چاندی کے بدلے جس طرح چاہو، اور چاندی کو سونے کے بدلے جس طرح چاہو۔

۴۵۸۶- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا رِبًا إِلَّا فِي النَّسِيئَةِ۔

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سود نہیں ہے مگر ادھار میں۔

۴۵۸۷- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي صَالِحٍ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ أَرَأَيْتَ هَذَا الَّذِي تَقُولُ أَشَيْئًا وَجَدْتَهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ شَيْئًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا تم جو یہ باتیں کرتے ہو کیا تم نے ان کو اللہ کی کتاب میں پایا ہے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے، انہوں نے کہا نہیں نے اللہ کی کتاب میں پایا اور نہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلٰكِنْ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا لیکن اسامہ بن زید نے مجھ سے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سود نہیں ہے مگر ادھار میں (اگرچہ برابر برابر بیچے)۔

۴۵۸۸- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ أَبِيعُ الْإِبِلَ بِالْبَقِيعِ فَأَبِيعُ بِالدَّنَانِيرِ وَآخُذُ الدَّرَاهِمَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ إِنِّي أَبِيعُ الْإِبِلَ بِالْبَقِيعِ فَأَبِيعُ بِالدَّنَانِيرِ وَآخُذُ الدَّرَاهِمَ قَالَ لَا بَأْسَ أَنْ تَأْخُذَهَا بِسِعْرِ يَوْمِهَا مَا لَمْ تَفْتَرِقَا وَبَيْنَكُمَا شَيْءٌ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے میں اونٹ بیچتا تھا نقیع میں تو بیچتا تھا اشرفیوں کے بدلے میں اور روپیہ لیتا تھا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا حفصہؓ کے گھر میں میں نے کہا یا رسول اللہ میں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں میں اونٹ بیچتا ہوں نقیع میں تو اشرفیوں کے بدلے بیچکر روپے لیتا ہوں آپ نے فرمایا کچھ قباحت نہیں ہے اگر تو اسی روز کے نرخ سے لے جب تک تم دونوں جدا نہ ہو ایک کا دوسرے پر باقی چھوڑ کر (یعنی اگر نقدا نقد ہوں تو قباحت نہیں ہے)۔

۲۹۵- أَخْذُ الْوَرِقِ مِنَ الذَّهَبِ وَالذَّهَبِ مِنَ الْوَرِقِ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ ابْنِ عُمَرَ فِيهِ

سونے کے بدلے چاندی اور چاندی کے بدلے سونا لینا

۴۵۸۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ ابْنِ جُبَيْرٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ أَبِيعُ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ أَوِ الْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِذٰلِكَ فَقَالَ إِذَا بَايَعْتَ صَاحِبَكَ فَلَا تُفَارِقْهُ وَبَيْنَكَ وَبَيْنَهُ لَبْسٌ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے میں سونا بیچتا تھا چاندی کے بدلے اور چاندی سونے کے بدلے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے بیان کیا آپ نے فرمایا جب تو بیچے تو اپنے ساتھی سے جدا مت ہو جب تک تیرے اور اس کے درمیان رہے (یعنی بے باقی کئے)

۴۵۹۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مُوسَى بْنُ نَافِعٍ:

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَأْخُذَ الدَّنَانِيرَ مِنَ الدَّرَاهِمِ وَالدَّرَاهِمَ مِنَ الدَّنَانِيرِ۔

حضرت سعید بن جبیر مکروہ جانتے تھے روپیہ ٹھہرا کر اشرفیاں لینا اور اشرفیاں ٹھہرا کر روپیہ لینا

۴۵۹۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ أَنْبَأَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا يَعْنِي فِي قَبْضِ الدَّرَاهِمِ مِنَ الدَّنَانِيرِ وَالدَّنَانِيرِ مِنَ الدَّرَاهِمِ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ برا نہیں جانتے تھے اشرفیاں ٹھہرا کر روپیہ لینا اور روپیہ ٹھہرا کر اشرفیاں لینا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۵۹۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الْهُذَيْلِ:
عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي قَبْضِ الدَّنَانِيرِ مِنَ الدَّرَاهِمِ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُهَا إِذَا كَانَ مِنْ قَرْضٍ۔

حضرت ابراہیم برا جانتے تھے اشرفیاں لینا روپیوں کے بدلے جب قرض آتے ہوں۔

۲۵۹۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ شِهَابٍ:
عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا وَإِنْ كَانَ مِنْ قَرْضٍ۔

حضرت سعید بن جبیر اس میں کوئی برا نہیں سمجھتے تھے

۲۵۹۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ نَافِعٍ:
عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ بِمِثْلِهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ كَذَا وَجَدْتُهُ فِي هٰذَا الْمَوْضِعِ۔

۲۰۹۶- أَخْذُ الْوَرِقِ مِنَ الذَّهَبِ — سونے کے بدلے چاندی لینا

۲۵۹۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ:
عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ رُوَيْدَكَ أَسْأَلُكَ إِنِّي أَبِيعُ الْإِبِلَ بِالْبَقِيعِ بِالدَّنَانِيرِ وَآخُذُ الدَّرَاهِمَ قَالَ لَا بَأْسَ أَنْ تَأْخُذَ بِسِعْرِ يَوْمِهَا مَا لَمْ تَفْتَرِقَا وَبَيْنَكُمَا شَيْءٌ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا ٹھیریے میں آپ سے پوچھتا ہوں میں اونٹ بیچا کرتا ہوں بقیع میں اشرفیوں کے بدلے اور روپیہ لیتا ہوں آپؐ نے فرمایا کچھ قباحت نہیں اگر تو اس روز کے نرخ سے لے لے جب تک جدا نہ ہو ایک دوسرے پر باقی چھوڑ کر۔

۲۰۹۷- الزِّيَادَةُ فِي الْوَزْنِ — تول میں زیادہ دینا

۲۵۹۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ:
عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ دَعَا بِمِيزَانٍ فَوَزَنَ لِي وَزَادَنِي۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو ایک ترازو منگوائی اس میں تول کر دیا اور زیادہ دیا میرے قرض سے (اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر قرض دار اپنی خوشی سے زیادہ دے تو بہتر ہے اور قرض خواہ کو اس کا لینا درست ہے)

۲۵۹۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ:
عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَضَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَادَنِي۔

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا قرض ادا کیا اور زیادہ دیا۔

۲۰۹۸- الرُّجْحَانُ فِي الْوَزْنِ — جھکتا تولنا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۴۵۹۸- اَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ:

عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ جَلَبْتُ اَنَا وَمَخْرَفَةُ الْعَبْدِيُّ بَزًّا مِنْ هَجَرَ فَاَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ بِمِنًى وَوَزَّانٌ يَزِنُ بِالْاَجْرِ فَاشْتَرٰى مِنَّا سَرَاوِيلَ فَقَالَ لِلْوَزَّانِ زِنْ وَاَرْجِحْ۔

حضرت سوید بن قیسؓ سے روایت ہے میں اور مخرفہ عبدی کپڑا لے کر آئے ہجر سے (ایک بستی کا نام ہے) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے اور ہم منیٰ میں تھے وہاں ایک تولنے والا تھا آپ نے ایک پاجامہ خریدا اور تولنے والے سے فرمایا تول اور جھکتا تول۔

۴۵۹۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ:

اَبَا صَفْوَانَ قَالَ بِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرَاوِيلَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ فَاَرْجَحَ لِي۔

حضرت صفوان سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں نے ایک پاجامہ بیچا ہجرت سے پہلے تو آپ نے جھکتی ہوئی تول مجھ کو دی۔

۴۶۰۰- اَخْبَرَنِي اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْمُلَائِيِّ عَنْ سُفْيَانَ ح وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُو نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ طَاوُسٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِكْيَالُ عَلٰى مِكْيَالِ اَهْلِ الْمَدِينَةِ وَالْوَزْنُ عَلٰى وَزْنِ اَهْلِ مَكَّةَ وَاللَّفْظُ لِاِسْحٰقَ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ناپ مدینہ والوں کی معتبر ہے اور تول مکے والوں کی

۲۰۹۹- بَيْعُ الطَّعَامِ قَبْلَ اَنْ يُسْتَوْفٰى — غلہ بیچنے کی ممانعت جب تک اسکو تول یا ناپ نہ لے

۴۶۰۱- اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتّٰى يَسْتَوْفِيَهُ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اناج خریدے وہ اس کو نہ بیچے جب تک ناپ یا تول نہ لے

۴۶۰۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتّٰى يَقْبِضَهُ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اناج خریدے وہ اس کو نہ بیچے جب تک اس پر قبضہ نہ کر لے

۴۶۰۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيهِ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتّٰى يَكْتَالَهُ۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اناج خریدے وہ اس کو نہ بیچے جب تک ناپ نہ لے

۴۶۰۴- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ:

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ وَالَّذِي قَبْلَهُ حَتّٰى يَقْبِضَهُ۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا اس میں یہ ہے کہ جب تک قبضہ نہ کرلے۔

۴۶۰۵۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ سَمِعْتُ:

ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَمَّا الَّذِي نَهٰى عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُبَاعَ حَتّٰى يُسْتَوْفٰى الطَّعَامُ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے تھے جس چیز کے بیچنے سے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبضے سے پہلے وہ اناج ہے ف۔

۴۶۰۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ حَتّٰى يَقْبِضَهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَأَحْسِبُ أَنَّ كُلَّ شَيْءٍ بِمَنْزِلَةِ الطَّعَامِ۔

حضرت ابن عباس رضہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اناج خریدے وہ اس کو نہ بیچے جب تک اس پر قبضہ نہ کرے ابن عباس نے کہا میں سمجھتا ہوں ہر چیز مثل اناج کے ہے (کہ اس کی بیع قبضے سے پہلے درست نہیں)۔

۴۶۰۷۔ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مَوْهَبٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ:

عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبِعْ طَعَامًا حَتّٰى تَشْتَرِيَهُ وَتَسْتَوْفِيَهُ۔

حضرت حکیم بن حزام سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ بیچ اناج کو جب تک اس کو خرید نہ لے اور قبضہ نہ کرلے۔

۴۶۰۸۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَخْبَرَنِي عَطَاءٌ ذٰلِكَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِصْمَةَ الْجُشَمِيِّ:

عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

۴۶۰۹۔ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ حِزَامِ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ قَالَ:

حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ ابْتَعْتُ طَعَامًا مِنْ طَعَامِ الصَّدَقَةِ فَرَبِحْتُ فِيهِ قَبْلَ أَنْ أَقْبِضَهُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ لَا تَبِعْهُ حَتّٰى تَقْبِضَهُ۔

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے صدقے کا اناج خریدا اور قبضہ کرنے سے پہلے اس میں نفع کمایا (اس کو بیچ کر) پھر میں آپ کے پاس آیا اور آپ سے ذکر کیا آپ نے فرمایا نہ بیچ اسکو جب تک اسپر قبضہ نہ کرلے۔

ف: اب شافعی اور محمد نے اس پر قیاس کرکے ہر چیز کی بیع قبضے سے پہلے منع کیا ہے اور امام مالک اور اہل حدیث کے نزدیک یہ ممانعت مخصوص ہے اناج سے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۱۰۰- النَّهْيُ عَنْ بَيْعِ مَا اشْتُرِيَ مِنَ الطَّعَامِ بِكَيْلٍ حَتَّى يُسْتَوْفَى

جو اناج ناپ کر خریدے اس کا بیچنا درست نہیں جب تک اس پر قبضہ نہ کرلے؟

۴۶۱۰- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَبِيعَ أَحَدٌ طَعَامًا اشْتَرَاهُ بِكَيْلٍ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا اناج کے بیچنے سے جس کو ناپ کر خریدا ہو جب تک اس پر قبضہ نہ کرلے ۔

۲۱۰۱- بَيْعُ مَا يُشْتَرَى مِنَ الطَّعَامِ جُزَافًا قَبْلَ أَنْ يُنْقَلَ مِنْ مَكَانِهِ

جو اناج کا ڈھیر بغیر ناپے خریدا ہو اس کا بیچنا اس جگہ سے اٹھانے سے پہلے؟

۴۶۱۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ،

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْتَاعُ الطَّعَامَ فَيَبْعَثُ عَلَيْنَا مَنْ يَأْمُرُنَا بِانْتِقَالِهِ مِنَ الْمَكَانِ الَّذِي ابْتَعْنَاهُ فِيهِ إِلَى مَكَانٍ سِوَاهُ قَبْلَ أَنْ نَبِيعَهُ ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اناج خریدا کرتے پھر ایک شخص کو آپ بھیجتے جو ہم کو حکم کرتا اپنی جگہ سے اس کو اٹھانے کا (یعنی جہاں سے خریدا ہے) اور جگہ کہیں قبل بیچنے کے ۔

۴۶۱۲- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُمْ كَانُوا يَبْتَاعُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَعْلَى السُّوقِ جُزَافًا فَنَهَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيعُوهُ فِي مَكَانِهِ حَتَّى يَنْقُلُوهُ ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لوگ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بازار کی بلندی پر غلہ خریدتے تھے ڈھیر کے ڈھیر تو آپ نے منع کیا ان کو اس کے بیچنے سے جب تک اس کو اپنی جگہ سے اٹھا کر دوسری جگہ نہ لے جائیں ۔

۴۶۱۳- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَبْتَاعُونَ الطَّعَامَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الرُّكْبَانِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لوگ اناج خریدتے تھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں سواروں سے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَنَهَاهُمْ أَنْ يَبِيعُوا فِي مَكَانِهِمُ الَّذِي ابْتَاعُوا فِيهِ حَتَّى يَنْقُلُوهُ إِلَى سُوقِ الطَّعَامِ۔

آپ نے منع کیا ان کو اسی جگہ بیچنے سے جب تک اس کو بازار میں نہ لائیں۔

۴۶۱۴- أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ:

عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّاسَ يُضْرَبُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَرَوُا الطَّعَامَ جِزَافًا أَنْ يَبِيعُوهُ حَتَّى يُؤْوُوهُ إِلَى رِحَالِهِمْ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے دیکھا لوگوں کو مار پڑتی ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اس بات پر کہ وہ اناج کا ڈھیر خرید کر اس جگہ بیچیں جب تک اپنے گھر نہ لائیں۔

۲۱۲- اَلرَّجُلُ يَشْتَرِي الطَّعَامَ إِلَى أَجَلٍ وَيَسْتَرْهِنُ الْبَائِعُ مِنْهُ بِالثَّمَنِ رَهْنًا

ایک شخص غلہ خریدے ایک مدت پر اُدھار اور بیچنے والا قیمت کے اطمینان کیلئے اسکی چیز گرو رکھ لے

۴۶۱۵- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ:

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا إِلَى أَجَلٍ وَرَهَنَهُ دِرْعَهُ۔

حضرت عائشہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے اناج خریدا ادھار ایک مدت پر اور اپنی زرہ اس کے پاس گرو رکھ دی۔

۲۱۳- اَلرَّهْنُ فِي الْحَضَرِ

گھر میں رہ کر کوئی چیز گرو رکھنا

۴۶۱۶- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ:

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ مَشَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخُبْزِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ قَالَ وَلَقَدْ رَهَنَ دِرْعًا لَهُ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِالْمَدِينَةِ وَأَخَذَ مِنْهُ شَعِيرًا لِأَهْلِهِ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جو کی روٹی اور بدبودار چربی لے گئے اور آپ نے اپنی زرہ ایک یہودی کے پاس مدینہ میں گرو رکھ دی تھی اور اپنے گھر کے لیے اس سے جو لیے تھے۔

۲۱۴- بَيْعُ مَا لَيْسَ عِنْدَ الْبَائِعِ

اس چیز کا بیچنا جو بائع کے پاس نہ ہو

۴۶۱۷- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ:

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ سَلَفٌ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں درست ہے بیع قرض اور بیع[1] اور نہ دو شرطیں[2]

ف[1] یعنی کسی کے ہاتھ کچھ بیچنا اور اس سے شرط کرنا کہ اسقدر روپیہ مجھ کو قرض دینا یا کسی کو قرض دینا اور اس کے ہاتھ کوئی چیز بیچنا اس کی قیمت سے زیادہ تاکہ قرض دینے والے کو فائدہ حاصل ہو جائے۔ ف[2] ایک شرط جیسے دوسری روایت میں ہے۔ مثلاً میں یہ چیز تیرے ہاتھ بیچتا ہوں اس شرط سے کہ تو فلانی چیز میرے ہاتھ بیچے یا یہ چیز بیچتا ہوں تیرے ہاتھ اس شرط سے کہ اگر تو نقد

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَبَيْعٌ وَلَا شَرْطَانِ فِي بَيْعٍ وَلَا بَيْعُ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ۔

کرنی بیع میں اور نہ بیع اس چیز کی جو تیرے پاس نہیں ہے (یعنی تیری ملک نہیں ہے یا تیرے قبضہ میں نہیں ہے مثلاً بھاگا ہوا غلام یا اُڑا ہوا جانور یا پرایا مال بیچنا)۔

۴۶۱۸- أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ عُثْمَانُ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ سَيْفٍ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ:

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى رَجُلٍ بَيْعٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں لازم ہوتی وہ بیع انسان پر جس کا وہ مالک نہ ہو (بلکہ اگر دوسرے کی ملک ہو تو اس کی اجازت پر موقوف رہے گی، اور جو کسی کی ملک میں نہ آئی ہو مثلاً پرندہ اُڑتا ہوا یا مچھلی تیرتی ہوئی تو اس کی بیع باطل ہے)۔

۴۶۱۹- حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ:

عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَأْتِينِي الرَّجُلُ فَيَسْأَلُنِي الْبَيْعَ لَيْسَ عِنْدِي أَبِيعُهُ مِنْهُ ثُمَّ أَبْتَاعُهُ لَهُ مِنَ السُّوقِ قَالَ لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ۔

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص میرے پاس آتا ہے اور مجھ سے کوئی چیز خریدنا چاہتا ہے جو میرے پاس نہیں ہوتی میں بازار سے خرید کر اس کے ہاتھ بیچتا ہوں، آپ نے فرمایا مت بیچ اس چیز کو جو تیرے پاس نہیں۔

۲۱۰۵- اَلسَّلَمُ فِي الطَّعَامِ — اناج میں بیع سلم کرنا

۴۶۲۰- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْمُجَالِدِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى عَنِ السَّلَفِ قَالَ كُنَّا نُسْلِفُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فِي الْبُرِّ وَالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ إِلَى قَوْمٍ لَا أَدْرِي أَعِنْدَهُمْ أَمْ لَا وَابْنُ أَبْزَى قَالَ مِثْلَ ذَلِكَ۔

حضرت عبداللہ بن ابی المجالد سے روایت ہے میں نے عبداللہ بن ابی اوفی سے پوچھا سلف کو انہوں نے کہا ہم سلف کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر اور عمر کے زمانے میں گیہوں اور جو اور کھجور میں ان لوگوں سے جن کے پاس معلوم نہیں یہ چیزیں ہوتیں یا نہیں

۲۱۰۶- اَلسَّلَمُ فِي الزَّبِيبِ — سوکھے انگور میں سلم کرنا

۴۶۲۱- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا:

ابْنُ أَبِي الْمُجَالِدِ وَقَالَ مَرَّةً عَبْدُ اللَّهِ وَقَالَ مَرَّةً مُحَمَّدٌ قَالَ تَمَارَى أَبُو بُرْدَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادٍ

حضرت ابن ابی المجالد سے روایت ہے بحث کی ابوبردہ اور عبداللہ بن شداد نے سلم میں تو مجھ کو بھیجا ابن ابی اوفی کے پاس

وے دس روپے کو اور دو ادھار لے تو بیس روپے کو۔

ف سلم اور سلف اس بیع کو کہتے ہیں کہ روپیہ نقد بائع کو دیا جائے اور چیز کے وصول کرنے کی ایک مدت مقرر کیا جائے مثلاً ایک شخص نے دوسرے شخص کو سو روپے دیئے کہ دو مہینے کے بعد مجھے اتنے نرخ سے اتنے گیہوں دینا یہی سلم ہے ہندی میں اس کو بدھنی کہتے ہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِي السَّلَمِ فَأَرْسَلُونِي إِلَى ابْنِ أَبِي أَوْفَى فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ كُنَّا نُسْلِمُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ وَعَلَى عَهْدِ عُمَرَ فِي الْبُرِّ وَالشَّعِيرِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ إِلَى قَوْمٍ مَا نُرَى عِنْدَهُمْ وَسَأَلْتُ ابْنَ أَبْزَى فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ۔

میں نے ان سے پوچھا انھوں نے کہا ہم سلم کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کے زمانے میں گیہوں اور جو اور سوکھے انگور اور کھجوریں ان لوگوں سے جن کے پاس یہ چیزیں ہم نہیں دیکھتے تھے پھر میں نے ابن ابزیٰ سے پوچھا انھوں نے بھی ایسا ہی کہا۔

۲۱۰۷۔ السَّلَفُ فِي الثِّمَارِ
پھلوں میں سلف کرنا

۴۶۲۲۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ قَالَ سَمِعْتُ:

ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسْلِفُونَ فِي التَّمْرِ السَّنَتَيْنِ وَالثَّلَاثَ فَنَهَاهُمْ وَقَالَ مَنْ أَسْلَفَ سَلَفًا فَلْيُسْلِفْ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینے میں تشریف لائے اور لوگ سلم کرتے تھے کھجور میں دو برس، تین برس کی مدت پر آپ نے منع کیا اور فرمایا جو کوئی شخص سلم کرے تو ماپ معین کرے (یا وزن معین کرے) اور مدت معین کرے۔

۲۱۰۸۔ اسْتِسْلَافُ الْحَيَوَانِ وَاسْتِقْرَاضُهُ
جانور میں سلم کرنا

۴۶۲۳۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ،

عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْلَفَ مِنْ رَجُلٍ بَكْرًا فَأَتَاهُ يَتَقَاضَاهُ بَكْرَهُ فَقَالَ لِرَجُلٍ انْطَلِقْ فَابْتَعْ لَهُ بَكْرًا فَأَتَاهُ فَقَالَ مَا أَصَبْتُ إِلَّا بَكْرًا رَبَاعِيًا خِيَارًا فَقَالَ أَعْطِهِ فَإِنَّ خَيْرَ الْمُسْلِمِينَ أَحْسَنُهُمْ قَضَاءً۔

حضرت ابو رافع سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے سلف کی ایک نوجوان اونٹ میں (یعنی آپ نے ایک پھیرا اونٹ کا جو جوانی کے قریب ہو اس کو دینا کہا) پھر وہ شخص آیا اپنے اونٹ کا تقاضا کرتا ہوا آپ نے ایک شخص سے فرمایا جا اور اس کے لیے ایک پھیرا خرید وہ آیا اور کہنے لگا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے تو نہیں ملا مگر الگ رباعی اونٹ بھر یعنی ساتویں برس میں لگا ہوا، آپ نے فرمایا وہی اس کو دیدے بہتر مسلمان میں وہی ہے جو قرض اچھی طرح ادا کرے یعنی قرض خواہ کو جو دینا تھا اس سے زیادہ یا عمدہ مال دے۔

۴۶۲۴۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ لِرَجُلٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِنٌّ مِنَ الْإِبِلِ فَجَاءَ يَتَقَاضَاهُ فَقَالَ أَعْطُوهُ فَلَمْ يَجِدُوا إِلَّا سِنًّا فَوْقَ سِنِّهِ قَالَ أَعْطُوهُ فَقَالَ أَوْفَيْتَنِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک اونٹ آتا تھا وہ تقاضا کرنے آیا آپ نے فرمایا دیدو پھر نہیں پایا لوگوں نے مگر زیادہ دانت کا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ خِیَارَکُمْ اَحْسَنُکُمْ قَضَاءً۔

اس کے دانت سے (یعنی جس دانت کا اونٹ اسے دینا تھا وہ نہ ملا اس سے بہتر قیمت میں زیادہ ملا) وہ بولا آپ نے میرا حق ادا کیا آپ نے فرمایا بہتر تم میں وہ لوگ ہیں جو اچھی طرح ادا کریں۔

۴۶۲۵- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَھْدِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِیَۃُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِیْدَ بْنَ ھَانِیٍٔ یَقُوْلُ سَمِعْتُ:

عِرْبَاضَ بْنَ سَارِیَۃَ یَقُوْلُ بِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَکْرًا فَاَتَیْتُہٗ اَتَقَاضَاہُ فَقَالَ اَجَلْ لَا اَقْضِیْکَھَا اِلَّا نَجِیْبَۃً فَقَضَانِیْ فَاَحْسَنَ قَضَائِیْ وَجَاءَہٗ اَعْرَابِیٌّ یَتَقَاضَاہُ سِنَّہٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَعْطُوْہُ سِنًّا فَاَعْطَوْہُ یَوْمَئِذٍ جَمَلًا فَقَالَ ھٰذَا خَیْرٌ مِّنْ سِنِّیْ فَقَالَ خَیْرُکُمْ خَیْرُکُمْ قَضَاءً۔

حضرت عرباض بن ساریہؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک بچھیرا اونٹ کا دیا تھا میں اس کا تقاضا کرنے آیا آپ نے فرمایا اچھا میں تجھے بختی (ایک عمدہ قسم کا اونٹ ہوتا ہے) دوں گا آپ نے ادا کیا تو میرے مال سے اچھا مال دیا اور ایک گنوار اپنے اونٹ کا تقاضا کرتے آیا آپ نے فرمایا اسی دانت کا اونٹ اسے دے دو لوگوں نے ایک بڑا اونٹ اسے دے دیا وہ بولا یہ تو میرے اونٹ سے بہتر ہے آپ نے فرمایا بہتر تم میں وہ ہے جو اچھی طرح ادا کرے۔

۲۱۰۹- بَیْعُ الْحَیَوَانِ بِالْحَیَوَانِ نَسِیْئَۃً

جانور کے بدلے جانور کو ادھار بیچنا

۴۶۲۶- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ وَیَزِیْدُ بْنُ زُرَیْعٍ وَخَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالُوْا حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ وَاَخْبَرَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ فَضَالَۃَ بْنِ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ مُوْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ اَبِیْ عَرُوْبَۃَ عَنْ قَتَادَۃَ عَنِ الْحَسَنِ:

عَنْ سَمُرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَھٰی عَنْ بَیْعِ الْحَیَوَانِ بِالْحَیَوَانِ نَسِیْئَۃً۔

حضرت سمرہ بنؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا جانور کو جانور کے بدلے بیچنے سے ادھار (جو نقد بیچے تو درست ہے)

۲۱۱۰- بَیْعُ الْحَیَوَانِ بِالْحَیَوَانِ یَدًا بِیَدٍ مُتَفَاضِلًا

جانور کو جانور کے بدلے نقد کم و بیش بیچنا

۴۶۲۷- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ:

عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ عَبْدٌ فَبَایَعَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَی الْھِجْرَۃِ وَلَا یَشْعُرُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ عَبْدٌ فَجَاءَ سَیِّدُہٗ یُرِیْدُہٗ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِعْنِیْہِ فَاشْتَرَاہُ بِعَبْدَیْنِ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے ایک غلام آیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کی ہجرت پر آپ کو معلوم نہ تھا کہ یہ غلام ہے پھر اس کا مالک اسے ڈھونڈھتا ہوا آیا آپ نے فرمایا اسے بیچ ڈال میرے ہاتھ آپ نے دو کالے غلام دے کر اسے خرید لیا بعد اس کے کسی سے بیعت نہ لی جب تک پوچھ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَسْوَدَيْنِ ثُمَّ لَمْ يُبَايِعْ اَحَدًا بَعْدُ حَتّٰى يَسْاَلَهٗ اَعَبْدٌ هُوَ۔

نہ لیا کہ تو غلام ہے یا آزاد ہے اگر آزاد ہوتا تو اس سے بیعت لیتے۔

۲۱۱۱- بَيْعُ حَبَلِ الْحَبَلَةِ پیٹ کے بچے کے بچے کو بیچنا

۴۶۲۸- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّلَفُ فِيْ حَبَلِ الْحَبَلَةِ رِبًا۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پیٹ کے بچے کے بچے میں سلم کرنا سود ہے۔

۴۶۲۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا پیٹ کے بچے کے بچے کو بیچنے سے۔

۴۶۳۰- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ۔

حضرت ابن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا پیٹ کے بچے کے بچے کو بیچنے سے

۲۱۱۲- تَفْسِيْرُ ذٰلِكَ اس کی تفسیر کا بیان

۴۶۳۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ وَكَانَ بَيْعًا يَتَبَايَعُهٗ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ كَانَ الرَّجُلُ يَبْتَاعُ جَزُوْرًا اِلٰى اَنْ تُنْتَجَ النَّاقَةُ ثُمَّ تُنْتَجُ الَّتِيْ فِيْ بَطْنِهَا۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا پیٹ کے بچے کے بچے کو بیچنے سے یہ ایک جاہلیت کی بیع تھی ایک شخص ایک اونٹ خریدتا اور پیسے دینے کا وعدہ کرتا جب تک اونٹنی جنے پھر اس کا بچہ جنے۔

۲۱۱۳- بَيْعُ السِّنِيْنَ کئی برس کا میوہ بیچنا!

ف: یعنی حرام ہے، مثلاً ایک شخص دوسرے کو پیسے دے کہ جب تیری اونٹنی کا بچہ پیدا ہو پھر اس بچے کا بچہ تو میرا ہے یہ باطل ہے اس لئے کہ اس میں صریح دھوکا ہے شاید اس اونٹنی کا بچہ نہ ہوا اور ہو تو شاید اس کے بچے کا بچہ نہ ہوا اور بعضوں نے کہا کہ جاہلیت کے زمانے میں لوگ بیع سلم کی میعاد بچے کے بچے سے کرتے یعنی ایک شخص پیسا لیتا اور مال دینے کی مدت یہ ٹھہراتا کہ میری اونٹنی جو پیٹ سے ہے جب جنے گی پھر وہ بچہ جب پیٹ سے ہوگا اور جنے گا اس وقت تیرا مال دوں گا چونکہ یہ میعاد مجہول ہے اس لئے اس سے منع کیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۶۳۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ:

عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ -

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی برس کا میوہ بیچنے سے ف۔

۴۶۳۳- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ وَهُوَ ابْنُ عَتِيقٍ:

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى بَيْعَ السِّنِينَ -

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی برس کا میوہ بیچنے سے۔

۲۱۱۴- اَلْبَيْعُ إِلَى الْأَجَلِ الْمَعْلُومِ — ایک مدت مقرر کرکے ادھار بیچنا!

۴۶۳۴- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا عِكْرِمَةُ:

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَيْنِ قِطْرِيَّيْنِ وَكَانَ إِذَا جَلَسَ فَعَرِقَ فِيهِمَا ثَقُلَا عَلَيْهِ وَقَدِمَ لِفُلَانٍ الْيَهُودِيِّ بَزٌّ مِنَ الشَّامِ فَقُلْتُ لَوْ أَرْسَلْتَ إِلَيْهِ فَاشْتَرَيْتَ مِنْهُ ثَوْبَيْنِ إِلَى الْمَيْسَرَةِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ مَا يُرِيدُ مُحَمَّدٌ إِنَّمَا يُرِيدُ أَنْ يَذْهَبَ بِمَالِي أَوْ يَذْهَبَ بِهِمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَبَ قَدْ عَلِمَ أَنِّي مِنْ أَتْقَاهُمْ لِلَّهِ وَآدَاهُمْ لِلْأَمَانَةِ -

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر دو چادریں تھیں قطر کی (جو ایک بستی ہے بحرین میں) آپ جب بیٹھتے اور پسینہ آتا تو وہ کپڑے آپ پر بھاری ہو جاتے ایک یہودی کا کپڑا شام سے آیا میں نے کہا کاش آپ اس کے پاس کسی کو بھیجتے اور دو کپڑے خریدتے آسانی کے وعدے پر (یعنی جب آپ کے پاس روپیہ ہوگا تو دیں گے) آپ نے اس کے پاس کسی کو بھیجا وہ بولا میں محمد کا مطلب سمجھا وہ چاہتے ہیں میرا مال ہضم کر لیں یا میرے کپڑے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جھوٹ بولا وہ جانتا ہے کہ میں سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہوں اور سب سے زیادہ امانت کو ادا کرنے والا ہوں۔

۲۱۱۵- سَلَفٌ وَبَيْعٌ وَهُوَ أَنْ يَبِيعَ السِّلْعَةَ عَلَى أَنْ يُسْلِفَهُ سَلَفًا — سلف اور بیع ایک ساتھ کرنا مثلاً کوئی شخص کسی کے ہاتھ ایک چیز بیچے اس شرط پر کہ وہ اس کے ہاتھ سلم کرے کسی مال میں

۴۶۳۵- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ:

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ سَلَفٍ وَبَيْعٍ وَشَرْطَيْنِ فِي بَيْعٍ وَرِبْحِ مَا لَمْ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا بیع اور سلف سے اور دو شرطیں بیع میں کرنے سے (مثلاً ایک کپڑا خریدا اس شرط پر کہ اس کو دھلا

ف یعنی کوئی شخص اپنے باغ کا میوہ دو یا تین برس کا کسی کے ہاتھ بیچے تو یہ جائز نہیں کیونکہ اس میں دھوکا ہے معلوم نہیں میوہ پیدا ہو یا نہ ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یُضْمَنُ ۔ دنیا اور سلوا دنیا) اور اس چیز کے نفع سے جس کا تاوان اپنے ذمے پر نہ ہو (یعنی پرائے مال سے نفع اٹھانا مثلاً ایک جانور خریدا لیکن ابھی بائع کے پاس ہے اس کے کرائے کا خریدار دعوی کرے یہ نہیں ہوسکتا کیونکہ وہ جانور جب تک خریدار کے قبضے میں نہیں آیا اس وقت تک اگر وہ تباہ ہو یا مر جائے تو خریدار کا نقصان نہیں بلکہ بائع ہی کا نقصان ہے پس نفع بھی اسی کا ہوگا ۔

www.KitaboSunnat.com

۲۱۱۶- شَرْطَانِ فِي بَيْعٍ وَهُوَ أَنْ يَقُولَ أَبِيعُكَ هٰذِهِ السِّلْعَةَ إِلَى شَهْرٍ بِكَذَا أَوْ إِلَى شَهْرَيْنِ بِكَذَا

ایک بیع میں دو شرطیں لگانا مثلاً یوں کہے میں یہ چیز تیرے ہاتھ بیچتا ہوں اگر ایک ماہ میں دام دے تو اتنے کو اور جو دو ماہ میں دے تو اتنے کو؟

۴۶۳۶- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ حَتَّى ذَكَرَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ سَلَفٌ وَبَيْعٌ وَلَا شَرْطَانِ فِي بَيْعٍ وَلَا رِبْحُ مَا لَمْ يُضْمَنْ ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں درست ہے سلف اور بیع اور نہ دو شرطیں بیع میں اور نہ نفع اس چیز کا جو قبضہ میں نہیں آئے ۔

۴۶۳۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَلَفٍ وَبَيْعٍ وَعَنْ شَرْطَيْنِ فِي بَيْعٍ وَاحِدٍ وَعَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ وَعَنْ رِبْحِ مَا لَمْ يُضْمَنْ ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلف اور بیع سے اور ایک بیع میں دو شرطیں کرنے سے اور جو چیز اپنے پاس نہیں اس کے بیچنے سے اور جس چیز کا نقصان اپنے پر نہیں اس کا نفع لینے سے ۔

۲۱۱۷- بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ وَهُوَ أَنْ يَقُولَ أَبِيعُكَ هٰذِهِ السِّلْعَةَ بِمِائَةِ دِرْهَمٍ نَقْدًا وَبِمِائَتَيْ دِرْهَمٍ نَسِيئَةً

ایک بیع کے اندر دو بیع کرنا مثلاً یوں کہے یہ چیز میں تیرے ہاتھ بیچتا ہوں اگر نقد دے تو سو روپیہ کو اور جو ادھار لے لو دو سو روپیہ کو

۴۶۳۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بیع میں دو بیع کرنے سے۔

۲۱۱۸-النَّهْيُ عَنْ بَيْعِ الثُّنْيَا حَتَّى تُعْلَمَ

بیع ثنیا کی ممانعت مگر جب معلوم ہو

۴۶۳۹-أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ عَطَاءٍ؛
عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَعَنِ الثُّنْيَا إِلَّا أَنْ تُعْلَمَ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا محاقلت اور مزابنت اور مخابرت سے (ان سب کے معنی اوپر گزر چکے) اور استثنا سے مگر جب اس کی مقدار معلوم ہو (یعنی کل غلے یا میوے کی جس کو بیچتا ہے اس کا انداز معلوم ہو پھر جتنا نکالتا ہے وہ بھی معلوم ہو)۔

۴۶۴۰-أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ وَأَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ؛
عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَالْمُعَاوَمَةِ وَالثُّنْيَا وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ مخابرہ اور معاومہ (یعنی کئی سال کا میوہ بیچنا) اور ثنیا سے اور اجازت دی عرایا کی۔

۲۱۱۹-النَّخْلُ يُبَاعُ أَصْلُهَا وَيَسْتَثْنِي الْمُشْتَرِي ثَمَرَهَا

کھجور کا درخت بیچے تو پھل کس کے ہیں؟

۴۶۴۱-أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ،
عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرِئٍ أَبَّرَ نَخْلًا ثُمَّ بَاعَ أَصْلَهَا فَلِلَّذِي أَبَّرَ ثَمَرُ النَّخْلِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کوئی درخت کھجور کا بیچے جس کو وہ پیوند کر چکا ہو تو پھل اسی کے ہیں مگر یہ کہ شرط کرلے خریدار کہ پھل میں لوں گا اور بائع راضی ہو جائیں تو اسی کو ملیں گے

ف ثنیا کہتے ہیں استثنا کو یعنی ایک چیز کو بیع کرنا اور اس میں سے ایک نامعلوم مقدار مستثنیٰ کرلینا مثلاً کوئی باغ کا میوہ بیچے مگر کچھ میوہ نکال لینے کی شرط کرے یہ درست نہیں جب تک کہ اس کا انداز ٹھیک ٹھیک معلوم نہ ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۱۲۰- اَلْعَبْدُ يُبَاعُ وَيَسْتَثْنِي الْمُشْتَرِي مَالَهُ
غلام بکے اور مشتری اس کا مال لینے کی شرط کرے

۴۶۴۲- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ:

عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ نَخْلًا بَعْدَ اَنْ تُؤَبَّرَ فَثَمَرُهَا لِلْبَائِعِ اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَمَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ اِلَّا اَنْ يَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کھجور کا درخت تعریہ سے پیوند کرنے کے بعد تو اس کے پھل بائع کو ملیں گے مگر جب خریدار شرط کرے اسی طرح جو شخص غلام کو بیچے اور اس کے پاس مال ہو تو وہ مال بائع کا ہے مگر یہ کہ خریدار شرط کرے۔

۲۱۲۱- اَلْبَيْعُ يَكُوْنُ فِيْهِ الشَّرْطُ فَيَصِحُّ الْبَيْعُ وَالشَّرْطُ
بیع میں شرط لگانا

۴۶۴۳- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيٰى عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ،

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَاَعْيَا جَمَلِيْ فَاَرَدْتُّ اَنْ اُسَيِّبَهُ فَلَحِقَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَعَا لَهُ فَضَرَبَهُ فَسَارَ سَيْرًا لَمْ يَسِرْ مِثْلَهُ فَقَالَ بِعْنِيْهِ بِوُقِيَّةٍ قُلْتُ لَا قَالَ بِعْنِيْهِ فَبِعْتُهُ بِوُقِيَّةٍ وَاسْتَثْنَيْتُ حُمْلَانَهُ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلَمَّا بَلَغْنَا الْمَدِيْنَةَ اَتَيْتُهُ بِالْجَمَلِ وَابْتَغَيْتُ ثَمَنَهُ ثُمَّ رَجَعْتُ فَاَرْسَلَ اِلَيَّ فَقَالَ اَتُرَانِيْ اِنَّمَا مَاكَسْتُكَ لِاٰخُذَ جَمَلَكَ خُذْ جَمَلَكَ وَدَرَاهِمَكَ۔

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا سفر میں میرا اونٹ ماندہ ہو گیا میں نے چاہا اسکو آزاد کر دوں اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے آن کر ملے اور دعا کی اس اونٹ کے لیے اور اس کو مارا وہ ایسا چلا کہ ویسا کبھی بھی نہیں چلا تھا آپ نے فرمایا اس کو میرے ہاتھ بیچ ڈال ایک اوقیہ کو یعنی چالیس درہم کو میں نے کہا میں نہیں بیچتا آپ نے فرمایا بیچ ڈال میں نے ایک اوقیہ کو بیچ ڈالا اور شرط کر لی اس پر سوار ہونے کی مدینے تک جب ہم مدینے میں پہنچے تو میں اونٹ لے کر آپ کے پاس آیا اور قیمت نہ لی میں لوٹ کر چلا آپ نے بلا بھیجا اور فرمایا کہ تو سمجھتا ہے میں نے تیرے اونٹ کی قیمت کم لگائی تھی اس لیے کہ تیرا اونٹ لے لوں اپنا اونٹ لے اور روپیہ بھی لے۔ ف

۴۶۴۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى بْنِ الطَّبَّاعِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ،

ف اس حدیث میں ایک معجزہ ہے آپ کا ضعیف اور ماندہ اونٹ آپ کی دعا کی برکت سے تیز اور چالاک ہو گیا دوسرے حسن خلق ہے کہ چیز بھی پھیر دی اور دام بھی دے دیئے تیسرے ایک مسئلہ فقہی ہے کہ بیع میں شرط کرنا جائز ہے اگرچہ اس میں نفع ہو بائع کا بعضوں نے کہا یہ حدیث منسوخ ہے واللہ اعلم۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ جَابِرٍ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاضِحٍ لَنَا ثُمَّ ذَكَرْتُ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ ثُمَّ ذَكَرَ كَلَامًا مَعْنَاهُ فَأَزْحَفَ الْجَمَلُ فَزَجَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَشَطَ حَتَّى كَانَ أَمَامَ الْجَيْشِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جَابِرُ مَا أَرَى جَمَلَكَ إِلَّا قَدِ انْتَشَطَ قُلْتُ بِبَرَكَتِكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ بِعْنِيهِ وَلَكَ ظَهْرُهُ حَتَّى تَقْدَمَ فَبِعْتُهُ وَكَانَتْ لِي إِلَيْهِ حَاجَةٌ شَدِيدَةٌ وَلَكِنِّي اسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ فَلَمَّا قَضَيْنَا غَزَاتَنَا وَدَنَوْنَا اسْتَأْذَنْتُهُ بِالتَّعْجِيلِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي حَدِيثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ قَالَ أَبِكْرًا تَزَوَّجْتَ أَمْ ثَيِّبًا قُلْتُ بَلْ ثَيِّبًا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو أُصِيبَ وَتَرَكَ جَوَارِيَ أَبْكَارًا فَكَرِهْتُ أَنْ آتِيَهُنَّ بِمِثْلِهِنَّ فَتَزَوَّجْتُ ثَيِّبًا تُعَلِّمُهُنَّ وَتُؤَدِّبُهُنَّ فَأَذِنَ لِي وَقَالَ لِي ائْتِ أَهْلَكَ عِشَاءً فَلَمَّا قَدِمْتُ أَخْبَرْتُ خَالِي بِبَيْعِي الْجَمَلَ فَلَامَنِي فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَوْتُ بِالْجَمَلِ فَأَعْطَانِي ثَمَنَ الْجَمَلِ وَالْجَمَلَ وَسَهْمًا مَعَ النَّاسِ۔

حضرت جابر سے روایت ہے میں نے جہاد کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک پانی کے اونٹ پر پھر بیان کیا حدیث کو بعد اس کے کہا اونٹ تھک گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ڈانٹا وہ تیز ہو گیا یہاں تک کہ سب لشکر کے آگے ہو گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے جابر میں سمجھتا ہوں تمہارا اونٹ تیز ہو گیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی برکت سے آپ نے فرمایا اس کو بیچ ڈال میرے ہاتھ اور تو چڑھ اس پر مدینے میں پہنچنے تک میں نے آپ کے ہاتھ بیچ ڈالا اگرچہ مجھ کو اونٹ کی بہت احتیاج تھی مگر مجھ کو شرم آئی آپ سے (کہ آپ فرماتے ہیں بیچنے کو اور میں نہ دوں) جب جہاد سے فراغت ہوئی اور ہم مدینے کے نزدیک پہنچے تو میں نے آپ سے اجازت چاہی آگے جانے کی میں نے کہا یا رسول اللہ میں نے کہا یا رسول میں نے نکاح کیا ہے ابھی آپ نے فرمایا بکر سے کیا ہے یا ثیب سے میں نے کہا ثیب سے (اور اس کی وجہ یہ ہے میرے باپ عبداللہ مارے گئے اور کنواری لڑکیاں چھوڑ گئے تو مجھ کو برا معلوم ہوا کہ ان کے پاس ایک کنواری لڑکی لاؤں (یعنی اپنی بیوی کو نکاح کر کے) اس لیے میں نے ثیبہ سے نکاح کیا کہ وہ ان کو تعلیم کرے اور ادب سکھائے آپ نے اجازت دی اور فرمایا اپنی بیوی کے پاس رات کو جائیں جب گیا تو اپنے ماموں سے بیان کیا اونٹ بیچنے کا حال انہوں نے مجھے ملامت کی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو صبح کو میں اونٹ لے کر گیا آپ نے اونٹ کی قیمت دی اور وہ اونٹ بھی پھیر دیا اور ایک حصہ سب لوگوں کے برابر دیا (غنیمت کے مال میں سے)۔

۴۶۲۵ - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَكُنْتُ عَلَى جَمَلٍ فَقَالَ مَا لَكَ فِي آخِرِ النَّاسِ قُلْتُ أَعْيَا بَعِيرِي فَأَخَذَ بِذَنَبِهِ ثُمَّ زَجَرَهُ فَإِنْ كُنْتُ إِنَّمَا أَنَا فِي أَوَّلِ النَّاسِ يُهِمُّنِي رَأْسُهُ فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ قَالَ مَا فَعَلَ الْجَمَلُ بِعْنِيهِ قُلْتُ لَا بَلْ هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ لَا بَلْ بِعْنِيهِ قُلْتُ لَا بَلْ هُوَ لَكَ قَالَ لَا بَلْ بِعْنِيهِ قَدْ أَخَذْتُهُ بِوُقِيَّةٍ ارْكَبْهُ فَإِذَا قَدِمْتَ الْمَدِينَةَ

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا سفر میں اور میں ایک اونٹ پر سوار تھا آپ نے فرمایا کیا وجہ ہے جو تو اخیر میں رہتا ہے سب لوگوں کے پیچھے میں نے کہا میرا اونٹ ماندہ ہو گیا ہے آپ نے اس کی دم پکڑ کر اس کو ڈانٹا دیا پھر وہ ایسا ہو گیا ہے کہ میں سب لوگوں سے آگے تھا جب ہم مدینے کے قریب پہنچے تو آپ نے فرمایا اونٹ کیا ہوا اس کو میرے ہاتھ بیچ ڈال میں نے کہا نہیں آپ یوں ہی لے لیجیے آپ نے فرمایا نہیں بیچ ڈال میں نے اس کو خریدا ایک اوقیہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَأْتِنَا بِهِ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ جِئْتُهُ بِهِ فَقَالَ لِبِلَالٍ يَا بِلَالُ زِنْ لَهُ أُوقِيَّةً وَزِدْهُ قِيرَاطًا قُلْتُ هَذَا شَيْءٌ زَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُفَارِقْنِي فَجَعَلْتُهُ فِي كِيسٍ فَلَمْ يَزَلْ عِنْدِي حَتَّى جَاءَ أَهْلُ الشَّامِ يَوْمَ الْحَرَّةِ فَأَخَذُوا مِنَّا مَا أَخَذُوا۔

(چالیس درہم) کے بدلے تو اس پر سوار رہ جب مدینے میں پہنچے تو ہمارے پاس لانا جب میں مدینے میں آیا تو اونٹ آپ کے پاس لے گیا آپ نے بلال سے فرمایا اے بلال ایک اوقیہ چاندی ان کو تول کر دیدے اور ایک قیراط (ایک وزن ہے) زیادہ دے میں نے کہا یہ وہ چیز ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو زیادہ دی ہے وہ کبھی مجھ سے جدا نہ ہو میں نے اس کو ایک تھیلی میں رکھا وہ ہمیشہ میرے پاس رہا یہاں تک کہ حرہ کے روز (جو سنہ ۶۳ ہجری ذالحجہ کے مہینے میں تھا یزید کا لشکر مدینے پر چڑھ کر آیا اور حرہ کالی زمین کو کہتے ہیں جو مدینے کے پاس ہے) شام والے آئے اور وہ ہم سے لے گئے جو لے گئے (یعنی لوٹ لے گئے اور بہت مدینے والے شہید ہوئے)۔

۴۶۴۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ،

عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَدْرَكَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُنْتُ عَلَى نَاضِحٍ لَنَا سَوْءٍ فَقُلْتُ لَا يَزَالُ لَنَا نَاضِحُ سَوْءٍ يَا لَهْفَاهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبِيعُنِيهِ يَا جَابِرُ قُلْتُ بَلْ هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ قَدْ أَخَذْتُهُ بِكَذَا وَكَذَا وَقَدْ أَعَرْتُكَ ظَهْرَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ هَيَّأْتُهُ فَذَهَبْتُ بِهِ إِلَيْهِ فَقَالَ يَا بِلَالُ أَعْطِهِ ثَمَنَهُ فَلَمَّا أَدْبَرْتُ دَعَانِي فَخِفْتُ أَنْ يَرُدَّهُ فَقَالَ هُوَ لَكَ۔

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو دیکھا میں ایک پانی بھرنے کے اونٹ پر سوار تھا ایک برا اونٹ میں نے کہا ہمارے لئے ہمیشہ ہی برا اونٹ پانی کا رہتا ہے ہائے افسوس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو اس کو بیچتا ہے اے جابر میں نے کہا وہ یوں ہی آپ کا ہے یا رسول اللہ آپ نے فرمایا اللہ بخش دے اس کو رحم کر اس پر میں نے اس کو لے لیا اتنے دام پر اور میں نے تجھے اجازت دی اس پر چڑھنے کی مدینے تک جب میں مدینے میں آیا تو اس کو تیار کر کے لے گیا آپ نے فرمایا اے بلال اس کو قیمت دیدے جب میں لوٹ کر چلا تو آپ نے پھر بلایا میں ڈرا کہیں آپ پھیر نہ دیں آپ نے فرمایا وہ اونٹ بھی تیرا ہے لے جا۔

۴۶۴۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ،

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَلَى نَاضِحٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَبِيعُنِيهِ بِكَذَا وَكَذَا وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَكَ قُلْتُ نَعَمْ هُوَ لَكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ أَتَبِيعُنِيهِ بِكَذَا وَكَذَا وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَكَ قُلْتُ نَعَمْ هُوَ لَكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ أَتَبِيعُنِيهِ بِكَذَا وَكَذَا وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَكَ قُلْتُ نَعَمْ هُوَ لَكَ قَالَ

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جا رہے تھے اور میں ایک اونٹ پر جو پانی کا تھا سوار تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تو اس کو بیچے گا اتنے کو اللہ تجھے بخشے میں نے کہا ہاں وہ آپ کا ہے یا نبی اللہ آپ نے فرمایا اس کو بیچے گا اتنے کو اللہ تجھے بخشے میں نے کہا ہاں وہ آپ کا ہے یا نبی اللہ آپ نے فرمایا اتنے کو بیچے گا اللہ تجھے بخشے میں نے کہا ہاں آپ کا ہے اے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أبو نضرة وكانت كلمة يقولها المسلمون افعل كذا وكذا والله يغفر لك ـ

نبی اللہ کے ابو نضرہ نے کہا جو راوی ہے اس حدیث کا خدا بخشے ایک کلمہ ہے جس کو مسلمان کہتے تھے ایسا کر ایسا کر اللہ تجھے بخشے۔

❖ ❖ ❖

۲۱۲۲- البیع یکون فیه الشرط الفاسد فیصح البیع ویبطل الشرط

بیع میں اگر شرط خلاف ہو تو بیع صحیح ہو جائے گی اور شرط باطل ہو گی!!

۴۶۴۸- أخبرنا قتيبة بن سعيد قال حدثنا جرير عن منصور عن إبراهيم عن الأسود:
عن عائشة قالت اشتريت بريرة فاشترط أهلها ولاءها فذكرت ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال أعتقيها فإن الولاء لمن أعطى الورق قالت فأعتقتها قالت فدعاها رسول الله صلى الله عليه وسلم فخيرها من زوجها فاختارت نفسها وكان زوجها حرا ـ

ام المومنین عائشہ رض سے روایت ہے میں نے بریرہ کو خریدا اس کے لوگوں نے شرط کر لی کہ ترکہ اس کا ہم لیں گے میں نے یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے فرمایا آزاد کر دے اس کو کیونکہ ترکہ اسی کو ملتا ہے جو روپیہ دے (یعنی خرید کرے) پھر اس کو آزاد کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بلایا اور اختیار دیا اپنے خاوند کی طرف سے (یعنی چاہے خاوند کے پاس رہ خواہ اس سے جدا ہو جا کیونکہ آزاد ہونے پر لونڈی کو اختیار ہوتا ہے کہ اس خاوند کے پاس رہے جس سے نکاح لونڈی پن میں ہوا تھا یا نہ رہے) اس نے اپنے تئیں اختیار کیا (یعنی خاوند سے جدا ہونا چاہا) اس کا خاوند آزاد تھا۔

۴۶۴۹- أخبرنا محمد بن بشار قال حدثنا محمد قال حدثنا شعبة قال سمعت عبد الرحمن بن القاسم قال سمعت القاسم يحدث:
عن عائشة أنها أرادت أن تشتري بريرة للعتق وإنهم اشترطوا ولاءها فذكرت ذلك لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اشتريها فأعتقيها فإن الولاء لمن أعتق وأتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بلحم فقيل هذا تصدق به على بريرة فقال هو لها صدقة ولنا هدية وخيرت ـ

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے قصد کیا بریرہ کے خریدنے کا آزاد کرنے کے لئے لیکن اس کے مالکوں نے شرط کر لی کہ ولا (یعنی اس کا ترکہ) ہم لیں گے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر آیا آپ نے فرمایا خرید کرلے اور آزاد کر اس کو کیونکہ ولا اسی کو ملے گی جو آزاد کرے گا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گوشت لایا گیا لوگوں نے کہا یہ گوشت صدقے کا ہے جو بریرہ کو ملا تھا آپ نے فرمایا اس کے لئے وہ صدقہ ہے ہمارے لئے تحفہ ہے (بریرہ کی طرف سے) اور اختیار ملا اس کو (جب وہ آزاد ہوئی اپنے خاوند کے پاس رہنے سے)۔

۴۶۵۰- أخبرنا قتيبة بن سعيد عن مالك عن نافع:
عن عبد الله بن عمر أن عائشة أرادت

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً تُعْتِقُهَا فَقَالَ أَهْلُهَا نَبِيعُكِهَا عَلَى أَنَّ الْوَلَاءَ لَنَا فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَمْنَعُكِ ذٰلِكِ فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے قصد کیا ایک لونڈی خرید کے آزاد کرنے کا اس کے لوگوں نے کہا ہم تمہارے ہاتھ بیچتے ہیں اس شرط سے کہ ولاء ہم کو ملے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے فرمایا یہ شرط نہ روکے تم کو خریدنے سے کیونکہ ولاء اسی کو ملے گی جو آزاد کرے (پس بیع صحیح ہے اور شرط ان کی باطل ہے۔

۲۱۲۳- بَيْعُ الْمَغَانِمِ قَبْلَ أَنْ تُقْسَمَ

غنیمت کے مال کو بیچنا تقسیم ہونے سے پہلے

۴۶۵۱- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْمَغَانِمِ حَتَّى تُقْسَمَ وَعَنِ الْحَبَالَى أَنْ يُوطَأْنَ حَتَّى يَضَعْنَ مَا فِي بُطُونِهِنَّ وَعَنْ لَحْمِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غنیمت کا مال بیچنے سے جب تک تقسیم نہ ہو اور حاملہ عورتوں کے ساتھ (جو جہاد میں قید ہو کر آئیں) جماع کرنے سے جب تک جنیں نہیں اور ہر دانت والے درندے کے گوشت سے (جیسے شیر بھیڑیا چیتا وغیرہ)

۲۱۲۴- بَيْعُ الْمُشَاعِ

مال مشترک کو بیچنا

۴۶۵۲- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّفْعَةُ فِي كُلِّ شِرْكٍ رَبْعَةٍ أَوْ حَائِطٍ لَا يَصْلُحُ لَهُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يُؤْذِنَ شَرِيكَهُ فَإِنْ بَاعَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ حَتَّى يُؤْذِنَهُ۔

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شفعہ ہر مشترک چیز میں ہے زمین ہو یا باغ ایک شریک کو درست نہیں کہ اپنا حصہ بیچے جب تک دوسرے شریک سے اجازت نہ لے اگر بیچے تو دوسرا شریک اس کے لینے کا زیادہ حق رکھتا ہے جب تک اجازت نہ دے۔

۲۱۲۵- التَّسْهِيلُ فِي تَرْكِ الْإِشْهَادِ عَلَى الْبَيْعِ

بیچتے وقت گواہ کرنا ضرور نہیں

۴۶۵۳- أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عِمْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ حَمْزَةَ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ أَنَّ الزُّهْرِيَّ أَخْبَرَهُ

ف قرآن میں حکم ہے وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ یعنی جب تم بیچو تو گواہ کر لو معلوم ہوا یہ حکم بطریق استحباب کے ہے تاکہ آئندہ خرخشہ نہ ہو نہ بطور وجوب کے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ أَنَّ عَمَّهُ حَدَّثَهُ وَهُوَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعَ فَرَسًا مِنْ أَعْرَابِيٍّ وَاسْتَتْبَعَهُ لِيَقْبِضَ ثَمَنَ فَرَسِهِ فَأَسْرَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبْطَأَ الْأَعْرَابِيُّ وَطَفِقَ الرِّجَالُ يَتَعَرَّضُونَ لِلْأَعْرَابِيِّ فَيَسُومُونَهُ بِالْفَرَسِ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعَهُ حَتَّى زَادَ بَعْضُهُمْ فِي السَّوْمِ عَلَى مَا ابْتَاعَهُ بِهِ مِنْهُ فَنَادَى الْأَعْرَابِيُّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كُنْتَ مُبْتَاعًا هٰذَا الْفَرَسَ وَإِلَّا بِعْتُهُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ سَمِعَ نِدَاءَهُ فَقَالَ أَلَيْسَ قَدِ ابْتَعْتُهُ مِنْكَ قَالَ لَا وَاللّٰهِ مَا بِعْتُكَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِ ابْتَعْتُهُ مِنْكَ فَطَفِقَ النَّاسُ يَلُوذُونَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِالْأَعْرَابِيِّ وَهُمَا يَتَرَاجَعَانِ وَطَفِقَ الْأَعْرَابِيُّ يَقُولُ هَلُمَّ شَاهِدًا يَشْهَدُ أَنِّي قَدْ بِعْتُكَهُ قَالَ خُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَا أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بِعْتَهُ قَالَ فَأَقْبَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خُزَيْمَةَ فَقَالَ لِمَ تَشْهَدُ قَالَ بِتَصْدِيقِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهَادَةَ خُزَيْمَةَ شَهَادَةَ رَجُلَيْنِ۔

حضرت عمارہ بن خزیمہ سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے چچا خزیمہ بن ثابت سے اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک گھوڑا ایک گنوار سے خریدا اور اس کو ساتھ لے گئے اس لیے کہ اپنے گھوڑے کی قیمت لے لے تو جلدی چلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور دیر میں چلا گنوار اور لوگوں نے گنوار سے پوچھنا شروع کیا اور گھوڑا چکانے لگے ان کو معلوم نہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس گھوڑے کو خرید چکے ہیں یہاں تک کہ بعضوں نے آپ کی خرید سے دام بڑھا دیئے اس وقت گنوار نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پکارا اگر تم اس گھوڑے کو خریدتے ہو تو خیر نہیں تو میں (دوسرے کے ہاتھ) بیچ ڈالتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی آواز سن کر کھڑے رہ گئے اور فرمایا واہ تو بیچ نہیں چکا میرے ہاتھ میں خرید نہیں چکا تجھ سے گنوار بولا خدا کی قسم میں نے تمہارے ہاتھ نہیں بیچا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تجھ سے خرید کر چکا ہوں لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہو گئے اور گنوار کی طرف بھی اور دونوں میں تکرار ہو رہی تھی گنوار کہنے لگا اچھا گواہ لاؤ اس بات کا کہ میں تمہارے ہاتھ بیچ چکا ہوں خزیمہ بن ثابت نے کہا میں گواہی دیتا ہوں تو بیچ چکا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خزیمہ سے پوچھا تم کیوں گواہی دیتے ہو انہوں نے کہا میں آپ کو جان چکا ہوں کہ آپ سچے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خزیمہ کی گواہی دو گواہوں کے برابر کی[ف]

ف یہ خصوصیت تھی خزیمہ کی اور کسی کے لیے یہ حکم نہیں ہو سکتا اگر کوئی اعتراض کرے کہ خزیمہ نے بیچتے نہیں دیکھا تھا مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سچائی کا ان کو یقین تھا اس وجہ سے آپ کے موافق گواہی دی پھر ایسی گواہی پر اور وہ بھی ایک شخص کے گنوار کا گھوڑا آپ نے کیونکر لیا اگر لیا تو یہ قوانین عدالت کے برخلاف ہے جواب اس کا یہ ہے کہ آپ نے گھوڑا انہیں لیا یہاں تک کہ گنوار نے اقرار کیا بیچنے کا چنانچہ رزین کی روایت میں ہے کہ جب خزیمہ نے گواہی دی تو گنوار نے کہا یہ اللہ کے رسول ہیں ابوہریرہ نے کہا یہی تیری جہالت ہے کہ تو اپنے نبی کو نہیں پہنچانتا سچ کہا اللہ نے گنوار سخت ہیں کفر میں اور نفاق میں اور لائق ہیں اللہ کے احکام نہ جاننے کے اس وقت گنوار نے اقرار کیا کہ بے شک میں بیچ چکا ہوں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۱۲۶- اِخْتِلاَفُ الْمُتَبَايِعَيْنِ فِي الثَّمَنِ — بائع اور خریدار کا قیمت میں اختلاف

۴۶۵۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي عُمَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ:

عَبْدُ اللَّهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ فَهُوَ مَا يَقُولُ رَبُّ السِّلْعَةِ أَوْ يَتْرُكَا۔

حضرت عبداللہ بن سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جب بیچنے والا اور خریدار اختلاف کریں قیمت میں بیچنے والا زیادہ بتائے اور خریدار کم کہے، اور دونوں کے پاس گواہ نہ ہوں تو جو بیچنے والا کہے اسی کا اعتبار ہوگا بشرطیکہ قسم کھاوے، اور خریدار کو اسی قیمت پر لینا ہوگا یا اگر نہ لے تو چھوڑ دے اختیار ہے۔

۴۶۵۵- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ وَيُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ وَاللَّفْظُ لِإِبْرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ:

عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ حَضَرْنَا أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَتَاهُ رَجُلاَنِ تَبَايَعَا سِلْعَةً فَقَالَ أَحَدُهُمَا أَخَذْتُهَا بِكَذَا وَبِكَذَا وَقَالَ هَذَا بِعْتُهَا بِكَذَا وَكَذَا فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ أُتِيَ ابْنُ مَسْعُودٍ فِي مِثْلِ هَذَا فَقَالَ حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِمِثْلِ هَذَا فَأَمَرَ الْبَائِعَ أَنْ يَسْتَحْلِفَ ثُمَّ يُخَيَّرُ الْمُبْتَاعُ فَإِنْ شَاءَ أَخَذَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ۔

حضرت عبدالملک بن عبید سے روایت ہے ہم ابو عبیدہ بن عبداللہ کے پاس گئے وہاں دو آدمی آئے جنہوں نے اسباب بیچا تھا ایک بولا میں نے تو اتنے کو لیا ہے دوسرا بولا میں نے تو اتنے کو بیچا ہے۔ ابو عبیدہ نے کہا ابن مسعود کے پاس ایسا ہی مقدمہ آیا انہوں نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا آپ کے پاس ایسا ہی مقدمہ آیا آپ نے حکم کیا بائع کو حلف اٹھانے کا پھر اختیار دیا خریدار کو چاہے اتنے داموں کو (جو بائع نے حلف سے بیان کئے) اسباب لے لے چاہے چھوڑ دے۔

۲۱۲۷- مُبَايَعَةُ أَهْلِ الْكِتَابِ — یہود اور نصاریٰ سے خرید و فروخت کرنا!

۴۶۵۶- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ:

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا بِنَسِيئَةٍ وَأَعْطَاهُ دِرْعًا لَهُ رَهْنًا۔

عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے اناج خریدا اور اس کے پاس اپنی زرہ گرو کردی۔

۴۶۵۷- أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عِكْرِمَةَ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِرْعُهُ مَرْهُونَةٌ عِنْدَ يَهُودِيٍّ

حضرت عبداللہ بن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی اور آپ کی زرہ گرو تھی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِثَلَاثِيْنَ صَاعًا مِنْ شَعِيْرٍ لِاَهْلِهٖ۔

ایک یہودی کے پاس دو تہائی صاع[1] پر جو کے جو لئے تھے اپنے گھر والوں کے لئے۔

۲۱۲۸۔ بَيْعُ الْمُدَبَّرِ

مدبّر کی بیع کا بیان!

۴۶۵۸۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ اَعْتَقَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عُذْرَةَ عَبْدًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلَكَ مَالٌ غَيْرُهُ قَالَ لَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَشْتَرِيْهِ مِنِّي فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَدَوِيُّ بِثَمَانِمِائَةِ دِرْهَمٍ فَجَاءَ بِهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهَا اِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ ابْدَأْ بِنَفْسِكَ فَتَصَدَّقْ عَلَيْهَا فَاِنْ فَضَلَ شَيْءٌ فَلِاَهْلِكَ فَاِنْ فَضَلَ مِنْ اَهْلِكَ شَيْءٌ فَلِذِي قَرَابَتِكَ فَاِنْ فَضَلَ مِنْ ذِي قَرَابَتِكَ شَيْءٌ فَهٰكَذَا وَهٰكَذَا وَهٰكَذَا يَقُوْلُ بَيْنَ يَدَيْكَ وَعَنْ يَمِيْنِكَ وَعَنْ شِمَالِكَ۔

حضرت جابر رضی اللہ سے روایت ہے ایک شخص نے بنی عذرہ (ایک قبیلہ ہے) میں سے ایک غلام کو آزاد کر دیا مرنے کے بعد یہ خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپ نے فرمایا اس کے مالک سے) کیا تیرے پاس اس کے سوا اور مال ہے وہ بولا نہیں آپ کھڑے ہوئے اور فرمایا کون خریدتا ہے اس غلام کو مجھ سے یہ سن کر نعیم بن عبداللہ نے اسکو خریدا آٹھ سو درہم کو اور وہ درہم لا کر آپ کو دیدیئے آپ نے اس کے مالک کو دیدیئے اور فرمایا پہلے اپنے اوپر صرف کر صدقہ دے پھر اگر کچھ بچے تو اپنے عزیزوں کو دے پھر اگر عزیزوں سے بچے تو اس طرح یعنی سامنے اور داہنی اور بائیں طرف اشارہ کیا (یعنی ہر طرف

۴۶۵۹۔ اَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ اَبُوْ مَذْكُوْرٍ اَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ يُقَالُ لَهُ يَعْقُوْبُ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَدَعَا بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِيْهِ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بِثَمَانِمِائَةِ دِرْهَمٍ فَدَفَعَهَا اِلَيْهِ وَقَالَ اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ فَقِيْرًا فَلْيَبْدَاْ بِنَفْسِهِ فَاِنْ كَانَ فَضْلًا فَعَلٰى قَرَابَتِهِ اَوْ عَلٰى ذِي رَحِمِهِ فَاِنْ كَانَ فَضْلًا فَهٰهُنَا وَهٰهُنَا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک مرد انصاری نے جس کا نام ابو مذکور تھا اپنے غلام کو جس کا نام یعقوب تھا اپنے مرنے کے بعد آزاد کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو بلایا اور فرمایا کون خریدتا ہے اس غلام کو نعیم بن عبداللہ نے اس کو خریدا آٹھ سو درہم کو اس مرد انصاری کو دے اور فرمایا تم میں سے جب کوئی محتاج ہو تو پہلے اپنی ذات سے شروع کرے پھر اگر کچھ بچے تو اپنے بیوی بچوں پر صرف کرے پھر اگر کچھ بچے تو اپنے رشتہ داروں یا ناتے والوں پر صرف کرے پھر اگر کچھ بچے تو ادھر ادھر فقیروں پر صرف کرے۔

۴۶۶۰۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَابْنُ اَبِي خَالِدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ

[1] ف۱۔ مطبع سعیدی کراچی میں یہاں پر متن میں ثلثی صاعا ہے جس کے مطابق ہی مترجم صاحب کا ترجمہ ہے مگر مطبع بیروت اور مکتبہ سلفیہ لاہور وغیرہ نسخوں میں بثلاثین صاعا ہے جس کا ترجمہ تیس صاع ہے (عبدالصمد ریالوی)۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاعَ الْمُدَبَّرَ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدبر کو بیچا۔

۲۱۲۹- بَيْعُ الْمُكَاتَبِ

مکاتب کو بیچنا

۴۶۶۱- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ.

عَنْ عَائِشَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ بَرِيْرَةَ جَاءَتْ عَائِشَةَ تَسْتَعِيْنُهَا فِيْ كِتَابَتِهَا شَيْئًا فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ ارْجِعِيْ اِلٰى اَهْلِكِ فَاِنْ اَحَبُّوْا اَنْ اَقْضِيَ عَنْكِ كِتَابَتَكِ وَيَكُوْنَ وَلَاؤُكِ لِيْ فَعَلْتُ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ بَرِيْرَةُ لِاَهْلِهَا فَاَبَوْا وَقَالُوْا اِنْ شَاءَتْ اَنْ تَحْتَسِبَ عَلَيْكِ فَلْتَفْعَلْ وَيَكُوْنَ لَنَا وَلَاؤُكِ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَاعِيْ وَاَعْتِقِيْ فَاِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ اَعْتَقَ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ اَقْوَامٍ يَشْتَرِطُوْنَ شُرُوْطًا لَيْسَتْ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ فَمَنِ اشْتَرَطَ شَيْئًا لَيْسَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَيْسَ لَهُ وَاِنِ اشْتَرَطَ مِائَةَ شَرْطٍ وَشَرْطُ اللّٰهِ اَحَقُّ وَاَوْثَقُ۔

ام المومنین عائشہ سے روایت ہے بریرہ حضرت عائشہ کے پاس آئی اپنی کتابت میں مدد چاہنے کو (یعنی بدل کتابت ادا کرنے میں مدد دیں) حضرت عائشہ نے کہا جا اپنے لوگوں سے کہہ اگر ان کو منظور ہو تو میں تیری کتابت کا روپیہ ادا کر دوں اور تیرا ترکہ میں لوں گی اس نے اپنے لوگوں سے بیان کیا انہوں نے انکار کیا اور کہا اگر حضرت عائشہ کو منظور ہو تو اللہ تیرے ساتھ سلوک کریں تیرا ترکہ تو ہم لیں گے حضرت عائشہ نے یہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے ان سے فرمایا! تم خرید کر لو اور آزاد کر دو ترکہ اسی کو ملے گا جو آزاد کرے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا حال ہے ان لوگوں کا جو اس قسم کی شرطیں کرتے ہیں جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہیں جو شخص ایسی شرط کرے جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہے وہ پوری نہ ہو گی اگرچہ سو شرطیں کرے اللہ کی شرط لائق ہے قبول کرنے کے اور بھروسہ کے۔

۲۱۳۰- اَلْمُكَاتَبُ يُبَاعُ قَبْلَ اَنْ يَقْضِيَ كِتَابَتَهُ شَيْئًا

مکاتب نے اگر اپنی بدل کتابت میں سے کچھ ادا نہ کیا ہو تو اس کا بیچنا درست ہے

۴۶۶۲- اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ رِجَالٌ مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ يُوْنُسُ وَاللَّيْثُ اَنَّ ابْنَ شِهَابٍ اَخْبَرَهُمْ عَنْ عُرْوَةَ.

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ جَاءَتْ بَرِيْرَةُ اِلَيَّ فَقَالَتْ يَا عَائِشَةُ اِنِّيْ كَاتَبْتُ اَهْلِيْ عَلٰى تِسْعِ اَوَاقٍ فِيْ كُلِّ عَامٍ اُوْقِيَّةٌ فَاَعِيْنِيْنِيْ وَلَمْ تَكُنْ قَضَتْ مِنْ كِتَابَتِهَا شَيْئًا فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ وَنَفِسَتْ فِيْهَا ارْجِعِيْ اِلٰى اَهْلِكِ فَاِنْ اَحَبُّوْا اَنْ اُعْطِيَهُمْ ذٰلِكَ جَمِيْعًا

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے بریرہ میرے پاس آئی اور بولی اے عائشہ میں نے اپنے لوگوں سے کتابت کی نو اوقیے پر ہر سال ایک اوقیہ تو تم میری مدد کرو اور اس نے اپنی کتابت میں سے کچھ ادا نہ کیا تھا حضرت عائشہ کو رغبت ہوئی بریرہ

ف بعض نسخوں میں سبعۃ اواق ہے اور بعض تسع اواق ہے۔ ترجمہ پہلے کے مطابق ہے۔ دوسرے کا معنی نو دیتے ہے۔ عبد الصمد ریالوی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيَكُوْنَ وَلَاؤُكِ لِيْ فَعَلْتُ فَذَهَبَتْ بَرِيْرَةُ اِلٰى اَهْلِهَا فَعَرَضَتْ ذٰلِكَ عَلَيْهِمْ فَاَبَوْا وَقَالُوْا اِنْ شَاءَتْ اَنْ تَحْتَسِبَ عَلَيْكِ فَلْتَفْعَلْ وَيَكُوْنُ ذٰلِكَ لَنَا فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ عَائِشَةُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَمْنَعُكِ ذٰلِكَ مِنْهَا ابْتَاعِيْ وَاَعْتِقِيْ فَاِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ اَعْتَقَ فَفَعَلَتْ وَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللّٰهَ تَعَالٰى ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ النَّاسِ يَشْتَرِطُوْنَ شُرُوْطًا لَيْسَتْ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ مَنِ اشْتَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَاِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ قَضَاءُ اللّٰهِ اَحَقُّ وَشَرْطُ اللّٰهِ اَوْثَقُ وَاِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ۔

کی طرف انہوں نے کہا تو اپنے مالکوں کے پاس جا اگر وہ چاہیں تو لیں یہ سب (یعنی ساتوں اوقیے) ان کو دیدوں گی لیکن ولاء میری میں لوں گی بریرہ اپنے لوگوں کے پاس گئی اور ان سے یہ بیان کیا انہوں نے انکار کیا اور کہا اگر عائشہ چاہیں تو اللہ تجھ سے سلوک کریں لیکن ولاء ہم لیں گے حضرت عائشہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا آپ نے فرمایا تو ان کے کہنے سے بریرہ کا لینا مت چھوڑ خرید لے اور آزاد کر دے ولاء اسی کو ملے گی جو آزاد کرے گا انہوں نے ایسا ہی کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں کھڑے ہوئے اور تعریف کی اللہ جل جلالہ کی بعد اس کے فرمایا کیا حال ہے لوگوں کا ایسی شرطیں کرتے رہیں جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہیں جو شخص ایسی شرط کرے جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہے وہ باطل ہے اگرچہ سو شرطیں ہوں اللہ کا حکم زیادہ لائق ہے قبول کرنے کے اور شرط اللہ کی مضبوط ہے ولاء اس کو

۲۱۳۱- بَيْعُ الْوَلَاءِ

ولاء کا بیچنا

۴۲۶۳- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ ؛

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهٖ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ولاء کے بیچنے اور ہبہ کرنے سے

۴۲۶۴- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ؛

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهٖ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ولاء کے بیچنے اور ہبہ کرنے سے۔

۴۲۶۵- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ ؛

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهٖ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ولاء کے بیچنے اور ہبہ کرنے سے۔

ف۱ کیونکہ ولاء ایک حق ہے جس کی وجہ سے اگر آزاد کئے ہوئے غلام یا لونڈی کا کوئی وارث نہ ہو تو آزاد کرنے والا یا اس کے وارث وارث ہوتے ہیں پھر معلوم نہیں کہ غلام یا لونڈی کچھ مال چھوڑ کر مرے یا نہ چھوڑے اس لئے اس کی بیع جائز نہ ہو گی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۱۳۲- بَيْعُ الْمَاءِ
پانی کا بیچنا

۴۶۶۶- اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسَى السِّينَانِيُّ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ اَيُّوْبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ عَطَاءٍ:

عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ۔

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا پانی کے بیچنے سے۔

۴۶۶۷- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْمِنْهَالِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اِيَاسَ بْنَ عَمْرٍو قَالَ:

مَرَّةً اِبْنُ عَبْدٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهٰى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ قَالَ قُتَيْبَةُ لَمْ اَفْقَهْ عَنْهُ بَعْضَ حُرُوْفِ اَبِي الْمِنْهَالِ كَمَا اَرَدْتُ۔

حضرت مرّہؓ بن عبد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ منع کرتے تھے پانی کے بیچنے سے۔

۲۱۳۱- بَيْعُ فَضْلِ الْمَاءِ
بچے ہوئے پانی کا بیچنا

۴۶۶۸- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ اَبِي الْمِنْهَالِ:

عَنْ اِيَاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ وَبَاعَ قَيِّمُ الْوَهْطِ فَضْلَ مَاءِ الْوَهْطِ فَكَرِهَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو۔

حضرت ایاس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا بچے ہوئے پانی کے بیچنے سے اور قیم نے وہط ایک گاؤں ہے طائف کی طرف کا پانی بیچا بچا ہوا تو برا جانا اس کو عبداللہ بن عمرو نے

۴۶۶۹- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّ اَبَا الْمِنْهَالِ اَخْبَرَهُ:

اَنَّ اِيَاسَ بْنَ عَبْدٍ صَاحِبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيْعُوْا فَضْلَ الْمَاءِ فَاِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ۔

حضرت ایاس بن عبد سے روایت ہے مت بیچو بچا ہوا پانی کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا مت بیچو بچا ہوا پانی۔

۲۱۳۳- بَيْعُ الْخَمْرِ
شراب کا بیچنا

ف یعنی اگر کسی کا کنواں یا حوض یا چشمہ ہو تو پانی پینے یا جانوروں کے پلانے کے لئے بیچنا درست نہیں بلکہ اجازت دیوے کہ جس کا جی چاہے پیے یا جانوروں کو پلائے۔ بعضوں کے نزدیک یہ نہی تنزیہی ہے اور بعضوں کے نزدیک تحریمی اور جو کھیت سینچنے کے لئے پانی بیچے تو قباحت نہیں۔ ع یہ مرہ بن عبد نہیں ہے صحیح ایاس بن عبد مزنی ہے اور مرة قال کا مفعول فیہ ہے (عبدالصمد سیالکوٹی)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۶۷۰۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ:

عَنِ ابْنِ وَعْلَةَ الْمِصْرِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَمَّا يُعْصَرُ مِنَ الْعِنَبِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَهْدَى رَجُلٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاوِيَةَ خَمْرٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ عَلِمْتَ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَهَا؟ قَالَ لَا فَسَارَّ إِنْسَانًا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَ سَارَرْتَهُ؟ قَالَ أَمَرْتُهُ أَنْ يَبِيعَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الَّذِي حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ بَيْعَهَا فَفَتَحَ الْمَزَادَتَيْنِ حَتَّى ذَهَبَ مَا فِيهِمَا۔

حضرت ابن وعلہ مصری نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا انگور کے شیرے کا حال ابن عباس نے کہا ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مشکیں شراب کی تحفہ لایا آپ نے فرمایا کیا تجھ کو معلوم نہیں اللہ نے شراب کو حرام کردیا ہے پھر اس نے آہستہ سے ایک شخص کے کان میں کچھ کہا میں نہیں سمجھا کیا کہا میں نے ایک اور آدمی سے جو اس کے پاس بیٹھا تھا پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے کان میں کیا کہا وہ بولا میں نے اس سے کہا بیچ ڈال آپ نے فرمایا جس نے اس کا پینا حرام کیا ہے اسی نے اس کا بیچنا بھی حرام کیا ہے تب اس نے دونوں مشکوں کا منہ کھول دیا اور جو کچھ شراب اس میں تھی بہہ گئی۔

۴۶۷۱۔ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ:

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ آيَاتُ الرِّبَا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَتَلَاهُنَّ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ حَرَّمَ التِّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ۔

ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے جب سود کی آیتیں اتریں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے اور لوگوں کو پڑھ کر سنائیں پھر شراب میں تجارت کو حرام کیا۔

۲۱۳۵۔ بَابُ بَيْعِ الْكَلْبِ — کتے کا بیچنا

۴۶۷۲۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا مَسْعُودٍ:

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ۔

حضرت عقبہ بن عمرو سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کتے کی قیمت سے اور رنڈی کی خرچی سے اور نجومی کی کمائی سے۔

۴۶۷۳۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَنْبَأَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَشْيَاءَ حَرَّمَهَا وَثَمَنُ الْكَلْبِ۔

حضرت عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی چیزوں کو حرام کیا اس میں سے کتے کی قیمت بھی حرام کی

ف یعنی یہ سب مال حرام ہیں الکا استعمال درست نہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۱۳۶- مَا اسْتُثْنِیَ
کون سا کتا بیچنا درست ہے

۴۶۷۴- اَخْبَرَنِیْ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ اَنْبَاَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالسِّنَّوْرِ اِلَّا كَلْبَ صَیْدٍ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا مُنْكَرٌ۔

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کتے اور بلی کی قیمت سے مگر شکاری کتے کی قیمت سے (امام نسائی نے کہا یہ حدیث منکر ہے ف)۔

۲۱۳۷- بَیْعُ الْخِنْزِیْرِ
سور کا بیچنا

۴۶۷۵- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِیْبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ اِنَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ حَرَّمَ بَیْعَ الْخَمْرِ وَالْمَیْتَةِ وَالْخِنْزِیْرِ وَالْاَصْنَامِ فَقِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَیْتَ شُحُوْمَ الْمَیْتَةِ فَاِنَّهٗ یُطْلٰی بِهَا السُّفُنُ وَیُدْهَنُ بِهَا الْجُلُوْدُ وَیَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ فَقَالَ لَا هُوَ حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذٰلِكَ قَاتَلَ اللّٰهُ الْیَهُوْدَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا حَرَّمَ عَلَیْهِمْ شُحُوْمَهَا جَمَلُوْهُ ثُمَّ بَاعُوْهُ فَاَكَلُوْا ثَمَنَهٗ۔

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا جس سال مکہ فتح ہوا آپ فرماتے تھے مکے میں بے شک اللہ کے رسول نے حرام کیا شراب اور مردار اور سور اور بتوں کے بیچنے کو لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ مردے کی چربی سے کشتیاں چکنی کی جاتی ہیں اور کھالیں اور لوگ اس کو جلا کر روشنی کرتے ہیں آپ نے فرمایا نہیں وہ حرام ہے پھر آپ نے فرمایا اللہ یہود کو تباہ کرے جب اللہ نے ان پر چربی کو حرام کیا تو انہوں نے اس کو پگھلایا پھر بیچ کر اس کی قیمت کھائی

۲۱۳۸- بَیْعُ ضِرَابِ الْجَمَلِ
اونٹ کے جفتی کو بیچنا یعنی نر کو مادہ پر چڑھانے کی اجرت لینا!!

۴۶۷۶- اَخْبَرَنِیْ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَیْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرًا یَقُوْلُ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَیْعِ ضِرَابِ الْجَمَلِ وَعَنْ بَیْعِ الْمَاءِ وَبَیْعِ الْاَرْضِ لِلْحَرْثِ یَبِیْعُ الرَّجُلُ اَرْضَهٗ وَمَاءَهٗ فَعَنْ ذٰلِكَ نَهَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت جابر سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نر کو دانے کی اجرت لینے سے اور پانی کے بیچنے سے اور زمین بیچنے سے کھیتی کے لئے یعنی کوئی شخص اپنی زمین اور پانی کو بیچے (دوسرے کے ہاتھ اگر وہ اس میں زراعت کرے اور ایک حصہ بھی لے) ان باتوں سے آپ نے منع کیا۔

ف: یعنی خلاف ہے معتبر لوگوں کی روایت کے اس میں شکاری کتے کا استثنا مذکور نہیں ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۶۷۷- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ ح وَأَنْبَأَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نر کو دانے کی اجرت لینے سے۔ف۱

۴۶۷۸- أَخْبَرَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حُمَيْدٍ الرُّؤَاسِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ،

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي الصَّعِقِ أَحَدُ بَنِي كِلَابٍ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ فَنَهَاهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ إِنَّا نُكْرَمُ عَلٰى ذٰلِكَ۔

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے ایک شخص بنی صعق میں سے جو ایک شاخ ہے بنی کلاب کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور نر کو دانے کی اجرت لینے کو پوچھا آپ نے منع فرمایا اس کو وہ بولا ہم کو تحفے کے طور پر کچھ ملتا ہے۔ف۲

۴۶۷۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي نُعْمٍ قَالَ سَمِعْتُ،

عَنْ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ وَعَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَعَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لگانے والے کی کمائی اور نر کو دانے کی اجرت اور کتے کی قیمت سے۔

۴۶۸۰- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ،

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ۔

حضرت ابو سعید خدری سے روایت منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نر کو دانے کی مزدوری سے۔

۴۶۸۱- أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ،

عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَعَسْبِ الْفَحْلِ۔

حضرت ابو حازم سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت سے اور نر کے کودانے کی مزدوری لینے سے۔

۲۱۳۹- الرَّجُلُ يَبْتَاعُ الْبَيْعَ فَيُفْلِسُ وَيُوجَدُ الْمَتَاعُ بِعَيْنِهِ

ایک شخص ایک چیز خریدے پھر اسکی قیمت دینے سے پہلے مفلس ہو جائے اور وہ چیز جوں کی توں موجود ہو تو بیچنے والا اسکا زیادہ حقدار ہے خریدار سے اور قرضخواہوں سے

ف۱ بلکہ بغیر اجرت کے نر کو دینا چاہیے البتہ اگر خوشی سے مادیان والا کچھ دیوے تو قباحت نہیں۔

ف۲ یعنی ہم شرط نہیں کرتے مادیان والا اپنی خوشی سے کچھ نذر کرتا ہے ترمذی کی روایت میں اتنا زیادہ ہے کہ آپ نے اجازت دی اس کو تحفے کے طور پر جو ملے اس کو لینے کی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۶۸۲- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنْ یَحْیَی عَنْ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیْزِ عَنْ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحٰرِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَیُّمَا امْرِءٍ اَفْلَسَ ثُمَّ وَجَدَ رَجُلٌ عِنْدَهُ سِلْعَتَهُ بِعَیْنِهَا فَهُوَ اَوْلٰی بِهٖ مِنْ غَیْرِهٖ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مفلس ہو جائے پھر ایک شخص اپنا بیچا ہوا اسباب اس کے پاس پائے جوں کا توں تو وہ زیادہ حق دار ہے اس کے لینے کا اوروں سے۔

۴۶۸۳- اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدٍ وَاِبْرَاهِیْمُ بْنُ الْحَسَنِ وَاللَّفْظُ لَهٗ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ ابْنُ اَبِیْ حُسَیْنٍ اَنَّ اَبَا بَکْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِیْزِ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَدِیْثِ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الرَّجُلِ یُعْدِمُ اِذَا وُجِدَ عِنْدَهُ الْمَتَاعُ بِعَیْنِهٖ وَعَرَفَهٗ اَنَّهٗ لِصَاحِبِهِ الَّذِیْ بَاعَهٗ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص نادار ہو جائے اور اس کے پاس کسی کی چیز جوں کی توں ملے وہ اس کو پہچانے تو وہ اسی کی ہے جس نے اس کو بیچا تھا۔

۴۶۸۴- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِی اللَّیْثُ بْنُ سَعْدٍ وَعَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ عَنْ بُکَیْرِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ عِیَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ اُصِیْبَ رَجُلٌ فِیْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ ثِمَارٍ ابْتَاعَهَا فَکَثُرَ دَیْنُهٗ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوْا عَلَیْهِ فَتَصَدَّقُوْا عَلَیْهِ وَلَمْ یَبْلُغْ ذٰلِكَ وَفَاءَ دَیْنِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خُذُوْا مَا وَجَدْتُمْ وَلَیْسَ لَکُمْ اِلَّا ذٰلِكَ۔

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے ایک شخص کے پھلوں پر جو اس نے خریدے تھے آفت آئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اور وہ بہت قرض دار ہو گیا تب آپ نے فرمایا صدقہ دو اس کو لوگوں نے صدقہ دیا جب بھی اس کا قرض پورا نہ ہوا آپ نے اس کے قرض خواہوں سے فرمایا اب لے لو جو موجود ہے اور کچھ تم کو نہیں ملے گا

۲۱۴۰- اَلرَّجُلُ یَبِیْعُ السِّلْعَةَ فَیَسْتَحِقُّهَا مُسْتَحِقٌّ

ایک شخص مال بیچے پھر اس کا مالک کوئی اور نکلے

۴۶۸۵- اَخْبَرَنِیْ هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ عَنْ عِکْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اُسَیْدُ بْنُ حُضَیْرِ بْنِ سِمَاكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَضٰی اَنَّهٗ اِذَا وَجَدَهَا

حضرت اسید بن حضیر بن سماک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کیا اگر کوئی اپنی چیز ایسے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِي يَدِ الرَّجُلِ غَيْرِ الْمُتَّهَمِ فَإِنْ شَاءَ أَخَذَهَا بِمَا اشْتَرَاهَا وَإِنْ شَاءَ اتَّبَعَ سَارِقَهُ وَقَضَى بِذَلِكَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ ـ

شخص کے پاس پائے جس پر چوری کا گمان نہ ہو تو اگر چاہے تو اتنی قیمت دے کر جتنے کو اس نے لیا ہے اس چیز کو لے لے اور چاہے تو چور کا پیچھا کرے اور یہی حکم دیا ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما نے ف

۴۶۸۶ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ ذُؤَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَلَقَدْ أَخْبَرَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ ؛

أَنَّ أُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ الأَنْصَارِيَّ ثُمَّ أَحَدَ بَنِي حَارِثَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ عَامِلاً عَلَى الْيَمَامَةِ وَأَنَّ مَرْوَانَ كَتَبَ إِلَيْهِ أَنَّ مُعَاوِيَةَ كَتَبَ إِلَيْهِ أَنَّ أَيُّمَا رَجُلٍ سُرِقَ مِنْهُ سَرِقَةٌ فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا حَيْثُ وَجَدَهَا ثُمَّ كَتَبَ بِذَلِكَ مَرْوَانُ إِلَىَّ فَكَتَبْتُ إِلَى مَرْوَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِأَنَّهُ إِذَا كَانَ الَّذِي ابْتَاعَهَا مِنَ الَّذِي سَرَقَهَا غَيْرَ مُتَّهَمٍ يُخَيَّرُ سَيِّدُهَا فَإِنْ شَاءَ أَخَذَ الَّذِي سُرِقَ مِنْهُ بِثَمَنِهَا وَإِنْ شَاءَ اتَّبَعَ سَارِقَهُ ثُمَّ قَضَى بِذَلِكَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَبَعَثَ مَرْوَانُ بِكِتَابِي إِلَى مُعَاوِيَةَ وَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى مَرْوَانَ إِنَّكَ لَسْتَ أَنْتَ وَلاَ أُسَيْدٌ تَقْضِيَانِ عَلَىَّ وَلَكِنِّي أَقْضِي فِيمَا وُلِّيتُ عَلَيْكُمَا فَأَنْفِذْ لِمَا أَمَرْتُكَ بِهِ فَبَعَثَ مَرْوَانُ بِكِتَابِ مُعَاوِيَةَ فَقُلْتُ لاَ أَقْضِي بِهِ مَا وُلِّيتُ بِمَا قَالَ مُعَاوِيَةُ ـ

حضرت اسید بن حضیر سے روایت ہے وہ حاکم تھے یمامہ کے (جو ایک ملک ہے حجاز کے پورب کی طرف) مروان نے ان کو لکھا کہ معاویہ نے مجھ کو لکھا ہے جس شخص کی کوئی چیز چوری ہو جائے تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے جہاں اس کو پائے اسید نے کہا مروان نے یہ مجھ کو لکھا میں نے مروان کو لکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فیصلہ کیا ہے جب وہ شخص جس نے اس چیز کو چور سے خریدا ہے معتبر ہو (یعنی اس پر چوری کا گمان نہ ہو) تو چیز کے مالک کو اختیار ہے چاہے قیمت دے کر (یعنی جتنی قیمت کو اس نے چور سے لیا) وہ چیز لے لے چاہے چور کا پیچھا کرے پھر اسی کے موافق ابوبکر و عمر اور عثمان نے فیصلہ کیا مروان نے میرے خط کو معاویہ کے پاس بھیج دیا معاویہ نے مروان کو لکھا تو اور اسید میرے اوپر حکم نہیں کر سکتے لیکن میں تم دونوں پر حکم کر سکتا ہوں کیونکہ میں نے تم کو مقرر کیا تھا پھر جو میرا حکم ہے اس کے موافق عمل کر مروان نے معاویہ کا خط میرے پاس بھیج دیا میں نے کہا میں اس کے موافق حکم کروں گا جو معاویہ کہتے ہیں جب تک ان کی طرف سے حاکم رہوں گا۔ ف

۴۶۸۷ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُوسَى بْنِ السَّائِبِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ ؛

ف اور بعضوں کا مذہب یہ ہے کہ مالک مال اپنی چیز لے لے اور جس شخص کے پاس وہ چیز نکلے اس کو حکم ہوگا کہ وہ اپنے بائع سے دام وصول کرے پھر وہ اپنے بائع سے یہاں تک کہ چور پکڑا جائے اور دلیل ان کی دوسری حدیث ہے

ف اس لئے کہ اطاعت خلیفہ اور بادشاہ اسلام کی واجب ہے اور قاضی کو حق نہیں پہنچتا کہ خلاف امر سلطانی کے فیصلہ کرے مگر جب سلطان کا حکم خلاف شرع کے ہو تو قاضی کو قضا کا عہدہ چھوڑ دینا چاہئیے اور سلطان کو سمجھانا چاہیے اگر سلطان نہ مانے تو سب مسلمان مل کر اس کو تخت سے اتار دیں اور دوسرے کو بٹھا دیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ سَمُرَةَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ اَحَقُّ بِعَيْنِ مَالِهِ اِذَا وَجَدَهُ وَيَتْبَعُ الْبَائِعُ مَنْ بَاعَهُ۔

حضرت سمرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آدمی اپنی چیز کا حق دار ہے جب اس کو پاوے اور جس کے پاس چیز نکلے وہ اپنے بائع کا پیچھا کرے (شاید معاویہ نے اسی حدیث پر عمل کیا ہے)

۴۶۸۸۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ ،

عَنْ سَمُرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ زَوَّجَهَا وَلِيَّانِ فَهِيَ لِلْاَوَّلِ مِنْهُمَا وَمَنْ بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْاَوَّلِ مِنْهُمَا۔

حضرت سمرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس عورت کا نکاح دو ولی کر دیں یعنی ایک ولی ایک سے نکاح اور دوسرا دوسرے سے کرے، تو پہلے ولی کا نکاح معتبر ہوگا اور جس نے دو شخصوں کے ہاتھ ایک چیز کو بیچا تو جس کے ہاتھ پہلے بیچا اسی کو وہ چیز ملے گی۔

۲۱۴۱۔ اَلْاِسْتِقْرَاضُ
قرض لینے کا بیان

۴۶۸۹۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَبِيْعَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ اسْتَقْرَضَ مِنِّي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعِيْنَ اَلْفًا فَجَاءَهٗ مَالٌ فَدَفَعَهٗ اِلَيَّ وَقَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ اِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْحَمْدُ وَالْاَدَاءُ۔

حضرت عبداللہ بن ابی ربیعہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چالیس ہزار درم قرض لئے پھر آپ کے پاس مال آئے آپ نے ادا کر دیئے اور فرمایا برکت دے اللہ تیرے گھر اور تیرے مال میں قرض کا بدلہ یہ ہے کہ آدمی اپنے قرض خواہ کا شکریہ کرے اور اس کو ادا کرے۔

۲۱۴۲۔ اَلتَّغْلِيْظُ فِي الدَّيْنِ
قرض داری کی برائی

۴۶۹۰۔ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ اِسْمَاعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ عَنْ اَبِيْ كَثِيْرٍ مَوْلٰى مُحَمَّدِ بْنِ جَحْشٍ ،

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَحْشٍ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعَ رَاْسَهٗ اِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ وَضَعَ رَاحَتَهٗ عَلٰى جَبْهَتِهٖ ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَاذَا نُزِّلَ مِنَ التَّشْدِيْدِ فَسَكَتْنَا وَفَزِعْنَا فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ سَاَلْتُهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا هٰذَا التَّشْدِيْدُ الَّذِيْ نُزِّلَ فَقَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَوْ اَنَّ رَجُلًا قُتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ اُحْيِيَ ثُمَّ قُتِلَ ثُمَّ اُحْيِيَ ثُمَّ قُتِلَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ مَا دَخَلَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يُقْضٰى عَنْهُ دَيْنُهٗ۔

حضرت محمد بن جحش سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں آپ نے اپنا سر آسمان کی طرف اٹھایا پھر اپنا ہاتھ پیشانی پر رکھا اور فرمایا سبحان اللہ کتنی سختی اتری ہے ہم لوگ چپ ہو رہے اور گھبرا گئے جب دوسرا دن ہوا تو میں نے پوچھا یا رسول اللہ یہ سختی کیسی ہے جو اتری آپ نے فرمایا قسم اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر ایک شخص اللہ کی راہ میں مارا جائے پھر جلایا جائے پھر مارا جائے پھر جلایا جائے پھر مارا جائے اور اس پر قرض ہو تو جنت میں نہ جائے گا جب تک اپنے قرض کو ادا نہ کرے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۶۹۱۔ اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا الثَّوْرِیُّ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ سَمْعَانَ ؛

عَنْ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ جَنَازَةٍ فَقَالَ اَهٰهُنَا مِنْ بَنِیْ فُلَانٍ اَحَدٌ ثَلَاثًا فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا مَنَعَكَ فِی الْمَرَّتَیْنِ الْاُوْلَیَیْنِ اَنْ لَا تَكُوْنَ اَجَبْتَنِیْ اَمَا اِنِّیْ لَمْ اُنَوِّهْ بِكَ اِلَّا بِخَیْرٍ اِنَّ فُلَانًا لِرَجُلٍ مِنْهُمْ مَاتَ مَاْسُوْرٌ بِدَیْنِهٖ ۔

حضرت سمرہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے ایک جنازے میں آپ نے فرمایا کیا اس جگہ فلانے قبیلے میں سے کوئی ہے تین بار آپ نے یہی فرمایا جب ایک شخص کھڑا ہوا آپ نے فرمایا تو نے پہلے دوبارہ میں مجھے کیوں جواب نہیں دیا میں نے تجھے نہیں پکارا مگر بہتری سے فلاں شخص رکا ہوا ہے (جنت میں جانے سے یا اپنے یاروں کی صحبت سے) بسبب قرض داری کے ۔

❁ ❁ ❁

۲۱۴۳۔ اَلتَّسْهِیْلُ فِیْهِ قرضداری میں آسانی !

۴۶۹۲۔ اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ زِیَادِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِنْدٍ ؛

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُذَیْفَةَ قَالَ كَانَتْ مَیْمُوْنَةُ تَدَّانُ وَتُكْثِرُ فَقَالَ لَهَا اَهْلُهَا فِیْ ذٰلِكَ وَلَامُوْهَا وَوَجَدُوْا عَلَیْهَا فَقَالَتْ لَا اَتْرُكُ الدَّیْنَ وَقَدْ سَمِعْتُ خَلِیْلِیْ وَصَفِیِّیْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَا مِنْ اَحَدٍ یَدَّانُ دَیْنًا فَعَلِمَ اللّٰهُ اَنَّهٗ یُرِیْدُ قَضَاءَهٗ اِلَّا اَدَّاهُ اللّٰهُ عَنْهُ فِی الدُّنْیَا ۔

حضرت عمران بن حذیفہ سے روایت ہے میمونہ بہت قرض لیا کرتیں لوگوں نے ان سے اس باب میں گفتگو کی اور ان کو ملامت کی اور رنج کیا اور وہ بولیں میں قرض لینا نہ چھوڑوں گی میں نے اپنے پیارے اور برگزیدہ پیغمبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے جو شخص قرض لے اور خدا جانتا ہے کہ وہ اس کے ادا کرنے کی فکر میں ہے تو اللہ دنیا میں اس کا قرض ادا کرا دے گا ۔

۴۶۹۳۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِیْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ حُصَیْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ ؛

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ اَنَّ مَیْمُوْنَةَ زَوْجَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اسْتَدَانَتْ فَقِیْلَ لَهَا یَا اُمَّ الْمُؤْمِنِیْنَ تَسْتَدِیْنِیْنَ وَلَیْسَ عِنْدَكِ وَفَاءٌ قَالَتْ اِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ اَخَذَ دَیْنًا وَهُوَ یُرِیْدُ اَنْ یُّؤَدِّیَهٗ اَعَانَهُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ ۔

ام المؤمنین میمونہ سے روایت ہے وہ قرض لیتی تھیں لوگوں نے ان سے کہا اے ماں مسلمانوں کی تم قرض لیتی ہو حالانکہ تمہارے پاس جائداد اس کے ادا کرنے کو نہیں ہے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے جو شخص قرض لے اور وہ اس کے ادا کرنے کی نیت رکھے تو اللہ اس کی مدد کرے گا ۔

۲۱۴۴۔ مَطْلُ الْغَنِیِّ مالدار آدمی قرض ادا کرنے میں دیر کرے

۴۶۹۴۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ ؛

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا تُبِعَ اَحَدُكُمْ عَلٰی مَلِیٍّ فَلْیَتْبَعْ وَالظُّلْمُ مَطْلُ الْغَنِیِّ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی مالدار پر اتراؤ کیا جاوے (یعنی قرض دار اپنے قرض کا اتارا ایک مالدار شخص پر کردے جس کو حوالہ کہتے ہیں) تو چاہیے کہ اس کا پیچھا کرے (یعنی جس پر اتراؤ کردیا ہے اور قرض دار پر سختی نہ کرے) اور مالدار کا قرض ادا نہ کرنا ظلم ہے (یعنی اگر مفلس ہو اور قرضہ ادا نہ کرے تو گناہ نہیں اس لئے کہ مجبور ہے لیکن روپیہ ہوتے پر کسی کا قرض نہ دے تو بڑا گناہ ہے)

۴۶۹۵- اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ وَبْرِ بْنِ اَبِیْ دُلَیْلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَیْمُوْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِیْدِ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیُّ الْوَاجِدِ یُحِلُّ عِرْضَهٗ وَعُقُوْبَتَهٗ۔

حضرت شرید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لدار اگر قرض ادا کرنے میں دیر کرے تو اس کی عزت بگاڑنا درست ہو جاتی ہے (یعنی قرض خواہ کو درست ہے کہ اس کی برائی کرے، اور اس کو سزا دینا بھی درست ہے (یعنی حاکم اس کو قید کرسکتا ہے۔

۴۶۹۶- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِیْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا وَبْرُ بْنُ اَبِیْ دُلَیْلَةَ الطَّائِفِیُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَیْمُوْنِ بْنِ مُسَیْكَةَ وَاَثْنٰی عَلَیْهِ خَیْرًا عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِیْدِ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَیُّ الْوَاجِدِ یُحِلُّ عِرْضَهٗ وَعُقُوْبَتَهٗ۔

حضرت شرید سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مال دار اگر قرض ادا کرنے میں دیر کرے تو اس کی عزت بگاڑنا درست ہوجاتی ہے (یعنی قرض خواہ کو درست ہے کہ اس کی برائی کرے، اور اس کو سزا دینا بھی درست ہے (یعنی حاکم اس کو قید کرسکتا ہے۔

۲۱۴۵- اَلْحَوَالَةُ — قرض کا اتارنا!

۴۶۹۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِیْنٍ قِرَاءَةً عَلَیْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِیْ مَالِكٌ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَطْلُ الْغَنِیِّ ظُلْمٌ وَاِذَا اُتْبِعَ اَحَدُكُمْ عَلٰی مَلِیٍّ فَلْیَتْبَعْ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیر کرنا مالدار کا قرض ادا کرنے میں ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کو حوالہ دیا جائے مالدار پر تو پیچھا کرے اس کا اور قرض دار کا پیچھا چھوڑ دے۔

۲۱۴۶- اَلْكَفَالَةُ بِالدَّیْنِ — قرض کی ضمانت کرنا!

۴۶۹۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِیْدٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّ رَجُلًا مِنَ

حضرت ابو قتادہ سے روایت ہے ایک انصاری کا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الانصار اُتِیَ بِهٖ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَالَ اِنَّ عَلٰی صَاحِبِكُمْ دَيْنًا فَقَالَ اَبُوْقَتَادَةَ اَنَا اَتَكَفَّلُ بِهٖ قَالَ بِالْوَفَاءِ قَالَ بِالْوَفَاءِ۔

کا جنازہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا نماز پڑھنے کے لیے آپ نے فرمایا اس پر تو قرض ہے ابو قتادہ نے کہا یا رسول اللہ میں اس کا ضامن ہوں آپ نے فرمایا پورا قرض ادا کروگے ابو قتادہ نے کہا پورا۔

۲۱۴۷۔ اَلتَّرْغِيْبُ فِیْ حُسْنِ الْقَضَاءِ
اچھی طرح قرض ادا کرنے کی فضیلت

۴۶۹۹۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ وَكِيْعٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَلِیُّ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خِيَارُكُمْ اَحْسَنُكُمْ قَضَاءً۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہتر تم میں وہ لوگ ہیں جو قرض اچھی طرح سے ادا کرتے ہیں۔

۲۱۴۸۔ حُسْنُ الْمُعَامَلَةِ وَالرِّفْقِ فِی الْمُطَالَبَةِ
خوش معاملگی اور قرض وصول کرنے میں نرمی کرنے کی فضیلت

۴۷۰۰۔ اَخْبَرَنَا عِيْسَی بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ رَجُلًا لَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ وَكَانَ يُدَايِنُ النَّاسَ فَيَقُوْلُ لِرَسُوْلِهٖ خُذْ مَا تَيَسَّرَ وَاتْرُكْ مَا عَسُرَ وَتَجَاوَزْ لَعَلَّ اللّٰهَ تَعَالٰی اَنْ يَتَجَاوَزَ عَنَّا فَلَمَّا هَلَكَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لَهٗ هَلْ عَمِلْتَ خَيْرًا قَطُّ قَالَ لَا اِلَّا اَنَّهٗ كَانَ لِیْ غُلَامٌ وَكُنْتُ اُدَايِنُ النَّاسَ فَاِذَا بَعَثْتُهٗ يَتَقَاضٰی قُلْتُ لَهٗ خُذْ مَا تَيَسَّرَ وَاتْرُكْ مَا عَسُرَ وَتَجَاوَزْ لَعَلَّ اللّٰهَ يَتَجَاوَزُ عَنَّا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی قَدْ تَجَاوَزْتُ عَنْكَ۔

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص نے کوئی نیکی نہیں کی تھی لیکن لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا پھر اپنے آدمی سے کہتا جہاں آسانی سے ملے وہاں سے وصول کرے اور جہاں دشواری ہو (یعنی قرض دار مفلس ہو بیچارہ تنگ)، تو چھوڑ دے اور درگزر کر شاید اللہ تعالیٰ ہمارے قصوروں سے بھی درگزر کرے جب وہ مرگیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کیا تو نے کبھی کوئی نیکی کی ہے وہ بولا نہیں مگر میرا ایک غلام تھا میں لوگوں کو قرض دیا کرتا جب اس کو تقاضا کے لئے بھیجتا تو کہہ دیتا جو آسانی سے ملے لے لے اور جہاں دشواری ہو چھوڑ دے اور معاف کر دے شاید اللہ بھی ہم کو معاف کرے اللہ جلا جلالہ نے فرمایا میں نے تجھ کو معاف کیا۔

۴۷۰۱۔ اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰی قَالَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِیُّ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يُدَايِنُ النَّاسَ وَكَانَ

حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص لوگوں کو قرض دیتا اور جب

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِذَا رَأَى إِعْسَارَ الْمُعْسِرِ قَالَ لِفَتَاهُ تَجَاوَزْ عَنْهُ لَعَلَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَتَجَاوَزُ عَنَّا فَلَقِيَ اللّٰهَ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ۔

کسی کو مفلس دیکھتا تو اپنے جوان سے کہتا معاف کر اس کو شاید اللہ تعالیٰ معاف کرے ہم کو جب وہ اللہ کے پاس گیا تو اللہ نے اس کو معاف کر دیا۔

۴۷۰۲- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُلَيَّةَ عَنْ يُونُسَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ فَرُّوخَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْخَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلًا كَانَ سَهْلًا مُشْتَرِيًا وَبَائِعًا وَقَاضِيًا وَمُقْتَضِيًا الْجَنَّةَ۔

حضرت عثمان بن عفان سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے جنت میں داخل کر دیا ایک شخص کو جو نرمی کرتا خریدنے اور بیچنے اور ادا کرتے اور وصول کرتے وقت۔

۲۱۴۹- الشَّرِكَةُ بِغَيْرِ مَالٍ

شرکت بغیر مال کے

۴۷۰۳- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اشْتَرَكْتُ أَنَا وَعَمَّارٌ وَسَعْدٌ يَوْمَ بَدْرٍ فَجَاءَ سَعْدٌ بِأَسِيرَيْنِ وَلَمْ أَجِئْ أَنَا وَعَمَّارٌ بِشَيْءٍ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے میں اور عمار اور سعد شریک ہوئے بدر کے روز تو سعد دو قیدی کر لائے اور میں اور عمار دونوں کچھ نہ لائے

۴۷۰۴- أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ أُتِمَّ مَا بَقِيَ فِي مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا حصہ ایک غلام میں سے آزاد کر دے (مثلاً غلام میں دو آدمی نصفا نصف کے شریک ہوں ایک شریک اپنا حصہ آزاد کر دے) تو دوسرے کو حصہ بھی (جو دوسرے شریک کا ہے) مال دے کر آزاد کرے اگر اس کے پاس مال ہو۔[ف]

۲۱۵۰- الشَّرِكَةُ فِي الرَّقِيقِ

غلام لونڈی میں شرکت !!

۴۷۰۵- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي مَمْلُوكٍ وَكَانَ لَهُ مِنَ الْمَالِ مَا يَبْلُغُ ثَمَنَهُ بِقِيمَةِ الْعَبْدِ فَهُوَ عَتِيقٌ مِنْ مَالِهِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا حصہ غلام لونڈی میں آزاد کرے اور اس کے پاس کے پاس اتنا مال ہو جو غلام کی دوسرے حصے کی قیمت کو کافی ہو تو وہ آزاد ہو جائے گا اس کے مال میں سے۔

ف یعنی آزاد کرنے والا مالدار ہے تو غلام پورا آزاد ہو جائے گا اور دوسرے شریک کے حصے کے دام دینے پڑیں گے اور جو مفلس ہو تو آدھا غلام آزاد ہو گا اور غلام کو اختیار ہے کہ محنت مزدوری کر کے دوسرے شریک کے حصے کے دام ادا کرے اور پورا آزاد ہو جائے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۱۵۱- الشَّرِكَةُ فِي النَّخِيلِ
درخت میں شرکت

۴۷۰۶- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّكُمْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ اَوْ نَخْلٌ فَلَا يَبِعْهَا حَتّٰى يَعْرِضَهَا عَلٰى شَرِيْكِهٖ۔

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جس شخص کے پاس زمین یا کھجور کا درخت ہو تو ان کو نہ بیچے جب تک اپنے شریک سے نہ پوچھ لے کیونکہ اگر شریک لینا چاہے تو وہ زیادہ حقدار ہے اوروں سے۔

۲۱۵۲- الشَّرِكَةُ فِي الرِّبَاعِ
زمین میں شرکت

۴۷۰۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ فِي كُلِّ شِرْكَةٍ لَمْ تُقْسَمْ رَبْعَةٍ وَحَائِطٍ لَا يَحِلُّ لَهُ اَنْ يَبِيْعَهُ حَتّٰى يُؤْذِنَ شَرِيْكَهُ فَاِنْ شَاءَ اَخَذَ وَاِنْ شَاءَ تَرَكَ وَاِنْ بَاعَ وَلَمْ يُؤْذِنْهُ فَهُوَ اَحَقُّ بِهٖ۔

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا شفعہ کا ہر مال مشترک میں جو تقسیم نہ ہوا ہو زمین ہو یا باغ ایک شریک کو اپنا حصہ بیچنا درست نہیں جب تک دوسرے شریک سے اجازت نہ لے اس شریک کو اختیار ہے چاہے لے (تو لے لے) اور چاہے نہ لے (تب دوسرا غیر شخص لے لیگا) اور جو ایک شریک اپنا حصہ بیچے اور دوسرے شریک کو خبر نہ کرے تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے (یعنی اس کو شفعے کا حق ہے وہ اتنے دام جتنے کو شریک نے بیچا ہے دے کر غیر شخص سے چھین سکتا ہے

۲۱۵۳- ذِكْرُ الشُّفْعَةِ وَاَحْكَامِهَا
شفعے کا بیان[ف]

۴۷۰۸- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ عَنْ اَبِي رَافِعٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْجَارُ اَحَقُّ بِسَقَبِهٖ۔

حضرت ابو رافع سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمسایہ زیادہ حق رکھتا ہے اپنے پڑوس کا۔

☆ ☆ ☆ ☆

ف شفعہ ایک حق ہے جس کی وجہ سے انسان ایک زمین کا مالک ہو سکتا ہے جبراً اب اختلاف ہے کہ شفعہ کا حق کس کو پہنچتا ہے بعضوں کے نزدیک صرف شریک کو پہنچتا ہے اور بعضوں کے نزدیک ہمسائے کو بھی یہ حق ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۲۷۰- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرْضِيْ لَيْسَ لِاَحَدٍ فِيْهَا شِرْكَةٌ وَلَا قِسْمَةٌ اِلَّا الْجِوَارُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَارُ اَحَقُّ بِسَقَبِهٖ۔

حضرت شرید سے روایت ہے ایک شخص بولا یا رسول اللہ میری زمین ہے جس میں کسی کو شرکت نہیں نہ تقسیم ہے مگر ہمسائگی کا حق ہے آپ نے فرمایا ہمسایہ زیادہ حق دار ہے اپنے پڑوس کا (ان حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ہمسائے کو حق شفعہ ہے)۔

۴۲۷۱- اَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشُّفْعَةُ فِيْ كُلِّ مَالٍ لَمْ يُقْسَمْ فَاِذَا وَقَعَتِ الْحُدُوْدُ وَعُرِفَتِ الطُّرُقُ فَلَا شُفْعَةَ۔

حضرت ابوسلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شفعہ ہر مال میں ہے جو تقسیم نہ کیا جائے جب حد بندی ہو جائے اور راہ معین ہو جائے پھر شفعہ نہیں ہے۔

۴۲۷۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ اَبِيْ رِزْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ حُسَيْنٍ وَهُوَ ابْنُ وَاقِدٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ وَالْجِوَارِ۔

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا شفعہ کا اور ہمسایہ کے حق کا۔

اٰخِرُ كِتَابِ الْبُيُوْعِ

تمام ہوئی کتاب البیوع

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَابُ الْقَسَامَةِ — کتاب قسامت کی

۲۱۵۴۔ ذِكْرُ الْقَسَامَةِ الَّتِي كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ جاہلیت کے زمانے میں جو قسامت مروج تھی اسکا بیان

۴۷۱۲۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا قَطَنٌ اَبُو الْهَيْثَمِ قَالَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ يَزِيْدَ الْمَدَنِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَوَّلُ قَسَامَةٍ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ كَانَ رَجُلٌ مِنْ بَنِيْ هَاشِمٍ اسْتَاْجَرَ رَجُلًا مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ فَخِذِ اَحَدِهِمْ قَالَ فَانْطَلَقَ مَعَهُ فِيْ اِبِلِهِ فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ مِنْ بَنِيْ هَاشِمٍ قَدِ انْقَطَعَتْ عُرْوَةُ جُوَالِقِهِ فَقَالَ اَغِثْنِيْ بِعِقَالٍ اَشُدُّ بِهِ عُرْوَةَ جُوَالِقِيْ لَا تَنْفِرُ الْاِبِلُ فَاَعْطَاهُ عِقَالًا يَشُدُّ بِهِ عُرْوَةَ جُوَالِقِهِ فَلَمَّا نَزَلُوْا وَعُقِلَتِ الْاِبِلُ اِلَّا بَعِيْرًا وَاحِدًا فَقَالَ الَّذِي اسْتَاْجَرَهُ مَا شَاْنُ هٰذَا الْبَعِيْرِ لَمْ يُعْقَلْ مِنْ بَيْنِ الْاِبِلِ قَالَ لَيْسَ لَهُ عِقَالٌ قَالَ فَاَيْنَ عِقَالُهُ قَالَ مَرَّ بِيْ رَجُلٌ مِنْ بَنِيْ هَاشِمٍ قَدِ انْقَطَعَتْ عُرْوَةُ جُوَالِقِهِ فَاسْتَغَاثَنِيْ فَقَالَ اَغِثْنِيْ بِعِقَالٍ اَشُدُّ بِهِ عُرْوَةَ جُوَالِقِيْ لَا تَنْفِرُ الْاِبِلُ فَاَعْطَيْتُهُ عِقَالًا فَحَذَفَهُ بِعَصًا كَانَ فِيْهَا اَجَلُهُ فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ مِنْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے پہلی قسامت جو جاہلیت کے زمانہ میں تھی یہ ہوئی کہ بنی ہاشم میں سے ایک شخص نے نوکری کی قریش کے ایک شخص کی یعنی قریش کی ایک شاخ میں سے وہ تھا وہ اس کے ساتھ گیا اونٹوں میں وہاں ایک اور شخص ملا بنی ہاشم میں سے جس کے برتن کی رسی ٹوٹ گئی تھی وہ بولا میری مدد کر ایک رسی سے تاکہ باندھ دوں میں اپنے برتن کو ایسا نہ ہو کہ اونٹ چل نکلے (اور برتن گر پڑے) اس نے (یعنی جو نوکر ہوا تھا) ایک رسی دے دی برتن باندھنے کو جب سب لوگ اترے اور اونٹ باندھے گئے تو ایک اونٹ خالی رہا (اس کے باندھنے کو رسی نہ تھی) جس نے نوکر رکھا تھا وہ بولا یہ اونٹ کیسا ہے باندھا کیوں نہیں گیا نوکر بولا اس کی رسی نہیں ہے وہ بولا رسی کہاں گئی نوکر بولا مجھے ایک شخص ملا بنی ہاشم میں سے اس کے

ف :۔ قسامت کہتے ہیں قسم کو اصطلاح میں قسامت یہ ہے کہ مقتول کی قوم میں سے اس کے پچاس آدمی قسم کھا دیں کہ فلاں شخص نے اس کو مارا ہے اور جو اس کے وارث پچاس سے کم ہوں تو جتنے ہوں انہی کو پچاس بار قسمیں دی جائیں یا جن پر قتل کی تہمت ہو قسم کھائیں کہ ہم نے اس کو قتل نہیں کیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أهل اليمن فقال أتشهد الموسم قال ما أشهد وربما شهدت قال هل أنت مبلغ عني رسالة مرة من الدهر قال نعم قال إذا شهدت الموسم فناد يا آل قريش فإذا أجابوك فناد يا آل هاشم فإذا أجابوك فسل عن أبي طالب فأخبره أن فلانا قتلني في عقال ومات المستأجر فلما قدم الذي استأجره أتاه أبو طالب فقال ما فعل صاحبنا قال مرض فأحسنت القيام عليه ثم مات فنزلت فدفنته فقال كان ذا أهل ذاك منك فمكث حينا ثم إن الرجل اليماني الذي كان أوصى إليه أن يبلغ عنه وافى الموسم قال يا آل قريش قالوا هذه قريش قال يا آل بني هاشم قالوا هذه بنو هاشم قال أين أبو طالب قال هذا أبو طالب قال أمرني فلان أن أبلغك رسالة أن فلانا قتله في عقال فأتاه أبو طالب فقال اختر منا إحدى ثلاث إن شئت أن تؤدي مائة من الإبل فإنك قتلت صاحبنا خطأ وإن شئت يحلف خمسون من قومك أنك لم تقتله فإن أبيت قتلناك به فأتى قومه فذكر ذلك لهم فقالوا نحلف فأتته امرأة من بني هاشم كانت تحت رجل منهم قد ولدت له فقالت يا أبا طالب أحب أن تجيز ابني هذا برجل من الخمسين ولا تصبر يمينه ففعل فأتاه رجل منهم فقال يا أبا طالب أردت خمسين رجلا أن يحلفوا مكان مائة من الإبل يصيب كل رجل بعيران فهذان بعيران فاقبلهما عني ولا تصبر يميني حيث تصبر الأيمان فقبلهما وجاء ثمانية وأربعون رجلا حلفوا قال ابن عباس فوالذي نفسي بيده ما

برتن کی رسی ٹوٹ گئی تھی اس نے فریاد کی اور کہا میری مدد کر ایک رسی دے کر جس سے میں اپنا برتن باندھوں ایسا نہ ہو اونٹ چل نکلے تو میں نے باندھنے کی رسی اسے دے دی یہ سنتے ہی اس نے ایک لاٹھی نوکر کو ماری اسی میں اس کی موت تھی (وہ قریب مرنے کے ہو گیا) وہاں ایک شخص نکلا یمن کے لوگوں میں سے تو اس نے (یعنی نوکر نے) اس سے پوچھا کیا تو اس موسم میں مکے جائے گا وہ بولا نہیں جاؤں گا اور شاید جاؤں نوکر بولا میری طرف سے تو ایک پیغام پہنچا دے گا جس وقت تو پہنچے وہ بولا ہاں تب نوکر نے کہا جب تو موسم میں جائے تو پکار اے قریش کے لوگو! جب وہ جواب دیں تو پکار اے ہاشم کی اولاد جب وہ جواب دیں تو ابوطالب کو پوچھ پھر ان سے کہہ دے کہ فلاں شخص نے (اس کا نام لیا جس نے اسے نوکر رکھا تھا) مجھے ایک رسی کے لیے مار ڈالا پھر وہ نوکر مر گیا جب وہ شخص جس نے نوکر رکھا تھا مکے میں آیا تو ابوطالب نے اس سے پوچھا ہمارا آدمی کہاں گیا وہ بولا بیمار ہوا میں نے اس کی اچھی طرح خدمت کی پھر مر گیا تو میں راہ میں اترا اور اس کو دفن کیا ابوطالب نے کہا اس کے واسطے یہی لائق تھا تجھ کو (یعنی تجھ سے یہی توقع تھی جو تو نے کیا اس کے لیے یعنی خبر گیری اور اچھی طرح دفن کیا) پھر چند روز ابوطالب ٹھہرے رہے اتنے میں وہ یمن کا شخص آ پہنچا جس کو اس نے وصیت کی تھی پیام پہنچانے کے لیے اور عین موسم پر آیا اس نے پکارا اے قریش کے لوگو! لوگوں نے کہا یہ قریش کے لوگ ہیں پھر اس نے پکارا اے ہاشم کی اولاد لوگوں نے کہا یہ ہاشم کے بیٹے ہیں اس نے کہا ابوطالب کہاں ہیں کہا ابوطالب یہ ہیں تب اس نے (ابوطالب سے) کہا فلاں شخص نے میرے ہاتھ یہ پیام بھیجا تھا کہ فلاں شخص نے اسے مار ڈالا ایک رسی کے لیے یہ سن کر ابوطالب اس شخص کے پاس آئے اور کہا تین باتوں میں سے ایک بات تو کر اگر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ الْمَقْتُولُ كُمِنَ الثَّمَانِيَةِ وَالْأَرْبَعِينَ عَيْنٌ تَطْرِفُ. (تیرا جی چاہے تو سو اونٹ دے دیت کے کیونکہ تو نے ہمارے آدمی کو چوک سے مارا (یعنی تیرا قصد قتل کا نہ تھا) اور جو تیرا جی چاہے تو تیری قوم میں سے پچاس آدمی قسم کھا دیں اس بات پر کہ تو اس کو نہیں مارا اگر تو ان دونوں باتوں سے انکار کرے تو ہم تجھ کو اس کے بدلے قتل کریں گے اس نے اپنی قوم سے بیان کیا انہوں نے کہا ہم قسم کھا دیں گے پھر ایک عورت آئی ابو طالب کے پاس جو اس کی قوم میں بیاہی ہوئی تھی اور بنی ہاشم میں سے تھی اس کا ایک لڑکا تھا وہ بولی اے ابو طالب میں چاہتی ہوں کہ اس لڑکے کو منظور کر لے پچاس آدمیوں میں سے ایک کے بدلے اور اس کو قسم نہ دلا ابو طالب نے منظور کیا پھر ایک شخص ان میں سے آیا اور کہنے لگا اے ابو طالب تم پچاس آدمیوں کی قسم دلانا چاہتے ہو سو اونٹوں کے بدلے تو ہر ایک شخص کے حصے دو دو اونٹ آگئے یہ دو اونٹ لو اور منظور کرو مجھ پر قسم مت ڈالو جب تم زبردستی قسمیں دو گے ابو طالب نے منظور کر لیا اور اڑتالیس آدمی آئے انہوں نے قسم کھائی ابن عباس نے کہا قسم اس شخص کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے ایک سال نہیں گزرا کہ ان اڑتالیس میں سے ایک آنکھ بھی نہ رہی جو دیکھتی ہو (یعنی سب مر گئے)

۲۱۵۵۔ اَلْقَسَامَةُ — قسامت کا بیان

۴۷۱۳۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُوسَلَمَةَ وَسُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ

عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْاَنْصَارِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقَرَّ الْقَسَامَةَ عَلٰى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ۔

ایک صحابی سے روایت ہے جو انصار میں سے تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسامت کو باقی رکھا جیسے جاہلیت میں تھی۔

۴۷۱۴۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ،

عَنْ اُنَاسٍ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ الْقَسَامَةَ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَاَقَرَّهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَقَضٰى بِهَا بَيْنَ اُنَاسٍ مِنَ الْاَنْصَارِ فِي قَتِيلٍ ادَّعَوْهُ عَلٰى يَهُودِ خَيْبَرَ خَالَفَهُمَا مَعْمَرٌ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چند صحابہ سے روایت ہے کہ قسامت جاہلیت میں جاری تھی پھر قائم رکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اور حکم کیا قسامت کا انصار کے مقدمے میں جب ان میں سے چند لوگ دعوے کرتے تھے ایک خون کا خیبر کے یہودیوں پر۔

۴۷۱۵۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ،

عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ كَانَتِ الْقَسَامَةُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ثُمَّ اَقَرَّهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے قسامت جاہلیت میں رائج تھی پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِي الْأَنْصَارِيِّ الَّذِي وُجِدَ مَقْتُولًا فِي جُبِّ الْيَهُودِ فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ الْيَهُودُ قَتَلُوا صَاحِبَنَا۔

اسکو باقی رکھا اس انصاری کے مقدمے میں جس کی لاش یہود کے کنوئیں میں ملی تھی اور انصار نے کہا تھا کہ یہود نے ہمارے آدمی کو مار ڈالا۔

۲۱۵۶۔ تَبْدِئَةُ أَهْلِ الدَّمِ فِي الْقَسَامَةِ

پہلے مقتول کے وارثوں کو قسم دینا قسامت میں اگر وہ قسم کھالیں تو جن پر گمان ہے قتل کا وہ دیت ادا کریں اور جو قسم نہ کھائیں تو جن پر گمان ہے وہ قسم کھائیں اگر قسم کھالیں گے تو بری ہونگے نہیں

۴۷۱۲۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي لَيْلَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ

أَنَّ سَهْلَ بْنَ أَبِي حَثْمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةَ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ مِنْ جَهْدٍ أَصَابَهُمَا فَأُتِيَ مُحَيِّصَةُ فَأُخْبِرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ قَدْ قُتِلَ وَطُرِحَ فِي فَقِيرٍ أَوْ عَيْنٍ فَأَتَى يَهُودَ فَقَالَ أَنْتُمْ وَاللَّهِ قَتَلْتُمُوهُ فَقَالُوا وَاللَّهِ مَا قَتَلْنَاهُ ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَّى قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ ثُمَّ أَقْبَلَ هُوَ وَحُوَيِّصَةُ وَهُوَ أَخُوهُ أَكْبَرُ مِنْهُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ فَذَهَبَ مُحَيِّصَةُ لِيَتَكَلَّمَ وَهُوَ الَّذِي كَانَ بِخَيْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِّرْ كَبِّرْ وَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَّا أَنْ يَدُوا صَاحِبَكُمْ وَإِمَّا أَنْ يُؤْذَنُوا بِحَرْبٍ فَكَتَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَكَتَبُوا إِنَّا وَاللَّهِ مَا قَتَلْنَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُوَيِّصَةَ وَمُحَيِّصَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ تَحْلِفُونَ وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ قَالُوا لَا قَالَ فَتَحْلِفُ لَكُمْ يَهُودُ قَالُوا لَيْسُوا مُسْلِمِينَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ بِمِائَةِ نَاقَةٍ حَتَّى أُدْخِلَتْ عَلَيْهِمُ الدَّارَ قَالَ سَهْلٌ لَقَدْ رَكَضَتْنِي مِنْهَا نَاقَةٌ حَمْرَاءُ۔

حضرت سہل بن ابی حثمہؓ سے روایت ہے عبداللہ بن سہلؓ اور محیصہؓ دونوں خیبر کو چلے کچھ تکلیف کی وجہ سے جو ان کو تھی پھر محیصہ کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا کہ عبداللہ بن سہل مارے گئے اور ایک اندھے کنوئیں یا چشمے میں ڈال دیئے گئے یہ سن کر محیصہ یہودیوں کے پاس آئے اور کہنے لگے قسم خدا کی تم نے اس کو مارا ہے وہ بولے قسم خدا کی ہم نے اس کو نہیں مارا محیصہ وہاں سے چلے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ نے بیان کیا پھر محیصہ اور ان کے بڑے بھائی حویصہ اور عبدالرحمٰن بن سہل مل کر آئے محیصہ نے پہلے بات کرنی چاہی وہی خیبر میں گئے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑے کا لحاظ کر بڑے کا لحاظ کرو اس کو پہلے بات کرنے دے) آخر حویصہ نے بات کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہود تمہارے ساتھی کی دیت دیں نہیں تو ان سے کہہ دیا جائے لڑائی کے لیے پھر آپ نے اس باب میں یہود کو لکھا یہود نے جواب میں لکھا ہم نے قسم خدا کی اس کو نہیں مارا تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حویصہ اور محیصہ اور عبدالرحمٰن سے فرمایا اچھا تم قسم کھاؤ اور اپنے ساتھی کا خون ثابت کرلو وہ بولے ہم قسم نہیں کھائیں گے (اس لیے کہ ہم نے اپنی آنکھ سے مارتے نہیں دیکھا) آپ نے فرمایا تو یہود قسم کھائیں گے تمہارے لیے (کہ ہم نے اس کو نہیں مارا نہ ہم جانتے ہیں کس نے مارا) انہوں نے کہا یا رسول اللہ وہ تو مسلمان نہیں ہیں (کافر ہیں جھوٹی قسم کھالیں گے) تب آپ نے اپنے پاس سے ان کو دیت دی اور سو اونٹ بھیجے یہاں تک کہ ان کے گھر میں داخل ہوگئے۔ سہل نے کہا اس میں سے ایک اونٹنی نے جو سرخ تھی مجھے لات ماری تھی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۷۱۷۔ اخبرنا محمد بن سلمۃ قال انبانا ابن القاسم قال حدثنی مالک عن ابی لیلی بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن سہل ،

عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ رِجَالٌ كُبَرَاءُ مِنْ قَوْمِهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةَ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ مِنْ جَهْدٍ أَصَابَهُمْ فَأُتِيَ مُحَيِّصَةُ فَأُخْبِرَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ سَهْلٍ قَدْ قُتِلَ وَطُرِحَ فِي فَقِيرٍ أَوْ عَيْنٍ فَأَتَى يَهُودَ وَقَالَ أَنْتُمْ وَاللهِ قَتَلْتُمُوهُ قَالُوا وَاللهِ مَا قَتَلْنَاهُ فَأَقْبَلَ حَتَّى قَدِمَ عَلَى قَوْمِهِ فَذَكَرَ لَهُمْ ثُمَّ أَقْبَلَ هُوَ وَأَخُوهُ حُوَيِّصَةُ وَهُوَ أَكْبَرُ مِنْهُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ فَذَهَبَ مُحَيِّصَةُ لِيَتَكَلَّمَ وَهُوَ الَّذِي كَانَ بِخَيْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُحَيِّصَةَ كَبِّرْ كَبِّرْ يُرِيدُ السِّنَّ فَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَّا أَنْ يَدُوا صَاحِبَكُمْ وَإِمَّا أَنْ يُؤْذَنُوا بِحَرْبٍ فَكَتَبَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذٰلِكَ فَكَتَبُوا إِنَّا وَاللهِ مَا قَتَلْنَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُوَيِّصَةَ وَمُحَيِّصَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَتَحْلِفُونَ وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ قَالُوا لَا قَالَ فَتَحْلِفُ لَكُمْ يَهُودُ قَالُوا لَيْسُوا مُسْلِمِينَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ بِمِائَةِ نَاقَةٍ حَتَّى أُدْخِلَتْ عَلَيْهِمُ الدَّارَ قَالَ سَهْلٌ لَقَدْ رَكَضَتْنِي مِنْهَا نَاقَةٌ حَمْرَاءُ.

حضرت سہل بن ابی حثمہؓ سے روایت ہے عبداللہ بن سہل اور محیصہ دونوں خیبر کو چلے کچھ تکلیف کی وجہ سے جو ان کو تھی پھر محیصہ کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا کہ عبداللہ بن سہل مارے گئے اور ایک اندھے کنوئیں یا چشمے میں ڈال دیے گئے یہ سن کر محیصہ یہودیوں کے پاس آئے اور کہنے لگے قسم خدا کی تم نے اس کو مارا ہے وہ بولے قسم خدا کی ہم نے اس کو نہیں مارا محیصہ وہاں سے چلے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور آپ نے بیان کیا پھر محیصہ اور ان کے بڑے بھائی حویصہ اور عبدالرحمٰن بن سہل مل کر آئے محیصہ نے پہلے بات کرنی چاہی وہی خیبر میں گئے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑے کا لحاظ کر بڑے کا لحاظ کر (اس کو پہلے بات کرنے دے) آخر حویصہ نے بات کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہود تمہارے ساتھی کی دیت دیویں نہیں تو ان سے کہہ دیا جائے گا لڑائی کے لیے پھر آپ نے اس باب میں یہود کو لکھا یہود نے جواب میں لکھا ہم نے قسم خدا کی اس کو نہیں مارا تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حویصہ اور محیصہ اور عبدالرحمٰن سے فرمایا اچھا تم قسم کھاؤ اور اپنے ساتھی کا خون ثابت کرو وہ بولے ہم قسم نہیں کھائیں گے (اس لیے کہ ہم نے اپنی آنکھ سے مارتے نہیں دیکھا) آپ نے فرمایا تو یہود قسم کھائیں تمہارے لیے (کہ ہم نے اس کو نہیں مارا نہ ہم جانتے ہیں کس نے مارا) انہوں نے کہا یا رسول اللہ وہ تو مسلمان نہیں ہیں (کافر ہیں جھوٹی قسم کھالیں گے) تب آپ نے اپنے پاس سے ان کو دیت دی اور سو اونٹ بھیجے یہاں تک کہ ان کے گھر میں داخل ہوگئے۔ سہل نے کہا اس میں سے ایک اونٹنی نے جو سرخ تھی مجھے لات ماری تھی۔

۲۱۵۷۔ ذِكْرُ اخْتِلَافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ سَهْلٍ فِيهِ

راویوں کا اختلاف اس حدیث کی روایت میں!

۴۷۱۸۔ اخبرنا قتیبۃ قال حدثنا اللیث عن یحیی عن بشیر بن یسار ،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ وَحَسِبْتُ قَالَ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّهُمَا قَالَا خَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلِ بْنِ زَيْدٍ وَمُحَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودٍ حَتَّى إِذَا كَانَا بِخَيْبَرَ تَفَرَّقَا فِي بَعْضِ مَا هُنَالِكَ ثُمَّ إِذَا بِمُحَيِّصَةَ يَجِدُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ قَتِيلًا فَدَفَنَهُ ثُمَّ أَقْبَلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ وَحُوَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ وَكَانَ أَصْغَرَ الْقَوْمِ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَتَكَلَّمُ قَبْلَ صَاحِبَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِّرِ الْكُبْرَ فِي السِّنِّ فَصَمَتَ وَتَكَلَّمَ صَاحِبَاهُ ثُمَّ تَكَلَّمَ مَعَهُمَا فَذَكَرُوا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْتَلَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلٍ فَقَالَ لَهُمْ أَتَحْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا وَتَسْتَحِقُّونَ صَاحِبَكُمْ أَوْ قَاتِلَكُمْ قَالُوا كَيْفَ نَحْلِفُ وَلَمْ نَشْهَدْ قَالَ فَتُبَرِّئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ يَمِينًا قَالُوا وَكَيْفَ نَقْبَلُ أَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ عَقْلَهُ۔

حضرت سہل بن ابی حثمہؓ اور رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ عبداللہ بن سہل اور محیصہ بن مسعود ساتھ نکلے جب خیبر میں پہنچے تو وہاں کسی مقام پر جدا ہو گئے محیصہ نے عبداللہ بن سہل کو دیکھا مارے ہوئے پڑے ہیں انہوں نے ان کو دفن کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے وہ اور ان کے بھائی حویصہ اور عبدالرحمن بن سہل جو سب لوگوں میں کم سن تھے تو عبدالرحمن اپنے ساتھی سے پہلے بات کرنے لگے تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگ سن میں بڑے ہوں ان کی بڑائی کرو وہ چپ رہے اور ان کے دونوں ساتھیوں نے بات کی پھر انہوں نے بھی ان کے ساتھ بات کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا جہاں عبداللہ بن سہل قتل ہوئے تھے آپ نے فرمایا کیا تم پچاس قسمیں کھاتے ہو اور اپنے ساتھی کا خون پاتے ہو یا اپنے قاتل کو پاتے ہو انہوں نے کہا ہم کیونکر قسم کھائیں گے حالانکہ ہم موجود نہ تھے تب آپ نے فرمایا اچھا یہود پچاس قسمیں کھا کر تم کو الگ کریں گے انہوں نے کہا ہم کافروں کی قسمیں کیونکر مانیں گے آخر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حال دیکھا تو اپنے پاس سے اس کی دیت دی۔

٤٧١٩- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ

عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ وَرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ أَنَّ مُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودٍ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ أَتَيَا خَيْبَرَ فِي حَاجَتِهِمَا فَتَفَرَّقَا فِي النَّخْلِ فَقُتِلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ فَجَاءَ أَخُوهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ وَحُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ ابْنَا عَمِّهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فِي أَمْرِ أَخِيهِ وَهُوَ أَصْغَرُ مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُبْرَ لِيَبْدَإِ الْأَكْبَرُ فَتَكَلَّمَا فِي أَمْرِ صَاحِبِهِمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا يُقْسِمُ خَمْسُونَ مِنْكُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمْرٌ لَمْ نَشْهَدْهُ كَيْفَ نَحْلِفُ قَالَ فَتُبَرِّئُكُمْ يَهُودُ بِأَيْمَانِ

سہل بن ابی حثمہ اور رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ محیصہ اور عبداللہ بن سہل خیبر میں آئے کسی کام کے لیے پھر کھجوروں کے درختوں میں جدا ہو گئے اخیر تک جیسے اوپر گزرا۔

اتنا زیادہ ہے سہل نے کہا میں ان کے ایک تھان میں گیا تو انہی اونٹوں میں سے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت میں دیئے تھے) ایک اونٹنی نے مجھے لات ماری۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَمْسِينَ مِنْهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَوْمٌ كُفَّارٌ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِبَلِهِ قَالَ سَهْلٌ فَدَخَلْتُ مِرْبَدًا لَهُمْ فَرَكَضَتْنِي نَاقَةٌ مِنْ تِلْكَ الْإِبِلِ۔

۴۷۲۰ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ

عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُمَا أَتَيَا خَيْبَرَ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ صُلْحٌ فَتَفَرَّقَا لِحَوَائِجِهِمَا فَأَتَى مُحَيِّصَةُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَهْلٍ وَهُوَ يَتَشَحَّطُ فِي دَمِهِ قَتِيلًا فَدَفَنَهُ ثُمَّ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَانْطَلَقَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ وَحُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَتَكَلَّمُ وَهُوَ أَحْدَثُ الْقَوْمِ سِنًّا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِّرِ الْكُبْرَ فَسَكَتَ فَتَكَلَّمَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَحْلِفُونَ بِخَمْسِينَ يَمِينًا مِنْكُمْ فَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ أَوْ قَاتِلِكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ نَحْلِفُ وَلَمْ نَشْهَدْ وَلَمْ نَرَ قَالَ تُبَرِّئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ يَمِينًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ نَأْخُذُ أَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ فَعَقَلَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ۔

سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبداللہ بن سہل اور محیصہ بن مسعود بن زید خیبر میں آئے اور ان دنوں وہاں صلح تھی پھر دونوں جدا ہوئے اپنے کاموں کے لیے اس کے بعد محیصہ عبداللہ بن سہل کے پاس آئے دیکھا تو وہ اپنے خون میں لوٹ رہے ہیں قتل ہو کر پھر دفن کیا ان کو اور مدینے میں آئے اخیر تک جیسے اوپر گزرا

۴۷۲۱ أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ

عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ انْطَلَقَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ زَيْدٍ إِلَى خَيْبَرَ وَهِيَ يَوْمَئِذٍ صُلْحٌ فَتَفَرَّقَا فِي حَوَائِجِهِمَا فَأَتَى مُحَيِّصَةُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَهْلٍ وَهُوَ يَتَشَحَّطُ فِي دَمِهِ قَتِيلًا فَدَفَنَهُ ثُمَّ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَانْطَلَقَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ سَهْلٍ وَحُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ ابْنَا مَسْعُودٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَتَكَلَّمُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ كَبِّرِ الْكُبْرَ وَهُوَ أَحْدَثُ الْقَوْمِ فَسَكَتَ فَتَكَلَّمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَحْلِفُونَ بِخَمْسِينَ يَمِينًا مِنْكُمْ وَتَسْتَحِقُّونَ قَاتِلَكُمْ أَوْ صَاحِبَكُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نَحْلِفُ وَلَمْ نَشْهَدْ وَلَمْ نَرَ فَقَالَ أَتُبَرِّئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نَأْخُذُ أَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ فَعَقَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ ۔

۴۷۲۲ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ

عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ الأَنْصَارِيَّ وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودٍ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ فَتَفَرَّقَا فِي حَاجَتِهِمَا فَقُتِلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ الأَنْصَارِيُّ فَجَاءَ مُحَيِّصَةُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ أَخُو الْمَقْتُولِ وَحُوَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودٍ حَتَّى أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَتَكَلَّمُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُبْرَ الْكُبْرَ فَتَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ وَحُوَيِّصَةُ فَذَكَرُوا شَأْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا فَتَسْتَحِقُّونَ قَاتِلَكُمْ قَالُوا كَيْفَ نَحْلِفُ وَلَمْ نَشْهَدْ وَلَمْ نَحْضُرْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتُبَرِّئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ يَمِينًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نَقْبَلُ أَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ قَالَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُشَيْرٌ قَالَ لِي سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ لَقَدْ رَكَضَتْنِي فَرِيضَةٌ مِنْ تِلْكَ الْفَرَائِضِ فِي مِرْبَدٍ لَنَا ۔

ترجمہ اوپر سے ظاہر ہے

۴۷۲۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ

حضرت بشیر بن یسار اور سہل بن ابی حثمہ ؓ سے روایت ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ وُجِدَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلٍ قَتِيْلًا فَجَاءَ أَخُوْهُ وَعَمَّاهُ حُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ وَهُمَا عَمَّا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَهْلٍ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَتَكَلَّمُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُبْرَ الْكُبْرَ قَالَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّا وَجَدْنَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ قَتِيْلًا فِيْ قَلِيْبٍ مِنْ بَعْضِ قُلُبِ خَيْبَرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَتَّهِمُوْنَ قَالُوْا نَتَّهِمُ الْيَهُوْدَ قَالَ أَفَتُقْسِمُوْنَ خَمْسِيْنَ يَمِيْنًا أَنَّ الْيَهُوْدَ قَتَلَتْهُ قَالُوْا وَكَيْفَ نُقْسِمُ عَلٰى مَا لَمْ نَرَ قَالَ فَتُبَرِّئُكُمُ الْيَهُوْدُ بِخَمْسِيْنَ أَنَّهُمْ لَمْ يَقْتُلُوْهُ قَالُوْا وَكَيْفَ نَرْضٰى بِأَيْمَانِهِمْ وَهُمْ مُشْرِكُوْنَ فَوَدَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ. أَرْسَلَهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ.

عبداللہ بن سہل ملے مرے ہوئے (یعنی قتل کیے ہوئے) تو ان کے بھائی اور دونوں چچا حویصہ اور محیصہ جو عبداللہ بن سہل کے بھی چچا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عبدالرحمٰن نے بات کرنی چاہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑے کا لحاظ کر ان دونوں نے کہا یا رسول اللہ ہم نے عبداللہ بن سہل کو پایا مرا ہوا ان کو قتل کر کے ڈال دیا تھا ایک کنوئیں میں یہودیوں کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کس پر گمان کرتے ہو انہوں نے کہا ہمارا گمان یہود پر ہے آپؐ نے فرمایا تم پچاس قسمیں کھاتے ہو کہ یہود نے اس کو مار ڈالا انہوں نے کہا ہم کیونکر قسم کھائیں اس بات پر جس کو اپنی آنکھ سے نہیں دیکھا آپؐ نے فرمایا تو یہودی بری ہو جائیں گے پچاس قسمیں کھا کر ہم نے اس کو نہیں مارا انہوں نے کہا ہم ان کی قسموں پر کیونکر راضی ہوں گے وہ تو مشرک ہیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاس سے دیت دی۔

۴۷۲۴- قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سَهْلٍ الْأَنْصَارِيَّ وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُوْدٍ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ فَتَفَرَّقَا فِيْ حَوَائِجِهِمَا فَقُتِلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلٍ فَقَدِمَ مُحَيِّصَةُ فَأَتَى هُوَ وَأَخُوْهُ حُوَيِّصَةُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ لِيَتَكَلَّمَ لِمَكَانِهِ مِنْ أَخِيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِّرْ كَبِّرْ فَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ فَذَكَرُوْا شَأْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَهْلٍ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَحْلِفُوْنَ خَمْسِيْنَ يَمِيْنًا وَتَسْتَحِقُّوْنَ دَمَ صَاحِبِكُمْ أَوْ قَاتِلِكُمْ قَالَ مَالِكٌ قَالَ يَحْيَى فَزَعَمَ بُشَيْرٌ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَاهُ مِنْ عِنْدِهِ خَالَفَهُمْ سَعِيْدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّائِيُّ۔

حضرت بشیر بن یسارؓ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن سہل انصاری اور محیصہ بن مسعود دونوں نکلے خیبر کو اور اپنے اپنے کاموں کے لیے جدا ہوئے عبداللہ بن سہل مارے گئے محیصہ اور ان کے بھائی حویصہ اور عبدالرحمٰن بن سہل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے عبدالرحمٰن نے بات کرنی چاہی اس لیے کہ وہ (حقیقی) بھائی تھے عبداللہ بن سہل کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑے کا لحاظ کر تب حویصہ اور محیصہ نے بات کی اور عبداللہ بن سہل کا حال بیان کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم پچاس قسمیں کھاتے ہو اور اپنے صاحب یا قاتل کے خون کے حقدار ہوتے ہو۔ امام مالک نے کہا یحییٰ نے کہا بشیر بن یسار نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاس سے ان کو دیت دی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۷۲۵- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْنُعَیْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ عُبَیْدٍ الطَّائِیُّ ؛

عَنْ بُشَیْرِ بْنِ یَسَارٍ زَعَمَ اَنَّ رَجُلاً مِنَ الْاَنْصَارِ یُقَالُ لَهٗ سَهْلُ بْنُ اَبِیْ حَثْمَةَ اَخْبَرَهٗ اَنَّ نَفَرًا مِنْ قَوْمِهٖ انْطَلَقُوْا اِلٰی خَیْبَرَ فَتَفَرَّقُوْا فِیْهَا فَوَجَدُوْا اَحَدَهُمْ قَتِیْلاً فَقَالُوْا لِلَّذِیْنَ وَجَدُوْهُ عِنْدَهُمْ قَتَلْتُمْ صَاحِبَنَا قَالُوْا مَا قَتَلْنَاهُ وَلَا عَلِمْنَا قَاتِلاً فَانْطَلَقُوْا اِلٰی نَبِیِّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا یَا نَبِیَّ اللّٰهِ انْطَلَقْنَا اِلٰی خَیْبَرَ فَوَجَدْنَا اَحَدَنَا قَتِیْلاً فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْکُبْرَ اَلْکُبْرَ فَقَالَ لَهُمْ تَاْتُوْنَ بِالْبَیِّنَةِ عَلٰی مَنْ قَتَلَ قَالُوْا مَا لَنَا بَیِّنَةٌ قَالَ فَیَحْلِفُوْنَ لَکُمْ قَالُوْا لَا نَرْضٰی بِاَیْمَانِ الْیَهُوْدِ فَکَرِهَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یُبْطَلَ دَمُهٗ فَوَدَاهُ مِائَةً مِنْ اِبِلِ الصَّدَقَةِ خَالَفَهُمْ عَمْرُو بْنُ شُعَیْبٍ۔

حضرت بشیر بن یسار سے روایت ہے ایک شخص انصاری نے جس کا نام سہل بن ابی حثمہ تھا ان سے بیان کیا ان کی قوم کے کئی آدمی خیبر کو گئے وہاں جدا جدا ہو گئے پھر ایک کو ان میں سے دیکھا قتل کیا گیا ہے انہوں نے کہا ان لوگوں سے جو وہاں رہتے تھے جہاں وہ قتل کیا گیا تھا تم نے ہمارے ساتھی کو مارا ہے انہوں نے کہا ہم نے اس کو نہیں مارا نہ اس کے قاتل کو جانتے ہیں وہ لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا اے نبی اللہ کے ہم خیبر کو گئے تھے وہاں ہم نے اپنے ساتھی کو پایا قتل کیا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑائی کا خیال کر بڑائی کا خیال کر آپ نے فرمایا تم گواہ لا سکتے ہو کس نے مارا انہوں نے کہا ہمارے پاس گواہ نہیں ہے آپ نے فرمایا تو وہ حلف کریں گے انہوں نے کہا ہم یہودیوں کی قسموں پر راضی نہ ہوں گے آپ کو برا معلوم ہوا کہ خون اسکا ضائع ہو تو آپ نے صدقے کے اونٹوں میں سے سو اونٹ دیت دیے

۴۷۲۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ الْاَخْنَسِ ؛

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ ابْنَ مُحَیِّصَةَ الْاَصْغَرَ اَصْبَحَ قَتِیْلاً عَلٰی اَبْوَابِ خَیْبَرَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَقِمْ شَاهِدَیْنِ عَلٰی مَنْ قَتَلَهٗ اَدْفَعْهُ اِلَیْکُمْ بِرُمَّتِهٖ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمِنْ اَیْنَ اُصِیْبُ شَاهِدَیْنِ وَاِنَّمَا اَصْبَحَ قَتِیْلاً عَلٰی اَبْوَابِهِمْ قَالَ فَتَحْلِفُ خَمْسِیْنَ قَسَامَةً قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَکَیْفَ اَحْلِفُ عَلٰی مَا لَا اَعْلَمُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَنَسْتَحْلِفُ مِنْهُمْ خَمْسِیْنَ قَسَامَةً فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ کَیْفَ نَسْتَحْلِفُهُمْ وَهُمُ الْیَهُوْدُ فَقَسَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دِیَتَهٗ عَلَیْهِمْ وَاَعَانَهُمْ بِنِصْفِهَا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے محیصہ کا چھوٹا بیٹا مارا گیا خیبر کے دروازوں پر تب آپ نے فرمایا دو گواہ قائم کر اس شخص پر جس نے مارا میں حوالے کر دوں گا اس کی رسی سمیت تجھ کو وہ بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں دو گواہ کہاں سے لاؤں وہ تو مارا ہوا ملا ان کے دروازوں پر تب آپ نے فرمایا اچھا پچاس قسمیں کھائے گا قسامت کی وہ بولا میں کیونکر قسم کھاؤں اس بات پر جس کو نہیں جانتا آپ نے فرمایا اچھا وہ پچاس قسمیں کھائیں گے قسامت کی وہ بولا یا رسول اللہ ہم ان سے کیونکر قسم لیں وہ تو یہود ہیں (کافر ہیں) آخر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی دیت یہودیوں پر تقسیم کی اور آدھی دیت اپنے پاس سے دے کر ان کی مدد کی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۱۵۸- بَابُ الْقَوَدِ — قصاص کا بیان

۴۷۲۷- أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ،

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالثَّيِّبُ الزَّانِي وَالتَّارِكُ دِينَهُ الْمُفَارِقُ ـ

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان آدمی کا خون کرنا درست نہیں مگر تین صورتوں میں ایک جان کے بدلے جان میں (یعنی وہ کسی کو عمداً قتل کرے تو اس کے قصاص میں قتل کیا جاوے) دوسرے اگر اس کا نکاح ہو چکا اور پھر زنا کرے (تو سنگسار کیا جائے) تیسرے اگر اپنے دین یعنی اسلام سے پھر جائے (تو اس کو سمجھا دیں گے اور پھر اسلام پر لائیں گے اگر نہ مانے قتل کیا جائے گا)۔

۴۷۲۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَأَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَحْمَدَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قُتِلَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُفِعَ الْقَاتِلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهُ إِلَى وَلِيِّ الْمَقْتُولِ فَقَالَ الْقَاتِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ قَتْلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِوَلِيِّ الْمَقْتُولِ أَمَا إِنَّهُ إِنْ كَانَ صَادِقًا ثُمَّ قَتَلْتَهُ دَخَلْتَ النَّارَ فَخَلَّى سَبِيلَهُ قَالَ وَكَانَ مَكْتُوفًا بِنِسْعَةٍ فَخَرَجَ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ فَسُمِّيَ ذَا النِّسْعَةِ ـ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے خون کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں تو خونی کو پکڑ کر لائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آپ نے اس کو حوالے کیا مقتول کے وارث کو (تاکہ مار ڈالے اس کو) خونی بولا یا رسول اللہ میں نے مار ڈالنے کی نیت سے اس کو نہیں مارا آپ نے فرمایا مقتول کے وارث سے دیکھ اگر وہ سچا ہے پھر تو اس کو مار ڈالے گا تو جہنم میں جائے گا اس نے چھوڑ دیا اس کو وہ بندھا ہوا تھا ایک رسی سے وہ چلا اپنی رسی کھینچتا ہوا اس روز سے اس کو رسی والا کہنے لگا۔

۴۷۲۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ عَنْ عَوْفٍ الْأَعْرَابِيِّ،

عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جِيءَ بِالْقَاتِلِ الَّذِي قَتَلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ بِهِ وَلِيُّ الْمَقْتُولِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَعْفُو قَالَ لَا قَالَ أَتَقْتُلُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ فَلَمَّا ذَهَبَ دَعَاهُ قَالَ أَتَعْفُو قَالَ لَا قَالَ أَتَأْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَا قَالَ أَتَقْتُلُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ فَلَمَّا ذَهَبَ قَالَ أَمَا

حضرت علقمہ بن وائل حضرمی سے روایت ہے انہوں نے اپنے باپ سے سنا وہ خونی جس نے خون کیا تھا اس کو مقتول کا وارث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آیا آپ نے فرمایا کیا تو معاف کرتا ہے وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا تو بدلہ لے گا وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا جا (قتل کر) جب وہ چلا تو آپ نے فرمایا اگر تو اس کو معاف کرے گا تو وہ سمیٹ لے گا تیرا گناہ اور تیرے صاحب کا گناہ (جو مارا گیا ہے) اس نے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّكَ إِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَبُوءُ بِإِثْمِكَ وَإِثْمِ صَاحِبِكَ فَعَفَا عَنْهُ فَأَرْسَلَهُ قَالَ فَرَأَيْتُهُ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ۔

معاف کر دیا اس کو اور چھوڑ دیا وہ چلا اپنی رسی کھینچتا ہوا۔

۳۱۵۹۔ ذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ فِيهِ

علقمہ بن وائل کی روایت میں راویوں کا اختلاف

۴۷۳۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ أَبِي جَمِيلَةَ قَالَ حَدَّثَنِي حَمْزَةُ أَبُو عُمَرَ الْعَائِذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ عَنْ وَائِلٍ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ جِيءَ بِالْقَاتِلِ يَقُودُهُ وَلِيُّ الْمَقْتُولِ فِي نِسْعَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِوَلِيِّ الْمَقْتُولِ أَتَعْفُو قَالَ لَا قَالَ أَتَأْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَا قَالَ فَتَقْتُلُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ بِهِ فَلَمَّا ذَهَبَ بِهِ فَوَلَّى مِنْ عِنْدِهِ دَعَاهُ فَقَالَ لَهُ أَتَعْفُو قَالَ لَا قَالَ أَتَأْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَا قَالَ فَتَقْتُلُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ أَمَا إِنَّكَ إِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ يَبُوءُ بِإِثْمِهِ وَإِثْمِ صَاحِبِكَ فَعَفَا عَنْهُ وَتَرَكَهُ فَأَنَا رَأَيْتُهُ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ۔

حضرت علقمہ بن وائل سے روایت ہے انہوں نے سنا وائل بن حجر سے کہا کہ میں موجود تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب مقتول کا وارث قاتل کو کھینچتا ہوا لایا ایک رسی سے باندھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وارث سے فرمایا کیا تو معاف کرتا ہے وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا دیت لیتا ہے وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا قتل کرتا ہے وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا اچھا لے جا اس کو جب لے چلا پیٹھ موڑ کر آپ نے اس کو بلایا اور فرمایا کیا تو معاف کرتا ہے وہ بولا نہیں دیت لیتا ہے وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا قتل کرتا ہے وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا خیر لے جا اس کو پھر آپ نے فرمایا اس وقت اگر اس کو معاف کرے گا تو وہ اپنا گناہ اور اپنے صاحب (یعنی مقتول کا گناہ) سمیٹ لے گا اس نے معاف کر دیا اس کو اور چھوڑ دیا میں نے دیکھا وہ یعنی خونی اپنی رسی کھینچ رہا تھا۔

۴۷۳۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ مَطَرٍ الْحَبَطِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ قَالَ يَحْيَى وَهُوَ أَحْسَنُ مِنْهُ۔

حضرت علقمہ پہلی حدیث کی طرح مروی ہے۔

۴۷۳۲۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ وَهُوَ الْحَوْضِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ مَطَرٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ رَجُلٌ فِي عُنُقِهِ نِسْعَةٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا وَأَخِي كَانَا فِي جُبٍّ يَحْفِرَانِهَا فَرَفَعَ الْمِنْقَارَ فَضَرَبَ بِهِ رَأْسَ صَاحِبِهِ فَقَتَلَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علقمہ بن وائل سے روایت ہے اس نے روایت کیا اپنے باپ سے کہا میں بیٹھا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اتنے میں ایک شخص آیا اس کی گردن میں رسی پڑی تھی (ایک اور شخص اس کو لایا) وہ بولا یا رسول اللہ یہ شخص اور میرا بھائی دونوں کنواں کھود رہے تھے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعْفُ عَنْهُ فَأَبَى وَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّ هَذَا وَأَخِي كَانَا فِي جُبٍّ يَحْفِرَانِهَا فَرَفَعَ الْمِنْقَارَ فَضَرَبَ بِهِ رَأْسَ صَاحِبِهِ فَقَتَلَهُ فَقَالَ اعْفُ عَنْهُ فَأَبَى ثُمَّ قَامَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا وَأَخِي كَانَا فِي جُبٍّ يَحْفِرَانِهَا فَرَفَعَ الْمِنْقَارَ أُرَاهُ قَالَ فَضَرَبَ رَأْسَ صَاحِبِهِ فَقَتَلَهُ فَقَالَ اعْفُ عَنْهُ فَأَبَى قَالَ اذْهَبْ إِنْ قَتَلْتَهُ كُنْتَ مِثْلَهُ فَخَرَجَ بِهِ حَتَّى جَاوَزَ فَنَادَيْنَاهُ أَمَا تَسْمَعُ مَا يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَ فَقَالَ إِنْ قَتَلْتُهُ كُنْتُ مِثْلَهُ قَالَ نَعَمْ أَعْفُ عَنْهُ فَخَرَجَ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ حَتَّى خَفِيَ عَلَيْنَا۔

اتنے میں اس نے کدال اٹھائی اور میرے بھائی کے سر پر ماری وہ مرگیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معاف کر دے اس کو اس نے انکار کیا اور کہا اے نبی اللہ کے یہ اور میرا بھائی دونوں ایک کنوئیں میں تھے اس کو کھود رہے تھے اتنے میں اس نے کدال اٹھائی، اور میرے بھائی کے سر پر ماری وہ مرگیا آپ نے فرمایا معاف کر دے اس کو اس نے انکار کیا آپ نے فرمایا اچھا جا اگر تو اس کو مار ڈالے گا تو تو بھی اس کے مثل ہوگا یعنی تجھے کچھ ثواب نہ ملے گا بلکہ جیسے اس نے خون کیا تھا تو بھی اس کا خون کر کے اس کے برابر ہوگا) وہ اس کو لے کر گیا جب دور نکل گیا تو ہم نے پکارا کیا تو نہیں سنتا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں وہ بولا آپ نے فرمایا ہے اگر تو اس کو قتل کرے گا اس کے [illegible]دگا وہ بولا ہاں میں اس کو معاف کیے دیتا ہوں پھر وہ خونی نکلا اپنی رسی کھینچتا ہوا یہاں تک کہ چھپ گیا ہماری [illegible]سے۔

۴۷۳۳۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ سِمَاكٍ ذَكَرَ أَنَّ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ يَقُودُ آخَرَ بِنِسْعَةٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَتَلَ هَذَا أَخِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَتَلْتَهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ لَمْ يَعْتَرِفْ أَقَمْتُ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةَ قَالَ نَعَمْ قَتَلْتُهُ قَالَ كَيْفَ قَتَلْتَهُ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَهُوَ نَحْتَطِبُ مِنْ شَجَرَةٍ فَسَبَّنِي فَأَغْضَبَنِي فَضَرَبْتُ بِالْفَأْسِ عَلَى قَرْنِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ مَالٍ تُؤَدِّيهِ عَنْ نَفْسِكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي إِلَّا فَأْسِي وَكِسَائِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُرَى قَوْمَكَ يَشْتَرُونَكَ قَالَ أَنَا أَهْوَنُ عَلَى قَوْمِي مِنْ ذَاكَ فَرَمَى بِالنِّسْعَةِ إِلَى الرَّجُلِ فَقَالَ دُونَكَ صَاحِبَكَ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ قَتَلَهُ فَهُوَ مِثْلُهُ فَأَدْرَكُوا الرَّجُلَ فَقَالُوا وَيْلَكَ

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں ایک شخص آیا ایک شخص کو کھینچتا ہوا رسی پکڑ کر وہ بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس نے میرے بھائی کو مار ڈالا ہے تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا کیا تو نے اس کو مارا ہے وہ بولا یا رسول اللہ اگر یہ اقرار نہ کرتا تو میں گواہ لاتا ملنے میں وہ بولا ہاں میں نے مارا ہے آپ نے فرمایا کیونکر مارا وہ بولا میں اور اس کا بھائی دونوں لکڑیاں چن رہے تھے ایک درخت کے تلے اتنے میں اس نے مجھے گالی دی مجھے غصہ آیا میں نے کلہاڑی اس کے سر پر ماری (وہ مرگیا) تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرے پاس مال ہے جو تو اپنی جان کے بدلے دیوے وہ بولا یا رسول اللہ میرے پاس تو کچھ نہیں ہے سوا اس کمبل اور کلہاڑی کے آپ نے فرمایا تو سمجھتا ہے کہ تیری قوم تجھے خرید کرلے گی (یعنی دیت دے کر) وہ بولا میں اپنی قوم کے نزدیک زیادہ ذلیل ہوں مال سے (یعنی میری

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنْ قَتَلَهُ فَهُوَ مِثْلُهُ فَخَرَجَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ حُدِّثْتُ أَنَّكَ قُلْتَ إِنْ قَتَلَهُ فَهُوَ مِثْلُهُ وَهَلْ أَخَذْتُهُ إِلَّا بِأَمْرِكَ فَقَالَ مَا تُرِيدُ أَنْ يَبُوءَ بِإِثْمِكَ وَإِثْمِ صَاحِبِكَ قَالَ بَلَى قَالَ فَإِنَّ ذَاكَ قَالَ ذٰلِكَ كَذٰلِكَ ـ

جان کی ان کو اتنی پرواہ نہیں ہے کہ مال دیویں) یہ سُن کر آپ نے رسی اس شخص کی طرف (یعنی وارث کی طرف پھینک دی) اور فرمایا لے جا اس کو (یعنی جو تیرا جی چاہے سو کر) جب وہ پیٹھ موڑ کر چلا آپ نے فرمایا اگر اس کو مارے گا تو یہ بھی اسی کا سا ہوگا لوگ جا کر اس سے ملے اور کہا خرابی ہو ـ تیری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اگر تو اس کو مارے گا اسی کا سا ہوگا وہ لوٹ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کرنے لگا یا رسول اللہ لوگوں نے مجھے ایسا کہا آپ فرماتے ہیں اگر میں اس کو ماروں گا تو اسی کا سا ہوں گا اور میں تو آپ ہی کے حکم سے لیے لے گیا ہوں آپ نے فرمایا تو چاہتا ہے کہ وہ تیرا اور تیرے صاحب (یعنی مقتول) کا گناہ سمیٹ لے وہ بولا کیوں نہیں چاہتا آپ نے فرمایا یہی ہوگا وہ بولا تو یہی سہی (میں اس کو چھوڑ دیتا ہوں)

۴۷۳۴- أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ ؛

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ إِنِّي لَقَاعِدٌ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ يَقُودُ آخَرَ نَحْوَهُ ـ

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۴۷۳۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ سَالِمٍ ؛

عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ قَتَلَ رَجُلًا فَدَفَعَهُ إِلَى وَلِيِّ الْمَقْتُولِ يَقْتُلُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجُلَسَائِهِ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قَالَ فَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ فَأَخْبَرَهُ فَلَمَّا أَخْبَرَهُ تَرَكَهُ قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ حِينَ تَرَكَهُ يَذْهَبُ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِحَبِيبٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَشْوَعَ قَالَ وَذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ الرَّجُلَ بِالْعَفْوِ ـ

حضرت علقمہ بن وائل سے روایت ہے ان کے باپ نے روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص لایا گیا جس نے ایک شخص کو مار ڈالا تھا آپ نے خونی کو دے دیا مقتول کے وارث کو مار ڈالنے کے لیے پھر آپ نے وارث کے ساتھیوں سے فرمایا خونی اور اس کا مارنے والا دونوں جہنم میں جائیں گے (خونی تو اپنے خون کی وجہ سے اور اس کا مارنے والا اور گناہوں کی وجہ سے یا اس وجہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانے کے خلاف کرتا ہے کیونکہ آپ نے معاف کر دینے کو فرمایا تھا) ایک شخص گیا اور اس نے وارث کو خبر کی جب اس کو معلوم ہوا کہ آپ ایسا فرماتے ہیں تو اس نے خونی کو چھوڑ دیا ـ وائل نے کہا میں نے خونی کو دیکھا وہ اپنی رسی کھینچ رہا تھا جب وارث نے اس کو چھوڑ دیا کہ چلا جاوے ـ اسمٰعیل نے کہا میں نے یہ روایت حبیب سے بیان کی انہوں نے کہا مجھ سے سعید بن اشوع نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاف کرنے کا حکم دیا تھا ـ

۴۷۳۶- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَوْذَبٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ ؛

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَجُلًا اَتٰى بِقَاتِلِ وَلِيِّهٖ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْفُ عَنْهُ فَاَبٰى فَقَالَ خُذِ الدِّيَةَ فَاَبٰى قَالَ اذْهَبْ فَاقْتُلْهُ فَاِنَّكَ مِثْلُهٗ فَذَهَبَ فَلُحِقَ الرَّجُلُ فَقِيْلَ لَهٗ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْتُلْهُ فَاِنَّكَ مِثْلُهٗ فَخَلّٰى سَبِيْلَهٗ فَمَرَّ بِيَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَجُرُّ نِسْعَتَهٗ ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص اپنے عزیز کے قاتل کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا آپ نے فرمایا معاف کر دے اس کو اس نے انکار کیا آپ نے فرمایا جا قتل کر اس کو تو بھی اسی کی طرح ہو گا وہ گیا ایک شخص نے اس سے مل کر کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قتل کر اس کو تو بھی اسی کی مثل ہو گا یہ سن کر اس نے خونی کو چھوڑ دیا وہ میرے سامنے سے گزرا اپنی رسی کھینچتے ہوئے ۔

۴۷۳۷ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ اِسْحٰقَ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ،

عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ هٰذَا الرَّجُلَ قَتَلَ اَخِيْ قَالَ اذْهَبْ فَاقْتُلْهُ كَمَا قَتَلَ اَخَاكَ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ اتَّقِ اللّٰهَ وَاعْفُ عَنِّيْ فَاِنَّهٗ اَعْظَمُ لِاَجْرِكَ وَخَيْرٌ لَّكَ وَلِاَخِيْكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَ فَخَلّٰى عَنْهُ قَالَ فَاُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهٗ فَاَخْبَرَهٗ بِمَا قَالَ لَهٗ قَالَ فَاَعْنَفَهٗ اَمَا اِنَّهٗ كَانَ خَيْرًا مِّمَّا هُوَ صَانِعٌ بِكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَقُوْلُ يَا رَبِّ سَلْ هٰذَا فِيْمَ قَتَلَنِيْ ۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ اس نے میرے بھائی کو مار ڈالا آپ نے فرمایا جا تو اس کو مار ڈال جس طرح اس نے تیرے بھائی کو مار ڈالا ایک شخص نے کہا ڈر خدا سے اور معاف کر دے اس کو اس میں تجھے زیادہ ثواب ہو گا اور بہتر ہو گا تیرے لیے اور تیرے بھائی کے لیے قیامت کے روز یہ سن کر اس نے خونی کو چھوڑ دیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر ہوئی آپ نے اس سے پوچھا اس نے بیان کیا جو اس نے کہا تھا آپ نے فرمایا آزاد کر دیا یہ بہتر ہوا تیرے لیے اس کام سے جو وہ تیرے ساتھ کرنے والا تھا قیامت کے روز وہ کہتا اے پروردگار پوچھ اس سے کس قصور میں اس نے مجھے قتل کیا ۔

۲۱۶۰- تَاْوِيْلُ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى عِكْرِمَةَ فِيْ ذٰلِكَ

اس آیت کی تفسیر اور اس حدیث میں عکرمہ پر اختلاف

۴۷۳۸ اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا عَلِيٌّ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ قُرَيْظَةُ وَالنَّضِيْرُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے قریظہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَانَ النَّضِيْرُ أَشْرَفَ مِنْ قُرَيْظَةَ وَكَانَ إِذَا قَتَلَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْظَةَ رَجُلًا مِنَ النَّضِيْرِ قُتِلَ بِهِ وَإِذَا قَتَلَ رَجُلٌ مِنَ النَّضِيْرِ رَجُلًا مِنْ قُرَيْظَةَ أَدَّى مِائَةَ وَسْقٍ مِنْ تَمْرٍ فَلَمَّا بُعِثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَ رَجُلٌ مِنَ النَّضِيْرِ رَجُلًا مِنْ قُرَيْظَةَ فَقَالُوْا ادْفَعُوْهُ إِلَيْنَا نَقْتُلْهُ فَقَالُوْا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَوْهُ فَنَزَلَتْ وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَالْقِسْطُ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ ثُمَّ نَزَلَتْ أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ۔

اور نضیر (دونوں قبیں یہود کی) ان دونوں میں نضیر کا درجہ زیادہ تھا جب کوئی شخص قریظہ میں سے نضیر کے کسی شخص کو مارتا تو قتل کیا جاتا اور جب نضیر کا کوئی آدمی قریظہ کے کسی آدمی کو مارتا تو سو وسق کھجور (دیت) دینی پڑتی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیغمبر ہوئے تو نضیر کے ایک آدمی نے قریظہ کے ایک آدمی کو مار ڈالا قریظہ نے کہا اس مارنے والے کو ہمارے حوالے کرو ہم اس کو قتل کریں گے نضیر نے کہا ہم میں اور تم میں یہ پیغمبر فیصلہ کریں گے آپ کے پاس آئے اس وقت یہ آیت اتری یعنی اگر کافروں میں فیصلہ کرے تو انصاف سے فیصلہ کر انصاف یہ ہے کہ جان کے بدلے جان لی جائے پھر آیت اتری کیا جاہلیت کا رواج پسند کرتے ہیں۔

∴ ∴ ∴

۴۷۳ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّيْ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِيْ عَنِ ابْنِ إِسْحٰقَ أَخْبَرَنِيْ دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الْآيَاتِ الَّتِيْ فِي الْمَائِدَةِ الَّتِيْ قَالَهَا اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ إِلَى الْمُقْسِطِيْنَ إِنَّمَا نَزَلَتْ فِي الدِّيَةِ بَيْنَ النَّضِيْرِ وَقُرَيْظَةَ وَذٰلِكَ أَنَّ قَتْلَى النَّضِيْرِ كَانَ لَهُمْ شَرَفٌ يُوَدَّوْنَ الدِّيَةَ كَامِلَةً وَأَنَّ بَنِيْ قُرَيْظَةَ كَانُوْا يُوَدَّوْنَ نِصْفَ الدِّيَةِ فَتَحَاكَمُوْا فِيْ ذٰلِكَ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ذٰلِكَ فِيْهِمْ فَحَمَلَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْحَقِّ فِيْ ذٰلِكَ فَجَعَلَ الدِّيَةَ سَوَاءً۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے یہ جو آیتیں سورہ مائدہ میں اتریں فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اور أَعْرِضْ عَنْهُمْ مُقْسِطِيْنَ تک نضیر اور قریظہ کی دیت کے باب میں اتریں اس لیے کہ نضیر کو بزرگی تھی جب ان میں سے کوئی مارا جاتا تو پوری دیت پاتے اور بنی قریظہ میں سے اگر کوئی مارا جاتا تو آدھی دیت پاتے پھر ان لوگوں نے رجوع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیتیں اتاریں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو حق پر لائے اور دیت برابر کر دی۔

∴ ∴ ∴

۲۱۶۱- بَابُ الْقَوَدِ بَيْنَ الْأَحْرَارِ وَالْمَمَالِيْكِ فِي النَّفْسِ

آزاد اور غلام میں قصاص کا بیان !

۴۷۴ أَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ ؛

عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَالْأَشْتَرُ إِلٰى عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقُلْنَا هَلْ عَهِدَ إِلَيْكَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا لَمْ يَعْهَدْهُ إِلَى

حضرت قیس بن عبادہ سے روایت ہیں اور اشتر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور ان سے پوچھا کیا آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی خاص بات

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّاسِ عَامَّةً قَالَ لَا إِلَّا مَا كَانَ فِي كِتَابِي هٰذَا فَأَخْرَجَ كِتَابًا مِنْ قِرَابِ سَيْفِهِ فَإِذَا فِيهِ الْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ وَيَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ أَلَا لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ بِعَهْدِهِ مَنْ أَحْدَثَ حَدَثًا فَعَلَى نَفْسِهِ أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ۔

بتلائی ہے جو اوروں کو نہیں بتلائی انہوں نے کہا نہیں مگر جو میری اس کتاب میں ہے پھر ایک کتاب نکالی (اپنی تلوار کے نیام سے اس میں لکھا تھا کہ مسلمانوں کے خون برابر ہیں (کچھ فرق نہیں شریف اور رذیل کا نہ غلام اور آزاد کا) اور وہ شل ایک ہاتھ کے ہیں غیر قوموں پر (یعنی کل مسلمان متفق ہیں غیروں کے خلاف پر جیسے ایک ہاتھ کے اجزا ایک دوسرے کے ساتھ متفق ہوتے ہیں حرکت اور سکون میں) اور ان میں سے ادنیٰ مسلمان بھی کل کی طرف سے ذمہ لے سکتا ہے (یعنی اگر ایک مسلمان بھی کسی کافر کو امن دے تو گویا کل مسلمانوں نے امن دیا اب اس پر دست درازی نہیں ہو سکتی) آگاہ ہو مسلمان نہ مارا جائے کافر کے بدلہ میں (خواہ کافر ذمی ہو یا حربی) اور نہ ذمی کو ماریں جب تک وہ ذمی ہے (ذمی اس کافر کو کہتے ہیں جس کو مسلمانوں نے اپنے ملک میں رہنے کی اجازت دی ہو جزیہ مقرر کر کے اب اس کو مارنا یا اس کا مال لوٹنا درست نہیں) جو شخص نئی بات نکالے (دین میں) تو اسی پر اس کا وبال ہے اور جو شخص جگہ دے نئی بات نکالنے والے کو اس پر لعنت ہے اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی۔

٤٧٤١- أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَامِرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ،

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ يَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

٢١٦٢- الْقَوَدُ مِنَ السَّيِّدِ لِلْمَوْلَى

اگر کوئی شخص اپنے غلام کو مار ڈالے تو اسکے بدلے قتل کیا جاوے

٤٧٤٢- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ هُوَ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ،

عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهُ جَدَعْنَاهُ وَمَنْ أَخْصَاهُ أَخْصَيْنَاهُ۔

حضرت سمرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قتل کرے اپنے غلام کو قتل کریں گے ہم اس کو اور جو شخص ناک کاٹے یا اور کوئی عضو، اپنے غلام کا تو ہم بھی کاٹیں گے اسکا اور جو کوئی خصی کرے اپنے غلام کو (یعنی خصیے نکال ڈالے تاکہ عورت کی حاجت اس کو نہ ہو) ہم بھی خصی کریں گے اس کو۔

٤٧٤٣- أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ،

عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ۔

۴۷۴۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا (مگر ان دونوں روایتوں میں خصی کرنے کا ذکر نہیں ہے۔

۲۱۶۳- قَتْلُ الْمَرْأَةِ بِالْمَرْأَةِ — عورت کو عورت کے بدلے مارنا

۴۷۴۵- أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ نَشَدَ قَضَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ فَقَامَ حَمَلُ بْنُ مَالِكٍ فَقَالَ كُنْتُ بَيْنَ حُجْرَتَيِ امْرَأَتَيْنِ فَضَرَبَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِمِسْطَحٍ فَقَتَلَتْهَا وَجَنِينَهَا فَقَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنِينِهَا بِغُرَّةٍ وَأَنْ تُقْتَلَ بِهَا۔

حضرت عمرؓ سے روایت ہے ان کو تلاش تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس باب میں کیا فیصلہ کیا ہے تو حمل بن مالک کھڑے ہوئے اور کہا میں دو عورتوں کی کوٹھریوں کے بیچ میں رہتا تھا ایک نے دوسری کو خیمہ کی لکڑی سے مارا وہ مر گئی اس کے پیٹ میں بچہ بھی مر گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بچے کے بدلے ایک غلام۔ یا لونڈی دینے کا حکم کیا اور عورت کو عورت کے بدلے مار ڈالنے کا۔

۲۱۶۴- اَلْقَوَدُ مِنَ الرَّجُلِ لِلْمَرْأَةِ — مرد کو عورت کے بدلے قتل کرنا

۴۷۴۶- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدَةُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ يَهُودِيًّا قَتَلَ جَارِيَةً عَلَى أَوْضَاحٍ لَهَا فَأَقَادَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک یہودی نے ایک لڑکی کو مار ڈالا اس کے چاندی کے زیور کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اس یہودی کو مار ڈالنے کا لڑکی کے قصاص میں۔

۴۷۴۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ يَهُودِيًّا أَخَذَ أَوْضَاحًا مِنْ جَارِيَةٍ ثُمَّ رَضَخَ رَأْسَهَا بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَأَدْرَكُوهَا وَبِهَا رَمَقٌ فَجَعَلُوا يَتَّبِعُونَ بِهَا النَّاسَ هُوَ هَذَا قَالَتْ نَعَمْ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے ایک یہودی نے زیور لے لیا چاندی کا ایک عورت کا پھر اس کا سر چور دیا دو پتھروں سے لوگوں نے اس عورت کو پایا اس میں ذرا جان تھی اس کو لیے لیے پھرے لوگوں کو بتاتے ہوئے کیا اس نے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُضِخَ رَأْسُهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ۔

یہ ہے اُخر اس نے ایک کو کہا ہاں اس نے مارا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اس کا سر کچلا جائے دو پتھروں کے بیچ میں ۔

۴۷۴۲- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ ابْنُ هَارُونَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ،

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجَتْ جَارِيَةٌ عَلَيْهَا أَوْضَاحٌ فَأَخَذَهَا يَهُودِيٌّ فَرَضَخَ رَأْسَهَا وَأَخَذَ مَا عَلَيْهَا مِنَ الْحُلِيِّ فَأُدْرِكَتْ وَبِهَا رَمَقٌ فَأُتِيَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ قَتَلَكِ فُلَانٌ قَالَتْ بِرَأْسِهَا لَا قَالَ فُلَانٌ قَالَ حَتَّى سَمَّى الْيَهُودِيَّ قَالَتْ بِرَأْسِهَا نَعَمْ فَأُخِذَ فَاعْتَرَفَ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُضِخَ رَأْسُهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے ایک لڑکی چاندی کا زیور پہنے نکلی اس کو ایک یہودی نے پکڑا اور اس کا سر کچل دیا اور زیور اتار لیا پھر لوگوں نے اس لڑکی کو پایا کچھ جان اس میں باقی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آئے آپ نے اس سے پوچھا تجھے کس نے مارا فلانے نے وہ بولی نہیں قسم خدا کی یہاں تک کہ آپ نے نام لیا اس یہودی کا جب اس نے سر ہلا کر بتلایا ہاں وہ پکڑا گیا اس نے اقرار کیا آپ نے حکم کیا اس کا سر کچلا گیا دو پتھروں کے بیچ میں ۔

۲۱۶۷- سُقُوطُ الْقَوَدِ مِنَ الْمُسْلِمِ لِلْكَافِرِ — کافر کے بدلے مسلمان نہ مارا جائے

۴۷۴۳- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ،

عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَحِلُّ قَتْلُ مُسْلِمٍ إِلَّا فِي إِحْدَى ثَلَاثِ خِصَالٍ زَانٍ مُحْصَنٍ فَيُرْجَمُ وَرَجُلٌ يَقْتُلُ مُسْلِمًا مُتَعَمِّدًا أَوْ رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنَ الْإِسْلَامِ فَيُحَارِبُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولَهُ فَيُقْتَلُ أَوْ يُصَلَّبُ أَوْ يُنْفَى مِنَ الْأَرْضِ۔

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں درست ہے مسلمان کا مار ڈالنا مگر تین صورتوں میں ایک تو یہ کہ محصن (یعنی اسکا نکاح ہو چکا ہو) ہو کر زنا کرے دوسرے کسی مسلمان کا قصداً مار ڈالے تیسرے وہ شخص جو اسلام سے پھر جائے پھر اللہ اور اس کے رسول سے لڑے وہ قتل کیا جائے یا سولی دیا جائے یا قید کیا جائے ۔

۴۷۴۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ

أَبَا جُحَيْفَةَ يَقُولُ سَأَلْنَا عَلِيًّا فَقُلْنَا هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ سِوَى الْقُرْآنِ فَقَالَ لَا وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ إِلَّا أَنْ يُعْطِيَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدًا فَهْمًا فِي كِتَابِهِ أَوْ مَا فِي هَذِهِ الصَّحِيفَةِ قُلْتُ

حضرت ابو جحیفہ سے روایت ہے ہم نے حضرت علیؓ سے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ وسلم کی کوئی اور باتیں ہیں تمہارے پاس سوا قرآن کے وہ بولے نہیں قسم اس کی جس نے دانے کو چیر کر اگایا اور جان کو پیدا کیا مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ کسی اپنے بندے کو سمجھ دیوے اپنی کتاب کی یا جو اس کاغذ میں ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قَالَ فِيهَا الْعَقْلُ وَفِكَاكُ الْأَسِيرِ وَأَنْ لَا يُقْتَلَ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ۔

میں نے کہا اس میں کیا ہے انہوں نے کہا اس میں دیت کے احکام ہیں اور قیدی کو چھوڑانے کا بیان ہے اور یہ ذکر ہے کہ مسلمان کافر کے بدلے نہ مارا جائے۔

۴۷۵۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ دُونَ النَّاسِ إِلَّا فِي صَحِيفَةٍ فِي قِرَابِ سَيْفِي فَلَمْ يَزَالُوا بِهِ حَتَّى أَخْرَجَ الصَّحِيفَةَ فَإِذَا فِيهَا الْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ يَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ۔

حضرت ابوحسان سے روایت ہے حضرت علیؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو کوئی ایسی بات نہیں بتلائی جو لوگوں سے نہ کہی ہو مگر جو میری تلوار کے نیام میں ایک کتاب ہے لوگوں نے ان کا پیچھا نہ چھوڑا یہاں تک کہ انہوں نے وہ کتاب نکالی اس میں لکھا تھا کہ مسلمانوں کے خون برابر ہیں اور امان دے سکتا ہے ادنیٰ مسلمان اور وہ مثل ایک ہاتھ کے ہیں غیروں پر اور مومن کافر کے بدلے نہ مارا جائے اور نہ ذمی جب تک اپنے اقرار پر رہے۔

۴۷۵۲۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ عَنِ الْأَشْتَرِ أَنَّهُ قَالَ لِعَلِيٍّ إِنَّ النَّاسَ قَدْ تَفَشَّغَ بِهِمْ مَا يَسْمَعُونَ فَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهِدَ إِلَيْكَ عَهْدًا فَحَدِّثْنَا بِهِ قَالَ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدًا لَمْ يَعْهَدْهُ إِلَى النَّاسِ غَيْرَ أَنَّ فِي قِرَابِ سَيْفِي صَحِيفَةً فَإِذَا فِيهَا الْمُؤْمِنُونَ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ يَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ مُخْتَصَرٌ۔

حضرت مالک بن حارث اشتر سے روایت ہے انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا لوگوں میں مشہور ہو گیا ہے جو سنتے ہیں اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی خاص بات تم کو بتلائی ہو تو بیان کرو حضرت علیؓ نے کہا کوئی بات خاص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو نہیں بتلائی جو اوروں کو نہ بتلائی ہو مگر میری تلوار کے غلاف میں ایک کتاب ہے اس کو دیکھا تو اس میں یہ لکھا تھا کہ مسلمانوں کے خون برابر ہیں اور ادنیٰ مسلمان ذمہ لے سکتا ہے (کسی کافر کی امان کا) اور مومن کافر کے بدلے نہ مارا جائے نہ وہ کافر جس سے اقرار ہوا جب تک اپنے اقرار پر رہے۔

۲۱۶۶۔ تَعْظِيمُ قَتْلِ الْمُعَاهِدِ

ذمی کافر کا مارنا کیسا ہے!

۴۷۵۳۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عُيَيْنَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ مُعَاهِدًا فِي غَيْرِ كُنْهِهِ حَرَّمَ

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قتل کرے کسی ذمی کو (یعنی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰہُ عَلَیْہِ الْجَنَّۃَ۔

اس کافر کو جس سے عہد اور اقرار ہوا ہو (بغیر کسی وجہ کے (یا وقت کے) تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت کو حرام کرے گا۔

۴۷۵۴۔ اَخْبَرَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ حُرَیْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ عَنْ یُوْنُسَ عَنِ الْحَکَمِ بْنِ الْاَعْرَجِ عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ ثُرْمُلَۃَ۔

عَنْ اَبِیْ بَکْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاھِدَۃً بِغَیْرِ حِلِّھَا حَرَّمَ اللّٰہُ عَلَیْہِ الْجَنَّۃَ اَنْ یَشُمَّ رِیْحَھَا۔

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ذمی کو مارے بغیر اس کے خون حلال ہونے کے حرام کر دے گا اللہ اس پر جنت کو اور اس کی خوشبو کو بھی۔

۴۷۵۵۔ اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ ھِلَالِ بْنِ یَسَافٍ؛

عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَیْمِرَۃَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ رَجُلًا مِنْ اَھْلِ الذِّمَّۃِ لَمْ یَجِدْ رِیْحَ الْجَنَّۃِ وَاِنَّ رِیْحَھَا لَیُوْجَدُ مِنْ مَسِیْرَۃِ سَبْعِیْنَ عَامًا۔

حضرت قاسم بن مخیمرہ سے روایت ہے اس نے سُنا ایک صحابی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی ذمی کو قتل کرے وہ جنت کی خوشبو بھی نہ پائے گا حالانکہ اس کی خوشبو ستر برس کی راہ سے آتی ہے۔

۴۷۵۶۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ دُحَیْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا ھٰرُوْنُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ وَھُوَ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ مُجَاھِدٍ عَنْ جُنَادَۃَ بْنِ اَبِیْ اُمَیَّۃَ؛

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ قَتِیْلًا مِنْ اَھْلِ الذِّمَّۃِ لَمْ یَجِدْ رِیْحَ الْجَنَّۃِ وَاِنَّ رِیْحَھَا لَیُوْجَدُ مِنْ مَسِیْرَۃِ اَرْبَعِیْنَ عَامًا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ذمی کو مارے وہ جنت کی خوشبو بھی نہ پائے گا حالانکہ اس کی خوشبو چالیس برس کی راہ سے آتی ہے۔

۲۱۶۷۔ سُقُوْطُ الْقَوَدِ بَیْنَ الْمَمَالِیْكِ فِیْمَا دُوْنَ النَّفْسِ

غلاموں میں قصاص نہ ہونا جب خون سے کم قصور کریں (یعنی زخم پہنچائیں یا کوئی عضو کاٹ ڈالیں)

۴۷۵۷۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ اَنْبَانَا مُعَاذُ بْنُ ھِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ قَتَادَۃَ عَنْ اَبِیْ نَضْرَۃَ؛

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَیْنٍ اَنَّ غُلَامًا لِاُنَاسٍ فُقَرَاءَ قَطَعَ اُذُنَ غُلَامٍ لِاُنَاسٍ اَغْنِیَاءَ فَاَتَوُا النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَلَمْ

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک غلام تھا مفلس لوگوں کا اس نے مالداروں کے ایک غلام کا کان کاٹ ڈالا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ف۔ یعنی اگر کوئی وجہ ہو مثلاً وہ ذمی کافر ایسی بات کرے جس سے اس کا عہد ٹوٹ جائے یا عہد کا زمانہ گزر جائے تو اس کا قتل درست ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَجْعَلْ لَهُمْ شَيْئًا۔

کے پاس آئے آپ نے ان کو کچھ نہیں دلایا (اس لیے کہ اس کے مالک مفلس تھے اور جو مالدار ہوتے تو دیت دینی پڑتی)

۲۱۶۸- اَلْقِصَاصُ فِي السِّنِّ — دانت میں قصاص ہے!

۴۷۵۸- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو خَالِدٍ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالْقِصَاصِ فِي السِّنِّ وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابُ اللّٰهِ الْقِصَاصُ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دانت میں قصاص کا حکم دیا اور فرمایا اللہ کی کتاب حکم کرتی ہے قصاص کا۔

۴۷۵۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ

عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ۔

حضرت سمرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص قتل کرے گا اپنے غلام کو قتل کریں گے ہم اس کو اور جو شخص کوئی عضو کاٹے اپنے غلام کا کاٹیں گے ہم اس کا۔

۴۷۶۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ

عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ خَصٰى عَبْدَهُ خَصَيْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ وَاللَّفْظُ لِابْنِ بَشَّارٍ۔

حضرت سمرہؓ سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص خصی کرے اپنے غلام کو ہم اس کو خصی کریں گے اور جو شخص ناک کان یا کوئی عضو کاٹے اپنے غلام کا ہم اس کا وہی عضو کاٹیں گے۔

۴۷۶۱- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُخْتَ الرُّبَيِّعِ أُمَّ حَارِثَةَ جَرَحَتْ إِنْسَانًا فَاخْتَصَمُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِصَاصَ الْقِصَاصَ فَقَالَتْ أُمُّ الرُّبَيِّعِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَيُقْتَصُّ مِنْ فُلَانَةَ لَا وَاللّٰهِ لَا يُقْتَصُّ مِنْهَا أَبَدًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللّٰهِ يَا أُمَّ الرُّبَيِّعِ الْقِصَاصُ كِتَابُ اللّٰهِ قَالَتْ لَا وَاللّٰهِ لَا يُقْتَصُّ مِنْهَا أَبَدًا فَمَا زَالَتْ حَتّٰى قَبِلُوا الدِّيَةَ قَالَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ربیع ام حارثہؓ کی بہن نے ایک آدمی کو زخمی کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جھگڑا پیش ہوا آپ نے فرمایا بدلہ لیا جائے گا ام الربیع بولی یا رسول اللہ کیا اس سے بدلہ لیا جائے گا قسم خدا کی اس سے کبھی بدلہ نہیں لیا جائے گا آپ نے فرمایا سبحان اللہ اے ام الربیع اللہ کی کتاب حکم کرتی ہے بدلے کا وہ بولی نہیں قسم خدا کی اس سے کبھی بدلہ نہیں لیا جائے گا۔ وہ یہی کہتی رہی یہاں تک کہ ان لوگوں نے دیت لینا منظور کر لیا تب آپ نے فرمایا اللہ کے بعض بندے ایسے ہیں کہ اگر وہ اللہ کے بھروسے پر قسم کھا بیٹھیں تو اللہ ان کو سچا کر دیتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۱۶۹- اَلْقِصَاصُ مِنَ الثَّنِيَّةِ — دانت کے قصاص کا بیان

۴۷۶۲- اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَاِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ،

عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ ذَكَرَ اَنَسٌ اَنَّ عَمَّتَهُ كَسَرَتْ ثَنِيَّةَ جَارِيَةٍ فَقَضٰى نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقِصَاصِ فَقَالَ اَخُوْهَا اَنَسُ بْنُ النَّضْرِ اَتُكْسَرُ ثَنِيَّةُ فُلَانَةَ لَا وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا تُكْسَرُ ثَنِيَّةُ فُلَانَةَ قَالَ وَكَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ سَاَلُوْا اَهْلَهَا الْعَفْوَ وَالْاَرْشَ فَلَمَّا حَلَفَ اَخُوْهَا وَهُوَ عَمُّ اَنَسٍ وَهُوَ الشَّهِيْدُ يَوْمَ اُحُدٍ رَضِيَ الْقَوْمُ بِالْعَفْوِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ مَنْ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهُ۔

حضرت حمید سے روایت ہے انس بن مالک نے کہا ان کی پھوپھی نے ایک لڑکی کا دانت توڑ ڈالا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قصاص کا حکم کیا ان کے بھائی انس بن النضر (انس بن مالک کے چچا) بولے کیا فلانی عورت (یعنی اپنی بہن) کا دانت توڑا جائے گا نہیں قسم اس کی جس نے آپ کو سچائی کے ساتھ بھیجا ہے اس کا دانت کبھی نہیں توڑا جائے گا اور پہلے ان لوگوں نے اس لڑکی کے وارثوں سے کہہ رکھا تھا کہ معاف کر دو یا دیت لو (لیکن وہ نہیں مانتے تھے) جب ان کے بھائی انس بن النضر نے جو انس بن مالک کے چچا تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شہید ہوئے احد کے روز لڑائی میں) قسم کھالی اس کے وارث معاف کرنے پر راضی ہو گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بعض بندے اللہ کے ایسے ہیں اگر اللہ کے بھروسے پر قسم کھا بیٹھیں تو اللہ ان کو سچا کر دیوے۔

۴۷۶۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ،

عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَسَرَتِ الرُّبَيِّعُ ثَنِيَّةَ جَارِيَةٍ فَطَلَبُوْا اِلَيْهِمُ الْعَفْوَ فَاَبَوْا فَعُرِضَ عَلَيْهِمُ الْاَرْشُ فَاَبَوْا فَاَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ بِالْقِصَاصِ قَالَ اَنَسُ بْنُ النَّضْرِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ تُكْسَرُ ثَنِيَّةُ الرُّبَيِّعِ لَا وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا تُكْسَرُ قَالَ يَا اَنَسُ كِتَابُ اللّٰهِ الْقِصَاصُ فَرَضِيَ الْقَوْمُ وَعَفَوْا فَقَالَ اِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ مَنْ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهُ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ربیع نے ایک لڑکی کا دانت توڑ ڈالا اس کے وارثوں نے معافی چاہی لیکن لڑکی کے وارثوں نے انکار کیا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ نے قصاص کا حکم کیا انس بن النضر نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا ربیع کا دانت توڑا جائے گا قسم ہے اس کی جس نے آپ کو سچا پیغمبر کر کے بھیجا کبھی نہیں توڑا جائے گا آپ نے فرمایا اے انس اللہ کی کتاب حکم کرتی ہے بدلے کا پھر وہ لوگ راضی ہو گئے انہوں نے معاف کر دیا تب آپ نے فرمایا اللہ کے بعضے بندے ایسے ہیں اگر اس کے بھروسے پر قسم کھالیں تو اللہ ان کو سچا کر دے۔

۲۱۷۰- اَلْقَوَدُ مِنَ الْعَضَّةِ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ — کاٹ کھانے میں قصاص!

اَلْفَاظِ النَّاقِلِيْنَ لِخَبَرِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ — عمران بن حصین کی روایت میں راویوں کا اختلاف

۴۷۶۴- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ اَبُو الْجَوْزَاءِ قَالَ اَنْبَاَنَا قُرَيْشُ بْنُ اَنَسٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَانْتَزَعَ يَدَهُ فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ أَوْ قَالَ ثَنَايَاهُ فَاسْتَعْدَى عَلَيْهِ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَأْمُرُنِي تَأْمُرُنِي أَنْ آمُرَهُ أَنْ يَدَعَ يَدَهُ فِي فِيكَ تَقْضَمُهَا كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ إِنْ شِئْتَ فَادْفَعْ إِلَيْهِ يَدَكَ حَتَّى يَقْضَمَهَا ثُمَّ انْتَزِعْهَا إِنْ شِئْتَ۔

حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت ہے ایک شخص نے دانتوں سے دوسرے کا ہاتھ پکڑا اس نے اپنا ہاتھ زور سے کھینچا اس کا ایک دانت ٹوٹ گیا یا کئی دانت ٹوٹ گئے اس نے فریاد کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا تو مجھ سے کیا کہتا ہے کیا یہ کہتا ہے کہ میں اس کو حکم کروں وہ اپنا ہاتھ تیرے منہ میں دیوے پھر تو اس کو چبا دے جیسے جانور چباتا ہے اگر تو چاہے تو اپنا ہاتھ اسے دے چبانے کو پھر نکال لے اگر چاہے۔

۴۷۶۵- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى،

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ آخَرَ عَلَى ذِرَاعِهِ فَاجْتَذَبَهَا فَانْتَزَعَتْ ثَنِيَّتُهُ فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَبْطَلَهَا وَقَالَ أَرَدْتَ أَنْ تَقْضَمَ لَحْمَ أَخِيكَ كَمَا تَقْضَمُ الْفَحْلُ۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے دوسرے کا بازو کاٹا اس نے ہاتھ کھینچا اس کا دانت نکل پڑا پھر یہ مقدمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آیا آپ نے جس کا دانت اکھڑا تھا اس کو کچھ نہ دلایا اور فرمایا تو چاہتا تھا کہ اپنے بھائی کا گوشت چبا ڈالے جیسے جانور چباتا ہے۔

۴۷۶۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ،

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَاتَلَ يَعْلَى رَجُلًا فَعَضَّ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ فِيهِ فَنَدَرَتْ ثَنِيَّتُهُ فَاخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَعَضُّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ لَا دِيَةَ لَهُ۔

حضرت عمران بن حصینؓ سے روایت ہے یعلیٰ ایک شخص سے لڑا پھر ایک نے دوسرے کا ہاتھ کاٹا اس نے اپنا ہاتھ اس کے منہ سے گھسیٹا دوسرے کا دانت نکل پڑا پھر دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے لڑتے ہوئے آپ نے فرمایا تم میں سے ایک آدمی اپنے بھائی کو کاٹتا ہے جانور کی طرح (پھر دیت مانگتا ہے) اس کو دیت کبھی نہ ملے گی۔

۴۷۶۷- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ،

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ يَعْلَى قَالَ فِي الَّذِي عُضَّ فَنَدَرَتْ ثَنِيَّتُهُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا دِيَةَ لَكَ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۷۶۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زُرَارَةُ بْنُ أَوْفَى،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ ذِرَاعَ رَجُلٍ فَانْتَزَعَ ثَنِيَّتَهُ فَانْطَلَقَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ أَرَدْتَ أَنْ تَقْضَمَ ذِرَاعَ أَخِيكَ كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ فَأَبْطَلَهَا۔

۲۱۷۱ بَابُ الرَّجُلِ يَدْفَعُ عَنْ نَفْسِهِ

ایک شخص اپنے تئیں بچاوے اور اس میں دوسرے کا نقصان ہو تو بچانے والے پر کچھ تاوان نہ ہو گا!

۴۷۶۹ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ الْخَلِيلِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ،

عَنْ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ أَنَّهُ قَاتَلَ رَجُلًا فَعَضَّ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ فِيهِ فَقَلَعَ ثَنِيَّتَهُ فَرُفِعَ ذٰلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَعَضُّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْبَكْرُ فَأَبْطَلَهَا۔

حضرت یعلی بن منیہ ؓ ایک شخص سے لڑے پھر ایک نے دوسرے کا ہاتھ کاٹا اس نے اپنا ہاتھ منہ سے چھڑایا اس میں دوسرے کا دانت اکھڑ گیا پھر یہ مقدمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ نے فرمایا تم میں سے ایک اپنے بھائی کو کاٹتا ہے جوان اونٹ کی طرح اور اس کو دیت نہیں دلائی (اس لیے کہ ہاتھ چھوڑانے والے نے اپنا ہاتھ بچایا تو اس پر دانت ٹوٹنے کا تاوان نہ ہوگا۔

۴۷۷۰ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَدِّي قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ،

عَنْ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ قَاتَلَ رَجُلًا فَعَضَّ يَدَهُ فَانْتَزَعَهَا فَأَلْقَى ثَنِيَّتَهُ فَاخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَعَضُّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْبَكْرُ فَأَطَلَّهَا أَيْ أَبْطَلَهَا۔

یعلی بن منیہ سے روایت ہے ایک شخص نے بنی تمیم میں سے دوسرے سے لڑائی کی اخیر تک۔

۲۱۷۲ ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى عَطَاءٍ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ

اس حدیث میں عطاء کے اوپر راویوں کا اختلاف

۴۷۷۱ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ،

عَنْ عَمَّيْهِ سَلَمَةَ وَيَعْلَى ابْنَيْ أُمَيَّةَ قَالَا خَرَجْنَا

حضرت سلمہ اور یعلی بن امیہ سے روایت ہے ہم دونوں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في غزوة تبوك ومعنا صاحب لنا فقاتل رجلا من المسلمين فعض الرجل ذراعه فجذبها من فيه فطرح ثنيته فأتى الرجل النبي صلى الله عليه وسلم يلتمس العقل فقال ينطلق أحدكم إلى أخيه فيعضه كعضيض الفحل ثم يأتي يطلب العقل لا عقل لها فأبطلها رسول الله صلى الله عليه وسلم۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے تبوک کی لڑائی میں اور ہمارے ساتھ ایک شخص تھا اس نے ایک مسلمان سے لڑائی کی اس کا ہاتھ دانتوں سے پکڑا اس نے اپنا ہاتھ اس کے منہ سے کھینچا تو اس کا دانت نکل پڑا پھر جس کا دانت نکل پڑا تھا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا دیت مانگنے کو آپ نے فرمایا تم میں سے ایک شخص اپنے بھائی کی طرف جا کر اس کو کاٹتا ہے جیسے جانور پھر دیت مانگنے آتا ہے کبھی اس کو دیت نہ ملے گی آپ نے دیت باطل کر دی۔

۴۷۷۲- أخبرنا عبد الجبار بن العلاء بن عبد الجبار عن سفيان عن عمرو عن عطاء عن صفوان بن يعلى عن أبيه أن رجلا عض يد رجل فانتزعت ثنيته فلقي النبي صلى الله عليه وسلم فأهدرها۔

حضرت یعلی بن امیہؓ سے روایت ہے ایک شخص نے دوسرے کا ہاتھ کاٹا اس کا دانت نکل پڑا پھر وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ نے اس کو لغو کر دیا (یعنی دیت نہ دلائی)

۴۷۷۳- أخبرنا عبد الجبار مرة أخرى عن سفيان عن عمرو عن عطاء عن صفوان بن يعلى عن يعلى وابن جريج عن عطاء عن صفوان بن يعلى عن يعلى أنه استأجر أجيرا فقاتل رجلا فعض يده فانتزعت ثنيته فخاصمه إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال أيدعها يقضمها كقضم الفحل۔

حضرت یعلیٰؓ سے روایت ہے انہوں نے ایک شخص کو نوکر رکھا وہ دوسرے سے لڑا اور اس کا ہاتھ دانت سے کاٹا اس کا دانت نکل پڑا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس فریاد کی آپ نے فرمایا کیا اپنا ہاتھ چھوڑ دیتا کہ وہ جانور کی طرح چبا ڈالتا (یعنی اس نے اچھا کیا ہاتھ کھینچا اس کا دانت نکل پڑا تو اس کا قصور ہے)

۴۷۷۴- أخبرنا إسحق بن إبراهيم قال أنبأنا سفيان عن ابن جريج عن عطاء عن صفوان بن يعلى عن أبيه قال غزوت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في غزوة تبوك فاستأجرت أجيرا فقاتل أجيري رجلا فعض الآخر فسقطت ثنيته فأتى النبي صلى الله عليه وسلم فذكر ذلك له فأهدره النبي صلى الله عليه وسلم۔

حضرت یعلی بن امیہؓ سے روایت ہے میں نے جہاد کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تبوک میں وہاں میں نے ایک نوکر رکھا وہ ایک شخص سے لڑا اور اس کا ہاتھ کاٹا اس کا دانت نکل پڑا تب وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے بیان کیا آپ نے اس کو لغو کر دیا۔

۴۷۷۵- أخبرنا يعقوب بن إبراهيم قال حدثنا ابن علية قال أنبأنا ابن جريج قال أخبرني عطاء عن صفوان بن يعلى،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ وَكَانَ أَوْثَقَ عَمَلٍ لِّيْ فِيْ نَفْسِيْ وَكَانَ لِيْ أَجِيْرٌ فَقَاتَلَ إِنْسَانًا فَعَضَّ أَحَدُهُمَا إِصْبَعَ صَاحِبِهِ فَانْتَزَعَ إِصْبَعَهُ فَأَنْدَرَ ثَنِيَّتَهُ فَسَقَطَتْ فَانْطَلَقَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَهْدَرَ ثَنِيَّتَهُ وَقَالَ أَفَيَدَعُ يَدَهُ فِيْ فِيْكَ تَقْضَمُهَا۔

حضرت یعلی بن امیہؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد کیا جیش العسرۃ میں (جیش العسرۃ کہتے ہیں غزوہ تبوک کو عسرۃ کہتے ہیں سختی کو تبوک کی لڑائی میں مسلمانوں پر بڑی سختی تھی گرمی کا موسم تھا سواری اور کھانا بھی نہ تھا) اور یہ کام میرے دل میں سب سے بڑا تھا (یعنی میں اپنے سب نیک کاموں میں اس جہاد کو بڑا جانتا تھا) میرا ایک نوکر تھا وہ ایک آدمی سے لڑا اس کی انگلی کاٹی اس نے اپنی انگلی کھینچی تو اس کا دانت نکل کر گر پڑا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا آپ نے اس کا دانت لغو کر دیا اور فرمایا کیا وہ اپنی انگلی تیرے منہ میں رہنے دیتا اور تو اس کو چبا ڈالتا۔

۴۷۷۶۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ فِيْ حَدِيْثِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيْهِ بِمِثْلِ الَّذِيْ عَضَّ فَنَدَرَتْ ثَنِيَّتُهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا دِيَةَ لَكَ۔

یہ روایت بھی ایسی ہی ہے اس میں یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا (اس شخص سے جس کا دانت ٹوٹا تھا) تجھے دیت نہیں ملے گی۔

۴۷۷۷۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ أَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَطَاءٍ:

عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ أَنَّ أَجِيْرًا لِّيَعْلَى بْنِ مُنْيَةَ عَضَّ آخَرُ ذِرَاعَهُ فَانْتَزَعَهَا مِنْ فِيْهِ فَرُفِعَ ذٰلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ فَأَبْطَلَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَيَدَعُهَا فِيْ فِيْكَ تَقْضَمُهَا كَقَضْمِ الْفَحْلِ۔

حضرت صفوان بن یعلی بن منیہ (منیہ یعلی کے دادا یا ماں کا نام ہے اور امیہ ان کے باپ کا نام اس لیے کبھی ان کو یعلی بن امیہ بولتے ہیں اور کبھی یعلی بن منیہ) سے روایت ہے یعلی بن منیہ کے ایک نوکر نے دوسرے کا ہاتھ کاٹا اور اس نے اپنا ہاتھ کھینچا مقدمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا کیونکہ کاٹنے والے کا دانت گر پڑا تھا آپ نے اس کو لغو کر دیا اور فرمایا کیا تیرے منہ میں چھوڑ دیتا اور تو اس کو جانور کی طرح چبا ڈالتا۔

۴۷۷۸۔ أَخْبَرَنِيْ أَبُوْ بَكْرِ بْنُ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِيْ لَيْلٰى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ:

عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى أَنَّ أَبَاهُ غَزَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ فَاسْتَأْجَرَ أَجِيْرًا فَقَاتَلَ رَجُلًا فَعَضَّ الرَّجُلُ ذِرَاعَهُ فَلَمَّا أَوْجَعَهُ نَتَرَهَا فَأَنْدَرَ ثَنِيَّتَهُ فَرُفِعَ ذٰلِكَ إِلَى رَسُوْلِ

حضرت صفوان بن یعلیؓ سے روایت ہے ان کے باپ نے جہاد کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تبوک کی لڑائی میں اور ایک نوکر رکھا وہ ایک شخص سے لڑا اس کا ہاتھ کاٹا اس کے درد ہونے لگا تو ہاتھ کھینچا اور دانت گرا لایا پھر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَعْمِدُ اَحَدُکُمْ فَیَعَضُّ اَخَاہُ کَمَا یَعَضُّ الْفَحْلُ فَاَبْطَلَ ثَنِیَّتَہٗ۔

یہ مقدمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا آپ نے فرمایا تم میں سے ایک اپنے بھائی کو کاٹتا ہے جانور کی طرح پھر اس کا دانت لغو کر دیا۔

۲۱۷۳۔ اَلْقَوَدُ فِی الطَّعْنَةِ — کچوکے میں قصاص

۴۷۷۹۔ اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَیَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ عَنْ بُکَیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ عَنْ عُبَیْدَةَ بْنِ مُسَافِعٍ،

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ بَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقْسِمُ شَیْئًا اَقْبَلَ رَجُلٌ فَاَکَبَّ عَلَیْہِ فَطَعَنَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِعُرْجُوْنٍ کَانَ مَعَہٗ فَخَرَجَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَعَالَ فَاسْتَقِدْ قَالَ بَلْ قَدْ عَفَوْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ۔

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ بانٹ رہے تھے اتنے میں ایک شخص آپ پر جھک پڑا آپ نے لکڑی سے جو ہاتھ میں تھی اس کو کچو کا دیا وہ نکلا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آ بدلا لے وہ بولا نہیں میں نے معاف کیا یا رسول اللہ۔

۴۷۸۰۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِیْدِ الرِّبَاطِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِیْرٍ اَنْبَاَنَا اَبِیْ قَالَ سَمِعْتُ یَحْیٰی یُحَدِّثُ عَنْ بُکَیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ عَنْ عُبَیْدَةَ بْنِ مُسَافِعٍ،

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ بَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقْسِمُ شَیْئًا اِذْ اَکَبَّ عَلَیْہِ رَجُلٌ فَطَعَنَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِعُرْجُوْنٍ کَانَ مَعَہٗ فَصَاحَ الرَّجُلُ فَقَالَ لَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَعَالَ فَاسْتَقِدْ قَالَ بَلْ عَفَوْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ بانٹ رہے تھے اتنے میں ایک شخص آپ پر جھک پڑا آپ نے لکڑی سے جو ہاتھ میں تھی اس کو کچو کا دیا وہ نکلا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آ بدلا لے وہ بولا نہیں میں نے معاف کیا یا رسول اللہ۔

۲۱۷۴۔ اَلْقَوَدُ مِنَ اللَّطْمَةِ — تھپڑ مارنے کا بدلہ

۴۷۸۱۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ اَنْبَاَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ عَنْ اِسْرَائِیْلَ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰی اَنَّہٗ سَمِعَ سَعِیْدَ بْنَ جُبَیْرٍ یَقُوْلُ اَخْبَرَنِیْ،

ف:۔ عدل وانصاف اسی کا نام ہے ہرچند آپ نے کچو کا دیا تھا ادب سکھانے کو اس کا بدلہ ضروری نہ تھا مگر لوگ یہ کہتے کہ آپ نے اپنے نفس پر عدل کے قاعدے پر عمل نہیں کیا اس واسطے آپ نے اپنے درجے کا اور مرتبے کا کچھ خیال نہ کیا اور بدلہ لینے کی اجازت دی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابْنُ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا وَقَعَ فِي اَبٍ كَانَ لَهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَطَمَهُ الْعَبَّاسُ فَجَاءَ قَوْمُهُ فَقَالُوا لَيَلْطِمَنَّهُ كَمَا لَطَمَهُ فَلَبِسُوا السِّلَاحَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ اَيُّهَا النَّاسُ اَيُّ اَهْلِ الْاَرْضِ تَعْلَمُوْنَ اَكْرَمُ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالُوا اَنْتَ فَقَالَ اِنَّ الْعَبَّاسَ مِنِّي وَاَنَا مِنْهُ لَا تَسُبُّوا اَمْوَاتَنَا فَتُؤْذُوا اَحْيَاءَنَا فَجَاءَ الْقَوْمُ فَقَالُوا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ غَضَبِكَ اسْتَغْفِرْ لَنَا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے اس کے جاہلیت کے کسی باپ دادے کو برا کہا عباس نے (برا مانا) اس کو طمانچہ مارا اس کی قوم آئی اور کہنے لگی وہ عباس کو طمانچہ مارے گی جیسے انہوں نے طمانچہ مارا اور ہتھیار لگا لیے یہ خبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچی آپ منبر پر چڑھے اور فرمایا اے لوگو تم جانتے ہو کہ زمین پر رہنے والوں میں سے اللہ کے نزدیک کس کی عزت زیادہ ہے انہوں نے کہا آپ کی آپؐ نے فرمایا تو عباس میرے ہیں اور میں ان کا ہوں ہمارے مرے ہوئے باپ دادوں کو برا مت کہو تا کہ ہمارے زندوں کو رنج ہو یہ سن کر وہ قوم آئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ ہم پناہ مانگتے ہیں اللہ کی آپ کے غصے سے دعا کیجئے ہمارے لیے مغفرت کی۔

٭ ٭ ٭

۲۱۷۵- اَلْقَوَدُ مِنَ الْجَبْذَةِ

پکڑ کر کھینچنے کا قصاص

۴۷۸۲- اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُوْنٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَعْنَبِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا نَقْعُدُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَاِذَا قَامَ قُمْنَا فَقَامَ يَوْمًا وَقُمْنَا مَعَهُ حَتّٰى لَمَّا بَلَغَ وَسَطَ الْمَسْجِدِ اَدْرَكَهُ رَجُلٌ فَجَبَذَ بِرِدَائِهِ مِنْ وَرَائِهِ وَكَانَ رِدَاؤُهُ خَشِنًا فَحَمَّرَ رَقَبَتَهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ احْمِلْ لِي عَلَى بَعِيْرَيَّ هٰذَيْنِ فَاِنَّكَ لَا تَحْمِلُ مِنْ مَالِكَ وَلَا مِنْ مَالِ اَبِيْكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لَا اَحْمِلُ لَكَ حَتّٰى تُقِيْدَنِي مِمَّا جَبَذْتَ بِرَقَبَتِي فَقَالَ الْاَعْرَابِيُّ لَا وَاللّٰهِ لَا اُقِيْدُكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كُلُّ ذٰلِكَ يَقُوْلُ لَا وَاللّٰهِ لَا اُقِيْدُكَ فَلَمَّا سَمِعْنَا قَوْلَ الْاَعْرَابِيِّ اَقْبَلْنَا اِلَيْهِ سِرَاعًا فَالْتَفَتَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَزَمْتُ عَلٰى مَنْ سَمِعَ كَلَامِي اَنْ لَا يَبْرَحَ مَقَامَهُ حَتّٰى اٰذَنَ لَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد میں بیٹھے جب آپ کھڑے ہوتے تو آپ کے ساتھ کھڑے ہوتے ایک روز آپ کھڑے ہوئے ہم بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے جب مسجد کے بیچ میں پہنچے تو ایک شخص آپ کے پاس آیا اور پیچھے سے چادر پکڑ کر آپ کو کھینچا اور وہ چادر سخت تھی آپ کی گردن لال ہو گئی (اس چادر کے کھردرے پن سے) اور بولا اے محمدؐ میرے ان دونوں اونٹوں کو لاد دیجئے (یعنی غلہ دیجئے) اس لیے کہ تم اپنے مال میں سے نہیں دیتے نہ اپنے باپ کے مال میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں میں استغفار کرتا ہوں اللہ سے کبھی میں تجھے نہیں دوں گا جب تک تو اس گردن کھینچنے کا بدلہ نہ دے وہ گنوار بولا قسم خدا کی میں کبھی بدلہ نہیں دوں گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار یہی فرمایا اور وہ گنوار یہی بولتا رہا کہ میں کبھی بدلہ نہیں دوں گا جب ہم نے گنوار کی یہ بات

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ مِنَ الْقَوْمِ یَا فُلَانُ احْمِلْ لَهُ عَلٰی بَعِیْرٍ شَعِیْرًا وَعَلٰی بَعِیْرٍ تَمْرًا ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ انْصَرِفُوْا۔

سنی تو دوڑ کر ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ نے فرمایا میں قسم دیتا ہوں اس کو جو میری بات سنے کوئی اپنی جگہ سے نہ جائے جب تک میں اجازت نہ دوں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص سے کہا اس کے ایک اونٹ پر جو لادے اور ایک اونٹ پر کھجور بعد اس کے آپ نے لوگوں سے کہا چلو

۲۱۷۶- اَلْقِصَاصُ مِنَ السَّلَاطِیْنِ

بادشاہوں سے بھی قصاص لیا جائے گا

۴۷۸۳- اَخْبَرَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ ھِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مَسْعُوْدٍ سَعِیْدُ بْنُ اِیَاسٍ الْجُرَیْرِیُّ عَنْ اَبِیْ نَضْرَۃَ؛

عَنْ اَبِیْ فِرَاسٍ اَنَّ عُمَرَ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُقِصُّ مِنْ نَفْسِہٖ۔

حضرت ابو فراس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ بدلہ دلاتے تھے اپنی ذات سے۔

۲۱۷۷- اَلسُّلْطَانُ یُصَابُ عَلٰی یَدِہٖ

بادشاہ کے کام میں کوئی آفت آئے

۴۷۸۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ عُرْوَۃَ؛

عَنْ عَائِشَۃَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَعَثَ اَبَا جَھْمِ بْنَ حُذَیْفَۃَ مُصَدِّقًا فَلَاحَّہٗ رَجُلٌ فِیْ صَدَقَتِہٖ فَضَرَبَہٗ اَبُوْ جَھْمٍ فَاَتَوُا النَّبِیَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا الْقَوَدَ یَا رَسُوْلَ اللہِ فَقَالَ لَکُمْ کَذَا وَکَذَا فَلَمْ یَرْضَوْا بِہٖ فَقَالَ لَکُمْ کَذَا وَکَذَا فَرَضُوْا بِہٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ خَاطِبٌ عَلَی النَّاسِ وَمُخْبِرُھُمْ بِرِضَاکُمْ قَالُوْا نَعَمْ فَخَطَبَ النَّبِیُّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ ھٰؤُلَاءِ اَتَوْنِیْ یُرِیْدُوْنَ الْقَوَدَ فَعَرَضْتُ عَلَیْھِمْ کَذَا وَکَذَا فَرَضُوْا قَالُوْا لَا فَھَمَّ الْمُھَاجِرُوْنَ بِھِمْ فَاَمَرَھُمْ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ یَکُفُّوْا فَکَفُّوْا ثُمَّ دَعَاھُمْ قَالَ اَرَضِیْتُمْ قَالُوْا

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوجہم بن حذیفہ کو بھیجا صدقہ وصول کرنے کے لیے ایک شخص لڑا ان سے صدقہ دینے میں ابوجہم نے اس کو مارا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس کے لوگ بھی آئے بولے قصاص دیجئے یا رسول اللہ آپ نے فرمایا تم اتنا اتنا مال لے لو وہ لوگ راضی نہیں ہوئے آپ نے فرمایا اچھا اتنا لو تب وہ راضی ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں خطبہ پڑھوں گا لوگوں کے سامنے اور ان کو خبر دوں گا تمہارے راضی ہو جانے سے انہوں نے کہا اچھا جب آپ نے خطبہ پڑھا تو فرمایا یہ لوگ میرے پاس آئے قصاص مانگنے کو میں نے ان سے اتنا مال دینے کو کہا وہ راضی ہو گئے تب وہ لوگ بولے ہم راضی نہیں ہوئے مہاجرین نے ان کو سزا دینے

ف ۱- اس حدیث سے آپ کے حسن اخلاق کا حال معلوم ہوا باوجود اس کے ہر طرح کی قدرت رکھتے تھے آپ نے مطلق غصہ نہ کیا اور گنوار کا مطلب پورا کیا۔ یہ خلق دلیل ہے آپ کی نبوت کی صلی اللہ علیہ وسلم۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي خَاطِبٌ عَلَى النَّاسِ وَمُخْبِرُهُمْ بِرِضَاكُمْ قَالُوا نَعَمْ فَخَطَبَ النَّاسَ ثُمَّ قَالَ أَرَضِيتُمْ قَالُوا نَعَمْ ۔

کا قصد کیا آپ نے فرمایا ٹھہرو وہ ٹھہر گئے پھر آپ نے ان لوگوں کو بلایا اور فرمایا تم راضی نہیں ہوئے انہوں نے کہا ہاں راضی ہوئے تھے آپؐ نے فرمایا تو میں خطبہ پڑھتا ہوں اور لوگوں کو تمہاری رضامندی کی خبر کرتا ہوں انہوں نے کہا اچھا پھر آپؐ نے خطبہ پڑھا اور ان سے پوچھا تم راضی ہو گئے انہوں نے کہا ہاں !

۲۱۷۸۔ اَلْقَوَدُ بِغَيْرِ حَدِيدَةٍ

سوا تلوار کے اور چیز سے قصاص لینا

۴۷۸۵۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ ؛

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ يَهُودِيًّا رَأَى عَلَى جَارِيَةٍ أَوْضَاحًا فَقَتَلَهَا بِحَجَرٍ فَأُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهَا رَمَقٌ فَقَالَ أَقَتَلَكِ فُلَانٌ فَأَشَارَ شُعْبَةُ بِرَأْسِهِ يَحْكِيهَا أَنْ لَا فَقَالَ أَقَتَلَكِ فُلَانٌ فَأَشَارَ شُعْبَةُ بِرَأْسِهِ يَحْكِيهَا أَنْ لَا قَالَ أَقَتَلَكِ فُلَانٌ فَأَشَارَ شُعْبَةُ بِرَأْسِهِ يَحْكِيهَا أَنْ نَعَمْ فَدَعَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَتَلَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک یہودی نے ایک لڑکی کو دیکھا کنگن پہنے ہوئے اس نے اس کو مار ڈالا پتھر سے (اور کنگن اتار لیے) پھر لوگ اس لڑکی کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے اور اس میں ذرا سی جان باقی تھی آپ نے اس سے پوچھا کیا تجھے فلاں نے مارا ہے اس نے اشارے سے کہا نہیں پھر آپ نے دوسرے کا نام لیا اس نے اشارے سے کہا نہیں پھر آپ نے اس یہودی کا نام لیا اس نے اشارے سے کہا ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس یہودی کو بلوایا اور حکم کیا اور قتل کیا دو پتھروں سے ۔

۴۷۸۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ ؛

عَنْ قَيْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةً إِلَى قَوْمٍ مِنْ خَثْعَمٍ فَاسْتَعْصَمُوا بِالسُّجُودِ فَقُتِلُوا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنِصْفِ الْعَقْلِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنْ كُلِّ مُسْلِمٍ مَعَ مُشْرِكٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا لَا تَرَاءَى نَارَاهُمَا ۔

حضرت قیسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ٹکڑی بھیجی خثعم کی ایک قوم کی طرف (وہ کافروں کے ملک میں ٹھہرے) انہوں نے پناہ لی (دشمنوں سے) سجدہ کر کے (یعنی سب سجدے میں چلے گئے اس خیال سے کہ کافر چھوڑ دیں گے) لیکن کافروں نے ان کو مار ڈالا آپؐ نے حکم کیا ان کافروں کو آدھی دیت دینے کا (کیونکہ مسلمانوں کا بھی قصور تھا کہ وہ کیوں کافروں کے ملک میں ٹھہرے) پھر آپ نے فرمایا مسلمان اگر مشرک کے ساتھ ہو تو میں اس مسلمان کا جواب دار نہیں (اگر وہ مارا جائے) بعد اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیکھو مسلمان اور کافر اتنی دور رہیں کہ ایک کو دوسرے کی آگ نظر نہ آئے ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۱۷۹۔ تَأْوِيلُ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ

اس آیت کی تفسیر فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ

۴۷۸۷۔ قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ مُجَاهِدٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ الْقِصَاصُ وَلَمْ تَكُنْ فِيهِمُ الدِّيَةُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأُنْثَى بِالْأُنْثَى إِلَى قَوْلِهِ فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ فَالْعَفْوُ أَنْ يَقْبَلَ الدِّيَةَ فِي الْعَمْدِ وَاتِّبَاعٌ بِمَعْرُوفٍ يَقُولُ يَتَّبِعُ هَذَا بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ وَيُؤَدِّي هَذَا بِإِحْسَانٍ ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ مِمَّا كُتِبَ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ إِنَّمَا هُوَ الْقِصَاصُ لَيْسَ الدِّيَةَ۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے بنی اسرائیل میں قصاص کا حکم تھا لیکن دیت دینے کا حکم نہ تھا تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأُنْثَى فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ یعنی فرض کیا گیا تم پر بدلا ان لوگوں پر جو مارے جاویں آزاد بدلے آزاد کے غلام بدلے غلام کے عورت بدلے عورت کے پھر جس کو معاف ہوا اس کے بھائی کی طرف سے کچھ ایک تو معاف کرنے والا دستور پر چلے اور جس کو معاف ہوا وہ اچھی طرح دیت ادا کرے۔ عفو یہ ہے کہ قتل عمد میں مقتول کا وارث دیت قبول کر لے اور معاف کرنے والا دستور پر چلے (یعنی پھر قاتل پر زیادتی نہ کرے) اور قاتل اچھی طرح دیت ادا کرے یہ تخفیف ہے تمہارے پروردگار کی طرف سے اور رحمت ہے اس لیے کہ تم سے پہلے جو لوگ تھے ان میں بدلے ہی کا حکم تھا دیت کا حکم نہ تھا۔

۴۷۸۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَمْرٍو:

عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى الْحُرُّ بِالْحُرِّ قَالَ كَانَ بَنُو إِسْرَائِيلَ عَلَيْهِمُ الْقِصَاصُ وَلَيْسَ عَلَيْهِمُ الدِّيَةُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِمُ الدِّيَةَ فَجَعَلَهَا عَلَى هَذِهِ الْأُمَّةِ تَخْفِيفًا عَلَى مَا كَانَ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ۔

حضرت مجاہد سے روایت ہے یہ جو فرمایا اللہ تعالیٰ نے فرض کیا گیا تم پر بدلہ مارے گیوں میں اخیر تک بنی اسرائیل میں قصاص تھا لیکن دیت نہ تھی اللہ تعالیٰ نے دیت کا حکم اتارا اور اس امت کے لیے تخفیف کی بنی اسرائیل سے۔

۲۱۸۰۔ الْأَمْرُ بِالْعَفْوِ عَنِ الْقِصَاصِ

قصاص سے معاف کر دینے کا حکم!

۴۷۸۹۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ:

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قِصَاصٍ فَأَمَرَ فِيهِ بِالْعَفْوِ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک قصاص کا مقدمہ آیا آپ نے حکم دیا معاف کر دینے کا مگر یہ حکم وجوبی نہ تھا بلکہ ترغیب دی آپ نے عفو کی۔

۴۷۹۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَبَهْزُ بْنُ أَسَدٍ وَعَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ الْمُزَنِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي مَيْمُونَةَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا:

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَيْءٍ فِيهِ قِصَاصٌ إِلَّا أَمَرَ فِيهِ بِالْعَفْوِ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب قصاص کا مقدمہ آتا تو آپ معافی کا حکم دیتے (یعنی معافی کی فضیلت بیان کرتے اور مقتول کے وارثوں کو خون معاف کرنے کی ترغیب دیتے)

۲۱۸۱۔ هَلْ يُؤْخَذُ مِنْ قَاتِلِ الْعَمْدِ الدِّيَةُ إِذَا عَفَا وَلِيُّ الْمَقْتُولِ عَنِ الْقَوَدِ

کیا قاتل سے دیت لی جائے جب مقتول کا وارث خون معاف کر دے

۴۷۹۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَشْعَثَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَمَاعَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي:

أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِمَّا أَنْ يُقَادَ وَإِمَّا أَنْ يُفْدَى ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی شخص قتل کیا جائے تو اس کے وارث کو اختیار ہے یا بدلہ لے یا فدیہ لے ف

۴۷۹۲۔ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا:

أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِمَّا أَنْ يُقَادَ وَإِمَّا أَنْ يُفْدَى ۔

حضرت ابوہریرہ سے ایسی دوسری روایت ہے۔

۴۷۹۳۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَائِذٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي:

أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ مُرْسَلٌ ۔

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مرسلاً ایسی ہی روایت ہے

ف :۔ یعنی دیت لے خون معاف کرنے سے دیت کا ساقط ہونا ضروری نہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۱۸۲۔ عَفْوُ النِّسَاءِ عَنِ الدَّمِ عورتوں کا خون معاف کرنا

۴۷۹۴۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ حُصَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ ح وَاَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ حُصَيْنٌ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ:

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَعَلَى الْمُقْتَتِلِيْنَ اَنْ يَنْحَجِزُوْا الْاَوَّلَ فَالْاَوَّلَ وَاِنْ كَانَتِ امْرَاَةً۔

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مقتول کے وارث کو معاف کرنا چاہیے ان وارثوں کو جو نزدیک کا ناتا رکھتے ہیں پھر جو ان سے نزدیک ہیں اگرچہ عورت ہی ہو۔

۲۱۸۳۔ بَابُ مَنْ قُتِلَ بِحَجَرٍ اَوْ سَوْطٍ جو شخص پتھر یا کوڑے سے مارا جائے

۴۷۹۵۔ اَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ اَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ طَاؤُسٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ فِيْ عِمِّيَّا اَوْ رِمِّيًّا تَكُوْنُ بَيْنَهُمْ بِحَجَرٍ اَوْ سَوْطٍ اَوْ بِعَصًا فَعَقْلُهُ عَقْلُ خَطَاٍ وَمَنْ قَتَلَ عَمْدًا فَقَوَدُ يَدِهِ فَمَنْ حَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہنگامے میں مارا جائے یا تیروں اور کوڑوں کی مار جو لوگوں میں ہونے لگی اس سے مارا جائے یا لکڑی سے مارا جائے (مگر سب صورتوں میں اس کے قاتل کا پتہ نہ ہو کہ کس کی مار سے مرا) تو اس کی دیت دلائی جائے گی جیسے قتل خطا میں دیت دلائی جاتی ہے اور جو قصداً مارا جائے (اگرچہ کسی آلہ سے ہو تلوار ہو یا بندوق پتھر یا لکڑی) تو اس میں قصاص لازم ہوگا[1]۔ اب جو قصاص کو روکے اس پر لعنت ہے اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی اس کا فرض اور نفل کچھ قبول نہ ہوگا[2]۔

۴۷۹۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاؤُسٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَرْفَعُهُ قَالَ مَنْ قُتِلَ فِيْ عِمِّيَّةٍ اَوْ رِمِّيَّةٍ بِحَجَرٍ اَوْ سَوْطٍ اَوْ عَصًا فَعَقْلُهُ عَقْلُ الْخَطَاِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہنگامے میں مارا جائے یا تیروں

ف[1]:- کیونکہ یہ قتل عمد ہوگا اور ابوحنیفہؒ کے نزدیک قتل عمد یہ ہے کہ ہتھیار سے مارا جائے جیسے تلوار یا بندوق سے اور جو پتھر سے یا لکڑی سے مارے تو وہ قتل عمد نہیں اس کو شبہ عمد کہتے ہیں۔

ف[2]:- کیونکہ وہ خلاف کرتا ہے اللہ کے حکم کا اور بگاڑتا ہے دنیا کے انتظام کو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَنْ قُتِلَ عَمْدًا فَهُوَ قَوَدٌ وَمَنْ حَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا ۔

اور کوڑوں کی مار جو لوگوں میں ہونے لگی اس سے مارا جائے یا لکڑی سے مارا جائے دگر سب صورتوں میں اس کے قاتل کا پتہ نہ ہو کہ کس کی مار سے مرا تو اس کی دیت دلائی جائے گی جیسے قتل خطا میں دیت لائی ہے اور جو قصداً مارا جائے تو اس میں قصاص لازم ہو گا اب جو قصاص کو رد کے اس پر لعنت ہے اللہ کی اور فرشتوں کی اور سب لوگوں کی اس کا فرض اور نفل کچھ قبول نہ ہو گا ۔

۲۱۸۴۔ كَمْ دِيَةُ شِبْهِ الْعَمْدِ وَذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى أَيُّوبَ فِي حَدِيثِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ فِيهِ

شبہ عمد کی دیت کیا ہے اور اس حدیث میں ایوب پر اختلاف

۴۷۹۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ :

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَتِيلُ الْخَطَأِ شِبْهِ الْعَمْدِ بِالسَّوْطِ أَوِ الْعَصَا مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ أَرْبَعُونَ مِنْهَا فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا ۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مارا جائے خطا سے یعنی شبہ عمد کے طور پر کوڑے یا لکڑی سے تو اس کی دیت سو اونٹ ہیں چالیس ان میں سے گابھن ہوں ف

۴۷۹۸۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ ،

عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ يَوْمَ الْفَتْحِ مُرْسَلٌ ۔

حضرت قاسم بن ربیعہ سے مرسلاً ایسی ہی روایت ہے ۔

۲۱۸۵۔ ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى خَالِدٍ الْحَذَّاءِ

۴۷۹۹۔ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ عَنْ خَالِدٍ يَعْنِي الْحَذَّاءَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَوْسٍ :

ف :۔ اس حدیث سے ابو حنیفہؒ نے استدلال کیا ہے کہ اگر لٹھ یا پتھر سے مارے قصداً تو وہ عمد نہیں ہے بلکہ شبہ عمد ہے اور اس کو خطائے عمد اور خطا شبہ العمد بھی کہتے ہیں مگر یہ استدلال صحیح نہیں اس لیے کہ مراد حدیث میں وہ کوڑا یا لکڑی ہے جس سے انسان کو مرنے کا خوف نہ ہو یعنی باریک لکڑی یا ہلکا کوڑا پھر اگر کوئی شخص اس سے اتفاقاً مر جائے تو اس کو عمد نہیں کہہ سکتے کیونکہ قاتل کی نیت ظاہر ہے کہ مار ڈالنے کی نہ تھی اگر مار ڈالنے کی ہوتی تو موٹے لٹھ یا بڑے پتھر سے یا ہتھیار سے مارتا اور جب موٹے لٹھ یا پتھر سے مارا قصداً تو وہ قتل عمد ہو گا ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا وَاِنَّ قَتِیْلَ الْخَطَاِ شِبْہِ الْعَمْدِ مَا کَانَ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا مِائَةٌ مِنَ الْاِبِلِ اَرْبَعُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهَا اَوْلَادُهَا۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۸۰۰۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ کَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِیْعَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ اَوْسٍ،

عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ خَطَبَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ فَتْحِ مَکَّةَ فَقَالَ اَلَا وَاِنَّ قَتِیْلَ الْخَطَاِ شِبْہِ الْعَمْدِ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا وَالْحَجَرِ مِائَةٌ مِنَ الْاِبِلِ فِیْهَا اَرْبَعُوْنَ ثَنِیَّةً اِلٰی بَازِلِ عَامِهَا کُلُّهُنَّ خَلِفَةٌ۔

ایک شخص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے خطبہ پڑھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس دن مکہ فتح ہوا تو فرمایا آگاہ ہو جو شخص مارا جائے خطا عمد سے کوڑے یا لکڑی یا پتھر سے اس میں سو اونٹ ہیں چالیس ان میں سے ثنی ہوں بازل تک یعنی چھ برس سے نو برس تک کے ہوں اور سب بوجھ لادنے کے لائق ہوں۔

۴۸۰۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنِ ابْنِ اَبِیْ عَدِیٍّ عَنْ خَالِدٍ عَنِ الْقَاسِمِ،

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ اَوْسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اِنَّ قَتِیْلَ الْخَطَاِ قَتِیْلَ السَّوْطِ وَالْعَصَا فِیْہِ مِائَةٌ مِنَ الْاِبِلِ مُغَلَّظَةٌ اَرْبَعُوْنَ مِنْهَا فِیْ بُطُوْنِهَا اَوْلَادُهَا۔

حضرت عقبہ بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قتل خطا میں یعنی جو کوڑے یا لکڑی سے مارا جائے سو اونٹ ہیں دیت مغلظ چالیس ان میں سے گابھن ہوں (ف)۔

۴۸۰۲۔ اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِیْعَةَ عَنْ یَعْقُوْبَ بْنِ اَوْسٍ،

عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَمَّا دَخَلَ مَکَّةَ یَوْمَ الْفَتْحِ قَالَ اَلَا وَاِنَّ کُلَّ قَتِیْلٍ خَطَاِ الْعَمْدِ اَوْ شِبْہِ الْعَمْدِ قَتِیْلِ السَّوْطِ وَالْعَصَا مِنْهَا اَرْبَعُوْنَ فِیْ بُطُوْنِهَا اَوْلَادُهَا۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۸۰۳۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ بَزِیْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِیْعَةَ،

عَنْ یَعْقُوْبَ بْنِ اَوْسٍ اَنَّ رَجُلًا مِنْ

ترجمہ اوپر گزرا

ف:۔ دیت یا مغلظ ہے یعنی سخت وہ یہی ہے کہ سو اونٹوں میں چالیس اونٹنیاں ہوں چھ چھ برس کی حاملہ اور یا مخففہ یعنی ہلکی اس میں یہ قید نہیں سو اونٹ ہوں یا پانچ طرح کے یا ہزار دینار ہوں یا دس ہزار درم۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ قَالَ اَلَا اِنَّ قَتِيْلَ الْخَطَاِ الْعَمْدِ قَتِيْلَ السَّوْطِ وَالْعَصَا مِنْهَا اَرْبَعُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهَا اَوْلَادُهَا۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۸۰۴۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بَزِيْعٍ قَالَ اَنْبَاَنَا يَزِيْدُ عَنْ خَالِدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيْعَةَ،

عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ اَوْسٍ اَنَّ رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ قَالَ اَلَا اِنَّ قَتِيْلَ الْخَطَاِ الْعَمْدِ قَتِيْلَ السَّوْطِ وَالْعَصَا مِنْهَا اَرْبَعُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهَا اَوْلَادُهَا۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۸۰۵۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُدْعَانَ سَمِعَهُ مِنَ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيْعَةَ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ عَلٰى دَرَجَةِ الْكَعْبَةِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ وَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهُ اَلَا اِنَّ قَتِيْلَ الْعَمْدِ الْخَطَاِ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا شِبْهِ الْعَمْدِ فِيْهِ مِائَةٌ مِنَ الْاِبِلِ مُغَلَّظَةٌ مِنْهَا اَرْبَعُوْنَ خَلِفَةً فِيْ بُطُوْنِهَا اَوْلَادُهَا۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے جس دن مکہ فتح ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ کی سیڑھی پر کھڑے ہوئے اور اللہ کی تعریف کی اور اس پر ثنا کی اور فرمایا شکر ہے اس خدا کا جس نے اپنا وعدہ سچا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی اور فوجوں کو اکیلے آپ ہی بھگا دیا آگاہ ہو کر جو خطائے عمد سے مارا جائے کوڑے یا لکڑی سے جو عمد کے مشابہ ہے اس میں سو اونٹ ہیں دیت مغلظ ہے چالیس ان میں سے حاملہ ہوں ان کے پیٹ میں ان کے بچے ہوں

۴۸۰۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ،

عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيْعَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَطَاُ شِبْهُ الْعَمْدِ يَعْنِيْ بِالْعَصَا وَالسَّوْطِ مِائَةٌ مِنَ الْاِبِلِ مِنْهَا اَرْبَعُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهَا اَوْلَادُهَا۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۸۰۷۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هٰرُوْنَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عن عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده ان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم قال من قتل خطأ فدیته مائة من الابل ثلاثون بنت مخاض وثلاثون بنت لبون وثلاثون حقة وعشرة بني لبون ذكور قال وكان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم یقومها علی اهل القری اربعمائة دینار او عدلها من الورق ویقومها علی اهل الابل اذا غلت رفع في قیمتها واذا هانت نقص من قیمتها علی نحو الزمان ما كان فبلغ قیمتها علی عهد رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم ما بین الاربعمائة دینار الی ثمانمائة دینار او عدلها من الورق قال وقضی رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم ان من كان عقله في البقر علی اهل البقر مائتی بقرة ومن كان عقله في الشاة الفی شاة وقضی رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم ان العقل میراث بین ورثة القتیل علی فرائضهم فما فضل فللعصبة وقضی رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم ان یعقل علی المرأة عصبتها من كانوا ولا یرثون منه شیئا الا ما فضل عن ورثتها وان قتلت فعقلها بین ورثتها وهم یقتلون قاتلها۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص خطا سے مارا جائے اس کی دیت سو اونٹ ہیں تیس اونٹنیاں ہوں دو برس کی اور تیس اونٹنیاں ہوں تین برس کی اور تیس اونٹنیاں ہوں چار برس کی اور دس اونٹ ہوں تین تین برس کے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی قیمت لگاتے تھے گاؤں والوں پر چار سو دینار یا اتنی ہی قیمت کی چاندی اور قیمت لگاتے تھے اونٹ والوں پر جب اونٹ مہنگے ہوتے تو قیمت بھی زیادہ ہوتی اور جب سستے ہوتے تو قیمت بھی کم ہوتی جس طرح کا وقت ہوتا تو قیمت ان اونٹوں کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں چار سو دینار سے آٹھ سو دینار تک پہنچی یا اتنی ہی قیمت کی چاندی اور حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گائے والوں پر دو سو گائیں دینے کا اور بکری والوں پر دو ہزار بکریاں دینے کا اور حکم کیا آپ نے کہ دیت کا مال بانٹا جائے گا مقتول کے وارثوں کو موافق فرائض اللہ کے جو ذوی الفروض سے بچے گا وہ عصبے کو ملے گا اور حکم کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دیت دیں عورت کی طرف سے اس کے عصبات جو ہوں اور عورت کی دیت سے ان کو نہ ملے گا مگر جو اس کے وارثوں سے بچ رہے (یعنی ذوی الفروض) اور جو عورت ماری جائے تو اس کی دیت اس کے وارثوں کو ملے گی اور یہی لوگ اس کے قاتل سے قصاص لیں گے (اگر چاہیں)

۱۸۶ ذکر اسنان دیة الخطأ

قتل خطا کی دیت کا بیان

۴۸۰۸ اخبرنا علي بن سعید بن مسروق قال حدثنا یحیی بن زکریا بن ابي زائدة عن حجاج عن زید بن جبیر

عن خشف بن مالك قال سمعت ابن مسعود یقول قضی رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم دیة الخطاء عشرین بنت مخاض

حضرت خشف بن مالک سے روایت ہے میں نے عبداللہ بن مسعودؓ سے سنا کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا خطا کی دیت میں بیس اونٹنیاں دوسرے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَعِشْرِيْنَ ابْنَ مَخَاضٍ ذُكُوْرًا وَعِشْرِيْنَ بِنْتَ لَبُوْنٍ وَعِشْرِيْنَ جَذَعَةً وَعِشْرِيْنَ حِقَّةً۔

برس میں لگی ہوئی اور بیس اونٹ دوسرے برس میں لگے ہوئے اور بیس اونٹنیاں تیسرے برس میں لگی ہوئی اور بیس اونٹنیاں پانچویں برس میں لگی ہوئی اور بیس اونٹنیاں چوتھے برس میں لگی ہوئی دینے کا۔

۲۱۸۷۔ ذِكْرُ الدِّيَةِ مِنَ الْوَرِقِ — چاندی کی دیت کا بیان

۴۸۰۹۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ مُعَاذِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ ح وَاَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِئٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَتَلَ رَجُلٌ رَجُلًا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَتَهٗ اثْنَيْ عَشَرَ اَلْفًا وَذَكَرَ قَوْلَهٗ اِلَّا اَنْ اَغْنَاهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ فِيْ اَخْذِهِمُ الدِّيَةَ وَاللَّفْظُ لِاَبِيْ دَاوٗدَ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے ایک شخص کو مار ڈالا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی دیت بارہ ہزار درہم مقرر کی اور فرمایا کہ اللہ اور اس کے رسول نے ان کو مالدار کر دیا اپنے فضل سے دیت لینے میں

۴۸۱۰۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ سَمِعْنَاهُ مَرَّةً يَقُوْلُ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِاثْنَيْ عَشَرَ اَلْفًا يَعْنِيْ فِي الدِّيَةِ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بارہ ہزار درہم کا حکم کیا دیت میں۔

۲۱۸۸۔ عَقْلُ الْمَرْاَةِ — عورت کی دیت کا بیان

۴۸۱۱۔ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ عَيَّاشٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ،

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْلُ الْمَرْاَةِ مِثْلُ عَقْلِ الرَّجُلِ حَتّٰى يَبْلُغَ الثُّلُثَ مِنْ دِيَتِهَا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت کی دیت مرد کے برابر ہے ایک تہائی دیت تک پھر اس سے زیادہ میں عورت کی دیت مرد کی دیت کے نصف ہے)۔

۲۱۸۹۔ كَمْ دِيَةُ الْكَافِرِ — کافر کی دیت کا بیان

۴۸۱۲۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوْسٰى وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا،

ف:۔ صحیح یہ ہے کہ یہ حدیث موقوف ہے ابن مسعود پر اور خشف بن مالک مجہول ہے اس کا حال معلوم نہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْلُ أَهْلِ الذِّمَّةِ نِصْفُ عَقْلِ الْمُسْلِمِينَ وَهُمُ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى۔

حضرت عمرو بن شعیبؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کافر ذمی کی (یعنی یہودی یا نصرانی کی) دیت مسلمان کی دیت کے نصف ہے۔

۴۸۱۳۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ؛

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَقْلُ الْكَافِرِ نِصْفُ عَقْلِ الْمُؤْمِنِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کافر کی دیت مسلمانؐ کے نصف ہے۔

۲۱۹۰۔ دِيَةُ الْمُكَاتَبِ — مکاتب کی دیت کا بیان

۴۸۱۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُكَاتَبِ يُقْتَلُ بِدِيَةِ الْحُرِّ عَلَى قَدْرِ مَا أَدَّى۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا مکاتب اگر قتل کیا جائے تو جس قدر حصہ بدل کتابت کا ادا کر چکا ہے اس کی دیت آزاد کے برابر دینی ہو گی ف

۴۸۱۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّرَائِفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْمُكَاتَبِ أَنْ يُودَى بِقَدْرِ مَا عَتَقَ مِنْهُ دِيَةَ الْحُرِّ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا مکاتب میں جس قدر وہ آزاد ہو گیا آزاد کے برابر دیت دینے کا۔

۴۸۱۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى عَنِ الْحَجَّاجِ الصَّوَّافِ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمُكَاتَبِ يُودَى بِقَدْرِ مَا أَدَّى مِنْ مُكَاتَبَتِهِ دِيَةَ الْحُرِّ وَمَا بَقِيَ دِيَةَ الْعَبْدِ۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کیا مکاتب میں کہ اس کی دیت دی جائے جس قدر وہ بدل کتابت میں سے دے چکا ہے موافق آزاد کے اور باقی میں موافق غلام کے۔

ف:۔ اور باقی میں مثل غلام کے مثلاً مکاتب نے بدل کتابت میں سے نصف ادا کر دیا تھا اور نصف باقی تھا تو نصف دیت آزاد کی اور نصف قیمت غلام کی دیت میں دینی ہو گی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۸۱۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ النَّقَّاشِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ عَلِيٍّ وَعَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُكَاتَبُ يُعْتَقُ بِقَدْرِ مَا أَدَّى وَيُقَامُ عَلَيْهِ الْحَدُّ بِقَدْرِ مَا عَتَقَ مِنْهُ وَيَرِثُ بِقَدْرِ مَا عَتَقَ مِنْهُ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مکاتب آزاد ہو گا جس قدر اس نے ادا کیا اور اس پر حد قائم ہوگی جس قدر وہ آزاد ہوا اور اس کے مال میں وارثوں کو ترکہ ملے گا جس قدر وہ آزاد ہوا۔

۴۸۱۸۔ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ مُكَاتَبًا قُتِلَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ أَنْ يُودَى مَا أَدَّى دِيَةَ الْحُرِّ وَمَا لَا دِيَةَ الْمَمْلُوكِ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک مکاتب قتل کیا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں آپ نے حکم کیا جس قدر وہ آزاد ہوا ہے اتنی کی دیت آزاد کے برابر دی جائے اور جتنا باقی ہے اس کی دیت غلام کے مثل (یعنی اس کی قیمت) دی جائے۔

۱۹۱۔ بَابُ دِيَةِ جَنِينِ الْمَرْأَةِ — عورت کے پیٹ کے بچے کی دیت؟

۴۸۱۹۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ امْرَأَةً خَذَفَتِ امْرَأَةً فَأَسْقَطَتْ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَلَدِهَا خَمْسِينَ شَاةً وَنَهَى يَوْمَئِذٍ عَنِ الْخَذْفِ أَرْسَلَهُ أَبُو نُعَيْمٍ۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک عورت نے دوسری عورت کے پتھر مارا اس کا حمل گر پڑا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹ کے بچے کی دیت میں پچاس بکریاں دلائیں اور اس دن سے منع کیا پتھر مارنے سے۔

۴۸۲۰۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي،

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ أَنَّ امْرَأَةً خَذَفَتِ امْرَأَةً فَأَسْقَطَتِ الْمَخْذُوفَةُ فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ عَقْلَ وَلَدِهَا خَمْسَمِائَةٍ مِنَ الْغُرَّةِ وَنَهَى يَوْمَئِذٍ عَنِ الْخَذْفِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا وَهْمٌ وَيَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ أَرَادَ مِائَةً مِنَ الْغُرَّةِ وَقَدْ رُوِيَ النَّهْيُ عَنِ الْخَذْفِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ۔

حضرت عبداللہ بن بریدہؓ سے روایت ہے ایک عورت نے پتھر مارا دوسری عورت کے اس کا حمل گر گیا پھر یہ مقدمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ نے اس کے بچے کی دیت میں پانچ سو بکریاں دلائیں اور منع کیا اس دن سے پتھر مارنے کو (امام نسائی نے کہا یہ وہم ہے راوی کا اور صحیح سو بکریاں ہیں)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۸۲۱- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ اَنْبَاَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ ؛

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ اَنَّهُ رَاٰى رَجُلًا يَخْذِفُ فَقَالَ لَا تَخْذِفْ فَاِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهٰى عَنِ الْخَذْفِ اَوْ يَكْرَهُ الْخَذْفَ شَكَّ كَهْمَسٌ۔

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے دیکھا ایک شخص کو خذف (خذف کہتے ہیں انگلی سے پتھر مارنے کو یا لکڑی میں پتھر رکھ کر مارنے کو) کرتے ہوئے تو منع کیا اور کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس سے منع کرتے تھے یا برا جانتے تھے اس کو۔

۴۸۲۲- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو ؛

عَنْ طَاوُسٍ اَنَّ عُمَرَ اسْتَشَارَ النَّاسَ فِي الْجَنِيْنِ فَقَالَ حَمَلُ بْنُ مَالِكٍ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِيْنِ غُرَّةً قَالَ طَاوُسٌ اِنَّ الْفَرَسَ غُرَّةٌ۔

حضرت طاؤس سے روایت حضرت عمرؓ نے مشورہ لیا لوگوں سے پیٹ کے بچے ہیں (یعنی اس کی دیت کیا ہے تو حمل بن مالک کھڑے ہوئے اور بولے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس میں ایک غرہ (ایک لونڈی یا غلام) کا حکم کیا طاؤس نے کہا ایک گھوڑا بھی غرہ ہے۔

۴۸۲۳- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ؛

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنِيْنِ امْرَاَةٍ مِنْ بَنِي لَحْيَانَ سَقَطَ مَيِّتًا بِغُرَّةٍ عَبْدٍ اَوْ اَمَةٍ ثُمَّ اِنَّ الْمَرْاَةَ الَّتِي قَضٰى عَلَيْهَا بِالْغُرَّةِ تُوُفِّيَتْ فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَنَّ مِيْرَاثَهَا لِبَنِيْهَا وَزَوْجِهَا وَاَنَّ الْعَقْلَ عَلٰى عَصَبَتِهَا۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ایک عورت کے پیٹ کے بچے میں جو گر پڑا تھا اور وہ عورت بنی لحیان میں تھی ایک غرہ یعنی غلام یا لونڈی دلانے کا پھر جس عورت پر حکم ہوا غلام یا لونڈی دینے کا وہ مر گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا کہ اس عورت کا ترکہ اس کے بیٹوں اور خاوند کو ملے اور دیت اس کے قوم والے ادا کریں۔

۴۸۲۴- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ وَسَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّهُ قَالَ اقْتَتَلَتِ امْرَاَتَانِ مِنْ هُذَيْلٍ فَرَمَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰى بِحَجَرٍ وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا فَقَتَلَتْهَا وَمَا فِي بَطْنِهَا فَاخْتَصَمُوْا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ دِيَةَ جَنِيْنِهَا غُرَّةٌ عَبْدٌ اَوْ وَلِيْدَةٌ وَقَضٰى بِدِيَةِ الْمَرْاَةِ عَلٰى عَاقِلَتِهَا وَوَرَّثَهَا وَلَدَهَا وَمَنْ مَعَهُمْ فَقَالَ حَمَلُ بْنُ مَالِكٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہذیل کے قبیلے میں سے دو عورتیں لڑیں ایک نے دوسری کو پتھر مارا وہ مر گئی اور اس کا بچہ بھی جو پیٹ میں تھا مر گیا پھر ان لوگوں نے فریاد کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آپؐ نے فرمایا بچے کی دیت مارنے والی عورت کے کنبے سے دلائی اور وہ دیت اس عورت کے لڑکے کو ملی جو مر گئی تھی اور جو وارث اس کے تھے یہ سن کر حمل بن مالک بن نابغہ کھڑا ہوا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بن النابغة الهذلي يا رسول الله كيف أغرم من لا شرب ولا أكل ولا نطق ولا استهل فمثل ذلك يطل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنما هذا من إخوان الكهان من أجل سجعه الذي سجع۔

اور بولا یا رسول اللہ میں کیونکر تاوان دوں اس کا جس نے نہ پیا نہ کھایا نہ بولا نہ چلایا یہ خون تو لغو ہے آپ نے فرمایا یہ کاہنوں کا بھائی ہے (جو قافیہ دار کلام کہتا ہے) اور قرآن کے خلاف بکتا ہے اس لیے کہ اس نے سجع سے بات کی۔

۴۸۲۵- أخبرنا أحمد بن عمرو بن السرح قال حدثنا ابن وهب قال أخبرني مالك عن ابن شهاب عن أبي سلمة بن عبد الرحمن:

عن أبي هريرة أن امرأتين من هذيل في زمان رسول الله صلى الله عليه وسلم رمت إحداهما الأخرى فطرحت جنينها فقضى فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم بغرة عبد أو وليدة۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہذیل کی دو عورتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک نے دوسری کو پتھر سے مارا اس کا بچہ گر پڑا۔ آپ نے ایک غرہ دینے کا حکم کیا یعنی ایک غلام یا ایک لونڈی کا۔

۴۸۲۶- قال الحارث بن مسكين قراءة عليه وأنا أسمع عن ابن القاسم قال حدثني مالك عن ابن شهاب:

عن سعيد بن المسيب أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قضى في الجنين يقتل في بطن أمه بغرة عبد أو وليدة فقال الذي قضى عليه كيف أغرم من لا شرب ولا أكل ولا استهل ولا نطق فمثل ذلك يطل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إنما هذا من الكهان۔

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹ کے بچے میں جو اپنی ماں کے پیٹ میں مارا جائے حکم کیا ایک غرہ غلام یا لونڈی دینے کا پھر آپ نے جس پر حکم کیا وہ بولا میں کیونکر تاوان دوں اس کا جس نے نہ پیا نہ کھایا نہ چلایا نہ بات کی ایسے کا خون تو لغو ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ کاہنوں میں سے ہے۔

۴۸۲۷- أخبرنا علي بن محمد بن علي قال حدثنا خلف وهو ابن تميم قال حدثنا زائدة عن منصور عن إبراهيم عن عبيد بن نضيلة:

عن المغيرة بن شعبة أن امرأة ضربت ضرتها بعمود فسطاط فقتلتها وهي حبلى فأتي فيها النبي صلى الله عليه وسلم فقضى رسول

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک عورت نے اپنی سوت کو خیمہ کی لکڑی سے مارا وہ پیٹ سے تھی مر گئی پھر مقدمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

ف:- کاہن بھی ایسی ہی باتیں کیا کرتے ہیں تاکہ لوگوں کے دلوں میں تاثیر ہو اس حدیث سے مسجع کلام کی ممانعت نہیں نکلی کیونکہ سجع خود قرآن میں موجود ہے بلکہ سجع کی ممانعت وہاں ہے جہاں کوئی ایک ناحق بات کو اپنی فصاحت کے زور سے حق کرنا چاہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ بِالدِّيَةِ وَفِي الْجَنِينِ غُرَّةً فَقَالَ عَصَبَتُهَا أَدِي مَنْ لَا طَعِمَ وَلَا شَرِبَ وَلَا صَاحَ فَاسْتَهَلَّ فَمِثْلُ هَذَا يُطَلُّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْأَعْرَابِ ـ

پاس آیا آپ نے مارنے والی کے کنبے سے دیت دلائی اور بچے کے بدلے ایک غرہ کا حکم کیا (غرہ کہتے ہیں لونڈی یا غلام کو) اس کے کنبے والے بولے ہم کیونکر دیت دیں اس کی جس نے کھایا نہ پیا نہ چلایا نہ رویا اس نے تو اپنا خون کھو یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا سجع کرتا ہے گنواروں کی طرح۔

۲۱۹۲- صِفَةُ شِبْهِ الْعَمْدِ وَعَلَى مَنْ دِيَةُ الْأَجِنَّةِ وَشِبْهِ الْعَمْدِ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ

شبہ عمد کا بیان اور اس کا کہ دیت پیٹ کے بچے کی کس پر اور راویوں کا اختلاف مغیرہ کی حدیث میں؟

۴۸۲۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ الْخُزَاعِيِّ

عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ ضَرَبَتِ امْرَأَةٌ ضَرَّتَهَا بِعَمُودِ الْفُسْطَاطِ وَهِيَ حُبْلَى فَقَتَلَتْهَا فَجَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَةَ الْمَقْتُولَةِ عَلَى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ وَغُرَّةً لِمَا فِي بَطْنِهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ أَنَغْرَمُ دِيَةَ مَنْ لَا أَكَلَ وَلَا شَرِبَ وَلَا اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْأَعْرَابِ فَجَعَلَ عَلَيْهِمُ الدِّيَةَ ـ

ترجمہ اوپر گزرا

۴۸۲۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ

عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ ضَرَّتَيْنِ ضَرَبَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِعَمُودِ فُسْطَاطٍ فَقَتَلَتْهَا فَقَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالدِّيَةِ عَلَى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ وَقَضَى لِمَا فِي بَطْنِهَا بِغُرَّةٍ فَقَالَ

ترجمہ اوپر گزرا
اس میں ہے کیا سجع سے بولتا ہے جاہلیت کے زمانے میں سجع کرتے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الاعرابی تغرمنی من لا اکل ولا شرب ولا صاح
فاستھل فمثل ذلک یطل فقال سجع کسجع
الجاھلیۃ وقضی لما فی بطنھا بغرۃ ۔

۴۸۳۰۔ اخبرنا علی بن سعید بن مسروق قال حدثنا یحیی بن ابی زائدۃ عن اسرائیل عن منصور عن ابراھیم عن عبید ابن نضیلۃ ؛

عن المغیرۃ بن شعبۃ قال ضربت امرأۃ من بنی لحیان ضرتھا بعمود الفسطاط فقتلتھا وکان بالمقتولۃ حمل فقضی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی عصبۃ القاتلۃ بالدیۃ ولما فی بطنھا بغرۃ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔

۴۸۳۱۔ اخبرنا سوید بن نصر قال انبانا عبد اللہ عن شعبۃ عن منصور عن ابراھیم عن عبید بن نضیلۃ ؛

عن المغیرۃ بن شعبۃ ان امرأتین کانتا تحت رجل من ھذیل فرمت احداھما الاخری بعمود فسطاط فاسقطت فاختصما الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقالوا کیف ندی من لا صاح ولا استھل ولا شرب ولا اکل فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم اسجع کسجع الاعراب فقضی بالغرۃ علی عاقلۃ المرأۃ ۔

ترجمہ جیسے اوپر گزرا

۴۸۳۲۔ اخبرنا محمود بن غیلان قال حدثنا ابوداؤد قال حدثنا شعبۃ عن منصور قال سمعت ابراھیم عن عبید بن نضیلۃ ؛

عن المغیرۃ بن شعبۃ ان رجلا من ھذیل کان لہ امرأتان فرمت احداھما الاخری بعمود الفسطاط فاسقطت فقیل ارایت من لا اکل ولا شرب ولا صاح فاستھل فقال اسجع کسجع الاعراب فقضی فیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بغرۃ عبد او امۃ وجعلت علی

ترجمہ جیسے اوپر گزرا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَاقِلَةِ الْمَرْأَةِ اَرْسَلَهُ الْأَعْمَشُ ۔

۴۸۳۳ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنِ الْأَعْمَشِ ،

عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ ضَرَبَتِ امْرَأَةٌ ضَرَّتَهَا بِحَجَرٍ وَهِيَ حُبْلَى فَقَتَلَتْهَا فَجَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فِي بَطْنِهَا غُرَّةً وَجَعَلَ عَقْلَهَا عَلَى عَصَبَتِهَا فَقَالُوا نَغْرَمُ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ وَلَا اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذٰلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ أَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْأَعْرَابِ هُوَ مَا أَقُولُ لَكُمْ ۔

ترجمہ ابراہیم سے مرسلاً ایسی ہی روایت ہے اس میں یہ ہے کہ آپ نے فرمایا کیا سجع بولتا ہے گنواروں کی طرح حکم یہی ہے جو میں کہتا ہوں یعنی اس کے موافق کرنا ہوگا ۔

۴۸۳۴ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ أَسْبَاطٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتِ امْرَأَتَانِ جَارَتَانِ كَانَ بَيْنَهُمَا صَخَبٌ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِحَجَرٍ فَأَسْقَطَتْ غُلَامًا قَدْ نَبَتَ شَعْرُهُ مَيِّتًا وَمَاتَتِ الْمَرْأَةُ فَقَضَى عَلَى الْعَاقِلَةِ الدِّيَةَ فَقَالَ عَمُّهَا إِنَّهَا قَدْ أَسْقَطَتْ يَا رَسُولَ اللهِ غُلَامًا قَدْ نَبَتَ شَعْرُهُ فَقَالَ أَبُو الْقَاتِلَةِ إِنَّهُ كَاذِبٌ إِنَّهُ وَاللهِ مَا اسْتَهَلَّ وَلَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ فَمِثْلُهُ يُطَلُّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْجَاهِلِيَّةِ وَكِهَانَتِهَا إِنَّ فِي الصَّبِيِّ غُرَّةً قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كَانَتْ إِحْدَاهُمَا مُلَيْكَةُ وَالْأُخْرَى أُمُّ غُطَيْفٍ ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے دو عورتیں پڑوسی تھیں ان میں تکرار ہوئی ایک نے دوسری کو پتھر مارا اس کے پیٹ سے ایک لڑکا گرا جس کے بال اُگ آئے تھے مرا ہوا اور ماں بھی مر گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی دیت کا حکم کیا مارنے والی کے کنبے پر اس کا چچا بولا یا رسول اللہ لڑکا بھی تو گرا اس کے بال نکل آئے تھے (یعنی اس کی بھی دیت دلاؤ) مارنے والی کا باپ بولا جھوٹا ہے قسم خدا کی نہ وہ پکارا نہ پیا نہ کھایا ایسے کا خون کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا سجع کرتا ہے جاہلیت کے زمانے کی طرح اور کاہنوں کی طرح بے شک لڑکے کے بدلے ایک غرہ دینا ہوگا ۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا ایک عورت کا نام ملیکہ تھا اور دوسری کا نام ام غطیف تھا ۔

۴۸۳۵ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ ،

جَابِرًا يَقُولُ كَتَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ بَطْنٍ عُقُولَهُ وَلَا يَحِلُّ لِمَوْلًى أَنْ يَتَوَلَّى مُسْلِمًا بِغَيْرِ إِذْنِهِ ۔

حضرت جابر رضی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھا ہر قوم پر اس کی دیت ہے (یعنی اگر کوئی ان میں سے ایسا قصور کرے گا جس کی دیت کنبے والوں پر ہو تو ان کو دیت دینی ہوگی) اور نہیں حلال ہے کسی شخص کو ولاء کرنا بغیر اجازت اپنے مالک کے فائدہ

فائدہ اگلے صفحہ پر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۸۳۶- اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُصَفّٰى قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ،

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَطَبَّبَ وَلَمْ يُعْلَمْ مِنْهُ طِبٌّ قَبْلَ ذٰلِكَ فَهُوَ ضَامِنٌ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لوگوں کا علاج کرے اور طب کا علم نہ جانتا ہو تو وہ ضامن ہے (یعنی اگر کوئی اس کی دوا سے مرجائے تو اس کی دیت دینی ہوگی اور حاکم کو چاہیے کہ ایسے شخص کو علاج سے روکے اور جو وہ نہ مانے تو اس کو سزا دے)

۴۸۳۷- اَخْبَرَنِي مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ،

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ مِثْلَهٗ سَوَاءً۔

دوسری روایت بھی ایسی ہی ہے۔

۲۱۹۳- هَلْ يُؤْخَذُ اَحَدٌ بِجَرِيْرَةِ غَيْرِهٖ

کیا کوئی شخص دوسرے کے قصور میں پکڑا جائے گا؟

۴۸۳۸- اَخْبَرَنِي هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبْجَرَ عَنْ اِيَادِ بْنِ لَقِيْطٍ،

عَنْ اَبِيْ رِمْثَةَ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ اَبِيْ فَقَالَ مَنْ هٰذَا مَعَكَ قَالَ ابْنِيْ اَشْهَدُ بِهٖ قَالَ اَمَا اِنَّكَ لَا تَجْنِيْ عَلَيْهِ وَلَا يَجْنِيْ عَلَيْكَ۔

حضرت ابورمثہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اپنے باپ کے ساتھ آپ نے پوچھا میرے باپ سے میرے ساتھ یہ کون ہے وہ بولا میرا بیٹا ہے آپ گواہ رہیے آپ نے فرمایا تیرا قصور اس پر نہیں اور اس کا قصور تجھ پر نہیں (جیسے جاہلیت کا دستور تھا کہ باپ کے بدلے بیٹا اور بیٹے کے بدلے باپ پکڑا جاوے۔ اب اسلام نے اس لغو امر کو میٹ دیا ہر ایک اپنے قصور کا جواب دہ ہے البتہ دیت جو کنبے والوں پر آتی ہے اس سے یہ غرض ہے کہ کنبے والے اپنے اپنے بدمعاشوں کا خیال رکھیں اور ان کو خون و فساد سے روکتے رہیں)۔

۴۸۳۹- اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَشْعَثَ عَنِ الْاَسْوَدِ ابْنِ هِلَالٍ،

عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ الْيَرْبُوْعِيِّ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فِيْ اُنَاسٍ مِنَ الْاَنْصَارِ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰؤُلَاءِ بَنُوْ ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوْعٍ قَتَلُوْا فُلَانًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ

حضرت ثعلبہ بن زہدم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انصار کے چند لوگوں کو خطبہ سنا رہے تھے اتنے میں وہ لوگ بولے یہ ثعلبہ بن یربوع کی اولاد ہیں جنہوں نے جاہلیت کے زمانے میں فلاں شخص

ف: یعنی جو غلام آزاد ہو اس کا ترکہ اور وارث قریب نہ ہو تو مولیٰ کو ملتا ہے اور جو وہ قصور کرے تو دیت بھی مولیٰ کو دینی ہوتی ہے اب کسی شخص کو درست نہیں کہ اس غلام سے عقد ولاء کرے یعنی اس کا ترکہ اپنے لیے کرے اور دیت کی ذمہ داری کرے جب تک اس کا مالک اجازت نہ دے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَتَفَ بِصَوْتِهِ أَلَا لَا تَجْنِي نَفْسٌ عَلَى الْأُخْرَى ـ

کو مارا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بلند آواز سے فرمایا آگاہ رہو ایک شخص کے قصور میں دوسرے پر نہیں ہوتا۔

۴۸۴۰۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ:

عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ قَالَ انْتَهَى قَوْمٌ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْطُبُ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هٰؤُلَاءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ قَتَلُوا فُلَانًا رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْنِي نَفْسٌ عَلَى أُخْرَى ـ

حضرت ثعلبہ بن زہدم سے روایت ہے کچھ لوگ بنی ثعلبہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ خطبہ پڑھتے تھے ایک شخص بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ بنو ثعلبہ کے لوگ ہیں انہوں نے فلا نے شخص کو مارا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے آپ نے فرمایا ایک شخص کے قصور میں دوسرا نہ پکڑا جائے گا۔

۴۸۴۱۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ سَمِعْتُ الْأَسْوَدَ بْنَ هِلَالٍ يُحَدِّثُ:

عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ أَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هٰؤُلَاءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ قَتَلُوا فُلَانًا رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْنِي نَفْسٌ عَلَى أُخْرَى ـ

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۴۸۴۲۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَتَّابٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ أَصَابُوا رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هٰؤُلَاءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ قَتَلَتْ فُلَانًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْنِي نَفْسٌ عَلَى أُخْرَى قَالَ شُعْبَةُ أَيْ لَا يُؤْخَذُ أَحَدٌ بِأَحَدٍ وَاللّٰهُ تَعَالَى أَعْلَمُ ـ

ترجمہ جیسے اوپر گزرا شعبہ نے کہا ایک دوسرے پر قصور نہیں کرتا یعنی کسی کو دوسرے کے قصور میں نہ پکڑیں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۸۲۳- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ اَبِيْهِ؛

عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِیْ ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوْعٍ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَكَلَّمُ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰؤُلَاءِ بَنُوْ ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوْعٍ الَّذِيْنَ اَصَابُوْا فُلَانًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعْنِیْ لَا تَجْنِیْ نَفْسٌ عَلٰی نَفْسٍ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۴۸۲۴- اَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِیِّ فِیْ حَدِيْثِهٖ عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ عَنْ اَشْعَثَ عَنْ اَبِيْهِ؛

عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِیْ ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوْعٍ قَالَ اَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُكَلِّمُ النَّاسَ فَقَامَ اِلَيْهِ نَاسٌ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰؤُلَاءِ بَنُوْ فُلَانٍ الَّذِيْنَ قَتَلُوْا فُلَانًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْنِیْ نَفْسٌ عَلٰی اُخْرٰی۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۴۸۲۵- اَخْبَرَنَا يُوْسُفُ بْنُ عِيْسٰی قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰی قَالَ اَنْبَاَنَا يَزِيْدُ وَهُوَ ابْنُ زِيَادِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ؛

عَنْ طَارِقٍ الْمُحَارِبِیِّ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰؤُلَاءِ بَنُوْ ثَعْلَبَةَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْا فُلَانًا فِی الْجَاهِلِيَّةِ فَخُذْ لَنَا بِثَاْرِنَا فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰی رَاَيْتُ بَيَاضَ اِبْطَيْهِ وَهُوَ يَقُوْلُ لَا تَجْنِیْ اُمٌّ عَلٰی وَلَدٍ مَرَّتَيْنِ۔

حضرت طارق محاربی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ یہ بنو ثعلبہ ہیں جنہوں نے فلاں شخص کو جاہلیت میں مارا تھا تو ہمارا بدلہ دلا دیجئے آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے یہاں تک کہ میں نے آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی آپ فرماتے تھے ماں کے قصور کا مواخذہ لڑکے سے نہ کیا جائے گا دوبارہ یہی فرمایا۔

۲۱۹۴- اَلْعَيْنُ الْعَوْرَاءُ السَّادَّةُ لِمَكَانِهَا اِذَا طُمِسَتْ

اگر آنکھ سے نظر نہ آتا ہو لیکن اپنی جگہ قائم ہو اس کو کوئی اکھاڑے

۴۸۲۶- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ عَائِذٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ اَخْبَرَنِی الْعَلَاءُ وَهُوَ ابْنُ الْحٰرِثِ؛

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰی فِی الْعَيْنِ الْعَوْرَاءِ السَّادَّةِ لِمَكَانِهَا اِذَا طُمِسَتْ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا جو آنکھ اندھی ہو لیکن اپنی جگہ قائم ہو پھر وہ نکالی جائے تو اس میں آنکھ کی دیت کی تہائی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِثُلُثِ دِيَتِهَا وَفِي الْيَدِ الشَّلَّاءِ إِذَا قُطِعَتْ بِثُلُثِ دِيَتِهَا وَفِي السِّنِّ السَّوْدَاءِ إِذَا نُزِعَتْ بِثُلُثِ دِيَتِهَا

دینی ہو گی اسی طرح جو ہاتھ شل ہو گیا ہو اس کے کاٹنے میں ہاتھ کی تہائی دیت دینی ہو گی اسی طرح جو دانت کالا پڑ گیا ہو اس کے نکالنے میں تہائی دیت دینی ہو گی۔

۲۱۹۵- عَقْلُ الْأَسْنَانِ — دانتوں کی دیت کا بیان

۴۸۴۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنْ حُسَيْنٍ،

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَسْنَانِ خَمْسٌ مِنَ الْإِبِلِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دانتوں میں پانچ اونٹ ہیں (یعنی ہر دانت کے بدلے پانچ اونٹ دینے ہوں گے۔

۴۸۴۸- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَطَرٍ

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَسْنَانُ سَوَاءٌ خَمْسًا خَمْسًا۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب دانت برابر ہیں ہر ایک میں پانچ اونٹ ہیں۔

۲۱۹۶- بَابُ عَقْلِ الْأَصَابِعِ — انگلیوں کی دیت کا بیان

۴۸۴۹- أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ أَوْسٍ،

عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ۔

حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انگلیوں میں دس دس اونٹ ہیں۔

(یعنی ہر انگلی میں دس اونٹ دینے ہوں گے جو پوری دیت کا دسواں حصہ ہے)

۴۸۵۰- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ غَالِبٍ التَّمَّارِ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ أَوْسٍ،

عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَصَابِعُ سَوَاءٌ عَشْرًا عَشْرًا۔

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انگلیاں برابر ہیں ہر ایک میں دس اونٹ ہیں۔

۴۸۵۱- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَلْخِيُّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ غَالِبٍ التَّمَّارِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ أَوْسٍ،

عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّ الْاَصَابِعَ سَوَاءٌ عَشْرًا عَشْرًا مِنَ الْاِبِلِ۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا انگلیاں سب برابر ہیں ہر ایک میں دس دس اونٹ ہیں۔

۴۸۵۲- اَخْبَرَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ نُمَیْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ،

عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ اَنَّہٗ لَمَّا وُجِدَ الْکِتَابُ الَّذِیْ عِنْدَ اٰلِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ الَّذِیْ ذَکَرُوْا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَتَبَ لَہُمْ وَجَدُوْا فِیْہِ وَفِیْمَا ھُنَالِکَ مِنَ الْاَصَابِعِ عَشْرًا عَشْرًا۔

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے انہوں نے پایا اس کتاب کو جو عمرو بن حزم کی اولاد کے پاس تھی انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو لکھوا دیا تھا ان کے لیے اس میں لکھا تھا کہ انگلیوں میں دس دس اونٹ ہیں۔

۴۸۵۳- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنِیْ قَتَادَۃُ عَنْ عِکْرِمَۃَ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ ھٰذِہٖ وَھٰذِہٖ سَوَاءٌ یَعْنِی الْخِنْصَرَ وَالْاِبْہَامَ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ اور یہ برابر ہیں یعنی انگوٹھا اور چھنگلیا

۴۸۵۴- اَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ زُرَیْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ قَتَادَۃَ عَنْ عِکْرِمَۃَ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ھٰذِہٖ وَھٰذِہٖ سَوَاءٌ الْاِبْہَامُ وَالْخِنْصَرُ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا یہ اور یہ برابر ہیں یعنی انگوٹھا اور چھنگلیا۔

۴۸۵۵- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ زُرَیْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِیْدٌ عَنْ قَتَادَۃَ عَنْ عِکْرِمَۃَ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الْاَصَابِعُ عَشْرٌ عَشْرٌ۔

ابن عباسؓ نے کہا انگلیاں کاٹنے میں دس دس اونٹ ہیں۔

۴۸۵۶- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَیْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ اَنَّ اَبَاہُ حَدَّثَہٗ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَمَّا افْتَتَحَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَکَّۃَ قَالَ فِیْ خُطْبَتِہٖ وَفِی الْاَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ فتح کیا تو خطبہ پڑھا اس میں فرمایا انگلیوں میں دس دس اونٹ ہیں۔

۴۸۵۷- اَخْبَرَنِیْ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ الْہَیْثَمِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا ھَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَیْنٌ الْمُعَلِّمُ وَابْنُ جُرَیْجٍ،

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ فِیْ خُطْبَتِہٖ وَھُوَ مُسْنِدٌ ظَہْرَہٗ اِلَی الْکَعْبَۃِ الْاَصَابِعُ سَوَاءٌ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبے میں فرمایا آپ اپنی پیٹھ کعبہ سے لگائے ہوئے تھے انگلیاں برابر ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۱۹۷- اَلْمَوَاضِحُ
ان زخموں کی دیت جو ہڈی تک پہنچیں

۴۸۵۸- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَمَّا فَتَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ قَالَ فِي خُطْبَتِهِ وَفِي الْمَوَاضِحِ خَمْسٌ خَمْسٌ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ فتح کیا تو خطبے میں فرمایا ہر ایک زخم میں جو ہڈی کھول دے پانچ اونٹ ہیں۔

۲۱۹۸- ذِكْرُ حَدِيْثِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فِي الْعُقُوْلِ وَاخْتِلَافُ النَّاقِلِيْنَ لَهُ
عمرو بن حزم کی حدیث کا بیان دیت میں اور راویوں کا اختلاف

۴۸۵۹- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ،

عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلٰى اَهْلِ الْيَمَنِ كِتَابًا فِيْهِ الْفَرَائِضُ وَالسُّنَنُ وَالدِّيَاتُ وَبَعَثَ بِهِ مَعَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَقُرِئَتْ عَلٰى اَهْلِ الْيَمَنِ هٰذِهِ نُسْخَتُهَا، مِنْ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى شُرَحْبِيْلَ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ وَنُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ وَالْحٰرِثِ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ قَيْلِ ذِي رُعَيْنٍ وَمُعَافِرَ وَهَمْدَانَ اَمَّا بَعْدُ وَكَانَ فِي كِتَابِهِ اَنَّ مَنِ اعْتَبَطَ مُؤْمِنًا قَتْلًا عَنْ بَيِّنَةٍ فَاِنَّهُ قَوَدٌ اِلَّا اَنْ يَرْضٰى اَوْلِيَاءُ الْمَقْتُوْلِ وَاَنَّ فِي النَّفْسِ الدِّيَةَ مِائَةً مِّنَ الْاِبِلِ وَفِي الْاَنْفِ اِذَا اُوْعِبَ جَدْعُهُ الدِّيَةُ وَفِي اللِّسَانِ الدِّيَةُ وَفِي الشَّفَتَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي الْبَيْضَتَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي الذَّكَرِ الدِّيَةُ وَفِي الصُّلْبِ الدِّيَةُ وَفِي الْعَيْنَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي الرِّجْلِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ وَفِي الْمَأْمُوْمَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي الْجَائِفَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي

حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کتاب لکھی یمن والوں کو اس میں فرض اور سنت اور دیت کا حال لکھا وہ کتاب آپ نے عمرو بن حزمؓ کے ساتھ بھیجی وہ پڑھی گئی یمن والوں پر اس میں لکھا تھا محمدؐ کی طرف سے جو اللہ کے نبی ہیں رحمت ہو اللہ کی ان پر اور سلام شرحبیل بن عبد کلال اور نعیم بن عبد کلال اور حارث بن عبد کلال کو معلوم ہو جو رئیس ہیں قبیلہ ذی رُعین اور معافر اور ہمدان کے اس میں یہ بھی لکھا تھا جو شخص مسلمان کو بے وجہ مار ڈالے اور گواہوں سے اس پر خون ثابت ہو (یا وہ اقرار کرے) تو بدلہ لیا جائے گا مگر جب مقتول کے وارث بدلہ معاف کر دیں معلوم ہو کہ جان کی دیت سو اونٹ ہیں اور ناک کی جب پوری کاٹ جائے پوری دیت ہے (یعنی سو اونٹ) اسی طرح زبان کی اور ہونٹوں کی اور فوطوں کی اور ذکر کی اور پیٹھ کی اور دو آنکھوں کی پوری دیت ہے اور ایک پیر میں آدھی دیت ہے (لیکن دونوں پیروں میں پوری دیت ہے) اور

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ مِنَ الْإِبِلِ وَفِي كُلِّ إِصْبَعٍ مِنْ أَصَابِعِ الْيَدِ وَالرِّجْلِ عَشْرٌ مِنَ الْإِبِلِ وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ مِنَ الْإِبِلِ وَفِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ مِنَ الْإِبِلِ وَأَنَّ الرَّجُلَ يُقْتَلُ بِالْمَرْأَةِ وَعَلَى أَهْلِ الذَّهَبِ أَلْفُ دِينَارٍ خَالَفَهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ -

جو زخم دماغ کے مغز تک پہنچے اس میں آدھی دیت (اور ایک نسخے میں تہائی دیت ہے) اور جو زخم پیٹ تک پہنچے اس میں تہائی دیت ہے اور جس زخم سے ہڈی سرک جائے اس میں پندرہ اونٹ ہیں اور ہر ایک انگلی میں ہاتھ یا پاؤں کی دس اونٹ ہیں اور دانت میں پانچ اونٹ ہیں اور جس زخم سے ہڈی کھل جائے اس میں پانچ اونٹ ہیں اور مرد قتل کیا جائے عورت کے بدلے اور سونے والوں پر ہزار دینار ہیں۔

www.KitaboSunnat.com

۴۸۶۰- أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عِمْرَانَ الْعَنْسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ:

عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ بِكِتَابٍ فِيهِ الْفَرَائِضُ وَالسُّنَنُ وَالدِّيَاتُ وَبَعَثَ بِهِ مَعَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَقُرِئَ عَلَى أَهْلِ الْيَمَنِ هَذِهِ نُسْخَتُهُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَفِي الْعَيْنِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ وَفِي الْيَدِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ وَفِي الرِّجْلِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهَذَا أَشْبَهُ بِالصَّوَابِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَسُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمَ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ مُرْسَلًا -

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

اس میں یہ ہے کہ ایک آنکھ میں آدھی دیت ہے اور ایک ہاتھ میں آدھی دیت ہے اور ایک پیر میں آدھی دیت ہے۔ امام نسائی نے کہا یہ روایت قریب ہے صواب کے اور اس کی اسناد میں سلیمان بن ارقم ہے جو متروک الحدیث ہے

۴۸۶۱- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ:

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَرَأْتُ كِتَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي كَتَبَ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ حِينَ بَعَثَهُ عَلَى نَجْرَانَ وَكَانَ الْكِتَابُ عِنْدَ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ فَكَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا بَيَانٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ وَكَتَبَ الْآيَاتِ مِنْهَا حَتَّى بَلَغَ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ثُمَّ كَتَبَ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کتاب کو پڑھا جو آپ نے لکھی تھی عمرو بن حزم کے لیے جب ان کو مقرر کیا تھا نجران والوں پر وہ کتاب ابو بکر بن حزم کے پاس تھی اس میں لکھا تھا یہ بیان ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے اے ایمان والو پورا کرو اقراروں کو اس کے بعد کئی آیتیں لکھیں اِنَّ اللّٰہَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ تک پھر لکھا یہ کتاب زخموں کی جان

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هٰذَا الْكِتَابُ الْجِرَاحِ فِي النَّفْسِ مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ نَحْوَهُ ـ

میں سو اونٹ ہیں اسی طرح جیسے اوپر گزرا۔

۴۸۶۲ ـ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ جَاءَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ حَزْمٍ بِكِتَابٍ فِي رُقْعَةٍ مِنْ أَدَمٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا بَيَانٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ فَتَلَا مِنْهَا آيَاتٍ ثُمَّ قَالَ فِي النَّفْسِ مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ وَفِي الْعَيْنِ خَمْسُونَ وَفِي الْيَدِ خَمْسُونَ وَفِي الرِّجْلِ خَمْسُونَ وَفِي الْمَأْمُومَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي الْجَائِفَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ فَرِيضَةً وَفِي الْأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ وَفِي الْأَسْنَانِ خَمْسٌ خَمْسٌ وَفِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ ـ

حضرت ابن شہاب سے روایت ہے ابوبکر بن حزم میرے پاس ایک کتاب لائے جو چمڑے کے ایک ٹکڑے پر لکھی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے یہ بیان ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے اے ایمان والو پورا کرو اقراروں کو پھر کئی آیتیں اس کے بعد پڑھیں پھر کہا جان میں سو اونٹ ہیں اور آنکھ میں پچاس اونٹ اور ہاتھ میں پچاس اونٹ اور پاؤں میں پچاس اونٹ اور جو زخم مغز تک پہنچے اس میں تہائی دیت ہے اور جو پیٹ کے اندر تک پہنچے اس میں تہائی دیت ہے اور جس سے ہڈی سرک جائے اس میں پندرہ اونٹ ہیں اور انگلیوں میں دس دس اونٹ ہیں اور دانتوں میں پانچ پانچ اونٹ اور جس زخم سے ہڈی دکھلائی دینے لگے اس میں پانچ اونٹ ہیں۔

۴۸۶۳ ـ قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ الْكِتَابُ الَّذِي كَتَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فِي الْعُقُولِ إِنَّ فِي النَّفْسِ مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ وَفِي الْأَنْفِ إِذَا أُوعِيَ جَدْعًا مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ وَفِي الْمَأْمُومَةِ ثُلُثُ النَّفْسِ وَفِي الْجَائِفَةِ مِثْلُهَا وَفِي الْيَدِ خَمْسُونَ وَفِي الْعَيْنِ خَمْسُونَ وَفِي الرِّجْلِ خَمْسُونَ وَفِي كُلِّ إِصْبَعٍ مِمَّا هُنَالِكَ عَشْرٌ مِنَ الْإِبِلِ وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ وَفِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ ـ

حضرت عبداللہ بن ابی بکر سے روایت ہے ابوبکر بن حزم میرے پاس ایک کتاب لائے جو چمڑے کے ایک ٹکڑے پر لکھی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے یہ بیان ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے اے ایمان والو پورا کرو اقراروں کو پھر کئی آیتیں اس کے بعد پڑھیں پھر کہا جان میں سو اونٹ ہیں اور آنکھ میں پچاس اونٹ اور ہاتھ میں پچاس اونٹ اور پاؤں میں پچاس اونٹ اور جو زخم مغز تک پہنچے اس میں تہائی دیت ہے اور جو پیٹ کے اندر تک پہنچے اس میں تہائی دیت ہے اور جس سے ہڈی سرک جائے اس میں پندرہ اونٹ ہیں اور انگلیوں میں دس دس اونٹ ہیں اور دانتوں میں پانچ پانچ اونٹ اور جس زخم سے ہڈی دکھلائی دینے لگے اس میں پانچ اونٹ ہیں۔

۴۸۶۴ ـ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ ،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ اَعْرَابِيًّا اَتٰى بَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَلْقَمَ عَيْنَهُ خُصَاصَةَ الْبَابِ فَبَصُرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَخَّاهُ بِحَدِيْدَةٍ اَوْ عُوْدٍ لِيَفْقَاَ عَيْنَهُ فَلَمَّا اَنْ بَصُرَ انْقَمَعَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا اِنَّكَ لَوْ ثَبَتَّ لَفَقَاْتُ عَيْنَكَ ـ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک گنوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے پر آیا تو دراز میں آنکھ لگا کر جھانکنے لگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب یہ دیکھا تو ایک لکڑی یا لوہا لے کر اس کی آنکھ پھوڑنے کا قصد کیا اس نے جب یہ دیکھا تو اپنی آنکھ ہٹا لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو اپنی آنکھ یہیں رکھتا تو میں تیری آنکھ پھوڑ دیتا۔

۴۸۶۵ - اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ:

اَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ مِنْ جُحْرٍ فِيْ بَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُّ بِهَا رَاْسَهُ فَلَمَّا رَاٰهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ عَلِمْتُ اَنَّكَ تَنْظُرُنِيْ لَطَعَنْتُ بِهِ فِيْ عَيْنِكَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِذْنُ مِنْ اَجْلِ الْبَصَرِ ـ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے سوراخ میں سے جھانکا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے میں اور آپ کے پاس ایک لکڑی تھی جس سے آپ سر کھجاتے تھے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھا تو فرمایا اگر مجھے معلوم ہوتا کہ تو مجھ کو دیکھ رہا ہے تو میں تیری آنکھ میں یہ لکڑی گھونپ دیتا کان اس لیے بنایا گیا ہے کہ آنکھ سے جھانکنے کی حاجت نہ رہے (یعنی تو مجھے پکارتا تو میں سن لیتا اور جو میں جواب دیتا وہ تو سن لیتا۔ پھر جھانکنے کی کیا حاجت تھی۔

۲۱۹۹ - ؟

بَابُ مَنِ اقْتَصَّ وَاَخَذَ حَقَّهُ دُوْنَ السُّلْطَانِ جو شخص اپنا بدلہ آپ لے لیوے اور بادشاہ سے نہ کہے

۴۸۶۶ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ بَشِيْرِ بْنِ نَهِيْكٍ:

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اطَّلَعَ فِيْ بَيْتِ قَوْمٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِمْ فَفَقَئُوْا عَيْنَهُ فَلَا دِيَةَ لَهُ وَلَا قِصَاصَ ـ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جھانکے کسی کے گھر میں بغیر اس کی اجازت کے پھر گھر والا اس کی آنکھ پھوڑ دے تو جھانکنے والا نہ دیت لے سکے گا نہ بدلہ۔

۴۸۶۷ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ:

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ اَنَّ امْرَاً اطَّلَعَ عَلَيْكَ بِغَيْرِ اِذْنٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر ایک آدمی تیری بغیر اجازت

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَخَذَفْتَهُ فَفَقَأْتَ عَيْنَهُ مَا كَانَ عَلَيْكَ حَرَجٌ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرٰى جُنَاحٌ۔

کے تجھ کو جھانکے پھر تو پتھر مار کر اس کی آنکھ پھوڑ دے تو تجھ پر کچھ حرج نہیں یا کچھ گناہ نہیں۔

۴۸۶۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ،

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فَإِذَا بِابْنٍ لِمَرْوَانَ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَدَرَأَهُ فَلَمْ يَرْجِعْ فَضَرَبَهُ فَخَرَجَ الْغُلَامُ يَبْكِي حَتّٰى أَتٰى مَرْوَانَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ مَرْوَانُ لِأَبِي سَعِيدٍ لِمَ ضَرَبْتَ ابْنَ أَخِيكَ قَالَ مَا ضَرَبْتُهُ إِنَّمَا ضَرَبْتُ الشَّيْطَانَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ فَأَرَادَ إِنْسَانٌ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيَدْرَؤُهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنْ أَبٰى فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نماز پڑھ رہے تھے اتنے میں مروان کا بیٹا ان کے سامنے سے نکلنے لگا انہوں نے منع کیا اس نے نہ مانا ابو سعید نے اس کو مارا وہ روتا ہوا مروان کے پاس گیا مروان نے ابو سعید سے کہا تو نے اپنے بھتیجے کو کیوں مارا ابو سعید نے کہا میں نے اس کو نہیں مارا بلکہ شیطان کو مارا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جب تم میں سے کوئی نماز پڑھتا ہو اور کوئی اس کے سامنے سے نکلنا چاہے تو جہاں تک ہو سکے اس کو روکے اگر وہ نہ مانے تو اس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے ف۔

۲۲۰۰- مَا جَاءَ فِي كِتَابِ الْقِصَاصِ مِنَ الْمُجْتَبٰى مِمَّا لَيْسَ فِي السُّنَنِ تَأْوِيلُ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا

بیان ان حدیثوں کا جو سنن کبریٰ میں نہیں ہیں لیکن مجتبیٰ میں بڑھائی گئیں! اس آیت کی تفسیر! وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا آخر تک

۴۸۶۹- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَفْظًا قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ،

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ أَمَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے عبد الرحمن بن

ف:۔ اس لیے کہ جان بوجھ کر اچھی بات نہیں سنتا پھر اگر وہ اس کو مارے اور سامنے سے جانے والا مر جائے تو قصاص نہ ہوگا اور دیت میں اختلاف ہے۔ ان حدیثوں سے معلوم ہوا کہ بعض کاموں میں اپنے آپ بدلہ لے سکتا ہے حاکم تک فریاد کرنا ضروری نہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابْنُ أَبْزَى أَنْ أَسْأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَمْ يَنْسَخْهَا شَيْءٌ وَعَنْ هٰذِهِ الْآيَةِ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ نَزَلَتْ فِي أَهْلِ الشِّرْكِ۔

ابزی نے مجھ کو حکم کیا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے یہ آیتیں پوچھنے لگا۔ ایک تو وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ میں نے پوچھا انہوں نے کہا یہ آیت منسوخ نہیں ہے۔ دوسری یہ آیت وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ۔ انہوں نے کہا یہ مشرکوں کے حق میں اتری ف۔

۴۸۷۰۔ أَخْبَرَنَا أَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْكُوفَةِ فِي هٰذِهِ الْآيَةِ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَدَخَلْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ نَزَلَتْ فِي آخِرِ مَا أُنْزِلَتْ وَمَا نَسَخَهَا شَيْءٌ۔

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے کوفے والوں نے اختلاف کیا اس آیت میں وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا میں (کہ یہ منسوخ ہے یا محکم) میں ابن عباس کے پاس گیا ان سے پوچھا انہوں نے کہا یہ آیت تو اخیر میں اتری ہے اس کو کس نے منسوخ کیا۔

۴۸۷۱۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي بَزَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ هَلْ لِمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا مِنْ تَوْبَةٍ قَالَ لَا

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے میں نے ابن عباسؓ سے کہا جو شخص مسلمان کو جان بوجھ کر مارے اس

ف :۔ پہلی آیت سورہ نساء میں ہے اور دوسری سورہ فرقان میں۔ پہلی آیت کا مضمون یہ ہے جو شخص مسلمان کو جان بوجھ کر مارے اس کا بدلہ یہ ہے کہ مارنے والا جہنم میں جائے گا ہمیشہ وہیں رہے گا اور اللہ کا غصہ ہے اس پر اور لعنت اور اس کے لیے بڑا عذاب تیار ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان جو کوئی عمداً قتل کرے اس کی توبہ قبول نہیں اور وہ کافروں کی طرح ہمیشہ جہنم میں رہے گا۔ دوسری آیت کا مضمون یہ ہے کہ جو کوئی اس جان کو مارے جس کو اللہ نے مارنا حرام کیا ہے اس کو قیامت کے روز دونا عذاب ہوگا اور ہمیشہ ذلت سے اس میں رہے گا مگر جو کوئی توبہ کرے اور ایمان لاوے اور نیک کام کرے اس کی برائیوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان کے قاتل کی توبہ قبول ہوگی تو دونوں آیتیں ظاہر میں ایک دوسری کے مخالف ٹھہریں ابن عباسؓ نے اس مخالفت کو رفع کیا یوں کہ پہلی آیت منسوخ نہیں اس لیے کہ وہ مدینہ میں اتری اور دوسری آیت یا منسوخ ہے یا وہ مشرکوں کی شان میں ہے یعنی جو کافر ناحق خون کرے پھر ایمان لاوے تو اس کی توبہ قبول ہے اور دلیل اس کی یہ ہے کہ آیت میں صاف لفظ تَابَ وَآمَنَ موجود ہے تو اب مخالفت نہ ہوئی پہلی آیت اس مسلمان کے حق میں ہے جو مسلمان کو جان بوجھ کر مارے اور دوسری آیت کافر کے حق میں ہے جو کفر کی حالت میں مسلمان کا یا کافر کا خون کرے پھر ایمان لاوے پہلے شخص کی توبہ قبول نہیں اور دوسرے کی قبول ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَقَرَأْتُ عَلَيْهِ الْآيَةَ الَّتِي فِي الْفُرْقَانِ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ هٰذِهِ آيَةٌ مَكِّيَّةٌ نَسَخَتْهَا آيَةٌ مَدَنِيَّةٌ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ ۔

توبہ قبول ہے؟ انہوں نے کہا نہیں میں نے سورہ فرقان کی یہ آیت پڑھی وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ آخر تک انہوں نے کہا یہ آیت مکے میں اتری اور اس کو منسوخ کر دیا اس آیت نے جو مدینے میں اتری وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ

۴۸۷۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ،

عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَ عَمَّنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا ثُمَّ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَى فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَنَّى لَهُ التَّوْبَةُ سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَجِيءُ مُتَعَلِّقًا بِالْقَاتِلِ تَشْخَبُ أَوْدَاجُهُ دَمًا يَقُولُ سَلْ هٰذَا فِيمَ قَتَلَنِي ثُمَّ قَالَ وَاللّٰهِ لَقَدْ أَنْزَلَهَا وَمَا نَسَخَهَا ۔

حضرت سالم بن ابی الجعد سے روایت ہے ابن عباسؓ سے کسی نے پوچھا اگر کوئی مسلمان کو جان بوجھ کر مارے پھر توبہ کرے اور ایمان لاوے اور نیک کام کرے اور راہ پر آ جائے (تو کیا اس کی توبہ قبول ہے) ابن عباس نے کہا اس کی توبہ کہاں سے قبول ہو گی میں نے تمہارے نبی سے سنا اللہ ان پر رحمت بھیجے اور سلام فرماتے تھے (قیامت کے روز) مقتول قاتل کو پکڑ کر لائے گا اور اس کی رگوں سے خون بہتا ہو گا وہ کہے گا (اے خداوند) پوچھ اس سے اس نے مجھے کیوں مارا پھر ابن عباس نے کہا یہ حکم اللہ نے اتارا اور اس کو منسوخ نہیں کیا۔

۴۸۷۳- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ح وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ،

عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَبَائِرُ الشِّرْكُ بِاللّٰهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَقَوْلُ الزُّورِ ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑے گناہ یہ ہیں اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا۔ ماں باپ کی نافرمانی۔ ناحق خون کرنا۔ جھوٹ بولنا۔

۴۸۷۴- أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا فِرَاسٌ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَبَائِرُ الْإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَالْيَمِينُ الْغَمُوسُ ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑے گناہ یہ ہیں۔ اللہ کے برابر دوسرے کو سمجھنا۔ ماں باپ کی نافرمانی۔ خون کرنا۔ جھوٹی قسم کھانا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۸۷۵۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ الْأَزْرَقُ عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزْنِي الْعَبْدُ حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَقْتُلُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ نہیں زنا کرتا ہے جب وہ ایمان رکھتا ہو اور نہیں شراب پیتا ہے جب وہ ایمان رکھتا ہو اور نہیں چوری کرتا ہے جب وہ ایمان رکھتا ہو اور نہیں خون کرتا ہے جب وہ ایمان رکھتا ہو۔

آخِرُ كِتَابِ الْقَسَامَةِ

تمام ہوئی کتاب قسامت کی!

كِتَابُ قَطْعِ السَّارِقِ

کتاب چور کا ہاتھ کاٹنے کے بیان میں

۱-۲۲۔ تَعْظِيمُ السَّرِقَةِ

چوری کتنا بڑا گناہ ہے

۴۸۷۶۔ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهَا أَبْصَارَهُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب زنا کرنے والا زنا کرتا ہے تو ایمان اس کے ساتھ نہیں رہتا اسی طرح جب چور چوری کرتا ہے تو ایمان اس کے ساتھ نہیں رہتا اور جو شراب پیتا ہے تو اس وقت ایمان نہیں ہوتا اور جب کوئی بڑی لوٹ کرتا ہے جس کی طرف لوگ دیکھیں تو ایماندار نہیں رہتا (یعنی یہ کام ایسے خراب ہیں کہ ایمان علیحدہ کر دیتے ہیں اور آدمی کو بے ایمان بنا دیتے ہیں ف)

۴۸۷۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ ح وَأَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ایمان میں نیک عمل ضروری ہیں اور جو شخص مسلمانی کا دعویٰ کرے لیکن اسلام کو برے کاموں سے بدنام کرے یا مسلمانوں کو تباہ کرے کافروں سے مل جاوے وہ مسلمان نہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَقَالَ أَحْمَدُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ ثُمَّ التَّوْبَةُ مَعْرُوضَةٌ بَعْدُ۔

علیہ وسلم نے فرمایا جب زنا کرنے والا زنا کرتا ہے تو ایمان اس کے ساتھ نہیں رہتا اسی طرح جب چور چوری کرتا ہے تو ایمان اس کے ساتھ نہیں رہتا اور جو شراب پیتا ہے تو اس وقت ایمان نہیں ہوتا اور جب کوئی بڑی لوٹ کرتا ہے جس کی طرف لوگ دیکھیں تو ایمان نہیں رہتا (یعنی یہ کام ایسے خراب ہیں کہ علیحدہ کر دیتے ہیں اور آدمی کو بے ایمان بنا دیتے ہیں)

۴۸۷۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ أَبُو عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَذَكَرَ رَابِعَةً فَنَسِيتُهَا فَإِذَا فَعَلَ ذَلِكَ خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ فَإِنْ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا جب کوئی زنا کرتا ہے تو وہ مومن نہیں رہتا اور جب چوری کرتا ہے تو مومن نہیں رہتا اور جب شراب پیتا ہے تو مومن نہیں رہتا اور چوتھی ایک بات اور بیان کی جس کو راوی کہتا ہے میں بھول گیا جب یہ کام کیے تو اس نے اسلام کو اپنی گردن سے نکال ڈالا لیکن پھر اگر توبہ کرے تو اللہ معاف کر دے گا۔

۴۸۷۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ح وَأَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ۔

حضرت ابوہریرہ ؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لعنت کرے اللہ چور پر (کمبخت) انڈا چراتا ہے اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے رسی چراتا ہے اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے یعنی ذرا سے مال کے لیے ہاتھ کٹنا قبول کرتا ہے۔

۲۲۲- بَابُ امْتِحَانِ السَّارِقِ بِالضَّرْبِ وَالْحَبْسِ — چور کو قبولوانے کے لیے مارنا یا قید کرنا

۴۸۸۰- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي أَزْهَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَرَازِيُّ،

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّهُ رَفَعَ إِلَيْهِ نَفَرٌ مِنَ الْكَلَاعِيِّينَ أَنَّ حَاكَةً سَرَقُوا مَتَاعًا فَحَبَسَهُمْ أَيَّامًا ثُمَّ خَلَّى سَبِيلَهُمْ فَأَتَوْهُ فَقَالُوا خَلَّيْتَ سَبِيلَ

حضرت نعمان بن بشیرؓ کے پاس کلاعی کے لوگ آئے اور بولے کہ جولاہوں نے ہمارا اسباب چرایا ہے نعمان نے ان جولاہوں کو کچھ دنوں قید رکھا پھر چھوڑ دیا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هٰؤُلَاءِ بِلَا امْتِحَانٍ وَلَا ضَرْبٍ فَقَالَ النُّعْمَانُ مَا شِئْتُمْ إِنْ شِئْتُمْ أَضْرِبْهُمْ فَإِنْ أَخْرَجَ اللّٰهُ مَتَاعَكُمْ فَذَاكَ وَإِلَّا أَخَذْتُ مِنْ ظُهُورِكُمْ مِثْلَهُ قَالُوا هٰذَا حُكْمُكَ قَالَ هٰذَا حُكْمُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

وہ کلاعی لوگ نعمان کے پاس آئے اور کہنے لگے تم نے جولاہوں کو چھوڑ دیا نہ ان کا امتحان لیا نہ مارا نعمان نے کہا تم کیا چاہتے ہو کہو تو میں ان کو ماروں لیکن اگر تمہارا اسباب ان کے پاس نکل آیا تو بہتر ورنہ اسی قدر میں تمہاری پیٹھ پر ماروں گا انہوں نے کہا کیا یہ تمہارا حکم ہے نعمان نے کہا یہ اللہ کا حکم ہے اور اس کے رسول کا ۔

۴۸۸۱- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبَسَ نَاسًا فِي تُهْمَةٍ۔

حضرت بہز بن حکیم نے اپنے باپ سے روایت کیا اس نے دادا سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو گمان پر قید کیا ۔

۴۸۸۲- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبَسَ رَجُلًا فِي تُهْمَةٍ ثُمَّ خَلَّى سَبِيلَهُ۔

حضرت بہز بن حکیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو قید کیا گمان پر پھر اس کو چھوڑ دیا ۔

۲۲۰۳- تَلْقِينُ السَّارِقِ — چور کو تعلیم کرنا

۴۸۸۳- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي الْمُنْذِرِ مَوْلَى أَبِي ذَرٍّ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ الْمَخْزُومِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِلِصٍّ اعْتَرَفَ اعْتِرَافًا وَلَمْ يُوجَدْ مَعَهُ مَتَاعٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا إِخَالُكَ سَرَقْتَ قَالَ بَلَى قَالَ اذْهَبُوا بِهِ فَاقْطَعُوهُ ثُمَّ جِيئُوا بِهِ فَقَطَعُوهُ ثُمَّ جَاؤُوا بِهِ فَقَالَ لَهُ قُلْ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فَقَالَ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ قَالَ اللّٰهُمَّ تُبْ عَلَيْهِ۔

حضرت ابو امیہ مخزومی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چور آیا جو اقرار کرتا تھا لیکن اس کے پاس مال نہ ملا آپ نے اس سے فرمایا میں تو نہیں سمجھتا کہ تو نے چوری کی ہو وہ بولا نہیں میں نے چوری کی ہے آپ نے فرمایا اس کو لے جاؤ اور ہاتھ کاٹو پھر لاؤ لوگ اس کو لے گئے اور اس کا ہاتھ کاٹا پھر لے کر آئے آپ نے فرمایا کہہ میں معافی چاہتا ہوں اللہ سے اور توبہ کرتا ہوں وہ بولا میں معافی چاہتا ہوں اللہ سے اور توبہ کرتا

ف:- اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر مجرم پر گمان ہو لیکن ضابطے کا ثبوت نہ ہو تو اس کو چند روز تک قید رکھنا درست ہے۔ یہاں تک کہ جرم ثابت ہو تو سزا دی جائے اور جو ثابت نہ ہو تو چھوڑ دیا جائے لیکن مارپیٹ کرنا درست نہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوں آپ نے دعا کی یا اللہ معاف کرے اس کو ف

٢٢٠٤- اَلرَّجُلُ يَتَجَاوَزُ لِلسَّارِقِ عَنْ سَرِقَتِهِ بَعْدَ أَنْ يَّأْتِيَ بِهِ الْإِمَامَ وَذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى عَطَاءٍ فِيْ حَدِيْثِ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ فِيْهِ

جب چور حاکم تک پہنچ جائے پھر مال کا مالک اس کا قصور معاف کرے اور اس حدیث میں عطاء پر اختلاف

٤٨٨٤- أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنِيْ أَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ رَجُلًا سَرَقَ بُرْدَةً لَهُ فَرَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ تَجَاوَزْتُ عَنْهُ فَقَالَ أَبَا وَهْبٍ أَفَلَا كَانَ قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنَا بِهِ فَقَطَعَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے ان کی چادر چرائی وہ چور کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آئے آپ نے حکم دیا اس کے ہاتھ کاٹنے کا تب صفوان نے کہا یا رسول میں نے قصور معاف کیا آپ نے فرمایا اے ابو وہب ہمارے پاس لانے سے پہلے کیوں نہیں معاف کر دیا پھر آپ نے اس کا ہاتھ کٹوایا (اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جب حد کا مقدمہ حاکم تک پہنچ جائے تو حد معاف نہیں ہو سکتی)۔

٤٨٨٥- أَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِيْ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ مُرَقِّعٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ رَجُلًا سَرَقَ بُرْدَةً فَرَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ تَجَاوَزْتُ عَنْهُ قَالَ فَلَوْلَا كَانَ هٰذَا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِيْ بِهِ يَا أَبَا وَهْبٍ فَقَطَعَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

ف: یہ جو آپ نے فرمایا کہ میں نہیں سمجھتا کہ تو نے چوری کی ہو اس لیے فرمایا کہ وہ اپنے اوپر رحم کرے اور اپنے گناہ کو ظاہر نہ کرے اور اللہ سے توبہ کرے ہر ایک حد کا یہی حکم ہے کیونکہ حد حق اللہ کا ہے حق العبد نہیں جس میں تعلیم منع ہو۔ اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ حد قائم کرنے سے اور لوگوں کو عبرت مقصود ہے لیکن گناہ کا مواخذہ رہنا ہے جب تک وہ توبہ نہ کرے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۸۸۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ اَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَطَاءُ بْنُ اَبِيْ رَبَاحٍ اَنَّ رَجُلًا سَرَقَ ثَوْبًا فَاُتِيَ بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ بِقَطْعِهِ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هُوَ لَهُ قَالَ فَهَلَّا قَبْلَ الْاٰنَ۔

حضرت عطاء بن ابی رباح سے روایت ہے ایک شخص نے کپڑا چورایا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا آپ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا جس کا کپڑا اٹھا وہ بولا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) وہ کپڑا میں نے اسی کو دے ڈالا اب ہاتھ نہ کاٹیے آپ نے فرمایا اس سے پہلے کیوں نہیں کیا۔

۲۲۰۵- مَا يَكُوْنُ حِرْزًا وَمَا لَا يَكُوْنُ کونسا مال محفوظ سمجھا جائے گا اور کون سا غیر محفوظ

۴۸۸۷- اَخْبَرَنِيْ هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ هُوَ ابْنُ اَبِيْ بَشِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عِكْرِمَةُ:

عَنْ صَفْوَانَ بْنِ اُمَيَّةَ اَنَّهُ طَافَ بِالْبَيْتِ وَصَلّٰى ثُمَّ لَفَّ رِدَاءً لَهُ مِنْ بُرْدٍ فَوَضَعَهُ تَحْتَ رَأْسِهِ فَنَامَ فَاَتَاهُ لِصٌّ فَاسْتَلَّهُ مِنْ تَحْتِ رَأْسِهِ فَاَخَذَهُ فَاَتٰى بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ هٰذَا سَرَقَ رِدَائِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسَرَقْتَ رِدَاءَ هٰذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبَا بِهِ فَاقْطَعَا يَدَهُ قَالَ صَفْوَانُ مَا كُنْتُ اُرِيْدُ اَنْ تُقْطَعَ يَدُهُ فِيْ رِدَائِيْ فَقَالَ لَهُ فَلَوْ مَا قَبْلَ هٰذَا خَالَفَهُ اَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ۔

حضرت صفوان بن امیہؓ سے روایت ہے انہوں نے طواف کیا خانہ کعبہ کا پھر نماز پڑھی پھر اپنی چادر لپیٹ کر سر کے تلے رکھی اور سو گئے چور آیا اور چادر ان کے سر کے تلے سے کھینچی (ان کی آنکھ کھل گئی) انہوں نے چور کو پکڑا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے اور کہا کہ اس نے میری چادر چورائی آپؐ نے چور سے پوچھا تو نے چادر چورائی وہ بولا ہاں آپ نے دو آدمیوں سے کہا اس کو لے جاؤ اور اس کا ہاتھ کاٹو تب صفوان نے عرض کیا یا رسول اللہ میری نیت یہ نہیں تھی کہ ایک چادر کے بدلے اس کا ہاتھ کاٹا جائے آپ نے فرمایا یہ کام پہلے کرنے کا تھا (یعنی میرے پاس لانے سے پہلے اگر تو چھوڑ دیتا تو خیر مگر اب نہیں ہو سکتا)

۴۸۸۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ يَعْنِي ابْنَ اَبِيْ خِيَرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ يَعْنِي ابْنَ الْعَلَاءِ الْكُوْفِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا اَشْعَثُ عَنْ عِكْرِمَةَ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ صَفْوَانُ نَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ وَرِدَاؤُهُ تَحْتَهُ فَسُرِقَ فَقَامَ وَقَدْ ذَهَبَ الرَّجُلُ فَاَدْرَكَهُ فَاَخَذَهُ فَجَاءَ بِهِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے صفوان مسجد میں سو رہے تھے اور چادر ان کے تلے تھی کوئی چور لے گیا صفوان جب اٹھے تو چور چلا گیا تھا مگر وہ دوڑے اور اس کو پکڑا اور رسول اللہ

ف... چور اسی کو کہیں گے جب محفوظ مال چورا وے اگر کوئی شخص سڑک پر پڑی چیز اٹھا لے تو وہ چوری نہیں ہے نہ اس میں ہاتھ کاٹیں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ بِقَطْعِهٖ قَالَ صَفْوَانُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا بَلَغَ رِدَائِيْ اَنْ يُّقْطَعَ فِيْهِ رَجُلٌ قَالَ هَلَّا كَانَ هٰذَا قَبْلَ اَنْ تَاْتِيَنَا بِهٖ قَالَ اَبُوْعَبْدِالرَّحْمٰنِ اَشْعَثُ ضَعِيْفٌ۔

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے آپ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا صفوان نے کہا یا رسول اللہ میری چادر اس لائق نہیں کہ اس کے بدلے ایک کا ہاتھ کاٹا جائے آپ نے فرمایا یہ پہلے کیوں نہیں خیال کیا۔ امام نسائی نے کہا اس روایت کی اسناد میں اشعث ضعیف ہے۔

۴۸۸۹۔ اَخْبَرَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ اَسْبَاطٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حُمَيْدِ ابْنِ اُخْتِ صَفْوَانَ:

عَنْ صَفْوَانَ بْنِ اُمَيَّةَ قَالَ كُنْتُ نَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ عَلٰى خَمِيْصَةٍ لِيْ ثَمَنُهَا ثَلَاثُوْنَ دِرْهَمًا فَجَاءَ رَجُلٌ فَاخْتَلَسَهَا مِنِّيْ فَاُخِذَ الرَّجُلُ فَاُتِيَ بِهٖ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ بِهٖ لِيُقْطَعَ فَاَتَيْتُهٗ فَقُلْتُ اَتَقْطَعُهٗ مِنْ اَجْلِ ثَلَاثِيْنَ دِرْهَمًا اَنَا اَبِيْعُهٗ وَاُنْسِئُهٗ ثَمَنَهَا قَالَ فَهَلَّا كَانَ هٰذَا قَبْلَ اَنْ تَاْتِيَنِيْ بِهٖ۔

حضرت صفوان بن امیہ سے روایت ہے میں مسجد میں سورہا تھا ایک چادر پر جس کی قیمت تیس درم تھی ایک شخص آیا اور چادر اچک کر لے گیا پھر وہ پکڑا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اس کے ہاتھ کاٹنے کا میں آپ کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ تیس درم کے لیے آپ اس کا ہاتھ کاٹتے ہیں میں چادر اس کے ہاتھ بیچ ڈالتا ہوں اور قیمت اس پر ادھار کر دیتا ہوں آپ نے فرمایا پھر میرے پاس آنے سے پیشتر تو نے ایسا کیوں نہیں کیا۔

۴۸۹۰۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيْمِ قَالَ حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاؤُسٍ:

عَنْ صَفْوَانَ بْنِ اُمَيَّةَ اَنَّهٗ سُرِقَتْ خَمِيْصَتُهٗ مِنْ تَحْتِ رَاْسِهٖ وَهُوَ نَائِمٌ فِيْ مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخَذَ اللِّصَّ فَجَاءَ بِهٖ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ بِقَطْعِهٖ فَقَالَ صَفْوَانُ اَتَقْطَعُهٗ قَالَ فَهَلَّا قَبْلَ اَنْ تَاْتِيَنِيْ بِهٖ تَرَكْتَهٗ۔

حضرت صفوان بن امیہؓ سے روایت ہے ان کی ایک چادر چوری ہوگئی سر کے تلے سے اور وہ سو رہے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں پھر چور پکڑا گیا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آئے آپ نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا صفوان نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) آپ اس کا ہاتھ کاٹتے ہیں آپؐ نے فرمایا پھر میرے پاس لانے سے پہلے تو نے اسے چھوڑ کیوں نہیں دیا۔

۴۸۹۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ:

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَافَوُا الْحُدُوْدَ قَبْلَ اَنْ تَاْتُوْنِيْ بِهٖ فَمَا اَتَانِيْ مِنْ حَدٍّ فَقَدْ وَجَبَ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معاف کرو حدوں کو میرے پاس آنے سے پہلے پھر میرے پاس جو حد کا مقدمہ آیا اس میں حد لازم ہوگئی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۸۹۲- قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ جُرَيْجٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَافَوُا الْحُدُوْدَ فِيْمَا بَيْنَكُمْ فَمَا بَلَغَنِيْ مِنْ حَدٍّ فَقَدْ وَجَبَ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معاف کرو حدوں کو میرے پاس آنے سے پہلے پھر میرے پاس جو حد کا مقدمہ آیا اس میں حد لازم ہو گئی۔

۴۸۹۳- اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ امْرَاَةً مَخْزُوْمِيَّةً كَانَتْ تَسْتَعِيْرُ الْمَتَاعَ فَتَجْحَدُهُ فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَطْعِ يَدِهَا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک عورت قبیلہ مخزوم کی اسباب لوگوں کا مانگ کر لیتی تھی پھر مکر جاتی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا اس کا ہاتھ کاٹنے کا۔

۴۸۹۴- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرٰهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَتِ امْرَاَةٌ مَخْزُوْمِيَّةٌ تَسْتَعِيْرُ مَتَاعًا عَلٰى اَلْسِنَةِ جَارَاتِهَا وَتَجْحَدُهُ فَاَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَطْعِ يَدِهَا۔

ترجمہ وہی ہے اس میں ہے کہ اسباب مانگتی تھی اپنی پڑوسی عورتوں کی زبانی۔

۴۸۹۵- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْجَنْبِيُّ اَبُوْ مَالِكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ امْرَاَةً كَانَتْ تَسْتَعِيْرُ الْحُلِيَّ لِلنَّاسِ ثُمَّ تُمْسِكُهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتَتُبْ هٰذِهِ الْمَرْاَةُ اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَرُدَّ مَا تَاْخُذُ عَلَى الْقَوْمِ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْ يَا بِلَالُ فَخُذْ بِيَدِهَا فَاقْطَعْهَا۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے ایک عورت لوگوں سے زیور مانگتی پھر اس کو رکھ چھوڑتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا توبہ کرنی چاہیے اس عورت کو اللہ سے اور اس کے رسول سے اور پھیر دینا چاہیے جو اس نے لیا ہے پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اٹھ اے بلال (رضی اللہ عنہ) اور پکڑ اس کا ہاتھ اور کاٹ ڈال۔

۴۸۹۶- اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْخَلِيْلِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ:

عَنْ نَافِعٍ اَنَّ امْرَاَةً كَانَتْ تَسْتَعِيْرُ الْحُلِيَّ فِيْ زَمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَعَارَتْ مِنْ ذٰلِكَ حُلِيًّا فَجَمَعَتْهُ ثُمَّ اَمْسَكَتْهُ

حضرت نافع سے روایت ہے ایک عورت زیور مانگتی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اس نے زیور مانگا اور اس کو رکھ چھوڑا رسول اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِتَتُبْ هٰذِهِ الْمَرْأَةُ وَتُؤَدِّيْ مَا عِنْدَهَا مِرَارًا فَلَمْ تَفْعَلْ فَأَمَرَ بِهَا فَقُطِعَتْ ۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو بہ کرے یہ عورت اور ادا کرے جو اس کے پاس ہے کئی بار ایسا ہی فرمایا لیکن اس عورت نے نہ مانا آخر آپ نے حکم دیا اس کا ہاتھ کاٹا گیا ۔

۴۸۹۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِیْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَعْیَنَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ ،

عَنْ جَابِرٍ اَنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِیْ مَخْزُوْمٍ سَرَقَتْ فَأُتِیَ بِهَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَعَاذَتْ بِاُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُ يَدَهَا فَقُطِعَتْ يَدُهَا ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بنی مخزوم کی عورت نے چوری کی پھر ام المومنین ام سلمہ ؓ کے پاس پہنچی تاکہ وہ بچالیں سزا سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر فاطمہ محمد کی بیٹی ایسا کرتیں تو ان کا بھی ہاتھ کاٹا جاتا آخر اس کا ہاتھ کاٹا گیا ۔

۴۸۹۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ یَزِیْدَ ؛

عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ اَنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِیْ مَخْزُوْمٍ اسْتَعَارَتْ حُلِیًّا عَلٰی لِسَانِ اُنَاسٍ فَجَحَدَتْهَا فَأَمَرَ بِهَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقُطِعَتْ ۔

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے بنی مخزوم کی ایک عورت نے زیور مانگا بعض آدمیوں کی زبان سے (یعنی ان کے ذریعے سے) پھر مکر گئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا اس کا ہاتھ کاٹا گیا ۔

۴۸۹۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ دَاوُدَ ابْنِ اَبِیْ عَاصِمٍ ،

عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ حَدَّثَهُ نَحْوَهُ ۔

حضرت سعید بن المسیب سے ایسی ہی روایت ہے ۔

۲۲۰۶- ذِكْرُ اخْتِلَافِ اَلْفَاظِ النَّاقِلِیْنَ لِخَبَرِ الزُّهْرِیِّ فِی الْمَخْزُوْمِیَّةِ الَّتِیْ سَرَقَتْ

اس حدیث میں راویوں کے اختلاف کا بیان

۴۹۰۰- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا ،

سُفْیَانُ قَالَ كَانَتْ مَخْزُوْمِیَّةٌ تَسْتَعِیْرُ مَتَاعًا وَتَجْحَدُهُ فَرُفِعَتْ اِلٰی رَسُوْلِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَكُلِّمَ فِیْهَا فَقَالَ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ لَقَطَعْتُ یَدَهَا قِیْلَ لِسُفْیَانَ مَنْ ذَكَرَهُ قَالَ اَیُّوْبُ بْنُ مُوْسٰی

حضرت سفیان سے روایت ہے ایک عورت مخزوم کی اسباب مانگتی تھی پھر مکر جاتی تھی یہ مقدمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش ہوا اور گفتگو ہوئی آپ نے فرمایا اگر فاطمہؓ ہوتیں تو ان کا ہاتھ کاٹا جاتا ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالَى۔

۴۹۰۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَرَقَتْ فَأُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا مَنْ يَجْتَرِئُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ أُسَامَةَ فَكَلَّمُوا أُسَامَةَ فَكَلَّمَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُسَامَةُ إِنَّمَا هَلَكَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ حِينَ كَانُوا إِذَا أَصَابَ الشَّرِيفُ فِيهِمُ الْحَدَّ تَرَكُوهُ وَلَمْ يُقِيمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا أَصَابَ الْوَضِيعُ أَقَامُوهُ عَلَيْهِ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُهَا۔

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے ایک عورت نے چوری کی اس کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آئے لوگوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کون عرض کر سکتا ہے اس کی سفارش کرے) سوا اسامہ کے آخر انہوں نے اسامہ سے کہا اسامہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا آپ نے فرمایا اے اسامہ بنی اسرائیل اسی طرح تباہ ہوئے ان میں جب کوئی عزت دار آدمی حد کا کام کرتا تو اس کو چھوڑ دیتے اور حد قائم نہ کرتے اور جب کوئی ذلیل آدمی یہ کام کرتا تو اس پر حد قائم کرتے اگر فاطمہ محمد کی بیٹی بھی یہ کام کرتی تو میں اس کا ہاتھ کاٹتا۔

۴۹۰۲۔ أَخْبَرَنَا رِزْقُ اللهِ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَارِقٍ فَقَطَعَهُ قَالُوا مَا كُنَّا نُرِيدُ أَنْ يَبْلُغَ مِنْهُ هَذَا قَالَ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ لَقَطَعْتُهَا۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چور آیا آپ نے اس کا ہاتھ کٹوایا لوگ بولے ہم کو یہ امید نہ تھی آپ سے آپ نے فرمایا اگر فاطمہ ہوتیں تو میں ان کا بھی ہاتھ کٹواتا۔

۴۹۰۳۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَرَقَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا مَا نُكَلِّمُهُ فِيهَا مَا مِنْ أَحَدٍ يُكَلِّمُهُ إِلَّا حِبُّهُ أُسَامَةُ فَكَلَّمَهُ فَقَالَ يَا أُسَامَةُ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ هَلَكُوا بِمِثْلِ هَذَا كَانَ إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِنْ سَرَقَ فِيهِمُ الدُّونُ قَطَعُوهُ وَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُهَا۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ہے مگر اس میں یہ ہے کہ لوگوں نے کہا کون آپ سے بات کرے مگر آپ کے پیارے اسامہ (اسامہ زید بن حارث کے بیٹے تھے اور زید آپ کے متبنٰی تھے آپ اسامہ کو زید کی وجہ سے بہت چاہتے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۹۰۴- اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبِي عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ:

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اسْتَعَارَتِ امْرَاَةٌ عَلٰى اَلْسِنَةِ اُنَاسٍ يُعْرَفُوْنَ وَهِيَ لَا تُعْرَفُ حُلِيًّا فَبَاعَتْهُ وَاَخَذَتْ ثَمَنَهُ فَاُتِيَ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَعٰى اَهْلُهَا اِلٰى اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَكَلَّمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهَا فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُكَلِّمُهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَشْفَعُ اِلَيَّ فِيْ حَدٍّ مِنْ حُدُوْدِ اللّٰهِ فَقَالَ اُسَامَةُ اسْتَغْفِرْ لِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ثُمَّ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّتَئِذٍ فَاَثْنٰى عَلَى اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ بِمَا هُوَ اَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّمَا هَلَكَ النَّاسُ قَبْلَكُمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا اِذَا سَرَقَ الشَّرِيْفُ فِيْهِمْ تَرَكُوْهُ وَاِذَا سَرَقَ الضَّعِيْفُ فِيْهِمْ اَقَامُوْا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَوْ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا ثُمَّ قَطَعَ تِلْكَ الْمَرْاَةَ ۔

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے ایک عورت نے بعض لوگوں کی زبانی جن کو لوگ پہچانتے تھے لیکن اس عورت کو نہیں پہچانتے تھے زیور مانگا پھر اس کو بیچا اور قیمت لے لی آخر وہ عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائی گئی اس کے عزیزوں نے اسامہ بن زید سے سفارش چاہی اسامہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا آپ کے چہرے کا رنگ بدل گیا اور اسامہ بات کر رہے تھے پھر آپ نے فرمایا اے اسامہ کیا تو سفارش کرتا ہے ایک حد میں اللہ کی حدوں میں سے اسامہ نے کہا استغفار کیجئے میرے لیے یا رسول اللہ پھر اسی شام کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور اللہ کی تعریف کی جیسے اس کو لائق ہے پھر کہا حمد اور نعت ثنا کے بعد معلوم ہو تم سے پہلے لوگ تباہ ہوئے اس وجہ سے کہ جب ان میں کوئی عزت دار چوری کرتا تو اس کو چھوڑ دیتے اور جب غریب چوری کرتا تو اس پر حد جاری کرتے قسم اس کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے اگر فاطمہ محمد کی بیٹی چوری کرتی تو میں اس کا ہاتھ کٹواتا پھر آپ نے حکم دیا اس عورت کے ہاتھ کاٹنے کا۔

۴۹۰۵- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ:

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ قُرَيْشًا اَهَمَّهُمْ شَاْنُ الْمَخْزُوْمِيَّةِ الَّتِيْ سَرَقَتْ فَقَالُوْا مَنْ يُكَلِّمُ فِيْهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا وَمَنْ يَجْتَرِئُ عَلَيْهِ اِلَّا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ اُسَامَةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَشْفَعُ فِيْ حَدٍّ مِنْ حُدُوْدِ اللّٰهِ ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ فَقَالَ اِنَّمَا هَلَكَ الَّذِيْنَ قَبْلَكُمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا اِذَا سَرَقَ فِيْهِمُ الشَّرِيْفُ تَرَكُوْهُ وَاِذَا سَرَقَ فِيْهِمُ الضَّعِيْفُ اَقَامُوْا عَلَيْهِ الْحَدَّ

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے قریش کے لوگوں کو مخزومی عورت کے کام سے رنج ہوا (کیونکہ وہ ان کی قوم کی تھی) انہوں نے کہا اس کے مقدمے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کون کہے لوگوں نے کہا کون اتنی جرأت کر سکتا ہے آپ کے سامنے مگر اسامہ جو آپ کے پیارے ہیں اخیر تک۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَايْمُ اللّٰهِ لَوْ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا۔

۴۹۰۶۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْبَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْجَوَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عُرْوَةَ،

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَرَقَتِ امْرَاَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ بَنِيْ مَخْزُوْمٍ فَاُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا مَنْ يُكَلِّمُهُ فِيْهَا قَالُوْا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَاَتَاهُ فَكَلَّمَهُ فَزَبَرَهُ وَقَالَ اِنَّ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ كَانُوْا اِذَا سَرَقَ فِيْهِمُ الشَّرِيْفُ تَرَكُوْهُ وَاِذَا سَرَقَ الْوَضِيْعُ قَطَعُوْهُ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَوْ اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُهَا۔

ترجمہ وہی ہے اس میں یہ ہے کہ جب اسامہ نے آپ سے کہا تو آپ نے اس کو جھڑک دیا

۴۹۰۷۔ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ جَبَلَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰى بْنِ اَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ۔

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ قُرَيْشًا اَهَمَّهُمْ شَاْنُ الْمَخْزُوْمِيَّةِ الَّتِيْ سَرَقَتْ فَقَالُوْا مَنْ يُكَلِّمُ فِيْهَا قَالُوْا مَنْ يَجْتَرِئُ عَلَيْهِ اِلَّا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ اُسَامَةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا هَلَكَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا اِذَا سَرَقَ فِيْهِمُ الشَّرِيْفُ تَرَكُوْهُ وَاِذَا سَرَقَ فِيْهِمُ الضَّعِيْفُ اَقَامُوْا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَايْمُ اللّٰهِ لَوْ سَرَقَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُ يَدَهَا۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا۔

۴۹۰۸۔ قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ اَخْبَرَهٗ،

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ امْرَاَةً سَرَقَتْ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةِ الْفَتْحِ فَاُتِيَ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ فِيْهَا اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَلَمَّا كَلَّمَهُ تَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے ایک عورت نے چوری کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں جب مکہ فتح ہوا اس عورت کو آپ کے پاس لے کر آئے اسامہ نے اس کے باب میں آپ سے گفتگو کی جب اسامہ نے بات کی تو آپ کے چہرے کا رنگ بدل گیا اور آپ نے فرمایا کیا تو سفارش کرتا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللهِ فَقَالَ لَهُ أُسَامَةُ اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللهِ فَلَمَّا كَانَ الْعَشِيُّ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَثْنَى عَلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ إِنَّمَا هَلَكَ النَّاسُ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ قَطَعْتُ يَدَهَا۔

ایک حد میں اللہ کی حدوں میں سے اسامہ نے کہا یا رسول اللہ میرے واسطے دعا کیجئے جب شام ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور اللہ کی تعریف کی جیسے اس کے لائق ہے پھر فرمایا بعد اس کے لوگ تم سے پہلے تباہ ہو گئے وہ کیا کرتے تھے جب ان میں کوئی بڑا آدمی چوری کرتا تو اس کو چھوڑ دیتے اور کوئی غریب چوری کرتا تو اس کو سزا دیتے پھر فرمایا قسم اس شخص کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر فاطمہ محمد کی بیٹی چوری کرے تو میں اس کا ہاتھ کٹوا ڈالوں

۴۹۰۹ - أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ امْرَأَةً سَرَقَتْ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ الْفَتْحِ مُرْسَلٌ فَفَزِعَ قَوْمُهَا إِلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ يَسْتَشْفِعُونَهُ قَالَ عُرْوَةُ فَلَمَّا كَلَّمَهُ أُسَامَةُ فِيهَا تَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتُكَلِّمُنِي فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللهِ قَالَ أُسَامَةُ اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللهِ فَلَمَّا كَانَ الْعَشِيُّ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا فَأَثْنَى عَلَى اللهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّمَا هَلَكَ النَّاسُ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا ثُمَّ أَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِ تِلْكَ الْمَرْأَةِ فَقُطِعَتْ فَحَسُنَتْ تَوْبَتُهَا بَعْدَ ذَلِكَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا وَكَانَتْ تَأْتِينِي بَعْدَ ذَلِكَ فَأَرْفَعُ حَاجَتَهَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت عروہ بن زبیر سے مرسلاً روایت ہے ایک عورت نے چوری کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں جب غزوہ فتح ہوا اس کے لوگ گھبرا کر اسامہ بن زید کے پاس آئے سفارش کرنے کو (اخیر تک) اتنا زیادہ ہے کہ پھر آپ نے حکم کیا اس عورت کے ہاتھ کاٹنے کا اس کا ہاتھ کاٹا گیا اور اس نے خوب توبہ کی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا وہ عورت میرے پاس آیا کرتی اس کے بعد اور میں اس کے کام کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچا دیتی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲۰۷- اَلتَّرْغِیْبُ فِیْ اِقَامَةِ الْحَدِّ — حد قائم کرنے کی فضیلت

۴۹۱۰- اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ عِیْسَى بْنِ یَزِیْدَ قَالَ حَدَّثَنِیْ جَرِیْرُ بْنُ یَزِیْدَ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِیْرٍ یُحَدِّثُ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَا هُرَیْرَةَ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَدٌّ یُعْمَلُ فِی الْاَرْضِ خَیْرٌ لِاَهْلِ الْاَرْضِ مِنْ اَنْ یُمْطَرُوْا ثَلَاثِیْنَ صَبَاحًا۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک حد کا جاری ہونا زمین والوں کے لیے بہتر ہے تیس دن تک پانی پڑنے سے (اس واسطے کہ جب حد جاری ہو گی تو ملک میں انتظام ہوگا امن و امان ہوگا بدمعاش اور مفسد ڈریں گے خلق اللہ کو راحت ہو گی گناہ کم ہوں گے پھر پانی بھی اللہ ضرور برسائے گا)

۴۹۱۱- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ اَنْبَانَا اِسْمٰعِیْلُ قَالَ حَدَّثَنَا یُوْنُسُ بْنُ عُبَیْدٍ عَنْ جَرِیْرِ بْنِ یَزِیْدَ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ قَالَ قَالَ اَبُوْ هُرَیْرَةَ اِقَامَةُ حَدٍّ بِاَرْضٍ خَیْرٌ لِاَهْلِهَا مِنْ مَطَرِ اَرْبَعِیْنَ لَیْلَةً۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا حد قائم کرنا ایک ملک میں بہتر ہے اس ملک والوں کے لیے چالیس رات پانی برسنے سے۔

۲۲۰۸- اَلْقَدْرُ الَّذِیْ اِذَا سَرَقَهُ السَّارِقُ قُطِعَتْ یَدُهٗ — کتنے کی مالیت میں ہاتھ کاٹا جائے

۴۹۱۲- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِیْدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ یَقُوْلُ قَطَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ مِجَنٍّ قِیْمَتُهٗ خَمْسَةُ دَرَاهِمَ كَذَا قَالَ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کاٹا ایک ڈھال کے چرانے میں جس کی قیمت پانچ درم تھی۔

۴۹۱۳- اَخْبَرَنَا یُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ اَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ قَطَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ مِجَنٍّ ثَمَنُهٗ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا الصَّوَابُ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کاٹا ایک ڈھال کی چوری میں جس کی قیمت تین درم تھی (امام نسائی نے کہا یہ روایت ٹھیک ہے)

۴۹۱۴- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِیْ مِجَنٍّ ثَمَنُهٗ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کاٹا ایک ڈھال کی چوری میں جو تین درم کی تھی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۹۱۵- اَخْبَرَنَا یُوْسُفُ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اِسْمَاعِیْلُ بْنُ اُمَیَّۃَ اَنَّ نَافِعًا حَدَّثَہٗ:

اَنَّ عَبْدَ اللّٰہِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَہٗ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَطَعَ یَدَ سَارِقٍ سَرَقَ تُرْسًا مِنْ صُفَّۃِ النِّسَاءِ ثَمَنُہٗ ثَلَاثَۃُ دَرَاھِمَ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چور کا ہاتھ کاٹا جس نے ڈھال چرائی تھی صُفّۃ النساء (ایک مقام ہے مسجد نبوی میں) میں سے اس کی قیمت تین درم تھی۔

۴۹۱۶- اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ بْنِ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَیْمٍ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ اَیُّوْبَ وَاِسْمٰعِیْلَ بْنِ اُمَیَّۃَ وَعُبَیْدِ اللّٰہِ وَمُوْسَی بْنِ عُقْبَۃَ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِیْ مِجَنٍّ قِیْمَتُہٗ ثَلَاثَۃُ دَرَاھِمَ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۴۹۱۷- اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلِیٍّ الْحَنَفِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا ھِشَامٌ عَنْ قَتَادَۃَ:

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِیْ مِجَنٍّ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ھٰذَا خَطَاٌ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ڈھال میں ہاتھ کاٹا۔ (امام نسائی نے کہا یہ روایت غلط ہے (اور ٹھیک یہ ہے کہ ابوبکرؓ نے ہاتھ کاٹا)۔

۴۹۱۸- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ الْوَلِیْدِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ شُعْبَۃَ عَنْ قَتَادَۃَ:

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَطَعَ اَبُوْ بَکْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فِیْ مِجَنٍّ قِیْمَتُہٗ خَمْسَۃُ دَرَاھِمَ ھٰذَا الصَّوَابُ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ابوبکر صدیقؓ نے ہاتھ کاٹا ایک ڈھال کی چوری میں جس کی قیمت پانچ درم تھی۔

۴۹۱۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی عَنْ اَبِیْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ:

عَنْ قَتَادَۃَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا یَقُوْلُ سَرَقَ رَجُلٌ مِجَنًّا عَلٰی عَھْدِ اَبِیْ بَکْرٍ فَقُوِّمَ خَمْسَۃَ دَرَاھِمَ فَقُطِعَ۔

حضرت قتادہ سے روایت ہے میں نے انسؓ سے سنا کہتے تھے ایک شخص نے ڈھال چرائی ابوبکر صدیق کے زمانے میں اس قیمت لگائی گئی پانچ درم پھر اس کا ہاتھ کاٹا گیا۔

۲۲۰۹- ذِکْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَی الزُّھْرِیِّ — زہری پر راویوں کا اختلاف

۴۹۲۰- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَیْمَانَ عَنْ حَفْصِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ عُرْوَۃَ:

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَطَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رُبُعِ دِيْنَارٍ ۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کاٹا چوتھائی دینار میں (اس وقت دینار کی قیمت بارہ درم تھی تو چوتھائی دینار کے تین درم ہوئے)۔

۴۹۲۱۔ أَنْبَأَنَا هٰرُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ خَالِدُ بْنُ بَزَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَبْرُوْرٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ،

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِيْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ ثُلُثِ دِيْنَارٍ أَوْ نِصْفِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا ۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چور کا ہاتھ نہ کاٹا جاوے مگر ڈھال کی قیمت میں یعنی تہائی دینار یا آدھا دینار یا زیادہ میں۔

۴۹۲۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَتْ عَمْرَةُ،

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِيْ رُبُعِ دِيْنَارٍ ۔

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چور کا ہاتھ کاٹا جائے چوتھائی دینار میں۔

۴۹۲۳۔ قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ،

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِيْ رُبُعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا اس میں یہ ہے کہ چور کا ہاتھ کاٹا جائے چوتھائی دینار میں۔

۴۹۲۴۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ،

عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِيْ رُبُعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا ۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چور کا ہاتھ کاٹا جائے چوتھائی دینار یا زیادہ میں۔

۴۹۲۵۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ،

عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِيْ رُبُعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۴۹۲۶۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرَةَ،

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُقْطَعُ الْيَدُ فِيْ رُبُعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا ۔

ترجمہ اوپر گزرا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۹۲۷- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ وَقُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ سُفْیَانَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عَمْرَةَ،
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُتَیْبَةُ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقْطَعُ فِیْ رُبُعِ دِیْنَارٍ فَصَاعِدًا۔

۴۹۲۸- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِیْدٍ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ عَمْرَةَ،
عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تُقْطَعُ یَدُ السَّارِقِ فِیْ رُبُعِ دِیْنَارٍ فَصَاعِدًا۔

۴۹۲۹- اَخْبَرَنِیْ یَزِیْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَیْلٍ قَالَ اَنْبَاَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی ابْنُ سَعِیْدٍ عَنْ عَمْرَةَ،
عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقْطَعُ یَدُ السَّارِقِ فِیْ رُبُعِ دِیْنَارٍ فَصَاعِدًا۔

۴۹۳۰- اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ عَمْرَةَ اَنَّهَا سَمِعَتْ،
عَائِشَةَ تَقُوْلُ یُقْطَعُ فِیْ دِیْنَارٍ فَصَاعِدًا۔
قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا الصَّوَابُ مِنْ حَدِیْثِ یَحْیٰی۔

۴۹۳۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِیْسَ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ عَمْرَةَ،
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ الْقَطْعُ فِیْ رُبُعِ دِیْنَارٍ فَصَاعِدًا۔

۴۹۳۲- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ وَعَبْدِ رَبِّهِ وَرُزَیْقٍ صَاحِبِ اَیْلَةَ اَنَّهُمْ سَمِعُوْا عَمْرَةَ،
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ الْقَطْعُ فِیْ رُبُعِ دِیْنَارٍ فَصَاعِدًا۔

۴۹۳۳- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِیْنٍ قِرَاءَةً عَلَیْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِیْ مَالِكٌ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ عَمْرَةَ،
عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا طَالَ عَلَیَّ وَلَا نَسِیْتُ الْقَطْعُ فِیْ رُبُعِ دِیْنَارٍ فَصَاعِدًا۔

ترجمہ ان سب روایات کا ایک ہی ہے اخیر روایت میں یہ ہے کہ حضرت عائشہ نے کہا بہت عرصہ نہیں گزرا میں بھولی نہیں چوتھائی دینار میں ہاتھ کاٹا جاوے گا یا زیادہ میں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲۱۰- ذِكْرُ اخْتِلَافِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ

اس حدیث میں راویوں کا اختلاف

۴۹۳۴- أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ:

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُقْطَعُ السَّارِقُ إِلَّا فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا۔

۴۹۳۵- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ:

عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ الْأَوَّلِ۔

۴۹۳۶- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ:

عَنْ عَمْرَةَ قَالَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ اقْطَعْ فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا۔

۴۹۳۷- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ:

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَثَمَنُ الْمِجَنِّ رُبُعُ دِينَارٍ۔

۴۹۳۸- أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

ف:- ان سب روایتوں میں ذرا ذرا لفظوں کا اختلاف ہے معنی ایک ہی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چور کا ہاتھ نہ کاٹا جائے مگر چوتھائی دینار یا زیادہ میں یا چور کا ہاتھ کاٹا جائے ڈھال کی قیمت میں اور ڈھال کی قیمت چوتھائی دینار تھی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدثۃ عن عمرۃ؛
عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقْطَعُ الْیَدَ فِیْ رُبُعِ دِیْنَارٍ فَصَاعِدًا۔

۴۹۳۹۔ اَخْبَرَنَا حُمَیْدُ بْنُ مَسْعَدَۃَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَیْنٌ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ثُمَّ ذَکَرَ کَلِمَۃً مَعْنَاھَا عَنْ عَمْرَۃَ؛
عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تُقْطَعُ الْیَدُ اِلَّا فِیْ رُبُعِ دِیْنَارٍ۔

۴۹۴۰۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَکْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمَاعِیْلَ الطَّبَرَانِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بَحْرٍ اَبُوْ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُبَارَکُ ابْنُ سَعِیْدٍ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عِکْرِمَۃُ اَنَّ امْرَاَۃً اَخْبَرَتْہُ؛
عَنْ عَائِشَۃَ اُمِّ الْمُؤْمِنِیْنَ اَخْبَرَتْھَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقْطَعُ الْیَدُ فِی الْمِجَنِّ۔

۴۹۴۱۔ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاھِیْمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّیْ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنِ ابْنِ اِسْحٰقَ یَزِیْدُ بْنُ اَبِیْ حَبِیْبٍ اَنَّ بُکَیْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الْاَشَجِّ حَدَّثَہُ اَنَّ سُلَیْمَانَ بْنَ یَسَارٍ حَدَّثَہُ اَنَّ عَمْرَۃَ ابْنَۃَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَتْہُ اَنَّھَا سَمِعَتْ؛
عَائِشَۃَ تَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تُقْطَعُ یَدُ السَّارِقِ فِیْمَا دُوْنَ الْمِجَنِّ قِیْلَ لِعَائِشَۃَ مَا ثَمَنُ الْمِجَنِّ قَالَتْ رُبُعُ دِیْنَارٍ۔

۴۹۴۲۔ اَخْبَرَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَھْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ مَخْرَمَۃُ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ یَسَارٍ عَنْ عَمْرَۃَ؛
عَنْ عَائِشَۃَ اَنَّھَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا تُقْطَعُ یَدُ السَّارِقِ اِلَّا فِیْ رُبُعِ دِیْنَارٍ فَصَاعِدًا۔

۴۹۴۳۔ اَخْبَرَنِیْ ھٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ قَالَ حَدَّثَنَا قُدَامَۃُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ اَنْبَاَنَا مَخْرَمَۃُ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ اَبِی الْوَلِیْدِ مَوْلَی الْاَخْنَسِیِّیْنَ یَقُوْلُ سَمِعْتُ عُرْوَۃَ بْنَ الزُّبَیْرِ یَقُوْلُ کَانَتْ؛
عَائِشَۃُ تُحَدِّثُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا تُقْطَعُ الْیَدُ اِلَّا فِیْ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمِجَنِّ اَوْ ثَمَنِهٖ۔

۴۹۲۴۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنِیْ قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ اَبِی الْوَلِيْدِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ:

عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُوْلُ كَانَتْ عَائِشَةُ تُحَدِّثُ عَنْ نَبِیِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ قَالَ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ اِلَّا فِی الْمِجَنِّ اَوْ ثَمَنِهٖ وَزَعَمَ اَنَّ عُرْوَةَ قَالَ الْمِجَنُّ اَرْبَعَةُ دَرَاهِمَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يَزْعُمُ اَنَّهٗ سَمِعَ عَمْرَةَ تَقُوْلُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تُحَدِّثُ اَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ اِلَّا فِیْ رُبُعِ دِيْنَارٍ فَمَا فَوْقَهٗ۔

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت عائشہؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے نہ کاٹا جاوے ہاتھ مگر ڈھال کی چوری میں یا اس کی قیمت کے برابر دوسری چیز میں عروہ نے کہا ڈھال چار درہم کی ہوتی ہے اور عمرہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاتھ نہ کاٹا جائے مگر چوتھائی دینار یا زیادہ میں۔

۴۹۲۵۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الدَّانَاجِ:

عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ لَا تُقْطَعُ الْخَمْسُ اِلَّا فِی الْخَمْسِ قَالَ هَمَّامٌ فَلَقِيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ الدَّانَاجَ فَحَدَّثَنِیْ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ لَا تُقْطَعُ الْخَمْسُ اِلَّا فِی الْخَمْسِ۔

حضرت سلیمان بن یسار نے کہا نہ کاٹا جائے ہاتھ کا پنجہ مگر پنجے میں (یعنی پانچ درہم کی مالیت میں)

۴۹۲۶۔ اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ:

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ تُقْطَعْ يَدُ سَارِقٍ فِیْ اَدْنٰى مِنْ حَجَفَةٍ اَوْ تُرْسٍ وَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا ذُوْ ثَمَنٍ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے چور کا ہاتھ نہیں کاٹا گیا مگر ڈھال کی چوری میں جو قیمت دار ہے۔

۴۹۲۷۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عِيْسٰى عَنِ الشَّعْبِیِّ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ فِیْ قِيْمَةِ خَمْسَةِ دَرَاهِمَ۔

حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کٹوایا پانچ درہم کی مالیت میں۔

۴۹۲۸۔ وَاَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَطَاءٍ:

عَنْ اَيْمَنَ قَالَ لَمْ يَقْطَعِ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّارِقَ اِلَّا فِیْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَثَمَنُ الْمِجَنِّ يَوْمَئِذٍ دِيْنَارٌ۔

حضرت ایمن سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ نہیں کٹوایا چور کا مگر ڈھال کی قیمت میں اور ڈھال کی قیمت ان دنوں ایک دینار تھی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۹۴۹- اخبرنا محمد بن بشار قال حدثنا عبد الرحمن قال حدثنا سفيان عن منصور عن مجاهد،

عن أيمن قال لم تكن تقطع اليد على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم إلا في ثمن المجن وقيمته يومئذ دينار۔

۴۹۵۰- اخبرنا ابو الازهر النيسابوري قال حدثنا محمد بن يوسف قال حدثنا سفيان عن منصور عن الحكم عن مجاهد،

عن أيمن قال لم تقطع اليد في زمن رسول الله صلى الله عليه وسلم إلا في ثمن المجن وقيمة المجن يومئذ دينار۔

۴۹۵۱- حدثنا محمد بن بشار قال حدثنا عبد الله بن داود عن علي بن صالح عن منصور عن الحكم عن مجاهد وعطاء،

عن أيمن قال لم تقطع اليد في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم إلا في ثمن المجن وثمنه يومئذ دينار۔

۴۹۵۲- اخبرنا هرون بن عبد الله قال حدثنا الأسود بن عامر قال أنبأنا الحسن بن حي عن منصور عن الحكم عن عطاء ومجاهد،

عن أيمن قال يقطع السارق في ثمن المجن وكان ثمن المجن على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم دينارا أو عشرة دراهم۔

حضرت ایمن سے روایت ہے چور کا ہاتھ جائے گا ڈھال کی قیمت میں اور ڈھال کی قیمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک دینار تھی یا دس درم (ابوحنیفہ کی دلیل یہی روایت ہے)

۴۹۵۳- اخبرنا علي بن حجر قال أنبأنا شريك عن منصور عن عطاء ومجاهد،

عن أيمن بن أم أيمن يرفعه قال لا تقطع اليد إلا في ثمن المجن وثمنه يومئذ دينار۔

حضرت ایمن سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاتھ نہ کاٹا جائے گا مگر ڈھال کی قیمت میں اور ڈھال کی قیمت ان دنوں ایک دینار تھی۔

۴۹۵۴- اخبرنا قتيبة قال حدثنا جرير عن منصور عن عطاء ومجاهد،

عن أيمن قال لا يقطع السارق في أقل من ثمن المجن۔

حضرت ایمن سے روایت ہے چور کا ہاتھ نہ کاٹا جائے ڈھال سے کم قیمت میں۔

۴۹۵۵- اخبرنا عبيد الله بن سعد بن ابراهيم بن سعد قال حدثنا عمي قال حدثنا ابي عن ابن اسحق قال حدثنا عمرو بن شعيب أن عطاء بن أبي رباح حدثه،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَقُولُ ثَمَنُهُ يَوْمَئِذٍ عَشَرَةُ دَرَاهِمَ۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ کہتے تھے ڈھال کی قیمت ان دنوں دس درم تھی۔

۴۹۵۶- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءٍ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ كَانَ ثَمَنُ الْمِجَنِّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَوَّمُ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ۔

حضرت ابن عباسؓ سے ایسی ہی روایت ہے کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ڈھال کی قیمت دس درم تھی۔

۴۹۵۷- اَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ اِسْحٰقَ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءٍ مُرْسَلٌ۔

۴۹۵۸- اَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ عَنِ الْعَرْزَمِيِّ وَهُوَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي سُلَيْمَانَ،

عَنْ عَطَاءٍ قَالَ اَدْنٰى مَا يُقْطَعُ فِيهِ ثَمَنُ الْمِجَنِّ قَالَ وَثَمَنُ الْمِجَنِّ يَوْمَئِذٍ عَشَرَةُ دَرَاهِمَ قَالَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَاَيْمَنُ الَّذِي تَقَدَّمَ ذِكْرُنَا لِحَدِيثِهِ مَا اَحْسَبُ اَنَّ لَهُ صُحْبَةً وَقَدْ رُوِيَ عَنْهُ حَدِيثٌ اٰخَرُ يَدُلُّ عَلَى مَا قُلْنَاهُ۔

حضرت عطاء نے کہا کم سے کم جس میں ہاتھ کاٹا جائے ڈھال کی قیمت ہے اور وہ ان دنوں دس درم تھی۔ امام نسائی نے کہا ایمن جس سے ہم نے پہلے حدیث نقل کی ہے وہ صحابی معلوم نہیں ہوتا اور اس سے ایک اور حدیث مروی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ صحابی نہیں ہے ف۔

۴۹۵۹- حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ ح وَاَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْحٰقُ هُوَ الْاَزْرَقُ قَالَ حَدَّثَنَا بِهِ عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ،

عَنْ اَيْمَنَ مَوْلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ وَقَالَ خَالِدٌ فِي حَدِيثِهِ مَوْلَى الزُّبَيْرِ عَنْ تُبَيْعٍ عَنْ كَعْبٍ قَالَ مَنْ تَوَضَّاَ فَاَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ صَلَّى وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَصَلَّى الْعِشَاءَ الْاٰخِرَةَ ثُمَّ صَلَّى بَعْدَهَا اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فَاَتَمَّ وَقَالَ سَوَّارٌ يُتِمُّ رُكُوعَهُنَّ وَسُجُودَهُنَّ وَيَعْلَمُ مَا يَقْتَرِئُ وَقَالَ سَوَّارٌ يَقْرَاُ فِيهِنَّ كُنَّ لَهُ بِمَنْزِلَةِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ۔

حضرت ایمن سے روایت ہے جو مولی تھا ابن الزبیر کا یا زبیر کا اس نے سنا تبیع سے اس نے سنا کعب سے انہوں نے کہا جو شخص اچھی طرح وضو کرے پھر نماز پڑھے (عبدالرحمن نے کہا یعنی عشا کی) پھر اس کے بعد چار رکعتیں پڑھے اور ان کو پورا کرے (سوار نے کہا یعنی رکوع اور سجود ان میں پورا پورا کرے اور جو پڑھے اس کو سمجھے) تو وہ ایسی ہوں گی جیسے شب قدر میں

ف:۔ ابن حجر نے تقریب میں لکھا کہ ایمن بن حزیم جس کی کنیت ابوعطیہ ہے اس کے صحابی ہونے میں اختلاف ہے۔ عجلی نے کہا کہ وہ تابعی ہے ثقہ ہے اس صورت میں ایمن کی سب روایات جو اوپر مذکور ہوئیں مرسل ہوں گی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبادت کی ثواب

۴۹۶۰۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِیْدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ اَیْمَنَ مَوْلَی ابْنِ عُمَرَ عَنْ تُبَیْعٍ؛

عَنْ كَعْبٍ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَاَحْسَنَ وُضُوْءَهٗ ثُمَّ شَهِدَ صَلٰوةَ الْعَتَمَةِ فِیْ جَمَاعَةٍ ثُمَّ صَلّٰی اِلَیْهَا اَرْبَعًا مِثْلَهَا یَقْرَاُ فِیْهَا وَیُتِمُّ رُكُوْعَهَا وَسُجُوْدَهَا كَانَ لَهٗ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلُ لَیْلَةِ الْقَدْرِ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۴۹۶۱۔ اَخْبَرَنَا خَلَّادُ بْنُ اَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِدْرِیْسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ؛

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ كَانَ ثَمَنُ الْمِجَنِّ عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ۔

عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ڈھال کی قیمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں دس درہم تھی۔

۲۲۱۱۔ اَلثَّمَرُ الْمُعَلَّقُ یُسْرَقُ

درخت پر لگا ہوا میوہ کوئی چرا لے

۴۹۶۲۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَخْنَسِ؛

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ كَمْ تُقْطَعُ الْیَدُ قَالَ لَا تُقْطَعُ الْیَدُ فِیْ ثَمَرٍ مُعَلَّقٍ فَاِذَا ضَمَّهُ الْجَرِیْنُ قُطِعَتْ فِیْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَلَا تُقْطَعُ فِیْ حَرِیْسَةِ الْجَبَلِ فَاِذَا اٰوَی الْمُرَاحَ قُطِعَتْ فِیْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کتنے مال میں ہاتھ کاٹا جائے آپ نے فرمایا ہاتھ نہ کاٹا جائے اس میوہ میں جو لٹکتا ہو درخت پر لیکن جب کھریان میں رکھا جائے اور اتنا کوئی چرا دے جس کی قیمت ڈھال کی قیمت کے برابر ہو تو اس میں ہاتھ کاٹا جائے اسی طرح جو جانور پہاڑ پر (یا میدان میں) چرتے ہوں ان میں ہاتھ نہ کاٹا جائے لیکن جب وہ اپنے رہنے کی جگہ میں ہوں اور کوئی چرا دے ان کو اور قیمت ان کی ڈھال کی قیمت کے برابر ہو تو ہاتھ کاٹا جائے۔

ف: یہ روایت اور اس کے بعد کی روایت اس باب سے متعلق نہیں ہے مگر مصنف اس کو اس بات کے ثابت کرنے کے لیے لائے ہیں کہ ایمن صحابی معلوم نہیں ہوتا اس کی دلیل یہ ہے کہ اس روایت کو ایمن نے تبیع سے سنا جو خود تابعی ہے پھر ظاہر یہی معلوم ہوتا ہے کہ ایمن بھی تابعی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲۱۲۔ الثَّمَرُ يُسْرَقُ بَعْدَ أَنْ يُؤْوِيَهُ الْجَرِينُ

میوہ جب درخت پر سے توڑ کر کھریان میں ہو اور اس کو کوئی چرا دے

۴۹۶۳۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ فَقَالَ مَا أَصَابَ مِنْ ذِي حَاجَةٍ غَيْرَ مُتَّخِذٍ خُبْنَةً فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ وَمَنْ خَرَجَ بِشَيْءٍ مِنْهُ فَعَلَيْهِ غَرَامَةُ مِثْلَيْهِ وَالْعُقُوبَةُ وَمَنْ سَرَقَ شَيْئًا مِنْهُ بَعْدَ أَنْ يُؤْوِيَهُ الْجَرِينُ فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَعَلَيْهِ الْقَطْعُ وَمَنْ سَرَقَ دُونَ ذَلِكَ فَعَلَيْهِ غَرَامَةُ مِثْلَيْهِ وَالْعُقُوبَةُ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا درخت پر لٹکا ہوا میوہ چورانا آپ نے فرمایا جو شخص حاجت رکھتا ہو مثلاً بہت بھوکا ہو اور کچھ کھانے پینے کو نہ ملے اور وہ ایسا میوہ لے بشرطیکہ اس کو چھپا کر اپنے کپڑے میں نہ باندھے تو اس پر کچھ مواخذہ نہیں ہے اور جو ایسا میوہ لے کر نکل آئے تو وہ اس کا دونا تاوان دے اور سزا الگ، ہوگی اور جو شخص میوہ ٹوٹنے کے بعد چورا دے اور اس کی قیمت، ڈھال کے برابر ہو تو اس کا ہاتھ کاٹا جائے اور جو ڈھال کی قیمت سے کم چورا دے تو دونا اس کا تاوان دے اور سزا الگ ہوگی۔

۴۹۶۴۔ قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَهِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا مِنْ مُزَيْنَةَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَرَى فِي حَرِيسَةِ الْجَبَلِ فَقَالَ هِيَ وَمِثْلُهَا وَالنَّكَالُ وَلَيْسَ فِي شَيْءٍ مِنَ الْمَاشِيَةِ قَطْعٌ إِلَّا فِيمَا آوَاهُ الْمُرَاحُ فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيهِ قَطْعُ الْيَدِ وَمَا لَمْ يَبْلُغْ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيهِ غَرَامَةُ مِثْلَيْهِ وَجَلَدَاتُ نَكَالٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَرَى فِي الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ قَالَ هُوَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ وَالنَّكَالُ وَلَيْسَ فِي شَيْءٍ مِنَ الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ قَطْعٌ إِلَّا فِيمَا آوَاهُ الْجَرِينُ فَمَا أُخِذَ مِنَ الْجَرِينِ فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيهِ الْقَطْعُ وَمَا لَمْ يَبْلُغْ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيهِ غَرَامَةُ مِثْلَيْهِ وَجَلَدَاتُ نَكَالٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے ایک شخص مزینہ کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ آپ پہاڑ پر جو جانور چرتے ہوں ان کے باب میں کیا فرماتے ہیں آپ نے فرمایا اگر کوئی ایسا جانور چرا دے تو وہ جانور پھیرے اور اس کی مثل ایک جانور اور دے اور سزا الگ پائے اور جانور کے چرانے میں ہاتھ نہ کاٹا جائے گا مگر جو باڑہ کے اندر ہو اور اس کی قیمت ڈھال کی قیمت کے برابر ہو اس میں ہاتھ کاٹا جائے۔ اور جو ڈھال کی قیمت سے کم ہو تو دو جانور ویسے دے اور کوڑے سزا کے کھائے اس نے کہا یا رسول اللہ جو میوہ درخت پر لٹکتا ہو اس میں کیا فرماتے ہیں آپ نے فرمایا اسی قدر میوہ اور ادا کرے اور وہ بھی پھیرے اور سزا اٹھائے اور میوے کے چرانے میں ہاتھ نہ کاٹا جائے مگر جو کھریان میں رکھا گیا ہو درخت سے توڑ کر اس کو اگر کوئی اتنا چرائے کہ اس کی قیمت ڈھال کے برابر ہو جائے تو ہاتھ کاٹا جائے اور جو کم چورا دے تو دونا تاوان دے اور سزا کے کوڑے کھائے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲۱۳۔ بَابُ مَا لَا قَطْعَ فِيهِ جن چیزوں کے چرانے میں ہاتھ نہ کاٹا جائے گا

۴۹۶۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْمَلِكِ الْعَوْصِيَّ عَنِ الْحَسَنِ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ،

عَنْ رَافِعِ ابْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ۔

حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے ہاتھ نہ کاٹا جائے پھلوں کے چرانے میں نہ کھجور کے گھابے میں (جو اندر سے سفید سفید نکلتا ہے)[ف]

۴۹۶۶۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ يَقُولُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ،

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ۔

۴۹۶۷۔ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ،

عَنْ رَافِعِ ابْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ۔

۴۹۶۸۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى ابْنِ حَبَّانَ،

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ۔

۴۹۶۹۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ،

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

ف: اسی روایت کو صاحب کتاب نے کئی اسناد سے نقل کیا ہے ہم ان سب روایتوں کو لکھے دیتے ہیں لیکن ترجمہ علیحدہ علیحدہ نہیں لکھتے کیونکہ ترجمہ سب کا یہی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ۔

۴۹۷۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ؛

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ۔

۴۹۷۱- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ هُوَ ابْنُ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعٍ؛

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ۔

۴۹۷۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ؛

عَنْ عَمِّهِ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ وَالْكَثَرُ الْجُمَّارُ۔

۴۹۷۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَبِي مَيْمُونٍ؛

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَأٌ أَبُو مَيْمُونٍ لَا أَعْرِفُهُ۔

۴۹۷۴- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ؛

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۹۷۵۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ قَوْمِهِ حَدَّثَهُ عَنْ عَمَّةٍ لَهُ ؛
عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ ۔

۴۹۷۶۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ مَخْلَدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ؛
عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى خَائِنٍ وَلَا مُنْتَهِبٍ وَلَا مُخْتَلِسٍ قَطْعٌ لَمْ يَسْمَعْهُ سُفْيَانُ مِنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص امانت میں خیانت کرے یا علانیہ لوٹ کرے جائے یا اچک لے جائے اس کا ہاتھ نہ کاٹا جائے گا کیونکہ یہ چوری نہیں ہے مگر اور سزائیں ہوں گی ۔

۴۹۷۷۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ؛
عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى خَائِنٍ وَلَا مُنْتَهِبٍ وَلَا مُخْتَلِسٍ قَطْعٌ وَلَمْ يَسْمَعْهُ أَيْضًا ابْنُ جُرَيْجٍ مِنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ۔

۴۹۷۸۔ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ ؛
عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُخْتَلِسِ قَطْعٌ ۔

۴۹۷۹۔ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ ؛
جَابِرٌ لَيْسَ عَلَى الْخَائِنِ قَطْعٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَالْفَضْلُ بْنُ مُوسَى وَابْنُ وَهْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ وَمَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ وَسَلَمَةُ بْنُ سَعِيدٍ بَصْرِيٌّ ثِقَةٌ قَالَ ابْنُ أَبِي صَفْوَانَ وَكَانَ خَيْرَ أَهْلِ زَمَانِهِ فَلَمْ يَقُلْ أَحَدٌ مِنْهُمْ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ وَلَا أَحْسَبُهُ سَمِعَهُ مِنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۹۸۰۔ اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ رَوْحِ الدِّمَشْقِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ یَعْنِی ابْنَ خَالِدِ بْنِ یَزِیْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَوْھِبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَۃُ عَنِ الْمُغِیْرَۃِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ ؛

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیْسَ عَلٰی مُخْتَلِسٍ وَلَا مُنْتَھِبٍ وَلَا خَائِنٍ قَطْعٌ۔

۴۹۸۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ عَنْ اَشْعَثَ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ ؛

عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَیْسَ عَلٰی خَائِنٍ قَطْعٌ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ ضَعِیْفٌ۔

سب راآسا ترجمہ ہی جوادپر گزرا جابر رضی اللہ عنہ نے کہا خائن پر (یعنی جو امانت خیانت کرے) قطع نہیں ہے۔ امام نسائی نے کہا اشعث بن سوار ضعیف ہے)۔

۲۲۱۳۔ بَابُ قَطْعِ الرِّجْلِ مِنَ السَّارِقِ بَعْدَ الْیَدِ — ہاتھ کاٹنے کے بعد چور کا پاؤں کاٹنا

۴۹۸۲۔ اَخْبَرَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْمَصَاحِفِیُّ الْبَلْخِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَیْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ اَنْبَاَنَا یُوْسُفُ ؛

عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَاطِبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُتِیَ بِلِصٍّ فَقَالَ اقْتُلُوْہُ فَقَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّمَا سَرَقَ فَقَالَ اقْتُلُوْہُ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّمَا سَرَقَ قَالَ اقْطَعُوْا یَدَہٗ قَالَ ثُمَّ سَرَقَ فَقُطِعَتْ رِجْلُہٗ ثُمَّ سَرَقَ عَلٰی عَھْدِ اَبِیْ بَکْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ حَتّٰی قُطِعَتْ قَوَائِمُہٗ کُلُّھَا ثُمَّ سَرَقَ اَیْضًا الْخَامِسَۃَ فَقَالَ اَبُوْ بَکْرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَعْلَمَ بِھٰذَا حِیْنَ قَالَ اقْتُلُوْہُ ثُمَّ دَفَعَہٗ اِلٰی فِتْیَۃٍ مِنْ قُرَیْشٍ لِیَقْتُلُوْہُ مِنْھُمْ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ الزُّبَیْرِ وَکَانَ یُحِبُّ الْاِمَارَۃَ فَقَالَ اَمِّرُوْنِیْ عَلَیْکُمْ فَاَمَّرُوْہُ عَلَیْھِمْ فَکَانَ اِذَا ضَرَبَ ضَرَبُوْہُ حَتّٰی قَتَلُوْہُ۔

حضرت حارث بن حاطب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چور لایا گیا آپ نے فرمایا اس کو مار ڈالو (اس لیے کہ آپ کو معلوم ہو گیا تھا کہ ہاتھ کاٹنے سے یہ چوری نہ چھوڑے گا) لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اس نے چوری کی ہے آپ نے فرمایا اس کو مار ڈالو پھر لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اس نے چوری کی ہے آپ نے فرمایا اس کا ہاتھ کاٹو (خیر اس کا ہاتھ کاٹا گیا) پھر اس نے چوری کی ابوبکرؓ کے زمانے میں یہاں تک کہ اس کے چاروں ہاتھ پاؤں کٹ گئے پھر اس نے پانچویں بار چوری کی ابوبکرؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کا حال خوب جانتے تھے اسی لیے آپ نے فرمایا تھا کہ اس کو مار ڈالو پھر ابوبکرؓ نے اس کو حوالے کیا قریش کے جوان لوگوں کے مار ڈالنے کے لیے ان لوگوں میں عبداللہ بن زبیر بھی تھے وہ سرداری کو بہت چاہتے تھے انہوں نے کہا باقی لوگوں سے تم مجھ کو اپنا سردار کر لو انہوں نے سردار کر لیا پھر عبداللہ بن زبیر جب اس کو مارتے تو سب لوگ مارتے یہاں تک کہ مار ڈالا اس کو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲۱۵- بَابُ قَطْعِ الْيَدَيْنِ وَالرِّجْلَيْنِ مِنَ السَّارِقِ

چور کے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں کاٹنا!

۴۹۸۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَدِّي قَالَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ،

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ جِيءَ بِسَارِقٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اقْتُلُوهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّمَا سَرَقَ قَالَ اقْطَعُوهُ فَقُطِعَ ثُمَّ جِيءَ بِهِ الثَّانِيَةَ فَقَالَ اقْتُلُوهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّمَا سَرَقَ قَالَ اقْطَعُوهُ فَقُطِعَ فَأُتِيَ بِهِ الثَّالِثَةَ فَقَالَ اقْتُلُوهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّمَا سَرَقَ فَقَالَ اقْطَعُوهُ ثُمَّ أُتِيَ بِهِ الرَّابِعَةَ فَقَالَ اقْتُلُوهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّمَا سَرَقَ قَالَ اقْطَعُوهُ فَأُتِيَ بِهِ الْخَامِسَةَ قَالَ اقْتُلُوهُ قَالَ جَابِرٌ فَانْطَلَقْنَا بِهِ إِلَى مِرْبَدِ النَّعَمِ وَحَمَلْنَاهُ فَاسْتَلْقَى عَلَى ظَهْرِهِ ثُمَّ كَشَّرَ بِيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ فَانْصَدَعَتِ الْإِبِلُ ثُمَّ حَمَلُوا عَلَيْهِ الثَّانِيَةَ فَفَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ حَمَلُوا عَلَيْهِ الثَّالِثَةَ فَرَمَيْنَاهُ بِالْحِجَارَةِ فَقَتَلْنَاهُ ثُمَّ أَلْقَيْنَاهُ فِي بِئْرٍ ثُمَّ رَمَيْنَا عَلَيْهِ بِالْحِجَارَةِ. قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَهٰذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ وَمُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيثِ وَاللّٰهُ تَعَالَى أَعْلَمُ۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک چور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا آپ نے فرمایا مار ڈالو اس کو لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اس نے چوری کی ہے آپ نے فرمایا (داہنا ہاتھ) کاٹ ڈالو اس کا پھر دوسری بار وہ لایا گیا (اسی چوری کی علت میں) آپ نے فرمایا مار ڈالو اس کو لوگ بولے یا رسول اللہ اس نے چوری کی ہے آپ نے فرمایا (بایاں پاؤں) کاٹو اس کا پھر تیسری بار لایا گیا آپ نے فرمایا اس کو مار ڈالو لوگ بولے یا رسول اللہ اس نے چوری کی ہے آپ نے فرمایا (بایاں ہاتھ) کاٹو اس کا پھر چوتھی بار لایا گیا آپ نے فرمایا مار ڈالو اس کو لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اس نے چوری کی ہے آپ نے فرمایا (اچھا داہنا پاؤں) کاٹو اس کا پھر پانچویں بار لایا گیا (کیا کمبخت بے حیا تھا کسی طرح مانتا ہی نہ تھا) آپ نے فرمایا مار ڈالو اس کو جابر نے کہا ہم نے اس کو مربد نعم (ایک مقام ہے) کی طرف لے چلے اور اٹھایا اس کو وہ چت لیٹ گیا پھر بھاگا اپنے کٹے ہوئے ہاتھوں اور پاؤں سے اونٹ اس کو دیکھ کر بھڑک گئے پھر اس کو اٹھایا پھر اس نے ایسا ہی کیا پھر اٹھایا پھر تیسری بار آخر ہم نے اسکو پتھروں سے مار ڈالا پھر ایک کنوئیں میں ڈال دیا اور اوپر سے پتھر ڈالے۔ امام نسائی نے کہا یہ حدیث منکر ہے اور مصعب بن ثابت قوی نہیں ہے حدیث میں۔

۲۲۱۶- اَلْقَطْعُ فِي السَّفَرِ

سفر میں ہاتھ کاٹنا

۴۹۸۴- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بُسْرُ بْنُ اَبِیْ اَرْطَاۃَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا تُقْطَعُ الْاَیْدِیْ فِی السَّفَرِ۔

حضرت بسر بن ابی ارطاۃؓ سے روایت ہے ہیں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرمانے تھے ہاتھ نہ کاٹے جائیں سفر میں (اس لیے کہ سفر میں چور کے ہاتھ کا علاج کون کرے گا اور کون اس کی خبر لے گا یا ایسا نہ ہو کہ چور خفا ہو کر کافروں میں چلا جائے اور ان میں مل جائے۔

۴۹۸۵۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُدْرِکٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَۃَ عَنْ عُمَرَ وَھُوَ ابْنُ اَبِیْ سَلَمَۃَ عَنْ اَبِیْہِ؛

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا سَرَقَ الْعَبْدُ فَبِعْہُ وَلَوْ بِنَشٍّ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عُمَرُ بْنُ اَبِیْ سَلَمَۃَ لَیْسَ بِالْقَوِیِّ فِی الْحَدِیْثِ۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب غلام چوری کرے تو بیچ ڈال اس کو اگرچہ بیس درم کو بکے۔ امام نسائی نے کہا عمر بن ابی سلمہ حدیث میں قوی نہیں ہے۔

۲۲۱۷۔ حَدُّ الْبُلُوْغِ وَذِکْرُ السِّنِّ الَّذِیْ اِذَا بَلَغَھَا الرَّجُلُ وَالْمَرْاَۃُ اُقِیْمَ عَلَیْھِمَا الْحَدُّ

مرد کب جوان ہوتا ہے اور مرد اور عورت پر کس سن میں حد قائم کی جائے!

۴۹۸۶۔ اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِیْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ عُمَیْرٍ؛

عَنْ عَطِیَّۃَ اَنَّہٗ اَخْبَرَہٗ قَالَ کُنْتُ فِیْ سَبْیِ قُرَیْظَۃَ وَکَانَ یُنْظَرُ فَمَنْ خَرَجَ شِعْرَتُہٗ قُتِلَ وَمَنْ لَمْ تَخْرُجْ اسْتُحْیِیَ وَلَمْ یُقْتَلْ۔

حضرت عطیہؓ سے روایت ہے ہیں بنی قریظہ کے قیدیوں میں تھا لوگ ان کو دیکھتے تھے اگر ان کے ناف کے تلے بال نکلے ہوتے تو ان کو قتل کر ڈالتے اور جس کے بال نہ نکلے ہوتے اس کو چھوڑ دیتے (معلوم ہوا کہ بلوغ کی نشانی یہی ہے مرد اور عورت دونوں میں)۔

۲۲۱۸۔ تَعْلِیْقُ یَدِ السَّارِقِ فِیْ عُنُقِہٖ

چور کی گردن میں اسکے ہاتھ کاٹ کر لٹکا دینا

۴۹۸۷۔ اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰہِ عَنْ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ عَلِیٍّ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ مَکْحُوْلٍ؛

عَنِ ابْنِ مُحَیْرِیْزٍ قَالَ سَاَلْتُ فَضَالَۃَ بْنَ عُبَیْدٍ عَنْ تَعْلِیْقِ یَدِ السَّارِقِ فِیْ عُنُقِہٖ قَالَ سُنَّۃٌ قَطَعَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَدَ سَارِقٍ وَعَلَّقَ یَدَہٗ فِیْ عُنُقِہٖ۔

حضرت ابن محیریزؒ سے روایت ہے ہیں نے فضالہ بن عبید سے پوچھا چور کا ہاتھ اس کی گردن میں لٹکانا کیسا ہے انہوں نے کہا سنت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چور کا ہاتھ کاٹا اور اس کے گلے میں لٹکایا۔

۴۹۸۸۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عُمَرُ بْنُ عَلِیٍّ الْمُقَدَّمِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ مَکْحُوْلٍ؛

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُحَیْرِیْزٍ قَالَ قُلْتُ لِفَضَالَۃَ بْنِ عُبَیْدٍ اَرَاَیْتَ تَعْلِیْقَ الْیَدِ فِیْ عُنُقِ السَّارِقِ

عبد الرحمن بن محیریزؒ سے روایت ہے ہیں نے فضالہ بن عبید سے کہا کیا چور کا ہاتھ اس کے گلے میں لٹکانا سنت ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنَ السُّنَّةِ هُوَ قَالَ نَعَمْ اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَارِقٍ فَقَطَعَ يَدَهٗ وَعَلَّقَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحَجَّاجُ ابْنُ اَرْطَاةَ ضَعِيْفٌ وَلَا يُحْتَجُّ بِحَدِيْثِهٖ۔

انہوں نے کہا ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چور آیا آپ نے اس کا ہاتھ کاٹا اور گلے میں لٹکا دیا۔ امام نسائی نے کہا اس حدیث کی اسناد میں حجاج بن ارطاۃ ہے جس کی حدیث حجت نہیں ہو سکتی۔

۴۹۸۹۔ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ اِبْرَاهِيْمَ يُحَدِّثُ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ:

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُغَرَّمُ صَاحِبُ سَرِقَةٍ اِذَا اُقِيْمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَهٰذَا مُرْسَلٌ وَلَيْسَ بِثَابِتٍ۔

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب چور پر حد قائم کی جائے پھر چوری کے مال کا تاوان اس پر لازم نہ ہو گا (لیکن اگر مال چوری کا اس کے پاس موجود ہو تو مالک کو دلائیں گے)

كِتَابُ الْاِيْمَانِ وَشَرَائِعِهٖ
کتاب ایمان اور اس کے ارکان کے بیان میں

۲۲۱۹۔ ذِكْرُ اَفْضَلِ الْاَعْمَالِ
سب عملوں میں کونسا عمل افضل ہے

۴۹۹۰۔ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ مِنْ لَفْظِهٖ قَالَ اَنْبَانَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ:

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ قَالَ الْاِيْمَانُ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کونسا عمل افضل ہے آپ نے فرمایا یقین کرنا اللہ پر اور اس کے رسول پر۔ (اس لیے کوئی عمل بغیر ایمان کے فائدہ نہیں دیتا تو ایمان سب سے زیادہ ضروری اور مقدم ٹھہرا۔

۴۹۹۱۔ اَخْبَرَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيٍّ الْاَزْدِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَيْرٍ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُبْشِيٍّ الْخَثْعَمِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ اَيُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ فَقَالَ

حضرت عبداللہ بن حبشی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کون سا کام افضل ہے انہوں

ف: مصنف نے ایمان کے باب کو سب کے اخیر میں رکھا اس لیے کہ اعمال کا درجہ کم ہے اور ایمان کا زیادہ پھر جو افضل تھا اس پر کتاب کو ختم کرنا مناسب ہوا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِيمَانٌ لَا شَكَّ فِيهِ وَجِهَادٌ لَا غُلُولَ فِيهِ وَحَجَّةٌ مَبْرُورَةٌ ۔

نے کہا ایمان جس میں شک نہ ہو اور جہاد جس میں چوری نہ ہو (یعنی مال غنیمت میں سے) اور حج جو مبرور ہو (جس کے بعد پھر گناہ نہ کرے)۔

⁂

۲۲۲۰۔ طَعْمُ الْإِيمَانِ — ایمان کا مزہ

۴۹۹۲۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ:

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ وَطَعْمَهُ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَأَنْ يُحِبَّ فِي اللَّهِ وَأَنْ يُبْغِضَ فِي اللَّهِ وَأَنْ تُوقَدَ نَارٌ عَظِيمَةٌ فَيَقَعُ فِيهَا أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يُشْرِكَ بِاللَّهِ شَيْئًا ۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیزیں جس میں ہوں گی وہ ایمان کا مزہ اٹھائے گا۔ ایک تو یہ کہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ سب سے زیادہ محبت رکھے دوسرے یہ کہ دوستی کرے اللہ کے واسطے (یعنی نیک بندوں سے) اور دشمنی کرے اللہ کے واسطے (یعنی کافروں سے دشمنی رکھے) تیسرے یہ کہ اگر بڑی آگ سلگائی جائے تو اس میں گرنا قبول کرے پر اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے۔

۲۲۲۱۔ حَلَاوَةُ الْإِيمَانِ — ایمان کی مٹھاس!

۴۹۹۳۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ،

أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ مَنْ أَحَبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ كَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ كَانَ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الْكُفْرِ بَعْدَ أَنْ أَنْقَذَهُ اللَّهُ مِنْهُ ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین باتیں جس میں ہوں گی وہ ایمان کا مزہ اٹھائے گا ایک تو جس سے دوستی رکھے تو اللہ کے لیے دوستی رکھے اور دوسرے اللہ اور اس کے رسول کو سب سے زیادہ چاہے اور تیسرے یہ کہ آگ میں گرنا قبول کرے مگر پھر کافر ہونا قبول نہ کرے جب اللہ نے اس کو نجات دی کفر سے۔

www.KitaboSunnat.com

ف: ۔ یہ تینوں باتیں درحقیقت ایک ہی بات ہے یعنی اللہ سے سچی محبت ہو سب سے زیادہ اپنے اللہ کو دل اور جان اور زبان سے پیار کرے پھر جس کو اللہ سے ایسی محبت ہو گی وہی مومن ہے وہ کبھی کافروں کا شریک نہ ہو گا مسلمانوں کے ساتھ برائی نہ کرے گا مرجانا آسان سمجھے گا مگر اپنے پیارے محبوب اللہ کے برابر کسی کو نہ کرے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲۲۲۔ حَلَاوَةُ الْإِسْلَامِ — اسلام کی مٹھاس

۴۹۹۴۔ اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ عَنْ حُمَیْدٍ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِیْهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِسْلَامِ مَنْ كَانَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَحَبَّ اِلَیْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ اَحَبَّ الْمَرْءَ لَا یُحِبُّهٗ اِلَّا لِلّٰهِ وَمَنْ یَكْرَهُ اَنْ یَرْجِعَ اِلَى الْكُفْرِ كَمَا یَكْرَهُ اَنْ یُلْقٰی فِی النَّارِ۔

حضرت انس بن مالکؓ سے ایسی ہی روایت ہے جو اوپر گزری۔

۲۲۲۳۔ بَابُ نَعْتِ الْإِسْلَامِ — اسلام کیسے کہتے ہیں

۴۹۹۵۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَیْلٍ قَالَ اَنْبَاَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَیْدَةَ عَنْ یَحْیَی بْنِ یَعْمَرَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِیْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ بَیْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ یَوْمٍ اِذْ طَلَعَ عَلَیْنَا رَجُلٌ شَدِیْدُ بَیَاضِ الثِّیَابِ شَدِیْدُ سَوَادِ الشَّعْرِ لَا یُرٰی عَلَیْهِ اَثَرُ السَّفَرِ وَلَا یَعْرِفُهٗ مِنَّا اَحَدٌ حَتّٰی جَلَسَ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْنَدَ رُكْبَتَیْهِ اِلٰی رُكْبَتَیْهِ وَوَضَعَ كَفَّیْهِ عَلٰی فَخِذَیْهِ ثُمَّ قَالَ یَا مُحَمَّدُ اَخْبِرْنِیْ عَنِ الْإِسْلَامِ قَالَ اَنْ تَشْهَدَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَتُقِیْمَ الصَّلٰوةَ وَتُؤْتِیَ الزَّكٰوةَ وَتَصُوْمَ رَمَضَانَ وَتَحُجَّ الْبَیْتَ اِنِ اسْتَطَعْتَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا قَالَ صَدَقْتَ فَعَجِبْنَا اِلَیْهِ یَسْاَلُهٗ وَیُصَدِّقُهٗ ثُمَّ قَالَ اَخْبِرْنِیْ عَنِ الْإِیْمَانِ قَالَ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدَرِ كُلِّهٖ خَیْرِهٖ وَشَرِّهٖ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ فَاَخْبِرْنِیْ عَنِ الْإِحْسَانِ قَالَ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَاِنَّهٗ یَرَاكَ قَالَ فَاَخْبِرْنِیْ عَنِ السَّاعَةِ قَالَ مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ

امیر المومنین حضرت عمر فاروقؓ سے روایت ہے ہم ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے۔ اتنے میں ایک شخص آگیا جس کے کپڑے بہت سفید تھے بال بہت کالے تھے معلوم ہی نہیں ہوتا تھا کہ وہ سفر سے آیا ہے اور کوئی ہم میں سے اس کو پہچانتا بھی نہ تھا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا اپنے گھٹنے آپ کے گھٹنوں سے لگا کر اور اپنے ہاتھ اپنی رانوں پر رکھے (یعنی ادب سے بیٹھا جیسے شاگرد استاد کے سامنے بیٹھتا ہے) پھر کہنے لگا اے محمد بتلاؤ مجھ کو اسلام کیا ہے آپ نے فرمایا گواہی دینا اس بات کی کہ کوئی لائق نہیں عبادت کے سوا اللہ کے اور بے شک محمد اس کے بھیجے ہوئے ہیں اور نماز پڑھنا زکوٰۃ دینا رمضان کے روزے رکھنا بیت اللہ کا حج کرنا اگر طاقت ہو (یعنی کھانا پینا راہ خرچ ہونا) وہ بولا آپ نے سچ فرمایا ہم کو تعجب ہوا کہ خود ہی پوچھتا ہے (تو معلوم ہوتا ہے کہ اس کو معلوم نہیں) پھر کہتا ہے آپ نے سچ فرمایا (جیسے اس کو معلوم ہے) پھر بولا بتلاؤ مجھ کو ایمان کیا ہے آپ نے فرمایا یقین کرنا اللہ پر یعنی اس کی ذات اور صفات پر اور اس

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِهَا مِنَ السَّائِلِ قَالَ فَاَخْبِرْنِي عَنْ اَمَارَاتِهَا قَالَ اَنْ تَلِدَ الْاَمَةُ رَبَّتَهَا وَاَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُوْنَ فِي الْبُنْيَانِ قَالَ عُمَرُ فَلَبِثْتُ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عُمَرُ هَلْ تَدْرِي مَنِ السَّائِلُ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ قَالَ فَاِنَّهُ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَتَاكُمْ لِيُعَلِّمَكُمْ اَمْرَ دِيْنِكُمْ۔

کے فرشتوں پر (کہ وہ اس کے پاک بندے ہیں جیسا اللہ کا حکم ہوتا ہے بجا لاتے ہیں ان میں بڑی طاقت خدا نے دی ہے) اور اس کی کتابوں پر (جیسے قرآن شریف توراۃ شریف انجیل مقدس زبور شریف سوا اس کے اور صحیفے جو اللہ نے اپنے پیغمبروں پر اتارے وہ سب حق ہیں اللہ کی طرف سے ہیں اللہ کے کلام ہیں اور اس کے پیغمبروں پر (جیسے حضرت آدم حضرت ابراہیم حضرت موسیٰ حضرت عیسیٰ حضرت محمد علیہم السلام اور سوا ان کے جتنے پیغمبر اللہ کے دنیا میں گزرے ہیں بعضوں کا حال ہم کو معلوم نہیں وہ سب اللہ کے بھیجے ہوئے تھے جو حکم انہوں نے دیئے اللہ کی طرف سے دیئے اور وہ سب سچے تھے) اور قیامت پر (یعنی عذاب ثواب کے دن پر جس دن اللہ اپنے سب بندوں کو دوبارہ جلا دے گا نیکوں کو ان کی نیکی کا بدلہ اور بروں کو ان کی برائی کا بدلہ دے گا) اور تقدیر پر (کہ برا بھلا سب اللہ کی طرف سے ہے۔ یعنی برے اور بھلے سب کا خالق اللہ تعالیٰ ہے اس کو خوب معلوم تھا کہ یہ شخص برا ہوگا یہ اچھا ہوگا کوئی کام بندوں اس کے حکم اور ارادے کے نہیں ہوتا لیکن وہ اچھوں سے خوش ہوتا ہے اور بروں سے ناخوش اور اس نے ہم کو اختیار دیا ہے کہ ہم اچھا کام کریں تو ثواب پاویں برا کریں تو اپنے تئیں خراب کریں گے) وہ بولا آپ نے سچ فرمایا۔ پھر اس نے کہا بتلاؤ احسان کیا ہے (یہ وہ درجہ ہے جو اسلام اور ایمان کے بعد اللہ مقرب بندوں کو حاصل ہوتا ہے) آپ نے فرمایا اللہ کی پوجا کرنا گویا تو اللہ کو دیکھ رہا ہے اگر یہ درجہ نہ ہو تو خیر اس طرح ہو کہ اللہ تجھ کو دیکھ رہا ہے پھر وہ بولا مجھے بتلاؤ قیامت کب ہوگی آپ نے فرمایا جس سے پوچھتے ہو وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا (یعنی یہ بات کسی کو معلوم نہیں ہے سوا اللہ کے) وہ بولا اچھا اس کی نشانیاں بتاؤ آپ نے فرمایا ایک نشانی یہ ہے کہ لونڈی اپنے مالک کو جنے گی۔ ف دوسرے یہ کہ ننگے پاؤں ننگے بدن جو پھرتے ہیں مفلس بکریاں چرانے والے وہ بڑے بڑے محل بنائیں گے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا میں تین دن ٹھہرا رہا پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے عمرؓ تم جانتے ہو وہ پوچھنے والا کون تھا میں نے کہا اللہ کو اور اس کے رسول کو خوب معلوم ہے آپ نے فرمایا وہ جبرئیل علیہ السلام تھے تم کو دین کے کام سکھانے آئے تھے۔

ف:۔ حدیث میں رَبَّتَهَا ہے جو مونث ہے یعنی لونڈی اپنے مالک کو جنے گی مراد مالک اور مالکہ دونوں ہیں اور تخصیص مالکہ کی اس لیے ہے کہ عورتیں مردوں کی نسبت زیادہ جاہل ہوتی ہیں یا جب بیٹی اپنی ماں کی مالک ہوگی تو بیٹا ضرور ہوگا یا نفس مقدر کرلیں جو مونث ہے عربی زبان میں محدثین نے اس کی تفسیر میں کئی باتیں لکھی ہیں۔ ایک یہ کہ لونڈیوں کی اولاد ہوگی اور اسلام بہت پھیلے گا کافروں کی عورتیں لونڈیاں بن کر مسلمانوں کے پاس رہیں گی دوسرے یہ کہ لوگ اپنی ام ولد لونڈیوں کو بیچنے لگیں گے اور وہ بکتی بکتی کبھی بیٹے کے پاس بھی آ جائے گی تیسرے یہ کہ اولاد اپنے ماں باپ کی نافرمانی کرے گی تو گویا ماں لونڈی ٹھہری اور بیٹا بیٹی مالک۔ حافظ ابن حجر نے کہا کہ یہی تفسیر میرے نزدیک ٹھیک ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲۲۴۔ صفة الإيمان والإسلام — ایمان اور اسلام کی صفت کا بیان

۴۹۹۶۔ أخبرنا محمد بن قدامة عن جرير عن أبي فروة عن أبي زرعة عن أبي هريرة وأبي ذر قالا كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يجلس بين ظهراني أصحابه فيجيء الغريب فلا يدري أيهم هو حتى يسأل فطلبنا إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن نجعل له مجلسا يعرفه الغريب إذا أتاه فبنينا له دكانا من طين كان يجلس عليه وإنا لجلوس ورسول الله صلى الله عليه وسلم في مجلسه إذ أقبل رجل أحسن الناس وجها وأطيب الناس ريحا كأن ثيابه لم يمسها دنس حتى سلم في طرف البساط فقال السلام عليك يا محمد فرد عليه السلام قال أدنو يا محمد قال ادنه فما زال يقول أدنو مرارا ويقول له ادن حتى وضع يده على ركبتي رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يا محمد أخبرني ما الإسلام قال الإسلام أن تعبد الله ولا تشرك به شيئا وتقيم الصلاة وتؤتي الزكاة وتحج البيت وتصوم رمضان قال إذا فعلت ذلك فقد أسلمت قال نعم قال صدقت فلما سمعنا قول الرجل صدقت أنكرناه قال يا محمد أخبرني ما الإيمان قال الإيمان بالله وملائكته والكتاب والنبيين وتؤمن بالقدر قال فإذا فعلت ذلك فقد آمنت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم قال صدقت قال يا محمد أخبرني ما الإحسان قال أن تعبد الله كأنك تراه فإن لم تكن تراه فإنه يراك قال صدقت قال يا محمد أخبرني متى الساعة قال فنكس فلم يجبه شيئا ثم أعاد فلم يجبه شيئا ثم أعاد فلم يجبه شيئا ورفع رأسه فقال ما المسئول عنها بأعلم من

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور ابوذرؓ سے روایت ہے دونوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کے بیچ میں بیٹھتے پھر جو شخص نیا آتا وہ آپ کو نہ پہچان سکتا جب تک پوچھتا نہیں اس لیے ہم نے آپ سے چاہا کہ بیٹھنے کے لیے ایک جگہ بنائی جائے کہ نیا شخص آتے ہی آپ کو پہچان لے پھر ہم نے آپ کے لیے ایک اونچا چبوترہ بنایا مٹی سے آپ اس پر بیٹھتے ایک روز ہم سب بیٹھے ہوئے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اپنی جگہ بیٹھے تھے اتنے میں ایک شخص آیا جس کا منہ سب لوگوں سے اچھا تھا اور جس کے بدن کی خوشبو سب سے بہتر تھی اور کپڑوں میں اس کے ذرا بھی میل نہ تھا اس نے فرش کے کنارے سے سلام کیا اور کہا السلام علیک یا محمد آپ نے اس کے سلام کا جواب دیا وہ بولا میں نزدیک آؤں اے محمد آپ نے فرمایا آ پھر وہ کئی بار برابر کہتا رہا میں نزدیک آؤں آپ فرماتے آ یہاں تک کہ اس نے اپنے ہاتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھٹنوں پر رکھ دیئے اور کہا اے محمد مجھ کو بتاؤ اسلام کسے کہتے ہیں آپ نے فرمایا اسلام یہ ہے کہ تو پوجا کرے اللہ کی اور نہ شریک کرے اللہ کے ساتھ کسی کو اور نماز پڑھے اور زکوٰۃ دلوے اور حج کرے خانہ کعبہ کا اور روزے رکھے رمضان کے اس نے کہا جب میں یہ باتیں کروں تو مسلمان ہو جاؤں گا آپ نے فرمایا ہاں وہ بولا آپ نے سچ فرمایا جب ہم نے یہ سنا کہ وہ کہتا ہے آپ نے سچ فرمایا تو ہم کو برا معلوم ہوا اس لیے کہ جان بوجھ کر کیوں پوچھتا ہے پھر کہنے لگا اے محمد بتاؤ مجھ کو ایمان کیا ہے آپ نے فرمایا یقین کرنا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور کتابوں پر اور پیغمبروں پر اور یقین کرنا تقدیر پر وہ بولا جب میں ایسا کروں تو مومن ہو جاؤں گا رسول اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

السَّاعَةِ وَلٰكِنْ لَهَا عَلَامَاتٌ تُعْرَفُ بِهَا إِذَا رَأَيْتَ الرِّعَاءَ الْبُهُمَ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبُنْيَانِ وَرَأَيْتَ الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ مُلُوكَ الْأَرْضِ وَرَأَيْتَ الْمَرْأَةَ تَلِدُ رَبَّهَا خَمْسٌ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللّٰهُ إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ إِلٰى قَوْلِهٖ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ثُمَّ قَالَ لَا وَالَّذِيْ بَعَثَ مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ هُدًى وَبَشِيْرًا مَا كُنْتُ بِأَعْلَمَ بِهٖ مِنْ رَجُلٍ مِنْكُمْ وَإِنَّهٗ لَجِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ نَزَلَ فِي صُوْرَةِ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں وہ بولا آپ نے سچ فرمایا پھر کہنے لگا اے محمد مجھ کو بتا ؤ احسان کیا ہے آپ نے فرمایا اللہ کو تو اس طرح سے پوجے جیسے اسے دیکھ رہا ہے اگر اس طرح سے نہ ہو تو اس طرح سے ہو کہ وہ تجھے دیکھ رہا ہے وہ بولا آپ نے سچ فرمایا پھر کہنے لگا اے محمد مجھ کو بتا ؤ قیامت کب ہوگی یہ سن کر آپ نے سر جھکا لیا اور کچھ جواب نہ دیا اس نے پھر پوچھا آپ نے کچھ جواب نہ دیا پھر پوچھا آپ نے کچھ جواب نہ دیا اور سر اٹھایا پھر فرمایا جس سے پوچھتے ہو وہ پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا البتہ قیامت کی نشانیاں ہیں جب تو مجہول جانور چرانے والوں کو دیکھے بڑی بڑی عمارتیں بنا رہے ہیں اور ننگے پاؤں اور ننگے بدن جو لوگ پھرتے ہیں ان کو زمین کا بادشاہ دیکھے اور عورت کو دیکھے وہ اپنے مالک کو جنتی ہے تو سمجھ لے کہ قیامت نزدیک ہے) پانچ چیزیں ہیں جن کو کوئی نہیں جانتا سوا اللہ کے پھر یہ آیت پڑھی إِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ خبیر تک پھر آپ نے فرمایا نہیں قسم ہے اس کی جس نے محمد کو سچا بنا کر بھیجا راہ دکھانے والا اور خوش خبری دینے والا میں اس شخص کو تم سے زیادہ نہیں پہچانتا تھا اور بے شک یہ جبرئیل علیہ السلام تھے جو دحیہ کلبی کی صورت میں اترے تھے[1]

۲۲۲۵۔ تَأْوِيْلُ قَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا قُلْ لَمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْا أَسْلَمْنَا

اس آیت کی تفسیر[2] قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا اخیر تک

ف ۱: دحیہ کلبی ایک صحابی تھے خوبصورت حضرت جبرئیل انہی کی صورت بن کر اترتے لیکن حافظ ابن حجر نے کہا کہ یہ فقرہ وہم ہے راوی کا اس لیے کہ اگر دحیہ کلبی کی صورت ہوتی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کیسے کہتے ہم میں سے کوئی اس کو نہیں پہچانتا۔

ف ۲: اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ ایمان اور اسلام میں فرق ہے اور ایک دوسری آیت ہے فَأَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ایمان اور اسلام ایک ہے مگر ٹھیک یہ ہے کہ اسلام عام ہے اور ایمان خاص جو مومن ہے وہ ضرور مسلم ہے اور جو مسلم ہے اس کو مومن ہونا ضرور نہیں اسلام کے معنی تابعدار ہو جانا اور ایمان کے معنی تابعداری کے ساتھ دل سے یقین کرنا بعض لوگ زور زبردستی سے بھی مسلمان بن جاتے ہیں ان کو مسلم کہیں گے مومن نہ کہیں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۹۹۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ ثَوْرٍ قَالَ مَعْمَرٌ وَاَخْبَرَنِی الزُّهْرِیُّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ اَعْطَی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رِجَالًا وَلَمْ یُعْطِ رَجُلًا مِنْهُمْ شَیْئًا قَالَ سَعْدٌ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَعْطَیْتَ فُلَانًا وَفُلَانًا وَلَمْ تُعْطِ فُلَانًا شَیْئًا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَوْ مُسْلِمٌ حَتّٰی اَعَادَهَا سَعْدٌ ثَلَاثًا وَالنَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَوْ مُسْلِمٌ ثُمَّ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ لَاُعْطِیْ رِجَالًا وَاَدَعُ مَنْ هُوَ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْهُمْ لَا اُعْطِیْهِ شَیْئًا مَخَافَةَ اَنْ یُّكَبُّوْا فِی النَّارِ عَلٰی وُجُوْهِهِمْ۔

حضرت سعد بن ابی وقاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بعضے لوگوں کو روپیہ دیا اور بعضوں کو نہ دیا سعد نے کہا یارسول اللہ آپ نے فلانے کو دیا اور فلانے کو دیا اور فلانے کو کچھ نہ دیا حالانکہ وہ مومن ہے آپ نے فرمایا کیا وہ مسلم ہے سعد نے تین بار یہی کہا اور رسول اللہ صلی اللہ ہر بار فرماتے تھے کیا وہ مسلم ہے پھر آپ نے فرمایا میں بعض لوگوں کو دیتا ہوں اور بعضوں کو نہیں دیتا حالانکہ جن کو میں نہیں دیتا ان سے مجھ کو زیادہ محبت ہے مگر میں جن کو دیتا ہوں تو اس ڈر سے دیتا ہوں کہیں وہ جہنم میں اوندھے نہ گرائے جائیں ف۔

۴۹۹۸- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ اَبِیْ مُطِیْعٍ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ قَسْمًا فَاَعْطٰی نَاسًا وَمَنَعَ اٰخَرِیْنَ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَعْطَیْتَ فُلَانًا وَمَنَعْتَ فُلَانًا وَهُوَ مُؤْمِنٌ قَالَ لَا تَقُلْ مُؤْمِنٌ وَقُلْ مُسْلِمٌ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ مال تقسیم کیا تو بعضوں کو دیا اور بعضوں کو نہ دیا میں نے کہا یا رسول اللہ آپ نے فلاں فلاں لوگوں کو دیا اور فلانے کو نہ دیا وہ بھی تو مومن ہے آپ نے فرمایا مومن نہ کہہ مسلمان کہہ ابن شہاب نے اس آیت کو پڑھا قالت الاعراب آمنا یعنی کہا گنواروں نے ایمان لائے ہم کہو تم ایمان نہیں لائے بلکہ اسلام لائے۔

۴۹۹۹- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَیْمٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهٗ اَنْ یُنَادِیَ اَیَّامَ التَّشْرِیْقِ اَنَّهٗ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا مُؤْمِنٌ وَهِیَ اَیَّامُ اَكْلٍ وَشُرْبٍ۔

حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا ایام تشریق (ذوالحجہ کی گیارھویں سے تیرھویں تک) میں پکارنے کا جنت میں نہ جائے گا مگر مومن اور یہ دن کھانے پینے کے ہیں۔

ف:- بعض لوگ نومسلم تھے ڈر سے یا دباؤ یا مال کی طمع سے مسلمان ہو گئے تھے ابھی ان کے دلوں میں ایمان خوب رچا نہ تھا۔ اس لیے آپ نے ان کو مال دینا مقدم سمجھا اگر نہ دیں تو شاید پھر کافر ہو جائیں اور جو لوگ پکے ایمان دار تھے ان کو پہلے دینا ضروری نہ سمجھا۔ اس حدیث سے بھی معلوم ہوا کہ مومن اور مسلم میں فرق ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲۲۶۔ صِفَةُ الْمُؤْمِنِ مومن کی صفات کا بیان

۵۰۰۰۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ النَّاسُ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُؤْمِنُ مَنْ أَمِنَهُ النَّاسُ عَلَى دِمَائِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان بچیں اور مومن وہ ہے جس سے لوگ اطمینان رکھیں اپنے جان اور مال کا۔

۲۲۲۷۔ صِفَةُ الْمُسْلِمِ مسلمان کی صفت!

۵۰۰۱۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ عَامِرٍ:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللَّهُ عَنْهُ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان بچے رہیں (یعنی زبان سے کسی کو برا نہ کہے اور ہاتھ سے کسی کو ایذا نہ دے) اور مہاجر وہ ہے جو اللہ کی منع کی ہوئی باتیں چھوڑ دے۔

۵۰۰۲۔ أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ سِيَاهٍ:

عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا وَأَكَلَ ذَبِيحَتَنَا فَذَلِكُمُ الْمُسْلِمُ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ہمارے جیسی نماز پڑھے اور ہمارے قبلہ کی طرف منہ کرے نماز میں اور ہمارا کاٹا ہوا جانور کھائے وہ مسلمان ہے۔

۲۲۲۸۔ حُسْنُ إِسْلَامِ الْمَرْءِ جب کوئی شخص اچھی طرح مسلمان ہو

۵۰۰۳۔ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ:

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَسْلَمَ الْعَبْدُ فَحَسُنَ إِسْلَامُهُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی بندہ اچھی طرح

ف: ہجرت کے معنی چھوڑ دینا اور مہاجر اسی سے نکلا ہے یعنی وہ شخص جو اپنے وطن کو اللہ کی رضامندی کے لیے چھوڑ دے مثلاً کفر کے ملک سے نکل کر اسلام کے ملک میں چلا آئے اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ صرف وطن چھوڑنے سے مہاجر نہیں ہو سکتا جب تک گناہوں کو نہ چھوڑے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ كُلَّ حَسَنَةٍ كَانَ أَزْلَفَهَا وَمُحِيَتْ عَنْهُ كُلُّ سَيِّئَةٍ كَانَ أَزْلَفَهَا ثُمَّ كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ الْقِصَاصُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرَةِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ وَالسَّيِّئَةُ بِمِثْلِهَا إِلَّا أَنْ يَتَجَاوَزَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهَا۔

سے مسلمان ہوتا ہے تو اللہ اس کی ہر نیکی کو لکھ لیتا ہے جو اس نے کی تھی (اسلام سے پہلے) اور ہر برائی اس کی میٹ دیتا ہے جو اس نے کی تھی پھر اسلام کے بعد سے نیا حساب یوں ہوتا ہے کہ ہر نیکی کے بدلے دس نیکیاں سات سو نیکیاں تک لکھی جاتی ہیں اور ہر برائی کے بدلے ایک برائی لکھی جاتی ہے مگر جب اللہ اس کو معاف کر دے تو وہ برائی بھی نہیں لکھی جاتی۔

۲۲۲۹۔ أَيُّ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ — بہتر اسلام کیا ہے

۵۰۰۴۔ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ وَهُوَ بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ؛

عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَيُّ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ۔

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہیں نے کہا یا رسول اللہ کون سا اسلام افضل ہے آپ نے فرمایا جس بس اور مسلمان بچیں اس کی زبان اور ہاتھ سے۔

۲۲۳۰۔ أَيُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ — اچھا اسلام کیا ہے

۵۰۰۵۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ؛

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ قَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کون سا اسلام اچھا ہے آپ نے فرمایا کھانا کھلانا (محتاجوں کو اور دوستوں کو) اور سلام کرنا ہر شخص کو خواہ اس کو پہچانتا ہو یا نہ ہو۔

۲۲۳۱۔ عَلَى كَمْ بُنِيَ الْإِسْلَامُ — اسلام کے تھم کیا ہیں!

۵۰۰۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى يَعْنِي ابْنَ عِمْرَانَ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ؛

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لَهُ أَلَا تَغْزُو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَالْحَجِّ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نے ان سے کہا تم جہاد نہیں کرتے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے اسلام کے پانچ تھم ہیں جن پر اسلام ٹھہرا ہوا ہے (پہلے گواہی دینا اس

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَصِيَامِ رَمَضَانَ۔ بات کی کہ کوئی عبادت کے لائق نہیں سوا اللہ کے۔ دوسرے نماز پڑھنا تیسرے زکوٰۃ دینا۔ چوتھے حج کرنا۔ پانچویں روزے رکھنا رمضان کے۔

۲۲۳۲۔ اَلْبَيْعَةُ عَلَى الْإِسْلَامِ — اسلام کے اوپر بیعت کرنا

۵۰۰۷۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسٍ فَقَالَ تُبَايِعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا قَرَأَ عَلَيْهِمُ الْآيَةَ فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَسَتَرَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فَهُوَ إِلَى اللهِ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ۔

حضرت عبادہ بن صامت سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک مجلس میں تھے آپ نے فرمایا بیعت کر لو مجھ سے اس بات پر کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو نہ چوری کرو نہ زنا کرو پھر یہ آیت پڑھی جو شخص تم میں سے پورا کرے اپنے اقرار کو (یعنی یہ کام نہ کرے) تو اس کا ثواب اللہ کے پاس ملے گا اور جس سے ایسا کوئی کام ہو جائے پھر اللہ دنیا میں اس کو چھپائے تو آخرت میں وہ اللہ کی مرضی پر ہے چاہے اس کو عذاب دے اور چاہے بخش دے۔

۲۲۳۳۔ عَلَى مَا يُقَاتَلُ النَّاسُ — کس بات پر لوگوں سے لڑنا چاہیے

۵۰۰۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ فَإِذَا شَهِدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ وَاسْتَقْبَلُوا قِبْلَتَنَا وَأَكَلُوا ذَبِيحَتَنَا وَصَلَّوْا صَلَاتَنَا فَقَدْ حَرُمَتْ عَلَيْنَا دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا لَهُمْ مَا لِلْمُسْلِمِينَ وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَيْهِمْ۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے حکم ہوا ہے لوگوں سے لڑنے کا یہاں تک کہ گواہی دیں اس بات کی کہ کوئی سچا معبود نہیں سوا خدا کے اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بھیجے ہوئے ہیں جب وہ یہ گواہی دیں اور ہمارے قبلے کی طرف منہ کریں نماز میں) اور ہمارا کاٹا ہوا جانور کھائیں اور ہمارے جیسی نماز پڑھیں تو ان کی جان اور مال ہم پر حرام ہو گئے مگر کسی حق کے بدلے (یعنی وہ کسی کی جان لیں یا مال لیں تو ان کی بھی جان اور مال لیں) اور جو مسلمانوں کا حق ہے وہ ان کا بھی ہے اور جو مسلمانوں پر حق ہے وہ ان پر بھی ہے۔ف

۲۲۳۴۔ ذِكْرُ شُعَبِ الْإِيمَانِ — ایمان کی شاخوں کا بیان

۵۰۰۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ

ف۱... یعنی نفع اور نقصان سزا سب میں وہ مسلمانوں کے مثل ہوں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابْنِ دِيْنَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيْمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُوْنَ شُعْبَةً وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيْمَانِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان کی ستر پر کئی شاخیں ہیں اور حیا شرم بھی ایمان کی ایک شاخ ہے۔

۵۰۱۰۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيْمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُوْنَ شُعْبَةً أَفْضَلُهَا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَوْضَعُهَا إِمَاطَةُ الْأَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيْمَانِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان کی ستر پر کئی شاخیں ہیں سب سے افضل شاخ لا الٰہ الا اللہ کہنا ہے اور سب سے کم راہ سے تکلیف دینے والی چیز جیسے کانٹا پتھر نجاست) کو ہٹانا ہے اور شرم بھی ایمان کی ایک شاخ ہے۔

۵۰۱۱۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيْمَانِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شرم ایمان کی ایک شاخ ہے۔

۲۲۳۵۔ تَفَاضُلُ أَهْلِ الْإِيْمَانِ — ایمان والوں کا ایک دوسرے پر بڑھنا

۵۰۱۲۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَعَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيْلَ:

عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُلِئَ عَمَّارٌ إِيْمَانًا إِلٰى مُشَاشِهِ۔

ایک شخص سے روایت ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمار نے ایمان بھر لیا ہڈیوں تک (یعنی ہر رگ و پے میں ان کے ایمان سما گیا ہے۔

۵۰۱۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ:

عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيْدٍ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأٰى مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا جو شخص تم میں سے کوئی بری بات دیکھے اس کو اپنے ہاتھ سے دور کرے اگر

ف: کیونکہ حیا اور شرم بھی انسان کو برے کام کرنے سے روکتے ہیں جتنے حکیم ہیں سب حیا کی تعریف کرتے ہیں کہ وہ ایک عمدہ صفت ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذٰلِكَ اَضْعَفُ الْاِيْمَانِ ـ

اتنی طاقت نہ ہو تو زبان سے برا کہے اگر اتنی بھی طاقت نہ ہو تو دل سے برا جانے اور یہ کم سے کم ایمان ہے۔ (لیکن اگر دل سے بھی نفرت نہ کرے تو سمجھ لے کہ ذرا بھی ایمان اس کے دل میں باقی نہیں رہا۔

۵۰۱۴- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ :

اَبُو سَعِيْدٍ الْخُدْرِيُّ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ رَاٰى مُنْكَرًا فَغَيَّرَهُ بِيَدِهِ فَقَدْ بَرِئَ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يُغَيِّرَهُ بِيَدِهِ فَغَيَّرَهُ بِلِسَانِهِ فَقَدْ بَرِئَ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ اَنْ يُغَيِّرَهُ بِلِسَانِهِ فَغَيَّرَهُ بِقَلْبِهِ فَقَدْ بَرِئَ وَذٰلِكَ اَضْعَفُ الْاِيْمَانِ ـ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص تم میں سے بری بات دیکھے اس کو اپنے ہاتھ سے دور کرے تو وہ بری ہوا اور جو اتنی طاقت نہ رکھے اور زبان سے اس کو دور کرے وہ بھی بری ہوا اور جو شخص اتنی طاقت نہ رکھے وہ دل سے برا جانے وہ بھی بری ہوا اور یہ کم درجہ ہے ایمان کا۔

۲۲۳۶- زِيَادَةُ الْاِيْمَانِ

ایمان کا گھٹنا بڑھنا

۵۰۱۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مُجَادَلَةُ اَحَدِكُمْ فِي الْحَقِّ يَكُوْنُ لَهُ فِي الدُّنْيَا بِاَشَدَّ مُجَادَلَةً مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لِرَبِّهِمْ فِيْ اِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ اُدْخِلُوا النَّارَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے ایک کا جھگڑا دنیا میں کسی حق کے لیے اس سے زیادہ نہیں ہے جو مسلمان جھگڑا کریں گے اپنے پروردگار سے ان بھائیوں کے لیے جو جہنم میں

ف : ایمان کہتے ہیں دل سے یقین کرنے کو اور زبان سے اقرار کرنے کو اور ہاتھ پاؤں سے عمل کو اور یہی مذہب ہے اہل سنت کا اس وجہ سے ایمان زیادہ اور کم ہوتا ہے اور مرجیہ کا قول یہ ہے کہ ایمان عبادت ہے صرف زبان کے اقرار سے اور اعمال ایمان میں داخل نہیں ہیں۔ اس وجہ سے ان کے نزدیک ایمان میں کمی اور زیادتی نہیں ہوتی۔ اور بعض لوگوں نے ایمان کے معنی صرف دل سے یقین کرنا کہا ہے اور وہ کہتے ہیں کہ یقین میں کمی بیشی نہیں ہوتی حالانکہ اگر غور سے دیکھیں تو یقین ایک صفت نفسانی ہے جیسے خوشی اور رنج اور غصہ وغیرہ اور تمام صفات نفسانی میں کمی اور بیشی ہوتی ہے پھر یقین میں کیونکر نہ ہوگی بہت آیتیں اور حدیثیں اس امر پر دلالت کرتی ہیں۔ کہ ایمان گھٹتا بڑھتا ہے اور یہی مذہب ہے ائمہ اہل سنت کا جیسے سفیان ثوری اور مالک بن انس اور اوزاعی وغیرہم کا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِخْوَانُنَا كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَنَا وَيَصُومُونَ مَعَنَا وَيَحُجُّونَ مَعَنَا فَأَدْخَلْتَهُمُ النَّارَ قَالَ فَيَقُولُ اذْهَبُوا فَأَخْرِجُوا مَنْ عَرَفْتُمْ مِنْهُمْ قَالَ فَيَأْتُونَهُمْ فَيَعْرِفُونَهُمْ بِصُوَرِهِمْ فَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ النَّارُ إِلَى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ إِلَى كَعْبَيْهِ فَيُخْرِجُونَهُمْ فَيَقُولُونَ رَبَّنَا قَدْ أَخْرَجْنَا مَنْ أَمَرْتَنَا قَالَ وَيَقُولُ أَخْرِجُوا مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ وَزْنُ دِينَارٍ مِنَ الْإِيمَانِ ثُمَّ قَالَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ وَزْنُ نِصْفِ دِينَارٍ حَتَّى يَقُولَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ وَزْنُ ذَرَّةٍ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْ فَلْيَقْرَأْ هَذِهِ الْآيَةَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ إِلَى عَظِيمًا۔

گئے ہوں گے یہ مسلمان کہیں گے اے پروردگار ہمارے تو نے ہمارے ان بھائیوں کو جو ہمارے ساتھ نماز پڑھتے تھے اور روزہ رکھتے تھے اور حج کرتے تھے آگ میں ڈال دیا پروردگار فرمادے گا اچھا جاؤ اور جن کو تم پہچانتے ہو نکالو وہ جہنم میں ان کے پاس آئیں گے اور ان کی صورتیں دیکھ کر ان کو پہچان لیں گے ان میں سے بعضوں کو آگ نے پکڑا ہو گا پنڈلیوں کے نصف تک اور بعضوں کو ٹخنوں تک پھر ان کو نکالیں گے اور کہیں گے اے پروردگار ہمارے جن کے نکالنے کا تو نے ہم کو حکم کیا ان کو ہم نے نکالا پھر پروردگار فرمائے گا ان کو بھی نکالو جن کے دل میں ایک دینار برابر ایمان ہو پھر فرمائے گا ان کو بھی نکالو جن کے دل میں آدھے دینار کے برابر ایمان ہو یہاں تک کہ فرمادے گا اس کو بھی نکالو جس کے دل میں ایک رتی برابر بھی ایمان ہو ابوسعید نے کہا اب جس کو یقین نہ ہو وہ یہ آیت پڑھے إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ اخیر تک جس کے معنی یہ ہیں کہ اللہ شرک کو نہیں بخشے گا اور اس سے کم گناہ ہوں کو جس کے چاہے گا بخش دے گا۔

۵۰۱۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ النَّاسَ يُعْرَضُونَ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ قُمُصٌ مِنْهَا مَا يَبْلُغُ الثُّدِيَّ وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ دُونَ ذَلِكَ وَعُرِضَ عَلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ يَجُرُّهُ قَالَ فَمَاذَا أَوَّلْتَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الدِّينَ۔

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک بار میں سو رہا تھا کہ میں نے لوگوں کو دیکھا مجھ پر پیش کیے جاتے ہیں اور وہ سب کرتے پہنے ہیں کسی کا کرتہ چھاتی تک ہے کسی کا اس سے نیچا ہے اور میں نے عمر کو دیکھا کہ وہ اپنے کرتے کو سمیٹ رہے ہیں (اس قدر نیچا ہے) لوگوں نے کہا یا رسول اللہ اس کی تعبیر کیا ہے آپ نے فرمایا دین (یعنی عمر کا دین اور ایمان سب سے قوی ہے اس میں کسی عاقل کو شک نہ ہوگا بشرطیکہ تعصب نہ کرے کہ امیر المومنین عمر رضی اللہ عنہ کی وجہ سے اسلام کو بے حد قوت اور شوکت حاصل ہوئی جو کسی خلیفہ سے نہیں ہوئی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۰۱۷- اَخْبَرَنَا اَبُوْدَاؤُدَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عُمَيْسٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ

عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُوْدِ اِلٰى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اٰيَةٌ فِيْ كِتَابِكُمْ تَقْرَءُوْنَهَا لَوْ عَلَيْنَا مَعْشَرَ الْيَهُوْدِ نَزَلَتْ لَاتَّخَذْنَا ذٰلِكَ الْيَوْمَ عِيْدًا قَالَ اَيُّ اٰيَةٍ قَالَ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا فَقَالَ عُمَرُ اِنِّيْ لَاَعْلَمُ الْمَكَانَ الَّذِيْ نَزَلَتْ فِيْهِ وَالْيَوْمَ الَّذِيْ نَزَلَتْ فِيْهِ نَزَلَتْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ عَرَفَاتٍ فِيْ يَوْمِ جُمُعَةٍ۔

حضرت طارق بن شہاب سے روایت ہے ایک شخص یہودیوں میں سے حضرت امیر المومنین عمرؓ کے پاس آیا اور بولا کہ ایک آیت ہے تمہارے قرآن میں جس کو تم پڑھتے ہو اگر ہم یہودیوں پر وہ آیت اترتی تو جس روز اتری ہم اس دن کو عید کر لیتے حضرت عمرؓ نے کہا کونسی آیت وہ بولا اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا یعنی آج کے دن پورا کر دیا میں نے دین تمہارا اور پورا کر دیا اپنی نعمت کو تم پر اور پسند کیا میں نے تمہارے لیے اسلام کے دین کو حضرت عمرؓ نے کہا میں جانتا ہوں اس مقام کو جہاں یہ آیت اتری ہے اور جس دن اتری ہے یہ آیت اتری ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر عرفات میں جمعے کے روز ف

۲۲۳۷- عَلَامَةُ الْاِيْمَانِ ایمان کی نشانی کیا ہے

۵۰۱۸- اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ اَنَّهُ سَمِعَ اَنَسًا يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهٖ وَوَالِدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی تم میں سے مومن نہیں ہوتا جب تک اس کو میری محبت اپنی اولاد اور ماں باپ اور سب لوگوں سے زیادہ نہ ہو

۵۰۱۹- اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَاَنْبَاَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ مَالِهٖ وَاَهْلِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی تم میں سے (ایمان دار) نہیں ہوتا جب تک وہ مجھ کو اپنے گھر اور جائداد اور لوگوں سے زیادہ نہ چاہے (یعنی دین کے کام میں کسی کی پرواہ نہ کرے اپنا دین بڑھانے کے واسطے یا اپنے دین اور مذہب کو قوت دینے کے لیے کیسا ہی نقصان ہو گوارا کرلے جان جائے مال جائے گھر

ف: اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ دین اور ایمان میں کمی اور بیشی ہوتی ہے ورنہ پورا کرنے کے کیا معنے ہوں گے۔ حضرت عمرؓ نے یہودی کو بتایا کہ ہماری قوم میں بھی وہ دن عید کا ہے اور نویں تاریخ ذالحج کی عرفات پر بڑا اجماع ہوتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بارلٹ جائے حاکم ناراض ہو جائے پر خدا اور رسولؐ کے خلاف نہ کرے اس وقت اس کو سچا مومن کہیں گے ورنہ نام کا ہی مسلمان ہے)

۵۰۲۰۔ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ مِمَّا حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ هُرْمُزَ مِمَّا ذَكَرَ أَنَّهُ سَمِعَ:

أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ بِهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ وَوَالِدِهِ۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس شخص کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کوئی تم میں سے ایماندار نہیں ہوتا جب تک وہ مجھ کو اپنی اولاد اور ماں باپ سے زیادہ نہ چاہے۔

۵۰۲۱۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَأَنْبَأَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ:

أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ فِي حَدِيثِهِ إِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی تم میں سے مومن نہیں ہوتا جب تک اپنے بھائی (یعنی دوسرے مسلمان) کے لیے وہ نہ چاہے جو اپنے لیے چاہتا ہے یعنی جیسے اپنی بھلائی چاہتا ہے ویسے ہی اور بھائی مسلمانوں کی بھی چاہے (اس سے زیادہ قومی ہمدردی کے لیے اور کوئی کیا کہے گا۔)

۵۰۲۲۔ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ حُسَيْنٍ وَهُوَ الْمُعَلِّمُ عَنْ قَتَادَةَ:

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ مِنَ الْخَيْرِ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس شخص کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کوئی تم میں سے مومن نہیں ہوتا جب تک اپنے لیے جتنی بھلائی چاہتا ہے اتنی ہی اپنے بھائی مسلمان کے لیے چاہے۔

۵۰۲۳۔ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسٰى قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسٰى قَالَ أَنْبَأَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَدِيٍّ:

عَنْ زِرٍّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ إِنَّهُ لَعَهْدُ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيَّ أَنَّهُ لَا يُحِبُّكَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُكَ إِلَّا مُنَافِقٌ۔

حضرت زر سے روایت ہے حضرت علیؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے بیان فرمایا تھا کہ تیری محبت نہیں رکھے گا مگر مومن اور تجھ سے دشمنی نہیں رکھے گا مگر منافق (جو ظاہر میں مسلمان ہو پر دل میں ایمان کا نشان نہ ہو ممکن نہیں کہ کوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھے اور جن لوگوں سے آپ محبت رکھتے تھے ان سے دشمنی رکھے)۔

۵۰۲۴۔ أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحٰرِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَبْرٍ:

عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ حُبُّ الْاَنْصَارِ اٰيَةُ الْاِيْمَانِ وَبُغْضُ الْاَنْصَارِ اٰيَةُ النِّفَاقِ۔

علیہ وسلم نے فرمایا انصار (یعنی وہ لوگ جو مدینہ کے رہنے والے تھے اور جنھوں نے آپ کی مدد کی جب آپ مکہ کو چھوڑ کر مدینے میں آرہے تھے) سے محبت رکھنا ایمان کی نشانی ہے اور ان سے دشمنی رکھنا نفاق کی نشانی ہے۔

۲۲۳۸- عَلَامَةُ الْمُنَافِقِ — منافق کی نشانی

۵۰۲۵- اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوْقٍ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرْبَعَةٌ مَنْ كُنَّ فِيْهِ كَانَ مُنَافِقًا اَوْ كَانَتْ فِيْهِ خَصْلَةٌ مِنَ الْاَرْبَعِ كَانَتْ فِيْهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتّٰى يَدَعَهَا اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ وَاِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَاِذَا خَاصَمَ فَجَرَ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار خصلتیں ہیں جس شخص میں چاروں ہوں گی وہ تو منافق ہے (ہرگز مومن نہیں) اور اگر ایک خصلت ہے تو وہ ایک خصلت نفاق کی ہے جب تک اس کو چھوڑے نہیں (مومن کامل نہ ہوگا) جب بات کہے تو جھوٹ بولے اور جب وعدہ کرے خلاف کرے اقرار کرے تو توڑ ڈالے اور جب کسی سے لڑے تو گالیاں بکنے لگے۔

۵۰۲۶- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سُهَيْلٍ نَافِعُ بْنُ مَالِكِ بْنِ اَبِيْ عَامِرٍ عَنْ اَبِيْهِ:

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اٰيَةُ النِّفَاقِ ثَلَاثٌ اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ وَاِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منافق کی تین نشانیاں ہیں۔ ایک تو جب بات کرے جھوٹ۔ دوسرے جب وعدہ کرے خلاف تیسرے جب اسکے پاس امانت رکھے تو اس میں خیانت کرے

۵۰۲۷- اَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ:

عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ عَهِدَ اِلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَا يُحِبَّنِيْ اِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضَنِيْ اِلَّا مُنَافِقٌ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے عہد کیا کہ جو کوئی مومن ہوگا وہ تیری محبت رکھے گا اور جو کوئی تجھ سے دشمنی رکھے گا وہ منافق ہو گا۔

۵۰۲۸- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافٰى قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ:

عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيْهِ فَهُوَ مُنَافِقٌ اِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَاِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ فَمَنْ كَانَتْ فِيْهِ وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ لَمْ تَزَلْ فِيْهِ خَصْلَةٌ مِنَ

حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبداللہ بن مسعود نے کہا تین باتیں جس میں ہوں گی وہ تو منافق ہے جب بات بولے تو جھوٹ جب امانت اس کے پاس آئے تو خیانت کرے جب وعدہ کرے تو خلاف اور جس میں ان میں سے ایک خصلت

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النِّفَاقِ حَتّٰی یَتْرُکَهَا۔

ہو گی تو وہ نفاق کی ایک خصلت اس میں رہے گی یہاں تک کہ اس کو چھوڑ دے۔

۲۲۳۹۔ قِیَامُ رَمَضَانَ

رمضان میں عبادت کرنا

۵۰۲۹۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ؛ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ شَهْرَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رمضان کے مہینے میں راتوں کو کھڑا ہو (تراویح میں) ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے تو اس کے اگلے گناہ سب بخش دیئے جائیں گے۔

۵۰۳۰۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ح وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِیْنٍ قِرَاءَةً عَلَیْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِیْ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ؛ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رمضان کے مہینے میں راتوں کو کھڑا ہو (تراویح میں) ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے تو اس کے اگلے گناہ سب بخش دیئے جائیں گے۔

۵۰۳۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِیْلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَیْرِیَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَحُمَیْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ؛ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رمضان کے مہینے میں راتوں کو کھڑا ہو (تراویح میں) ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے تو اس کے اگلے گناہ سب بخش دیئے جائیں گے۔

۲۲۴۰۔ قِیَامُ لَیْلَةِ الْقَدْرِ

شب قدر میں عبادت کرنا

۵۰۳۲۔ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ یَعْنِی ابْنَ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ كَثِیْرٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنِیْ؛ اَبُوْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَنْ قَامَ لَیْلَةَ الْقَدْرِ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ۔

حضرت ابو ہریرہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رمضان کے مہینے میں راتوں کو کھڑا ہو (تراویح میں) ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے تو اس کے اگلے گناہ سب بخش دیئے جائیں گے اور جو شخص شب قدر میں کھڑا ہو ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲۴۱- الزَّكَاةُ — زکوٰۃ کا ایمان میں داخل ہونا

۵۰۳۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللهِ يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ ثَائِرَ الرَّأْسِ يُسْمَعُ دَوِيُّ صَوْتِهِ وَلَا يُفْهَمُ مَا يَقُولُ حَتَّى دَنَا فَإِذَا هُوَ يَسْأَلُ عَنِ الْإِسْلَامِ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُنَّ قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُ قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ وَذَكَرَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الزَّكَاةَ فَقَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ فَأَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُولُ لَا أَزِيدُ عَلَى هَذَا وَلَا أَنْقُصُ مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْلَحَ إِنْ صَدَقَ۔

حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا نجد والوں میں سے بال بکھرے ہوئے آواز میں اس کے گنگناہٹ سنی جاتی تھی لیکن بات سمجھ میں نہ آتی تھی وہ نزدیک ہوا تب معلوم ہوا کہ اسلام کو پوچھتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ نمازیں ہیں رات اور دن میں وہ بولا اس کے سوا اور کچھ مجھ پر ہے آپ نے فرمایا نہیں مگر تو نفل پڑھنا چاہے پھر آپ نے رمضان کے روزے اس کو بتائے وہ بولا اس کے سوا اور کوئی روزہ مجھ پر ہے آپ نے فرمایا نہیں مگر نفل پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے زکوٰۃ کو بیان کیا وہ بولا اس کے سوا اور کچھ مجھ پر ہے آپ نے فرمایا نہیں مگر یہ کہ تو اللہ دینا چاہے نفل پھر وہ شخص پیٹھ موڑ کر چلا اور کہتا تھا نہ اس سے زیادہ کروں گا نہ کم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر یہ سچ بولتا ہے تو اس نے نجات پائی (عذاب سے)

۲۲۴۲- اَلْجِهَادُ — جہاد (کافروں سے لڑنا دین کیلئے) بھی ایمان میں داخل ہے

۵۰۳۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ انْتَدَبَ اللهُ لِمَنْ يَخْرُجُ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا الْإِيمَانُ بِي وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِي أَنَّهُ ضَامِنٌ حَتَّى أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ بِأَيِّهِمَا كَانَ إِمَّا بِقَتْلٍ وَإِمَّا وَفَاةٍ أَوْ أَنْ يَرُدَّهُ إِلَى مَسْكَنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ يَنَالُ مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے اللہ ضامن ہے اس شخص کے لیے جو اس کی راہ میں نکلے مگر نکلے ایمان کے خیال سے اور خدا کی راہ میں کوشش کرنے کے لیے (نہ مال و زر کے طمع سے) اس بات کا کہ اللہ اس کو جنت میں لے جائے گا جس طرح سے ہو خواہ وہ مارا جائے یا مر جائے اپنی موت سے یا پھر لائے گا اپنے وطن کو جہاں سے نکلا تھا ثواب اور مال غنیمت کما کے کر۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۰۳۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ ؛

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَضَمَّنَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا الْجِهَادُ فِي سَبِيلِي وَإِيمَانٌ بِي وَتَصْدِيقٌ بِرُسُلِي فَهُوَ ضَامِنٌ أَنْ أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ أُرْجِعَهُ إِلَى مَسْكَنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ نَالَ مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ وَغَنِيمَةٍ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ ضامن ہے اس شخص کا جو اس کی راہ میں نکلے مگر نکلے اللہ کی راہ میں کوشش کرنے کے لیے اور اس پر یقین رکھ کر اور اس کے پیغمبر پر یقین رکھ کر اللہ اس کو جنت میں لے جائے گا یا اس کے ملک کو لوٹا لائے گا ثواب اور غنیمت دے کر۔

۲۲۴۳- أَدَاءُ الْخُمُسِ

غنیمت کے مال میں سے پانچواں حصہ خدا کے لیے دینا !

۵۰۳۶- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ وَهُوَ ابْنُ عَبَّادٍ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّا هٰذَا الْحَيَّ مِنْ رَبِيعَةَ وَلَسْنَا نَصِلُ إِلَيْكَ إِلَّا فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ فَمُرْنَا بِشَيْءٍ نَأْخُذُهُ عَنْكَ وَنَدْعُو إِلَيْهِ مَنْ وَرَاءَنَا فَقَالَ آمُرُكُمْ بِأَرْبَعٍ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ الْإِيمَانُ بِاللّٰهِ ثُمَّ فَسَّرَهَا لَهُمْ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَأَنْ تُؤَدُّوا إِلَيَّ خُمُسَ مَا غَنِمْتُمْ وَأَنْهَاكُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُقَيَّرِ وَالْمُزَفَّتِ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبدالقیس کے لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا کہ ربیعہ کا یہ قبیلہ ہے اور ہم آپ تک نہیں آسکتے مگر حرام مہینے میں (یعنی رجب اور ذیقعدہ اور ذالحجہ اور محرم میں اس لیے کہ بیچ میں مضر قبیلے کے کفار تھے جو راہ میں لوٹتے اور ستاتے۔ مگر ان حرام مہینوں میں لوٹ پوٹ موقوف کرتے) تو آپ ہم کو حکم دیجیے کسی بات کا جس پر ہم عمل کریں اور جو لوگ ہمارے پیچھے ہیں ان کو بھی سناویں آپ نے فرمایا تم کو حکم دیتا ہوں چار باتوں کا۔ اور منع کرتا ہوں چار باتوں سے جن چار باتوں کا حکم دیتا ہوں وہ یہ ہیں ایمان لانا اللہ پر پھر اس کی تفسیر بیان کی ایک تو گواہی دینا اس بات کی کہ کوئی سچا معبود نہیں سوا اللہ کے اور میں اللہ کا بھیجا ہوا ہوں دوسرے نماز پڑھنا تیسرے زکوٰۃ دینا چوتھے جو تم غنیمت کماؤ اس میں سے پانچواں حصہ مجھے دو اور منع کرتا ہوں میں تم کو کدو کے تونبی اور لاکھی برتنوں اور رال لگے ہوئے برتنوں سے جس کو مقیر اور مزفت کہتے ہیں ف۱

ف ۱ :۔ اور بعض روایتوں میں نقیر ہے وہ بھی ایک برتن ہے درخت کی جڑ کا۔ ان باسنوں کے استعمال سے منع کیا اس لیے کہ لوگ ان میں شراب رکھا کرتے تو ان میں نبیذ بنانے سے بھی منع کیا اب اختلاف ہے کہ یہ ممانعت باقی ہے یا منسوخ ہوگئی جمہور علما کہتے ہیں کہ یہ ممانعت اوائل اسلام میں آپ نے احتیاطاً کی تھی پھر جاتی رہی)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٢٢٤٤- شُهُوْدُ الْجَنَائِزِ — جنازے میں حاضر ہونا بھی ایمان میں داخل ہے

٥٠٢٧- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ يَعْنِي ابْنَ يُوْسُفَ بْنِ الْاَزْرَقِ عَنْ عَوْفٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ،

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اتَّبَعَ جَنَازَةَ مُسْلِمٍ اِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا فَصَلّٰى عَلَيْهِ ثُمَّ انْتَظَرَ حَتّٰى يُوْضَعَ فِيْ قَبْرِهٖ كَانَ لَهٗ قِيْرَاطَانِ اَحَدُهُمَا مِثْلُ اُحُدٍ وَّمَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ ثُمَّ رَجَعَ كَانَ لَهٗ قِيْرَاطٌ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص مسلمان کے جنازے کے پیچھے جائے ایمان کے ساتھ ثواب کے لیے پھر اس پر نماز پڑھے بعد اس کے ٹھہرا رہے یہاں تک کہ وہ قبر میں رکھا جائے اس کو دو قیراط ثواب کے ملیں گے ایک قیراط احد پہاڑ کے برابر ہے اور جو شخص نماز پڑھ کر لوٹ آئے اس کو ایک قیراط ثواب کا ملے گا۔

٢٢٤٥- اَلْحَيَاءُ — شرم کا بیان

٥٠٢٨- اَخْبَرَنَا هٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ اَخْبَرَنِيْ مَالِكٌ وَّاللَّفْظُ لَهٗ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ،

عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰى رَجُلٍ يَعِظُ اَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ فَقَالَ دَعْهُ فَاِنَّ الْحَيَاءَ مِنَ الْاِيْمَانِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص پر گزرے جو اپنے بھائی کو نصیحت کر رہا تھا حیا کے باب میں (یعنی حیا سے منع کرتا تھا) آپ نے فرمایا جانے دے حیا تو ایمان میں داخل ہے۔

٢٢٤٦- اَلدِّيْنُ يُسْرٌ — دین آسان ہے

٥٠٢٩- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مَعْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعِيْدٍ،

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذَا الدِّيْنَ يُسْرٌ وَّلَنْ يُّشَادَّ الدِّيْنَ اَحَدٌ اِلَّا غَلَبَهٗ فَسَدِّدُوْا وَقَارِبُوْا وَاَبْشِرُوْا وَيَسِّرُوْا وَاسْتَعِيْنُوْا بِالْغَدْوَةِ وَالرَّوْحَةِ وَشَيْءٍ مِّنَ الدُّلْجَةِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دین آسان ہے اور جو کوئی دین میں سختی کرے گا تو دین اس پر غالب ہوگا (یعنی دین اس کو تھکا دے گا اور عاجز کر دے گا) تو ٹھیک راہ پر چلو یا اگر ٹھیک راہ نہ ہو سکے تو اس سے قریب رہو اور لوگوں کو خوش رکھو اور ان کو آسانی دو اور مدد چاہو صبح اور شام اور کچھ رات میں چلنے سے ف

ف: یعنی جیسے مسافر اگر سارے دن اور ساری رات چلے تو تھک کر ماندہ ہو جائے گا اسی طرح جو کوئی رات دن عبادت کرے وہ بھی تھک جائے گا بلکہ احتمال ہے کہ دل میں نفرت پیدا ہو اور عبادت بالکل چھوٹ جائے اسں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲۴۷- أَحَبُّ الدِّيْنِ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ — اللہ کو کیسا دین پسند ہے

۵۰۴۰- أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا امْرَأَةٌ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ قَالَتْ فُلَانَةُ لَا تَنَامُ تَذْكُرُ مِنْ صَلَاتِهَا فَقَالَ مَهْ عَلَيْكُمْ مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَوَاللهِ لَا يَمَلُّ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى تَمَلُّوا وَكَانَ أَحَبَّ الدِّيْنِ إِلَيْهِ مَا دَامَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ -

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس گئے وہاں ایک عورت تھی آپ نے فرمایا یہ کون ہے حضرت عائشہ نے کہا یہ فلانی عورت ہے جو رات کو سوتی نہیں بیان کرنے لگیں اس کی عبادت کا حال آپ نے فرمایا الیسامت کرو اتنا کام کرو جتنی تم کو طاقت ہے قسم اللہ کی اللہ ثواب دینے سے نہیں تھکے گا۔ بلکہ تم عمل کرتے کرتے تھک جاؤ گے آپ کو وہ دین بہت پسند تھا جو ہمیشہ کیا جائے (یعنی وہ عبادت جو اعتدال سے ہو اور ہمیشہ نبھے چار روز کرنا پھر چھوڑ دینا اس سے کیا فائدہ ہے۔

۲۲۴۸- اَلْفِرَارُ بِالدِّيْنِ مِنَ الْفِتَنِ — دین بچانے کے لیے فتنوں سے بھاگنا!

۵۰۴۱- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ ح وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرُ مَالِ الْمُسْلِمِ غَنَمٌ يَتْبَعُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَفِرُّ بِدِينِهِ مِنَ الْفِتَنِ -

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قریب ہے وہ زمانہ جب بہتر مال مسلمان کا بکریاں ہوں گی جن کو لے کر وہ پہاڑ دں کی چوٹیوں میں چلا جائے گا اور پانی پڑنے کی جگہ میں رہے گا اپنے دین کو لے کر بھاگے گا فتنوں سے۔

۲۲۴۹- مَثَلُ الْمُنَافِقِ — منافق کی مثال

۵۰۴۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ

(بقیہ فائدہ) واسطے صبح اور شام اور رات کو عبادت کو کیا کرو مقصود نماز ہے فجر کی صبح سے اور شام سے ظہر اور عصر کی اور رات سے مغرب اور عشا کی یہ پانچ نمازیں ہمیشہ پڑھنا بہتر ہیں اس سے کہ چند روز تک سارے دن رات عبادت کرے پھر بالکل چھوڑ دے۔

ف :۔ یعنی شہروں اور بستیوں میں ایسی گمراہی پھیلے گی کہ دین کا بچانا دشوار ہو جائے گا آخر جو دیندار ہو گا وہ جنگل میں جا کر رہے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ الشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ تَعِيْرُ فِيْ هٰذِهٖ مَرَّةً وَّفِيْ هٰذِهٖ مَرَّةً لَا تَدْرِيْ اَيَّهَا تَتْبَعُ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منافق کی مثال ایسی ہے جیسے ایک بکری دو گلوں کے بیچ میں آ جائے کبھی اس گلے میں جاتی ہے کبھی دوسرے گلے میں وہ نہیں جانتی کس کے ساتھ ہوں فل۔

۲۲۵۰۔ مَثَلُ الَّذِيْ يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ مِنْ مُّؤْمِنٍ وَّمُنَافِقٍ

مومن اور منافق کی مثال جو قرآن پڑھتے ہوں!

۵۰۴۳۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ،

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ اَبَا مُوْسَى الْاَشْعَرِيَّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِيْ يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ مَثَلُ الْاُتْرُجَّةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَرِيْحُهَا طَيِّبٌ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِيْ لَا يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ كَمَثَلِ التَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَا رِيْحَ لَهَا وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِيْ يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ رِيْحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِيْ لَا يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا مُرٌّ وَلَا رِيْحَ لَهَا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ابو موسیٰ اشعری نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مثال اس مومن کی جو قرآن پڑھتا ہے ایسی ہے جیسے ترنج اس کا مزہ بھی بہتر ہے اور خوشبو بھی بہتر ہے اور مثال اس مومن کی جو قرآن نہیں پڑھتا ایسی ہے جیسے کھجور اس کا مزہ عمدہ ہے لیکن اس میں خوشبو نہیں اور مثال منافق کی جو قرآن پڑھتا ہے جیسے مروہ اس کی خوشبو عمدہ ہے لیکن مزہ کڑوا ہے اور مثال اس منافق کی جو قرآن نہیں پڑھتا جیسے اندرائن کا پھل مزہ بھی کڑوا ہے اور خوشبو بھی نہیں فل۔

۲۲۵۱۔ عَلَامَةُ الْمُؤْمِنِ

مومن کی نشانی

۵۰۴۴۔ اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ،

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی تم میں سے مومن نہیں ہوتا جب تک اپنے بھائی کے لیے وہ بات نہ چاہے جو اپنے لیے چاہتا ہے۔

ف: یہی حال منافق کا ہے کبھی مسلمانوں میں ملتا ہے کبھی کافروں میں ایک طرف اس کو قرار نہیں۔

ف۲: یعنی مومن قرآن خوان میں دو صفتیں ہیں ایک باطنی اعتقاد دلی اس کو میٹھا مزہ فرمایا دوسرے ظاہری جس کا اثر لوگوں کو پہنچتا ہے اس کو خوشبو کے ساتھ مثال دی یعنی مومن قرآن خوان کا ظاہر اور باطن دونوں بہتر ہیں اور جو مومن کہ قرآن خواں نہیں اس کا باطن ایمان کے سبب سے اچھا مگر ایمان کا ظاہری اثر نہیں اور منافق قرآن خوان میں ظاہری اثر ہے مگر باطنی نہیں کہ اس کا اعتقاد درست نہیں اور جو منافق کہ قرآن خوان نہیں نہ ظاہر اس کا اچھا نہ باطن۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ الْقَاضِیْ یَعْنِیْ ابْنَ الْکُتَّارِ سَمِعْتُ عَبْدَ الصَّمَدِ الْبُخَارِیَّ یَقُوْلُ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الَّذِیْ یَرْوِیْ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَھْدِیٍّ لَا اَعْرِفُهٗ اِلَّا اَنْ یَکُوْنَ سَقَطَ الْوَاوُ مِنْ حَفْصِ بْنِ عَمْرٍو الرَّبَالِیِّ الْمَشْھُوْرِ بِالرِّوَایَةِ عَنِ الْبَصْرِیِّیْنَ وَھُوَ ثِقَةٌ ذَکَرَهٗ فِیْ ھٰذَا الْخَبَرِ فِیْ حَدِیْثِ مَنْصُوْرِ بْنِ سَعْدٍ فِیْ بَابِ صِفَةِ الْمُسْلِمِ سَمِعْتُهٗ یَقُوْلُ لَا اَعْلَمُ رَوٰی حَدِیْثَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الْمَرْفُوْعَ اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ بِزِیَادَةِ قَوْلِهٖ وَاسْتَقْبَلُوْا قِبْلَتَنَا وَاَکَلُوْا ذَبِیْحَتَنَا وَصَلَّوْا صَلَاتَنَا عَنْ حُمَیْدِ الطَّوِیْلِ اِلَّا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْمُبَارَكِ وَیَحْیَی بْنَ اَیُّوْبَ الْبَصْرِیَّ وَھُوَ فِیْ ھٰذَا الْجُزْءِ فِیْ بَابِ مَا یُقَاتَلُ النَّاسُ،

کِتَابُ الزِّیْنَةِ

کتاب آرائش کے بیان میں

پیدائشی سنتیں

۲۲۵۲ مِنَ السُّنَنِ الْفِطْرَةِ

۵۰۲۵۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا وَکِیْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا زَکَرِیَّا بْنُ اَبِیْ زَائِدَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَیْبَةَ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِیْبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَیْرِ،

عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَةٌ مِنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَقَصُّ الْاَظْفَارِ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَاِعْفَاءُ اللِّحْیَةِ وَالسِّوَاكُ وَالْاِسْتِنْشَاقُ وَنَتْفُ الْاِبْطِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَانْتِقَاصُ الْمَاءِ قَالَ مُصْعَبٌ وَنَسِیْتُ الْعَاشِرَةَ اِلَّا اَنْ تَکُوْنَ الْمَضْمَضَةَ۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دس باتیں پیدائشی سنت ہیں (یعنی ہمیشہ سے چلی آتی ہیں سب پیغمبروں نے اس کا حکم کیا) مونچھیں کترانا۔ ناخن اتارنا۔ پوروں اور جوڑوں کا دھونا (اس لیے اکثر وہاں میل جمتا ہے) داڑھی کا چھوڑ دینا۔ مسواک کرنا۔ ناک میں پانی ڈالنا۔ بغل نکالنا۔ زیرناف کے بال مونڈنا۔ پیشاب کے بعد استنجا کرنا۔ مصعب بن شیبہؓ نے کہا میں دسویں بات بھول گیا شاید کلی کرنا ہو گا۔

۵۰۲۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ،

عَنْ اَبِیْهِ قَالَ سَمِعْتُ طَلْقًا یَذْکُرُ عَشْرَةً مِنَ الْفِطْرَةِ السِّوَاكُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِیْمُ الْاَظْفَارِ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَالْاِسْتِنْشَاقُ وَاَنَا شَکَکْتُ فِی الْمَضْمَضَةِ۔

حضرت سلیمان تیمی سے روایت ہے طلق دس باتیں بیان کرتے تھے قدیمی سنتیں مسواک کرنا۔ مونچھیں کترانا ناخون اتارنا۔ جوڑوں کا دھونا زیرناف کے بال مونڈنا۔ ناک میں پانی ڈالنا اور مجھے شک ہے کہ کلی کرنا بھی کہا۔

۵۰۲۷۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ عَشْرَةٌ مِنَ السُّنَّةِ السِّوَاكُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَالْمَضْمَضَةُ وَالِاسْتِنْشَاقُ وَتَوْفِيرُ اللِّحْيَةِ وَقَصُّ الْأَظْفَارِ وَنَتْفُ الْإِبْطِ وَالْخِتَانُ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَغَسْلُ الدُّبُرِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَحَدِيثُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ وَجَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ أَشْبَهُ بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ وَمُصْعَبٌ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ ۔

حضرت ابوبشیر سے روایت ہے (جن کا نام جعفر بن ایاس ہے) انہوں نے سنا طلق بن حبیب سے وہ کہتے تھے دس باتیں سنت ہیں مسواک کرنا اور مونچھیں کترانا اور کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا اور داڑھی بھر کر چھوڑ دینا اور ناخون کترانا۔ اور بغل کے بال اوکھاڑنا اور ختنہ کرنا اور زیر ناف کے بال مونڈنا اور پاخانے کی جگہ کو دھونا۔ (امام نسائی نے کہا سلیمان تیمی اور جعفر بن ایاس کی روایت ٹھیک ہے مصعب بن شیبہ کی روایت سے وہ منکر الحدیث ہے ۔

۵۰۴۸- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ الْخِتَانُ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَنَتْفُ الضَّبْعِ وَتَقْلِيمُ الظُّفُرِ وَتَقْصِيرُ الشَّارِبِ وَقَفَهُ مَالِكٌ ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ سنتیں قدیمی ہیں ایک ختنہ کرنا دوسرے زیر ناف کے بال مونڈنا تیسرے بغل کے بال اکھیڑنا۔ چوتھے ناخون کاٹنا۔ پانچویں مونچھیں کترانا۔ امام مالک نے اس حدیث کو موقوف روایت کیا جیسے آگے آتی ہے ۔

۵۰۴۹- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ تَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَنَتْفُ الْإِبْطِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَالْخِتَانُ ۔

حضرت ابوہریرہ ؓ نے کہا پانچ باتیں پرانی پیدائشی سنت ہیں ایک تو ناخون کاٹنا۔ دوسرے مونچھیں کترانا تیسرے بغل کے بال لینا۔ چوتھے زیر ناف کے بال مونڈنا۔ پانچویں ختنہ کرنا۔

۲۲۵۲- إِحْفَاءُ الشَّارِبِ — مونچھیں کترانا

۵۰۵۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَلْقَمَةَ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَاعْفُوا اللِّحَى ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منڈاؤ یا کتراؤ مونچھوں کو اور چھوڑ دو داڑھیوں کو ۔

۵۰۵۱- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَلْقَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ:

ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْفُوا اللِّحَى وَأَحْفُوا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منڈاؤ یا کتراؤ مونچھوں کو اور چھوڑ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الشَّوَارِبَ۔ دو داڑھیوں کو۔

۵۰۵۲۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ یُوْسُفَ بْنَ صُهَیْبٍ یُحَدِّثُ عَنْ حَبِیْبِ بْنِ یَسَارٍ:

عَنْ زَیْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ لَمْ یَاْخُذْ شَارِبَهٗ فَلَیْسَ مِنَّا۔

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص مونچھیں نہ لے (یعنی نہ کترائے بلکہ ہونٹوں سے بڑھا دے) وہ ہم میں سے نہیں ہے (یعنی مسلمانوں کی وضع پر نہیں ہے)۔

۲۲۵۴۔ اَلرُّخْصَةُ فِیْ حَلْقِ الرَّاْسِ — سر منڈانے کی اجازت؟

۵۰۵۳۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَاٰی صَبِیًّا حَلَقَ بَعْضَ رَاْسِهٖ وَتَرَكَ بَعْضًا فَنَهٰی عَنْ ذٰلِكَ وَقَالَ احْلِقُوْهُ كُلَّهٗ اَوِ اتْرُكُوْهُ كُلَّهٗ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لڑکے کو دیکھا جس کا سر کچھ منڈا تھا کچھ نہیں منڈا تھا آپ نے اس سے منع کیا اور فرمایا سارا سر مونڈو یا سارے سر پر بال رکھو۔

۲۲۵۵۔ اَلنَّهْیُ عَنْ حَلْقِ الْمَرْاَةِ رَاْسَهَا — عورت کو سر منڈانے کی ممانعت

۵۰۵۴۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسَی الْحَرَشِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ:

عَنْ عَلِیٍّ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَحْلِقَ الْمَرْاَةُ رَاْسَهَا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا عورت کو سر منڈانے سے۔

۲۲۵۶۔ اَلنَّهْیُ عَنِ الْقَزَعِ — قزع کی ممانعت (قزع کہتے ہیں سر کے بال کچھ منڈانا اور کچھ رکھنے کو)

۵۰۵۵۔ اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ یَزِیْدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِی الرِّجَالِ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ اَبِیْهِ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَانِیَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنِ الْقَزَعِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا منع کیا مجھ کو اللہ نے قزع سے۔

۵۰۵۶۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَزَعِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدِیْثُ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قزع سے (قزع کہتے ہیں ابر کو جو چھٹا ہوا ہو جب سر کے بال کچھ منڈے ہوں کچھ نہ منڈے تو وہ مانند

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ اَوْلٰی بِالصَّوَابِ۔

اس امر کے ہوتا ہے۔

۲۲۵۷۔ اَلْاَخْذُ مِنَ الشَّعْرِ

سر کے بال کترانا

۵۰۵۷۔ اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ اَخُوْ قَبِيْصَةَ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ،

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيْ شَعْرٌ فَقَالَ ذُبَابٌ فَظَنَنْتُ اَنَّهُ يَعْنِيْنِيْ فَاَخَذْتُ مِنْ شَعْرِيْ ثُمَّ اَتَيْتُهُ فَقَالَ لِيْ لَمْ اَعْنِكَ وَهٰذَا اَحْسَنُ۔

حضرت وائل بن حجرؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور میرے سر پر بال تھے آپ نے فرمایا نحوست ہے میں سمجھا مجھے آپ کہتے ہیں میں نے بال کتروا ڈالے پھر آیا آپ نے فرمایا میں نے تجھے نہیں کہا تھا اور یہ اچھا ہے (یعنی بال کترانا)

۵۰۵۸۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ،

عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ شَعْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعْرًا رَجِلًا لَيْسَ بِالْجَعْدِ وَلَا بِالسَّبِطِ بَيْنَ اُذُنَيْهِ وَعَاتِقِهِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال بیچ بیچ کے تھے نہ بہت گھونگر نہ بہت سیدھے کانوں اور کاندھوں کے بیچ میں

۵۰۵۹۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ دَاوُدَ الْاَوْدِيِّ،

عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْيَرِيِّ قَالَ لَقِيْتُ رَجُلًا صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا صَحِبَهُ اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَرْبَعَ سِنِيْنَ قَالَ نَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَمْتَشِطَ اَحَدُنَا كُلَّ يَوْمٍ۔

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے میں ایک شخص سے ملا جو رسول اللہ کی صحبت میں چار برس تک رہا تھا جیسے ابوہریرہؓ رہے تھے وہ بولا منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو ہر روز کنگھی کرنے سے فقط

۲۲۵۸۔ اَلتَّرَجُّلُ غِبًّا

ایک دن چھوڑ کر کنگھی کرنا !!!

۵۰۶۰۔ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّرَجُّلِ اِلَّا غِبًّا۔

حضرت عبداللہ بن مغفلؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کنگھی کرنے سے مگر ایک دن چھوڑ کر۔

ف:- یہ ممانعت تنزیہی ہے اور مقصود اس سے یہ ہے کہ مسلمان کا یہ کام نہیں کہ عورتوں کی طرح ہر روز بناؤ سنگار میں مصروف رہے بلکہ مسلمان کے لیے جو کام ضروری ہیں ان میں توجہ کرے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۰۶۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ؛ عَنِ الْحَسَنِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ التَّرَجُّلِ اِلَّا غِبًّا۔

حضرت حسن سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کنگھی کرنے سے مگر ایک دن آڑ۔

۵۰۶۲- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ عَنْ يُوْنُسَ؛ عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ قَالَا اَلتَّرَجُّلُ غِبٌّ۔

حسن اور محمد نے کہا کنگھی ایک دن آڑ کرنا چاہیئے۔

۵۰۶۳- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ عَنْ كَهْمَسٍ؛ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامِلًا بِمِصْرَ فَاَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِهِ فَاِذَا هُوَ شَعِثُ الرَّاْسِ مُشْعَانٌّ قَالَ مَالِيْ اَرَاكَ مُشْعَانًّا وَاَنْتَ اَمِيْرٌ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا عَنِ الْاِرْفَاهِ قُلْنَا وَمَا الْاِرْفَاهُ قَالَ التَّرَجُّلُ كُلَّ يَوْمٍ۔

حضرت عبداللہ بن شقیق سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے مصر میں عامل تھا (یعنی حاکم تھا مصر کا) اس کا ایک دوست اس کے پاس آیا دیکھا تو وہ سر پریشان ہے اس کے بال بکھرے ہوئے ہیں وہ بولا کیا وجہ ہے جو تمہارے بال پریشان ہیں اور تم امیر ہو اس نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع کرتے تھے ہم کو ارفاہ سے ہم نے کہا ارفاہ کیا ہے اس نے کہا ہر روز کنگھی کرنا ف۔

۲۲۵۹- اَلتَّيَامُنُ فِي التَّرَجُّلِ — کنگھی داہنی طرف پہلے کرنا!

۵۰۶۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْعَاصِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ؛ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيَامُنَ يَاْخُذُ بِيَمِيْنِهِ وَيُعْطِيْ بِيَمِيْنِهِ وَيُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِهِ۔

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے تھے داہنی طرف سے شروع کرنے کو لیتے تھے داہنے ہاتھ سے دیتے تھے داہنے ہاتھ سے ہر کام میں داہنی طرف سے شروع کرنا پسند کرتے تھے۔

ف:- یا اسی قسم کی جو اور باتیں ہوں جن کی وجہ سے انسان عیش و عشرت کا عادی ہو جائے۔ جو شخص رات دن عیش میں پڑ جاتا ہے وہ سست اور کاہل ہو جاتا ہے اس سے نہ دنیا کے کام ہوتے ہیں نہ دین کے اسی لیے ہر شخص کو چاہیے کہ وہ جفاکشی اور محنت کی عادت رکھے زمانہ یکساں نہیں رہتا۔ جو قوم زیادہ عیش میں پڑ جاتی ہے وہ رفتہ رفتہ خراب اور برباد ہو جاتی ہے اور محنتی اور جفاکش قوم اس کو مغلوب کر دیتی ہے اس لیے کہ محنتی قوم کے لوگ ہاتھ پاؤں سے جسمانی کام اور دماغ سے عقلی کاموں میں ترقی کرتے جاتے ہیں اور عیش میں پڑی ہوئی قوم نہ ہاتھ پاؤں سے کام کرتے ہیں نہ دماغ سے محنت لے کر علم حاصل کرتے ہیں پھر وہ ضرور خراب ہوں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲۶۰- اِتِّخَاذُ الشَّعْرِ بال رکھنا سر پر!

۵۰۶۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى عَنْ اِسْرَائِيلَ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ مَا رَاَيْتُ اَحَدًا اَحْسَنَ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجُمَّتُهُ تَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ۔

حضرت براء سے روایت ہے انہوں نے کہا میں نے کسی کو خوبصورت زیادہ نہیں دیکھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جب آپ سرخ جوڑا پہنے تھے اور بال آپ کے مونڈھوں تک تھے۔

۵۰۶۶- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ شَعْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى اَنْصَافِ اُذُنَيْهِ۔

حضرت انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال کانوں کے نصف تک تھے (یعنی کانوں کی لو سے کچھ کم)۔

۵۰۶۷- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ قَالَ مَا رَاَيْتُ رَجُلًا اَحْسَنَ فِي حُلَّةٍ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَرَاَيْتُ لَهُ لِمَّةً تَضْرِبُ قَرِيبًا مِنْ مَنْكِبَيْهِ۔

حضرت براء سے روایت ہے میں نے کسی شخص کو سرخ جوڑے میں اتنا بھلا نہیں دیکھا جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے دیکھا آپ کے بال مونڈھوں کے قریب تھے۔

۲۲۶۱- الذُّؤَابَةُ چوٹی رکھنا

www.KitaboSunnat.com

۵۰۶۸- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ، عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ عَلٰى قِرَاءَةِ مَنْ تَاْمُرُوْنِي اَقْرَاُ لَقَدْ قَرَاْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضْعًا وَّسَبْعِيْنَ سُوْرَةً وَاِنَّ زَيْدًا لَصَاحِبُ ذُؤَابَتَيْنِ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ۔

ہبیرہ بن مریم سے روایت ہے عبداللہ بن مسعود نے کہا تم کس کی قراءت پر مجھے کہتے ہو قرآن پڑھنے کو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ستر پر کئی سورتیں پڑھ چکا تھا جب زید بن حارثہ کے سر پر دو چوٹیاں تھیں اور لڑکوں کے ساتھ کھیلتے تھے (یعنی زید حضرت کے متبنیٰ اس وقت بچے تھے مطلب یہ ہے کہ میں سب سے آگے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں ہوں)

۵۰۶۹- اَخْبَرَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ، عَنْ اَبِي وَائِلٍ قَالَ خَطَبَنَا ابْنُ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ كَيْفَ تَاْمُرُوْنِي اَقْرَاُ عَلٰى قِرَاءَةِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ بَعْدَ

حضرت ابو وائل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبداللہ بن مسعودؓ نے ہم کو خطبہ سنایا اور کہا تم مجھے حکم کرتے ہو

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَاقَرَأْتُ مِنْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِضْعًا وَّسَبْعِيْنَ سُوْرَةً وَّاِنَّ زَيْدًا مَعَ الْغِلْمَانِ لَهٗ ذُؤَابَتَانِ۔

زید بن ثابت کی قرارت پر قرآن پڑھنے کا بعد اس بات کے کہ ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ سے سن چکا ہوں ستر پر کئی سورتیں اس وقت زید لڑکوں کے ساتھ پھرتے تھے ان کے سر پر دو چوٹیاں تھیں۔

۵۰۷۰- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الْاَغَرِّ بْنِ حُصَيْنٍ النَّهْشَلِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ۔

زِيَادُ بْنُ الْحُصَيْنِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ لَمَّا قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِيْنَةِ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْنُ مِنِّيْ فَدَنَا مِنْهُ فَوَضَعَ يَدَهٗ عَلٰى ذُؤَابَتِهٖ ثُمَّ اَجْرٰى يَدَهٗ وَسَمَّتَ عَلَيْهِ وَدَعَا لَهٗ۔

حضرت زیاد بن الحصین سے روایت ہے انہوں نے سُنا اپنے باپ سے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت علیؓ مدینے میں تشریف لائے تو آپ نے فرمایا اے علی میرے پاس آؤ وہ نزدیک گئے آپ نے ان کے بالوں کی ایک لٹ پر ہاتھ رکھا پھر ہاتھ پھیرا اور اللہ کا نام لیا اور دعا کی ان کے لیے۔

۲۲۶۲- تَطْوِيْلُ الْجُمَّةِ — بالوں کو لمبا کرنا

۵۰۷۱- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ،

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيْ جُمَّةٌ قَالَ ذُبَابٌ وَظَنَنْتُ اَنَّهٗ يَعْنِيْنِيْ فَانْطَلَقْتُ فَاَخَذْتُ مِنْ شَعْرِيْ فَقَالَ اِنِّيْ لَمْ اَعْنِكَ وَهٰذَا اَحْسَنُ۔

حضرت وائل بن حجرؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور میرے سر پر لمبے بال تھے آپ نے فرمایا نحوست ہے میں سمجھا مجھے کہتے ہیں میں گیا اور سر کے بال کترائے آپ نے فرمایا میں نے تجھے نہیں کہا تھا لیکن یہ اچھا کیا تو نے۔

۲۲۶۳- عَقْدُ اللِّحْيَةِ — داڑھی کو موڑ موڑ کر چھوٹا کرنا

۵۰۷۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ وَذَكَرَ اٰخَرَ قَبْلَهٗ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيِّ اَنَّ شُيَيْمَ بْنَ بَيْتَانَ حَدَّثَهٗ اَنَّهٗ سَمِعَ،

رُوَيْفِعَ بْنَ ثَابِتٍ يَقُوْلُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا رُوَيْفِعُ لَعَلَّ الْحَيَاةَ سَتَطُوْلُ بِكَ بَعْدِيْ فَاَخْبِرِ النَّاسَ اَنَّهٗ مَنْ عَقَدَ لِحْيَتَهٗ اَوْ تَقَلَّدَ وَتَرًا اَوِ اسْتَنْجٰى بِرَجِيْعِ دَابَّةٍ اَوْ عَظْمٍ فَاِنَّ مُحَمَّدًا بَرِيْءٌ مِّنْهُ۔

حضرت رویفع بن ثابت سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اے رویفع شاید تیری زندگی بہت دنوں تک ہو میرے بعد تو لوگوں سے کہہ دینا کہ جس شخص نے داڑھی میں گرہیں دیں (یعنی اس کو موڑا اور گھونگر کیا چھوٹا کرنے کیلئے) یا گھوڑے کے گلے میں تانت ڈالا (تاکہ اس کو نظر نہ لگے) یا استنجا کیا جانور کی لید یا ہڈی سے تو محمد اس سے ؎

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲۶۴۔ اَلنَّهْيُ عَنْ نَتْفِ الشَّيْبِ
سفید بال اوکھیڑنے کی ممانعت

۵۰۷۳۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ نَتْفِ الشَّيْبِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا سفید بال اوکھیڑنے سے۔

۲۲۶۵۔ اَلْاِذْنُ بِالْخِضَابِ
خضاب کرنے کی اجازت

۵۰۷۴۔ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّيْ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ، اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ ح وَ اَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَخْبَرَهٗ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارٰى لَا تَصْبُغُ فَخَالِفُوْهُمْ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہود اور نصاریٰ خضاب نہیں کرتے تو تم ان کے خلاف کرو (اس سے یہ نکلا کہ اچھی بات پر عمل کرنے کے لیے کافروں کا خلاف کرنا بہتر ہے مسلمان کو ہمیشہ اس قاعدے پر عمل کرنا چاہیے کہ جو بات بہتر اور حکمت کے موافق ہو اس کو اختیار کرے اگر وہ کافروں کے خلاف ہو تو بہتر ہے۔

۵۰۷۵۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهٖ۔

۵۰۷۶۔ اَخْبَرَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ اَنْبَاَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارٰى لَا تَصْبُغُ فَخَالِفُوْا عَلَيْهِمْ فَاصْبُغُوْا۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۵۰۷۷۔ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسٰى وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ وَاَبِيْ سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْیَهُوْدَ وَالنَّصَارٰی لَا تَصْبُغُ فَخَالِفُوْهُمْ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۵۰۷۸- اَخْبَرَنِیْ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِیْسَی بْنُ یُوْنُسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ غَیِّرُوا الشَّیْبَ وَلَا تَشَبَّهُوْا بِالْیَهُوْدِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رنگ بدلو بڑھاپے کا یعنی خضاب کرو اور مت مشابہت کرو یہود کی (وہ خضاب نہیں کرتے)

۵۰۷۹- اَخْبَرَنَا حُمَیْدُ بْنُ مَخْلَدِ بْنِ الْحُسَیْنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ کُنَاسَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ۔

عَنِ الزُّبَیْرِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ غَیِّرُوا الشَّیْبَ وَلَا تَشَبَّهُوْا بِالْیَهُوْدِ وَکِلَاهُمَا غَیْرُ مَحْفُوْظٍ۔

حضرت زبیرؓ سے بھی ایسی ہی روایت ہے (امام نسائی نے کہا دونوں روائتیں محفوظ نہیں ہیں۔

۲۲۶- اَلنَّهْیُ عَنِ الْخِضَابِ بِالسَّوَادِ . کالا خضاب کرنے کی ممانعت

۵۰۸۰- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عُبَیْدِ اللّٰهِ الْحَلَبِیُّ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْکَرِیْمِ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَهُ اَنَّهُ قَالَ قَوْمٌ یَخْضِبُوْنَ بِهٰذَا السَّوَادِ اٰخِرَ الزَّمَانِ کَحَوَاصِلِ الْحَمَامِ لَا یَرِیْحُوْنَ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اخیر زمانے میں ایک قوم ہوگی جو کالا خضاب کریں گے کبوتروں کے پوٹوں کی طرح نہیں سونگھیں گے جنت کی خوشبو تک۔

۵۰۸۱- اَخْبَرَنَا یُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِی ابْنُ جُرَیْجٍ عَنْ اَبِی الزُّبَیْرِ۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ اُتِیَ بِاَبِیْ قُحَافَةَ یَوْمَ فَتْحِ مَکَّةَ وَرَاْسُهُ وَلِحْیَتُهُ کَالثَّغَامَةِ بَیَاضًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ غَیِّرُوْا هٰذَا بِشَیْءٍ وَاجْتَنِبُوا السَّوَادَ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے جس دن مکہ فتح ہوا تو ابوقحافہ کو لے کر آئے (جو حضرت ابوبکر صدیق کے باپ تھے نام ان کا عثمان بن عامر تھا) ان کا سر اور ان کی داڑھی دونوں ثغامہ (ایک گھانس ہے جس کے پھل اور پھول سب سفید ہوتے ہیں) کے مانند تھی سفیدی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس رنگ کو بدلو کسی اور رنگ سے لیکن سیاہی سے پرہیز کرو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲۶۷- اَلْخِضَابُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ — مہندی اور وسمے کا خضاب

۵۰۸۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا اَبِي عَنْ غَيْلَانَ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى

عَنْ اَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَفْضَلُ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّمَطَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب چیزوں میں بہتر جن سے تم بڑھاپے کا رنگ بدلتے ہو مہندی اور وسمہ ہے (اگر ان دونوں کے ملانے سے رنگ کالا ہو جاتا ہے اور وہ منع ہے تو جدا جدا استعمال کرنا چاہیے)

۵۰۸۳- اَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْاَجْلَحِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ الدِّيلِيِّ

عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۵۰۸۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَشْعَثَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ اَبِي لَيْلَى عَنِ الْاَجْلَحِ فَلَقِيتُ الْاَجْلَحَ فَحَدَّثَنِي عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ الدِّيلِيِّ

عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِنَّ مِنْ اَحْسَنِ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۵۰۸۵- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنِ الْاَجْلَحِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِي الْاَسْوَدِ الدِّيلِيِّ

عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ خَالَفَهُ الْجُرَيْرِيُّ وَكَهْمَسٌ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۵۰۸۶- اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ۔

ترجمہ اوپر گزرا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۰۸۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ کَهْمَسًا یُحَدِّثُ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَیْدَةَ اَنَّهٗ بَلَغَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَحْسَنَ مَا غَیَّرْتُمْ بِهِ الشَّیْبَ الْحِنَّاءُ وَالْکَتَمُ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۵۰۸۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ اِیَادِ بْنِ لَقِیْطٍ:

عَنْ اَبِیْ رِمْثَةَ قَالَ اَتَیْتُ اَنَا وَاَبِی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَکَانَ قَدْ لَطَخَ لِحْیَتَهٗ بِالْحِنَّاءِ۔

حضرت ابو رمثہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں اور میرے باپ دونوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ نے اپنی داڑھی میں مہندی لگائی تھی۔

۵۰۸۹- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ اِیَادِ بْنِ لَقِیْطٍ:

عَنْ اَبِیْ رِمْثَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَرَاَیْتُهٗ قَدْ لَطَخَ لِحْیَتَهٗ بِالصُّفْرَةِ۔

حضرت ابو رمثہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپؐ نے اپنی داڑھی میں زردی لگائی تھی۔

۲۲۶۸- اَلْخِضَابُ بِالصُّفْرَةِ — زردی سے خضاب کرنے کا بیان

۵۰۹۰- اَخْبَرَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِیُّ:

عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ قَالَ رَاَیْتُ ابْنَ عُمَرَ یُصَفِّرُ لِحْیَتَهٗ بِالْخَلُوْقِ فَقُلْتُ یَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِنَّكَ تُصَفِّرُ لِحْیَتَكَ بِالْخَلُوْقِ قَالَ اِنِّیْ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَفِّرُ بِهَا لِحْیَتَهٗ وَلَمْ یَکُنْ شَیْءٌ مِّنَ الصِّبْغِ اَحَبَّ اِلَیْهِ مِنْهَا وَلَقَدْ کَانَ یَصْبُغُ بِهَا ثِیَابَهٗ کُلَّهَا حَتّٰی عِمَامَتَهٗ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا اَوْلٰی بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِیْثِ قُتَیْبَةَ۔

حضرت زید بن اسلم سے روایت ہے میں نے عبد اللہ بن عمرؓ کو دیکھا وہ اپنی داڑھی رنگتے تھے زرد خلوق سے خلوق ایک خوشبو ہے جو مرکب ہے کئی چیزوں سے اس میں درس ہوتی ہے اور زعفران بھی میں نے کہا اے ابا عبد الرحمٰن تم اپنی داڑھی زرد کرتے ہو خلوق سے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ اپنی داڑھی زرد کرتے تھے اس سے اور کوئی رنگ آپ کو اس سے زیادہ پسند نہ تھا آپ اپنے سب کپڑے اس میں رنگتے یہاں تک کہ عمامہ بھی۔ امام نسائی نے کہا یہ روایت زیادہ ٹھیک ہے پہلی روایت سے۔

۵۰۹۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ:

عَنْ اَنَسٍ اَنَّهٗ سَاَلَهٗ هَلْ خَضَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ یَبْلُغْ ذٰلِكَ اِنَّمَا کَانَ شَیْءٌ فِیْ صُدْغَیْهِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے قتادہ نے ان سے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خضاب کیا تھا انہوں نے کہا انہیں خضاب کی حاجت نہ تھی اس روایت سے معلوم ہوا کہ آپ نے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خضاب ہمیشہ نہیں کیا بلکہ کبھی کیا ۔

۵۰۹۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ،

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَخْضِبُ إِنَّمَا كَانَ الشَّمَطُ عِنْدَ الْعَنْفَقَةِ يَسِيرًا وَفِي الصُّدْغَيْنِ يَسِيرًا وَفِي الرَّأْسِ يَسِيرًا ۔

حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خضاب نہیں کرتے تھے آپ کی سفیدی تھوڑی سی نیچے کے ہونٹ کے بالوں میں تھی اور تھوڑی سے کنپٹیوں کی طرف اور تھوڑی سی سر میں ۔

۵۰۹۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ الرُّكَيْنَ يُحَدِّثُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ،

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ عَشْرَ خِصَالٍ الصُّفْرَةَ يَعْنِي الْخَلُوقَ وَتَغْيِيرَ الشَّيْبِ وَجَرَّ الْإِزَارِ وَالتَّخَتُّمَ بِالذَّهَبِ وَالضَّرْبَ بِالْكِعَابِ وَالتَّبَرُّجَ بِالزِّينَةِ لِغَيْرِ مَحِلِّهَا وَالرُّقَى إِلَّا بِالْمُعَوِّذَاتِ وَتَعْلِيقَ التَّمَائِمِ وَعَزْلَ الْمَاءِ بِغَيْرِ مَحِلِّهِ وَإِفْسَادَ الصَّبِيِّ غَيْرَ مُحَرِّمِهِ ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم برا جانتے تھے دس باتوں کو ایک زردی لگانا خلوق دوسرے بڑھاپے کا رنگ بدلنا تیسرے ازار لٹکانا، ٹخنوں کے نیچے، چوتھے سونے کی انگوٹھی پہننا پانچویں چوسر کھیلنا (شطرنج) چھٹے بے موقع خوبصورتی بتلانا (یعنی عورت کو غیر مردوں کے سامنے)، ساتویں منتر پڑھنا سوا معوذات کے (یعنی قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس کے)، آٹھویں تعویذوں کا لٹکانا نویں نطفے کو بے موقع بہانا (جیسے ہاتھ سے جلق لگا کر یا اور کسی طرح) دسویں لڑکے کو بگاڑنا (یعنی اس کو ضعیف اور ناتواں کر دینا اس طرح کہ اس کی ماں جو دودھ پلاتی ہو اس سے جماع کرنا) مگر حرام نہیں کرتے ان باتوں کو فیا

۲۲۶۹- اَلْخِضَابُ لِلنِّسَاءِ عورتوں کو رنگ کرنا

۵۰۹۴- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُطِيعُ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَتْنَا صَفِيَّةُ بِنْتُ عِصْمَةَ،

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً مَدَّتْ يَدَهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكِتَابٍ فَقَبَضَ يَدَهُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَدَدْتُ يَدِي إِلَيْكَ بِكِتَابٍ

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے ایک عورت نے اپنا ہاتھ لمبا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ایک کتاب دینے کو آپ نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا وہ بولی

ف: یعنی ان باتوں کو برا جانتے تھے لیکن حرام نہیں فرمایا بعضوں نے کہا کہ مراد اخیر بات ہے کیونکہ بعض باتیں ان میں حرام ہیں جیسے سونے کی انگوٹھی پہننا اور بعضوں نے کہا کہ مراد سب باتیں ہیں ان میں سے کوئی حرام نہیں مگر مکروہ ہیں ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلَمْ تَأْخُذْهُ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَدْرِ أَيَدُ امْرَأَةٍ هِيَ أَوْ رَجُلٍ قَالَتْ بَلْ يَدُ امْرَأَةٍ قَالَ لَوْ كُنْتِ امْرَأَةً لَغَيَّرْتِ أَظْفَارَكِ بِالْحِنَّاءِ۔

یا رسول اللہ میں نے آپ کو کتاب دی اور آپ نے نہ لی آپ نے فرمایا مجھے معلوم نہیں ہو کہ عورت کا ہاتھ ہے یا مرد کا وہ بولی عورت کا ہاتھ ہے آپ نے فرمایا اگر تو عورت ہوتی تو اپنے ناخنوں کو رنگتی مہندی سے

۲۲۷۰۔ كَرَاهِيَةُ رِيحِ الْحِنَّاءِ

مہندی کی بو نا پسند ہونا

۵۰۹۵۔ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ سَمِعْتُ كَرِيمَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ:

عَائِشَةَ سَأَلَتْهَا امْرَأَةٌ عَنِ الْخِضَابِ بِالْحِنَّاءِ قَالَتْ لَا بَأْسَ بِهِ وَلَكِنْ أَكْرَهُهُ هٰذَا لِأَنَّ حِبِّي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ رِيحَهُ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے ایک عورت نے پوچھا کہ مہندی کا رنگ کیسا ہے انہوں نے کہا کچھ قباحت نہیں مگر اس کو برا جانتی ہوں اس لیے کہ میرے پیارے اس کی بو سے نفرت کرتے تھے (یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)

۲۲۷۱۔ النَّتْفُ

سفید بال اکھیڑنا

۵۰۹۶۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي وَأَبُو الْأَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيِّ:

عَنْ أَبِي الْحُصَيْنِ الْهَيْثَمِ بْنِ شُفَيٍّ وَقَالَ أَبُو الْأَسْوَدِ شُفَيٍّ إِنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ خَرَجْتُ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي يُسَمَّى أَبَا عَامِرٍ رَجُلٌ مِنَ الْمَعَافِرِ لِنُصَلِّيَ بِإِيلِيَاءَ وَكَانَ قَاصُّهُمْ رَجُلًا مِنَ الْأَزْدِ يُقَالُ لَهُ أَبُو رَيْحَانَةَ مِنَ الصَّحَابَةِ قَالَ أَبُو الْحُصَيْنِ فَسَبَقَنِي صَاحِبِي إِلَى الْمَسْجِدِ ثُمَّ أَدْرَكْتُهُ فَجَلَسْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَقَالَ هَلْ أَدْرَكْتَ قَصَصَ أَبِي رَيْحَانَةَ فَقُلْتُ لَا فَقَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَشْرٍ عَنِ الْوَشْرِ وَالْوَشْمِ وَالنَّتْفِ وَعَنْ مُكَامَعَةِ الرَّجُلِ الرَّجُلَ بِغَيْرِ شِعَارٍ وَعَنْ مُكَامَعَةِ الْمَرْأَةِ الْمَرْأَةَ بِغَيْرِ شِعَارٍ وَأَنْ يَجْعَلَ الرَّجُلُ أَسْفَلَ ثِيَابِهِ حَرِيرًا مِثْلَ الْأَعَاجِمِ أَوْ يَجْعَلَ عَلَى مَنْكِبَيْهِ حَرِيرًا أَمْثَالَ

حضرت ابوالحصین ہیثم بن شفی سے روایت ہے میں اور میرا ایک ساتھی جس کا نام ابو عامر تھا قبیلہ معافر سے نکلے بیت المقدس میں نماز پڑھنے کے لیے اور ہمارے واعظ ایک شخص تھے ازد کے (ازد ایک قبیلہ ہے) جن کا نام ابو ریحانہ تھا اور وہ صحابی تھے تو مجھ سے پہلے میرا ساتھی مسجد میں گیا پھر میں پہنچا اور اس کے پاس بیٹھا وہ بولا تم نے ابو ریحانہ کا وعظ نہیں سنا میں نے کہا نہیں وہ بولا میں نے سنا کہتے تھے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دس باتوں سے ایک دانتوں کا برابر کرنا دوسرے گودنا تیسرے بال اکھیڑنا (یعنی سفید بال) چوتھے ایک مرد کا دوسرے مرد کے ساتھ سونا ننگے ہو کر یا ایک کپڑے میں، پانچویں عورت کا عورت کے ساتھ اسی طرح سونا چھٹے کپڑے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الاعاجم وعن الذھبی وعن رکوب النمور ولبوس الخواتیم الا لذی سلطان۔

کے نیچے کی طرف ریشم لگانا عجمیوں کی طرح ساتوں مونڈھوں پر ریشم لگانا عجمیوں کی طرح آٹھویں لوٹنا نویں چیتوں کی کھال پر سواری کرنا (یعنی اس کا زین بنا کر) دسویں انگوٹھی پہننا مگر حکومت رکھتا ہو۔ ف

۲۲۷۲-وصل الشعر بالخرق بالوں کو جوڑنا

۵۰۹۷-اخبرنا محمد بن عبد الاعلی قال حدثنا خالد عن ھشام قال حدثنا قتادۃ عن سعید بن المسیب، عن ان معاویۃ قال ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نھی عن الزور۔

حضرت معاویہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا بالوں کو جوڑنے سے (یعنی اور بال لے کر اس کا جوڑا بنا کر اپنے بالوں میں شریک کرنا۔

۵۰۹۸-اخبرنا احمد بن عمرو بن السرح قال انبانا ابن وھب قال اخبرنی مخرمۃ بن بکیر عن ابیہ، عن سعید المقبری قال رایت معاویۃ بن ابی سفیان علی المنبر ومعہ فی یدہ کبۃ من کبب النساء من شعر فقال ما بال المسلمات یصنعن مثل ھذا انی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ایما امراۃ زادت فی راسھا شعرا لیس منہ فانہ زور تزید فیہ۔

حضرت سعید مقبری سے روایت ہے میں نے معاویہ بن ابی سفیان کو دیکھا منبر پر ان کے ہاتھ میں عورتوں کا ایک جوڑا تھا بالوں کا انہوں نے کہا کیا حال ہے مسلمان عورتوں کا ایسا کام کرتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو عورت اپنے سر میں بال زیادہ کرے وہ ایک فریب کرتی ہے۔

۲۲۷۳-الواصلۃ جو عورت بالوں کو جوڑے

۵۰۹۹-اخبرنی محمد بن اسمعیل بن ابراھیم قال حدثنا ابو النضر قال حدثنا شعبۃ عن ھشام بن عروۃ عن امراتہ فاطمۃ، عن اسماء بنت ابی بکر ان رسول اللہ

اسماء بنت ابوبکر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ

ف :- اس کو ضرورت کے لیے درست ہے کیونکہ مہر کرنے کی ہر دفعہ حاجت پڑتی ہے حلیمی نے کہا انگوٹھی کا پہننا صرف آرائش کے لیے منع ہے بیہقی نے کہا یہ نہی تنزیہی ہے ابن القطان نے اس حدیث کو ضعیف کہا اور کہا ہیثم بن شفی کا حال معلوم نہیں لیکن ابن الموفق نے کہا وہ مشہور ہے اور ابن حبان نے اس کو ثقات میں لکھا اور ابن حجر نے کہا اس کی اسناد میں ایک شخص متہم ہے یعنی جس سے ہیثم نے سنا تو حدیث صحیح نہ ہوئی۔ (زہر الربی)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ۔

علیہ وسلم نے لعنت کی بال جوڑنے والی پر اور جس کے بال جوڑے جاویں۔

۲۲۷۴- اَلْمُسْتَوْصِلَةُ جس کے بال جوڑے جاویں

۵۱۰۰- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُوْتَشِمَةَ اَرْسَلَهُ الْوَلِيْدُ بْنُ اَبِيْ هِشَامٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے لعنت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بال جوڑنے والی پر اور جس کے بال جوڑے جاویں اور گودنے والی پر اور جس کا گودا جاوے۔

۵۱۰۱- اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيْمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَسْمَاءَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ اَسْمَاءَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ اَبِيْ هِشَامٍ،

عَنْ نَافِعٍ اَنَّهُ بَلَغَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۵۱۰۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْكِيْنُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ:

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۵۱۰۳- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ،

عَنْ مَسْرُوْقٍ اَنَّ امْرَاَةً اَتَتْ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ فَقَالَتْ اِنِّيْ امْرَاَةٌ زَعْرَاءُ اَيَصْلُحُ اَنْ اَصِلَ فِيْ شَعْرِيْ فَقَالَ لَا قَالَتْ اَشَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ تَجِدُهُ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ قَالَ لَا بَلْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَجِدُهُ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ۔

حضرت مسروق سے روایت ہے ایک عورت عبداللہ بن مسعود کے پاس آئی اور کہنے لگی میرے سر پر بال بہت کم ہیں کیا میں بال جوڑوں انہوں نے کہا نہیں عورت نے کہا کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے یا اللہ کی کتاب میں ہے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے اور اللہ کی کتاب میں بھی ایسا پاتا ہوں پھر بیان کیا اخیر حدیث تک۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲۷۵۔ اَلْمُتَنَمِّصَاتُ

جو عورتیں منہ کے روئیں اکھیڑیں خوبصورتی کے لیے (جیسے اکثر ایران کی عورتیں کرتی ہیں)

۵۱۰۴۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُوْتَشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے لعنت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گودنا گودنے والی پر اور جس کا گودا جائے اور بال اوکھیڑنے والی پر (پیشانی کے یا منہ کے) اور جو دانتوں کے بیچ سے کھولیں خوبصورتی کے لیے اللہ کی پیدائش بدلنے والیاں۔

۵۱۰۵۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ،

عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ الْمُتَفَلِّجَاتِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ۔

۵۱۰۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ صَمْعَةَ عَنْ اُمِّهٖ قَالَتْ سَمِعْتُ،

عَائِشَةَ تَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوَاشِمَةِ وَالْمُسْتَوْشِمَةِ وَالْوَاصِلَةِ وَالنَّامِصَةِ وَالْمُتَنَمِّصَةِ۔

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گودنے سے اور گودلانے سے اور جوڑنے سے اور جوڑانے سے بالوں کے اور اوکھیڑنے اور اکھڑوانے سے بالوں کے۔

۲۲۷۶۔ اَلْمُوْتَشِمَاتُ وَذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ وَالشَّعْبِيِّ فِيْ هٰذَا

گودلانے والیوں کا بیان اور راویوں کا اختلاف

۵۱۰۷۔ اَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُرَّةَ يُحَدِّثُ عَنِ الْحَارِثِ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اٰكِلُ الرِّبَا وَمُوْكِلُهٗ وَكَاتِبُهٗ اِذَا عَلِمُوْا ذٰلِكَ وَالْوَاشِمَةُ وَالْمُوْتَشِمَةُ لِلْحُسْنِ وَلَاوِي الصَّدَقَةِ وَالْمُرْتَدُّ اَعْرَابِيًّا بَعْدَ الْهِجْرَةِ مَلْعُوْنُوْنَ عَلٰى لِسَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا سود کھانے والا اور کھلانے والا اور سود کا حساب لکھنے والا جب وہ جانتے ہوں (کہ سود لینا حرام ہے) اور گودنے والی اور گودانے والی خوبصورتی کے لیے اور صدقہ کو روکنے والا اور جو بعد ہجرت کے اسلام سے پھر جائے ان سب لوگوں پر لعنت ہے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے قیامت تک۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۱۰۸- اَخْبَرَنِیْ زِیَادُ بْنُ اَیُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَیْمٌ قَالَ اَنْبَاَنَا حُصَیْنٌ وَّمُغِیْرَةُ وَابْنُ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنِ الْحٰرِثِ،

عَنْ عَلِیٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اٰکِلَ الرِّبٰوا وَمُوْکِلَهٗ وَکَاتِبَهٗ وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ وَکَانَ یَنْهٰی عَنِ النَّوْحِ اَرْسَلَهٗ ابْنُ عَوْنٍ وَعَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی سود کھانے والے اور کھلانے والے پر اور سود کے لکھنے والے پر اور صدقے کو روکنے والے پر اور آپ منع کرتے تھے چلا کر رونے سے مردے پر۔

۵۱۰۹- اَخْبَرَنَا حُمَیْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ زُرَیْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ،

عَنِ الْحٰرِثِ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اٰکِلَ الرِّبٰوا وَمُوْکِلَهٗ وَشَاهِدَهٗ وَکَاتِبَهٗ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُوْتَشِمَةَ قَالَ اِلَّا مِنْ دَاءٍ فَقَالَ نَعَمْ وَالْحَالَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهٗ وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ وَکَانَ یَنْهٰی عَنِ النَّوْحِ وَلَمْ یَقُلْ لَعَنَ۔

حضرت حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی سود کھانے والے پر اور کھلانے والے پر اور سود کے گواہ پر اور لکھنے والے پر اور گودنے والی پر اور گود لنے والی پر ایک شخص نے کہا اگر بیماری کے لیے ہو آپ نے فرمایا تو خیر، اور حلالہ کرنے والے پر اور جس کے لیے حلالہ کیا جائے اور صدقہ روکنے والے پر اور آپ منع کرتے تھے نوحہ سے لیکن لعنت نہیں کی۔

۵۱۱۰- حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفٌ یَعْنِی ابْنَ خَلِیْفَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ،

عَنِ الشَّعْبِیِّ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اٰکِلَ الرِّبٰوا وَمُوْکِلَهٗ وَشَاهِدَهٗ وَکَاتِبَهٗ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُوْتَشِمَةَ وَنَهٰی عَنِ النَّوْحِ وَلَمْ یَقُلْ لَعَنَ صَاحِبَ۔

ترجمہ وہی اوپر گزرا مگر اس میں حلالے اور صدقے کا ذکر نہیں۔

۵۱۱۱- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرٰهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِیْرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ اَبِیْ زُرْعَةَ،

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ اُتِیَ عُمَرُ بِامْرَاَةٍ تَشِمُ فَقَالَ اَنْشُدُکُمْ بِاللّٰهِ هَلْ سَمِعَ اَحَدٌ مِّنْکُمْ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبُوْهُرَیْرَةَ فَقُمْتُ فَقُلْتُ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنَا سَمِعْتُهٗ قَالَ فَمَا سَمِعْتَهٗ قُلْتُ سَمِعْتُهٗ یَقُوْلُ لَا تَشِمْنَ وَلَا تَسْتَوْشِمْنَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت عمرؓ کے پاس ایک عورت لائی گئی جو گودنا کرتی تھی انہوں نے کہا میں تم کو قسم دیتا ہوں اللہ کی تم میں سے کسی نے سنا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے (اس باب میں) میں اٹھا اور کہا اے امیر المؤمنین میں نے سنا ہے انہوں نے کہا کیا سنا ہے میں نے کہا آپ فرماتے ہیں

۲۲۷۷- اَلْمُتَفَلِّجَاتُ دانتوں کو کشادہ کرنے والیاں[ف]

ف:- تاکہ خوبصورت معلوم ہو یا باریک کرنے والیاں رگڑ کر۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۱۱۲- أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الْعُرْيَانِ بْنِ الْهَيْثَمِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ،

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْعَنُ الْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُوتَشِمَاتِ اللَّاتِي يُغَيِّرْنَ خَلْقَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ لعنت کرتے تھے بال اکھیڑنے والیوں پر اور دانتوں کو کشادہ کرنے والیوں پر اور گودنا گدانے والیوں پر جو بدلتی ہیں اللہ جل جلالہ کی خلقت کو۔

۵۱۱۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الْعُرْيَانِ بْنِ الْهَيْثَمِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ،

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْعَنُ الْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُوتَشِمَاتِ اللَّاتِي يُغَيِّرْنَ خَلْقَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۵۱۱۴- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنِ الْعُرْيَانِ بْنِ الْهَيْثَمِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ،

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَعَنَ اللَّهُ الْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُوتَشِمَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ اللَّاتِي يُغَيِّرْنَ خَلْقَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۲۲۷۸- تَحْرِيمُ الْوَشْرِ دانتوں کو رگڑ کر باریک کرنا حرام ہے

۵۱۱۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيُّ،

عَنْ أَبِي الْحُصَيْنِ الْحِمْيَرِيِّ أَنَّهُ كَانَ هُوَ وَصَاحِبٌ لَهُ يَلْزَمَانِ أَبَا رَيْحَانَةَ يَتَعَلَّمَانِ مِنْهُ خَيْرًا قَالَ فَحَضَرَ صَاحِبِي يَوْمًا فَأَخْبَرَنِي صَاحِبِي أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا رَيْحَانَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمَ الْوَشْرَ وَالْوَشْمَ وَالنَّتْفَ۔

حضرت ابوالحصین حمیریؓ اور ان کے ایک ساتھی ابوریحانہ کے ساتھ رہتے اور ان سے نیک باتیں سیکھتے ایک روز ابوالحصینؓ نے کہا میرا ساتھی ابوریحانہ کے پاس تھا اس نے بیان کیا ابوریحانہ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام کیا دانتوں کو باریک کرنا رگڑ کر اور گودنے کو اور بال اکھیڑنے کو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۱۱۶- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْحُصَيْنِ الْحِمْيَرِيِّ:

عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ قَالَ بَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْوَشْرِ وَالْوَشْمِ۔

۵۱۱۷- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْحُصَيْنِ الْحِمْيَرِيِّ:

عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ قَالَ بَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْوَشْرِ وَالْوَشْمِ۔

ترجمہ دونوں روایتوں کا

حضرت ابوریحانہ نے کہا ہم کو پہنچا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا دانتوں کو رگڑ کر برابر کرنے سے اور گودنے سے۔

۲۲۷۹- اَلْكُحْلُ — سرمہ لگانے کا بیان!

۵۱۱۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ خَيْرِ أَكْحَالِكُمُ الْإِثْمِدَ إِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ لَيِّنُ الْحَدِيثِ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہتر سرمہ تمہارا اثمد ہے (جو ایک پتھر ہوتا ہے) وہ روشن کرتا ہے نگاہ کو اور اگاتا ہے بالوں کو۔ امام نسائی نے کہا اس حدیث کی اسناد میں ابوعبدالرحمٰن عبداللہ بن عثمان بن خثیم ہے جس کی حدیث ضعیف ہے۔

۲۲۸۰- اَلدُّهْنُ — تیل لگانے کا بیان!

۵۱۱۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ

جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ سُئِلَ عَنْ شَيْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ إِذَا ادَّهَنَ رَأْسَهُ لَمْ يُرَ مِنْهُ وَإِذَا لَمْ يَدْهُنْ رُئِيَ مِنْهُ۔

حضرت جابر بن سمرہؓ سے پوچھا گیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بالوں کی سفیدی سے انہوں نے کہا جب آپ تیل لگاتے تو سفیدی معلوم نہ ہوتی اور جب تیل نہ لگاتے تو معلوم ہوتی۔

۲۲۸۱- اَلزَّعْفَرَانُ — زعفران کا رنگ

۵۱۲۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا:

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَصْبُغُ ثِيَابَهُ بِالزَّعْفَرَانِ فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْبُغُ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ اپنے کپڑوں کو زعفران میں رنگتے لوگوں نے کہا یہ کیا انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رنگتے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲۸۲- اَلْعَنْبَرُ عنبر لگانے کا بیان

۵۱۲۱- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ اَبِي السَّفَرِ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ الْمُزَنِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَطَاءٍ الْهَاشِمِيُّ،

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ اَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَطَيَّبُ قَالَتْ نَعَمْ بِذِكَارَةِ الطِّيْبِ الْمِسْكِ وَالْعَنْبَرِ۔

حضرت محمد بن علی سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خوشبو لگاتے تھے انہوں نے کہا ہاں مردانہ خوشبو مشک اور عنبر

۲۲۸۳- اَلْفَضْلُ بَيْنَ طِيْبِ الرِّجَالِ وَطِيْبِ النِّسَاءِ مردوں اور عورتوں کی خوشبو میں فرق

۵۱۲۲- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ يَعْنِي الْحَفَرِيَّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنْ رَجُلٍ،

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طِيْبُ الرِّجَالِ مَا ظَهَرَ رِيْحُهُ وَخَفِيَ لَوْنُهُ وَطِيْبُ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَخَفِيَ رِيْحُهُ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردوں کی خوشبو وہ ہے جس کی بو معلوم ہو لیکن رنگ نہ ہو اور عورتوں کی خوشبو وہ ہے جس کا رنگ معلوم ہو لیکن بو نہ پھیلے۔

۵۱۲۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُوْنٍ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنِ الطُّفَاوِيِّ،

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ طِيْبُ الرِّجَالِ مَا ظَهَرَ رِيْحُهُ وَخَفِيَ لَوْنُهُ وَطِيْبُ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَخَفِيَ رِيْحُهُ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مردوں کی خوشبو وہ ہے جس کی بو معلوم ہو لیکن رنگ نہ ہو اور عورتوں کی خوشبو وہ ہے جس کا رنگ معلوم ہو لیکن بو نہ پھیلے۔

۲۲۸۴- اَطْيَبُ الطِّيْبِ سب سے بہتر خوشبو کیا ہے

۵۱۲۴- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ،

عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ امْرَاَةً مِنْ بَنِي اِسْرَائِيْلَ اتَّخَذَتْ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَحَشَتْهُ

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بنی اسرائیل کی ایک عورت نے انگوٹھی بنائی اور اس میں مشک بھری آپ نے فرمایا یہ سب

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ أَطْيَبُ الطِّيْبِ۔

سے عمدہ خوشبو ہے

۲۲۸۵- اَلتَّزَعْفُرُ وَالْخَلُوْقُ

زعفران لگانا اور خلوق لگانا

۵۱۲۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ ظَبْيَانَ عَنْ حُكَيْمِ بْنِ سَعْدٍ:

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِ رَدْعٌ مِنْ خَلُوْقٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْهَبْ فَانْهَكْهُ ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ اِذْهَبْ فَانْهَكْهُ ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ اِذْهَبْ فَانْهَكْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے ایک شخص آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس خوشبو لتھیڑے ہوئے (یعنی خلوق) آپؐ نے فرمایا جا اور دھو ڈال پھر آیا پھر آپؐ نے فرمایا جا اور دھو ڈال پھر آیا پھر آپؐ نے فرمایا جا اور دھو ڈال پھر نہ لگا۔

۵۱۲۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَفْصِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ عَلَى إِثْرِهِ يُحَدِّثُ:

عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَخَلِّقٌ فَقَالَ لَهُ هَلْ لَكَ امْرَأَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ فَاغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ۔

حضرت یعلی بن مرہؓ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے نکلے اور خلوق لگائے ہوئے تھے آپ نے فرمایا تیری عورت ہے انہوں نے کہا نہیں آپؐ نے فرمایا دھو دھو پھر نہ لگا۔[ف]

۵۱۲۷- أَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ حَفْصَ بْنَ عَمْرٍو:

عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ رَجُلًا مُتَخَلِّقًا قَالَ اِذْهَبْ فَاغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ وَلَا تَعُدْ۔

حضرت یعلی بن مرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا خلوق لگائے ہوئے آپؐ نے فرمایا جا دھو ڈال دھو ڈال پھر نہ لگا۔

۵۱۲۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو عَنْ رَجُلٍ:

عَنْ يَعْلَى نَحْوَهُ خَالَفَهُ سُفْيَانُ رَوَاهُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ يَعْلَى۔

ف:۔ اس حدیث سے زعفران اور خلوق لگانے کی ممانعت ہوئی اس مرد کے لیے جو بیوی نہ رکھتا ہو اور بیوی والے کے لیے بھی منع ہے لیکن بعض حدیثوں سے جواز ثابت ہوتا ہے بعضوں نے کہا جواز کی حدیثیں منسوخ ہیں لیکن یہ دعویٰ ہے بغیر دلیل کے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۱۲۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ مُسَاوِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ الثَّقَفِيِّ قَالَ أَبْصَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِي رَدْعٌ مِنْ خَلُوقٍ قَالَ يَا يَعْلَى لَكَ امْرَأَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ قَالَ فَغَسَلْتُهُ ثُمَّ لَمْ أَعُدْ ثُمَّ غَسَلْتُهُ ثُمَّ لَمْ أَعُدْ ثُمَّ غَسَلْتُهُ ثُمَّ لَمْ أَعُدْ۔

حضرت یعلی بن مُرّہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو دیکھا اور میرے بدن پر دھبا تھا خلوق کا آپ نے فرمایا اے یعلی کیا تیری عورت ہے میں نے کہا نہیں آپ نے فرمایا دھو اس کو پھر نہ لگا پھر دھو اس کو پھر نہ لگا پھر دھو اس کو پھر نہ لگا یعلی نے کہا میں نے دھویا پھر نہ لگایا پھر دھویا پھر نہ لگایا پھر دھویا پھر نہ لگایا۔

۵۱۳۰- أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَعْقُوبَ الصَّبِيحِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُوسَى يَعْنِي مُحَمَّدًا قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ يَعْلَى قَالَ مَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مُتَخَلِّقٌ فَقَالَ أَيْ يَعْلَى هَلْ لَكَ امْرَأَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ اذْهَبْ فَاغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ قَالَ فَذَهَبْتُ فَغَسَلْتُهُ ثُمَّ غَسَلْتُهُ ثُمَّ غَسَلْتُهُ ثُمَّ لَمْ أَعُدْ۔

حضرت یعلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر گزرا اور خوشبو لگائے ہوئے تھا آپ نے فرمایا اے یعلی کیا تیری عورت ہے میں نے کہا نہیں آپ نے فرمایا جا دھو پھر دھو پھر نہ لگا یعلی نے کہا میں گیا اور دھویا پھر دھویا پھر دھویا پھر نہ لگایا۔

۲۲۸۶- مَا يُكْرَهُ لِلنِّسَاءِ مِنَ الطِّيبِ

عورتوں کو کون سی خوشبو لگانا منع ہے!

۵۱۳۱- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ وَهُوَ ابْنُ عُمَارَةَ عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ اسْتَعْطَرَتْ فَمَرَّتْ عَلَى قَوْمٍ لِيَجِدُوا مِنْ رِيحِهَا فَهِيَ زَانِيَةٌ۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت عطر لگائے پھر جائے لوگوں کے پاس اس لیے کہ وہ اس کی خوشبو سونگھیں تو وہ زانیہ ہے۔

۲۲۸۷- اِغْتِسَالُ الْمَرْأَةِ مِنَ الطِّيبِ

عورت کو خوشبو دفع کرنا نہا کر اگر تمام بدن میں ہو یا دھو کر اگر کسی ایک جگہ میں ہو!

۵۱۳۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْهَاشِمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ صَفْوَانَ بْنَ سُلَيْمٍ وَلَمْ أَسْمَعْ مِنْ صَفْوَانَ غَيْرَهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ ثِقَةٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَتِ الْمَرْأَةُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلْتَغْتَسِلْ مِنَ الطِّيبِ كَمَا تَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ مُخْتَصَرٌ۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب عورت مسجد کو جانے لگے اور اس کو خوشبو لگی ہو تو غسل کر ڈالے خوشبو سے جیسے غسل کرتی ہے جنابت سے

۲۲۸۸- اَلنَّهْيُ لِلْمَرْأَةِ أَنْ تَشْهَدَ الصَّلَاةَ إِذَا أَصَابَتْ مِنَ الْبَخُورِ

جب عورت خوشبو لگائے ہو تو جماعت میں نہ آئے!!!

۵۱۳۳- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ عِلْمِيِّ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلْقَمَةَ الْفَرْوِيُّ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَصَابَتْ بَخُورًا فَلَا تَشْهَدْ مَعَنَا الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا تَابَعَ يَزِيدَ بْنَ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَلَى قَوْلِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَدْ خَالَفَهُ يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ رَوَاهُ عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت خوشبو لگائے ہو وہ ہمارے ساتھ عشا کی جماعت میں نہ آئے

۵۱۳۴- أَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ،

عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللهِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَهِدَتْ إِحْدَاكُنَّ صَلَاةَ الْعِشَاءِ فَلَا تَمَسَّ طِيبًا۔

حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے روایت ہے جو عبداللہ بن مسعودؓ کی بیوی تھیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو تم میں سے کوئی عورت عشا کی جماعت میں آنا چاہے تو خوشبو نہ لگائے۔

۵۱۳۵- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ،

عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللهِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَهِدَتْ إِحْدَاكُنَّ الْعِشَاءَ فَلَا تَمَسَّ طِيبًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدِيثُ يَحْيَى وَجَرِيرٍ أَوْلَى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ وُهَيْبِ بْنِ خَالِدٍ وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ۔

۵۱۳۶- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَعْقُوبَ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ،

عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيَّتُكُنَّ خَرَجَتْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا تَقْرَبَنَّ طِيبًا۔

ترجمہ اوپر گزرا

۵۱۳۷- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَشِيِّ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ،

عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا أَنْ لَا تَمَسَّ الطِّيبَ إِذَا خَرَجَتْ إِلَى الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ۔

حضرت زینب رضی اللہ عنہا کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا کہ خوشبو نہ لگائے جب عشاء کی نماز کو نکلے۔

۵۱۳۸- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِشَامٍ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ،

عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا خَرَجَتِ الْمَرْأَةُ إِلَى الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ فَلَا تَمَسَّ طِيبًا۔

۵۱۳۹- أَخْبَرَنِي يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ بَلَغَنِي عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ،

عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَهِدَتْ إِحْدَاكُنَّ الصَّلَاةَ فَلَا تَمَسَّ طِيبًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهَذَا غَيْرُ مَحْفُوظٍ مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۵۱۴۰- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ،

عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا اسْتَجْمَرَ اسْتَجْمَرَ بِالْأَلُوَّةِ غَيْرَ مُطَرَّاةٍ وَبِكَافُورٍ يَطْرَحُهُ مَعَ الْأَلُوَّةِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا كَانَ يَسْتَجْمِرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت نافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے عبداللہ بن عمر جب خوشبو لگانے تو دھواں لیتے عود کا اس میں اور کوئی خوشبو نہ ملاتے اور کبھی کافور عود کے ساتھ ملا لیتے پھر کہتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح خوشبو لگائی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲۸۹- اَلْکَرَاهِیَةُ لِلنِّسَاءِ فِیْ اِظْهَارِ الْحُلِیِّ وَالذَّهَبِ
عورتوں کو زیور پہننا اور سونا پہننا کیسا ہے!

۵۱۴۱- اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَیَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ اَنَّ اَبَا عُشَّانَةَ هُوَ الْمُعَافِرِیُّ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ:

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ یُخْبِرُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ یَمْنَعُ اَهْلَهُ الْحِلْیَةَ وَالْحَرِیْرَ وَیَقُوْلُ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ حِلْیَةَ الْجَنَّةِ وَحَرِیْرَهَا فَلَا تَلْبَسُوْهَا فِی الدُّنْیَا۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع کرتے تھے اپنی بیویوں کو زیور اور ریشم پہننے سے اور فرماتے تھے اگر تم چاہتی ہو جنت کا زیور اور اس کا ریشم تو مت پہنو اس کو دنیا میں۔

۵۱۴۲- اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ ح وَاَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ رِبْعِیٍّ عَنِ امْرَاَتِهٖ:

عَنْ اُخْتِ حُذَیْفَةَ قَالَتْ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ اَمَا لَكُنَّ فِی الْفِضَّةِ مَا تَحَلَّیْنَ اَمَا اِنَّهُ لَیْسَ مِنِ امْرَاَةٍ تَحَلَّتْ ذَهَبًا تُظْهِرُهُ اِلَّا عُذِّبَتْ بِهٖ۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی بہن سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ پڑھا تو فرمایا اے عورتو! کیا تم چاندی کا زیور نہیں بنا سکتیں دیکھو جو عورت تم میں سے سونے کا زیور پہن کر دکھلاوے (اجنبی مردوں کو یا فخر اور تکبر سے) تو اس کو عذاب ہوگا۔

۵۱۴۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُوْرًا یُحَدِّثُ عَنْ رِبْعِیٍّ عَنِ امْرَاَتِهٖ:

عَنْ اُخْتِ حُذَیْفَةَ قَالَتْ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ اَمَا لَكُنَّ فِی الْفِضَّةِ مَا تَحَلَّیْنَ اَمَا اِنَّهُ لَیْسَ مِنْكُنَّ امْرَاَةٌ تَحَلّٰی ذَهَبًا تُظْهِرُهُ اِلَّا عُذِّبَتْ بِهٖ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

(خطابی نے کہا یہ اور جو اس کی مثل حدیثیں ہیں ان کی تاویل علماء نے دو طرح سے کی ہے۔ ایک تو یہ کہ حکم ابتدا میں تھا پھر منسوخ ہوا اور عورتوں کے لیے سونا اور ریشم پہننا درست ہوا دوسرے یہ کہ مراد ممانعت سے یہ ہے کہ اس کی زکوٰۃ ادا نہ کرے)

۵۱۴۴- اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ یَحْیَی بْنِ اَبِیْ كَثِیْرٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ مَحْمُوْدُ بْنُ عَمْرٍو:

عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ یَزِیْدَ حَدَّثَتْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَیُّمَا امْرَاَةٍ تَحَلَّتْ یَعْنِیْ بِقِلَادَةٍ مِنْ ذَهَبٍ جُعِلَ فِیْ عُنُقِهَا مِثْلُهَا مِنَ النَّارِ وَاَیُّمَا امْرَاَةٍ جَعَلَتْ فِیْ اُذُنِهَا خُرْصًا مِنْ ذَهَبٍ

اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت سونے کا ہار پہنے اس کے گلے میں ویسا ہی ہار آگ کا ڈالا جائے گا اور جو عورت اپنے کان میں سونے کی بالی پہنے اللہ تعالیٰ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَعَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي أُذُنِهَا مِثْلَهُ خُرْصًا مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

ویسی ہی بالی آگ کی اس کو قیامت کے دن پہنائے گا۔

۵۱۴۵- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدٌ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ:

أَنَّ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ قَالَ جَاءَتْ بِنْتُ هُبَيْرَةَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهَا فَتَخٌ فَقَالَ كَذَا فِي كِتَابِ أَبِي أَيْ خَوَاتِيمُ ضِخَامٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْرِبُ يَدَهَا فَدَخَلَتْ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْكُو إِلَيْهَا الَّذِي صَنَعَ بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَزَعَتْ فَاطِمَةُ سِلْسِلَةً فِي عُنُقِهَا مِنْ ذَهَبٍ وَقَالَتْ هَذِهِ أَهْدَاهَا إِلَيَّ أَبُو حَسَنٍ فَدَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالسِّلْسِلَةُ فِي يَدِهَا فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ أَيَغُرُّكِ أَنْ يَقُولَ النَّاسُ ابْنَةُ رَسُولِ اللّٰهِ وَفِي يَدِهَا سِلْسِلَةٌ مِنْ نَارٍ ثُمَّ خَرَجَ وَلَمْ يَقْعُدْ فَأَرْسَلَتْ فَاطِمَةُ بِالسِّلْسِلَةِ إِلَى السُّوقِ فَبَاعَتْهَا وَاشْتَرَتْ بِثَمَنِهَا غُلَامًا وَقَالَ مَرَّةً عَبْدًا وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا فَأَعْتَقَتْهُ فَحُدِّثَ بِذَلِكَ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَنْجَى فَاطِمَةَ مِنَ النَّارِ۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو مولا (غلام آزاد) تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا کہ فاطمہ بیٹی ہبیرہ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اس کے ہاتھ میں بڑے بڑے موٹے چھلے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ہاتھ پر مارنا شروع کیا وہ فاطمہ زہرا کے پاس گئی جو صاحبزادی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اور ان سے گلہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فاطمہ زہرا نے یہ سن کر اپنے گلے کا ہار نکالا جو سونے کا تھا اور کہا یہ مجھے تحفہ دیا ہے ابوالحسن (یعنی حضرت علیؓ) نے اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے اور وہ ہار فاطمہ زہرا کے ہاتھ میں تھا آپ نے فرمایا اے فاطمہ کیا تو پسند کرتی ہے کہ لوگ کہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی کے ہاتھ میں ایک زنجیر ہے آگ کی پھر آپ چلے گئے اور بیٹھے نہیں فاطمہؓ نے وہ زنجیر بازار بھیج دی اور اس کو بکوا کر ایک غلام خریدا پھر اس کو آزاد کر دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی خبر پہنچی آپ نے فرمایا شکر ہے خدا کا جس نے نجات دی فاطمہ کو جہنم کی آگ سے۔

۵۱۴۶- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ:

عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ جَاءَتْ بِنْتُ هُبَيْرَةَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهَا فَتَخٌ مِنْ ذَهَبٍ أَيْ خَوَاتِيمُ ضِخَامٌ نَحْوَهُ۔

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہبیرہ کی بیٹی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اس کے ہاتھ میں موٹی موٹی انگوٹھیاں تھیں پھر ویسا ہی بیان کیا جیسے اوپر گزرا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۱۴۷- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ شَاهِيْنَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ اَنْبَاَنَا خَالِدٌ عَنْ مُطَرِّفٍ ح وَاَنْبَاَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَسْبَاطٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ اَبِي الْجَهْمِ عَنْ اَبِي زَيْدٍ:

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَتْهُ امْرَاَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ سِوَارَانِ مِنْ نَارٍ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ طَوْقٌ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ طَوْقٌ مِنْ نَارٍ قَالَتْ قُرْطَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ قُرْطَيْنِ مِنْ نَارٍ قَالَ وَكَانَ عَلَيْهَا سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَرَمَتْ بِهِمَا قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ الْمَرْاَةَ اِذَا لَمْ تَتَزَيَّنْ لِزَوْجِهَا صَلِفَتْ عِنْدَهُ قَالَ مَا يَمْنَعُ اِحْدَاكُنَّ اَنْ تَصْنَعَ قُرْطَيْنِ مِنْ فِضَّةٍ ثُمَّ تُصَفِّرَهُ بِزَعْفَرَانٍ اَوْ بِعَبِيْرٍ اللَّفْظُ لِابْنِ حَرْبٍ:

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا تھا اتنے میں ایک عورت آئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ میرے پاس دو کنگن ہیں سونے کے آپ نے فرمایا دو کنگن ہیں آگ کے وہ بولی یا رسول اللہ ایک طوق ہے سونے کا آپ نے فرمایا طوق ہے آگ کا وہ بولی یا رسول اللہ دو بالیاں ہیں سونے کی آپ نے فرمایا دو بالیاں ہیں آگ کی راوی نے کہا اس عورت کے پاس دو کنگن تھے سونے کے اس نے اتار کر پھینک دیے اور بولی یا رسول اللہ اگر عورت اپنا بناؤ نہ کرے خاوند کے سامنے تو بھاری ہو جاتی ہے اس پر آپ نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی یہ نہیں کر سکتی کہ دو بالیاں چاندی کی بنائے پھر اس کو زرد کرلے زعفران یا عبیر سے۔

۵۱۴۸- اَخْبَرَنِي الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحٰرِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ:

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى عَلَيْهَا مَسَكَتَيْ ذَهَبٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا اُخْبِرُكِ بِمَا هُوَ اَحْسَنُ مِنْ هٰذَا لَوْ نَزَعْتِ هٰذَا وَجَعَلْتِ مَسَكَتَيْنِ مِنْ وَرِقٍ ثُمَّ صَفَّرْتِهِمَا بِزَعْفَرَانٍ كَانَتَا حَسَنَتَيْنِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا غَيْرُ مَحْفُوْظٍ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ان کو پائے زیب پہنے ہوئے سونے کی آپ نے فرمایا میں تجھ کو بتلاتا ہوں اس سے بہتر تو اس کو اتار ڈال اور چاندی کی پازیب بنالے پھر اس کو زعفران سے رنگ لے یہ بہتر ہے امام نسائی نے کہا یہ حدیث محفوظ نہیں ہے۔

۲۲۹۰- تَحْرِيْمُ الذَّهَبِ عَلَى الرِّجَالِ — مردوں پر سونا حرام ہے

۵۱۴۹- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي حَبِيْبٍ عَنْ اَبِي اَفْلَحَ الْهَمْدَانِيِّ عَنِ ابْنِ زُرَيْرٍ اَنَّهُ سَمِعَ:

عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ يَقُوْلُ اِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ علیہ وسلم اخذ حریرا فجعلہ فی یمینہ واخذ ذھبا فجعلہ فی شمالہ ثم قال ان ھذین حرام علی ذکور امتی۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ریشمی کپڑا لیا اپنے داہنے ہاتھ میں اور سونا لیا بائیں ہاتھ میں پھر فرمایا یہ دونوں حرام ہیں میری امت کے مردوں پر۔

۵۱۵۰- اخبرنا عیسی بن حماد قال انبانا اللیث عن یزید بن ابی حبیب عن ابن ابی الصعبۃ عن رجل من ھمدان یقال لہ ابو صالح عن ابن زریر انہ سمع علی بن ابی طالب یقول ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اخذ حریرا فجعلہ فی یمینہ واخذ ذھبا فجعلہ فی شمالہ ثم قال ان ھذین حرام علی ذکور امتی۔

۵۱۵۱- اخبرنا محمد بن حاتم قال حدثنا حبان قال انبانا عبد اللہ عن لیث بن سعد قال حدثنی یزید بن ابی حبیب عن ابن ابی الصعبۃ عن رجل من ھمدان یقال لہ افلح عن ابن زریر انہ سمع علیا یقول ان نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اخذ حریرا فجعلہ فی یمینہ واخذ ذھبا فجعلہ فی شمالہ ثم قال ان ھذین حرام علی ذکور امتی قال ابو عبد الرحمن وحدیث ابن المبارک اولی بالصواب الا قولہ افلح فان ابا افلح اشبہ واللہ تعالی اعلم۔

۵۱۵۲- اخبرنا عمرو بن علی قال حدثنا یزید بن ھرون قال انبانا محمد بن اسحق عن یزید بن ابی حبیب عن عبد العزیز بن ابی الصعبۃ عن ابی افلح الھمدانی عن عبد اللہ بن زریر الغافقی قال سمعت علیا یقول اخذ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ذھبا بیمینہ وحریرا بشمالہ فقال ھذا حرام علی ذکور امتی۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۵۱۵۳- اخبرنا علی بن الحسین الدرھمی قال حدثنا عبد الاعلی عن سعید عن ایوب عن نافع عن سعید بن ابی ھند عن ابی موسی ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال احل الذھب والحریر لاناث امتی وحرم علی ذکورھا۔

ابو موسیٰؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حلال ہے سونا اور ریشمی کپڑا میری امت کی عورتوں کو اور حرام ہے مردوں کو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۱۵۴- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ

عَنْ مُعَاوِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ إِلَّا مُقَطَّعًا خَالَفَهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ رَوَاهُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ۔

حضرت معاویہؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشمی کپڑے کے پہننے سے اور سونے کے پہننے سے مگر ریزہ ریزہ کر کے (یعنی کوفت کے کام یا چاندانی کے یا کمخواب کے)۔

۵۱۵۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ

عَنْ مُعَاوِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلَّا مُقَطَّعًا وَعَنْ رُكُوبِ الْمَيَاثِرِ۔

حضرت معاویہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع کیا سونے کے پہننے سے مگر ریزہ ریزہ کر کے اور سرخ گدیوں پر بیٹھنے سے۔

۵۱۵۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ

عَنْ أَبِي شَيْخٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ وَعِنْدَهُ جَمْعٌ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلَّا مُقَطَّعًا قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ۔

حضرت ابوشیخ سے روایت ہے اس نے سنا معاویہ سے ان کے پاس کئی اصحاب بیٹھے تھے معاویہ نے کہا کیا تم کو معلوم نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا سونے کے پہننے سے مگر ریزہ ریزہ کر کے انہوں نے کہا ہاں۔

۵۱۵۷- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَسْبَاطٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ مَطَرٍ

عَنْ أَبِي شَيْخٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ مُعَاوِيَةَ فِي بَعْضِ حَجَّاتِهِ إِذْ جَمَعَ رَهْطًا مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُمْ أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلَّا مُقَطَّعًا قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ خَالَفَهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَلَى اخْتِلَافٍ بَيْنَ أَصْحَابِهِ عَلَيْهِ۔

حضرت ابوالشیخ سے روایت ہے ہم معاویہ کے ساتھ تھے ایک حج میں انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کئی صحابہ کو اکٹھا کیا اور کہا کیا تم نہیں جانتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا سونے کے پہننے سے مگر ریزہ ریزہ کر کے انہوں نے کہا ہاں یا اللہ۔

۵۱۵۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو شَيْخٍ الْهُنَائِيُّ

عَنْ أَبِي حِمَّانَ أَنَّ مُعَاوِيَةَ عَامَ حَجَّ جَمَعَ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ لَهُمْ أَنْشُدُكُمُ اللَّهَ أَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ خَالَفَهُ حَرْبُ بْنُ

حضرت ابوحمان سے روایت ہے معاویہ نے جس سال حج کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کئی صحابہ کو جمع کیا مکے میں کعبے کے اندر پھر ان سے کہا میں تم کو قسم دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا سونے کے پہننے سے انہوں نے کہا ہاں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَدَّادٍ رَوَاهُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي شَيْخٍ عَنْ أَخِيهِ حِمَّانَ۔ معاویہ نے کہا میں بھی گواہ ہوں اس بات کا۔

۵۱۵۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو شَيْخٍ عَنْ أَخِيهِ۔

عَنْ حِمَّانَ أَنَّ مُعَاوِيَةَ عَامَ حَجَّ جَمَعَ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ لَهُمْ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ هَلْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبُوسِ الذَّهَبِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ خَالَفَهُ الْأَوْزَاعِيُّ عَلَى اخْتِلَافِ أَصْحَابِهِ عَلَيْهِ فِيهِ۔

۵۱۶۰۔ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو شَيْخٍ قَالَ حَدَّثَنِي:

حِمَّانُ قَالَ حَجَّ مُعَاوِيَةُ فَدَعَا نَفَرًا مِنَ الْأَنْصَارِ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ أَلَمْ تَسْمَعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ الذَّهَبِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ۔

۵۱۶۱۔ أَخْبَرَنَا نُصَيْرُ بْنُ الْفَرَجِ قَالَ حَدَّثَنَا عِمَارَةُ بْنُ بِشْرٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي:

حِمَّانُ قَالَ حَجَّ مُعَاوِيَةُ فَدَعَا نَفَرًا مِنَ الْأَنْصَارِ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ أَلَمْ تَسْمَعُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الذَّهَبِ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ۔

۵۱۶۲۔ وَأَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ عَنْ عُقْبَةَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي:

ابْنُ حِمَّانَ قَالَ حَجَّ مُعَاوِيَةُ فَدَعَا نَفَرًا مِنَ الْأَنْصَارِ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ أَلَمْ تَسْمَعُوا رَسُولَ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الذَّهَبِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ وَاَنَا اَشْهَدُ۔

۵۱۶۳۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيْمِ الْبَرْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنِيْ حِطَّانُ قَالَ حَجَّ مُعَاوِيَةُ فَدَعَا نَفَرًا مِنَ الْاَنْصَارِ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ اَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ اَلَمْ تَسْمَعُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الذَّهَبِ قَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ وَاَنَا اَشْهَدُ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عِمَارَةُ اَحْفَظُ مِنْ يَحْيٰى وَحَدِيْثُهُ اَوْلٰى بِالصَّوَابِ۔

ترجمہ ان سب روایتوں کا وہی ہے جو اوپر گزرا

۵۱۶۴۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَيْهَسُ بْنُ فَهْدَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ شَيْخٍ الْهُنَائِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ وَحَوْلَهُ نَاسٌ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ فَقَالَ لَهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ لُبْسِ الْحَرِيْرِ فَقَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ وَنَهٰى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ اِلَّا مُقَطَّعًا قَالُوا نَعَمْ خَالَفَهُ عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ رَوَاهُ عَنْ بَيْهَسٍ عَنْ اَبِيْ شَيْخٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ۔

حضرت ابوالشیخ ہنائی سے روایت ہے ہیں نے سُنا معاویہ سے ان کے گرد کئی آدمی بیٹھے تھے۔ مہاجرین اور انصار میں سے انہوں نے کہا کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ریشمی کپڑا پہننے سے انہوں نے کہا ہاں اور منع کیا سونے کے پہننے سے مگر اس کو ریزہ ریزہ کر کے۔

۵۱۶۵۔ اَخْبَرَنِيْ زِيَادُ بْنُ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَيْهَسُ بْنُ فَهْدَانَ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ شَيْخٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ اِلَّا مُقَطَّعًا قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدِيْثُ النَّضْرِ اَشْبَهُ بِالصَّوَابِ وَاللّٰهُ تَعَالٰى اَعْلَمُ۔

حضرت ابوالشیخ سے روایت ہے میں نے عبداللہ بن عمر سے سُنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا سونے کے پہننے سے مگر ریزہ ریزہ کر کے۔

۲۲۹۱۔ مَنْ اُصِيْبَ اَنْفُهُ هَلْ يَتَّخِذُ اَنْفًا مِنْ ذَهَبٍ

جس شخص کی ناک کٹ گئی ہو وہ سونے کی ناک بنا لے !!

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۱۶۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ زُرَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ طَرَفَةَ عَنْ جَدِّهٖ

عَنْ عَرْفَجَةَ بْنِ اَسْعَدَ اَنَّهٗ اُصِيبَ اَنْفُهٗ يَوْمَ الْكُلَابِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَاتَّخَذَ اَنْفًا مِنْ وَرِقٍ فَاَنْتَنَ عَلَيْهِ فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّتَّخِذَ اَنْفًا مِنْ ذَهَبٍ۔

حضرت عرفجہ بن سعدؓ کی ناک جاتی رہی کلاب کے روز جاہلیت کے زمانے میں (ایک بڑی لڑائی ہوئی تھی اس کو کلاب کہتے ہیں) انہوں نے چاندی کی ناک بنالی تھی وہ بدبودار ہوگئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا سونے کی ناک بنانے کا۔

۵۱۶۷- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ اَبِي الْاَشْهَبِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ طَرَفَةَ

عَنْ عَرْفَجَةَ بْنِ اَسْعَدَ بْنِ كُرَيْبٍ قَالَ وَكَانَ جَدَّهٗ قَالَ حَدَّثَنِي اَنَّهٗ رَاٰى جَدَّهٗ قَالَ اُصِيبَ اَنْفُهٗ يَوْمَ الْكُلَابِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ فَاتَّخَذَ اَنْفًا مِنْ فِضَّةٍ فَاَنْتَنَ عَلَيْهِ فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّتَّخِذَهٗ مِنْ ذَهَبٍ

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۲۲۹۲- اَلرُّخْصَةُ فِي خَاتَمِ الذَّهَبِ لِلرِّجَالِ

سونے کی انگوٹھی مردوں کو پہننے کی اجازت!!

۵۱۶۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اَعْيَنَ عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ عُمَرُ لِصُهَيْبٍ مَا لِي اَرٰى عَلَيْكَ خَاتَمَ الذَّهَبِ قَالَ قَدْ رَاٰهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ فَلَمْ يَعِبْهُ قَالَ مَنْ هُوَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے حضرت عمرؓ نے صہیب کو سونے کی انگوٹھی پہنے ہوئے دیکھا تو کہا کیا وجہ ہے میں تم کو دیکھتا ہوں سونے کی انگوٹھی پہنے ہوئے انہوں نے کہا اس کو تو انہوں نے دیکھا جو تم سے بہتر تھے اور عیب نہیں کیا حضرت عمرؓ نے کہا وہ کون تھے صہیب نے کہا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔

۲۲۹۳- خَاتَمُ الذَّهَبِ

سونے کی انگوٹھی کا بیان

۵۱۶۹- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ اِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَ الذَّهَبِ فَلَبِسَهٗ رَسُولُ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہنی سب لوگوں نے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِیْمَ الذَّھَبِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ کُنْتُ اَلْبَسُ ھٰذَا الْخَاتَمَ وَاِنِّیْ لَنْ اَلْبَسَہٗ اَبَدًا فَنَبَذَہٗ فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِیْمَھُمْ۔

سونے کی انگوٹھیاں پہنیں پھر آپ نے فرمایا میں پہنتا تھا اس انگوٹھی کو مگر اب کبھی نہ پہنوں گا۔ پھر آپؐ نے اس کو اتار کر پھینک دیا لوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوٹھیاں اتار کر پھینک دیں۔

۵۱۷۰- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ

عَنْ ھُبَیْرَۃَ بْنِ یَرِیْمَ قَالَ قَالَ عَلِیٌّ نَھَانِی النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّھَبِ وَعَنِ الْقَسِّیِّ وَعَنِ الْمَیَاثِرِ الْحُمْرِ وَعَنِ الْجِعَۃِ

حضرت ہبیرہ بن یریم سے روایت ہے حضرت علیؓ نے کہا منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور ریشمی کپڑے سے اور سرخ گدیلوں پر بیٹھنے سے اور گیہوں اور جو کی شراب پینے سے۔

۵۱۷۱- اَخْبَرَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحِیْمِ عَنْ زَکَرِیَّا عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ ھُبَیْرَۃَ

عَنْ عَلِیٍّ قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّھَبِ وَعَنِ الْقَسِّیِّ وَعَنِ الْمَیَاثِرِ الْحُمْرِ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور ریشمی کپڑا پہننے سے اور لال زینوں پر چڑھنے سے (جو ریشم کے ہوں)

۵۱۷۲- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الْمُبَارَکِ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی وَھُوَ ابْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا زُھَیْرٌ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ ھُبَیْرَۃَ سَمِعَہٗ مِنْ

عَلِیٍّ یَقُوْلُ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ حَلْقَۃِ الذَّھَبِ وَعَنِ الْمِیْثَرَۃِ الْحَمْرَاءِ وَمِنَ الثِّیَابِ الْقَسِّیَّۃِ وَعَنِ الْجِعَۃِ شَرَابٌ یُصْنَعُ مِنَ الشَّعِیْرِ وَالْحِنْطَۃِ وَذَکَرَ مِنْ شِدَّتِہٖ خَالَفَہٗ عَمَّارُ بْنُ رُزَیْقٍ رَوَاہُ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ صَعْصَعَۃَ عَنْ عَلِیٍّ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کا چھلا پہننے سے اور لال زینوں پر چڑھنے سے اور ریشمی کپڑوں کے پہننے سے اور جعہ کے پینے سے (راوی نے کہا جعہ ایک قسم کی شراب ہے جو جو اور گیہوں سے بنایا جاتا ہے اور بیان کیا اس کی تیزی کا حال۔

۵۱۷۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الْمُبَارَکِ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَیْقٍ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ صَعْصَعَۃَ بْنِ صُوْحَانَ

عَنْ عَلِیٍّ قَالَ نَھَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ حَلْقَۃِ الذَّھَبِ وَالْقَسِّیِّ وَالْمِیْثَرَۃِ وَالْجِعَۃِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْ قَبْلَہٗ اَشْبَہُ بِالصَّوَابِ۔

امیر المؤمنین علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کا چھلا اور ریشمی کپڑا پہننے سے اور لال زین پر چڑھنے سے اور جعہ کے پینے سے امام نسائی نے کہا پہلی روایت ٹھیک ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۱۷۴- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ عُمَيْرٍ،

عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ صُوحَانَ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيٍّ انْهَنَا عَمَّا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَانِي عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَحَلْقَةِ الذَّهَبِ وَلُبْسِ الْحَرِيرِ وَالْقَسِّيِّ وَالْمِيثَرَةِ الْحَمْرَاءِ۔

حضرت صعصعہ بن صوحان سے روایت ہے میں نے حضرت علیؓ سے کہا ہم کو منع کرو جس سے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہوں نے کہا منع کیا مجھ کو آپ نے تونبے اور لاکھی برتن سے اور سونے کے چھلے اور حریر اور ریشمی کپڑے سے اور لال زین سے۔

۵۱۷۵- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ دُحَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ هُوَ ابْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ سُمَيْعٍ الْحَنَفِيُّ

عَنْ مَالِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ جَاءَ صَعْصَعَةُ ابْنُ صُوحَانَ إِلَى عَلِيٍّ فَقَالَ انْهَنَا عَمَّا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْجِعَةِ وَنَهَانَا عَنْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ وَلُبْسِ الْحَرِيرِ وَلُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمِيثَرَةِ الْحَمْرَاءِ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

مگر اتنا زیادہ ہے کہ منع کیا کھجور کے برتن میں نبیذ ڈالنے سے اور جو اور گیہوں کی شراب پینے سے۔

۵۱۷۶- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ،

عَنْ مَالِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ قَالَ صَعْصَعَةُ بْنُ صُوحَانَ لِعَلِيٍّ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ انْهَنَا عَمَّا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْجِعَةِ وَعَنْ حَلْقِ الذَّهَبِ وَلُبْسِ الْحَرِيرِ وَعَنِ الْمِيثَرَةِ الْحَمْرَاءِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدِيثُ مَرْوَانَ وَعَبْدِ الْوَاحِدِ أَوْلَى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ إِسْرَائِيلَ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا ہے!

۵۱۷۷- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَبُو عَلِيٍّ حَدَّثَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي حِبِّي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا مجھ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ ثَلَاثٍ لَا اَقُوْلُ نَهَى النَّاسَ نَهَانِي عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَعَنِ الْمُعَصْفَرِ الْمُفَدَّمَةِ وَلَا اَقْرَاُ سَاجِدًا وَلَا رَاكِعًا تَابَعَهُ الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ۔

کو میرے دوست رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین باتوں سے میں یہ نہیں کہتا کہ لوگوں کو منع کیا منع کیا مجھ کو سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور ریشمی کپڑے پہننے سے اور کسم کے رنگ سے جو چکیلا سرخ ہو اور رکوع یا سجدے میں قرآن پڑھنے سے۔

۵۱۷۸- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ:

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اَقُولُ نَهَاكُمْ عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَعَنْ لُبْسِ الْمُفَدَّمِ وَالْمُعَصْفَرِ وَعَنِ الْقِرَاءَةِ رَاكِعًا۔

حضرت علی سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور ریشمی کپڑے کے پہننے سے اور سرخ رنگ اور کسم کے رنگ کے کپڑے کے پہننے سے اور رکوع میں قرآن پڑھنے سے۔

۵۱۷۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يُونُسَ بْنِ شِهَابٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ

عَلِيًّا يَقُولُ نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِرَاءَةِ وَاَنَا رَاكِعٌ وَعَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ وَالْمُعَصْفَرِ۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع میں قرآن پڑھنے سے اور سونا اور کسم کا رنگ پہننے سے۔

۵۱۸۰- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ

عَلِيًّا يَقُولُ نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اَقُولُ نَهَاكُمْ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَاَنْ لَا اَقْرَاَ وَاَنَا رَاكِعٌ۔

۵۱۸۱- اَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ بْنِ سُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ مَوْلَى عَلِيٍّ

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْمُعَصْفَرِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَعَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۱۸۲- أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ حُنَيْنٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ:

أَنَّ عَلِيًّا قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَعَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ۔

۵۱۸۳- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ حُنَيْنٍ مَوْلَى عَلِيٍّ:

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَرْبَعٍ عَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَعَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَأَنَا رَاكِعٌ وَعَنْ لُبْسِ الْمُعَصْفَرِ وَوَافَقَهُ أَيُّوبُ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَقُلِ الْمَوْلَى۔

۵۱۸۴- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ جَعْفَرٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ مَوْلًى لِلْعَبَّاسِ:

أَنَّ عَلِيًّا قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْمُعَصْفَرِ وَعَنِ الْقَسِّيِّ وَعَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ وَأَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ۔

۲۳۹۴- الِاخْتِلَافُ عَلَى يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ فِيهِ — یحیی بن ابی کثیر پر اختلاف

۵۱۸۵- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبٌ وَهُوَ ابْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سَعِيدٍ الْفَدَكِيُّ أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ حُنَيْنٍ:

أَنَّ عَلِيًّا حَدَّثَهُ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثِيَابِ الْمُعَصْفَرِ وَعَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَأَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ خَالَفَهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ۔

۵۱۸۶- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ بَعْضِ مَوَالِي الْعَبَّاسِ:

عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُعَصْفَرِ وَالثِّيَابِ الْقَسِّيَّةِ وَعَنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنْ يَّقْرَأَ وَهُوَ رَاكِعٌ ؛

۵۱۸۷- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيٰى ؛
عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ -

حَدِيثُ عُبَيْدَةَ — عبیدہ کی حدیث

۵۱۸۸- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدَةَ ؛
عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَسِّيِّ وَالْحَرِيرِ وَخَاتَمِ الذَّهَبِ وَأَنْ أَقْرَأَ رَاكِعًا خَالَفَهُ هِشَامٌ وَلَمْ يَرْفَعْهُ -

ترجمہ ان سب روایتوں کا وہی ہے جو اوپر گزرا

۵۱۸۹- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدَةَ ؛
عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نُهِيَ عَنْ مَيَاثِرِ الْأُرْجُوَانِ وَلُبْسِ الْقَسِّيِّ وَخَاتَمِ الذَّهَبِ -

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا سرخ زینوں سے اور ریشمی کپڑے پہننے سے اور سونے کی انگوٹھی سے -

۵۱۹۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ ؛
عَنْ عُبَيْدَةَ قَالَ نُهِيَ عَنْ مَيَاثِرِ الْأُرْجُوَانِ وَخَوَاتِيمِ الذَّهَبِ -

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا مگر اس میں ریشمی کپڑے کا ذکر نہیں

۲۹۵ حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ وَالِاخْتِلَافُ عَلٰى قَتَادَةَ — حدیث ابوہریرہ میں قتادہ پر اختلاف

۵۱۹۱- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنِ الْحَجَّاجِ هُوَ ابْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ ؛
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ -

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے -

۵۱۹۲- أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ اللَّيْثِيُّ قَالَ أَشْهَدُ عَلٰى ؛

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عِمْرَانَ أَنَّهُ حَدَّثَنَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَعَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ وَعَنِ الشُّرْبِ فِي الْحَنَاتِمِ۔

حضرت عمرانؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشمی کپڑے کے پہننے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور سبز یا سرخ برتنوں میں پانی پینے سے جو لاکھی ہوتے ہیں اس لیے کہ اس زمانے میں وہ شراب کے برتن تھے۔

۵۱۹۳- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ أَنَّ أَبَا النَّجِيبِ حَدَّثَهُ:

أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا قَدِمَ مِنْ نَجْرَانَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ فَأَعْرَضَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّكَ جِئْتَنِي وَفِي يَدِكَ جَمْرَةٌ مِنْ نَارٍ۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص نجران کا رہنے والا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا وہ سونے کی انگوٹھی پہنے تھا آپ نے اس کی طرف توجہ نہ کی اور فرمایا تو آیا میرے پاس ہاتھ میں انگارہ لے کر۔

۵۱۹۴- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ رَجُلٍ حَدَّثَهُ،

www.KitaboSunnat.com

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَجُلًا كَانَ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ وَفِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِخْصَرَةٌ أَوْ جَرِيدَةٌ فَضَرَبَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِصْبَعَهُ فَقَالَ الرَّجُلُ مَا لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَلَا تَطْرَحُ هَذَا الَّذِي فِي إِصْبَعِكَ فَأَخَذَهُ الرَّجُلُ فَرَمَى بِهِ فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ مَا فَعَلَ الْخَاتَمُ قَالَ رَمَيْتُ بِهِ قَالَ مَا بِهَذَا أَمَرْتُكَ إِنَّمَا أَمَرْتُكَ أَنْ تَبِيعَهُ فَتَسْتَعِينَ بِثَمَنِهِ وَهَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا وہ سونے کی انگوٹھی پہنے تھا اور آپ کے ہاتھ میں ایک چھڑی تھی یا شاخ آپ نے اس سے مارا اس کی انگلی پر وہ شخص بولا میں نے کیا کیا یا رسول اللہ آپ نے فرمایا نکال ڈال اس کو اپنی انگلی سے یہ سن کر اس شخص نے انگوٹھی کو نکالا اور پھینک دیا پھر آپ نے اس شخص کو دیکھا تو پوچھا انگوٹھی کیا ہوئی وہ بولا میں نے پھینک دی آپ نے فرمایا میں نے یہ نہیں کہا تھا بلکہ میرا مطلب یہ تھا کہ اس کو بیچ اور قیمت اس کی اپنے کام میں صرف کر۔ امام نسائی نے کہا یہ حدیث منکر ہے۔

۵۱۹۵- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ،

عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ فِي يَدِهِ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ يَقْرَعُهُ بِقَضِيبٍ مَعَهُ فَلَمَّا غَفَلَ النَّبِيُّ

حضرت ابوثعلبہ خشنی کے ہاتھ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگوٹھی دیکھی سونے کی آپ ایک چھڑی سے اس کو مارنے لگے جب آپ غافل ہوئے تو ابوثعلبہؓ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْقَاهُ قَالَ لَمَّا أَرَانَا إِلَّا قَدْ أَوْجَعْنَاكَ وَأَغْرَمْنَاكَ خَالَفَهُ يُونُسُ رَوَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ مُرْسَلًا ۔

نے اس کو نکال کر پھینک دیا آپ نے فرمایا ہم نے تجھے تکلیف دی اور تیرا نقصان کیا ۔

۵۱۹۶- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي :

أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّ رَجُلًا مِمَّنْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَحَدِيثُ يُونُسَ أَوْلَى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ النُّعْمَانِ ۔

۵۱۹۷- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ الدِّمَشْقِيُّ أَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ قِرَاءَةً قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَائِذٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ :

عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى رَجُلٍ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ نَحْوَهُ ۔

۵۱۹۸- أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الْعُمَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ :

عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي يَدِ رَجُلٍ خَاتَمَ ذَهَبٍ فَضَرَبَ إِصْبَعَهُ بِقَضِيبٍ كَانَ مَعَهُ حَتَّى رَمَى بِهِ ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۵۱۹۹- أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ :

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَالْمُرْسَلُ أَشْبَهُ بِالصَّوَابِ وَاللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ ۔

حضرت ابن شہاب نے اس حدیث کو مرسلاً روایت کیا ۔ امام نسائی نے کہا مرسل ٹھیک ہے ۔

۲۲۹۶- مِقْدَارُ مَا يُجْعَلُ فِي الْخَاتَمِ مِنَ الْفِضَّةِ

انگوٹھی میں کتنی چاندی ہونی چاہیئے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۲۰۰- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُسْلِمٍ مِنْ اَهْلِ مَرْوَ اَبُوْ طَیْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ
عَنْ بُرَیْدَةَ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَیْهِ خَاتَمٌ مِنْ حَدِیْدٍ فَقَالَ مَالِیْ اَرٰی عَلَیْكَ حِلْیَةَ اَهْلِ النَّارِ فَطَرَحَهٗ ثُمَّ جَاءَهٗ وَعَلَیْهِ خَاتَمٌ مِنْ شَبَهٍ فَقَالَ مَالِیْ اَجِدُ مِنْكَ رِیْحَ الْاَصْنَامِ فَطَرَحَهٗ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنْ اَیِّ شَیْءٍ اَتَّخِذُهٗ قَالَ مِنْ وَرِقٍ وَلَا تُتِمَّهٗ مِثْقَالًا۔

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور وہ لوہے کی انگوٹھی پہنے تھا آپ نے فرمایا میں دیکھتا ہوں تو دوزخیوں کا زیور پہنے ہے اس نے اتار کر پھینک دیا پھر آیا اور پیتل کی انگوٹھی پہنا تھا آپ نے فرمایا میں تجھ سے بتوں کی بو پاتا ہوں اس لیے کہ بت پیتل کے بنتے ہیں اس نے اتار کر پھینک دی اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر کس چیز کی بناؤں آپ نے فرمایا چاندی کی لیکن ایک مثقال سے کم رہے (مثقال ساڑھے چار ماشے کا ہوتا ہے۔

٭٭٭

۲۲۹۷- صِفَةُ خَاتَمِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی کیسی تھی

۵۲۰۱- اَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِیْمِ الْعَنْبَرِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا یُوْنُسُ عَنِ الزُّهْرِیِّ
عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ فَصُّهٗ حَبَشِیٌّ وَنَقْشُ فِیْهِ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چاندی کی انگوٹھی بنائی تھی اس کا نگینہ حبشی تھا (یعنی کیونکہ وہ حبش میں ہوتا ہے) اور اس میں نقش تھا محمد رسول اللہ۔

٭٭٭

۵۲۰۲- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ یَحْیٰی قَالَ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ بْنُ یَزِیْدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ
عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمُ فِضَّةٍ یَتَخَتَّمُ بِهٖ فِیْ یَمِیْنِهٖ فَصُّهٗ حَبَشِیٌّ یَجْعَلُ فَصَّهٗ مِمَّا یَلِیْ كَفَّهٗ۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی آپ اس کو داہنے ہاتھ میں پہنتے اس کا نگینہ حبشی تھا اور نگینہ آپ ہتھیلی کی طرف رکھتے۔

٭٭٭

ف: دوسری روایت میں ہے کہ اس کا نگینہ بھی چاندی کا تھا شاید دو انگوٹھیاں ہوں اور شاید حبشی سے یہ مراد ہو کہ اس کا بنانے والا حبشی ہو یا حبش سے آئی ہو اور عقیق جیسے یمن میں ہوتا ہے ویسے ہی حبش میں بھی ہوتا ہے اور بعضوں نے کہا کہ عقیق یمن میں ہوتا ہے اور حبشی سے یہ مراد ہے کہ وہ عقیق کالے رنگ کا تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۲۰۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ الْحِمْصِيُّ وَكَانَ أَبُوهُ خَالِدٌ عَلَى قَضَاءِ حِمْصَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْعَوْصِيُّ عَنِ الْحَسَنِ وَهُوَ ابْنُ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ:

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ وَكَانَ فَصُّهُ مِنْهُ۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور نگینہ بھی چاندی کا تھا۔

۵۲۰۴۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدًا:

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ خَاتَمُهُ مِنْ وَرِقٍ فَصُّهُ مِنْهُ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۵۲۰۵۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ حُمَيْدٍ۔

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ فَصُّهُ مِنْهُ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۵۲۰۶۔ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ بِشْرٍ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ:

عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ فَقَالُوا إِنَّهُمْ لَا يَقْرَءُونَ كِتَابًا إِلَّا مَخْتُومًا فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روم کے بادشاہ کو کچھ لکھنا چاہا لوگوں نے کہا روم کے لوگ نہیں پڑھتے اس کتاب کو جس پر مہر نہ ہو (لکھنیو لے کی) تب آپ نے ایک انگوٹھی بنوائی چاندی کی گویا میں اس کی سفیدی کو دیکھ رہا ہوں اس میں کھدا تھا محمد رسول اللہ۔

۵۲۰۷۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو الْجَوْزَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ قَتَادَةَ:

عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَخَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ حَتَّى مَضَى شَطْرُ اللَّيْلِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى بِنَا كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ خَاتَمِهِ فِي يَدِهِ مِنْ فِضَّةٍ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عشاء کی نماز میں دیر کی آدھی رات تک پھر باہر نکلے اور نماز پڑھی ہمارے ساتھ میں گویا آپ کی انگوٹھی کی سفیدی کو دیکھ رہا ہوں جو آپ کے ہاتھ میں تھی چاندی کی۔

۲۲۹۸۔ مَوْضِعُ الْخَاتَمِ مِنَ الْيَدِ ذِكْرُ حَدِيثِ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ

کون سے ہاتھ میں انگوٹھی پہنے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۲۰۸۔ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنْ سُلَيْمَانَ هُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ شَرِيكٍ هُوَ ابْنُ أَبِي نَمِرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ شَرِيكٌ وَأَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْبَسُ خَاتَمَهُ فِي يَمِينِهِ۔

حضرت ابوسلمہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

۵۲۰۹۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَتَّمُ بِيَمِينِهِ۔

عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۲۲۹۹۔ لُبْسُ خَاتَمِ حَدِيدٍ مَلْوِيٍّ عَلَيْهِ بِفِضَّةٍ

لوہے کی انگوٹھی پہننا جس پر چاندی چڑھی ہو!

۵۲۱۰۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي عَتَّابٍ سَهْلِ بْنِ حَمَّادٍ ح وَأَنْبَأَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُكَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِيَاسُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ الْمُعَيْقِيبِ:

عَنْ جَدِّهِ مُعَيْقِيبٍ أَنَّهُ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيدًا مَلْوِيًّا عَلَيْهِ فِضَّةٌ قَالَ وَرُبَّمَا كَانَ فِي يَدِي فَكَانَ مُعَيْقِيبٌ عَلَى خَاتَمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت معیقیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی لوہے کی تھی اس پر چاندی لپیٹی ہوئی تھی کبھی وہ انگوٹھی میرے ہاتھ میں ہوتی تو معیقیبؓ آپ کی انگوٹھی پر مقرر تھے (یعنی اس کی حفاظت کے لیے)

۲۳۰۰۔ لُبْسُ خَاتَمِ صُفْرٍ

کانسی کی انگوٹھی پہننا!

۵۲۱۱۔ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ مِنْ أَهْلِ ثَغْرٍ ثِقَةٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ أَبِي النَّجِيبِ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ:

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَقْبَلَ رَجُلٌ مِنَ الْبَحْرَيْنِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ وَكَانَ فِي يَدِهِ خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ وَجُبَّةُ حَرِيرٍ فَأَلْقَاهُمَا ثُمَّ سَلَّمَ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَيْتُكَ آنِفًا فَأَعْرَضْتَ عَنِّي فَقَالَ إِنَّهُ كَانَ فِي يَدِكَ جَمْرَةٌ مِنْ نَارٍ قَالَ لَقَدْ جِئْتُ إِذًا بِجَمْرٍ كَثِيرٍ قَالَ إِنَّ مَا جِئْتَ بِهِ

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے ایک شخص بحرین سے آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس نے سلام کیا آپ نے جواب نہ دیا اس کے ہاتھ میں ایک انگوٹھی تھی سونے کی اور ایک جبہ پہنے تھا ریشم کا وہ دونوں اتار ڈالے پھر آیا اور سلام کیا آپ نے سلام کا جواب دیا وہ بولا یا رسول اللہ ابھی میں آپ کے پاس آیا تھا آپ نے دیکھا نہیں میری طرف آپ نے فرمایا تیرے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَيْسَ بِأَجْزَأَ عَنَّا مِنْ حِجَارَةِ الْحَرَّةِ وَلَكِنَّهُ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا قَالَ فَمَاذَا أَتَخْتِمُ قَالَ حَلْقَةً مِنْ حَدِيدٍ أَوْ وَرِقٍ أَوْ صُفْرٍ۔

ہاتھ میں اس وقت ایک انگارہ تھا وہ بولا تو میں بہت سے انگارے لایا ہوں آپ نے فرمایا جو تو لایا ہے وہ ہمارے لیے حرّہ (ایک مقام ہے مدینے کے پاس) کے پتھروں سے زیادہ مفید نہیں ہے (یعنی سونے کے ڈلے اور زمین کے پتھر دونوں برابر ہیں) البتہ دنیا کی پونجی ہے پھر وہ بولا میں کس چیز کی انگوٹھی بناؤں آپ نے فرمایا لوہے کا ایک چھلہ بنا لے یا چاندی کا یا کانسی

۵۲۱۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ،

عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدِ اتَّخَذَ حَلْقَةً مِنْ فِضَّةٍ فَقَالَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَصُوغَ عَلَيْهِ فَلْيَفْعَلْ وَلَا تَنْقُشُوا عَلَى نَقْشِهِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نکلے اور آپ نے ایک چاندی کا چھلا بنایا تھا تو فرمایا جس کا جی چاہے وہ ایسا چھلا بنوا لے مگر جو اس پر کھدا ہے وہ نہ کھدائے (اس لیے کہ اس پر محمد رسول اللہ کھدا تھا اور وہ آپ کی مہر تھی جو پروانوں اور خطوں پر کی جاتی پھر دوسرا ویسی ہی مہر اگر کھدواتا تو خرابی ہوتی۔

۵۲۱۳۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ،

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا وَنَقَشَ عَلَيْهِ نَقْشًا قَالَ إِنَّا قَدِ اتَّخَذْنَا خَاتَمًا وَنَقَشْنَا فِيهِ نَقْشًا فَلَا يَنْقُشْ أَحَدٌ عَلَى نَقْشِهِ ثُمَّ قَالَ أَنَسٌ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِهِ فِي يَدِهِ۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگوٹھی بنوائی اور اس پر کندہ کرایا پھر فرمایا ہم نے انگوٹھی بنائی ہے اور کندہ کرایا ہے اب کوئی دوسرا ویسا کندہ نہ کرائے انس رضی اللہ عنہ نے کہا میں اس کی چمک گویا آپ کے ہاتھ میں دیکھ رہا ہوں۔

۲۳۰۱۔ قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْقُشُوا عَلَى خَوَاتِيمِكُمْ عَرَبِيًّا

انگوٹھی پر عربی کندہ نہ کراؤ !!!

۵۲۱۴۔ أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى الْخُوَارِزْمِيُّ بِبَغْدَادَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنِ الْأَزْهَرِ بْنِ رَاشِدٍ،

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْتَضِيئُوا بِنَارِ الْمُشْرِكِيْنَ وَلَا تَنْقُشُوا عَلٰى خَوَاتِيْمِكُمْ عَرَبِيًّا۔

ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت روشنی لو مشرکوں کی آگ سے (یعنی ان سے صلاح اور مشورہ نہ لو وہ تو دشمن ہیں تم کو بری بات بتائیں گے) اور مت کندہ کراؤ عربی اپنی انگوٹھیوں پر ف

۲۳۰۲۔ اَلنَّهْيُ عَنِ الْخَاتَمِ فِي السَّبَّابَةِ کلمے کی انگلی میں انگوٹھی پہننے کی ممانعت

۵۲۱۵۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ،

عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ سَلِ اللّٰهَ الْهُدٰى وَالسَّدَادَ وَنَهَانِيْ اَنْ اَجْعَلَ الْخَاتَمَ فِيْ هٰذِهِ وَهٰذِهِ وَاَشَارَ يَعْنِيْ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت علی نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اللہ سے مانگ ہدایت اور ٹھیک بات، اور ٹھیک کام اور منع کیا مجھ کو اس انگلی اور اس انگلی میں انگوٹھی پہننے سے اور اشارہ کیا کلمے کی انگلی اور بیچ کی انگلی کی طرف۔

۵۲۱۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ،

عَنْ عَلِيٍّ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَاتَمِ فِيْ هٰذِهِ وَهٰذِهِ يَعْنِي السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطٰى وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى۔

۵۲۱۷۔ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ،

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلِ اللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ وَسَدِّدْنِيْ وَنَهَانِيْ اَنْ اَضَعَ الْخَاتَمَ فِيْ هٰذِهِ وَهٰذِهِ وَاَشَارَ بِشْرٌ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى قَالَ وَقَالَ عَاصِمٌ اَحَدُهُمَا۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۲۳۰۳۔ نَزْعُ الْخَاتَمِ عِنْدَ دُخُوْلِ الْخَلَاءِ پاخانہ جاتے وقت انگوٹھی اتار لینا!!

۵۲۱۸۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ،

ف:۔ عربی سے مراد آپ نے اپنے تئیں رکھا ہے یعنی میرا نام کندہ مت کراؤ یعنی محمد رسول اللہ نہ کھداؤ تاکہ میری مہر کا شبہ نہ ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ نَزَعَ خَاتَمَهٗ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب پاخانہ میں جانے لگتے تو انگوٹھی اتار لیتے (اس لیے کہ اس میں اللہ جل جلالہٗ کا نام تھا)

۵۲۱۹۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَأَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَجَعَلَ فَصَّهٗ مِنْ قِبَلِ كَفِّهٖ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيْمَ الذَّهَبِ فَاَلْقٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهٗ وَقَالَ لَا اَلْبَسُهٗ اَبَدًا وَاَلْقَى النَّاسُ خَوَاتِيْمَهُمْ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی ایک انگوٹھی بنوائی اور اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھا لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوائیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگوٹھی اتار کر پھینک دی لوگوں نے بھی اتار ڈالیں۔

۵۲۲۰۔ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَجَعَلَ فَصَّهٗ مِمَّا يَلِيْ كَفَّهٗ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيْمَ فَطَرَحَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَا اَلْبَسُهٗ اَبَدًا۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی بنوائی اور اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھا لوگوں نے بھی انگوٹھیاں بنوائیں آپ نے اپنی انگوٹھی پھینک دی اور فرمایا اب کبھی نہ پہنوں گا۔

۵۲۲۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخَتَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ ثُمَّ طَرَحَهٗ وَلَبِسَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ وَنَقَشَ فِيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَقَالَ لَا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ اَنْ يَنْقُشَ عَلٰى نَقْشِ خَاتَمِيْ هٰذَا ثُمَّ جَعَلَ فَصَّهٗ فِيْ بَطْنِ كَفِّهٖ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگوٹھی پہنی سونے کی پھر اس کو اتار ڈالا اور چاندی کی انگوٹھی پہنی جس میں کھدا تھا محمد رسول اللہ اور فرمایا کسی کو نہیں چاہیے کہ اپنی انگوٹھی میں یہ کندہ کرائے اور اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھا۔

۵۲۲۲۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ فَلَمَّا رَاٰهُ اَصْحَابُهٗ فَشَتْ خَوَاتِيْمُ الذَّهَبِ فَرَمٰى بِهٖ فَلَا نَدْرِيْ مَا فَعَلَ ثُمَّ اَمَرَ بِخَاتَمٍ مِنْ فِضَّةٍ فَاَمَرَ اَنْ يُنْقَشَ فِيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَانَ فِيْ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی پہنی سونے کی تین دن تک جب آپ کے صحابہ نے یہ دیکھا تو سونے کی انگوٹھیاں پھیل گئیں (یعنی سب نے پہننا شروع کر دیا) آپ نے یہ دیکھ کر اس انگوٹھی کو پھینک دیا معلوم نہیں وہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى مَاتَ وَفِيْ يَدِ عُمَرَ حَتّٰى مَاتَ وَفِيْ يَدِ عُثْمَانَ سِتَّ سِنِيْنَ مِنْ عَمَلِهِ فَلَمَّا كَثُرَتْ عَلَيْهِ الْكُتُبُ دَفَعَهُ اِلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَكَانَ يَخْتِمُ بِهِ فَخَرَجَ الْاَنْصَارِيُّ اِلٰى قَلِيْبٍ لِّعُثْمَانَ فَسَقَطَ فَالْتُمِسَ فَلَمْ يُوْجَدْ فَاَمَرَ بِخَاتَمٍ مِّثْلِهِ وَنَقَشَ فِيْهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

کیا ہوئی پھر آپ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی اور حکم کیا اس میں یہ کھودنے کا محمد رسول اللہ وہ انگوٹھی آپ کے ہاتھ میں رہی یہاں تک کہ آپ نے وفات پائی پھر ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی یہاں تک انہوں نے وفات پائی پھر عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی یہاں تک کہ انہوں نے وفات پائی پھر عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں رہی چھ برس تک ان کی عملداری میں جب بہت خط لکھے جانے لگے تو عثمان نے وہ انگوٹھی ایک انصاری کو دے دی اس سے مہر کی جاتی۔ ایک روز وہ انصاری عثمان کے ایک کنوئیں پر گیا وہ انگوٹھی اس میں گر پڑی بہت ڈھنڈوایا لیکن نہ ملی آخر عثمان نے حکم کیا ویسی ہی اور ایک انگوٹھی بنوانے کا اور اس میں کندہ کرایا محمد رسول اللہ۔

۵۲۲۳۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِّنْ ذَهَبٍ وَكَانَ فَصُّهُ فِيْ بَاطِنِ كَفِّهِ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيْمَ مِنْ ذَهَبٍ فَطَرَحَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيْمَهُمْ وَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِّنْ فِضَّةٍ فَكَانَ يَخْتِمُ بِهِ وَلَا يَلْبَسُهُ

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی بنوائی اور اس کا نگینہ اندر کی طرف کیا ہتھیلی کی طرف لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوائیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو پھینک دیا لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں اتار کر پھینک دیں پھر آپ نے ایک چاندی کی انگوٹھی بنوائی اس سے مہر کی جاتی لیکن آپ اس کو پہنتے نہیں تھے۔

۲۳۴۔ اَلْجَلَاجِلُ

گھونگرو اور گھنٹے کا بیان

۵۲۲۴۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ مِنْ وَّلَدِ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي الْعَاصِ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِي الْوَزِيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ اَبِيْ شَيْخٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ سَالِمٍ فَمَرَّ بِنَا رَكْبٌ لِّاُمِّ الْبَنِيْنَ مَعَهُمْ اَجْرَاسٌ فَحَدَّثَ نَافِعًا سَالِمٌ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رَكْبًا مَعَهُمْ جُلْجُلٌ كَمْ تَرٰى مَعَ هٰؤُلَاءِ مِنَ الْجُلْجُلِ۔

حضرت ابوبکر بن ابی شیخ سے روایت ہے میں سالم کے پاس بیٹھا تھا اتنے میں ام البنین کا ایک قافلہ نکلا ان کے ساتھ گھنٹیاں تھیں تو سالم نے نافع سے حدیث بیان کی کہ میں نے اپنے باپ سے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے ساتھ نہیں جاتے اس قافلے کے جس میں گھنٹہ ہو ان کے ساتھ تو کتنے گھنٹے ہیں ف

ف:۔ مراد گھنٹے سے وہ ہے جو جانوروں کے گلے میں پڑا ہوتا ہے اور جب جانور چلتا ہے تو اس کی آواز برابر آتی رہتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۲۲۵- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ الطَّرَسُوْسِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ هٰرُوْنَ قَالَ اَنْبَاَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِیُّ:

عَنْ اَبِیْ بَکْرِ بْنِ مُوْسٰی قَالَ کُنْتُ مَعَ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ فَحَدَّثَ سَالِمٌ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِکَةُ رُفْقَةً فِیْهَا جُلْجُلٌ۔

حضرت ابوبکر بن موسیٰ سے روایت ہے میں سالم کے ساتھ رہتا انہوں نے حدیث بیان کی اپنے باپ سے انہوں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا فرشتے نہیں ساتھ رہتے ہیں ان رفیقوں کے جن میں گھنٹہ ہو۔

۵۲۲۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَکِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ هِشَامٍ الْمَخْزُوْمِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنْ بُکَیْرِ بْنِ مُوْسٰی:

عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِیْهِ رَفَعَهُ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِکَةُ رُفْقَةً فِیْهَا جُلْجُلٌ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۵۲۲۷- اَخْبَرَنَا یُوْسُفُ بْنُ سَعِیْدِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ سُلَیْمَانُ بْنُ بَابَیْهِ مَوْلًی لِاٰلِ نَوْفَلٍ۔

اَنَّ اُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِکَةُ بَیْتًا فِیْهِ جُلْجُلٌ وَلَا جَرَسٌ وَلَا تَصْحَبُ الْمَلَائِکَةُ رُفْقَةً فِیْهَا جَرَسٌ۔

ام المؤمنین ام سلمہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے جس میں گھونگرو یا گھنٹا ہو اور فرشتے ان لوگوں کے ساتھ نہیں رہتے جن میں گھنٹا ہو۔

۵۲۲۸- اَخْبَرَنَا اَبُوْ کُرَیْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ عَیَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ:

عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ کُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَرَاٰنِیْ رَثَّ الثِّیَابِ فَقَالَ اَلَکَ مَالٌ قُلْتُ نَعَمْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مِنْ کُلِّ الْمَالِ قَالَ فَاِذَا اٰتَاکَ اللّٰهُ مَالًا فَلْیُرَ اَثَرُهُ عَلَیْکَ۔

حضرت ابوالاحوص سے روایت ہے اس نے سنا اپنے باپ سے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا تھا آپ نے میرے کپڑے پھٹے ہوئے دیکھے تو پوچھا کیا تیرے پاس مال ہے میں نے کہا ہاں یا رسول اللہ سب کچھ موجود ہے آپ نے فرمایا پھر جب اللہ نے تجھے مال دیا ہے تو اس کا اثر تیرے اوپر ظاہر ہونا چاہیے (یعنی اپنے اوپر صرف کر اس لیے کہ مال کی غایت یہی ہے کہ انسان اس کو اپنے کاموں میں صرف کرے آپ راحت اٹھاوے اور خدا کے بندوں کو راحت دیوے اگر یہ نہیں تو مال سے کیا فائدہ برائے نہادن چہ سنگ وچہ زر۔

۵۲۲۹- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَیْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَیْرٌ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ:

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبٍ دُوْنٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَكَ مَالٌ قَالَ نَعَمْ مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَالَ مِنْ اَيِّ الْمَالِ قَالَ قَدْ اٰتَانِيَ اللّٰهُ مِنَ الْاِبِلِ وَالْغَنَمِ وَالْخَيْلِ وَالرَّقِيْقِ قَالَ فَاِذَا اٰتَاكَ اللّٰهُ مَالًا فَلْيُرَ عَلَيْكَ اَثَرُ نِعْمَةِ اللّٰهِ وَكَرَامَتِهٖ۔

حضرت ابوالاحوص رضؓ سے روایت ہے اس نے سُنا اپنے باپ سے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے بُرے کپڑے پہنے ہوئے آپ نے فرمایا کیا تیرے پاس مال ہے وہ بولا ہاں سب طرح کا مال ہے آپ نے فرمایا کون کونسی طرح کا وہ بولا اللہ نے مجھ اونٹ اور گائے اور بکریاں اور گھوڑے اور غلام اور لونڈی دیئے ہیں آپ نے فرمایا پھر جب اللہ تعالیٰ نے تجھے مال دیا ہے تو چاہیے کہ اس کا احسان اور فضل تیرے اوپر معلوم ہو (یعنی لوگ تجھے کھاتا پیتا مرفہ الحال دیکھیں)

۲۳۰۵- ذِكْرُ الْفِطْرَةِ — فطرت کا بیان ف

۵۲۳۰- اَخْبَرَنَا ابْنُ السُّنِّيِّ قِرَاءَةً قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ لَفْظًا قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ:

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَنَتْفُ الْاِبْطِ وَتَقْلِيْمُ الْاَظْفَارِ وَالْاِسْتِحْدَادُ وَالْخِتَانُ۔

حضرت ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ چیزیں فطرتی ہیں مونچھیں کترنا اور بغل کے بال اکھیڑنا اور ناخن کاٹنا اور زیر ناف کے بال مونڈنا اور ختنہ کرنا۔

۲۳۰۶- اِحْفَاءُ الشَّوَارِبِ وَاِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ — مونچھیں کٹوانا اور داڑھی چھوڑ دینا !!!

۵۲۳۱- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَاَعْفُوا اللِّحٰى۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کترو مونچھوں کو اور چھوڑ دو داڑھیوں کو۔

۲۳۰۷- حَلْقُ رُءُوْسِ الصِّبْيَانِ — بچوں کا سر مونڈانا

ف:- فطرت کے معنی لغت میں پیدائش کے ہیں اور یہاں پر مراد وہ سنتیں ہیں جو اگلے پیغمبروں کے وقت سے چلی آتی ہیں اور یہاں تک پرانی ہو گئی ہیں کہ ان کو فطرت کہنا چاہیے تورپشتی نے کہا فطرت سے مراد دین ہے جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا فِطْرَةَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا مراد یہاں دین ہے جو اللہ نے اپنے بندوں کے لیے قرار دیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۲۳۲- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي يَعْقُوبَ يُحَدِّثُ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ أَمْهَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَ جَعْفَرٍ ثَلَاثًا أَنْ يَأْتِيَهُمْ ثُمَّ أَتَاهُمْ فَقَالَ لَا تَبْكُوا عَلَى أَخِي بَعْدَ الْيَوْمِ ثُمَّ قَالَ ادْعُوا إِلَيَّ بَنِي أَخِي فَجِيءَ بِنَا كَأَنَّا أَفْرُخٌ فَقَالَ ادْعُوا إِلَيَّ الْحَلَّاقَ فَأَمَرَ بِحَلْقِ رُءُوسِنَا مُخْتَصَرٌ۔

حضرت عبد اللہ بن جعفرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مہلت دی جعفر بن ابی طالب کو (جو بھائی تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) عزیزوں کو تین روز کی (ان پر رونے کے لیے اور رنج کرنے کے لیے) پھر آپ ان کے پاس آئے اور فرمایا مت رو اب میرے بھائی پر آج سے اور فرمایا بلاؤ میرے بھائی کے بچوں کو تو ہم لائے گئے چوزوں کی طرح (یعنی چھوٹے چھوٹے بڑے بڑے بال) آپ نے فرمایا بلاؤ حجام کو پھر آپ نے حکم دیا سر مونڈنے کا۔

۲۳۰۸- ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ أَنْ يُحْلَقَ بَعْضُ شَعْرِ الصَّبِيِّ وَيُتْرَكَ بَعْضُهُ

بچے کا سر کچھ مونڈنا اور کچھ رکھنا منع ہے

۵۲۳۳- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْقَزَعِ۔

حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قزع سے (قزع کہتے ہیں سر پر کچھ بال رکھنے کو اور کچھ مونڈنے کو دوسری حدیث میں بھی ہے کہ یا سارا منڈاؤ یا سارے سر پر بال رکھو۔

۵۲۳۴- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ،

ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ الْقَزَعِ۔

۵۲۳۵- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَزَعِ۔

۵۲۳۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ترجمہ اوپر گزرا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْقَزَعِ۔

۲۳۰۹- اِتِّخَاذُ الْجُمَّةِ — سر پر بال رکھنا

۵۲۳۷- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ اُمَيَّةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مَرْبُوْعًا عَرِيْضَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ كَثَّ اللِّحْيَةِ تَعْلُوْهُ حُمْرَةٌ جُمَّتُهُ اِلٰى شَحْمَتَيْ اُذُنَيْهِ لَقَدْ رَاَيْتُهُ فِيْ حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مَا رَاَيْتُ اَحْسَنَ مِنْهُ۔

حضرت براء سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قد میانہ تھا دونوں مونڈھوں کے بیچ میں بہت جگہ تھی (یعنی سینہ چوڑا تھا) داڑھی خوب گھنی تھی اوپر کچھ سرخی نمودار تھی سر کے بال کانوں کی لو تک تھے میں نے آپ کو سرخ جوڑا پہنے ہوئے دیکھا آپ سے زیادہ میں نے کسی کو سجتا نہیں دیکھا۔

۵۲۳۸- اَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ وَكِيْعٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ، عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ مَا رَاَيْتُ مِنْ ذِيْ لِمَّةٍ اَحْسَنَ فِيْ حُلَّةٍ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَهُ شَعْرٌ يَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ۔

حضرت براء رض سے روایت ہے میں نے کسی بال والے کو جوڑا پہنے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ خوبصورت نہیں دیکھا آپ کے بال مونڈھوں کے قریب تھے۔

۵۲۳۹- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ شَعْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى نِصْفِ اُذُنَيْهِ۔

حضرت انس رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال آدھے کانوں تک تھے۔

۵۲۴۰- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضْرِبُ شَعْرُهُ اِلٰى مَنْكِبَيْهِ۔

حضرت انس رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بال مونڈھوں تک پہنچتے تھے۔

۲۳۱۰- تَسْكِيْنُ الشَّعْرِ — بالوں کو برابر کرنا (یعنی کنگھی کر کے یا تیل ڈال کے)

۵۲۴۱- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عِيْسٰى عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ قَالَ اَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاٰى رَجُلًا ثَائِرَ الرَّاْسِ فَقَالَ اَمَا يَجِدُ هٰذَا مَا يُسَكِّنُ بِهِ شَعْرَهُ۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رض سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس آئے تو ایک شخص کو دیکھا اس کے سر کے بال پریشان تھے آپ نے فرمایا کیا اس سے اتنا نہیں ہو سکتا کہ اپنے بال برابر کر لے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۲۴۲- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ مُقَدَّمٍ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْکَدِرِ،

عَنْ اَبِیْ قَتَادَۃَ قَالَ کَانَتْ لَہٗ جُمَّۃٌ ضَخْمَۃٌ فَسَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَہٗ اَنْ یُّحْسِنَ اِلَیْھَا وَاَنْ یَّتَرَجَّلَ کُلَّ یَوْمٍ۔

حضرت ابوقتادہ سے روایت ہے ان کے سر پر بالوں کا انبوہ تھا انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا آپ نے فرمایا ان کو اچھی طرح رکھو اور ہر روز کنگھی کرو۔

۲۳۱۱- فَرْقُ الشَّعْرِ

بالوں میں مانگ نکالنا!

۵۲۴۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَۃَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَھْبٍ عَنْ یُوْنُسَ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَسْدُلُ شَعْرَہٗ وَکَانَ الْمُشْرِکُوْنَ یَفْرُقُوْنَ شُعُوْرَھُمْ وَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُحِبُّ مُوَافَقَۃَ اَھْلِ الْکِتَابِ فِیْمَا لَمْ یُؤْمَرْ فِیْہِ بِشَیْءٍ ثُمَّ فَرَقَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذٰلِکَ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بالوں کو چھوڑ دیتے تھے اور مشرکین بالوں میں مانگ نکالتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے تھے اہل کتاب کی موافقت کو (یعنی یہود اور نصاریٰ کی) جن باتوں میں آپ کو کچھ حکم نہ ہوتا۔ اور جن میں حکم ہو جاتا ان میں آپ بھی اہل کتاب کی موافقت نہ کرتے پھر آپ مانگ نکالنے لگے اس کے بعد ف[1]

۲۳۱۲- اَلتَّرَجُّلُ

کنگھی کرنا

۵۲۴۴- اَخْبَرَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّۃَ عَنِ الْجُرَیْرِیِّ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ بُرَیْدَۃَ اَنَّ رَجُلًا مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُقَالُ لَہٗ عُبَیْدٌ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَنْھٰی عَنْ کَثِیْرٍ مِنَ الْاِرْفَاہِ سُئِلَ ابْنُ بُرَیْدَۃَ عَنِ الْاِرْفَاہِ قَالَ مِنْہُ التَّرَجُّلُ۔

حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک صحابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا جس کا نام عبید تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع کرتے تھے بہت عیش میں پڑ جانے سے اسی کی ایک قسم کنگھی کرنا ہے ف[2]

ف[1]: (شاید آپ کو حکم ہو گیا مانگ نکالنے کا اب مانگ نکالنا سنت ہے رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اور جو کوئی اس سنت کو چھوڑ کر نصاریٰ کی مشابہت کرے وہ گمراہ ہے)

ف[2]: - یعنی ہر وقت کنگھی کرنا اپنے تئیں عورتوں کی طرح آراستگی رکھنا مکروہ ہے مردوں کا یہ کام نہیں کہ وہ رات دن ایسے لغو کاموں میں اپنے اوقات صرف کریں ان کا کام یہ ہے کہ وہ علم حاصل کریں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۳۱۳۔ التَّيَامُنُ فِي التَّرَجُّلِ — کنگھی دائیں طرف سے شروع کرنا

۵۲۴۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْأَشْعَثُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ:

عَنْ عَائِشَةَ وَذَكَرَتْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ التَّيَامُنَ مَا اسْتَطَاعَ فِي طُهُورِهِ وَتَنَعُّلِهِ وَتَرَجُّلِهِ۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے تھے (داہنی طرف سے شروع کرنے کو) وضو اور جوتا پہننے اور کنگھی کرنے میں۔

۲۳۱۴۔ الْأَمْرُ بِالْخِضَابِ — خضاب کرنے کا حکم!

۵۲۴۶۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ:

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارٰى لَا يَصْبُغُونَ فَخَالِفُوهُمْ۔

حضرت ابوسلمہ اور سلیمان بن یسار سے روایت ہے ان دونوں نے سنا ابوہریرہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہود اور نصاریٰ بالوں کو نہیں رنگتے تم ان کا خلاف کرو۔ف

۵۲۴۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ:

عَنْ جَابِرٍ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِي قُحَافَةَ وَرَأْسُهُ وَلِحْيَتُهُ كَأَنَّ ثَغَامَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيِّرُوا أَوْ اخْضِبُوا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ابوقحافہ (ابوبکر صدیق کے باپ) کو لے کر آئے ان کے سر کے بال اور داڑھی کے بال دونوں ثغامہ (ایک گھانس ہے جو بالکل سفید ہوتی ہے) کی طرح ہو رہے تھے آپ نے فرمایا ان کا رنگ بدلو اور خضاب کرو۔

۲۳۱۵۔ تَصْفِيرُ اللِّحْيَةِ — داڑھی کا زرد کرنا!

۵۲۴۸۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ:

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اچھے اور فائدہ مند کاموں کو اگر یہود و نصاریٰ نہ کریں تو ہم کو کرنا چاہیے اور ان کی مخالفت کو برا نہ سمجھنا چاہیے مسلمان کا یہ فرض ہے کہ وہ جو اچھی بات حکمت کے مطابق دیکھے اس کو اختیار کرے بشرطیکہ شریعت کے خلاف نہ ہو بلکہ جو بات شریعت کے خلاف ہے وہ حکمت کے بھی خلاف ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عُبَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ فَقُلْتُ لَهُ فِي ذٰلِكَ فَقَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ ۔

حضرت عبید سے روایت ہے میں نے عبداللہ بن عمرؓ کو دیکھا وہ اپنی داڑھی کو زرد کرتے تھے میں نے ان سے اس باب میں پوچھا انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا کرتے تھے۔

۲۳۱۶۔ تَصْفِيرُ اللِّحْيَةِ بِالْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ داڑھی کو زرد کرنا ورس اور زعفران سے!

۵۲۴۹۔ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ وَيُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ بِالْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چمڑے کے جوتے پہنتے تھے اور داڑھی کو زرد کرتے تھے ورس سے (ورس ایک گھاس ہے زرد) اور زعفران سے اور عبداللہ بن عمرؓ بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

۲۳۱۷۔ اَلْوَصْلُ فِي الشَّعْرِ بالوں میں جوڑ لگانا

۵۲۵۰۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ:

عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ بِالْمَدِينَةِ وَأَخْرَجَ مِنْ كُمِّهِ قُصَّةً مِنْ شَعْرٍ فَقَالَ يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ مِثْلِ هٰذِهِ وَقَالَ إِنَّمَا هَلَكَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ حِينَ اتَّخَذَ نِسَاؤُهُمْ مِثْلَ هٰذَا ۔

حضرت حمید بن عبدالرحمٰن سے روایت ہے میں نے معاویہؓ سے سنا وہ منبر پر تھے مدینے میں انہوں نے اپنی آستین سے بالوں کا ایک گچھا نکالا اور کہا اے مدینے والو تمہارے عالم کہاں ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ منع کرتے تھے اس کام سے اور فرماتے تھے بنی اسرائیل کی عورتیں تباہ ہوئیں جب انہوں نے ایسے کام کیے۔

۵۲۵۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ ابْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ:

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَدِمَ مُعَاوِيَةُ الْمَدِينَةَ فَخَطَبَنَا وَأَخَذَ كُبَّةً مِنْ شَعْرٍ قَالَ مَا كُنْتُ أُرَى أَحَدًا يَفْعَلُهُ إِلَّا الْيَهُودَ وَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَغَهُ فَسَمَّاهُ الزُّورَ ۔

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے معاویہؓ مدینے میں آئے تو ہم کو خطبہ سنایا اور ایک گچھا بالوں کا لیا اور کہا میں نے یہ کام کسی کو کرتے نہیں دیکھا سو (یہودیوں کے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام زور رکھا ہے ف۔

ف:۔ اس لیے کہ زور کہتے ہیں فریب کو یہ بھی ایک فریب ہے کہ دوسرے کسی کے بال اپنے سر میں لگالے اور لوگوں کو دکھائے کہ میرے سر کے بال ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۳۱۸۔ وَصْلُ الشَّعْرِ بِالْخِرَقِ — دھجّی سے بال جوڑنا!!

۵۲۵۲۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوْبُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ:

عَنْ مُعَاوِيَةَ اَنَّهُ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاكُمْ عَنِ الزُّوْرِ قَالَ وَجَاءَ بِخِرْقَةٍ سَوْدَاءَ فَاَلْقَاهَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ فَقَالَ هُوَ هٰذَا تَجْعَلُهُ الْمَرْاَةُ فِيْ رَاْسِهَا ثُمَّ تَخْتَمِرُ عَلَيْهِ۔

حضرت معاویہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا اے لوگو! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تم کو زور سے پھر ایک کالا چیتھڑا (یعنی کپڑے کا ٹکڑا جس کو چندی بھی کہتے ہیں) نکالا اور لوگوں کے سامنے ڈال دیا اور کہا زور یہی ہے عورت اس کو اپنے سر میں رکھ کر اوپر سے اوڑھنی اوڑھ لیتی ہے۔

۵۲۵۳۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيْمِ قَالَ حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ:

عَنْ مُعَاوِيَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الزُّوْرِ وَالزُّوْرُ الْمَرْاَةُ تَلُفُّ عَلٰى رَاْسِهَا۔

حضرت معاویہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا زور سے زور وہ ہے جو اپنے سر پر لپیٹے (بال زیادہ دکھانے کو)

۲۳۱۹۔ لَعْنُ الْوَاصِلَةِ — جوڑنے والی پر لعنت

۵۲۵۴۔ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی بال جوڑنے والی پر۔

۲۳۲۰۔ لَعْنُ الْوَاصِلَةِ وَالْمُسْتَوْصِلَةِ — بال جوڑنے والی اور جوڑانے والی دونوں پر لعنت

۵۲۵۵۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ فَاطِمَةُ:

عَنْ اَسْمَاءَ اَنَّ امْرَاَةً جَاءَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ بِنْتًا لِيْ عُرُوْسٌ وَاِنَّهَا اشْتَكَتْ فَتَمَرَّقَ شَعْرُهَا فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ اِنْ وَصَلْتُ لَهَا فِيْهِ فَقَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ۔

حضرت اسماء سے روایت ہے ایک عورت آئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور بولی یا رسول اللہ! اس کی ایک بیٹی ہے جو نئی دلہن ہے وہ بیمار ہوئی اس کے سر کے بال گر گئے تو کیا مجھ پر گناہ ہوگا اگر میں اور بال اس کے سر میں جوڑ دوں آپ نے فرمایا اللہ نے لعنت کی ہے بال جوڑنے والی اور جوڑانے والی پر۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۳۲۱-لَعْنُ الْوَاشِمَةِ وَالْمُوْتَشِمَةِ گودنے والی اور گودانے والی پر لعنت!

۵۲۵۶-اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُوْتَصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُوْتَشِمَةَ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لعنت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بال جوڑنے اور جوڑانے والی پر اور گودنے والی اور گودانے والی پر۔

۲۳۲۲-لَعْنُ الْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ منہ کے روئیں اکھیڑنے والیوں پر اور دانتوں کو کشادہ کرنے والیوں پر لعنت

۵۲۵۷-اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ اَلَا اَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے لعنت کی اللہ تعالیٰ نے منہ کے روئیں اکھیڑنے والیوں پر اور دانتوں کو کشادہ کرنے والیوں پر آگاہ ہو جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی اس پر میں بھی لعنت کرتا ہوں۔

۵۲۵۸-اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ قَالَ سَمِعْتُ الْاَعْمَشَ يُحَدِّثُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے لعنت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گودنے والیوں پر اور دانتوں کو کشادہ کرنے والیوں پر اور منہ کے روئیں اکھیڑنے والیوں پر جو اللہ کی پیدائش کو بدلتی ہیں ف۔

۵۲۵۹-اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُتَوَشِّمَاتِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ

حضرت عبداللہ مسعودؓ سے روایت ہے لعنت کی اللہ نے منہ کے بال اکھیڑنے والیوں پر اور دانت کشادہ

ف:۔ معلوم ہوا کہ اللہ کی پیدائش یا فطرت کو بدلنا برا ہے مگر ختنہ کرنا مونچھیں کترنا بغل کے بال لینا۔ زیر ناف کے بال لینا اور جو چیزیں ان کی مثل ہیں ان سے بھی خلقت بدلتی ہے لیکن چونکہ یہ باتیں سب پیغمبر کرتے چلے آئے اس وجہ سے مثل فطرت اور پیدائش کے ہو گئیں اسی لیے ان چیزوں کو ہمارے پیغمبر نے فطرتی سنت کہا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہِ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ أَنْتَ الَّذِي تَقُولُ كَذَا وَكَذَا قَالَ وَمَا لِي لَا أَقُولُ مَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

کرنے والیوں پر اور گودنا گودانے والیوں پر جو اللہ تعالیٰ کی خلقت کو بدلتی ہیں ایک عورت ان کے پاس آئی اور کہنے لگی تم ایسا ایسا کہتے ہو انہوں نے کہا میں کیوں نہ کہوں جیسا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

۵۲۶۰- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ،

عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَقُولُ لَعَنَ اللّٰهُ الْمُتَوَشِّمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ أَلَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت ابراہیم سے روایت ہے عبداللہ بن مسعود نے کہا لعنت کی اللہ نے گودنے والیوں پر اور منہ کے بال اکھیڑنے والیوں پر اور دانتوں کو کشادہ کرنے والیوں پر آگاہ ہو میں لعنت کرتا ہوں جن پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی

۲۳۲۳- اَلتَّزَعْفُرُ
زعفران کا رنگ!

۵۲۶۱- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ إِسْمٰعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ،

عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرد کو زعفرانی رنگ سے۔

۵۲۶۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُقَدَّمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ،

عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُزَعْفِرَ الرَّجُلُ جِلْدَهُ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرد کو بدن پر زعفران لگانے

۲۳۲۴- اَلطِّيبُ
خوشبو کا بیان!

۵۲۶۳- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ،

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِطِيبٍ لَمْ يَرُدَّهُ۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی خوشبو لاتا تو آپ اس کو نہ پھیرتے (یعنی لے لیتے)۔

۵۲۶۴- أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ الْأَعْرَجِ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عُرِضَ عَلَيْهِ طِيبٌ فَلَا يَرُدَّهُ فَإِنَّهُ خَفِيفُ الْمَحْمَلِ طَيِّبُ الرَّائِحَةِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کے سامنے خوشبو پیش کی جائے تو وہ اس کو نہ پھیرے اس لیے کہ اسکا بوجھ تھوڑا ہے اور خوشبو عمدہ ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۲۶۵- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ بُكَيْرٍ ح وَاَنْبَاَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ:

عَنْ زَيْنَبَ امْرَاَةِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا شَهِدَتْ اِحْدٰكُنَّ الْعِشَاءَ فَلَا تَمَسَّ طِيْبًا۔

حضرت زینبؓ سے روایت ہے جو بیوی تھیں عبداللہ بن مسعودؓ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی تم میں سے عشا کی نماز کو آوے (یعنی جو عورت عشار کی نماز کے لیے مسجد میں آنا چاہے) تو خوشبو نہ لگا وے۔

۵۲۶۶- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ صَالِحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِشَامٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ اَخْبَرَتْنِيْ:

عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ امْرَاَةِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا اِذَا خَرَجْتِ اِلَى الْعِشَاءِ فَلَا تَمَسِّيْ طِيْبًا۔

حضرت زینبؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تو عشار کی نماز کے لیے نکلے تو خوشبو نہ لگا۔

۵۲۶۷- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ اَبِيْ جَعْفَرٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ:

عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِيَّتُكُنَّ خَرَجَتْ اِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا تَقْرَبَنَّ طِيْبًا۔

حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی تم میں سے مسجد کو جانے لگے تو خوشبو نہ لگاوے۔

۵۲۶۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَلْقَمَةَ الْفَرْوِيُّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيْدٍ:

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ اَصَابَتْ بَخُوْرًا فَلَا تَشْهَدْ مَعَنَا الْعِشَاءَ الْاٰخِرَةَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی عورت دھونی لے (خوشبو کی) تو ہمارے ساتھ عشا کی جماعت میں نہ آوے۔

۲۳۲۵- ذِكْرُ اَطْيَبِ الطِّيْبِ عمدہ خوشبو کون سی ہے

۵۲۶۹- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ غَزْوَانَ قَالَ اَنْبَاَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَالْمُسْتَمِرِّ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ:

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَاَةً حَشَتْ خَاتَمَهَا بِالْمِسْكِ فَقَالَ وَهُوَ اَطْيَبُ الطِّيْبِ۔

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عورت کا ذکر کیا جس نے اپنی انگوٹھی میں مشک بھر لی تھی تو فرمایا یہ سب سے عمدہ خوشبو ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۳۲۶۔ تَحْرِيمُ لُبْسِ الذَّهَبِ سونا پہننے کی ممانعت!

۵۲۷۰۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَيَزِيدُ وَمُعْتَمِرٌ وَبِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالُوا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ،

عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَحَلَّ لِإِنَاثِ أُمَّتِي الْحَرِيرَ وَالذَّهَبَ وَحَرَّمَهُ عَلَى ذُكُورِهَا۔

حضرت ابوموسیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ جل جلالہ نے حلال کیا میری امت کی عورتوں کے لیے ریشم اور سونے کو اور حرام کیا مردوں پر۔

۲۳۲۷۔ اَلنَّهْيُ عَنْ لُبْسِ خَاتَمِ الذَّهَبِ سونے کی انگوٹھی پہننے کی ممانعت!

۵۲۷۱۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نُهِيتُ عَنِ الثَّوْبِ الْأَحْمَرِ وَخَاتَمِ الذَّهَبِ وَأَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ۔

حضرت عبداللہ بن عباس نے کہا منع کیا گیا ہیں سرخ رنگ کے کپڑے پہننے سے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور رکوع میں قرآن پڑھنے سے۔

۵۲۷۲۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَأَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ وَأَنَا رَاكِعٌ وَعَنِ الْقَسِّيِّ وَعَنِ الْمُعَصْفَرِ۔

امیرالمومنین علیؓ سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور قرآن رکوع میں پڑھنے سے اور ریشمی کپڑا پہننے سے اور کسم کا رنگ پہننے سے۔

۵۲۷۳۔ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ،

عَلِيًّا يَقُولُ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبُوسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَأَنَا رَاكِعٌ۔

ترجمہ جو اوپر گزرا

۵۲۷۴۔ قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَلِیٍّ قَالَ نَھَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقِرَاءَۃِ فِی الرُّکُوْعِ۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع میں قرآن پڑھنے سے۔

۵۲۷۵۔ اَخْبَرَنِیْ ھٰرُوْنُ بْنُ عَبْدِاللّٰہِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبٌ عَنْ یَحْیٰی حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَعْدٍ الْفَدَکِیُّ اَنَّ نَافِعًا اَخْبَرَہٗ حَدَّثَنِی ابْنُ حُنَیْنٍ،

اَنَّ عَلِیًّا حَدَّثَہٗ قَالَ نَھَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ ثِیَابِ الْمُعَصْفَرِ وَعَنْ خَاتَمِ الذَّھَبِ وَلُبْسِ الْقَسِّیِّ وَاَنْ اَقْرَاَ وَاَنَا رَاکِعٌ۔

۵۲۷۶۔ اَخْبَرَنَا یَحْیَی بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمَاعِیْلَ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَبِیْ کَثِیْرٍ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ اِبْرَاھِیْمَ حَدَّثَہٗ عَنِ ابْنِ حُنَیْنٍ،

عَنْ عَلِیٍّ نَھَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ اَرْبَعٍ عَنْ لُبْسِ ثَوْبٍ مُعَصْفَرٍ وَعَنِ التَّخَتُّمِ بِخَاتَمِ الذَّھَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّیَّۃِ وَاَنْ اَقْرَاَ الْقُرْاٰنَ وَاَنَا رَاکِعٌ۔

۵۲۷۷۔ اَخْبَرَنِیْ اِبْرَاھِیْمُ بْنُ یَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا شَیْبَانُ عَنْ یَحْیٰی اَخْبَرَنِیْ خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ اَنَّ ابْنَ حُنَیْنٍ حَدَّثَہٗ،

اَنَّ عَلِیًّا قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَھٰی عَنْ ثِیَابِ الْمُعَصْفَرِ وَعَنِ الْحَرِیْرِ وَاَنْ یَقْرَاَ وَھُوَ رَاکِعٌ وَعَنْ خَاتَمِ الذَّھَبِ۔

ترجمہ ان سب روایات کا اوپر گزرا

۵۲۷۸۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ قَتَادَۃَ قَالَ سَمِعْتُ النَّضْرَ بْنَ اَنَسٍ عَنْ بُشَیْرِ بْنِ نَھِیْکٍ،

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ نَھٰی عَنْ خَاتَمِ الذَّھَبِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا سونے کی انگوٹھی پہننے سے۔

۵۲۷۹۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِاللّٰہِ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ قَالَ حَدَّثَنِیْ اِبْرَاھِیْمُ بْنُ طَھْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ وَھُوَ ابْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَۃَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ عُبَیْدٍ عَنْ بُشَیْرِ بْنِ نَھِیْکٍ،

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ تَخَتُّمِ الذَّھَبِ۔

ترجمہ اوپر گزرا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۳۲۸-صِفَةُ خَاتَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَقْشِهِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی کا بیان اور اس پر جو کندہ تھا!!

۵۲۸۰-أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمٰعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَ الذَّهَبِ فَلَبِسَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ الذَّهَبِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي كُنْتُ أَلْبَسُ هٰذَا الْخَاتَمَ وَإِنِّي لَنْ أَلْبَسَهُ أَبَدًا فَنَبَذَهُ فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی بنوائی پھر اس کو پہنا لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوائیں آپ نے فرمایا میں اس کو پہنتا لیکن اب نہ پہنوں گا کبھی پھر آپ نے اس کو اتار ڈالا، لوگوں نے بھی اتار ڈالیں۔

۵۲۸۱-أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی پر یہ کندہ تھا محمد رسول اللہ۔

۵۲۸۲-أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ،

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ وَفَصُّهُ حَبَشِيٌّ وَنَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی اس کا نگینہ عقیق تھا سیاہ اور اس پر کندہ تھا محمد رسول اللہ۔

۵۲۸۳-أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ بِشْرٍ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ،

عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَرَادَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ فَقَالُوا إِنَّهُمْ لَا يَقْرَءُونَ كِتَابًا إِلَّا مَخْتُومًا فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روم کے بادشاہ کو کچھ لکھنا چاہا لوگوں نے کہا روم کے لوگ اس خط کو نہیں پڑھتے (یعنی اس پر لحاظ نہیں کرتے) جس پر مہر نہ ہو اس وقت آپ نے ایک مہر بنوائی چاندی کی گویا میں اس کی سفیدی کو دیکھ رہا ہوں۔ اور اس میں کندہ کرایا محمد رسول اللہ۔

۵۲۸۴-أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ،

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ وَفَصُّهُ حَبَشِيٌّ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگوٹھی بنوائی چاندی کی اس کا نگینہ حبشی تھا (یعنی کالا تھا یا حبش کے ملک سے آیا تھا یا بنانے والا اس کا حبشی تھا)

۵۲۸۵-أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ الْحَسَنِ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ حُمَيْدٍ،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ فَصُّهُ مِنْهُ.

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی چاندی کی تھی۔ اور نگینہ بھی چاندی کا تھا (ابن عبدالبر نے کہا یہی صحیح ہے)

۵۲۸۶- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ صُهَيْبٍ:

عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِ اصْطَنَعْنَا خَاتَمًا وَنَقَشْنَا عَلَيْهِ نَقْشًا فَلَا يَنْقُشْ عَلَيْهِ اَحَدٌ.

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم نے انگوٹھی بنوائی اور اس پر کندہ کرایا اب کوئی ویسا کندہ نہ کرلے۔

۲۲۲۹- مَوْضِعُ الْخَاتَمِ

انگوٹھی کس انگلی میں پہنے !!

۵۲۸۷- اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ:

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْطَنَعَ خَاتَمًا فَقَالَ اِنَّا قَدِ اتَّخَذْنَا خَاتَمًا وَنَقَشْنَا عَلَيْهِ نَقْشًا فَلَا يَنْقُشْ عَلَيْهِ اَحَدٌ وَاِنِّيْ لَاَرٰى بَرِيْقَهُ فِيْ خِنْصَرِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی بنوائی اور فرمایا ہم نے انگوٹھی بنوائی ہے اور اس پر کندہ کرایا ہے اب کوئی ویسا کندہ نہ کرائے اور میں اس کی چمک دیکھ رہا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چھنگلی میں۔

۵۲۸۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ:

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَتَّمُ فِيْ يَمِيْنِهِ.

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہنتے۔

۵۲۸۹- اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيْسَى الْبِسْطَامِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ:

عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى بَيَاضِ خَاتَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ اِصْبَعِهِ الْيُسْرٰى.

حضرت انسؓ سے روایت ہے گویا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی کی سفیدی کو دیکھ رہا ہوں آپ کے بائیں ہاتھ کی انگلی میں۔

۵۲۹۰- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا:

ثَابِتٌ اَنَّهُمْ سَاَلُوْا اَنَسًا عَنْ خَاتَمِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلٰى وَبِيْصِ خَاتَمِهِ مِنْ فِضَّةٍ وَرَفَعَ اِصْبَعَهُ الْيُسْرٰى الْخِنْصَرَ.

حضرت ثابتؓ سے روایت ہے لوگوں نے انسؓ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انگوٹھی کا حال انہوں نے کہا گویا میں اس انگوٹھی کی چمک کو دیکھ رہا ہوں جو چاندی کی تھی اور انہوں نے اپنے بائیں ہاتھ کی چھنگلیا کو بلند کیا یعنی اس میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۲۹۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ؛ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَانِي نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَاتَمِ فِي السَّبَابَةِ وَالْوُسْطَى۔

حضرت ابو بردہؓ سے روایت ہے ہیں نے حضرت علی مرتضیٰ سے سنا وہ کہتے تھے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی پہننے سے کلمے کی انگلی اور بیچ کی انگلی ہیں۔

۵۲۹۲- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ؛ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَلْبَسَ فِي إِصْبَعِي هٰذِهٖ وَفِي الْوُسْطَى وَالَّتِي تَلِيهَا۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگوٹھی پہننے سے اس انگلی ہیں (یعنی کلمے کی انگلی ہیں) اور بیچ کی انگلی ہیں اور جو انگلی اس کے پاس ہے۔

۲۳۳۰- مَوْضِعُ الْفَصِّ

نگینہ کدھر رہے!

۵۲۹۳- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ؛ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَتَّمُ بِخَاتَمٍ مِنْ ذَهَبٍ ثُمَّ طَرَحَهُ وَلَبِسَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ وَنُقِشَ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ ثُمَّ قَالَ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَنْقُشَ عَلَى نَقْشِ خَاتَمِي هٰذَا وَجَعَلَ فَصَّهُ فِي بَطْنِ كَفِّهِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سونے کی انگوٹھی پہنتے تھے پھر اس کو اتار ڈالا اور چاندی کی انگوٹھی پہنی اور اس پر کندہ کرایا محمد رسول اللہ پھر فرمایا کسی کو نہیں چاہیے کہ اپنی انگوٹھی پر یہ کندہ کرائے اور اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف دیکھا۔

۲۳۳۱- طَرْحُ الْخَاتَمِ وَتَرْكُ لُبْسِهٖ

انگوٹھی اتار ڈالنا اور اس کو نہ پہننا!!

۵۲۹۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ؛ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا فَلَبِسَهُ قَالَ شَغَلَنِي هٰذَا عَنْكُمْ مُنْذُ الْيَوْمَ إِلَيْهِ نَظْرَةٌ وَإِلَيْكُمْ نَظْرَةٌ ثُمَّ أَلْقَاهُ۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگوٹھی بنوائی اور اس کو پہنا پھر آپ نے فرمایا اس انگوٹھی نے میرا خیال بانٹ دیا کبھی انگوٹھی کو دیکھتا ہوں پھر آپ نے اس کو اتار ڈالا۔

۵۲۹۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ؛ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْطَنَعَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَكَانَ يَلْبَسُهُ فَجَعَلَ فَصَّهُ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ فَصَنَعَ النَّاسُ ثُمَّ إِنَّهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی بنائی اس کو آپ پہنا کرتے تھے آپ نے اس کا نگینہ ہتھیلی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَنَزَعَهُ وَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَلْبَسُ هَذَا الْخَاتَمَ وَأَجْعَلُ فَصَّهُ مِنْ دَاخِلٍ فَرَمَى بِهِ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ۔

کی طرف کیا لوگوں نے بھی ایسا ہی کیا پھر آپ منبر پر بیٹھے اور انگوٹھی کو اتارا اور فرمایا میں اس انگوٹھی کو پہنتا تھا اور اس کا نگینہ اندر کی طرف رکھتا تھا پھر آپ نے اس کو اتار پھینک دیا اور فرمایا قسم خدا کی اب کبھی اس کو نہ پہنوں گا لوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوٹھیاں اتار کر پھینک دیں۔

۵۲۹۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قِرَاءَةً عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ:

عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ رَأَى فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ يَوْمًا وَاحِدًا فَصَنَعُوهُ فَلَبِسُوهُ فَطَرَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَرَحَ النَّاسُ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں ایک چاندی کی انگوٹھی دیکھی ایک دن لوگوں نے بھی انگوٹھیاں بنوائیں اور پہنیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اتار ڈالی اور لوگوں نے بھی اتار ڈالیں۔

۵۲۹۷۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَكَانَ جَعَلَ فَصَّهُ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ مِنْ ذَهَبٍ فَطَرَحَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ وَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ فَكَانَ يَخْتِمُ بِهِ وَلَا يَلْبَسُهُ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی بنوائی اور اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف کیا لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوائیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اتار ڈالا لوگوں نے بھی اتار ڈالیں پھر آپ نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی اس سے مہر کر دیتے لیکن اس کو پہنتے نہیں۔

۵۲۹۸۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَجَعَلَ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي بَطْنَ كَفِّهِ فَاتَّخَذَ النَّاسُ الْخَوَاتِيمَ فَأَلْقَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا ثُمَّ اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ فَأَدْخَلَهُ فِي يَدِهِ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ أَبِي بَكْرٍ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ عُمَرَ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ عُثْمَانَ حَتَّى هَلَكَ فِي بِئْرِ أَرِيسٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک انگوٹھی سونے کی بنوائی اور اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھا لوگوں نے بھی ویسی انگوٹھیاں بنوائیں پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اتار ڈالا اور فرمایا اب کبھی اس کو نہ پہنوں گا پھر آپ نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی اور اس کو اپنے ہاتھ میں رکھا پھر وہ آپ کی وفات کے بعد ابوبکر صدیقؓ کے ہاتھ میں رہی پھر عمر فاروقؓ کے ہاتھ میں رہی پھر عثمانؓ کے ہاتھ میں رہی یہاں تک کہ اریس کے کنوئیں میں گر پڑی پھر ہر چند تلاش کی لیکن نہ ملی اور اس روز سے فتنہ شروع ہوگیا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲۳۲- ذِكْرُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ لُبْسِ الثِّيَابِ وَمَا يُكْرَهُ مِنْهَا

کیسے کپڑے پہننا بہتر ہیں اور کیسے برے ہیں!

۵۲۹۹- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَآنِي سَيِّئَ الْهَيْئَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ لَكَ مِنْ شَيْءٍ قَالَ نَعَمْ مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَدْ آتَانِيَ اللّٰهُ فَقَالَ إِذَا كَانَ لَكَ مَالٌ فَلْيُرَ عَلَيْكَ۔

حضرت ابو الاحوص سے روایت ہے اس نے سنا اپنے باپ سے وہ کہتے تھے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا آپ نے میری حالت بری دیکھی (یعنی میلے کچیلے کپڑے) آپ نے فرمایا کیا تیرے پاس کچھ ہے میں نے کہا ہاں ہر طرح کا مال اللہ نے مجھے دیا ہے آپ نے فرمایا جب تیرے پاس مال ہے تو تجھ پر دکھنا چاہیے (یعنی مال کا اثر تیرے اوپر ظاہر ہو اچھے صاف کپڑے پہنے اچھے صاف مکان میں رہے) ف۱

۲۲۳۳- ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ لُبْسِ السِّيَرَاءِ

سیرا کے پہننے کی ممانعت ف۲

۵۳۰۰- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ رَأَى حُلَّةَ سِيَرَاءَ تُبَاعُ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوِ اشْتَرَيْتَ هٰذِهِ لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ وَلِلْوَفْدِ إِذَا قَدِمُوا عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَلْبَسُ هٰذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ فَلَمَّا أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ مِنْهَا بِحُلَلٍ فَكَسَا مِنْهَا حُلَّةً فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَسَوْتَنِيهَا وَقَدْ قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ أَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا إِنَّمَا كَسَوْتُكَهَا

حضرت امیر المومنین عمرؓ سے روایت ہے انہوں نے ایک جوڑا دیکھا سیرا کا جو مسجد کے دروازے پر بک رہا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کاش آپ اس کو لے لیتے جمعے کے روز پہننے کے لیے اور جب اور ملکوں سے لوگ آپ کے ملنے کو آتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو تو وہ پہنے گا جس کو آخرت میں کوئی حصہ نہیں پھر اسی قسم کے کئی جوڑے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ نے ایک جوڑا اس میں سے حضرت عمرؓ کو دیا انہوں نے کہا

ف۱: علماء نے اتفاق کیا ہے کہ انسان کی صحت اور تندرستی کے لیے غذا سے بھی زیادہ صفائی اور پاکیزگی کی ضرورت ہے ہر روز نہانا اور پانچوں وقت وضو کرنا اور کپڑوں کو صاف اور اجلا رکھنا اور مکان کو جھاڑ پونچھ کر صاف رکھنا ضروری ہے۔

ف۲: سیرا ایک قسم کی چادر ہوتی ہے جس میں زرد لکیریں ہوتی ہیں اور اس میں ریشم ملا ہوتا ہے اور بعضوں نے کہا نرا ریشم ہوتا ہے اور یہی صحیح ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِتَلْبَسُوْهَا وَلِتَبِيعُوهَا فَكَسَاهَا عُمَرُ أَخًا لَهُ مِنْ أُمِّهِ مُشْرِكًا۔

یارسول اللہ یہ آپ مجھے پہناتے ہیں اور پہلے آپ نے کیا فرمایا تھا آپؐ نے فرمایا میں نے تم کو اس لیے نہیں دیا کہ تم پہنو بلکہ کسی کو پہنا دو یا بیچ ڈالو حضرت عمرؓ نے وہ جوڑا اپنے ایک مادری بھائی کو دے دیا جو مشرک تھاف

۲۳۳۴- ذِكْرُ الرُّخْصَةِ لِلنِّسَاءِ فِي لُبْسِ السِّيَرَاءِ　عورتوں کو سیرا پہننے کی اجازت !!

۵۳۰۱- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ؛

عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَيْتُ عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَمِيصَ حَرِيرٍ سِيَرَاءَ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے انہوں نے حضرت زینب کو دیکھا جو صاحبزادی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک کرتہ پہنے ہوئے ریشمی سیرا کا۔

۵۳۰۲- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بَقِيَّةَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ؛

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ حَدَّثَنِي أَنَّهُ رَأَى عَلَى أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَ سِيَرَاءَ وَالسِّيَرَاءُ الْمُضَلَّعُ بِالْقَزِّ۔

حضرت انسؓ بن مالکؓ سے روایت ہے انہوں نے حضرت ام کلثوم کو دیکھا جو صاحبزادی تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک چادر پہنے ہوئے سیرا کی۔

۵۳۰۳- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ الْحَنَفِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ؛

عَلِيًّا يَقُولُ أُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةٌ سِيَرَاءُ فَبَعَثَ بِهَا إِلَيَّ فَلَبِسْتُهَا فَعَرَفْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ أَمَا إِنِّي لَمْ أُعْطِكَهَا لِتَلْبَسَهَا فَأَمَرَنِي فَأَطَرْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي۔

امیر المؤمنین علی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جوڑا آیا سیرا کا آپ نے میرے پاس بھیج دیا میں نے اس کو پہنا تو آپ کے چہرے پر غصہ پایا آپ نے فرمایا میں نے تجھے اس لیے نہیں دیا تھا کہ تو پہنے پھر آپ نے مجھے حکم کیا میں نے اسکو بانٹ دیا اپنی عورتوں میں

۲۳۳۵- ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ لُبْسِ الْإِسْتَبْرَقِ　استبرق پہننے کی ممانعت (جو ایک قسم کا ریشمی کپڑا ہے)

۵۳۰۴- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ؛

ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ أَنَّ عُمَرَ خَرَجَ فَرَأَى حُلَّةَ إِسْتَبْرَقٍ تُبَاعُ فِي السُّوقِ فَأَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اشْتَرِهَا

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے حضرت عمر باہر نکلے انہوں نے دیکھا ایک جوڑا استبرق کا بازار میں بک رہا ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

ف :- اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اپنے عزیزوں کے ساتھ جو کافر ہوں سلوک کرنا درست ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَالْبَسْهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَحِيْنَ يَقْدَمُ عَلَيْكَ الْوَفْدُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَلْبَسُ هٰذَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ ثُمَّ أُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثِ حُلَلٍ مِنْهَا فَكَسَا عُمَرَ حُلَّةً وَكَسَا عَلِيًّا حُلَّةً وَكَسَا أُسَامَةَ حُلَّةً فَأَتَاهُ عُمَرُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قُلْتَ فِيْهَا مَا قُلْتَ ثُمَّ بَعَثْتَ إِلَيَّ فَقَالَ بِعْهَا وَاقْضِ بِهَا حَاجَتَكَ أَوْ شَقِّقْهَا خُمُرًا بَيْنَ نِسَائِكَ۔

لے کر آئے اور کہا یا رسول اللہ اس کو خرید لیجئے اور جمعے کے روز پہنا کیجئے اور جب آپ کے پاس دوسرے ملکوں سے نئے لوگ آئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تو وہ پہنے گا جس کو آخرت میں کچھ نہ ملے گا پھر اسی قسم کے تین جوڑے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے آپ نے ایک جوڑا عمر کو دیا ایک علی کو ایک اسامہ کو عمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہنے لگے پہلے آپ نے اس کے باب میں کیا فرمایا تھا پھر آپ نے مجھے کیوں دیا آپ نے فرمایا اس کو بیچ ڈال اور اپنی حاجت پوری کر یا ٹکڑے کر کے اپنی عورتوں کی اوڑھنیاں بنا ئے۔

۲۳۳۶۔ صِفَةُ الْإِسْتَبْرَقِ — استبرق کیسا ہوتا ہے

۵۳۰۵۔ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ أَبِيْ إِسْحٰقَ قَالَ قَالَ سَالِمٌ مَا الْإِسْتَبْرَقُ قُلْتُ مَا غَلُظَ مِنَ الدِّيْبَاجِ وَخَشُنَ مِنْهُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ رَأٰى عُمَرُ مَعَ رَجُلٍ حُلَّةَ سُنْدُسٍ فَأَتٰى بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِ هٰذِهِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ۔

حضرت یحیٰی بن اسحاق سے روایت ہے سالم نے کہا استبرق کیا ہے میں نے کہا ایک قسم کا دیبا ہے جو سخت ہوتا ہے (دیبا کہتے ہیں ریشمی کپڑے کو) سالم نے کہا میں نے عبداللہ سے سنا وہ کہتے تھے حضرت عمر نے ایک جوڑا سندس کا (سندس بھی ریشمی کپڑا ہے) دیکھا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آئے اور فرمایا اس کو خرید لیجئے (اخیر حدیث تک جیسے اوپر گزری)

۲۳۳۷۔ ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ لُبْسِ الدِّيْبَاجِ — دیبا پہننے کی ممانعت!!

۵۳۰۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِيْ نَجِيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِيْ لَيْلٰى وَيَزِيْدُ بْنُ أَبِيْ زِيَادٍ عَنِ ابْنِ أَبِيْ لَيْلٰى وَأَبُوْ فَرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ اسْتَسْقٰى حُذَيْفَةُ فَأَتَاهُ دُهْقَانٌ بِمَاءٍ فِيْ إِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَحَذَفَهُ ثُمَّ اعْتَذَرَ إِلَيْهِمْ مِمَّا صَنَعَ بِهِ وَقَالَ إِنِّيْ نُهِيْتُهُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَشْرَبُوْا فِيْ إِنَاءِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَا

حضرت عبداللہ بن حکیم سے روایت ہے حذیفہ نے پانی مانگا تو ایک گنوار چاندی کے برتن میں پانی لایا حذیفہ نے اس کو پھینک دیا پھر عذر کیا لوگوں میں اس کا اور کہا مجھ کو ممانعت ہے اس کی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے مت پیو سونے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَلْبَسُوا الدِّيْبَاجَ وَلَا الْحَرِيْرَ فَإِنَّهَا لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَنَا فِي الْآخِرَةِ۔

اور چاندی کے برتنوں میں اور مت پہنو دیبا اور حریر کو یہ ان کے لیے دنیا میں ہیں اور ہمارے لیے آخرت میں ہیں۔

۲۳۲۸۔ لُبْسُ الدِّيْبَاجِ الْمَنْسُوْجِ بِالذَّهَبِ — دیبا پہننا جس میں سنہری کام ہو!

۵۳۰۷۔ اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ عَنْ خَالِدٍ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو، عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حِيْنَ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مِمَّنْ اَنْتَ قُلْتُ اَنَا وَاقِدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ اِنَّ سَعْدًا كَانَ اَعْظَمَ النَّاسِ وَاَطْوَلَهُ ثُمَّ بَكَى فَاَكْثَرَ الْبُكَاءَ ثُمَّ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ اِلَى اُكَيْدِرٍ صَاحِبِ دُوْمَةَ بَعْثًا فَاَرْسَلَ اِلَيْهِ بِجُبَّةِ دِيْبَاجٍ مَنْسُوْجَةٍ فِيْهَا الذَّهَبُ فَلَبِسَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَقَعَدَ فَلَمْ يَتَكَلَّمْ وَنَزَلَ فَجَعَلَ النَّاسُ يَلْمِسُوْنَهَا بِاَيْدِيْهِمْ فَقَالَ اَتَعْجَبُوْنَ مِنْ هٰذِهِ لَمَنَادِيْلُ سَعْدٍ فِي الْجَنَّةِ اَحْسَنُ مِمَّا تَرَوْنَ۔

حضرت واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ سے روایت ہے کہا میں انس بن مالک کے پاس گیا جب وہ مدینے میں آئے میں نے ان کو سلام کیا انہوں نے کہا تم کون ہو میں نے کہا میں واقد ہوں بیٹا عمرو کا پوتا سعد بن معاذ انصاری کا (جو بڑے صحابی جلیل القدر تھے قبیلہ اوس کے سردار ان کو جنگ خندق میں ایک تیر لگا جس سے وہ شہید ہوئے) انس نے کہا سعد بن معاذ تو بڑے شخص تھے اور بہت لمبے تھے یہ کہہ کر روئے اور بہت روئے پھر کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر اکیدر بادشاہ کے پاس بھیجا جو سردار تھا دومہ کا (دومہ ایک ملک تھا مدینے سے تیرہ منزل پر) اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے جبہ بھیجا دیبا کا جو سونے سے بنا ہوا تھا یعنی سونے کی تاروں سے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو پہنا پھر منبر پر کھڑے ہوئے اور بیٹھ گئے بات نہ کی اور اتر آئے لوگ اس کو ہاتھ سے چھونے لگے (اور تعجب کرنے لگے اس کی چمک اور دمک سے) آپ نے فرمایا کیا تم تعجب کرتے ہو اس کو دیکھ کر سعد بن معاذ کے رومال جنت میں اس سے بہتر ہیں (تو کپڑوں کا کیا حال ہوگا)۔

۲۳۲۹۔ ذِكْرُ نَسْخِ ذٰلِكَ — اس کے منسوخ ہونے کا بیان

۵۳۰۸۔ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ، جَابِرًا يَقُوْلُ لَبِسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَاءً مِنْ دِيْبَاجٍ اُهْدِيَ لَهُ ثُمَّ اَوْشَكَ اَنْ نَزَعَهُ فَاَرْسَلَ بِهِ اِلَى عُمَرَ فَقِيْلَ لَهُ قَدْ اَوْشَكَ

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ علیہ وسلم نے ایک قبا پہنی دیبا کی جو تحفہ میں آئی تھی پھر تھوڑی دیر کے بعد اتار ڈالی اور حضرت عمر کو بھیج دی لوگوں نے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَا نَزَعْتَهُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ نَهَانِي عَنْهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَجَاءَ عُمَرُ يَبْكِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ كَرِهْتَ أَمْرًا وَأَعْطَيْتَنِيهِ قَالَ إِنِّي لَمْ أُعْطِكَهُ لِتَلْبَسَهُ إِنَّمَا أَعْطَيْتُكَهُ لِتَبِيعَهُ فَبَاعَهُ عُمَرُ بِأَلْفَيْ دِرْهَمٍ۔

کہا ابھی آپ نے کیوں اتار ڈالی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) آپ نے فرمایا مجھے جبرائیل نے منع کیا اس کے پہننے سے یہ سن کر حضرت عمرؓ روتے ہوئے آئے اور کہنے لگے۔ یا رسول اللہ آپ نے مجھ کو وہ چیز دی جس کو آپ برا جانتے ہیں آپ نے فرمایا اس لیے میں نے نہیں دی کہ تم پہنو بیں نے تو اس واسطے دی کہ تم اس کو بیچ ڈالو حضرت عمرؓ نے اس کو دو ہزار درم کو بیچا۔

۲۲۰۔ اَلتَّشْدِيدُ فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ وَأَنَّ مَنْ لَبِسَهُ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ

حریر پہننے کی سزا جو اس کو پہنے دنیا میں وہ آخرت میں اس کو نہ پہنے گا اس کا بیان

۵۳۰۹۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ وَيَقُولُ قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا فَلَنْ يَلْبَسَهُ فِي الْآخِرَةِ۔

حضرت عبداللہ بن زبیرؓ سے روایت وہ منبر پر خطبہ پڑھتے تھے اور کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ریشمی کپڑا دنیا میں پہنے اس کو آخرت میں نہ ملے گا۔

۵۳۱۰۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ لَا تُلْبِسُوا نِسَاءَكُمُ الْحَرِيرَ فَإِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَهُ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ۔

حضرت عبداللہ بن زبیرؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا اپنی عورتوں کو ریشمی کپڑا مت پہناؤ کیونکہ میں نے حضرت عمرؓ سے سنا وہ کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ریشمی کپڑا دنیا میں پہنے آخرت میں اس کو نہ پہنے گا۔

۵۳۱۱۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حَرْبٌ عَنْ يَحْيَى ابْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ حِطَّانَ أَنَّهُ سَأَلَ عَبْدَ اللهِ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ فَقَالَ سَلْ عَائِشَةَ فَسَأَلْتُ عَائِشَةَ قَالَتْ سَلْ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ فَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَفْصٍ أَنَّ

حضرت عمران بن حطان سے روایت ہے انہوں نے عبداللہ بن عباسؓ سے پوچھا ریشمی کپڑا پہننا کیسا ہے انہوں نے کہا عائشہؓ سے پوچھو عائشہؓ نے کہا عبداللہ بن عمرؓ سے پوچھو میں نے عبداللہ بن عمرؓ سے پوچھا انہوں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيْرَ فِي الدُّنْيَا فَلَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ۔

نے کہا مجھ سے ابوحفص نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ریشمی کپڑا دنیا میں پہنے اس کو آخرت میں کچھ حصہ نہیں ہے۔

۵۳۱۲۔ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَبِشْرِ بْنِ الْمُحْتَفِزِ:

عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيْرَ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ریشمی کپڑا وہ پہنتا ہے جس کا آخرت میں حصہ نہیں ہے۔

۵۳۱۳۔ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيْمُ بْنُ يَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ سَنَةَ سَبْعٍ وَمِائَتَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ عَنْ قَتَادَةَ:

عَنْ عَلِيٍّ الْبَارِقِيِّ قَالَ أَتَتْنِي امْرَأَةٌ تَسْتَفْتِيْنِي فَقُلْتُ لَهَا هٰذَا ابْنُ عُمَرَ فَاتَّبَعَتْهُ تَسْأَلُهُ وَاتَّبَعْتُهَا أَسْمَعُ مَا يَقُوْلُ قَالَتْ أَفْتِنِي فِي الْحَرِيْرِ قَالَ نَهٰى عَنْهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت علی بارقی سے روایت ہے ایک عورت میرے پاس آئی مجھ سے مسئلہ پوچھنے لگی میں نے کہا یہ عبداللہ بن عمرؓ ہیں (ان سے پوچھ) وہ ان کے پیچھے گئی پوچھنے کو میں اس کے پیچھے سننے کو گیا کہتے ہیں وہ عورت بولی مجھے فتویٰ دو ریشمی کپڑے میں انہوں نے کہا منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے۔

۲۳۴۱۔ ذِكْرُ النَّهْيِ عَنِ الثِّيَابِ الْقَسِّيَّةِ — ریشمی کپڑوں کے پہننے کی ممانعت!!

۵۳۱۴۔ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ:

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ نَهَانَا عَنْ خَوَاتِيْمِ الذَّهَبِ وَعَنْ آنِيَةِ الْفِضَّةِ وَعَنِ الْمَيَاثِرِ وَالْقَسِّيَّةِ وَالْإِسْتَبْرَقِ وَالدِّيْبَاجِ وَالْحَرِيْرِ۔

حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے حکم کیا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات باتوں کا اور منع کیا سات چیزوں سے منع کیا سونے کی انگوٹھیوں سے اور چاندی کے برتنوں سے اور چار جاموں سے (جو ریشمی ہوں) اور قسی اور استبرق اور دیبا اور حریر سے (یہ سب ریشمی کپڑے ہیں)

۲۳۴۲۔ الرُّخْصَةُ فِي لُبْسِ الْحَرِيْرِ — حریر پہننے کی اجازت!

۵۳۱۵۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ:

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْخَصَ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فِيْ قُمُصِ حَرِيْرٍ مِنْ حِكَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی عبدالرحمٰن بن عوف اور زبیر بن عوام کو ریشمی کرتے پہننے کی خارش کی وجہ سے جو ان کو ہوگئی تھی ریشمی کھجلی اس لیے کہ حریر سے تکلیف نہیں ہوتی اور بعضوں نے کہا کہ کھجلی کے لیے ریشمی کپڑا پہننا مفید ہے۔

۵۳۱۶- اَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ ؛

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَالزُّبَيْرِ فِيْ قُمُصِ حَرِيْرٍ كَانَتْ بِهِمَا يَعْنِيْ بِحِكَّةٍ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی عبدالرحمٰن بن عوف اور زبیر بن عوام کو ریشمی کرتے پہننے کی خارش کی وجہ سے جو ان کو ہوگئی تھی۔

۵۳۱۷- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ؛

عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ فَجَاءَ كِتَابُ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَلْبَسُ الْحَرِيْرَ اِلَّا مَنْ لَيْسَ لَهُ مِنْهُ شَيْءٌ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا هٰكَذَا وَقَالَ اَبُوْ عُثْمَانَ بِاِصْبَعَيْهِ اللَّتَيْنِ تَلِيَانِ الْاِبْهَامَ فَرَاَيْتُهُمَا اَزْرَارَ الطَّيَالِسَةِ حَتّٰى رَاَيْتُ الطَّيَالِسَةَ۔

حضرت ابو عثمان نہدی سے روایت ہے ہم عتبہ بن فرقد کے ساتھ تھے اتنے میں حضرت عمرؓ کا فرمان آیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حریر نہیں پہنتا مگر وہ شخص جس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں مگر اتنا اشارہ کیا ابو عثمان نے اپنی دونوں انگلیوں سے جو انگوٹھے کے پاس ہیں یعنی بیچ کی انگلی ملا کر میں سمجھتا ہوں جیسے طیلسان کی گھنڈیاں پھر دیکھا میں نے طیلسان کو وہ ایک کپڑا ہے مشہور جس کو کندھے پر ڈالتے ہیں۔

۵۳۱۸- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيْدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ وَبَرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ح وَاَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِيْ حَصِيْنٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ؛

عَنْ عُمَرَ اَنَّهُ لَمْ يُرَخِّصْ فِي الدِّيْبَاجِ اِلَّا مَوْضِعَ اَرْبَعِ اَصَابِعَ۔

حضرت عمرؓ نے دیبا پہننے کی اجازت نہیں دی مگر چار انگل ریشمی سنجاف کے لیے اگر چار انگل ریشمی کپڑا لگائے تو قباحت نہیں۔

۲۲۴۳- لُبْسُ الْحُلَلِ
کپڑوں کے جوڑے پہننا!!

۵۳۱۹- اَخْبَرَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ ؛

عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ مُتَرَجِّلًا لَمْ اَرَ قَبْلَهُ

حضرت براء بن عازب سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا سرخ جوڑا پہنے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَا بَعْدَهُ اَحَدًا هُوَ اَجْمَلُ مِنْهُ۔

ہوئے بالوں میں کنگھی کیے ہوئے آپ سے زیادہ خوبصورت میں نے کسی کو نہیں دیکھا نہ آپ سے پہلے نہ آپ کے بعد۔

۲۳۴۴۔ لُبْسُ الْحِبَرَةِ — یمن کی چادر پہننا!

۵۲۲۰۔ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ كَانَ اَحَبُّ الثِّيَابِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِبَرَةَ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے سب کپڑوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یمن کی چادر زیادہ پسند تھی۔

۲۳۴۵۔ ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ لُبْسِ الْمُعَصْفَرِ — کسم رنگ کی ممانعت

۵۲۲۱۔ اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مَسْعُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرٰهِيْمَ اَنَّ خَالِدَ بْنَ مَعْدَانَ اَخْبَرَهُ اَنَّ جُبَيْرَ بْنَ نُفَيْرٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو اَخْبَرَهُ اَنَّهُ رَاٰهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُعَصْفَرَانِ فَقَالَ هٰذِهِ ثِيَابُ الْكُفَّارِ فَلَا تَلْبَسْهَا۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے ان کو دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو کپڑے پہنے ہوئے کسم کے رنگ کے آپ نے فرمایا یہ کافروں کے کپڑے ہیں ان کو مت پہن۔

۵۲۲۲۔ اَخْبَرَنِيْ حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ رَوَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّهُ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُعَصْفَرَانِ فَغَضِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اذْهَبْ فَاطْرَحْهُمَا عَنْكَ قَالَ اَيْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فِي النَّارِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے کسم میں رنگے ہوئے دو کپڑے پہن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غصے ہوئے اور فرمایا جا ان کو پھینک دو انہوں نے کہا کہاں پھینکوں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا انگار میں۔

۵۲۲۳۔ اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ اَنْبَاَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ اَنَّ اِبْرٰهِيْمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُنَيْنٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُوْلُ نَهَانِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبُوْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْاٰنِ وَاَنَا رَاكِعٌ۔

حضرت علیؓ نے کہا منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی اور ریشمی کپڑے اور کسم میں رنگے ہوئے کپڑے سے اور قرآن پڑھنے سے رکوع میں۔

۲۳۴۶۔ لُبْسُ الْخُضْرِ مِنَ الثِّيَابِ — سبز کپڑے پہننا!!

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۵۳۲۴- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو نُوحٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ،

عَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَخْضَرَانِ۔

حضرت ابورمثہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے دو سبز کپڑے پہنے ہوئے۔

۲۲۴۷- لُبْسُ الْبُرُودِ — چادریں پہننا

۵۳۲۵- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى عَنْ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ،

عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً لَهُ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَقُلْنَا أَلَا تَسْتَنْصِرُ لَنَا أَلَا تَدْعُو اللَّهَ لَنَا۔

حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہم نے شکایت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے (کافروں کی ان تکلیفوں کی جو طرح طرح دیتے تھے) آپ چادر پر تکیہ کیے بیٹھے تھے کعبے کے سائے میں ہم نے کہا آپ ہمارے لیے مدد نہیں مانگتے خدا سے ہمارے لیے دعا نہیں کرتے۔

۵۳۲۶- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا يَعْقُوبُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ،

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ بِبُرْدَةٍ قَالَ سَهْلٌ هَلْ تَدْرُونَ مَا الْبُرْدَةُ قَالُوا نَعَمْ هَذِهِ الشَّمْلَةُ مَنْسُوجٌ فِي حَاشِيَتِهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَسَجْتُ هَذِهِ بِيَدِي أَكْسُوكَهَا فَأَخَذَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْتَاجًا إِلَيْهَا فَخَرَجَ إِلَيْنَا وَإِنَّهَا لَإِزَارُهُ۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے کہا ایک عورت چادر لے کر آئی کیسی چادر جانتے ہو یہی شملہ اس کے حاشیے بنے ہوئے تھے وہ بولی یا رسول اللہ میں نے اس کو اپنے ہاتھ سے بنا ہے میں آپ کو پہناؤں گی آپ نے اس کو لے لیا آپ کو اس کی احتیاج تھی جب آپ نکلے تو اسی کا تہ بند باندھے تھے۔

۲۲۴۸- الْأَمْرُ بِلُبْسِ الْبِيضِ مِنَ الثِّيَابِ — سفید کپڑے پہننے کا حکم

۵۳۲۷- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي عَرُوبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ،

عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَسُوا مِنْ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضَ فَإِنَّهَا أَطْهَرُ وَأَطْيَبُ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ قَالَ يَحْيَى لَمْ أَكْتُبْهُ قُلْتُ لِمَ قَالَ اسْتَغْنَيْتُ بِحَدِيثِ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ سَمُرَةَ۔

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ وہ پاکیزہ اور صاف ہوتے ہیں اور کفن دیا کرو اپنے مردوں کو سفید کپڑوں کا۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۲۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ:

عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْبَيَاضِ مِنَ الثِّيَابِ فَلْيَلْبَسْهَا أَحْيَاؤُكُمْ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ فَإِنَّهَا مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمْ۔

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سفید کپڑے پہنا کرو زندے بھی پہنیں اور مردوں کو ان کا کفن دو، اس لیے کہ یہ عمدہ کپڑے ہیں۔

۲۲۴۹- لُبْسُ الْأَقْبِيَةِ — قبا پہننا!

۵۲۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ:

عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبِيَةً وَلَمْ يُعْطِ مَخْرَمَةَ شَيْئًا فَقَالَ مَخْرَمَةُ يَا بُنَيَّ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ قَالَ ادْخُلْ فَادْعُهُ لِي قَالَ فَدَعَوْتُهُ فَخَرَجَ إِلَيْهِ وَعَلَيْهِ قَبَاءٌ مِنْهَا فَقَالَ خَبَأْتُ هَذَا لَكَ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَلَبِسَهُ مَخْرَمَةُ۔

حضرت مسور بن مخرمہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبائیں بانٹیں اور مخرمہ کو نہیں دی انہوں نے مجھ سے کہا بیٹا میرے ساتھ چل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلا میں گیا اور آپ کو بلایا آپ نکلے انہی قباؤں میں سے ایک قبا پہنے ہوئے آپ نے فرمایا یہ میں نے تیرے لیے چھپا رکھی تھی مخرمہ نے اس کو دیکھا پھر اس کو پہن لیا۔

(اللہ اکبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مخرمہ کو دیکھتے ہی سمجھ گئے کہ یہ ضرور شکایت کرے گا آپ نے پہلے ہی سے وہ شکایت دور کر دی اور جو قبا آپ نے خود پہنے تھی وہ اتار کر ان کو دے دی خلق محمدی اسی کا نام ہے)

۲۲۵۰- لُبْسُ السَّرَاوِيلِ — پائجامہ پہننا

۵۲۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ مَنْ لَمْ يَجِدْ إِزَارًا فَلْيَلْبَسِ السَّرَاوِيلَ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے انہوں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرفات میں آپ فرماتے تھے جو تہ بند نہ پائے وہ پائجامہ پہنے اور جو چپل نہ پائے وہ موزے پہن لے۔

۲۲۵۱- التَّغْلِيظُ فِي جَرِّ الْإِزَارِ — تہ بند بہت لٹکانے کی ممانعت

۵۲۳- أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمًا أَخْبَرَهُ:

أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ يَجُرُّ إِزَارَهُ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص اپنی ازار لٹکاتا تھا تکبر

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنَ الْخُيَلَاءِ خُسِفَ بِهٖ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِي الْأَرْضِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔

سے تو وہ زمین میں دھنستا جاتا ہے قیامت تک۔

۵۳۲۲۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ ح وَأَنْبَأَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ؛

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ أَوْ قَالَ إِنَّ الَّذِي يَجُرُّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرِ اللّٰهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لٹکاتے اپنے کپڑے کو غرور سے اللہ قیامت کے روز اس کی طرف نہ دیکھے گا۔

۵۳۲۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبٍ قَالَ سَمِعْتُ؛

ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنْ مَخِيلَةٍ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَنْظُرْ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لٹکائے اپنے کپڑے کو غرور سے اللہ قیامت کے روز اس کی طرف نہ دیکھے گا۔

۲۳۵۲۔ مَوْضِعُ الْإِزَارِ — ازار کہاں تک چاہیے

۵۳۲۴۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نُذَيْرٍ؛

عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْضِعُ الْإِزَارِ إِلَى أَنْصَافِ السَّاقَيْنِ وَالْعَضَلَةِ فَإِنْ أَبَيْتَ فَأَسْفَلَ فَإِنْ أَبَيْتَ فَمِنْ وَرَاءِ السَّاقِ وَلَا حَقَّ لِلْكَعْبَيْنِ فِي الْإِزَارِ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ۔

حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ازار آدھی پنڈلیوں تک چاہیے جہاں پر بہت گوشت ہے وہاں تک اگر اس سے زیادہ چاہے تو نیچا بھی اگر اس سے زیادہ چاہے تو پنڈلیوں کے اخیر تک لیکن ٹخنوں کا کوئی حق نہیں ازار میں (یعنی ٹخنے ڈھپنے نہ پاویں)۔

۲۳۵۳۔ مَا تَحْتَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ — ٹخنوں سے نیچے ازار رکھنا کیسا ہے

۵۳۲۵۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو يَعْقُوبَ أَنَّهُ سَمِعَ؛

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَحْتَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فَفِي النَّارِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ٹخنوں سے نیچے ازار جہنم میں جاوے گی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۳۳۰- اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ قَالَ اَخْبَرَنِیْ سَعِیْدٌ الْمَقْبُرِیُّ وَقَدْ کَانَ یُخْبِرُ

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَسْفَلَ مِنَ الْکَعْبَیْنِ مِنَ الْاِزَارِ فَفِی النَّارِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ٹخنوں سے نیچے ازار جہنم میں جاوے گی۔

۲۳۷- اِسْبَالُ الْاِزَارِ . ازار لٹکانا کیسا ہے !

۵۳۳۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عُبَیْدِ بْنِ عَقِیْلٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ جَدِّیْ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ اَشْعَثَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِیْدَ بْنَ جُبَیْرٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ لَا یَنْظُرُ اِلٰی مُسْبِلِ الْاِزَارِ۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نہیں دیکھے گا ازار لٹکانے والے کی طرف

۵۳۳۸- اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَۃَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَیْمَانَ بْنَ مِہْرَانَ الْاَعْمَشَ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ مُسْہِرٍ عَنْ خَرَشَۃَ بْنِ الْحُرِّ:

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَۃٌ لَا یُکَلِّمُھُمُ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَلَا یُزَکِّیْھِمْ وَلَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ اَلْمَنَّانُ بِمَا اَعْطٰی وَالْمُسْبِلُ اِزَارَہٗ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَہٗ بِالْحَلِفِ الْکَاذِبِ۔

حضرت ابوذر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین آدمیوں سے اللہ بات نہیں کرے گا قیامت کے روز نہ ان کو پاک کرے گا گناہوں سے اور ان کو دکھ کا عذاب ہوگا ایک تو وہ جو دے کر احسان جتائے دوسرے وہ جو ازار لٹکائے تیسرے وہ جو جھوٹی قسم کھا کر اپنا مال چلا وے (یعنی بیچے)

۵۳۳۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَیْنُ بْنُ عَلِیٍّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ اَبِیْ رَوَّادٍ عَنْ سَالِمٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْاِسْبَالُ فِی الْاِزَارِ وَالْقَمِیْصِ وَالْعِمَامَۃِ مَنْ جَرَّ مِنْھَا شَیْئًا خُیَلَاءَ لَا یَنْظُرُ اللّٰہُ اِلَیْہِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ازار اور کرتہ اور عمامہ جو شخص ان تینوں میں سے کسی کو لٹکائے اللہ اس کی طرف نہیں دیکھے گا ف

ف :۔ ازار لٹکانا یہ ہے کہ ٹخنوں سے نیچا کرے۔ کرتے کا لٹکانا یہ ہے کہ ازار سے بڑھ جائے یا آستینیں بہت بڑی بڑی رکھے یا دامن ضرورت سے زیادہ چھوڑے کرے عمامے کا لٹکانا یہ ہے کہ شملے کو بہت لمبا چھوڑے آدھی پیٹھ سے زیادہ سرین تک جیسے بعضوں کی عادت ہوتی ہے یہ ممانعت اس وجہ سے ہے کہ کپڑا بیکار صرف ہوتا ہے اگر دوسرے بھائی مسلمان کو دے تو اس کا فائدہ ہے دوسرے یہ کہ جب ازار یا کرتہ ٹخنوں سے نیچا ہو تو اکثر مٹی میں خراب ہوتا ہے اور کبھی آدمی چلتے میں الجھ کر گر پڑتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۳۴۰۔ اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیْلُ قَالَ حَدَّثَنَا مُوْسَی بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِیْهِ،

عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُیَلَاءِ لَا یَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَیْهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ قَالَ اَبُوْبَکْرٍ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَحَدَ شِقَّیْ اِزَارِیْ یَسْتَرْخِیْ اِلَّا اَنْ اَتَعَاهَدَ ذٰلِكَ مِنْهُ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكَ لَسْتَ مِمَّنْ یَصْنَعُ ذٰلِكَ خُیَلَاءَ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنا کپڑا تکبر سے لٹکائے اللہ اس کی طرف نہیں دیکھے گا قیامت کے روز ابو بکر صدیق نے کہا یا رسول اللہ میری ازار کا ایک کونا لٹک جاتا ہے (بے اختیاری سے) البتہ اگر میں اس کا خیال رکھوں تو نہیں لٹکے گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو ان لوگوں میں سے نہیں ہے جو تکبر اور غرور سے یہ کام کرتے ہیں ف

۲۳۵۵۔ ذُیُوْلُ النِّسَاءِ

عورتیں آنچل کتنا لٹکا دیں!

۵۳۴۱۔ اَخْبَرَنَا نُوْحُ بْنُ حَبِیْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُیَلَاءِ لَمْ یَنْظُرِ اللّٰهُ اِلَیْهِ قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَکَیْفَ تَصْنَعُ النِّسَاءُ بِذُیُوْلِهِنَّ قَالَ تُرْخِیْنَهُ شِبْرًا قَالَتْ اِذًا تَنْکَشِفُ اَقْدَامُهُنَّ قَالَ تُرْخِیْنَهُ ذِرَاعًا لَا تَزِدْنَ عَلَیْهِ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کپڑا اپنا تکبر سے لٹکائے اللہ تعالیٰ اس کی طرف نہ دیکھے گا ام سلمہ نے کہا یا رسول اللہ پھر عورتیں کیا کریں اپنے دامنوں کو آپ نے فرمایا ایک بالشت لٹکا دیں ام سلمہؓ نے کہا ان کے پاؤں کھل جائیں گے آپ نے فرمایا اچھا ایک ہاتھ لٹکائیں اس سے زیادہ نہ کریں۔

۵۳۴۲۔ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِیْدِ بْنِ مَزْیَدٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ اَبِیْ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ اَبِیْ کَثِیْرٍ عَنْ نَافِعٍ،

عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّهَا ذَکَرَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ذُیُوْلَ النِّسَاءِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُرْخِیْنَ شِبْرًا قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ اِذًا یَنْکَشِفُ عَنْهَا قَالَ تُرْخِیْ ذِرَاعًا لَا تَزِیْدُ عَلَیْهِ

ام المومنین ام سلمہؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کیا عورتوں کے دامنوں کو آپ نے فرمایا ایک بالشت لٹکا دیں انہوں نے کہا کھل جائے گا۔ آپ نے فرمایا ایک ہاتھ لٹکا دیں اس سے زیادہ نہ کریں۔

ف :۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سبب حرمت کا غرور اور تکبر ہے اگر کسی شخص کے مزاج میں تکبر نہ ہو اور اس کا پائجامہ ٹخنوں سے نیچا ہو جائے تو گنہگار نہ ہوگا مگر افضل یہ ہے کہ احتیاط رکھے اور ٹخنوں سے نیچا نہ کرے)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۳۴۳۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي اَيُّوبُ بْنُ مُوسٰى عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ؛

عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا ذَكَرَ فِي الْاِزَارِ مَا ذَكَرَ قَالَتْ اُمُّ سَلَمَةَ فَكَيْفَ بِالنِّسَاءِ قَالَ يُرْخِينَ شِبْرًا قَالَتْ اِذًا تَبْدُو اَقْدَامُهُنَّ قَالَ فَذِرَاعًا لَا يَزِدْنَ عَلَيْهِ۔

ام المؤمنین ام سلمہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ازار کا ذکر کیا تو ام سلمہؓ نے کہا پھر عورتیں کیا کریں آپ نے فرمایا ایک بالشت لٹکائیں انہوں نے کہا اتنے میں تو ان کے پاؤں کھل جائیں گے آپ نے فرمایا تو ایک ہاتھ سہی اس سے زیادہ نہ کریں۔

۵۳۴۴۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ؛

عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمْ تَجُرُّ الْمَرْاَةُ مِنْ ذَيْلِهَا قَالَ شِبْرًا قَالَتْ اِذًا يَنْكَشِفُ عَنْهَا قَالَ ذِرَاعٌ لَا تَزِيدُ عَلَيْهِ۔

ام المؤمنین ام سلمہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا عورت اپنا دامن کتنا لٹکائے آپ نے فرمایا ایک بالشت انہوں نے کہا اتنا تو کھل جائے گا آپ نے فرمایا اچھا ایک ہاتھ سے زیادہ نہ کرے۔

۲۳۵۶۔ اَلنَّهْيُ عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ

سارے بدن پر کپڑا لپیٹ لینا (اس طرح کہ ہاتھ باہر نہ نکل سکیں منع ہے)

۵۳۴۵۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ؛

عَنْ اَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَاَنْ يَحْتَبِيَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلٰى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ۔

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کپڑا سارے بدن پر لپیٹ لینے سے اور ایک کپڑے میں گوٹ کر بیٹھنے سے (جیسے کتا بیٹھتا ہے دونوں پاؤں سامنے کھڑے کر کے سرین کو زمین پر رکھ کر) جب شرمگاہ پر کچھ نہ ہو (کیونکہ اس میں ستر کھل جاتا ہے)۔

۵۳۴۶۔ اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ ابْنِ يَزِيدَ؛

عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَاَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلٰى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ۔

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہی حدیث جو اوپر گزری

۲۳۵۷۔ اَلنَّهْيُ عَنِ الْاِحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھنے کی ممانعت

۵۳۴۷۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ؛

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَاَنْ يَّحْتَبِيَ فِيْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا سارے بدن پر ایک کپڑا لپیٹ لینے سے (کیونکہ آدمی مثل قیدی کے ہو جاتا ہے جس کے ہاتھ پاؤں بندھے ہوں اور احتمال ہے کہ چلنے میں گر پڑے) اور ایک کپڑے میں گوٹ مار کر بیٹھنے سے۔

۲۳۵۸۔ لُبْسُ الْعَمَائِمِ الْحَرْقَانِيَّةِ — کالا عمامہ باندھنا!!

۵۳۴۸۔ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ

عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ رَاَيْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِمَامَةً حَرْقَانِيَّةً۔

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ہیں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سیاہ عمامہ باندھے ہوئے۔

۲۳۵۹۔ لُبْسُ الْعَمَائِمِ السُّوْدِ — کالے رنگ کے عمامے باندھنا

۵۳۴۹۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ

عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ بِغَيْرِ اِحْرَامٍ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس دن مکہ فتح ہوا مکے میں داخل ہوئے بغیر احرام کے کالا عمامہ باندھے ہوئے۔

۵۳۵۰۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ

عَنْ جَابِرٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس دن مکہ فتح ہوا مکے میں داخل ہوئے بغیر احرام کے کالا عمامہ باندھے ہوئے۔

۲۳۶۰۔ اِرْخَاءُ طَرَفِ الْعِمَامَةِ بَيْنَ الْكَتِفَيْنِ — دونوں مونڈھوں کے بیچ میں شملہ لٹکانا!!

۵۳۵۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ

عَمْرِو بْنِ اُمَيَّةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ السَّاعَةَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ قَدْ اَرْخٰى طَرَفَهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ۔

حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے گویا میں اس وقت دیکھ رہا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر آپ سیاہ عمامہ باندھے ہوئے تھے اور اس کا شملہ دونوں مونڈھوں کے بیچ میں لٹک رہا تھا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۳۶۱- اَلتَّصَاوِيْرُ — تصویروں کا بیان

۵۳۵۲- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ،

عَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ وَلَا صُوْرَةٌ۔

حضرت ابوطلحہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے جہاں کتا ہو یا تصویر۔

۵۳۵۳- اَنْبَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِي الشَّوَارِبِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛

عَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ وَلَا صُوْرَةُ تَمَاثِيْلَ۔

حضرت ابوطلحہؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے جہاں پر کتا ہو یا مورت۔

۵۳۵۴- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ اَبِي النَّضْرِ،

عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ دَخَلَ عَلٰى اَبِيْ طَلْحَةَ الْاَنْصَارِيِّ يَعُوْدُهُ فَوَجَدَ عِنْدَهُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ فَاَمَرَ اَبُوْ طَلْحَةَ اِنْسَانًا يَنْزِعُ نَمَطًا تَحْتَهُ فَقَالَ لَهُ سَهْلٌ لِمَ تَنْزِعُ قَالَ لِاَنَّ فِيْهِ تَصَاوِيْرَ وَقَدْ قَالَ فِيْهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَدْ عَلِمْتَ قَالَ اَلَمْ يَقُلْ اِلَّا مَا كَانَ رَقْمًا فِيْ ثَوْبٍ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنَّهُ اَطْيَبُ لِنَفْسِيْ۔

حضرت عبیداللہ بن عبداللہؓ سے روایت ہے وہ ابوطلحہ کے دیکھنے کو گئے (بیماری میں ان کے پاس سہل بن حنیف کو پایا ابوطلحہ نے ایک آدمی کو حکم کیا کہ ان کے نیچے سے بچھونا نکالے سہل نے کہا کیوں ابوطلحہؓ نے کہا اس میں مورتیں ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو فرمایا ہے تم جانتے ہو سہل نے کہا آپ نے یہ بھی تو فرمایا ہے کہ اگر کپڑے میں نقش ہوں مورتوں کے تو قباحت نہیں ابوطلحہ نے کہا ہاں لیکن مجھے یہی اچھا معلوم ہوتا ہے (کہ

ف:- امام محمد نے موطا میں لکھا ہے کہ اگر تصویر کسی بچھونے میں ہو جو بچھایا جائے یا تکیے پر ہو تو قباحت نہیں لیکن پردے پر منع ہے اسی طرح جو چیز لٹکائی جائے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ عکسی اور دستی تصویریں جو صرف نقش ہوتے ہیں مکان کو تصویروں سے سجاتے ہیں۔ اگرچہ نقشی تصویر میں کچھ اختلاف بھی ہے لیکن پھر ایسے کام کو کرنا ضروری ہے جس کے حرام ہونے کا خوف ہو اور جسمانی تصویر یعنی مجسم و مورت تو رکھنا بالکل حرام ہے اس میں کسی کا اختلاف نہیں۔ جب نقشی تصویر کو روکنا لوگوں نے چھوڑ دیا تو اب یہ نوبت پہنچی ہے۔ کہ ہمارے زمانے کے مسلمان امیر اور نواب مجسم مورتیں بھی رکھنے لگے۔ اس مصلحت سے بالکل تصویر کو موقوف کرنا چاہیے مگر یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ تصویر حیوان کی حرام ہے اور جو مکان یا باغ یا جھاڑ یا پہاڑ کی ہو تو کچھ قباحت نہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۳۵۵ - اَخْبَرَنَا عِیْسَی بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ قَالَ حَدَّثَنِیْ بُکَیْرٌ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ زَیْدِ بْنِ خَالِدٍ

عَنْ اَبِیْ طَلْحَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِکَۃُ بَیْتًا فِیْہِ صُوْرَۃٌ قَالَ بُسْرٌ ثُمَّ اشْتَکٰی زَیْدٌ فَعُدْنَاہُ فَاِذَا عَلٰی بَابِہٖ سِتْرٌ فِیْہِ صُوْرَۃٌ قُلْتُ لِعُبَیْدِ اللّٰہِ الْخَوْلَانِیِّ اَلَمْ یُخْبِرْنَا زَیْدٌ عَنِ الصُّوَرِ یَوْمَ الْاَوَّلِ قَالَ قَالَ عُبَیْدُ اللّٰہِ اَلَمْ تَسْمَعْہُ یَقُوْلُ اِلَّا رَقْمًا فِیْ ثَوْبٍ۔

حضرت ابوطلحہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے جہاں مورت ہو۔ بسر جو راوی ہے اس حدیث کا اس نے کہا زید بن خالد بیمار ہوئے ہم ان کے دیکھنے کو گئے ان کے دروازے پر ایک پردہ لٹکتا تھا جس پر مورت بنی ہیں۔ تب عبید اللہ سے کہا زید نے تصویر کے باب میں ہم سے کیا کہا تھا پہلے روز عبید اللہ نے کہا کیا تم نے نہیں سنا انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ اگر کپڑے میں تصویر بنی ہو تو قباحت نہیں۔

⁂ ⁂ ⁂

۵۳۵۶ - حَدَّثَنَا مَسْعُوْدُ بْنُ جُوَیْرِیَۃَ قَالَ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَۃَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ

عَنْ عَلِیٍّ قَالَ صَنَعْتُ طَعَامًا فَدَعَوْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ فَدَخَلَ فَرَاٰی سِتْرًا فِیْہِ تَصَاوِیْرُ فَخَرَجَ وَقَالَ اِنَّ الْمَلَائِکَۃَ لَا تَدْخُلُ بَیْتًا فِیْہِ تَصَاوِیْرُ۔

حضرت علیؓ سے روایت ہے میں نے کھانا تیار کیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلایا آپ تشریف لائے تو ایک پردہ دیکھا جس پر مورتیں تھیں آپ باہر چلے گئے اور فرمایا فرشتے اس گھر میں نہیں جاتے جس میں مورتیں ہوں۔

⁂ ⁂ ⁂

۵۳۵۷ - اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَۃَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَۃَ عَنْ اَبِیْہِ

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَرْجَۃً ثُمَّ دَخَلَ وَقَدْ عَلَّقْتُ قِرَامًا فِیْہِ الْخَیْلُ اُوْلَاتُ الْاَجْنِحَۃِ قَالَتْ فَلَمَّا رَاٰہُ قَالَ انْزِعِیْہِ۔

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے پھر اندر آئے میں نے ایک پردہ لٹکایا تھا جس میں پردار گھوڑوں کی مورتیں بنی تھیں آپ نے اس کو دیکھا فرمایا نکال ڈال اس کو۔

۵۳۵۸ - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ بَزِیْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوٗدُ بْنُ اَبِیْ هِنْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَزْرَۃُ عَنْ حُمَیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ

عَنْ عَائِشَۃَ زَوْجِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَتْ کَانَ لَنَا سِتْرٌ فِیْہِ تِمْثَالُ طَیْرٍ مُسْتَقْبِلَ الْبَیْتِ اِذَا دَخَلَ الدَّاخِلُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَا عَائِشَۃُ حَوِّلِیْہِ فَاِنِّیْ کُلَّمَا دَخَلْتُ فَرَاَیْتُہٗ ذَکَرْتُ الدُّنْیَا قَالَتْ وَکَانَ لَنَا قَطِیْفَۃٌ لَہَا عَلَمٌ فَکُنَّا نَلْبَسُہَا فَلَمْ نَقْطَعْہُ۔

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے ہمارے پاس ایک پردہ تھا جس پر چڑیوں کی مورتیں تھیں جب کوئی اندر آتا تو پردہ سامنے ہوتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہؓ اس کو پلٹ دے کیونکہ میں جب اندر آتا ہوں اور اس کو دیکھتا ہوں تو دنیا یاد آتی ہے اور ہمارے پاس ایک چادر تھی جس پر نقش تھے ہم اس کو پہنا کرتے اس کو ہم نے کاٹا نہیں۔

⁂ ⁂ ⁂

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۳۵۹- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ يُحَدِّثُ:

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِيْ بَيْتِيْ ثَوْبٌ فِيْهِ تَصَاوِيْرُ فَجَعَلْتُهُ اِلٰى سَهْوَةٍ فِي الْبَيْتِ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ اِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ اَخِّرِيْهِ عَنِّيْ فَنَزَعْتُهُ فَجَعَلْتُهُ وَسَائِدَ۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے میرے گھر میں ایک کپڑا تھا جس پر مورتیں تھیں میں نے اس کو روشن دان پر لٹکا دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرف نماز پڑھا کرتے۔ پھر فرمایا اے عائشہؓ ہٹا دے اس کو میں نے اتار کر اس کے تکیے بنا ڈالے۔

۵۳۶۰- اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ حَدَّثَنَا بُكَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ:

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا نَصَبَتْ سِتْرًا فِيْهِ تَصَاوِيْرُ فَدَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَعَهُ فَقَطَعْتُهُ وِسَادَتَيْنِ قَالَ رَجُلٌ فِي الْمَجْلِسِ حِيْنَئِذٍ يُقَالُ لَهُ رَبِيْعَةُ بْنُ عَطَاءٍ اَنَا سَمِعْتُ اَبَا مُحَمَّدٍ يَعْنِي الْقَاسِمَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْتَفِقُ عَلَيْهِمَا۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے ایک پردہ لٹکایا جس میں مورتیں تھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اندر آئے اور اس کو اتار ڈالا پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کو کاٹ کر دو تکیے بنا ڈالے ایک شخص اس مجلس میں جس کا نام ربیعہ بن عطا تھا کہ میں نے ابو محمد یعنی قاسم سے سنا انہوں نے حضرت عائشہؓ سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تکیہ لگائے تھے اس پر۔

۲۲۶۲- ذِكْرُ اَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا

سب سے زیادہ سخت عذاب کن لوگوں کو ہوگا

۵۳۶۱- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ:

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ وَقَدْ سَتَرْتُ بِقِرَامٍ عَلٰى سَهْوَةٍ لِيْ فِيْهِ تَصَاوِيْرُ فَنَزَعَهُ وَقَالَ اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِيْنَ يُضَاهُوْنَ بِخَلْقِ اللّٰهِ۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر سے تشریف لائے میں نے ایک پردہ لٹکایا تھا روشندان پر جس پر مورتیں تھیں آپ نے اس کو اتار ڈالا اور فرمایا سب سے زیادہ عذاب قیامت کے روز ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ کی مخلوق کی صورت بناتے ہیں (یعنی جاندار کی)

۵۳۶۲- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُخْبِرُ:

عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ سَتَرْتُ بِقِرَامٍ فِيْهِ تَمَاثِيْلُ فَلَمَّا رَاٰهُ تَلَوَّنَ وَجْهُهُ ثُمَّ هَتَكَهُ بِيَدِهِ وَقَالَ اِنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ہے مگر اتنا زیادہ ہے کہ جب آپ نے پردے کو دیکھا تو

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُشَبِّهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ۔

آپ کے چہرے کا رنگ بدل گیا پھر پھاڑ ڈالا اس کو اپنے سے ہاتھ

۲۳۶۱۔ ذِكْرُ مَا يُكَلَّفُ أَصْحَابُ الصُّوَرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

تصویر بنانے والوں کو قیامت کے دن کیا عذاب ہوگا !!

۵۲۶۳۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ،

عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ أَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ فَقَالَ إِنِّي أُصَوِّرُ هَذِهِ التَّصَاوِيرَ فَمَا تَقُولُ فِيهَا فَقَالَ ادْنُهْ ادْنُهْ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً فِي الدُّنْيَا كُلِّفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ۔

حضرت نضر بن انسؓ سے روایت ہے میں عبداللہ بن عباس کے پاس بیٹھا تھا اتنے میں ایک شخص عراق کا رہنے والا آیا اور کہنے لگا میں تصویر بناتا ہوں تم کیا کہتے ہو انہوں نے کہا نزدیک آ نزدیک میں نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے جو شخص دنیا میں کوئی صورت بنائے گا قیامت کے روز اس کو حکم ہوگا اس میں جان ڈالنے کا اور وہ جان نہ ڈال سکے گا۔

۵۲۶۴۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً عُذِّبَ حَتَّى يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ فِيهَا۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صورت بنائے گا اس کو عذاب ہوگا یہاں تک کہ وہ اس میں جان ڈالے اور جان ڈال نہ سکے گا۔

۵۲۶۵۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً كُلِّفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صورت بنائے گا اس کو عذاب ہوگا یہاں تک کہ وہ اس میں جان ڈالے اور جان ڈال نہ سکے گا۔

۵۲۶۶۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّوَرِ الَّذِينَ يَصْنَعُونَهَا يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ تصویر بنانے والے عذاب دیے جاویں گے قیامت کے روز ان سے کہا جائے گا جلاؤ جو تم نے بنایا ہے۔

۵۲۶۷۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ،

عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی ایسی ہی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ هٰذِهِ الصُّوَرِ يُعَذَّبُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوْا مَا خَلَقْتُمْ۔

روایت ہے۔

۵۲۶۸۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ:

عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِيْنَ يُضَاهُوْنَ اللّٰهَ فِيْ خَلْقِهِ۔

حضرت ام المؤمنین عائشہ سے روایت ہے انہوں نے کہا سخت عذاب قیامت کے روز ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ کی مخلوق کی صورتیں بناتے ہیں۔

۲۳۶۴۔ ذِكْرُ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا — سخت عذاب کس پر ہوگا

۵۲۶۹۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيْلُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُوْنَ وَقَالَ أَحْمَدُ الْمُصَوِّرِيْنَ۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سخت عذاب لوگوں سے زیادہ قیامت کے روز تصویر بنانے والوں کو ہوگا۔

۵۲۷۰۔ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِيْ بَكْرٍ عَنْ أَبِيْ إِسْحٰقَ عَنْ مُجَاهِدٍ:

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اسْتَأْذَنَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَيْفَ أَدْخُلُ وَفِيْ بَيْتِكَ سِتْرٌ فِيْهِ تَصَاوِيْرُ فَإِمَّا أَنْ تَقْطَعَ رُءُوْسَهَا أَوْ تَجْعَلَ بِسَاطًا يُوْطَأُ فَإِنَّا مَعْشَرَ الْمَلَائِكَةِ لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيْهِ تَصَاوِيْرُ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے حضرت جبرئیل نے اجازت مانگی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اندر آنے کی آپ نے فرمایا آؤ انہوں نے کہا کیونکر آؤں یہاں پر تو پردہ لٹک رہا ہے جس پر مورتیں ہیں یا ان کا سر کاٹ ڈالو یا بچھا ڈالو تاکہ روندا جائے کیونکہ ہم فرشتے نہیں جاتے اس گھر میں جہاں مورتیں ہوں۔

۲۳۶۵۔ اَللُّحُفُ — اوڑھنے کی چادریں!

۵۲۷۱۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيْبٍ وَمُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ:

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّيْ فِيْ لُحُفِنَا قَالَ سُفْيَانُ مَلَاحِفِنَا۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز نہیں پڑھتے ہماری اوڑھنے کی چادروں میں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۳۶۶۔ صِفَةُ نَعْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جوتی کیسی تھی

۵۲۷۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّ نَعْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَهَا قِبَالَانِ۔

حضرت انس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جوتی میں دو تسمے تھے ف۱

۵۲۷۳۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ قَالَ كَانَ لِنَعْلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَالَانِ۔

ترجمہ عمرو بن اوس سے ایسی روایت ہے۔

۲۳۶۷۔ ذِكْرُ النَّهْيِ عَنِ الْمَشْيِ فِيْ نَعْلٍ وَّاحِدَةٍ ایک جوتی پہن کر چلنا منع ہے

۵۲۷۴۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِيْ صَالِحٍ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ نَعْلِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِ فِيْ نَعْلٍ وَّاحِدَةٍ حَتّٰى يُصْلِحَهَا۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کسی کی ایک جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو ایک جوتی میں نہ چلے جب تک اس کو درست نہ کرے ف۲

۵۲۷۵۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِيْ رَزِيْنٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَضْرِبُ بِيَدِهٖ عَلٰى جَبْهَتِهٖ يَقُوْلُ يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ تَزْعُمُوْنَ أَنِّيْ أَكْذِبُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ نَعْلِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِ فِي الْأُخْرٰى حَتّٰى يُصْلِحَهَا۔

حضرت ابورزین سے روایت ہے میں نے ابوہریرہؓ کو دیکھا وہ اپنے ماتھے پر ہاتھ پھیرتے تھے اور کہتے تھے اے عراق کے رہنے والو تم سمجھتے ہو کہ میں جھوٹ بولتا ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر میں گواہی دیتا ہوں میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے جب تم میں سے کسی کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو دوسری جوتی پہن کر نہ چلے جب تک اس کو درست نہ کر لے۔

ف۱:۔ یعنی ہر ایک جوتی میں ایک تسمے میں انگوٹھا اور اس کے پاس والی انگلی کرتے اور دوسرے تسمے میں باقی انگلیاں۔

ف۲:۔ یعنی ایک پاؤں میں جوتی ایک پاؤں ننگا چلنا منع ہے کیونکہ اس سے پاؤں نیچا اونچا پڑتا ہے اور وہ مرض پیدا کرتا ہے اور بدنما بھی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۳۶۸۔ مَا جَاءَ فِی الْاَنْطَاعِ

کھالوں پر بیٹھنا یا لیٹنا

۵۳۷۶۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبِی الْوَزِیْرِ اَبُوْ مُطَرِّفٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰی عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ اَبِیْ طَلْحَۃَ:

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اضْطَجَعَ عَلٰی نِطْعٍ فَعَرِقَ فَقَامَتْ اُمُّ سُلَیْمٍ اِلٰی عَرَقِہٖ فَنَشَّفَتْہُ فَجَعَلَتْہُ فِیْ قَارُوْرَۃٍ فَرَاٰھَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا ھٰذَا الَّذِیْ تَصْنَعِیْنَ یَا اُمَّ سُلَیْمٍ قَالَتْ اَجْعَلُ عَرَقَکَ فِیْ طِیْبِیْ فَضَحِکَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک کھال پر لیٹے آپ کو پسینا آیا تو ام سلیم اٹھیں اور آپ کے پسینے کو اکٹھا کر کے ایک شیشی میں بھرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھ کر فرمایا یہ کیا کرتی ہے اے ام سلیم انہوں نے کہا یا رسول اللہ آپ کا پسینہ میں اپنی خوشبو میں شریک کروں گی (اس لیے کہ آپ کا پسینہ خوشبودار ہوتا ہے) یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہنسنے لگے۔

۲۳۶۹۔ اِتِّخَاذُ الْخَادِمِ وَالْمَرْکَبِ

نوکر رکھنا خدمت کے لیے اور سواری رکھنا

۵۳۷۷۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَۃَ عَنْ جَرِیْرٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِیْ وَائِلٍ:

عَنْ سَمُرَۃَ بْنِ سَہْمٍ رَجُلٍ مِّنْ قَوْمِہٖ قَالَ نَزَلْتُ عَلٰی اَبِیْ ھَاشِمِ بْنِ عُتْبَۃَ وَھُوَ طَعِیْنٌ فَاَتَاہُ مُعَاوِیَۃُ یَعُوْدُہٗ فَبَکٰی اَبُوْ ھَاشِمٍ فَقَالَ مُعَاوِیَۃُ مَا یُبْکِیْکَ اَوَجَعٌ یُشْئِزُکَ اَمْ عَلَی الدُّنْیَا فَقَدْ ذَھَبَ صَفْوُھَا قَالَ کُلٌّ لَا وَلٰکِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَہِدَ اِلَیَّ عَہْدًا وَدِدْتُّ اَنِّیْ کُنْتُ تَبِعْتُہٗ قَالَ اِنَّہٗ لَعَلَّکَ تُدْرِکُ اَمْوَالًا تُقْسَمُ بَیْنَ اَقْوَامٍ وَاِنَّمَا یَکْفِیْکَ مِنْ ذٰلِکَ خَادِمٌ وَمَرْکَبٌ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَاَدْرَکْتُ فَجَمَعْتُ۔

حضرت سمرہ بن سہم سے روایت ہے میں ابو ہاشم بن عتبہ کے پاس گیا وہ وبا میں مبتلا تھے اتنے میں معاویہ آئے ان کو دیکھنے کو ابو ہاشم رونے لگے معاویہ نے کہا کیوں روتے ہو کیا کچھ درد ہے یا دنیا کے لیے روتے ہو وہ تو اچھی گزری انہوں نے کہا یہ کوئی بات نہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک نصیحت کی تھی میں چاہتا تھا کہ اس کی پیروی کروں آپ نے فرمایا تو ایسے مال دیکھے گا جو لوگوں کو بانٹے جائیں گے (یعنی غنیمت کے مال) مگر تجھے کفایت ہے ایک نوکر خدمت کے لیے اور ایک سواری خدا کی راہ میں جانے کے لیے مگر میں نے جب مال پایا تو جمع کیا ف

ف:۔ یعنی کفایت سے زیادہ مال اکٹھا کیا اس رنج سے روتا ہوں دوسری حدیث میں ہے کہ دنیا اس قدر کافی ہے کہ ایک مکان ہو رہنے کے لیے اور ایک نوکر ہو خدمت کے لیے اور ایک سواری ہو اس سے زیادہ کی طمع کرنا بے فائدہ ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۳۷۰- حِلْيَةُ السَّيْفِ — تلوار کا زیور

۵۲۷۸- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ؛ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ قَالَ كَانَتْ قَبِيعَةُ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ۔

حضرت ابو امامہ بن سہل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کی کٹوری چاندی کی تھی۔

۵۲۷۹- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَجَرِيرٌ قَالَا حَدَّثَنَا قَتَادَةُ؛ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ نَعْلُ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ وَقَبِيعَةُ سَيْفِهِ فِضَّةٌ وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ حِلَقُ فِضَّةٍ۔

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کی کوٹی چاندی کی تھی اور اس کی کٹوری بھی چاندی کی تھی اور اس کے بیچ میں چاندی کے حلقے تھے۔

۵۲۸۰- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ؛ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ كَانَتْ قَبِيعَةُ سَيْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ۔

حضرت سعید بن ابی الحسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کی کٹوری چاندی کی تھی۔

۲۳۷۱- النَّهْيُ عَنِ الْجُلُوسِ عَلَى الْمَيَاثِرِ مِنَ الْأُرْجُوَانِ — سرخ رنگ کی زین پوشوں کی ممانعت

۵۲۸۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ؛ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلِ اللَّهُمَّ سَدِّدْنِي وَاهْدِنِي وَنَهَانِي عَنِ الْجُلُوسِ عَلَى الْمَيَاثِرِ وَالْمَيَاثِرُ قَسِّيٌّ كَانَتْ تَصْنَعُهُ النِّسَاءُ لِبُعُولَتِهِنَّ عَلَى الرَّحْلِ كَالْقَطَائِفِ مِنَ الْأُرْجُوَانِ۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا یوں کہہ دیا اللہ مجھ کو مضبوط کر اور راہ دکھا اور منع کیا مجھ کو میاثر پر بیٹھنے سے اور میاثر ایک قسم کا ریشمی کپڑا ہے جس کو عورتیں بناتی تھیں اپنے خاوندوں کے لیے پالان پر ڈالنے کے لیے جیسے ارغوانی چادریں (جو ریشمی ہوتی ہیں)

۲۳۷۲- الْجُلُوسُ عَلَى الْكَرَاسِيِّ۔ — کرسیوں پر بیٹھنا

۵۲۸۲- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ؛ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ قَالَ أَبُو رِفَاعَةَ انْتَهَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت حمید بن ہلال سے روایت ہے ابو رفاعہ نے کہا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیا آپ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَهُوَ يَخْطُبُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ رَجُلٌ غَرِيْبٌ جَاءَ يَسْأَلُ عَنْ دِيْنِهِ لَا يَدْرِيْ مَا دِيْنُهُ فَأَقْبَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَرَكَ خُطْبَتَهُ حَتّٰى انْتَهٰى إِلَيَّ فَأُتِيَ بِكُرْسِيٍّ خِلْتُ قَوَائِمَهُ حَدِيْدًا فَقَعَدَ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يُعَلِّمُنِيْ مِمَّا عَلَّمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى ثُمَّ أَتٰى خُطْبَتَهُ فَأَتَمَّهَا۔

خطبہ پڑھ رہے تھے میں نے کہا یا رسول اللہ ایک شخص مسافر آیا ہے وہ دین کو پوچھتا ہے اس کو معلوم نہیں دین کیا ہے یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چلے اور خطبہ چھوڑ دیا یہاں تک کہ میرے پاس آئے اس وقت ایک کرسی لائی گئی میں سمجھتا ہوں اس کے پائے لوہے کے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر بیٹھے اور مجھے سکھانے لگے جو اللہ نے آپ کو سکھایا تھا پھر آپ لوٹے اور خطبہ پورا کیا۔ (اس سے معلوم ہوا کہ کرسی پر بیٹھنا درست ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ ضروری کام کے لیے خطبہ موقوف کر دینا برا نہیں)

۲۳۷۳۔ اِتِّخَاذُ الْقِبَابِ الْحُمْرِ — سرخ خیموں کا استعمال !!

۵۳۸۳۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ الْأَزْرَقُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِيْ جُحَيْفَةَ،

عَنْ أَبِيْ جُحَيْفَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَطْحَاءِ وَهُوَ فِيْ قُبَّةٍ حَمْرَاءَ وَعِنْدَهُ أُنَاسٌ يَسِيْرٌ فَجَاءَهُ بِلَالٌ فَأَذَّنَ فَجَعَلَ يُتْبِعُ فَاهُ هٰهُنَا وَهٰهُنَا۔

حضرت ابو جحیفہؓ سے روایت ہے ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے بطحا میں آپ ایک سرخ خیمے میں تھے اور تھوڑے آدمی آپ کے پاس تھے اتنے میں بلال آئے اور انہوں نے اذان دی آپ ان کے منہ کی پیروی کرنے لگے (یعنی جو وہ کہتے تھے آپ بھی وہی کہتے جاتے)۔

کِتَابُ اٰدَابِ الْقُضَاةِ — کتاب قاضیوں کی تعلیم کی !!!

۲۳۷۴۔ فَضْلُ الْحَاكِمِ الْعَادِلِ فِيْ حُكْمِهٖ — جو حاکم منصف ہو اس کی تعریف

۵۳۸۴۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ،

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنِ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُقْسِطِينَ عِنْدَ اللهِ تَعَالَى عَلَى مَنَابِرَ مِنْ نُورٍ عَلَى يَمِينِ الرَّحْمٰنِ الَّذِينَ يَعْدِلُونَ فِي حُكْمِهِمْ وَأَهْلِيهِمْ وَمَا وَلُوا قَالَ مُحَمَّدٌ فِي حَدِيثِهِ وَكِلْتَا يَدَيْهِ يَمِينٌ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو لوگ انصاف کرتے ہیں وہ اللہ جل جلالہ کے پاس نور کے منبروں پر ہوں گے داہنی طرف خدا کے یعنی وہ لوگ جو انصاف کرتے ہیں اپنے حکم میں اور اپنے گھر والوں میں اور جن چیزوں میں ان کو اختیار ہے۔ محمد نے اپنی روایت میں کہا کہ خدا کے دونوں ہاتھ داہنے ہیں فا

۲۲۷۵- اَلْإِمَامُ الْعَادِلُ — انصاف کرنے والا امام

۵۲۸۵- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ إِمَامٌ عَادِلٌ وَشَابٌّ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللهَ فِي خَلَاءٍ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ وَرَجُلٌ كَانَ قَلْبُهُ مُعَلَّقًا فِي الْمَسْجِدِ وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ إِلَى نَفْسِهَا فَقَالَ إِنِّي أَخَافُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا حَتَّى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا صَنَعَتْ يَمِينُهُ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سات آدمیوں کو خدا اس دن سائے میں رکھے گا جس دن کسی کا سایہ نہ ہو گا سوا اس کے ایک تو عادل امام کو دوسرے اس جوان کو جو اللہ کی عبادت میں بڑھتا جائے تیسرے اس شخص کو جس نے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا تو اس کی آنکھیں بھر آئیں آنسو نکل پڑے (خدا کے ڈر سے اپنے گناہوں کو یاد کر کے) چوتھے اس کو جس کا دل مسجد میں لگا ہوا ہے (کہ کب نماز کا وقت آئے اور میں جاؤں) پانچویں ان دو شخصوں کو جو ایک دوسرے کے دوست ہیں خدا کے لیے (نہ دنیا کی غرض کے واسطے) چھٹے اس کو جس کو رتبے والی خوبصورت عورت بلاوے (اپنے ساتھ برا کام کرنے کو) اور وہ خدا سے ڈر کر باز رہے (نہ بدنامی کے خوف سے نہ عزت یا جان کے ڈر سے) ساتویں اس شخص کو جس نے خدا کی راہ میں دیا اور ایسا چھپایا کہ بائیں ہاتھ کو معلوم نہ ہوا کہ داہنے ہاتھ نے کیا کیا (یعنی کسی کو خبر نہ کی سوا خدا کے فا۲

ف: ۔ یعنی کوئی خدا کی مخلوق کی طرح نہ سمجھے جیسے مخلوق کا بایاں ہاتھ کم طاقت کمزور ہوتا ہے داہنے ہاتھ کی نسبت ایسے ہی خدا کا بھی ہوگا اس لیے کہ یہ عیب ہے اور خدا سب عیبوں سے پاک ہے) اپنے حکم میں عدل کرتے ہیں یعنی جب کوئی فیصلہ کرتے ہیں تو انصاف سے بغیر رعایت اور پاسداری کے اور انصاف کرتے ہیں گھر والوں میں یعنی بیویوں بچوں میں غلاموں لونڈیوں میں۔

ف۲: ۔ ان میں سے کوئی ایک بات بھی نہیں کر سکتا جب تک اس کے دل میں سچا اعتقاد اور پورا یقین خدا کا نہ ہو۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جو شخص خدا کو نہ مانے اس سے عدل اور انصاف بھی نہیں ہو سکتا وہ جب موقع ملے گا چوری اور خیانت کرے گا رشوت لے گا ظلم کرے گا کیا خوب کہا ہے ؎ خدا ترسی سب نیکیوں کی جڑ ہے
بے دین سے کبھی توقع خیر کی نہ رکھنا چاہیے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۳۷۶- اَلْاِصَابَةُ فِی الْحُکْمِ — اگر ٹھیک فیصلہ کرے!

۵۳۸۶- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنْبَاَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِیْ بَکْرِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا حَکَمَ الْحَاکِمُ فَاجْتَهَدَ فَاَصَابَ فَلَهٗ اَجْرَانِ وَاِذَا اجْتَهَدَ فَاَخْطَاَ فَلَهٗ اَجْرٌ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب حاکم کوئی حکم کرے سوچ سمجھ کر پھر وہ حکم ٹھیک ہو تو اس کو دوہرا ثواب ہے اور جو سوچے (اور اپنی دانست میں انصاف کرے) لیکن وہ ٹھیک نہ ہو تب بھی اس کو اکہرا ثواب ہے ف۔

۲۳۷۷- بَابُ تَرْکِ اسْتِعْمَالِ مَنْ يَّحْرِصُ عَلَى الْقَضَاءِ — جو شخص قاضی بننے کی خواہش کرے وہ کبھی قاضی نہ بنایا جائے

۵۳۸۷- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ اَبِیْ عُمَيْسٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ اَتَانِیْ نَاسٌ مِّنَ الْاَشْعَرِيِّيْنَ فَقَالُوْا اذْهَبْ مَعَنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاِنَّ لَنَا حَاجَةً فَذَهَبْتُ مَعَهُمْ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اسْتَعِنْ بِنَا فِیْ عَمَلِكَ قَالَ اَبُوْ مُوْسٰی

حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے میرے پاس اشعری لوگ آئے اور بولے ہم کو لے چلو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ہمیں کام ہے میں ان کے ساتھ گیا انہوں نے کہا یا رسول اللہ ہم کو کوئی کام دیجئے (یعنی کوئی عہدہ کوئی

ف:- اس وجہ سے کہ اس نے اپنا کام ادا کیا ہر ایک انسان کا یہ فرض ہے کہ وہ سچائی سے جس کو ٹھیک سمجھے اس کو اختیار کرے پھر اگر اس کی سمجھ میں غلطی ہوئی تو مواخذہ نہیں ہے مواخذہ اس سے ہے جو ایک بات کو اپنی ایمانی قوت سے غلط سمجھے پھر دنیا داری کے خیال سے یا مال یا جاہ کے طمع سے اس کو حق بتائے یا اس کے کہنے میں غلطی تامل کرے خدا کی لعنت ایسے شخص پر جو چند روزہ زندگی کے لیے اپنی سچی خوشی میں خلل ڈالے اور زبان کے گھڑی بھر کے مزے کے واسطے ہمیشہ کے لیے اپنی زندگی کو تلخ کرے جو شخص یہ سمجھتا ہے کہ میں حق کو ناحق یا ناحق کو حق کہہ کر دنیا کما لوں گا دولت حاصل کر لوں گا تو ہمیشہ کے لیے خوشی رہے گی وہ بڑا بے وقوف کوتاہ اندیش ہے خوشی وہی ہے جو ہمیشہ قائم رہے اور وہ نہیں ہوتی جب تک انسان اپنی ایمانی قوت سے جس کو حق سمجھتا ہے اس کو حق کہے جس کو غلط سمجھتا ہے اس کو غلط کہے اب جو یہ خوشی دل کو پیدا ہوتی ہے کہ میں نے اچھا کام کیا خدا میرا مجھ سے خوش ہے۔ یہی اصل خوشی ہے جو کبھی نہیں مٹتی نہ کم ہوتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاعْتَذَرْتُ بِمَا قَالُوْا وَاَخْبَرْتُ اَنِّیْ لَا اَدْرِیْ مَا حَاجَتُهُمْ فَصَدَّقَنِیْ وَعَذَرَنِیْ فَقَالَ اِنَّا لَا نَسْتَعِیْنُ فِیْ عَمَلِنَا بِمَنْ سَاَلَنَا۔

خدمت) یہ سن کر میں نے عذر کیا ان کی بات سے اور عرض کیا یا رسول اللہ میں نہیں جانتا تھا کہ یہ اس مطلب سے آئے ہیں ورنہ میں اپنے ساتھ نہ لاتا آپ نے فرمایا تو سچ کہتا ہے اور میرا عذر قبول کیا پھر ان لوگوں کو جواب دیا کہ ہم سے جو کوئی کام مانگتا ہے ہم اس کو کام پر نہیں کرتے (اس خیال سے کہ وہ خیانت کرے گا جبھی تو وہ قاضی بننا چاہتا ہے ورنہ قاضی بننا ایسے مواخذے کا کام ہے کہ ہر ایک مسلمان کو اس سے ڈرنا چاہیے خواہش کرنا کیسا؟)

۵۳۸۸۔اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا یُحَدِّثُ،

عَنْ اُسَیْدِ بْنِ حُضَیْرٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ جَاءَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَلَا تَسْتَعْمِلُنِیْ کَمَا اسْتَعْمَلْتَ فُلَانًا قَالَ اِنَّکُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِیْ اَثَرَةً فَاصْبِرُوْا حَتّٰی تَلْقَوْنِیْ عَلَی الْحَوْضِ۔

حضرت اسید بن حضیرؓ سے روایت ہے ایک شخص انصاری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا آپ مجھ کو کوئی کام نہیں دیتے فلانے شخص کو آپ نے کام دیا ہے آپ نے فرمایا (میں تو انصاف سے بات دیکھ کر ہر ایک شخص کو کام دیتا ہوں) لیکن میرے بعد تم دیکھو گے کہ تمہارے اوپر اثرہ ہوگا (یعنی نالائق لوگوں کو کام ملیں گے اور جو مستحق ہوں گے وہ محروم رہیں گے) ایسے وقت میں صبر کرنا یہاں تک کہ مجھ ملو گے قیامت کے روز حوض کوثر پر۔

۲۳۷۸۔النَّهْیُ عَنْ مَّسْاَلَةِ الْاِمَارَةِ — حکومت کی خواہش نہ کرنا !!

۵۳۸۹۔اَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوْسٰی قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ عَنْ یُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ ح وَاَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیٰی قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الْحَسَنِ،

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْاَلِ الْاِمَارَةَ فَاِنَّكَ اِنْ اُعْطِیْتَهَا عَنْ مَسْاَلَةٍ وُکِلْتَ اِلَیْهَا وَاِنْ اُعْطِیْتَهَا عَنْ غَیْرِ مَسْاَلَةٍ اُعِنْتَ عَلَیْهَا۔

حضرت عبدالرحمن بن سمرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت درخواست کرو حکومت کی اس لیے کہ اگر حکومت ملے گی مانگنے سے تو تو چھوڑ دیا جائے گا (یعنی پھر تجھے خدا کی طرف سے مدد نہ ہوگی) اور جو بن مانگے تجھ کو حکومت ملی تو خدا کی طرف سے تجھ کو مدد دی جائے گی۔

۵۳۹۰۔حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ بْنِ سُلَیْمَانَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِیِّ۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّکُمْ سَتَحْرِصُوْنَ عَلَی الْاِمَارَةِ وَاِنَّهَا سَتَکُوْنُ نَدَامَةً وَحَسْرَةً یَوْمَ الْقِیَامَةِ فَنِعْمَتِ الْمُرْضِعَةُ وَبِئْسَتِ الْفَاطِمَةُ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم حرص کرنے ہو حکومت کی حالانکہ قیامت کے روز وہ حسرت اور شرمندگی ہے تو اچھی ہے دودھ سے لگانے والی

ف: یعنی جب پہلے حکومت ملتی ہے تو بہت خوشی ہوتی ہے ایسا مزہ ہوتا ہے جیسے بچے کو دودھ پلاتے ہیں لیکن آخر جب حکومت جاتی رہتی ہے اور انسان کو اس کے بداعمالوں کی سزا ملتی ہے تو اس وقت تکلیف ہوتی ہے جیسے بچے کو دودھ چھوڑاتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲۷۹۔ اِستعمالُ الشُّعراءِ — اشعری لوگوں کو حکومت دینا جو ایک قوم ہے یمن والوں میں سے!!

۵۳۹۱۔ اَخبرنا الحسنُ بنُ محمدٍ قالَ حدّثنا حجّاجٌ عن ابنِ جُریجٍ قالَ اَخبرَنی ابنُ اَبی مُلیکۃَ

عن عبدِاللہِ بنِ الزُّبیرِ اَخبرَہُ اَنَّہُ قدمَ رَکبٌ مِن بنی تمیمٍ علی النبیِّ صلی اللہُ علیہِ وسلمَ قالَ اَبوبکرٍ اَمِّرِ القعقاعَ بنَ معبدٍ وقالَ عمرُ رضیَ اللہُ عنہُ بل اَمِّرِ الاَقرعَ بنَ حابسٍ فتماریا حتّی ارتفعت اَصواتُھما فنزلت فی ذلکَ یا اَیُّھا الذینَ آمنوا لا تقدّموا بینَ یدیِ اللہِ ورسولِہٖ حتّی انقضتِ الآیۃُ ولو اَنّھم صبروا حتّی تخرجَ الیھم لکانَ خیرًا لھم۔

حضرت عبداللہ بن زبیرؓ سے روایت ہے کچھ سوار بنی تمیم کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو ابوبکرؓ نے کہا یارسول اللہ قعقاع بن معبد کو حاکم بنائیے اور عمرؓ نے کہا نہیں اقرع بن حابس کو حاکم بنائیے پھر دونوں جھگڑنے لگے یہاں تک کہ ان کی آوازیں بلند ہو گئیں تب یہ آیت اتری اے ایمان والو مت آگے بڑھو اللہ اور اس کے رسول کے سامنے (یعنی اس کے فرمانے سے پہلے اپنی اپنی رائے بیان نہ کرو یا اس کے حکم کو کاٹو نہیں) یہاں تک آیت ختم ہو گئی اس مضمون پر کہ اگر وہ لوگ صبر کریں تیرے باہر نکلنے تک تو ان کے لیے بہتر ہو۔ ف[۱]

۲۲۸۰۔ اِذا حکّموا رجلًا فقضٰی بینَھُم — جب کسی کو پنچ کریں اور وہ فیصلہ کرے!

۵۳۹۲۔ اَخبرنا قتیبۃُ قالَ حدّثنا یزیدُ وھوَ ابنُ المقدامِ بنِ شُریحٍ

عن شُریحِ بنِ ھانیٍٔ عن اَبیہِ ھانیٍٔ اَنّہُ لمّا وفدَ الی رسولِ اللہِ صلی اللہُ علیہِ وسلمَ سمعَہُ وھم یکنّونَ ھانئًا اَبا الحکمِ فدعاہُ رسولُ اللہِ صلی اللہُ علیہِ وسلمَ سمعَہُ وھم یکنّونَ ھانئًا اَبا الحکمِ فدعاہُ رسولُ اللہِ صلی اللہُ علیہِ وسلمَ فقالَ لہُ اِنَّ اللہَ ھوَ الحکمُ والیہِ الحکمُ فلمَ تُکنّی اَبا الحکمِ فقالَ اِنَّ قومی اِذا اختلفوا فی شیءٍ اَتونی فحکمتُ بینَھُم فرضیَ کلا الفریقینِ قالَ ما اَحسنَ من ھذا فما لکَ منَ الولدِ قالَ

شریح بن ہانی سے روایت ہے اس نے سنا اپنے باپ ہانی سے جب وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ نے سنا لوگوں کو وہ پکارتے تھے اس کو ابوالحکم (حکم اللہ کے ناموں سے ایک نام ہے اس کے معنی ایسا حکم کرنے والا جو ٹل نہ سکے) آپ نے اس کو بلایا اور فرمایا کہ حکم اللہ ہے اور حکم کرنا اسی کا کام ہے پھر تیرا نام ابوالحکم کیوں ہے وہ بولا میری قوم کے لوگ جب کسی بات میں جھگڑتے ہوں تو میرے پاس آتے ہیں میں جو حکم دیتا ہوں اس سے دونوں طرف کے لوگ راضی ہو جاتے ہیں

ف[۱]:۔ بعض لوگوں کی یہ عادت تھی کہ وہ آنحضرت کے سامنے چلا کر بات کرتے یا جب آپ گھر میں ہوتے تو گھڑی گھڑی پکارتے صبر نہ کرتے کہ آپ خود باہر تشریف لائیں اللہ جل جلالہ نے اس سے منع کیا جب یہ آیت اتری تو ابوبکرؓ نے کہا قسم خدا کی میں آپ سے بات نہ کروں گا مگر آہستہ سے اور عمرؓ نے بھی آہستہ سے باتیں کرنی شروع کیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِیْ شُرَیْحٌ وَعَبْدُ اللّٰہِ وَمُسْلِمٌ قَالَ فَمَنْ اَکْبَرُھُمْ قَالَ شُرَیْحٌ قَالَ فَاَنْتَ اَبُوْ شُرَیْحٍ فَدَعَا لَہٗ وَلِوَلَدِہٖ۔

آپ نے فرمایا اس سے کیا بہتر ہے تیرے کتنے لڑکے ہیں اس نے کہا شریح اور عبداللہ اور مسلم آپ نے فرمایا بڑا کون ہے وہ بولا شریح آپ نے فرمایا تو تیرا نام ابوشریح ہے پھر دعا کی اس کے لیے اور اس کے لڑکے کے لیے۔

۲۳۸۱- اَلنَّھْیُ عَنِ اسْتِعْمَالِ النِّسَآءِ فِی الْحُکْمِ

عورتوں کو حاکم بنانے کی ممانعت

۵۳۹۳- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحٰرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَیْدٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِیْ بَکْرَۃَ قَالَ عَصَمَنِیَ اللّٰہُ بِشَیْءٍ سَمِعْتُہٗ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَمَّا ھَلَکَ کِسْرٰی قَالَ مَنِ اسْتَخْلَفُوْا قَالُوْا بِنْتَہٗ قَالَ لَنْ یُّفْلِحَ قَوْمٌ وَلَّوْا اَمْرَھُمْ امْرَاَۃً۔

حضرت ابوبکرہؓ سے روایت ہے اللہ نے مجھ کو بچایا ایک بات سے جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی تھی جب کسریٰ (ایران کا بادشاہ) مرگیا تو آپ نے فرمایا اب کس کو بٹھایا لوگوں نے کہا اس کی بیٹی کو آپ نے فرمایا وہ قوم کبھی نہ بچے گی جو اپنی حکومت عورت کے اختیار میں دے دے[ف]

۲۳۸۲- اَلْحُکْمُ بِالتَّشْبِیْہِ وَالتَّمْثِیْلِ وَذِکْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَی الْوَلِیْدِ بْنِ مُسْلِمٍ فِیْ حَدِیْثِ ابْنِ عَبَّاسٍ

مثال دے کر ایک حکم نکالنا اور راویوں کا اختلاف ولید بن مسلم پر ابن عباس کی حدیث میں!

۵۳۹۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ھَاشِمٍ عَنِ الْوَلِیْدِ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ یَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّہٗ کَانَ رَدِیْفَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ غَدَاۃَ النَّحْرِ فَاَتَتْہُ امْرَاَۃٌ مِّنْ خَثْعَمَ فَقَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ فَرِیْضَۃَ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ فِی الْحَجِّ عَلٰی عِبَادِہٖ اَدْرَکَتْ اَبِیْ شَیْخًا کَبِیْرًا لَا یَسْتَطِیْعُ اَنْ یَّرْکَبَ اِلَّا مُعْتَرِضًا اَفَاَحُجُّ عَنْہُ قَالَ نَعَمْ حُجِّیْ عَنْہُ فَاِنَّہٗ لَوْ کَانَ عَلَیْہِ دَیْنٌ قَضَیْتِیْہِ۔

حضرت فضل بن عباسؓ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سوار تھے دسویں تاریخ صبح کو یعنی نحر کے روز اتنے میں ایک عورت آئی خثعم قبیلہ کی اور کہنے لگی یا رسول اللہ اللہ کا فرض اس کے بندوں پر حج میرے باپ پر اس وقت ہوا جب وہ بوڑھا ہے سواری بھی نہیں کر سکتا مگر پڑے پڑے کیا میں اس کی طرف سے حج کروں آپ نے فرمایا ہاں حج کر اس کی طرف سے اس لیے کہ اگر اس کے اوپر قرض ہوتا تو ادا کرتی (یہ مثال دے کر آپ نے حج کا حکم بیان کیا۔

ف:۔ اس لیے کہ شخصی حکومت میں اکثر مرد جاہل اور ناتربیت یافتہ نکلتے ہیں جن کی وجہ سے سلطنت تباہ ہو جاتی ہے پھر اگر عورت مقرر ہو گی جو مرد سے بھی کم عقل ہے تو سلطنت کیا خاک چلے گی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۲۹۵- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ ح وَأَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمَ اسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْفَضْلُ رَدِيفُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَوِيَ عَلَى الرَّاحِلَةِ فَهَلْ يُجْزِئُ قَالَ مَحْمُودٌ فَهَلْ يَقْضِي أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ فَقَالَ لَهَا نَعَمْ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ مَا ذَكَرَ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ۔

حضرت ابن عباس رضی سے روایت ہے خثعم کی ایک عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اس وقت فضل آپ کے ساتھ سوار تھے یا رسول اللہ اللہ کا فرض حج اس کے بندوں پر ایسے وقت میں ہوا کہ میرا باپ بوڑھا پھونس ہے اونٹ پر جم نہیں سکتا کیا اس کی طرف سے کافی ہوگا یا ادا ہوگا اگر میں حج کروں آپ نے فرمایا ہاں۔

۵۲۹۶- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ:

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ خَثْعَمَ تَسْتَفْتِيهِ فَجَعَلَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَتَنْظُرُ إِلَيْهِ وَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْرِفُ وَجْهَ الْفَضْلِ إِلَى الشِّقِّ الْآخَرِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى عِبَادِهِ فِي الْحَجِّ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَثْبُتَ عَلَى الرَّاحِلَةِ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ وَذَلِكَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی سے روایت ہے فضل بن عباس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سواری پر سوار تھے اتنے میں ایک عورت آئی خثعم کی آپ سے مسئلہ پوچھنے کو فضل نے اس کی طرف دیکھنا شروع کیا اور عورت نے فضل کی طرف اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فضل کا منہ دوسری طرف پھیرنے لگے وہ عورت بولی یا رسول اللہ اللہ کا فرض بندوں پر حج ایسے وقت میں ہوا کہ میرا باپ بوڑھا پھونس ہے جو اونٹ پر ٹھہر نہیں سکتا۔ میں اس کی طرف سے حج کروں آپ نے فرمایا ہاں یہ ذکر حجۃ الوداع کا ہے (جس کے دوسرے سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات فرمائی۔

۵۲۹۷- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی سے روایت ہے خثعم کی ایک عورت بولی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَوِي عَلَى الرَّاحِلَةِ فَهَلْ يَقْضِي عَنْهُ أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَأَخَذَ الْفَضْلُ يَلْتَفِتُ إِلَيْهَا وَكَانَتْ امْرَأَةً حَسْنَاءَ وَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَضْلَ فَحَوَّلَ وَجْهَهُ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ۔

فرض حج اس کے بندوں پر میرے باپ پر اس وقت ہوا جب وہ بوڑھا پھونس ہے اونٹ پر جم نہیں سکتا کیا اس کی طرف سے ادا ہو جائے گا اگر میں حج کروں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا ہاں اتنے میں فضلؓ اس عورت کی طرف دیکھنے لگے وہ خوبصورت تھی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کا منہ دوسری طرف پھیر لیتے تھے۔

۲۳۸۳- ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ فِيهِ

اس حدیث میں یحییٰ بن ابی اسحق پر اختلاف

۵۳۹۸- أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ،

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ أَبِي أَدْرَكَهُ الْحَجُّ وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَثْبُتُ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَإِنْ شَدَدْتُهُ خَشِيتُ أَنْ يَمُوتَ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ أَفَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَقَضَيْتَهُ أَكَانَ مُجْزِئًا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحُجَّ عَنْ أَبِيكَ،

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا میرے باپ پر حج فرض ہوا اور وہ بوڑھا پھونس ہے اونٹ پر ٹھہر نہیں سکتا اگر اس کو باندھ دوں تو ڈرتا ہوں کہیں مر نہ جائے کیا میں اس کی طرف سے حج کروں آپ نے فرمایا دیکھ اگر اس پر قرض ہوتا اور تو ادا کر دیتا تو کافی ہوتا وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا تو حج کر اپنے باپ کی طرف سے (وہ بھی اللہ کا قرض ہے)۔

۵۳۹۹- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ،

عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ أَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي عَجُوزٌ كَبِيرَةٌ إِنْ حَمَلْتُهَا لَمْ تَسْتَمْسِكْ وَإِنْ رَبَطْتُهَا خَشِيتُ أَنْ أَقْتُلَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى أُمِّكَ دَيْنٌ أَكُنْتَ قَاضِيَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحُجَّ عَنْ أُمِّكَ۔

حضرت فضل بن عباسؓ سے روایت ہے وہ پیچھے بیٹھے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اتنے میں ایک مرد آیا اور بولا یا رسول اللہ میری ماں بڑھیا پھونس ہے اگر میں اس کو اونٹ پر سوار کروں تو تھم نہ سکے گی۔ اگر باندھ دوں تو ڈر ہے کہ مر جائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیکھ اگر تیری ماں پر قرض ہوتا تو تو ادا کرتا وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا تو پھر حج کر اپنی ماں کی طرف سے۔

۵۴۰۰- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُهُ،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ وَإِنْ حَمَلْتُهُ لَمْ يَسْتَمْسِكْ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ حُجَّ عَنْ أَبِيكَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ سُلَيْمَانُ لَمْ يَسْمَعْ مِنَ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ۔

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا نبی اللہ میرا باپ بوڑھا پھونس ہے حج نہیں کر سکتا اگر میں اس کو اونٹ پر سوار کروں تو تھم نہیں سکتا آپ نے فرمایا حج کر اپنے باپ کی طرف سے۔

۵۴۰۱- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَقَضَيْتَهُ أَكَانَ يُجْزِئُ عَنْهُ۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا میرا باپ بوڑھا پھونس ہے کیا میں اس کی طرف سے حج کر دوں آپ نے فرمایا ہاں تو دیکھ اگر تیرے باپ پر قرض ہوتا اور ادا کر دیتا تو کیا کافی نہ ہوتا۔

۲۳۸۳- اَلْحُكْمُ بِاتِّفَاقِ أَهْلِ الْعِلْمِ

علماء جس امر پر اتفاق کریں اس کے موافق حکم کرنا!

۵۴۰۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ هُوَ ابْنُ عُمَيْرٍ:

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ أَكْثَرُوا عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ إِنَّهُ قَدْ أَتَى عَلَيْنَا زَمَانٌ وَلَسْنَا نَقْضِي وَلَسْنَا هُنَالِكَ ثُمَّ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدَّرَ عَلَيْنَا أَنْ بَلَغْنَا مَا تَرَوْنَ فَمَنْ عَرَضَ لَهُ مِنْكُمْ قَضَاءٌ بَعْدَ الْيَوْمِ فَلْيَقْضِ بِمَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَإِنْ جَاءَ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَلْيَقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ نَبِيُّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ جَاءَ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ وَلَا قَضَى بِهِ نَبِيُّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ الصَّالِحُونَ فَإِنْ جَاءَ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ وَلَا قَضَى بِهِ نَبِيُّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا قَضَى بِهِ الصَّالِحُونَ فَلْيَجْتَهِدْ رَأْيَهُ وَلَا يَقُولُ إِنِّي

حضرت عبداللہ بن یزید سے روایت ہے ایک روز لوگوں نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے بہت باتیں کہیں انہوں نے کہا ایک زمانہ ایسا تھا کہ ہم کوئی حکم نہیں کرتے تھے نہ حکم کرنے کے لائق تھے پھر اللہ جل جلالہ نے ہماری قسمت میں لکھا تھا ہم اس مرتبہ کو پہنچے جس کو تم دیکھتے ہو اب آج کے روز سے جس شخص کو تم میں سے فیصلہ کرنے کی ضرورت آپڑے تو چاہیے کہ حکم دے اللہ کی کتاب کے موافق اگر وہ امر اللہ کی کتاب میں نہ ملے تو حکم دے اس کے پیغمبر کے فیصلوں کے موافق اگر وہ امر اللہ کی کتاب میں بھی نہ ہو اور اس کے پیغمبر کے فیصلوں میں بھی نہ ہو تو حکم دے نیک بخت لوگوں کے فیصلے کے موافق (یعنی خلفائے راشدین اور صحابہ کرام کے موافق) اگر وہ امر ایسا ہو جو نہ اللہ کی کتاب

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَخَافُ وَإِنِّي أَخَافُ فَإِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَالْحَرَامَ بَيِّنٌ وَبَيْنَ ذٰلِكَ أُمُورٌ مُشْتَبِهَاتٌ فَدَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا الْحَدِيثُ جَيِّدٌ جَيِّدٌ۔

ہیں ملے نہ اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکموں میں نہ نیک لوگوں کے فیصلوں میں تو اپنی عقل سے کام لے اور یہ نہ کہے میں ڈرتا ہوں، ڈرتا ہوں اس لیے کہ حلال کھلا ہوا ہے اور حرام کھلا ہوا ہے (دونوں اللہ کی کتاب اور اس کے رسول کی حدیث سے معلوم ہو سکتے ہیں) البتہ ان دونوں کے بیچ میں بعض امر ہیں جن میں شبہ ہے (نہ اس کو حلال کہہ سکتے ہیں نہ حرام) تو چھوڑ دے اس کام کو جو شک میں ڈالے تجھ کو اور کر وہ کام جس میں شک نہ ہو۔ امام نسائیؒ نے کہا یہ حدیث جید ہے یعنی صحیح ہے ف

۵۴۰۳۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ حُرَيْثِ بْنِ ظُهَيْرٍ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَتَى عَلَيْنَا حِينٌ وَلَسْنَا نَقْضِي وَلَسْنَا هُنَالِكَ وَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدَّرَ أَنْ بَلَغْنَا مَا تَرَوْنَ فَمَنْ عَرَضَ لَهُ قَضَاءٌ بَعْدَ الْيَوْمِ فَلْيَقْضِ فِيهِ بِمَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَإِنْ جَاءَ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَلْيَقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ نَبِيُّهُ فَإِنْ جَاءَ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ وَلَمْ يَقْضِ بِهِ نَبِيُّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ الصَّالِحُونَ وَلَا يَقُولُ أَحَدُكُمْ إِنِّي أَخَافُ وَإِنِّي أَخَافُ فَإِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَالْحَرَامَ بَيِّنٌ وَبَيْنَ ذٰلِكَ أُمُورٌ مُشْتَبِهَةٌ فَدَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ۔

ترجمہ اوپر گزرا

۵۴۰۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ:

عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى عُمَرَ يَسْأَلُهُ فَكَتَبَ إِلَيْهِ أَنِ اقْضِ بِمَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ

حضرت شریح نے حضرت عمرؓ کو لکھا ان سے پوچھتے تھے انہوں نے جواب میں لکھا تو فیصلہ کر اللہ کی کتاب کے

ف: اس قول سے معلوم ہوا کہ جب مسئلہ کتاب اور سنت میں اور اقوال صحابہ سے معلوم نہ ہو سکے تو قیاس کرنا درست ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِي كِتَابِ اللَّهِ فَبِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَا فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ الصَّالِحُونَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَا فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَقْضِ بِهِ الصَّالِحُونَ فَإِنْ شِئْتَ فَتَقَدَّمْ وَإِنْ شِئْتَ فَتَأَخَّرْ وَلَا أَرَى التَّأَخُّرَ إِلَّا خَيْرًا لَكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ۔

موافق اگر اللہ کی کتاب میں نہ ہو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے موافق اگر اس میں بھی نہ ہو تو نیکوں کے حکم کے موافق اگر اللہ کی کتاب اور اس کے رسول کی سنت اور نیکوں کے حکموں میں بھی نہ ہو تو تیرا جی چاہے تو آگے بڑھ (اور اپنی عقل کے موافق حکم کر) اور تیرا جی چاہے تو پیچھے ہٹ (یعنی کچھ حکم نہ دے) اور میں سمجھتا ہوں کہ پیچھے ہٹنا تیرے لیے بہتر ہے۔

۲۳۸۵۔ تَأْوِيلُ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ

اس آیت کی تفسیر وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ

۵۴۰۵۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ مُلُوكٌ بَعْدَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ بَدَّلُوا التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ وَكَانَ فِيهِمْ مُؤْمِنُونَ يَقْرَءُونَ التَّوْرَاةَ قِيلَ لِمُلُوكِهِمْ مَا نَجِدُ شَتْمًا أَشَدَّ مِنْ شَتْمٍ يَشْتِمُونَّا هَؤُلَاءِ إِنَّهُمْ يَقْرَءُونَ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ وَهَؤُلَاءِ الْآيَاتِ مَعَ مَا يَعِيبُونَّا بِهِ فِي أَعْمَالِنَا فِي قِرَاءَتِهِمْ فَادْعُهُمْ فَلْيَقْرَءُوا كَمَا نَقْرَأُ وَلْيُؤْمِنُوا كَمَا آمَنَّا فَدَعَاهُمْ فَجَمَعَهُمْ وَعَرَضَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلَ أَوْ يَتْرُكُوا قِرَاءَةَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ إِلَّا مَا بَدَّلُوا مِنْهَا فَقَالُوا مَا تُرِيدُونَ إِلَى ذَلِكَ دَعُونَا فَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمُ ابْنُوا لَنَا أُسْطُوَانَةً ثُمَّ ارْفَعُونَا إِلَيْهَا ثُمَّ أَعْطُونَا شَيْئًا نَرْفَعُ بِهِ طَعَامَنَا وَشَرَابَنَا فَلَا نَرِدُ عَلَيْكُمْ وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ دَعُونَا نَسِيحُ فِي الْأَرْضِ وَنَهِيمُ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضرت عیسٰی علیہ السلام کے بعد کئی بادشاہ ہوئے جنہوں نے توراۃ اور انجیل کو بدل ڈالا (یعنی ان دونوں کے خلاف کرنے لگے) اور کچھ ایماندار بھی تھے جو توراۃ اور انجیل پڑھا کرتے لوگوں نے ان بادشاہوں سے کہا اس سے زیادہ گالی جو یہ لوگ ہم کو دیتے ہیں کیا ہو گی یہ پڑھتے ہیں ہیں اس آیت کو ومن لم یحکم بما انزل اللہ فاولئک ہم الکافرون یعنی جو کوئی حکم نہ کرے اللہ کے اتارے کے موافق وہ کافر ہے اس قسم کی آیتیں اور اور جن سے ہمارے کاموں کا عیب نکلتا ہے یہ پڑھا کرتے ہیں تو حکم دو ان کو پڑھیں جس طرح ہم پڑھتے ہیں (یعنی ان آیتوں کو نکال ڈالیں یا بدل دیں) اور ایمان لاویں جس طرح ہم ایمان لائے بادشاہ نے ان لوگوں کو اکٹھا کیا اور ان سے کہا یا تو قتل ہو

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَنَشْرَبُ كَمَا يَشْرَبُ الْوَحْشُ فَإِنْ قَدَرْتُمْ عَلَيْنَا
فِي أَرْضِكُمْ فَاقْتُلُونَا وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمُ ابْنُوا لَنَا
دُورًا فِي الْفَيَافِي وَنَحْتَفِرُ الْآبَارَ وَنَحْتَرِثُ الْبُقُولَ
فَلَا نَرِدُ عَلَيْكُمْ وَلَا نَمُرُّ بِكُمْ وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنَ
الْقَبَائِلِ إِلَّا وَلَهُ حَمِيمٌ فِيهِمْ قَالَ فَفَعَلُوا ذَلِكَ
فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا
عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا
وَالْآخَرُونَ قَالُوا نَتَعَبَّدُ كَمَا تَعَبَّدَ فُلَانٌ وَنَسِيحُ كَمَا
سَاحَ فُلَانٌ وَنَتَّخِذُ دُورًا كَمَا اتَّخَذَ فُلَانٌ وَهُمْ
عَلَى شِرْكِهِمْ لَا عِلْمَ لَهُمْ بِإِيمَانِ الَّذِينَ اقْتَدَوْا بِهِ
فَلَمَّا بَعَثَ اللَّهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ
يَبْقَ مِنْهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ انْحَطَّ رَجُلٌ مِنْ صَوْمَعَتِهِ وَجَاءَ
سَائِحٌ مِنْ سِيَاحَتِهِ وَصَاحِبُ الدَّيْرِ مِنْ دَيْرِهِ
فَآمَنُوا بِهِ وَصَدَّقُوهُ فَقَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ
يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ أَجْرَيْنِ بِإِيمَانِهِمْ
بِعِيسَى وَبِالتَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَبِإِيمَانِهِمْ بِمُحَمَّدٍ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَصْدِيقِهِمْ قَالَ يَجْعَلْ
لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ الْقُرْآنَ وَاتِّبَاعَهُمُ النَّبِيَّ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِئَلَّا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ
يَتَشَبَّهُونَ بِكُمْ أَنْ لَا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِنْ فَضْلِ
اللَّهِ الْآيَةَ۔

یا توراۃ اور انجیل کا پڑھنا چھوڑ دو البتہ جس طرح ہم نے بدلا ہے اس طرح جی چاہے تو پڑھو ان لوگوں نے کہا اس سے تمہیں مطلب کیا ہے ہم کو چھوڑ دو کچھ لوگوں نے ان میں سے کہا ہمارے لیے ایک مینار بنوا دو پھر ہم کو اس پر چڑھا دو اور کچھ کھانے پینے کو دے دو ہم کبھی تمہارے پاس نہ آئیں گے (تاکہ تم کو ہمارا پڑھنا گوارا نہ ہو) بعضوں نے کہا ہم کو چھوڑ دو ہم سیاحی کریں گے اور جنگل میں چلے جائیں گے اور جنگلی جانوروں کی طرح کھائیں گے پئیں گے اگر تم ہم کو بستی میں دیکھنا تو مار ڈالنا بعضوں نے کہا ہم کو جنگل بیابان میں گھر بنا دو ہم کنوئیں کھود لیں گے اور ترکاریاں بو دیں گے نہ تمہارے پاس آئیں گے نہ ہم برے ہو کر گزریں گے اور کوئی قبیلہ ایسا نہ تھا جس کا دوست رشتہ دار ان لوگوں میں نہ ہو آخر انہوں نے ایسا ہی کیا انہی لوگوں کی شان میں اللہ جل جلالہ نے یہ آیت اتاری وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا اخیر تک یعنی اس قسم کی درویشی انہوں نے خود نکالی تھی ہم نے ان کو حکم نہیں کیا تھا اس کا پھر اس کو بھی جیسا چاہیے ویسا نہ کر سکے بعض لوگ زبان سے کہنے لگے ہم بھی ویسی ہی عبادت کریں گے جیسے فلاں شخص کرتا ہے اور اسی طرح جنگل کی سیر کریں گے جیسے فلانے کی اور ویسا ہی گھر بنائیں گے جیسے فلاں نے بنایا لیکن وہ شرک میں گرفتار تھے اور جن کی پیروی کا دم بھرتے تھے ان کے ایمان سے آگاہ نہ تھے جب اللہ جل جلالہ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بھیجا تو ان میں سے تھوڑے لوگ باقی تھے کوئی اپنے عبادت خانے سے اترا کوئی جنگل سے آیا کوئی گرجے سے آیا اور آپ پر ایمان لائے آپ کو سچا کہا تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ اخیر تک یعنی اے ایمان والو ڈرو اللہ سے اور ایمان لاؤ اس کے پیغمبر پر وہ تم کو دونا حصہ اپنی رحمت کا دے گا ایک تو حضرت عیسیٰ اور توراۃ اور انجیل پر ایمان لانے کا ثواب دوسرے حضرت محمدؐ پر ایمان لانے اور ان کو سچا ماننے کا ثواب وہ تمہارے لیے ایک روشنی دے گا یعنی قرآن اور پیغمبر کی پیروی پھر کہا یہ اس لیے کہ اہل کتاب یعنی یہود انصاری جو تمہاری مشابہت کرتے ہیں (لیکن تمہاری طرح ایمان نہیں لائے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن پر) وہ جان لیں کہ اللہ کا فضل حاصل نہ کر سکیں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۳۸۶- اَلْحُكْمُ بِالظَّاهِرِ — قاضی ظاہر شریعت پر حکم کرتا ہے

۵۴۰۶- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِيْ سَلَمَةَ،

عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ اِلَيَّ وَاِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ اَلْحَنُ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ اَخِيْهِ شَيْئًا فَلَا يَاْخُذْهُ فَاِنَّمَا اَقْطَعُ لَهُ بِهِ قِطْعَةً مِّنَ النَّارِ۔

ام سلمہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میرے سامنے مقدمہ لاتے ہو میں تو آدمی ہوں شاید تم میں سے کسی کی زبان اور دلیل تیز ہو اگر میں اس کے بھائی کا حق اس کو دلا دوں تو وہ نہ لے اور یہ سمجھے کہ میں نے ایک ٹکڑا اس کو انگار کا دلا دیا ہے۔

۲۳۸۷- حُكْمُ الْحَاكِمِ بِعِلْمِهِ — حاکم اپنی عقل سے فیصلہ کرسکتا ہے!!

۵۴۰۷- اَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ رَاشِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُو الزِّنَادِ مِمَّا حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجُ مِمَّا ذَكَرَ اَنَّهُ سَمِعَ

اَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ بِهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقَالَ بَيْنَمَا امْرَاَتَانِ مَعَهُمَا ابْنَاهُمَا جَاءَ الذِّئْبُ فَذَهَبَ بِابْنِ اِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ هٰذِهِ لِصَاحِبَتِهَا اِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ وَقَالَتِ الْاُخْرٰى اِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ فَتَحَاكَمَتَا اِلٰى دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَضٰى بِهِ لِلْكُبْرٰى فَخَرَجَتَا اِلٰى سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ فَاَخْبَرَتَاهُ فَقَالَ ائْتُوْنِيْ بِالسِّكِّيْنِ اَشُقُّهُ بَيْنَهُمَا فَقَالَتِ الصُّغْرٰى لَا تَفْعَلْ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ هُوَ ابْنُهَا فَقَضٰى بِهِ لِلصُّغْرٰى قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ وَاللّٰهِ مَا سَمِعْتُ بِالسِّكِّيْنِ قَطُّ اِلَّا يَوْمَئِذٍ مَا كُنَّا نَقُوْلُ اِلَّا الْمُدْيَةَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو عورتیں ایک جگہ تھیں اور ان دونوں کا ایک ایک بچہ تھا اتنے میں بھیڑیا آیا اور ایک کے بچے کو اٹھا لے گیا جس کے بچے کو لے گیا وہ دوسری سے کہنے لگی تیرا بچہ لے گیا اور وہ کہنے لگی تیرا بچہ لے گیا پھر دونوں حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس گئیں اور ان سے بیان کیا فیصلہ کرانے کو انہوں نے بڑی عورت کو بچہ دلا دیا بعد اس کے وہ دونوں حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس گئیں اور ان سے بیان کیا انہوں نے کہا ایک چھری لاؤ میں بچے کے دو حصے کردوں گا یہ سن کر چھوٹی عورت بولی نہیں ایسا مت کرو اللہ تم پر رحم کرے وہ بڑی کا بچہ ہے حضرت سلیمان نے یہ سن کر وہ بچہ اس چھوٹی عورت کو دلا دیا کیونکہ اس کی شفقت اور محبت سے معلوم ہو گیا کہ اسی کا بچہ ہے ابوہریرہؓ نے کہا کہ چھری کا نام سکین ہم نے کبھی نہیں سنا تھا ہم تو اس کو مدیہ کہا کرتے۔

ف: لیکن باطن کا علم خدا کو ہے اب اگر کوئی جھوٹا ہے اور اس نے قاضی کے سامنے مقدمہ جیت لیا تو جو مال اس نے کما یا وہ قاضی کے فیصلے سے اس کے لیے حلال نہ ہوگا بلکہ خدا کا گنہ گار رہے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۳۸۸- اَلسَّعَةُ لِلْحَاكِمِ فِي أَنْ يَقُولَ لِلشَّيْءِ الَّذِي لَا يَفْعَلُهُ أَفْعَلُ لِيَسْتَبِينَ الْحَقُّ

حاکم کو اس بات کی گنجائش کہ ایک بات کرنی نہ ہو لیکن حق کے ظاہر ہونے کے لیے کہے کہ میں کروں گا

۵۴۰۸- اَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ خَرَجَتِ امْرَأَتَانِ مَعَهُمَا صِبْيَانٌ لَهُمَا فَعَدَا الذِّئْبُ عَلَى إِحْدَاهُمَا فَأَخَذَ وَلَدَهَا فَأَصْبَحَتَا تَخْتَصِمَانِ فِي الصَّبِيِّ الْبَاقِي إِلَى دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى مِنْهُمَا فَمَرَّتَا عَلَى سُلَيْمَانَ فَقَالَ كَيْفَ أَمْرُكُمَا فَقَصَّتَا عَلَيْهِ فَقَالَ ائْتُونِي بِالسِّكِّينِ أَشُقُّ الْغُلَامَ بَيْنَهُمَا فَقَالَتِ الصُّغْرَى أَتَشُقُّهُ قَالَ نَعَمْ فَقَالَتْ لَا تَفْعَلْ حَظِّي مِنْهُ لَهَا قَالَ هُوَ ابْنُكِ فَقَضَى بِهِ لَهَا۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو عورتیں نکلیں ان کے ساتھ ان کے بچے بھی تھے ایک کے بچے پر بھیڑیے نے حملہ کیا اور لے گیا پھر وہ دونوں اس لڑکے کے لیے جو باقی تھا لڑتی ہوئیں حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس آئیں انہوں نے بڑی عورت کو دلا دیا (حالانکہ اس کا لڑکا نہ تھا) پھر وہ دونوں حضرت سلیمان پر گزریں انہوں نے حال پوچھا عورتوں نے بیان کیا حضرت سلیمان نے فرمایا میرے پاس چھری لاؤ میں بچے کے دو حصے کر دوں گا یہ سن کر چھوٹی عورت بولی سچ کیا آپ اس کو کاٹیں گے حضرت سلیمان نے فرمایا ہاں (حالانکہ آپ کا قصد کاٹنے کا نہ تھا مگر حق ظاہر کرنے کے لیے فرمایا) وہ بولی جانے دیجئے میرا حصہ اسی کو دے دیجئے حضرت سلیمان نے کہا جاؤ تیرا بیٹا ہے پھر اسی کو دلا دیا۔

۲۳۸۹- نَقْضُ الْحَاكِمِ مَا يَحْكُمُ بِهِ غَيْرُهُ مِمَّنْ هُوَ مِثْلُهُ أَوْ أَجَلُّ مِنْهُ

ایک حاکم اپنے برابر والے کا یا اپنے سے زیادہ درجے والے کا فیصلہ توڑ سکتا ہے اگر اس میں غلطی معلوم ہو!

۵۴۰۹- اَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَرَجَتِ امْرَأَتَانِ مَعَهُمَا وَلَدَاهُمَا فَأَخَذَ الذِّئْبُ أَحَدَهُمَا فَاخْتَصَمَتَا فِي الْوَلَدِ إِلَى دَاوُدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو عورتیں نکلیں ان کے ساتھ ان کے لڑکے بھی تھے بھیڑیا آیا اور ایک کو لے گیا وہ دونوں جھگڑتی ہوئی حضرت داؤدؑ پیغمبر کے پاس گئیں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْهُمَا فَمَرَّتَا عَلٰی سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ كَيْفَ قَضٰی بَيْنَكُمَا قَالَتْ قَضٰی بِهٖ لِلْكُبْرٰی قَالَ سُلَيْمَانُ اَقْطَعُهٗ بِنِصْفَيْنِ لِهٰذِهٖ نِصْفٌ وَلِهٰذِهٖ نِصْفٌ قَالَتِ الْكُبْرٰی نَعَمِ اقْطَعُوْهُ فَقَالَتِ الصُّغْرٰی لَا تَقْطَعْهُ هُوَ وَلَدُهَا فَقَضٰی بِهٖ لِلَّتِیْ اَبَتْ اَنْ يَّقْطَعَهٗ ـ

انہوں نے بڑی کو دلا دیا پھر وہ دونوں حضرت سلیمانؑ کے پاس گئیں انہوں نے پوچھا داؤد نے کیا فیصلہ کیا عورتوں نے کہا بڑی کو دلا دیا حضرت سلیمانؑ نے کہا میں تو اس کو کاٹ کر دو حصے کرتا ہوں ایک حصہ اس کو اور ایک حصہ اس کو بڑی عورت بولی اچھا کاٹ دو چھوٹی بولی مت کاٹو وہ اسی کا لڑکا ہے پھر حضرت سلیمان نے وہ لڑکا اس عورت کو دلا دیا جس نے کاٹنے سے منع کیا تھا ف

٢٣٩٠ـ بَابُ الرَّدِّ عَلَى الْحَاكِمِ اِذَا قَضٰی بِغَيْرِ الْحَقِّ

جب حاکم ناحق فیصلہ کرے تو اس کو رد کرنا درست ہے

٥٤٢٠ـ اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيٰی قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰی بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِیِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ ح وَاَنْبَاَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰی بْنُ مَعِيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوْسُفَ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ سَالِمٍ

عَنْ اَبِيْهِ قَالَ بَعَثَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيْدِ اِلٰی بَنِیْ جَذِيْمَةَ فَدَعَاهُمْ اِلَی الْاِسْلَامِ فَلَمْ يُحْسِنُوْا اَنْ يَّقُوْلُوْا اَسْلَمْنَا فَجَعَلُوْا يَقُوْلُوْنَ صَبَاْنَا وَجَعَلَ خَالِدٌ قَتْلًا وَّاَسْرًا قَالَ فَدَفَعَ اِلٰی كُلِّ رَجُلٍ اَسِيْرَهٗ حَتّٰی اِذَا اَصْبَحَ يَوْمًا اَمَرَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيْدِ اَنْ يَّقْتُلَ كُلُّ رَجُلٍ مِّنَّا اَسِيْرَهٗ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ لَا اَقْتُلُ اَسِيْرِیْ وَلَا يَقْتُلُ اَحَدٌ وَقَالَ بِشْرٌ مِّنْ اَصْحَابِیْ اَسِيْرَهٗ قَالَ فَقَدِمْنَا عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ لَهٗ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خالد بن ولید کو بنی جذیمہ (ایک قبیلہ ہے) کے پاس بھیجا انہوں نے بلایا ان کو اسلام کی طرف مگر وہ اچھی طرح یہ کہہ نہ سکے کہ ہم مسلمان ہو گئے اور کہنے لگے ہم نے اپنا دین چھوڑا خالد نے ان کو قتل کرنا اور قید کرنا شروع کیا پھر ہر ایک شخص کو اس کا قیدی سپرد کر دیا جب صبح ہوئی تو خالد نے حکم دیا ہر شخص کو اپنے قیدی کے قتل کرنے کا عبداللہ بن عمرؓ نے کہا قسم خدا کی میں اپنے قیدی کو قتل نہ کروں گا

ف :۔ نووی نے کہا اگر کوئی اعتراض کرے کہ سلیمانؑ نے اپنے باپ حضرت داؤد علیہ السلام کا فیصلہ کیونکر توڑا اس کا جواب کئی طرح سے ہے ایک یہ کہ داؤدؑ نے قطعی فیصلہ نہیں کیا تھا بلکہ اپنی رائے ظاہر کی تھی دوسرے یہ کہ داؤد نے فیصلہ بطور حاکمانہ نہیں کیا تھا بلکہ فتوے کے طور پر تھا تیسرے یہ کہ ان کی شریعت میں فیصلہ منسوخ کرنا درست ہوگا مترجم کہتا ہے کہ حضرت سلیمانؑ نے حضرت داؤد کے فیصلے کو جو محض رائے سے تھا نہ وحی سے غلط سمجھا اور اسی واسطے اس کو منسوخ کیا ہر ایک حاکم کو حق پہنچتا ہے کہ اگر وہ دوسرے حاکم کا خواہ برابر کا ہو خواہ اعلیٰ غلط فیصلہ دیکھے تو اس کو منسوخ کر دے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَنَعَ خَالِدٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ خَالِدٌ قَالَ زَكَرِيَّا فِي حَدِيثِهِ فَذَكَرَ وَفِي حَدِيثِ بِشْرٍ فَقَالَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ خَالِدٌ مَرَّتَيْنِ۔

اور نہ کوئی میرے لوگوں میں سے اپنے قیدی کو قتل کرے گا (تو خالد کے حکم کو جو ناحق تھا رد کر دیا) جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ سے بیان کیا جو خالد نے کیا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا اللہ میں الگ ہوں اس کام سے جو خالد نے کیا۔ دوسری روایت میں ہے کہ آپ نے دوبارہ یہی فرمایا (یعنی خالد کے فعل کا مواخذہ مجھ سے نہ کر کیونکہ میرے حکم سے انہوں نے یہ کام نہیں کیا۔

۲۳۹۱- ذِكْرُ مَا يَنْبَغِي لِلْحَاكِمِ أَنْ يَجْتَنِبَهُ

حاکم کو کن باتوں سے پرہیز کرنا چاہیئے

۵۴۱۱- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ،

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كَتَبَ أَبِي وَكَتَبْتُ لَهُ إِلَى عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ وَهُوَ قَاضٍ بِسِجِسْتَانَ أَنْ لَا تَحْكُمَ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَأَنْتَ غَضْبَانُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحْكُمُ أَحَدٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ۔

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ سے روایت ہے میرے باپ نے مجھ سے لکھوایا عبیداللہ بن ابی بکرہ کو جو قاضی تھے سیستان کے کہ مت حکم کرو دو شخصوں کے بیچ میں جب تم غصے میں ہو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے مت حکم کرے کوئی دو شخصوں میں جب غصے میں ہو۔

۲۳۹۲- اَلرُّخْصَةُ لِلْحَاكِمِ الْأَمِينِ أَنْ يَحْكُمَ وَهُوَ غَضْبَانُ

جو حاکم امین ہو (اور اس کو اپنے نفس پر بھروسہ ہو کہ وہ حق سے تجاوز نہ کریگا) تو وہ غصے کی حالت میں حکم کر سکتا ہے !!!

۵۴۱۲- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ،

عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ أَنَّهُ خَاصَمَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِرَاجِ الْحَرَّةِ كَانَا يَسْقِيَانِ بِهِ كِلَاهُمَا النَّخْلَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ سَرِّحِ الْمَاءَ يَمُرُّ عَلَيْهِ فَأَبَى عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أَرْسِلِ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ

حضرت زبیر بن عوام نے ایک مرد انصاری سے جھگڑا کیا پانی کے بہاؤ میں حرّہ پر (حرّہ ایک زمین ہے پتھریلی مدینے میں) دونوں اس پانی سے کھجور کے درختوں کو سینچتے تھے انصاری کہتا تھا پانی بہنے دو وہ چلا جاتا ہے زبیر نے اس کو نہ مانا (کیونکہ وہ چاہتے تھے کہ پانی اپنے درختوں کے سیر ہونے کے موافق روک رکھیں پھر چھوڑ دیں)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَغَضِبَ الْاَنْصَارِیُّ وَقَالَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اَنْ کَانَ ابْنَ عَمَّتِکَ فَتَلَوَّنَ وَجْہُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ یَا زُبَیْرُ اسْقِ ثُمَّ احْبِسِ الْمَاءَ حَتّٰی یَرْجِعَ اِلَی الْجَدْرِ فَاسْتَوْفٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِلزُّبَیْرِ حَقَّہٗ وَکَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَبْلَ ذٰلِکَ اَشَارَ عَلَی الزُّبَیْرِ بِرَاْیٍ فِیْہِ السَّعَۃُ لَہٗ وَلِلْاَنْصَارِیِّ فَلَمَّا اَحْفَظَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْاَنْصَارِیُّ اسْتَوْفٰی لِلزُّبَیْرِ حَقَّہٗ فِیْ صَرِیْحِ الْحُکْمِ قَالَ الزُّبَیْرُ لَا اَحْسَبُ ہٰذِہِ الْاٰیَۃَ اُنْزِلَتْ اِلَّا فِیْ ذٰلِکَ فَلَا وَرَبِّکَ لَا یُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی یُحَکِّمُوْکَ فِیْمَا شَجَرَ بَیْنَہُمْ اَحَدُھُمَا یَزِیْدُ عَلٰی صَاحِبِہٖ فِی الْقِصَّۃِ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے زبیر پانی اپنے درختوں کو دے دے پھر چھوڑ دے اپنے ہمسائے کی طرف یہ سن کر انصاری غصے ہوا اور کہنے لگا یارسول اللہ زبیر آپ کی پھوپھی کے بیٹے ہیں نا؟ (اس لیے آپ نے ان کی رعایت کی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے کا رنگ بدل گیا (غصے سے) آپ نے فرمایا اے زبیر پانی پلا درختوں کو پھر روک رکھ پانی کو یہاں تک کہ درختوں کی مینڈھوں کے برابر چڑھ جائے اب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زبیر کو ان کا پورا حق دلایا اور پہلے آپ نے جو حکم دیا تھا زبیر کو اس میں انصاری کو فائدہ تھا اور زبیر کا بھی کام چلتا تھا لیکن جب انصاری نے آپ کو غصہ کر دیا تو آپ نے زبیر کا پورا حق دلوا دیا صاف و صریح حکم دے کر (چونکہ آپ امین تھے اور غصے میں بھی حق سے تجاوز نہ کرتے اس لیے آپ نے غصے کی حالت میں حکم دیا اور کسی شخص کے لیے درست نہیں) زبیر نے کہا میں سمجھتا ہوں یہ آیت اسی باب میں اتری فَلَا وَرَبِّکَ لَا یُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی یُحَکِّمُوْکَ فِیْمَا شَجَرَ بَیْنَہُمْ یعنی قسم تیرے رب کی وہ کبھی مسلمان نہ ہوں گے جب تک اپنے جھگڑوں میں تمہاری حکومت قبول نہ کریں پھر جو تو حکم دے اس سے تنگ دل نہ ہوں اور بلا عذر مان لیں) اس حدیث کے دو راوی ہیں ایک نے دوسرے سے زیادہ قصہ بیان کیا ہے۔

۱۳۹۳۔ حُکْمُ الْحَاکِمِ فِیْ دَارِہٖ

اپنے گھر میں حکم کرنا !!

۵۴۱۳۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْدَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ اَنْبَاَنَا یُوْنُسُ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ کَعْبٍ عَنْ اَبِیْہِ اَنَّہٗ تَقَاضَی ابْنَ اَبِیْ حَدْرَدٍ دَیْنًا کَانَ عَلَیْہِ فَارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُھُمَا حَتّٰی سَمِعَھُمَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَھُوَ فِیْ بَیْتِہٖ فَخَرَجَ اِلَیْہِمَا فَکَشَفَ سِتْرَ حُجْرَتِہٖ فَنَادٰی یَا کَعْبُ قَالَ لَبَّیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ ضَعْ مِنْ دَیْنِکَ ھٰذَا وَاَوْمَاَ اِلَی الشَّطْرِ قَالَ قَدْ فَعَلْتُ قَالَ قُمْ فَاقْضِہٖ۔

حضرت کعب نے اپنے قرض کا تقاضا کیا ابن ابی حدرد سے اور ان دونوں کی آوازیں بلند ہوئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر میں سے سنا آپ دروازے پر آئے اور پردہ اٹھایا اور پکارا اے کعب وہ بولے حاضر ہوں یا رسول اللہ آپ نے فرمایا اپنا آدھا قرض معاف کر دے کعب نے کہا میں نے معاف کیا پھر آپ نے ابن ابی حدرد سے کہا اٹھ قرض ادا کر۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۳۹۴- اَلْاِسْتِعْدَاءُ مدد چاہنا

۵۴۱۴- اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَزِيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ جَعْفَرِ بْنِ اِيَاسٍ؛

عَنْ عَبَّادِ بْنِ شُرَحْبِيْلَ قَالَ قَدِمْتُ مَعَ عُمُوْمَتِي الْمَدِيْنَةَ فَدَخَلْتُ حَائِطًا مِنْ حِيْطَانِهَا فَفَرَكْتُ مِنْ سُنْبُلِهِ فَجَاءَ صَاحِبُ الْحَائِطِ فَاَخَذَ كِسَائِيْ وَضَرَبَنِيْ فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْتَعْدِيْ عَلَيْهِ فَاَرْسَلَ اِلَى الرَّجُلِ فَجَاؤُا بِهِ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلٰى هٰذَا فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهُ دَخَلَ حَائِطِيْ فَاَخَذَ مِنْ سُنْبُلِهِ فَفَرَكَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَلَّمْتَهُ اِذْ كَانَ جَاهِلًا وَلَا اَطْعَمْتَهُ اِذْ كَانَ جَائِعًا اُرْدُدْ عَلَيْهِ كِسَاءَهُ وَاَمَرَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَسْقٍ اَوْ نِصْفِ وَسْقٍ۔

حضرت عباد بن شراحیل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں اپنے چچاؤں کے ساتھ مدینے میں آیا تو ایک باغ میں گیا اور وہاں کی ایک بھلی لے کر میں نے مل ڈالی اتنے میں باغ والا آیا اور میرا کمبل چھین لیا اور مجھ کو مارا میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ سے فریاد کی آپ نے اس باغ والے کو بلا بھیجا اور پوچھا تو نے ایسا کیوں کیا وہ بولا یا رسول اللہ یہ میرے باغ میں آیا اور ایک بھلی کو لے کر مل ڈالا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر وہ نہیں جانتا تھا تو تو نے سکھایا کیوں نہیں اور جو وہ بھوکا تھا تو تو نے کھلایا کیوں نہیں جا اس کا کمبل پھیر دے پھر مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک وسق یا آدھا وسق دینے کا حکم کیا (وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے)

۲۳۹۵- صَوْنُ النِّسَاءِ عَنْ مَجْلِسِ الْحُكْمِ عورتوں کو عدالت میں لانے سے بچانا!!

۵۴۱۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ؛

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ اَنَّهُمَا اَخْبَرَاهُ اَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَحَدُهُمَا اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَقَالَ الْاٰخَرُ وَهُوَ اَفْقَهُهُمَا اَجَلْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَائْذَنْ لِيْ فِيْ اَنْ اَتَكَلَّمَ قَالَ اِنَّ ابْنِيْ كَانَ عَسِيْفًا عَلٰى هٰذَا فَزَنٰى بِامْرَاَتِهِ فَاَخْبَرُوْنِيْ اَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَبِجَارِيَةٍ لِيْ ثُمَّ اِنِّيْ سَاَلْتُ اَهْلَ الْعِلْمِ فَاَخْبَرُوْنِيْ اَنَّمَا عَلَى ابْنِيْ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيْبُ عَامٍ وَاِنَّمَا الرَّجْمُ عَلَى امْرَاَتِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور زید رضی اللہ عنہ بن خالد سے روایت ہے دو شخص جھگڑا لائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک نے کہا یا رسول اللہ فیصلہ کیجئے ہمارے بیچ میں موافق اللہ کی کتاب کے اور دوسرے نے کہا جو زیادہ سمجھدار تھا ہاں یا رسول اللہ مجھے اجازت دیجئے بات کرنے کی میرا بیٹا اس کے یہاں نوکر تھا تو اس نے زنا کیا اس کی عورت سے لوگوں نے مجھ سے کہا تیرے بیٹے کو پتھرو سے مار ڈالنا چاہیے میں نے سو بکریاں اور ایک لونڈی دے کر اپنے بیٹے کو چھڑایا پھر میں نے علم والوں سے پوچھا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ اَمَّا غَنَمُكَ وَجَارِيَتُكَ فَرَدٌّ اِلَيْكَ وَجَلَدَ ابْنَهٗ مِائَةً وَغَرَّبَهٗ عَامًا وَاَمَرَ اُنَيْسًا اَنْ يَاْتِيَ امْرَاَةَ الْاٰخَرِ فَاِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا۔

انہوں نے کہا تیرے بیٹے پر سو کوڑے پڑنے تھے اور ایک سال کے لیے ملک سے باہر ہونا تھا اور اس کی عورت کو پتھروں سے مار ڈالنا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم اس کی جس کے قبضے میں میری جان ہے میں تمہارا فیصلہ اللہ کی کتاب کے موافق کروں گا تیری بکریاں اور لونڈی تجھ کو پھر ملیں گی اور اس کے بیٹے کو سو کوڑے مارے اور ایک سال کے لیے جلا وطن کیا اور انیس کو حکم دیا کہ دوسرے شخص کی جورو کے پاس جائے اگر وہ زنا کا اقرار کرلے تو اس کو پتھروں سے مار ڈالے (لیکن انصاف کی مجلس میں اس عورت کو طلب نہیں کیا) اس نے اقرار کیا پھر وہ رجم کی گئی۔

۵۴۱۶ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَشِبْلٍ قَالُوْا كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ اِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ اَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ اِلَّا مَا قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ فَقَامَ خَصْمُهٗ وَكَانَ اَفْقَهَ مِنْهُ فَقَالَ صَدَقَ اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ قَالَ قُلْ قَالَ اِنَّ ابْنِيْ كَانَ عَسِيْفًا عَلٰى هٰذَا فَزَنٰى بِامْرَاَتِهٖ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَخَادِمٍ وَكَاَنَّهٗ اُخْبِرَ اَنَّ عَلَى ابْنِهِ الرَّجْمَ فَافْتَدٰى مِنْهُ ثُمَّ سَاَلْتُ رِجَالًا مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ فَاَخْبَرُوْنِيْ اَنَّ عَلَى ابْنِيْ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيْبُ عَامٍ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ اَمَّا الْمِائَةُ شَاةٍ وَالْخَادِمُ فَرَدٌّ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيْبُ عَامٍ اغْدُ يَا اُنَيْسُ عَلَى امْرَاَةِ هٰذَا فَاِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَغَدَا عَلَيْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا۔

حضرت ابوہریرہؓ اور زید بن خالدؓ اور شبلؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں ایک شخص آیا اور بولا میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں آپ فیصلہ کیجیے ہمارا اللہ کی کتاب کے موافق پھر اس کا مقابل اٹھا وہ اس سے زیادہ سمجھدار تھا وہ بولا سچ کہتا ہے اللہ کی کتاب کے موافق حکم کیجیے آپ نے فرمایا کہہ وہ بولا میرا بیٹا اس کے پاس مزدوری کرتا تھا تو اس کی عورت سے زنا کیا میں نے سو بکریاں اور ایک خادم دے کر اس کو چھڑایا اس لیے کہ مجھ سے لوگوں نے کہا تھا کہ تیرے بیٹے پر رجم (پتھروں سے مار ڈالنا) ہے تو میں نے فدیہ دیا پھر میں نے کئی علم والوں سے پوچھا انہوں نے کہا تیرے بیٹے کو تو سو کوڑے پڑنے چاہییں تھے اور ایک سال کے لیے ملک سے باہر ہونا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں تمہارا فیصلہ اللہ کی کتاب کے موافق کروں گا لیکن سو بکریاں اور خادم تو اپنے لے پھیر کر اور تیرے بیٹے کو سو کوڑے پڑیں گے اور ایک سال کے لیے ملک سے باہر ہونا ہوگا اور صبح کو انیس دوسرے کی عورت کے پاس جا اگر وہ اقرار کرے زنا کا تو اس کو پتھروں سے مار ڈال صبح کو انیس اس کے پاس گئے اس نے اقرار کیا انہوں نے رجم کر ڈالا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۳۹۶- تَوْجِيهُ الْحَاكِمِ إِلَى مَنْ أُخْبِرَ أَنَّهُ زَنَى — حاکم کا بلا بھیجنا اس شخص کو جس نے زنا کیا ہو!

۵۴۱۷- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ الْكِرْمَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى:

عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِامْرَأَةٍ قَدْ زَنَتْ فَقَالَ مِمَّنْ قَالَتْ مِنَ الْمُقْعَدِ الَّذِي فِي حَائِطِ سَعْدٍ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَأُتِيَ بِهِ مَحْمُولًا فَوُضِعَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَاعْتَرَفَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِثْكَالٍ فَضَرَبَهُ وَرَحِمَهُ لِزَمَانَتِهِ وَخَفَّفَ عَنْهُ.

حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیفؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک عورت کو لے آئے جس نے زنا کرایا تھا آپ نے فرمایا کس شخص نے اس کے ساتھ زنا کیا لوگوں نے کہا اس لنجے (اپاہج) نے جو سعد کے باغ میں رہتا ہے آپ نے اس کو بلوایا لوگ اس کو اٹھا کر لائے آپ نے کھجور کے خوشے منگوائے اس سے اس کو مارا ایک ہی دفعہ ایسے خوشے مارے جس میں سو ٹہنیاں تھیں) اور تخفیف کی اس پر اس وجہ سے کہ وہ اپاہج اور ضعیف تھا اگر دُرّے مارتے تو اس کے مر جانے کا ڈر تھا۔

۲۳۹۷- مَصِيرُ الْحَاكِمِ إِلَى رَعِيَّتِهِ لِلصُّلْحِ بَيْنَهُمْ — حاکم کا خود جانا رعیت کے بیچ میں صلح کرانے کو!

۵۴۱۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ:

سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُ وَقَعَ بَيْنَ حَيَّيْنِ مِنَ الْأَنْصَارِ كَلَامٌ حَتَّى تَرَامَوْا بِالْحِجَارَةِ فَذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَأَذَّنَ بِلَالٌ وَانْتُظِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْتُبِسَ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَلَمَّا رَآهُ النَّاسُ صَفَّحُوا وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّا سَمِعَ تَصْفِيحَهُمُ الْتَفَتَ فَإِذَا هُوَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَنْ يَتَأَخَّرَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنِ اثْبُتْ فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَعْنِي يَدَيْهِ ثُمَّ نَكَصَ الْقَهْقَرَى وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ

حضرت سہل بن سعد ساعدیؓ سے روایت ہے انصار کے دو قبیلوں میں سخت گفتگو ہوئی یہاں تک کہ پتھر چلے آپس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے ان دونوں میں صلح کرانے کو اتنے میں نماز کا وقت آگیا بلالؓ نے اذان دی اور آپ کا انتظار کیا آپ وہیں رُکے رہے یہاں تک کہ تکبیر ہوئی اور ابوبکرؓ آگے بڑھے نماز پڑھانے کو پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور ابوبکر نماز پڑھا رہے تھے جب لوگوں نے آپ کو دیکھا تو دستک دی ابوبکرؓ نماز میں کسی اور طرف خیال نہیں کرتے تھے لیکن جب سب کی دستک کی آواز سنی تو نگاہ پھیر کر دیکھا معلوم ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہیں انہوں نے ارادہ کیا پیچھے ہٹنے کا آپ نے اشارہ فرمایا اپنی جگہ پر رہو ابوبکرؓ نے دونوں ہاتھ اٹھائے (اور خدا کا شکر ادا کیا) پھر الٹے پاؤں پیچھے ہٹے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَثْبُتَ قَالَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَرَى ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ بَيْنَ يَدَيْ نَبِيِّهِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ مَا لَكُمْ إِذَا نَابَكُمْ شَيْءٌ فِي صَلَاتِكُمْ صَفَّحْتُمْ إِنَّ ذَلِكَ لِلنِّسَاءِ مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَقُلْ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔

آگے بڑھے اور نماز پڑھائی جب آپ نماز پڑھ چکے تو ابوبکرؓ سے فرمایا تم اپنی جگہ پر کیوں نہیں رہے انہوں نے کہا یہ کہاں ہو سکتا ہے کہ اللہ جل جلالہ ابو قحافہ کے بیٹے کو (ابو قحافہ ابوبکرؓ کے باپ کا نام تھا) اپنے پیغمبر کے آگے دیکھے پھر آپ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا تمہارا کیا حال ہے جب نماز میں کوئی حادثہ ہوتا ہے تالیاں بجاتے ہو یہ تو عورتوں کے لیے چاہیے جس شخص کو کوئی بات پیش آئے نماز میں تو سبحان اللہ کہے۔

۲۳۹۸۔ إِشَارَةُ الْحَاكِمِ عَلَى الْخَصْمِ بِالصُّلْحِ

حاکم احد الفریقین کو (یعنی مدعی یا مدعا علیہ کو) صلح کر لینے کے لیے اشارہ کر سکتا ہے

۵۴۱۹۔ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ؛

عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ كَانَ لَهُ عَلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي حَدْرَدٍ الْأَسْلَمِيِّ يَعْنِي دَيْنًا فَلَقِيَهُ فَلَزِمَهُ فَتَكَلَّمَا حَتَّى ارْتَفَعَتِ الْأَصْوَاتُ فَمَرَّ بِهِمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا كَعْبُ فَأَشَارَ بِيَدِهِ كَأَنَّهُ يَقُولُ النِّصْفَ فَأَخَذَ نِصْفًا مِمَّا عَلَيْهِ وَتَرَكَ نِصْفًا۔

حضرت کعب بن مالک کا قرض عبداللہ بن ابی حدرد پر آتا تھا انہوں نے راہ میں اس کو دیکھا تو پکڑا اور باتوں میں آوازیں بلند ہوئیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انکے اوپر سے گزرے آپ نے ہاتھ سے اشارہ کیا یعنی آدھا لینے کا انہوں نے آدھا لے لیا اور آدھا معاف کر دیا۔

۲۳۹۹۔ إِشَارَةُ الْحَاكِمِ عَلَى الْخَصْمِ بِالْعَفْوِ

حاکم معاف کر دینے کے لیے اشارہ کر سکتا ہے

۵۴۲۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنِي حَمْزَةُ أَبُو عُمَرَ الْعَائِذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ؛

عَنْ وَائِلٍ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ جَاءَ بِالْقَاتِلِ يَقُودُهُ وَلِيُّ الْمَقْتُولِ فِي نِسْعَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِوَلِيِّ الْمَقْتُولِ أَتَعْفُو قَالَ لَا قَالَ أَتَأْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَا قَالَ فَتَقْتُلُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ

حضرت وائل بن حجرؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا جب مقتول کا وارث قاتل کو ایک رسی میں کھینچتا ہوا لایا آپ نے مقتول کے وارث سے فرمایا تو معاف کرتا ہے وہ بولا نہیں پھر آپ نے فرمایا تو دیت لے گا وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِهِ فَلَمَّا ذَهَبَ فَوَلَّى مِنْ عِنْدِهِ دَعَاهُ فَقَالَ أَتَعْفُو قَالَ لَا قَالَ فَتَأْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَا قَالَ فَتَقْتُلُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ بِهِ فَلَمَّا ذَهَبَ فَوَلَّى مِنْ عِنْدِهِ دَعَاهُ فَقَالَ أَتَعْفُو قَالَ لَا قَالَ فَتَأْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَا قَالَ فَتَقْتُلُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ أَمَا إِنَّكَ إِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ يَبُوءُ بِإِثْمِهِ وَإِثْمِ صَاحِبِكَ فَعَفَا عَنْهُ وَتَرَكَهُ فَأَنَا رَأَيْتُهُ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ ۔

تو بدلہ لے گا وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا اچھا لے جا اس کو (اور قتل کر) جب وہ چلا پیٹھ موڑ کر تو پھر آپ نے اس کو بلایا اور فرمایا معاف کرتا ہے وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا اچھا دیت لیتا ہے وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا تو خون کا بدلہ لے گا وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا اچھا لے جا اس کو جب لے کر چلا اور پیٹھ کی آپ کی طرف پھر آپ نے اس کو بلایا اور فرمایا معاف کرتا ہے وہ بولا نہیں آپ نے فرمایا اچھا دیت لیتا ہے وہ بولا نہیں تب آپ نے فرمایا تو قتل کرے گا اس کو وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا اچھا جا اس کو پھر آپ نے فرمایا اگر تو اسکو معاف کر دے تو اپنے اور تیرے ساتھی کے جس کو اس نے مارا ہے دونوں کے گناہ سمیٹ لے گا یہ سن کر اس نے معاف کر دیا اور چھوڑ دیا میں نے دیکھا وہ اپنی رسی کھینچتا تھا ۔

٢٤٠٠- إِشَارَةُ الْحَاكِمِ بِالرِّفْقِ

پہلے حاکم نرمی کے لیے حکم دے سکتا ہے!

٥٤٢١- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ خَاصَمَ الزُّبَيْرَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِرَاجِ الْحَرَّةِ الَّتِي يَسْقُونَ بِهَا النَّخْلَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ سَرِّحِ الْمَاءَ يَمُرُّ فَأَبَى عَلَيْهِ فَاخْتَصَمُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أَرْسِلِ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ فَغَضِبَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا زُبَيْرُ اسْقِ ثُمَّ احْبِسِ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ فَقَالَ الزُّبَيْرُ إِنِّي أَحْسَبُ أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي ذَلِكَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ الْآيَةَ ۔

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک شخص انصاری نے جھگڑا کیا زبیرؓ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پانی کے بہاؤ میں جس سے کھجور کے درختوں کو سینچتے تھے انصاری نے کہا پانی کو چھوڑ دو چلا جائے گا زبیر نے نہ مانا (جب تک اپنے درختوں کو پانی نہ پہنچ جائے) آخر جھگڑتے گئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آپ نے (پہلے نرم حکم دیا اور زبیر کو ان کا پورا حق نہ دلایا) فرمایا اے زبیر اپنے درختوں کو پانی پلا دے پھر چھوڑ دے اپنے ہمسائے کی طرف یہ سن کر انصاری غصے ہوا اور کہا یا رسول اللہ آخر زبیر آپ کے پھوپھی کے بیٹے تھے آپ کے چہرے کا رنگ بدل گیا پھر آپ نے نرمی نہ کی اور جو اصل حکم چاہیئے تھا وہ دیا) آپ نے فرمایا اے زبیر پانی پلا درختوں کو پھر پانی روک رکھ یہاں تک کہ تھالوں کی مینڈھوں تک آجائے زبیر نے کہا میں سمجھتا ہوں یہ آیت اسی باب میں اتری ہے فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ الْآيَةَ ۔ اخیر تک جس کے معنی اوپر گزر چکے)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲۰۱۔ شَفَاعَةُ الْحَاكِمِ لِلْخُصُومِ قَبْلَ فَصْلِ الْحُكْمِ — مقدمہ فیصل کرنے سے پہلے حاکم سفارش کر سکتا ہے

۵۴۲۲۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ،

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ زَوْجَ بَرِيرَةَ كَانَ عَبْدًا يُقَالُ لَهُ مُغِيثٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَطُوفُ خَلْفَهَا يَبْكِي وَدُمُوعُهُ تَسِيلُ عَلَى لِحْيَتِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ يَا عَبَّاسُ أَلَا تَعْجَبُ مِنْ حُبِّ مُغِيثٍ بَرِيرَةَ وَمِنْ بُغْضِ بَرِيرَةَ مُغِيثًا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ رَاجَعْتِيهِ فَإِنَّهُ أَبُو وَلَدِكِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَأْمُرُنِي قَالَ إِنَّمَا أَنَا شَفِيعٌ قَالَتْ فَلَا حَاجَةَ لِي فِيهِ۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے بریرہؓ (جس کو حضرت عائشہؓ نے خرید کرکے آزاد کیا تھا) کا خاوند غلام تھا اس کا نام مغیثؓ تھا گویا میں اس کو دیکھ رہا ہوں وہ اس کے پیچھے پیچھے پھرتا تھا اور روتا جاتا تھا آنسو اس کی داڑھی پر بہہ رہے تھے (اس لیے کہ بریرہؓ اس سے جدا ہونا چاہتی تھی اور اس کو اختیار حاصل ہوا تھا اس کا بوجہ آزادی کے) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباسؓ سے فرمایا اے عباس تم تعجب نہیں کرتے مغیث کی محبت سے جو بریرہؓ کے ساتھ ہے اور بریرہ کی نفرت سے جو مغیث سے ہے پھر آپ نے بریرہ سے فرمایا اگر تو پھر چلی جائے مغیث کے پاس (تو بہتر ہے) وہ تیرے بچے کا باپ ہے بریرہؓ نے کہا یا رسول اللہ کیا آپ مجھ کو حکم کرتے ہیں تو ضرور ماننا پڑے گا۔ آپ نے فرمایا نہیں میں تو سفارشی ہوں بریرہؓ نے کہا تب مجھے اس کی احتیاج نہیں ہے۔

۲۲۰۲۔ مَنْعُ الْحَاكِمِ رَعِيَّتَهُ مِنْ إِتْلَافِ أَمْوَالِهِمْ وَبِهِمْ حَاجَةٌ إِلَيْهَا — اگر کسی شخص کو مال کی احتیاج ہو اور وہ اپنے مال کو تلف کرے تو حاکم روک سکتا ہے!

۵۴۲۳۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَاضِرُ بْنُ الْمُوَرِّعِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَطَاءٍ،

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَعْتَقَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ وَكَانَ مُحْتَاجًا وَكَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَبَاعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَمَانِمِائَةِ دِرْهَمٍ فَأَعْطَاهُ فَقَالَ اقْضِ دَيْنَكَ وَأَنْفِقْ عَلَى عِيَالِكَ۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک انصاری نے جو محتاج تھا اپنے غلام کو مرنے کے بعد آزاد کر دیا تھا اور قرض دار بھی تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اس کی آزادی کو لغو کر کے) اس غلام کو آٹھ سو درہم کو بیچا اور فرمایا اپنا قرض ادا کر اور اپنے بال بچوں پر خرچ کر۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۴۰۳-اَلْقَضَاءُ فِیْ قَلِیْلِ الْمَالِ وَکَثِیْرِہٖ ۔ تھوڑا اور بہت مال دونوں برابر ہیں !

۵۴۲۴-اَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ کَعْبٍ عَنْ اَخِیْهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ کَعْبٍ ؛

عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِیءٍ مُسْلِمٍ بِیَمِیْنِهٖ فَقَدْ اَوْجَبَ اللّٰهُ لَهُ النَّارَ وَحَرَّمَ عَلَیْهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ وَاِنْ کَانَ شَیْئًا یَسِیْرًا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَاِنْ کَانَ قَضِیْبًا مِنْ اَرَاکٍ ۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مسلمان کا حق لے قسم کھا کر تو اللہ نے اس کے لیے دوزخ واجب کردی اور جنت اس کے لیے حرام کردی ایک شخص بولا یا رسول اللہ اگرچہ ذری سی چیز ہو آپ نے فرمایا اگرچہ پیلو کے درخت کی ایک ٹہنی ہو۔

۲۴۰۴-قَضَاءُ الْحَاکِمِ عَلَی الْغَائِبِ اِذَا عَرَفَهٗ جب حاکم کسی شخص کو پہچانتا ہو اور وہ غائب ہو تو اس پر فیصلہ کرنا درست ہے

۵۴۲۵-اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا وَکِیْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِیْهِ ؛

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ هِنْدٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا سُفْیَانَ رَجُلٌ شَحِیْحٌ وَلَا یُنْفِقُ عَلَیَّ وَوَلَدِیْ مَا یَکْفِیْنِیْ اَفَاٰخُذُ مِنْ مَالِهٖ وَلَا یَشْعُرُ قَالَ خُذِیْ مَا یَکْفِیْكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوْفِ ۔

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے ہندہ ابوسفیان کی بی بی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور بولی یا رسول اللہ ابوسفیان ایک بخیل آدمی ہے مجھے خرچ دیتا ہے نہ میری اولاد کو کیا میں اس کے مال میں سے لے لوں بغیر اس کی اطلاع کے آپ نے فرمایا لے جس قدر تجھ کو اور تیرے بچے کو کافی ہو کیونکہ اتنا تیرا حق ہے اس کے لینے میں گناہ نہیں ف

۲۴۰۵-اَلنَّهْیُ عَنْ اَنْ یَّقْضِیَ فِیْ قَضَاءٍ بِقَضَاءَیْنِ ایک حکم میں دو حکم کرنا !!

۵۴۲۶-اَخْبَرَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ مَنْصُوْرِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ حُسَیْنٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ اِیَاسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ بَکْرَةَ وَکَانَ عَامِلًا عَلٰی سِجِسْتَانَ قَالَ کَتَبَ اِلَیَّ ؛

اَبُوْ بَکْرَةَ یَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا یَقْضِیَنَّ اَحَدٌ فِیْ قَضَاءٍ بِقَضَاءَیْنِ وَلَا یَقْضِیْ اَحَدٌ بَیْنَ خَصْمَیْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ ۔

حضرت ابوبکرہؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے مت حکم کرے کوئی ایک مقدمے میں دو مقدموں کا اور نہ کوئی حکم کرے دو آدمیوں میں جب وہ غصے ہو ۔

ف : تو ابوسفیان اگرچہ مجلس قضا میں حاضر نہ تھا مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر یک طرفہ فیصلہ کیا اور یہی مراد ہے قضا علی الغائب سے جو ترجمہ باب ہے ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۴۰۶- مَا يَقْطَعُ الْقَضَاءُ
حکم کرنے سے جو مال حاصل ہو

۵۴۲۷- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَلْحَنُ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَإِنَّمَا أَقْضِي بَيْنَكُمَا عَلَى نَحْوِ مَا أَسْمَعُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ۔

ام سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میرے پاس جھگڑے لاتے ہو میں تو آدمی ہوں تم میں سے کوئی زبان دراز ہوتا ہے دوسرے سے میں فیصلہ کروں گا اسی پر جو سنوں گا پھر اگر میں کسی کو اس کے بھائی کا حق ناحق دلا دوں تو وہ اس کو درست نہ ہوگا) بلکہ انگار کا ایک ٹکڑا اس کو دلاتا ہوں۔

۲۴۰۷- بَابُ الْأَلَدِّ الْخَصِمِ
لڑاکا جھگڑالو

۵۴۲۸- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبْغَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللّٰهِ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ۔

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے برا اللہ کے نزدیک لڑاکا جھگڑالو آدمی ہے (جو ناحق ہر ایک سے لڑے)

۲۴۰۸- الْقَضَاءُ فِيمَنْ لَمْ تَكُنْ لَهُ بَيِّنَةٌ
جہاں گواہ نہ ہو تو کیونکر حکم کرے!

۵۴۲۹- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَابَّةٍ لَيْسَ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَقَضَى بِهَا بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ۔

حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے دو شخصوں نے جھگڑا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جانور میں کسی کے پاس گواہ نہ تھا آپ نے دونوں کو آدھا آدھا دلا دیا۔

۲۴۰۹- عِظَةُ الْحَاكِمِ عَلَى الْيَمِينِ
حاکم کا نصیحت کرنا قسم کھلاتے وقت

۵۴۳۰- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ كَانَتْ جَارِيَتَانِ تَخْرُزَانِ بِالطَّائِفِ فَخَرَجَتْ إِحْدَاهُمَا وَيَدُهَا

حضرت ابن ابی ملیکہ سے روایت ہے دو لڑکیاں طائف میں موزہ سیتی تھیں ایک نکلی تو اس

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَدْمَى فَزَعَمَتْ أَنَّ صَاحِبَتَهَا أَصَابَتْهَا وَأَنْكَرَتِ الْأُخْرَى فَكَتَبْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فِي ذٰلِكَ فَكَتَبَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ الْيَمِينَ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ وَلَوْ أَنَّ النَّاسَ أُعْطُوا بِدَعْوَاهُمْ لَادَّعَى نَاسٌ أَمْوَالَ نَاسٍ وَدِمَاءَهُمْ فَادْعُهَا وَاتْلُ عَلَيْهَا هٰذِهِ الْآيَةَ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ حَتّٰى خَتَمَ الْآيَةَ فَدَعَوْتُهَا فَتَلَوْتُ عَلَيْهَا فَاعْتَرَفَتْ بِذٰلِكَ فَسَرَّهُ۔

کے ہاتھ سے خون بہ رہا تھا اس نے کہا میری ساتھی نے مجھے مارا اور دوسری نے انکار کیا میں نے عبداللہ بن عباسؓ کو لکھا انہوں نے جواب میں لکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فیصلہ کیا ہے کہ قسم مدعی علیہ پر ہے اگر لوگوں کو ان کے دعوے کے موافق مل جاتا تو لوگ دوسروں کے مالوں اور جانوں کا دعویٰ کرتے اور پڑھ اس عورت کے سامنے اس آیت کو اِنَّ الَّذِیْنَ یَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ اخیر تک یعنی جو لوگ اللہ کے ساتھ عہد اور قسم کے بدلے تھوڑی مالیت خرید کرتے ہیں (یعنی دنیا کے طمع سے جھوٹی قسم کھاتے ہیں) ان کو آخرت میں کچھ حصہ نہیں ہے یہاں تک کہ ختم کیا آیت کو (اس آیت کو سنانے سے یہ غرض تھی کہ عورت غلط اور جھوٹی قسم نہ کھائے پھر میں نے بلایا اس عورت کو اور یہ آیت پڑھ کر سنائی اس نے اقرار کیا اپنے قصور کا جب یہ خبر ابن عباسؓ کو پہنچی وہ بھی خوش ہوئے۔

۲۴۱۰۔ كَيْفَ يَسْتَحْلِفُ الْحَاكِمُ — حاکم کیونکر قسم لے!

۵۴۴۱۔ أَخْبَرَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عَنْ أَبِي نَعَامَةَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ مُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَى حَلْقَةٍ يَعْنِي مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ مَا أَجْلَسَكُمْ قَالُوا جَلَسْنَا نَدْعُو اللّٰهَ وَنَحْمَدُهُ عَلَى مَا هَدَانَا لِدِينِهِ وَمَنَّ عَلَيْنَا بِكَ قَالَ آللّٰهِ مَا أَجْلَسَكُمْ إِلَّا ذٰلِكَ قَالُوا آللّٰهِ مَا أَجْلَسَنَا إِلَّا ذٰلِكَ قَالَ أَمَا إِنِّي لَمْ أَسْتَحْلِفْكُمْ تُهْمَةً لَكُمْ وَإِنَّمَا أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَأَخْبَرَنِي أَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُبَاهِي بِكُمُ الْمَلَائِكَةَ۔

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے معاویہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر نکلے اپنے اصحاب کے حلقے پر پوچھا تم کیوں بیٹھے ہو وہ بولے بیٹھے ہیں اللہ سے دعا کرتے ہوئے اور اس کا شکر کرتے ہیں کہ اس نے اپنا دین ہم کو بتایا اور ہم پر احسان کیا آپ کو بھیج کر آپ نے فرمایا ہاں قسم خدا کی تم اس لیے بیٹھے ہو؟ وہ بولے قسم خدا کی ہم اسی لیے بیٹھے ہیں آپ نے فرمایا میں نے تم کو اس واسطے قسم نہیں دی کہ تم کو جھوٹا سمجھا بلکہ اس لیے کہ جبرئیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور مجھ سے بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ فخر کرتا ہے تم لوگوں سے فرشتوں پر (یعنی فرشتوں سے کہتا ہے کہ دیکھو یہ میرے بندے کیسے ہیں جو باوجود دنیا کی خواہشوں کے میری یاد میں مصروف ہیں) آپ نے صحابہ کو اللہ کی قسم دی اور یہی طریقہ ہے قسم لینے کا سوا اللہ کے اور کسی کی قسم نہیں کھانا چاہیے۔

۵۴۴۲۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَاٰی عِیْسَی بْنُ مَرْیَمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ رَجُلًا یَسْرِقُ فَقَالَ لَهٗ اَسَرَقْتَ قَالَ لَا وَاللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ قَالَ عِیْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَکَذَّبْتُ بَصَرِیْ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت عیسٰی علیہ السلام نے ایک شخص کو دیکھا چوری کرتے ہوئے اس سے کہا تو نے چوری کی وہ بولا نہیں قسم اس اللہ کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے عیسٰی علیہ السلام نے فرمایا میں نے یقین کیا اللہ پر اور جھوٹا سمجھتا ہوں اپنی آنکھ کو فـ

۱۱۲۱ کِتَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ کتاب پناہ مانگنے کی!

۵۴۳۳- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَحْمَدُ بْنُ شُعَیْبٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ اَسِیْدُ بْنُ اَبِیْ اَسِیْدٍ؛

عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ اَصَابَنَا طَشٌّ وَظُلْمَةٌ فَانْتَظَرْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِیُصَلِّیَ بِنَا ثُمَّ ذَکَرَ کَلَامًا مَعْنَاهُ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِیُصَلِّیَ بِنَا فَقَالَ قُلْ فَقُلْتُ مَا اَقُوْلُ قَالَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَیْنِ حِیْنَ تُمْسِیْ وَحِیْنَ تُصْبِحُ ثَلَاثًا یَکْفِیْكَ کُلَّ شَیْءٍ؛

حضرت معاذ بن عبداللہ سے روایت ہے انہوں نے سنا اپنے باپ سے کچھ بارش ہوئی اور تاریکی تو ہم نے انتظار کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نماز پڑھانے کے لیے پھر کچھ کہا جس کا مطلب یہ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے نماز پڑھانے کو آپ نے فرمایا کہہ میں نے کہا کیا کہوں آپ نے فرمایا پڑھ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور معوذتین (یعنی قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ) صبح اور شام یہ بچائیں گی تجھ کو ہر برائی سے۔

۵۴۳۴- اَخْبَرَنَا یُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ حَفْصُ بْنُ مَیْسَرَةَ عَنْ زَیْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ؛

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَیْبٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ کُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ طَرِیْقِ مَکَّةَ فَاَصَبْتُ خَلْوَةً مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

حضرت عبداللہ بن خبیبؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا مکے کے راستے میں ایک بار میں نے آپ کو اکیلا پایا تو آپ کے

فـ: سوا حضرت عیسٰی کے اور دوسرا کوئی چوری کا گواہ نہ تھا اگرچہ انہوں نے اپنی آنکھ سے دیکھا تھا پر خدا کا نام سن کر کانپ گئے اور فرمانے لگے جب یہ قسم کھاتا ہے تو جھوٹی کیونکر کھاتے گا میری آنکھ سے غلطی ہو سکتی ہے کہ وہ چوری کا مال نہ ہو اسی کا مال ہو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَقَالَ قُلْ فَقُلْتُ مَا أَقُوْلُ قَالَ قُلْ قُلْتُ مَا أَقُوْلُ قَالَ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ حَتّٰى خَتَمَهَا ثُمَّ قَالَ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ حَتّٰى خَتَمَهَا ثُمَّ قَالَ مَا تَعَوَّذَ النَّاسُ بِأَفْضَلَ مِنْهُمَا۔

نزدیک گیا آپ نے فرمایا کہہ میں نے کہا کیا کہوں آپ نے فرمایا کہہ میں نے کہا کیا کہوں آپ نے فرمایا کہہ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ یہاں تک کہ ختم کیا اس کو پھر قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اس کو بھی ختم کیا پھر فرمایا نہیں پناہ مانگی لوگوں نے دونوں سے بہتر۔

۵۴۳۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَعْنَبِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ:

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ بَيْنَا أَنَا أَقُوْدُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاحِلَتَهُ فِيْ غَزْوَةٍ إِذْ قَالَ يَا عُقْبَةُ قُلْ فَاسْتَمَعْتُ ثُمَّ قَالَ يَا عُقْبَةُ قُلْ فَاسْتَمَعْتُ فَقَالَهَا الثَّالِثَةَ فَقُلْتُ مَا أَقُوْلُ فَقَالَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ فَقَرَأَ السُّوْرَةَ حَتّٰى خَتَمَهَا ثُمَّ قَرَأَ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقَرَأْتُ مَعَهُ حَتّٰى خَتَمَهَا ثُمَّ قَرَأَ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَأْتُ مَعَهُ حَتّٰى خَتَمَهَا ثُمَّ قَالَ مَا تَعَوَّذَ بِمِثْلِهِنَّ أَحَدٌ۔

حضرت عقبہ بن عامر جہنی ؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کو کھینچ رہا تھا ایک جہاد کے سفر میں آپ نے فرمایا کہہ اے عقبہ میں سن کر چپ رہا پھر آپ نے فرمایا کہہ اے عقبہ میں سن کر چپ رہا پھر تیسری بار آپ نے فرمایا کہہ میں نے عرض کیا کیا کہوں آپ نے فرمایا کہہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ سورت کو پڑھا یہاں تک کہ ختم کیا پھر قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پڑھا میں نے بھی آپ کے ساتھ پڑھا یہاں تک کہ ختم کیا پھر قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھا میں نے بھی آپ کے ساتھ پڑھا یہاں تک کہ ختم کیا پھر فرمایا ان کی مثل کسی نے پناہ نہیں مانگی۔

۵۴۳۶- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَسْلَمِيُّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خُبَيْبٍ:

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ قُلْتُ وَمَا أَقُوْلُ قَالَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَأَهُنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لَمْ يَتَعَوَّذِ النَّاسُ بِمِثْلِهِنَّ أَوْ لَا يَتَعَوَّذُ النَّاسُ بِمِثْلِهِنَّ۔

حضرت عقبہ بن عامر جہنی ؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہہ میں نے عرض کیا کیا کہوں آپ نے فرمایا کہہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اور قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پھر پڑھا ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا کسی نے پناہ نہیں مانگی ان کے مثل یا لوگ پناہ نہیں مانگتے ان کی مثل (یعنی ان سورتوں سے بڑھ کر کوئی پناہ نہیں ہے)۔

۵۴۳۷- أَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُوْ عَمْرٍو عَنْ يَحْيٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أَخْبَرَنِيْ أَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ:

أَنَّ ابْنَ عَابِسٍ الْجُهَنِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا ابْنَ عَابِسٍ

حضرت ابن عابس جہنی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا اے ابن عابس کیا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَلَا أَدُلُّكَ أَوْ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكَ بِأَفْضَلِ مَا يَتَعَوَّذُ بِهِ الْمُتَعَوِّذُونَ قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ هَاتَيْنِ السُّورَتَيْنِ۔

میں تجھ کو نہ بتاؤں سب سے بہتر پناہ جس سے پناہ مانگتے ہیں پناہ مانگنے والے وہ بولے کیوں نہیں بتلا دیجئے یارسول اللہ آپ نے فرمایا کہہ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ یہ دونوں سورتیں۔

۵۴۳۸۔ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ:

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أُهْدِيَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَغْلَةٌ شَهْبَاءُ فَرَكِبَهَا وَأَخَذَ عُقْبَةُ يَقُودُهَا بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُقْبَةَ اقْرَأْ قَالَ وَمَا أَقْرَأُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اقْرَأْ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ فَأَعَادَهَا عَلَيَّ حَتَّى قَرَأْتُهَا فَعَرَفَ أَنِّي لَمْ أَفْرَحْ بِهَا جِدًّا قَالَ لَعَلَّكَ تَهَاوَنْتَ بِهَا فَمَا قُمْتُ يَعْنِي بِمِثْلِهَا۔

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایک سفید خچر تحفہ آیا آپ اس پر سوار ہوئے اور عقبہ اس کو کھینچتے ہوئے چلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عقبہ سے فرمایا اے عقبہ پڑھ وہ بولے کیا پڑھوں آپ نے فرمایا پڑھ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ پھر دوہرایا اس کو یہاں تک کہ میں نے پڑھا اس کو آپ نے پہچان لیا کہ میں بہت خوش نہیں ہوا یہ سن کر آپ نے فرمایا شاید تو نے قدر نہیں کی اس کی مجھے اس کی مثل کوئی سورت نہیں ملی۔

۵۴۳۹۔ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ حِزَامٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ:

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ قَالَ عُقْبَةُ فَأَمَّنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِمَا فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ۔

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا معوذتین کو (یعنی ان کو سیکھنا چاہا) عقبہ نے کہا پھر آپ نے امامت کی فجر نماز کی اور یہی دونوں سورتیں پڑھیں تاکہ سب لوگ سن کر سیکھ لیں)

۵۴۴۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ:

عَنْ عُقْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ بِهِمَا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ۔

حضرت عقبہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا ان دونوں سورتوں کو فجر کی نماز میں۔

۵۴۴۱۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ الْحَارِثِ وَهُوَ الْعَلَاءُ عَنِ الْقَاسِمِ مَوْلَى مُعَاوِيَةَ:

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

• عن عقبة بن عامر قال كنت أقود برسول الله صلى الله عليه وسلم في السفر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا عقبة ألا أعلمك خير سورتين قرئتا فعلمني قل أعوذ برب الفلق وقل أعوذ برب الناس فلم يرني سررت بهما جدا فلما نزل لصلاة الصبح صلى بهما صلاة الصبح للناس فلما فرغ رسول الله صلى الله عليه وسلم من الصلاة التفت إلي فقال يا عقبة كيف رأيت۔

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری کا جانور کھینچ رہا تھا سفر میں اتنے میں آپ نے فرمایا اے عقبہ کیا میں تجھ کو سب سے بہتر جو پڑھی گئی ہیں دو سورتیں سکھاؤں پھر آپ نے مجھ کو سکھلا قل أعوذ برب الفلق اور قل أعوذ برب الناس آپ نے دیکھا میں زیادہ خوش نہیں ہوا جب صبح کی نماز کو آپ اترے تو نماز میں یہی سورتیں پڑھیں جب نماز سے فارغ ہوئے تو میری طرف دیکھا اور فرمایا اے عقبہ تو کیا سمجھا۔

۵۴۴۲۔ أخبرني محمود بن خالد قال حدثنا الوليد قال حدثني ابن جابر عن القاسم أبي عبد الرحمن،

عن عقبة بن عامر قال بينا أقود برسول الله صلى الله عليه وسلم في نقب من تلك النقاب إذ قال ألا تركب يا عقبة فأجللت رسول الله صلى الله عليه وسلم أن أركب مركب رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم قال ألا تركب يا عقبة فأشفقت أن يكون معصية فنزل وركبت هنيهة ونزلت وركب رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم قال ألا أعلمك سورتين من خير سورتين قرأ بهما الناس فأقرأني قل أعوذ برب الفلق وقل أعوذ برب الناس فأقيمت الصلاة فتقدم فقرأ بهما ثم مر بي فقال كيف رأيت يا عقبة بن عامر اقرأ بهما كلما نمت وقمت۔

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سواری کا جانور کھینچ رہا تھا ایک گھاٹی میں گھاٹیوں میں سے اتنے میں آپ نے فرمایا اے عقبہؓ سوار نہیں ہوتا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بزرگی کا خیال کیا اور کہا میں کیونکر آپ کی سواری پر چڑھ سکتا ہوں تھوڑی دیر بعد پھر آپ نے فرمایا سوار نہیں ہوتا اے عقبہ میں ڈرا کہیں نافرمانی میں گناہ نہ ہو (یعنی آپ دو بار فرما چکے سوار ہونے کے لیے اب اگر سوار نہ ہوں تو بھی مشکل ہے کہ کہیں گنہگار نہ ہوں) پھر آپ اترے اور میں تھوڑی دیر کے لیے سوار ہوا پھر میں اترا اور آپ سوار ہوئے آپ نے فرمایا میں تجھ کو دو بہتر سورتیں سکھاؤں جن لوگوں نے پڑھا ہے پھر آپ نے مجھے دو سورتیں قل أعوذ برب الفلق اور قل أعوذ برب الناس پڑھائیں اتنے میں نماز کی تکبیر ہوئی آپ آگے بڑھے اور یہی دو سورتیں پڑھیں پھر میرے سامنے سے نکلے اور فرمایا تو کیا سمجھا اے عقبہؓ پڑھ ان دونوں سورتوں کو سوتے اور اٹھتے وقت۔

۵۴۴۳۔ أخبرنا قتيبة قال حدثنا الليث عن ابن عجلان عن سعيد المقبري،

عن عقبة بن عامر قال كنت أمشي مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا عقبة قل فقلت ماذا أقول يا رسول الله فسكت عني ثم

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جا رہا تھا اتنے میں آپ نے فرمایا اے عقبہ کہہ میں نے عرض کیا کیا کہوں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ يَا عُقْبَةُ قُلْ قُلْتُ مَاذَا أَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَسَكَتَ عَنِّي فَقُلْتُ اللَّهُمَّ ارْدُدْهُ عَلَيَّ فَقَالَ يَا عُقْبَةُ قُلْ قُلْتُ مَاذَا أَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَقَرَأْتُهَا حَتَّى أَتَيْتُ عَلَى آخِرِهَا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ مَا سَأَلَ سَائِلٌ بِمِثْلِهِمَا وَلَا اسْتَعَاذَ مُسْتَعِيذٌ بِمِثْلِهِمَا۔

یارسول اللہ آپ چپ ہو رہے پھر فرمایا اے عقبہ کہہ عرض کیا کیا کہوں یارسول اللہ پھر آپ چپ ہو رہے میں نے کہا خدا کرے پھر آپ فرما دیں آپ نے فرمایا اے عقبہ کہہ میں نے عرض کیا کیا کہوں آپ نے فرمایا کہہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ میں نے پڑھا یہاں تک کہ ختم کیا اس کو پھر آپ نے فرمایا کہہ میں نے عرض کیا کیا کہوں آپ نے فرمایا کہہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ میں نے اس کو پڑھا اخیر تک پھر اس وقت آپ نے فرمایا کسی مانگنے والے نے اس کے برابر نہیں مانگا اور نہ کسی پناہ چاہنے والے نے اس کے برابر پناہ چاہی۔

۵۴۴۴- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ أَسْلَمَ،

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ رَاكِبٌ فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَى قَدَمِهِ فَقُلْتُ أَقْرِئْنِي سُورَةَ هُودٍ أَقْرِئْنِي سُورَةَ يُوسُفَ فَقَالَ لَنْ تَقْرَأَ شَيْئًا أَبْلَغَ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ سوار تھے میں نے اپنا ہاتھ آپ کے قدم پر رکھا اور عرض کیا یارسول اللہ مجھے پڑھائیے سورۂ ہود اور سورۂ یوسف آپ نے فرمایا تو ہرگز نہیں پڑھے گا اللہ کے نزدیک بہتر زیادہ سورۂ فلق سے۔

۵۴۴۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ،

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُنْزِلَ عَلَيَّ آيَاتٌ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ إِلَى آخِرِ السُّورَةِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ إِلَى آخِرِ السُّورَةِ۔

حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھ پر کئی آیتیں اتریں جن کی مثل دیکھنے میں نہیں آئی قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اخیر تک اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اخیر تک۔

۵۴۴۶- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي بَدَلٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَدَّادُ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ،

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَأْ يَا جَابِرُ قُلْتُ وَمَاذَا أَقْرَأُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اقْرَأْ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَأْتُهُمَا فَقَالَ اقْرَأْ بِهِمَا وَلَنْ تَقْرَأَ بِمِثْلِهِمَا۔

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے جابر پڑھ میں نے کہا کیا پڑھوں میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں یارسول اللہ آپ نے فرمایا قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ میں نے ان دونوں کو پڑھا پھر آپ نے فرمایا پڑھ تو ان کے مثل ہرگز نہ پڑھے گا۔

ف: - یعنی پناہ مانگنے کے لیے اس سے بہتر دوسری سورت نہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۴۱۲- اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ — اس دل سے پناہ جس میں خدا کا ڈر نہ ہو!

۵۴۴۷- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي سِنَانٍ ؛

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ أَرْبَعٍ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ -

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چار باتوں سے پناہ مانگتے تھے اس علم سے جو فائدہ نہ دے اور اس دل سے جو خوف نہ کرے خدا کا۔ اور اس دعا سے جس کی قبولیت نہ ہو۔ اور اس نفس سے جو بھرتا نہ ہو۔

۲۴۱۳- اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ فِتْنَةِ الصَّدْرِ — سینے کے فتنے سے پناہ مانگنا (سینہ کا فتنہ مرنا ہے بغیر توبہ کے)

۵۴۴۸- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ؛

عَنْ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ -

حضرت عمرؓ ان سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے نامردی اور بخیلی اور سینے کے فتنے اور قبر کے عذاب سے۔

۲۴۱۴- اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ السَّمْعِ وَالْبَصَرِ — کان اور آنکھ کے فتنے سے پناہ مانگنا

۵۴۴۹- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي بِلَالُ بْنُ يَحْيَى أَنَّ شُتَيْرَ بْنَ شَكَلٍ أَخْبَرَهُ ؛

عَنْ أَبِيهِ شَكَلِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ عَلِّمْنِي تَعَوُّذًا أَتَعَوَّذُ بِهِ فَأَخَذَ بِيَدِي ثُمَّ قَالَ قُلْ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِي وَشَرِّ بَصَرِي وَشَرِّ لِسَانِي وَشَرِّ قَلْبِي وَشَرِّ مَنِيِّي قَالَ حَتَّى حَفِظْتُهَا قَالَ سَعْدٌ وَالْمَنِيُّ مَاؤُهُ -

حضرت شکل بن حمیدؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا اے نبی اللہ کے مجھ کو تعوذ بتاؤ جس سے میں پناہ مانگا کروں آپ نے فرمایا کہہ یا اللہ پناہ مانگتا ہوں میں تیری کان کی برائی سے اور زبان کی برائی سے اور دل کی برائی سے اور منی کی برائی سے راوی نے کہا یہاں تک کہ میں نے یاد کر لیا۔ سعد نے کہا منی سے مراد نطفہ ہے (اس کی برائی یہ ہے کہ حرام میں اس کو بہائے۔)

۲۴۱۵- اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْجُبْنِ — نامردی اور بزدلی سے پناہ مانگنا

۵۴۵۰- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ يُعَلِّمُنَا خَمْسًا كَانَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِنَّ وَيَقُولُهُنَّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

حضرت مصعب بن سعد نے کہا ہمارے باپ سعد بن ابی وقاص ؓ ہم کو پانچ باتیں سکھاتے تھے اور کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ساتھ دعا کرتے تھے یا اللہ مانگتا ہوں تیری نامردی سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری ذلیل عمر تک زندہ رہنے سے (یعنی بہت بڑھاپا جس سے حواس اور عقل میں فرق آجائے) اور پناہ مانگتا ہوں تیری دنیا کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے۔

۲۴۱۶ـ اَلِاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْبُخْلِ

بخیلی سے پناہ مانگنا

۱-۵۴۵۱ـ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ،

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَسُوءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

حضرت ابومسعود سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے پانچ چیزوں سے بخیلی اور نامردی اور بڑی عمر اور سینے کے فتنے اور قبر کے عذاب سے۔

۵۴۵۲ـ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ،

عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْأَوْدِيِّ قَالَ كَانَ سَعْدٌ يُعَلِّمُ بَنِيهِ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ كَمَا يُعَلِّمُ الْمُعَلِّمُ الْغِلْمَانَ وَيَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ دُبُرِ الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَحَدَّثْتُ بِهَا مُصْعَبًا فَصَدَّقَهُ۔

حضرت عمرو بن میمون سے روایت ہے سعد اپنے بیٹوں کو یہ کلمات سکھاتے تھے جس طرح استاد بچوں کو سکھاتا ہے اور کہتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو پڑھا کرتے تھے نماز کے بعد یا اللہ پناہ مانگتا ہوں میں بخیلی سے اور پناہ مانگتا ہوں میں نامردی سے اور پناہ مانگتا ہوں میں ذلیل عمر سے اور پناہ مانگتا ہوں میں دنیا کے فتنے سے اور پناہ مانگتا ہوں میں قبر کے عذاب سے (راوی نے کہا یہ حدیث میں نے مصعب ؓ سے بیان کی انہوں نے کہا سچ ہے۔

۵۴۵۳ـ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ،

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ

حضرت انس ؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری عاجزی اور سستی سے اور بخیلی سے اور بڑھاپے سے اور زندگی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ www.KitaboSunnat.com اور موت کے فتنے سے۔

۲۲۴۷- اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْهَمِّ — رنج سے پناہ مانگنا

۵۴۵۴- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو،

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَوَاتٌ لَا يَدَعُهُنَّ كَانَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ۔

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں مقرر تھیں جن کو آپ نہیں چھوڑتے تھے آپ فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری رنج اور غم سے اور عاجزی اور سستی سے اور نامردی سے اور لوگوں کے غالب آنے سے مجھ پر۔

۵۴۵۵- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَانَا جَرِيْرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِيْ عَمْرٍو،

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَوَاتٌ لَا يَدَعُهُنَّ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَالدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ قَالَ اَبُوْعَبْدِالرَّحْمٰنِ هٰذَا الصَّوَابُ وَحَدِيْثُ ابْنِ فُضَيْلٍ خَطَأٌ۔

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں مقرر تھیں جن کو آپ نہیں چھوڑتے تھے۔ یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری رنج اور غم سے اور عاجزی اور سستی سے اور بخیل اور نامردی سے اور قرض سے۔ اور لوگوں کے غلبے سے۔ امام نسائی نے کہا یہ روایت ٹھیک ہے اور پہلی روایت خطا ہے۔

۵۴۵۶- اَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ قَالَ،

اَنَسٌ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْبُخْلِ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا مانگتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری سستی اور بوڑھاپے اور نامردی اور بخیلی اور دجال کے فساد اور قبر کے عذاب سے۔

۵۴۵۷- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْاَعْلٰى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ اَبِيْهِ،

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری عاجزی اور سستی اور بڑھاپے اور بخیلی اور نامردی سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری قبر کے عذاب اور زندگی اور موت کے فتنے سے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۴۱۸۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْحُزْنِ — رنج سے پناہ مانگنا

۵۴۵۸۔ اَخْبَرَنَا اَبُوْحَاتِمٍ السِّجِسْتَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللّٰهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَمْرُو ابْنُ اَبِيْ عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ الْمُطَّلِبِ،

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا دَعَا قَالَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ قَالَ اَبُوْعَبْدِالرَّحْمٰنِ سَعِيْدُ بْنُ سَلَمَةَ شَيْخٌ ضَعِيْفٌ وَاِنَّمَا اَخْرَجْنَاهُ لِلزِّيَادَةِ فِي الْحَدِيْثِ۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دعا مانگتے تو فرماتے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری رنج اور غم سے اور عاجزی اور سستی اور بخیلی اور نامردی اور قرض کے بوجھ اور لوگوں کے بلوے سے۔ امام نسائی نے کہا اس حدیث کی اسناد میں سعید بن سلمہ ضعیف ہے اور ہم نے اس روایت کو لکھا کیونکہ اس میں عبارت زائد ہے۔

۲۴۱۹۔ بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنَ الْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ — تاوان (ڈنڈ) اور گناہ سے پناہ مانگنا!

۵۴۵۹۔ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ اَبِيْ صَفْوَانَ قَالَ حَدَّثَنِيْ سَلَمَةُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ عَطِيَّةَ وَكَانَ خَيْرًا اَهْلِ زَمَانِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ،

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرَ مَا يَتَعَوَّذُ مِنَ الْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَكْثَرَ مَا تَتَعَوَّذُ مِنَ الْمَغْرَمِ قَالَ اِنَّهُ مَنْ غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَوَعَدَ فَاَخْلَفَ۔

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر پناہ مانگتے تھے قرضداری اور گناہ سے میں نے کہا یا رسول آپ قرضداری سے بہت پناہ مانگتے ہیں آپ نے فرمایا جو قرضدار ہو گا وہ بات کہے گا جھوٹی اور وعدہ کرے گا خلاف

۲۴۲۰۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ السَّمْعِ وَالْبَصَرِ — کان اور آنکھ کی برائی سے پناہ مانگنا!

۵۴۶۰۔ اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ اِسْحٰقَ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْنُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ اَوْسٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ بِلَالُ بْنُ يَحْيٰى اَنَّ شُتَيْرَ بْنَ شَكَلٍ اَخْبَرَهُ،

عَنْ اَبِيْهِ شَكَلِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى

حضرت شکل بن حمید سے روایت ہے میں رسول اللہ

ف:۔ اوپر کا باب بھی یہی تھا ترجمہ ہم اور حزن کا ایک ہے مگر ہم اس پر ہوتا ہے جو آئندہ واقع ہونے والا ہو اور حزن اس پر جو واقع ہو چکا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ عَلِّمْنِي تَعَوُّذًا أَتَعَوَّذُ بِهِ فَأَخَذَ بِيَدِي ثُمَّ قَالَ قُلْ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِي وَشَرِّ بَصَرِي وَشَرِّ لِسَانِي وَشَرِّ قَلْبِي وَشَرِّ مَنِيِّي. قَالَ حَتَّى حَفِظْتُهَا قَالَ سَعْدٌ وَالْمَنِيُّ مَاؤُهُ. خَالَفَهُ وَكِيعٌ فِي لَفْظِهِ۔

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا اے نبی اللہ کے مجھے کوئی تعوذ بتا دیجئے جس کو پڑھا کروں آپ نے میرا ہاتھ پکڑا پھر فرمایا کہہ پناہ مانگتا ہوں میں کان کی برائی اور زبان کی برائی اور دل کی برائی اور نطفے کی برائی (زنا) سے۔

۲۲۲۱- الاستعاذة من شر البصر

آنکھ کی برائی سے پناہ مانگنا

۵۴۶۱- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ وَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ سَعْدِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى عَنْ شُتَيْرِ بْنِ:

عَنْ شَكَلِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَلِّمْنِي دُعَاءً أَنْتَفِعُ بِهِ قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ عَافِنِي مِنْ شَرِّ سَمْعِي وَبَصَرِي وَلِسَانِي وَقَلْبِي وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّي يَعْنِي ذَكَرَهُ۔

حضرت شکل بن حمید سے روایت ہے میں نے کہا یارسول اللہ مجھے دعا سکھا دیجئے کہ اس سے فائدہ اٹھاؤں۔ آپ نے فرمایا کہہ یا اللہ بچا مجھ کو کان اور آنکھ کی اور زبان اور دل کی اور ذکر کی برائی سے۔

۲۲۲۲- الاستعاذة من الكسل

سستی سے پناہ مانگنا!

۵۴۶۲- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ وَهُوَ ابْنُ مَالِكٍ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَنِ الدَّجَّالِ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

حضرت حمید سے روایت ہے انس بن مالک سے پوچھا قبر کے عذاب کو اور دجال کو انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں سستی اور بڑھاپے اور نامردی اور بخیلی اور دجال کے فتنے اور قبر کے عذاب۔

۲۲۲۳- الاستعاذة من العجز

عاجزی سے پناہ مانگنا

۵۴۶۳- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَاضِرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ:

عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ لَا أُعَلِّمُكُمْ إِلَّا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا يَقُولُ

حضرت زید بن ارقم سے روایت ہے انہوں نے کہا میں تم کو نہیں سکھاتا مگر جو رسول اللہ صلی اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَعِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَدَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا۔

علیہ وسلم ہم کو سکھاتے تھے آپ فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری عاجزی اور سستی اور بخیلی اور نامردی اور بوڑھاپے اور قبر کے عذاب سے یا اللہ میرے نفس کو پرہیزگاری دے اور اس کو پاک کر (برائیوں سے) تو بہتر پاک کرنے والا ہے اور تو ہی اس کا مالک مختار ہے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری اس دل سے جس میں درد نہ ہو اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس علم سے جس میں فائدہ نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ ہو۔

۵۴۶۴۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ؛

عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری عاجزی اور سستی اور بخیلی اور نامردی اور بوڑھاپے اور قبر کے عذاب اور زندگی اور موت کے فتنے سے۔

۲۴۴۳۔ الاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الذِّلَّةِ — ذلت سے پناہ مانگنا

۵۴۶۵۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ؛

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ خَالَفَهُ الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری فقیری سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری کمی سے (دین اور دنیا کی ضرورتوں میں) اور ذلت سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری کسی پر ظلم کرنے سے یا مجھ پر ظلم ہونے سے۔

۵۴۶۶۔ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ أَبِي عَمْرٍو وَهُوَ الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عِيَاضٍ قَالَ حَدَّثَنِي؛

عَنْ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَأَنْ تَظْلِمَ أَوْ تُظْلَمَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو اللہ کی فقیری اور کمی اور ذلت سے اور ظلم کرنے سے یا تم پر ظلم ہونے سے

۵۴۶۷۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ؛

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْقِلَّةِ وَالْفَقْرِ وَالذِّلَّةِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری کمی اور فقیری اور ذلت سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری ظلم کرنے سے یا مجھ پر ظلم ہونے سے۔

۲۴۲۵۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْقِلَّةِ — کمی سے پناہ مانگنا

۵۴۶۸۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عِيَاضٍ قَالَ حَدَّثَنِي

عَنْ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنَ الْفَقْرِ وَمِنَ الْقِلَّةِ وَمِنَ الذِّلَّةِ وَأَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو اللہ کی فقیری اور کمی اور ذلت سے اور ظلم کرنے یا ظلم ہونے سے۔

۲۴۲۶۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْفَقْرِ — فقیری سے پناہ مانگنا!

۵۴۶۹۔ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ شَيْبَةَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عِيَاضٍ

أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَأَنْ تَظْلِمَ أَوْ تُظْلَمَ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو اللہ کی فقیری اور کمی اور ذلت اور ظلم کرنے یا ظلم ہونے سے۔

۵۴۷۰۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ يَعْنِي الشَّحَّامَ قَالَ حَدَّثَنَا

مُسْلِمٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُ كَانَ سَمِعَ وَالِدَهُ يَقُولُ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ فَجَعَلْتُ أَدْعُو بِهِنَّ فَقَالَ يَا بُنَيَّ أَنَّى عُلِّمْتَ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ قُلْتُ يَا أَبَتِ سَمِعْتُكَ تَدْعُو بِهِنَّ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ فَأَخَذْتُهُنَّ عَنْكَ قَالَ فَالْزَمْهُنَّ يَا بُنَيَّ فَإِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهِنَّ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ۔

حضرت مسلم سے روایت ہے انہوں نے اپنے باپ سے سنا وہ نماز کے بعد کہا کرتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری کفر سے اور فقیری سے اور قبر کے عذاب سے وہ بھی یہی دعا مانگنے لگے ان کے باپ نے کہا بیٹا تو نے یہ دعا کیسے سیکھی انہوں نے کہا اے باپ میرے میں نے تم کو یہ دعا مانگتے سنی ہر نماز کے بعد تو میں نے بھی یاد کر لی ان کے باپ نے کہا لازم کرلے اس دعا کو اس لیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲۲۷۔ الاستعاذة من شر فتنة القبر — قبر کے فتنے سے پناہ مانگنا

۵۴۷۱۔ أخبرنا محمد بن عبد الله قال حدثنا أبو أسامة قال حدثنا هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم كثيرا ما يدعو بهؤلاء الكلمات اللهم إني أعوذ بك من فتنة النار وعذاب النار وفتنة القبر وعذاب القبر وشر فتنة المسيح الدجال وشر فتنة الفقر وشر فتنة الغنى اللهم اغسل خطاياي بماء الثلج والبرد وأنق قلبي من الخطايا كما أنقيت الثوب الأبيض من الدنس وباعد بيني وبين خطاياي كما باعدت بين المشرق والمغرب اللهم إني أعوذ بك من الكسل والهرم والمأثم والمغرم۔

ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعا مانگا کرتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری جہنم کے فتنے سے اور جہنم کے عذاب سے اور قبر کے فتنے اور قبر کے عذاب سے اور دجال کے فتنے سے اور فقیری کے فتنے سے اور امیری کے فتنے سے یا اللہ میری خطائیں دھو ڈال برف اور اولے کے پانی سے اور صاف کر میرے دل کو گناہوں سے جیسے تو نے صاف کیا سفید کپڑے کو میل سے اور دور کر دے مجھ کو گناہوں سے جتنی دور پورب ہے پچھم سے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں سستی اور بڑھاپے اور گناہ اور قرضداری سے۔

۲۲۲۸۔ الاستعاذة من نفس لا تشبع — پناہ مانگنا اس نفس سے جو سیر نہ ہو!

۵۴۷۲۔ أخبرنا قتيبة قال حدثنا الليث عن سعيد بن أبي سعيد عن أخيه عباد بن أبي سعيد أنه سمع أبا هريرة يقول كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اللهم إني أعوذ بك من الأربع من علم لا ينفع ومن قلب لا يخشع ومن نفس لا تشبع ومن دعاء لا يسمع۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری چار چیزوں سے۔ اس علم سے جو فائدہ نہ دے اور اس دل سے جس میں خدا کا خوف نہ ہو اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ ہو۔

۲۲۲۹۔ الاستعاذة من الجوع — بھوک سے پناہ مانگنا

۵۴۷۳۔ أخبرنا محمد بن العلاء قال أنبأنا ابن إدريس عن ابن عجلان عن المقبري،

ف: قبر میں پہلے ایک فتنہ ہوگا یعنی امتحان کہ مسلمان ہے یا کافر خدا اس امتحان میں قائم رکھے پھر اگر امتحان میں ٹھیک نہ نکلا تو عذاب ہوگا اللہ بچائے اور بعضوں نے کہا فتنہ قبر یہ ہے کہ جب مردہ قبر میں رکھا جاتا ہے تو ایک بار زمین اس کو دبوچتی ہے جس سے پسلیاں ادھر کی ادھر ہو جاتی ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّہٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخِیَانَۃِ فَاِنَّھَا بِئْسَتِ الْبِطَانَۃُ۔

حضرت ابوہریرہ ؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری بھوک سے وہ بری ساتھی ہے اور پناہ مانگتا ہوں تیری خیانت (یعنی چوری کرنا امانت میں سے) وہ بری بات ہے چھپی ہوئی۔

۲۴۳۰۔ اَلْاِسْتِعَاذَۃُ مِنَ الْخِیَانَۃِ — خیانت سے پناہ مانگنا

۵۴۷۴۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ اِدْرِیْسَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ وَذَکَرَ اٰخَرَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِیْدٍ؛

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّہٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَمِنَ الْخِیَانَۃِ فَاِنَّھَا بِئْسَتِ الْبِطَانَۃُ۔

حضرت ابوہریرہ ؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری بھوک سے وہ میری رفیق ہے اور خیانت سے وہ بری خصلت ہے۔

۲۴۳۱۔ اَلْاِسْتِعَاذَۃُ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ — دشمنی اور نفاق اور برے اخلاق سے پناہ مانگنا

۵۴۷۵۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفٌ عَنْ حَفْصٍ؛

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَدْعُوْ بِھٰذِہِ الدَّعَوَاتِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَا یَخْشَعُ وَدُعَاءٍ لَا یُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ ثُمَّ یَقُوْلُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ ھٰؤُلَاءِ الْاَرْبَعِ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگتے تھے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس علم سے جو فائدہ نہ دے اور اس دل سے جس میں ڈر نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ ہو اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو پھر فرماتے تھے یا اللہ میں ان چاروں سے تیری پناہ مانگتا ہوں

۵۴۷۶۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِیَّۃُ قَالَ حَدَّثَنَا ضُبَارَۃُ عَنْ دُوَیْدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ قَالَ اَبُوْ صَالِحٍ قَالَ؛

اَبُوْ ھُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَدْعُوْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ۔

حضرت ابوہریرہ ؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا مانگتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری دشمنی اور نفاق اور برے اخلاق (عادتوں اور خصلتوں سے)

۲۴۳۲۔ اَلْاِسْتِعَاذَۃُ مِنَ الْمَغْرَمِ — قرضداری سے پناہ مانگنا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۴۷۷- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ سُلَيْمَانُ بْنُ سُلَيْمٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ هُوَ ابْنُ الزُّبَيْرِ،

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ التَّعَوُّذَ مِنَ الْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّكَ تُكْثِرُ التَّعَوُّذَ مِنَ الْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ فَقَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہت پناہ مانگتے تھے گناہ اور قرضداری سے کسی نے پوچھا آپ نے فرمایا جب آدمی قرضدار ہوتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ خلافی کرتا ہے۔

۲۲۳۳- اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الدَّيْنِ

قرض سے پناہ مانگنا!

۵۴۷۸- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَذَكَرَ آخَرَ قَالَ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ غَيْلَانَ التُّجِيبِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ دَرَّاجًا أَبَا السَّمْحِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْهَيْثَمِ أَنَّهُ سَمِعَ،

عَنْ أَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْكُفْرِ وَالدَّيْنِ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَتَعْدِلُ الدَّيْنَ بِالْكُفْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ۔

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی کفر سے اور قرض سے ایک شخص نے کہا کیا آپ قرض کو کفر کے برابر کرتے ہیں آپ نے فرمایا ہاں [ف]

۵۴۷۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ عَنْ دَرَّاجٍ أَبِي السَّمْحِ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ،

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْكُفْرِ وَالدَّيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ تَعْدِلُ الدَّيْنَ بِالْكُفْرِ قَالَ نَعَمْ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۲۲۳۴- اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ

قرضداری کے غلبے سے پناہ مانگنا!

۵۴۸۰- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيُّ،

ف:۔ اس لیے کہ جیسا کفر معاف نہیں ہوگا ویسے ہی قرض بھی حق العباد ہے اس کی معافی مشکل ہے برخلاف اور گناہوں کے کہ وہ توبہ سے معاف ہو سکتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُوْ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ —

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگتے تھے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں قرضے کے غلبے سے اور دشمن کے غلبے سے اور دشمنوں کی ملامت سے ۔

۲۲۳۵- اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ ضَلَعِ الدَّيْنِ — قرض کے بوجھ سے پناہ مانگنا

۵۴۸۱- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ وَهُوَ ابْنُ يَزِيْدَ الْجَرْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ اَبِيْ عَمْرٍو :

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ —

حضرت انس بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں رنج اور غم اور سستی اور نامردی اور بخیلی اور قرض داری کے بوجھ سے اور مردوں کے غلبے سے (یعنی لوگوں کے بلوے سے)

۲۲۳۶- اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى — مالداری کے فتنے سے پناہ مانگنا

۵۴۸۲- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ :

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ -

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے اور جہنم کے فتنے سے اور قبر کے فتنے اور قبر کے عذاب سے اور دجال کے فتنے سے یا اللہ میرے گناہ دھو ڈال برف اور اولے کے پانی سے اور صاف کر دے میرے دل کو برائیوں سے جیسے صاف کیا تو نے سفید کپڑے کو میل سے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری سستی اور بڑھاپے اور قرضداری اور گناہ سے ۔

۲۲۳۷- اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا — دنیا کے فتنے سے پناہ مانگنا

ف :۔ مالداری کا فتنہ یہ ہے کہ آدمی دنیا کے مزوں میں پڑ کر خدا کو بھول جائے انصاف اور عدل اور راست بازی چھوڑ دے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۴۸۳- أخبرنا محمود بن غيلان قال حدثنا أبو داود قال حدثنا شعبة عن عبد الملك بن عمير قال سمعت مصعب بن سعد قال كان سعد يعلمه هؤلاء الكلمات ويرويهن عن النبي صلى الله عليه وسلم اللهم إني أعوذ بك من البخل وأعوذ بك من الجبن وأعوذ بك من أن أرد إلى أرذل العمر وأعوذ بك من فتنة الدنيا وعذاب القبر۔

حضرت مصعب بن سعد سے روایت ہے سعد ان کو یہ دعا سکھاتے تھے اور اس کو روایت کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں بخیلی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں نامردی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں ذلیل عمر تک زندہ رہنے سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں دنیا کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے ۔

۵۴۸۴- أخبرني هلال بن العلاء قال حدثنا أبي قال حدثنا عبيد الله عن إسرائيل عن عبد الملك بن عمير عن مصعب بن سعد وعمرو بن ميمون الأودي قالا كان سعد يعلم بنيه هؤلاء الكلمات كما يعلم المكتب الغلمان ويقول إن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يتعوذ بهن في دبر كل صلاة اللهم إني أعوذ بك من البخل وأعوذ بك من الجبن وأعوذ بك من أن أرد إلى أرذل العمر وأعوذ بك من فتنة الدنيا وعذاب القبر۔

حضرت مصعب بن سعد اور عمرو بن میمونؓ سے روایت ہے دونوں نے کہا سعد اپنے بیٹوں کو یہ دعا سکھاتے تھے جیسے استاد بچوں کو سکھاتا ہے اور کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ساتھ پناہ مانگتے تھے ہر نماز کے بعد یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں بخیلی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں نامردی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں ذلیل عمر تک زندہ رہنے سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے ۔

۵۴۸۵- أخبرنا أحمد بن فضالة عن عبيد الله قال أنبأنا إسرائيل عن أبي إسحق عن عمرو بن ميمون عن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يتعوذ من الجبن والبخل وسوء العمر وفتنة الصدر وعذاب القبر۔

حضرت عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے نامردی اور بخیلی اور بری عمر اور سینے کے فتنے اور قبر کے عذاب سے ۔

۵۴۸۶- أخبرنا سليمان بن سلم البلخي هو أبو داود المصاحفي قال أنبأنا النضر قال أنبأنا يونس عن أبي إسحق عن عمرو بن ميمون قال سمعت عمر بن الخطاب يقول كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتعوذ من خمس اللهم إني أعوذ بك من الجبن والبخل وسوء العمر وفتنة الصدر وعذاب القبر۔

حضرت عمرو بن میمونؓ سے روایت ہے انہوں نے حضرت عمرؓ سے سنا وہ کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پانچ چیزوں سے پناہ مانگتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری نامردی اور بخیلی اور بری عمر اور سینے کے فتنے اور قبر کے عذاب سے ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۴۸۷- أَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحٰقَ،

عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الشُّحِّ وَالْجُبْنِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

حضرت عمرو بن میمون ؓ سے روایت ہے مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے بیان کیا کہ آپ پناہ مانگتے تھے بخیلی اور نامردی اور سینے کے فتنے اور قبر کے عذاب سے۔

۵۴۸۸- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ،

عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مُرْسَلٌ۔

عمرو بن میمون ؓ سے مرسلاً ایسی ہی روایت ہے

۲۲۳۸- اَلِاسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ الذَّكَرِ — ذکر کی برائی سے پناہ مانگنا

۵۴۸۹- أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ وَكِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ سَعْدِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيٰى،

عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ عَلِّمْنِي دُعَاءً أَنْتَفِعُ بِهِ قَالَ قُلِ اللّٰهُمَّ عَافِنِي مِنْ شَرِّ سَمْعِي وَبَصَرِي وَلِسَانِي وَقَلْبِي وَشَرِّ مَنِيِّي يَعْنِي ذَكَرَهُ۔

حضرت شتیر بن شکل بن حمید سے روایت ہے اس نے سنا اپنے باپ سے میں نے کہا یا رسول اللہ مجھے ایسی دعا سکھا دیجئے جس سے فائدہ اٹھاؤں آپ نے فرمایا کہہ یا اللہ بچا مجھ کو کان کی اور آنکھ کی اور زبان کی اور دل کی اور ذکر (یعنی عضو تناسل) کی برائی سے۔

۲۲۳۹- اَلِاسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ الْكُفْرِ — کفر کی برائی سے پناہ مانگنا!

۵۴۹۰- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ غَيْلَانَ عَنْ دَرَّاجٍ أَبِي السَّمْحِ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ،

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ فَقَالَ رَجُلٌ وَيَعْدِلَانِ قَالَ نَعَمْ۔

حضرت ابوسعید خدری ؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری کفر سے اور محتاجی سے ایک شخص نے کہا دونوں برابر ہیں آپ نے فرمایا ہاں۔

۲۲۴۰- اَلِاسْتِعَاذَةُ مِنَ الضَّلَالِ — گمراہی سے پناہ مانگنا

۵۴۹۱- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ،

عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ام المؤمنین ام سلمہ ؓ سے روایت ہے رسول اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَزِلَّ أَوْ أَضِلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ۔

صلی اللہ علیہ وسلم جب گھر کے باہر تشریف لاتے تو کہتے (چلتے وقت) بسم اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری اے پروردگار پھسلنے سے (یعنی بے قصد گناہ کرنے سے یا چلتے میں پھسل جانے سے) یا راہ بھولنے سے یا ظلم کرنے سے یا مجھ پر ظلم ہونے سے یا جہالت کرنے سے یا مجھ پر جہالت ہونے سے۔

۲۴۴۱۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ غَلَبَةِ الْعَدُوِّ — دشمن کے غلبے سے پناہ مانگنا

۵۴۹۲۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيُّ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُوْ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری قرض کے غلبے اور دشمن کے غلبے سے اور دشمنوں کی ملامت سے۔

۲۴۴۲۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ — دشمنوں کی ملامت سے پناہ مانگنا

۵۴۹۳۔ أَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ حُيَيٌّ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيُّ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُوْ بِهٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ۔

عبداللہ بن عمرو ہی روایت ہے جو اوپر گزری۔

۲۴۴۳۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْهَرَمِ — بڑھاپے سے پناہ مانگنا!

۵۴۹۴۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ هٰرُوْنَ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ مُحَمَّدٍ:

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُوْ بِهٰذِهِ الدَّعَوَاتِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْعَجْزِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔

حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا مانگتے تھے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں سستی اور بڑھاپے اور نامردی اور عاجزی سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۴۹۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ:

عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَاْثَمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے ہیں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں سستی اور بڑھاپے اور قرضداری اور گناہ سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری دجال کی برائی سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری قبر کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری جہنم کے عذاب سے۔

۲۲۴۴- اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ سُوْءِ الْقَضَاءِ

بری قضا سے پناہ مانگنا[ف]

۵۴۹۶- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ:

عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ هٰذِهِ الثَّلَاثَةِ مِنْ دَرَكِ الشَّقَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَجَهْدِ الْبَلَاءِ قَالَ سُفْيَانُ هُوَ ثَلَاثَةٌ فَذَكَرْتُ اَرْبَعَةً لِاَنِّىْ لَا اَحْفَظُ الْوَاحِدَ الَّذِىْ لَيْسَ فِيْهِ۔

حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے تین چیزوں سے بدبختی آنے سے اور دشمنوں کی ملامت سے اور بری قضا سے اور سخت بلا سے۔ سفیان نے کہا حدیث میں تین چیزیں تھیں مگر میں نے چار بیان کیں۔ اس لیے کہ مجھے یاد نہیں رہا کون سی اس میں نہ تھی۔

۲۲۴۵- اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ دَرَكِ الشَّقَاءِ

بدبختی سے پناہ مانگنا

۵۴۹۷- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ اَبِىْ صَالِحٍ:

عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَعِيْذُ مِنْ سُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَجَهْدِ الْبَلَاءِ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ہے

ف:۔ قضا اللہ جل جلالہ کا حکم ہے جو کسی بندے کی برائی یا بھلائی کی نسبت صادر ہوتا ہے پھر اگر دعا مانگی اور خدا کی درگاہ میں روئے پیٹے تو وہ اپنے حکم کو بدل دیتا ہے اور یہ بدلنا ہم لوگوں کی نسبت ہے نہ خدا کی نسبت اس کو پہلے یہ معلوم تھا کہ یہ بندہ دعا کرے گا اور پھر حکم اس طرح سے ہوگا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۴۴۶۔ اَلْاِسْتِعَاذَۃُ مِنَ الْجُنُوْنِ — جنون سے پناہ مانگنا

۵۴۹۸۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَۃَ

عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَالْبَرَصِ وَسَیِّیءِ الْاَسْقَامِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری جنون اور جذام اور برص اور بری بیماریوں سے ۔

۲۴۴۷۔ اَلْاِسْتِعَاذَۃُ مِنْ عَیْنِ الْجَانِّ — جنوں کی نگاہ سے پناہ مانگنا

۵۴۹۹۔ اَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنِ الْجُرَیْرِیِّ عَنْ اَبِیْ نَضْرَۃَ

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَتَعَوَّذُ مِنْ عَیْنِ الْجَانِّ وَعَیْنِ الْاِنْسِ فَلَمَّا نَزَلَتِ الْمُعَوِّذَتَانِ اَخَذَ بِهِمَا وَتَرَکَ مَا سِوٰی ذٰلِکَ۔

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے جنوں کی نگاہ سے اور آدمیوں کی پھر جب معوذتین اتریں (یعنی قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ تو آپ نے ان کو لے لیا اور سب کو چھوڑ دیا ۔

۲۴۴۸۔ اَلْاِسْتِعَاذَۃُ مِنْ شَرِّ الْکِبَرِ — غرور کی برائی سے پناہ مانگنا

۵۵۰۰۔ اَخْبَرَنَا مُوْسٰی بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَیْنٌ عَنْ زَائِدَۃَ عَنْ حُمَیْدٍ

عَنْ اَنَسٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَتَعَوَّذُ بِهٰؤُلَاءِ الْکَلِمَاتِ کَانَ یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَسُوْءِ الْکِبَرِ وَفِتْنَۃِ الدَّجَّالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے ان الفاظ سے آپ فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری سستی اور بڑھاپے اور نامردی اور بخیلی اور غرور کی برائی اور دجال کے فتنے اور قبر کے عذاب سے ۔

۲۴۴۹۔ اَلْاِسْتِعَاذَۃُ مِنْ اَرْذَلِ الْعُمُرِ — بری عمر سے پناہ مانگنا

۵۵۰۱۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَۃَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ عُمَیْرٍ قَالَ سَمِعْتُ

عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ کَانَ یُعَلِّمُنَا خَمْسًا کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَدْعُوْ بِهِنَّ وَیَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبُخْلِ

حضرت مصعب بن سعدؓ نے سنا اپنے باپ سے وہ سکھلاتے تھے ہم کو پانچ باتیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا کرتے تھے ان کی اور کہتے تھے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری بخیلی سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری نامردی سے اور پناہ مانگتا ہوں بری عمر تک زندہ رہنے سے اور پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے۔

۲۲۵۰۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ سُوْءِ الْعُمُرِ

عمر کی برائی سے پناہ مانگنا

۵۵۰۲۔ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ يَعْنِي أَبَاهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَجَجْتُ مَعَ عُمَرَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ بِجَمْعٍ أَلَا إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ سُوْءِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الصَّدْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

حضرت عمرو بن میمون سے روایت ہے میں نے حج کیا حضرت عمر کے ساتھ وہ مزدلفہ میں کہتے تھے میں نے خود سنا آگاہ ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے پانچ چیزوں سے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری بخیلی سے اور نامردی سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری بری عمر سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری سینے کے فتنے سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری قبر کے عذاب سے۔

۲۲۵۱۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ

نفع کے بعد نقصان سے پناہ مانگنا

۵۵۰۳۔ أَخْبَرَنَا أَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَافَرَ قَالَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ۔

عبداللہ بن سرجس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرتے تو فرماتے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں سفر کی سختی سے اور لوٹنے کے رنج سے اور نفع کے بعد نقصان سے اور مظلوم کی بددعا سے اور بری بات دیکھنے سے گھر میں اور مال میں۔

۵۵۰۴۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَافَرَ قَالَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ

ترجمہ اوپر گزرا اس میں اتنا زیادہ ہے اور اولاد میں

ف: حور بعد الکور یعنی سب کام ہونے کے پیچھے پھر بگڑ جانا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ۔

۲۲۵۲۔ الْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ دَعْوَةِ الْمَظْلُومِ — مظلوم کی بد دعا سے پناہ مانگنا

۵۵۰۵۔ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَاصِمٍ ؛

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ يَتَعَوَّذُ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمَنْظَرِ۔

حضرت عبداللہ بن سرجس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرتے تو پناہ مانگتے سفر کی سختی سے اخیر تک جیسے اوپر گزرا۔

۲۲۵۳۔ الْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ كَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ — سفر سے لوٹنے کے وقت رنج سے پناہ مانگنا

۵۵۰۶۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُقَدَّمٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بِشْرٍ الْخَثْعَمِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ ؛

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ قَالَ بِإِصْبَعِهِ وَمَدَّ شُعْبَةُ بِإِصْبَعِهِ قَالَ اللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر کرتے اور سوار ہوتے اونٹ پر تو اشارہ کرتے انگلی سے (لمبا کیا شعبہ نے اپنی انگلی کو) پھر فرماتے یا اللہ تو ہی ساتھی ہے سفر میں اور خلیفہ ہے گھر میں اور مال میں (یعنی میں اب جاتا ہوں گھر بار کا محافظ تو ہی ہے) یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری سفر کی سختی اور سفر سے لوٹنے کی مصیبت سے (یعنی سفر میں بھی آرام سے رکھ اور جب لوٹوں تو مع الخیر لوٹوں اور سب کو صحیح سالم پاؤں۔

۲۲۵۴۔ الْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ جَارِ السُّوءِ — برے ہمسائے سے پناہ مانگنا

۵۵۰۷۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ ؛

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ جَارِ السُّوءِ فِي دَارِ الْمُقَامِ فَإِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ عَنْكَ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو اللہ کی برے ہمسائے سے رہنے کی جگہ میں اس لیے کہ جنگل کا ہمسایہ تو ہٹ جاتا ہے دو ایک روز میں اگر برا بھی ہوا تو خیر اور بستی کا ہمسایہ تو جما رہتا ہے اپنی جگہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۴۵۵۔ الِاسْتِعَاذَةُ مِنْ غَلَبَةِ الرِّجَالِ

لوگوں کے بوجھ سے پناہ مانگنا

۵۵۰۸۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي طَلْحَةَ الْتَمِسْ لِي غُلَامًا مِنْ غِلْمَانِكُمْ يَخْدُمُنِي فَخَرَجَ بِي أَبُو طَلْحَةَ يُرْدِفُنِي وَرَاءَهُ فَكُنْتُ أَخْدُمُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا نَزَلَ فَكُنْتُ أَسْمَعُهُ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ۔

حضرت انس بن مالک ؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوطلحہ سے فرمایا اپنے لوگوں میں سے ایک لڑکا میرے لیے ڈھونڈو میری خدمت کے لیے ابوطلحہ مجھ کو لے کر نکلے اپنے پیچھے بٹھائے ہوئے سواری پر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرتا جب آپ اترتے تو میں سنتا آپ اکثر فرماتے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں بڑھاپے اور رنج اور عاجزی اور سستی اور بخیلی اور نامردی اور قرضداری کے بوجھ اور لوگوں کے بوجھ سے۔

۲۴۵۶۔ الِاسْتِعَاذَةُ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ

دجال کے فتنے سے پناہ مانگنا

۵۵۰۹۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَعِيذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ قَالَ وَقَالَ إِنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي قُبُورِكُمْ۔

ام المومنین عائشہ ؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے اللہ کی قبر کے عذاب سے اور دجال کے فتنے سے اور فرماتے تھے تم کو فتنہ ہوگا قبروں میں۔

۲۴۵۷۔ الِاسْتِعَاذَةُ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَشَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

جہنم کے عذاب سے اور دجال کے شر سے پناہ مانگنا

۵۵۱۰۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی جہنم کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی قبر کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی دجال کی برائی سے اور پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی زندگی اور موت کے فتنے سے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۵۱۱- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۲۳۵۸- اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ شَيَاطِيْنِ الْاِنْسِ آدمیوں کے شیطان سے پناہ مانگنا!

۵۵۱۲- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ خَشْخَاشٍ ،

عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ فَجِئْتُ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ تَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ شَيَاطِينِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ قُلْتُ أَوَلِلْإِنْسِ شَيَاطِينُ قَالَ نَعَمْ ۔

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے میں مسجد میں گیا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہاں تشریف رکھتے تھے میں آپ کے پاس جا کر بیٹھا آپ نے فرمایا اے ابا ذر پناہ مانگ اللہ کی جنوں کے شیطانوں سے اور آدمیوں کے شیطانوں سے میں نے کہا آدمیوں میں بھی شیطان ہوتے ہیں آپ نے فرمایا ہاں۔

۲۳۵۹- اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا زندگی کے فتنے سے پناہ مانگنا !!

۵۵۱۳- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمَالِكٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُوذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ عُوذُوا بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ عُوذُوا بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ ۔

حضرت ابوہریرۃؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو اللہ کی قبر کے عذاب سے پناہ مانگو اللہ کی زندگی اور موت کے فتنے سے پناہ مانگو اللہ کی دجال کے فتنے سے۔

۵۵۱۴- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَلْقَمَةَ يُحَدِّثُ ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ يَقُولُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے پانچ چیزوں سے آپ فرماتے تھے پناہ مانگو اللہ کی قبر کے عذاب سے اور جہنم کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے اور دجال کی برائی سے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۵۱۵- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عَلْقَمَةَ الْهَاشِمِيَّ قَالَ سَمِعْتُ:

اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَطَاعَنِيْ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَانِيْ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَكَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ جَهَنَّمَ وَفِتْنَةِ الْاَحْيَاءِ وَالْاَمْوَاتِ وَفِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے سُنا آپ فرماتے تھے جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی اور آپ پناہ مانگتے تھے قبر کے عذاب سے اور جہنم کے عذاب سے اور زندوں اور مُردوں کے فتنے سے اور دجّال کے فتنے سے۔

۵۵۱۶- اَخْبَرَنَا اَبُوْ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ عَلْقَمَةَ حَدَّثَنِيْ:

اَبُوْ هُرَيْرَةَ مِنْ فِيْهِ اِلَى فِيَّ قَالَ وَقَالَ يَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْتَعِيْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ خَمْسٍ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَفِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو پانچ چیزوں سے جہنم کے عذاب اور قبر کے عذاب اور زندگی اور موت کے فتنے اور دجّال کے فتنے سے۔

۲۲۶۰- اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ فِتْنَةِ الْمَمَاتِ — موت کے فتنے سے پناہ مانگنا

۵۵۱۷- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاؤُسٍ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ هٰذَا الدُّعَاءَ كَمَا يُعَلِّمُ السُّوْرَةَ مِنَ الْقُرْاٰنِ قُوْلُوْا اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو یہ دعا سکھاتے تھے جیسے قرآن کی سورت سکھلاتے تھے آپ نے فرمایا کہو یا اللہ ہم پناہ مانگتے ہیں تیری جہنم کے عذاب سے اور پناہ مانگتے ہیں تیری قبر کے عذاب سے اور پناہ مانگتے ہیں تیری دجّال کے فتنے سے اور پناہ مانگتے ہیں تیری زندگی اور موت کے فتنے سے۔

۵۵۱۸- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُوْنٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاؤُسٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَاَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ:

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُوْذُوْا بِاللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ عُوْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو اللہ کی اس کے عذاب سے اور پناہ مانگو اللہ کی زندگی اور موت کے فتنے سے اور قبر کے عذاب سے اور دجّال کے فتنے سے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۳۶۱- اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ — قبر کے عذاب سے پناہ مانگنا

۵۵۱۹- قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ:

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُوْ يَقُوْلُ فِيْ دُعَائِهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعا میں فرماتے تھے یا اللہ پناہ مانگتا ہوں میں تیری جہنم کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں میں تیری قبر کے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں میں تیری دجال کے فتنے سے اور پناہ مانگتا ہوں میں تیری زندگی اور موت کے فتنے سے۔

۲۳۶۲- اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ — قبر کے فتنے سے پناہ مانگنا!!

۵۵۲۰- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ كَثِيْرٍ الْمُقْرِئُ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اَنَّهُ سَمِعَ:

اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ دُعَائِهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ سُلَيْمَانُ بْنُ سِنَانٍ۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرمانے تھے اپنی دعا میں یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے فتنے سے اور دجال کے فتنے سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے۔ امام نسائی نے کہا اس حدیث کی اسناد میں غلطی ہوئی ہے بجائے سلیمان بن یسار کے سلیمان بن سنان صحیح ہے۔

۲۳۶۳- اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ — خداوند تعالیٰ کے عذاب سے پناہ مانگنا!

۵۵۲۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ:

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُوْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ عُوْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ عُوْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ عُوْذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو اللہ کی اس کے عذاب سے پناہ مانگو اللہ کی قبر کے عذاب سے پناہ مانگو اللہ کی زندگی اور موت کے فتنے سے پناہ مانگو اللہ کی دجال کے فتنے سے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۴۶۴- اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ — جہنم کے عذاب سے پناہ مانگنا

۵۵۲۲- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ،

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَالْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پناہ مانگتے تھے جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اور دجال کے عذاب سے۔

۲۴۶۵- اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ عَذَابِ النَّارِ — دوزخ کے عذاب سے پناہ مانگنا

۵۵۲۳- اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَمْرٍو عَنْ يَحْيٰى اَنَّهٗ حَدَّثَهٗ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِيْ،

عَنْ اَبُوْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّذُوْا بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پناہ مانگو اللہ کی جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے اور دجال کی برائی سے۔

۲۴۶۶- اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ حَرِّ النَّارِ — جہنم کی گرمی سے پناہ مانگنا

۵۵۲۴- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ قَالَ حَدَّثَنِيْ اِبْرَاهِيْمُ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ حَسَّانَ عَنْ جَسْرَةَ،

عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَرَبَّ اِسْرَافِيْلَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ حَرِّ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

ام المومنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے پروردگار جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل علیہم السلام کے پناہ مانگتا ہوں میں تیری جہنم کی گرمی اور قبر کے عذاب سے۔

۵۵۲۵- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحٰرِثِ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سِنَانٍ الْمُزَنِيِّ اَنَّهٗ سَمِعَ،

اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ صَلَاتِهٖ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے ہیں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے نماز ہیں یا اللہ ہیں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے فتنے اور دجال کے فتنے اور زندگی اور موت کے فتنے اور جہنم کی گرمی سے۔ امام نسائی نے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هٰذَا الصَّوَابُ۔ نے کہا یہ روایت ٹھیک ہے۔

۵۵۲۶- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ بُرَیْدِ بْنِ اَبِیْ مَرْیَمَ

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَاَلَ اللّٰهَ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ الْجَنَّةُ اللّٰهُمَّ اَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَمَنِ اسْتَجَارَ مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ النَّارُ اللّٰهُمَّ اَجِرْهُ مِنَ النَّارِ۔

حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ سے جنت مانگتا ہے تین بار تو جنت کہتی ہے یا اللہ اس کو جنت میں داخل کر اور جو شخص دوزخ سے تین بار پناہ مانگتا ہے تو دوزخ کہتی ہے یا اللہ اس کو بچا دے دوزخ سے۔

۲۴۶۷- اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعَ وَذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰی عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَیْدَةَ فِیْهِ — کاموں کی برائی سے پناہ مانگنا

۵۵۲۷- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِیٍّ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَیْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَیْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَیْدَةَ عَنْ بُشَیْرِ بْنِ كَعْبٍ

عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ سَیِّدَ الْاِسْتِغْفَارِ اَنْ یَّقُوْلَ الْعَبْدُ اللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِیْ وَاَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاِنْ قَالَهَا حِیْنَ یُصْبِحُ مُوْقِنًا بِهَا فَمَاتَ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَاِنْ قَالَهَا حِیْنَ یُمْسِیْ مُوْقِنًا بِهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ خَالَفَهُ الْوَلِیْدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ۔

حضرت شداد بن اوس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سید الاستغفار یہ ہے کہ بندہ یہ کہے یا اللہ تو میرا رب ہے سوا تیرے کوئی برحق معبود نہیں تو نے مجھ کو پیدا کیا میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے اقرار اور وعدے پر ہوں جہاں تک کہ مجھ سے ہو سکتا ہے پناہ مانگتا ہوں میں تیری برائی سے اپنے کاموں میں اور اقرار کرتا ہوں اپنے گناہ کا اور اقرار کرتا ہوں تیرے احسان کا مجھ پر بخش دے مجھ کو کوئی نہیں بخشتا گناہوں کو گر تو پھر اگر یہ دعا صبح کو پڑھے اس پر یقین کر کے اور مر جائے تو جنت میں جائے گا اور شام کو پڑھے اس پر یقین کر کے تو بھی جنت میں جائے گا۔

۲۴۶۸- اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلَ وَذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلٰی هِلَالٍ — اعمال کی برائی سے پناہ مانگنا

۵۵۲۸- اَخْبَرَنَا یُوْنُسُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ اَخْبَرَنِیْ مُوْسَی بْنُ شَیْبَةَ عَنِ الْاَوْزَاعِیِّ

عَنْ عَبْدَةَ بْنِ اَبِیْ لُبَابَةَ اَنَّ ابْنَ یَسَافٍ حَدَّثَهٗ

حضرت عبدہ بن ابی لبابہ سے روایت ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَنَّهٗ سَاَلَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ اَكْثَرَ مَا يَتَعَوَّذُ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَوْتِهٖ قَالَتْ كَانَ اَكْثَرُ مَا كَانَ يَدْعُوْ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ۔

ابن یساف نے ان سے بیان کیا کہ میں نے حضرت ام المؤمنین عائشہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر کیا دعا مانگتے تھے اپنی وفات سے پہلے انہوں نے کہا آپ اکثر یہ دعا مانگتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں اپنے عمل کی برائی سے جو میں کر چکا اور جو میں نے ابھی نہیں کیا۔

۵۵۲۱۔ اَخْبَرَنِيْ عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنِيْ ابْنُ يَسَافٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ مَا كَانَ اَكْثَرَ مَا كَانَ يَدْعُوْ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ اَكْثَرُ دُعَائِهٖ اَنْ يَقُوْلَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ بَعْدُ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۵۵۳۰۔ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيْرٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ سَاَلْتُ اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ عَائِشَةَ عَمَّا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْ قَالَتْ كَانَ يَقُوْلُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ۔

حضرت فروۃ بن نوفل سے روایت ہے میں نے ام المؤمنین عائشہ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا دعا مانگتے تھے انہوں نے کہا آپ دعا کرتے تھے پناہ مانگتا ہوں میں تیری برائی سے ان کاموں میں جو کر چکا اور جو میں نے ابھی نہیں کیے۔

۵۵۳۱۔ اَخْبَرَنَا هَنَّادٌ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ہے

۲۲۶۹۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ مَا لَمْ يَعْمَلْ — جو کام ابھی نہیں کیے انکی برائی سے پناہ مانگنا

۵۵۳۲۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ حَدِّثِيْنِيْ بِشَيْءٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْ بِهٖ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ

ترجمہ اوپر گزرا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ۔

۵۵۲۳۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلاَنَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنٍ سَمِعْتُ هِلاَلَ بْنَ يَسَافٍ، عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَخْبِرِينِي بِدُعَاءٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِ قَالَتْ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۲۲۷۰۔ الِاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْخَسْفِ — دھنس جانے سے پناہ مانگنا

۵۵۳۴۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي جُبَيْرُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي قَالَ جُبَيْرٌ وَهُوَ الْخَسْفُ قَالَ عُبَادَةُ فَلاَ أَدْرِي قَوْلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَوْلُ جُبَيْرٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے یا اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری بڑائی کی کہ دھنس جاؤں آفت میں نیچے کی طرف سے۔ یہ حدیث مختصر ہے جبیر نے کہا نیچے کی برائی سے مراد زمین میں دھنس جانا ہے عبادہ نے کہا میں نہیں جانتا کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا قول ہے یا جبیر کا۔

۵۵۳۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَلِيلِ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ هُوَ ابْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ مُسْلِمٍ الْفَزَارِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ فَذَكَرَ الدُّعَاءَ وَقَالَ فِي آخِرِهِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي يَعْنِي بِذَلِكَ الْخَسْفَ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ہے

۲۲۷۱۔ الِاسْتِعَاذَةُ مِنَ التَّرَدِّي وَالْهَدْمِ — گر پڑنے سے اور مکان گر کر دبنے سے پناہ مانگنا

۵۵۳۶۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلاَنَ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ صَيْفِيٍّ مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِي الْيَسَرِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّي وَالْهَدْمِ وَالْغَرَقِ وَالْحَرِيقِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا۔

حضرت ابوالیسر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اوپر سے گر پڑنے سے (جیسے پہاڑ پر سے یا کوٹھے پر سے) اور مکان گرنے سے (اور اس میں دب جانے سے) اور پانی میں ڈوب جانے سے اور جل جانے سے آگ میں اور پناہ مانگتا ہوں میں تیری شیطان کے بہکانے سے مرتے وقت اور پناہ مانگتا ہوں میں تیری تیرے راہ میں مرنے سے پیٹھ موڑ کر (یعنی جہاد میں بھاگتے ہوئے) اور پناہ مانگتا ہوں تیری سانپ بچھو کے زہر سے مرنے سے۔

۵۵۳۷۔ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ صَيْفِيٍّ ؛

عَنْ أَبِي الْيَسَرِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو فَيَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَرَمِ وَالتَّرَدِّي وَالْهَدْمِ وَالْغَمِّ وَالْحَرِيقِ وَالْغَرَقِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَنْ أُقْتَلَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ہے مگر اتنا زیادہ ہے کہ پناہ مانگتا ہوں تیری بڑھاپے اور غم سے

۵۵۳۸۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي صَيْفِيٌّ مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ ؛

عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ السُّلَمِيِّ هٰكَذَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّي وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرِيقِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا۔

ابوالاسود سلمی سے بھی ایسی ہی روایت ہے جو اوپر گزری

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۴۷۲- اَلْاِسْتِعَاذَۃُ بِرِضَاءِ اللّٰہِ مِنْ سَخَطِ اللّٰہِ تَعَالٰی — اللہ کے غصّے سے پناہ مانگنا اس کی رضامندی کے ساتھ!

۵۵۳۹- اَخْبَرَنَا اِبْرَاھِیْمُ بْنُ یَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنِی الْعَلَاءُ بْنُ ھِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ عَنْ زَیْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّۃَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ مَسْرُوْقِ بْنِ الْاَجْدَعِ؛

عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ طَلَبْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَیْلَۃٍ فِیْ فِرَاشِیْ فَلَمْ اُصِبْہُ فَضَرَبْتُ بِیَدِیْ عَلٰی رَأْسِ الْفِرَاشِ فَوَقَعَتْ یَدِیْ عَلٰی اَخْمَصِ قَدَمَیْہِ فَاِذَا ھُوَ سَاجِدٌ یَقُوْلُ اَعُوْذُ بِعَفْوِکَ مِنْ عِقَابِکَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْکَ۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک رات اپنے بچھونے میں ڈھونڈا تو نہ پایا میں نے اپنا ہاتھ پھرایا بچھونے پر میرا ہاتھ آپ کے پاؤں پر لگا اس جگہ پر جو چلتے وقت زمین سے اٹھا رہتا ہے معلوم ہوا آپ سجدے میں ہیں آپ فرماتے تھے پناہ مانگتا ہوں تیری معافی کی تیرے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری رضامندی کی تیرے غصے سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری تجھ سے۔

۲۴۷۳- اَلْاِسْتِعَاذَۃُ مِنْ ضِیْقِ الْمَقَامِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ — قیامت کے روز جگہ کی تنگی سے پناہ مانگنا

۵۵۴۰- اَخْبَرَنَا اِبْرَاھِیْمُ بْنُ یَعْقُوْبَ قَالَ حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ الْحُبَابِ اَنَّ مُعَاوِیَۃَ بْنَ صَالِحٍ حَدَّثَہٗ وَحَدَّثَنِیْ اَزْھَرُ بْنُ سَعِیْدٍ یُقَالُ لَہُ الْحَرَازِیُّ شَامِیٌّ عَزِیْزُ الْحَدِیْثِ؛

عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَیْدٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَۃَ بِمَا کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَفْتَتِحُ قِیَامَ اللَّیْلِ قَالَتْ سَاَلْتَنِیْ عَنْ شَیْءٍ مَا سَاَلَنِیْ عَنْہُ اَحَدٌ کَانَ یُکَبِّرُ عَشْرًا وَیُسَبِّحُ عَشْرًا وَیَسْتَغْفِرُ عَشْرًا وَیَقُوْلُ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَاھْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَعَافِنِیْ وَیَتَعَوَّذُ مِنْ ضِیْقِ الْمَقَامِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔

حضرت عاصم بن حمید سے روایت ہے میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نماز کس دعا سے شروع کرتے تھے انہوں نے کہا تم نے مجھ سے ایسی بات پوچھی جو کسی نے نہیں پوچھی تھی آپ تکبیر کہتے تھے دس بار اور سبحان اللہ کہتے تھے دس بار اور استغفار کہتے تھے دس بار اور فرماتے تھے یا اللہ بخش دے مجھ کو اور ہدایت کر مجھ کو اور روزی دے مجھ کو اور تندرست رکھ مجھ کو اور پناہ مانگتے تھے جگہ کی تنگی سے قیامت کے روز۔

۲۴۷۴- اَلْاِسْتِعَاذَۃُ مِنْ دُعَاءٍ لَا یُسْمَعُ — اس دعا سے پناہ مانگنا جو نہ سنی جائے

۵۵۴۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ اَبِیْ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِیْدٍ؛

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ سَعِيدٌ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بَلْ سَمِعَهُ مِنْ أَخِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس علم سے جو فائدہ نہ دے اور اس دل سے جس میں خدا کا ڈر نہ ہو اور اس جی سے جو نہ بھرے اور اس دعا سے جو نہ سنی جائے۔

۵۵۴۲۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ يَحْيَى قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَخِيهِ عَبَّادِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے ترجمہ جو اوپر گزرا

۲۲۷۵۔ اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْتَجَابُ اس دعا سے پناہ مانگنا جو قبول نہ ہو!!

۵۵۴۳۔ أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ كَانَ إِذَا قِيلَ لِزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا أُحَدِّثُكُمْ إِلَّا مَا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا بِهِ وَيَأْمُرُنَا أَنْ نَقُولَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَدَعْوَةٍ لَا تُسْتَجَابُ۔

حضرت عبداللہ بن الحارث سے روایت ہے زید بن ارقم سے جب یہ کہتے تم بیان کرو جو تم نے سنا ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے وہ کہتے تھے میں نہیں بیان کروں گا تم سے مگر جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیان کرتے تھے ہم سے اور حکم دیتے تھے ہم کو یہ کہنے کا یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں عاجزی اور سستی اور بخیلی اور نامردی اور بڑھاپے اور قبر کے عذاب سے یا اللہ میرے نفس کو پرہیزگاری دے اور اس کو پاک کر تو بہتر پاک کرنے والا ہے تو مالک اور مختار ہے اس کا (یعنی نفس کا) یا اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس دل سے جس میں ڈر نہ ہو خدا کا اور اس علم سے جو فائدہ نہ دے اور اس دعا سے جو قبول نہ ہو۔

۵۵۴۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ام المؤمنین ام سلمہؓ سے روایت ہے رسول اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَانَ اِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهٖ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَزِلَّ اَوْ اَضِلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ۔

صلی اللہ علیہ وسلم جب اپنے گھر سے نکلتے تو فرماتے نکلتا ہوں اللہ کا نام لے کر اے میرے پالنے والے میں پناہ مانگتا ہوں تیری پھسلنے سے اور گمراہ ہونے سے اور ظلم کرنے سے یا مجھ پر ظلم ہونے سے یا جہالت کرنے سے یا مجھ پر جہالت ہونے سے

كِتَابُ الْاَشْرِبَةِ

کتاب شرابوں کے بیان میں

٢٧٦- بَابُ تَحْرِيْمِ الْخَمْرِ

خمر کی حرمت کا بیان!!

قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِى الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ۔

فرمایا اللہ تعالیٰ نے اے ایمان والو شراب اور جوا اور بت اور پانسے یہ سب پلیدی ہے شیطان کے کام تو ان سے بچو اس لیے کہ تم نجات پاؤ شیطان یہ چاہتا ہے کہ تمہارے بیچ میں دشمنی اور لڑائی کرا دے شراب پلا کر اور جوا کھلا کر اور روک دے تم کو اللہ کی یاد سے اور نماز سے تو تم چھوڑتے ہو کہ نہیں۔

٥٥٤٥- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ السُّنِّيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ فِيْ بَيْتِهٖ قَالَ اَنْبَاَنَا الْاِمَامُ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ دَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى قَالَ اَنْبَاَنَا اِسْرَآئِيْلُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ مَيْسَرَةَ،

عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَ تَحْرِيْمُ الْخَمْرِ قَالَ عُمَرُ اللّٰهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ بَيَانًا شَافِيًا فَنَزَلَتِ الْاٰيَةُ الَّتِيْ فِي الْبَقَرَةِ فَدُعِيَ عُمَرُ فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ فَقَالَ عُمَرُ اللّٰهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ بَيَانًا شَافِيًا

حضرت عمرؓ سے روایت ہے جب شراب کی حرمت اتری تو انہوں نے دعا کی یا اللہ شراب کے باب میں ہم کو صاف صاف بیان کر دے تو وہ آیت اتری جو سورہ بقرہ میں ہے (یعنی يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ اخیر

ف: خمر نکلا ہے خامرت سے جس کے معنی چھپانے کے ہیں پس جس کے پینے سے عقل چھپ جائے یعنی نشہ ہو وہ خمر ہے خواہ انگور سے بنی خواہ کھجور سے خواہ جو سے خواہ جوار سے یہی قول ہے اکثر ائمہ اور علماء کا اور نہیں خلاف کیا اس کا مگر ابوحنیفہ نے انہوں نے خمر کو خاص کیا ہے انگور سے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَنَزَلَتِ الْآيَةُ الَّتِي فِي النِّسَاءِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَىٰ فَكَانَ مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَقَامَ الصَّلَاةَ نَادَى لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَىٰ فَدُعِيَ عُمَرُ فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ بَيَانًا شَافِيًا فَنَزَلَتِ الْآيَةُ الَّتِي فِي الْمَائِدَةِ فَدُعِيَ عُمَرُ فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ فَلَمَّا بَلَغَ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ انْتَهَيْنَا انْتَهَيْنَا۔

تک پوچھتے ہیں تجھ سے شراب اور جوئے کو تو کہہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور فائدہ بھی ہے لیکن گناہ فائدہ سے زیادہ ہے پھر عمر بلائے گئے اور ان کو وہ آیت سنائی گئی انہوں نے کہا یا اللہ ہم کو صاف صاف بیان کر شراب کا (کیونکہ یہ آیت بھی گول گول تھی اس سے صاف نہیں نکلتا تھا کہ شراب پینا مطلقاً حرام ہے) پھر وہ آیت اتری جو سورہ نساء میں ہے اے ایمان والو مت نزدیک جاؤ نماز کے جب تم نشے میں ہو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا منادی جب نماز کو کھڑا ہوتا تو پکار دیتا مت نماز پڑھو جب نشے میں ہو عمر بلائے گئے اور ان کو یہ آیت سنائی گئی انہوں نے کہا یا اللہ ہم کو شراب کے باب میں صاف صاف بیان کر دے آخر وہ آیت اتری جو سورہ مائدہ میں ہے (جس کا ترجمہ باب کے شروع میں گزرا) پھر عمر بلائے گئے اور یہ آیت ان کو سنائی گئی جب فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ پر پہنچے تو عمر نے کہا ہم نے چھوڑا ہم نے چھوڑا۔ف

۲۴۷۔ ذِكْرُ الشَّرَابِ الَّذِي أُهْرِيقَ بِتَحْرِيمِ الْخَمْرِ

جب شراب کی حرمت اتری تو کونسی شراب بہائی گئی!

۵۵۴۶۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ بَيْنَا أَنَا قَائِمٌ عَلَى الْحَيِّ وَأَنَا أَصْغَرُهُمْ سِنًّا عَلَى عُمُومَتِي إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّهَا قَدْ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ وَأَنَا قَائِمٌ عَلَيْهِمْ أَسْقِيهِمْ مِنْ فَضِيخٍ لَهُمْ فَقَالُوا اكْفَأْهَا فَكَفَأْتُهَا فَقُلْتُ لِأَنَسٍ مَا هُوَ قَالَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَنَسٍ كَانَتْ خَمْرَهُمْ يَوْمَئِذٍ فَلَمْ يُنْكِرْ أَنَسٌ۔

حضرت انس سے روایت ہے میں اپنے قبیلے میں کھڑا ہوا تھا اپنے چچاؤں کے پاس اور سب سے کمسن میں ہی تھا اتنے میں ایک شخص آیا اور کہا شراب حرام ہوئی اور میں کھڑا ہوا ان کو فضیخ پلا رہا تھا (فضیخ ایک قسم کی شراب ہے جو گدری کھجور کو توڑ کر بنتی ہے) انہوں نے کہا اس کو الٹ دے (یعنی اس برتن کو جس میں شراب تھی) میں نے الٹ دی سلیمان نے کہا وہ شراب کسی چیز کی تھی انس نے کہا گدر کھجور اور خشک کھجور کی) ابوبکر بن انسؓ نے کہا ان دنوں لوگ یہی شراب پیتے تھے انس نے یہ سنا اور اس کا انکار نہ کیا۔ف۲

ف: اس آیت میں صاف صاف اللہ تعالی نے شراب کی حرمت بیان کی فرمایا وہ پلید ہے اور ہر پلید حرام ہے اور فرمایا وہ شیطان کا کام ہے اور فرمایا اس سے بچو۔

ف۲: تو معلوم ہوا کہ خمر شامل ہے کھجور کی شراب کو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۵۴۷- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ:

عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ أَسْقِي أَبَا طَلْحَةَ وَأُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ وَأَبَا دُجَانَةَ فِي رَهْطٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَدَخَلَ عَلَيْنَا رَجُلٌ فَقَالَ حَدَثَ خَبَرٌ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ فَكَفَأْنَا قَالَ وَمَا هِيَ يَوْمَئِذٍ إِلَّا الْفَضِيخُ خَلِيطُ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ قَالَ وَقَالَ أَنَسٌ لَقَدْ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ وَإِنَّ عَامَّةَ خُمُورِهِمْ يَوْمَئِذٍ الْفَضِيخُ۔

حضرت انسؓ سے روایت ہے میں ابوطلحہ اور ابی بن کعبؓ اور ابو دجانہ کو انصار کی ایک جماعت میں شراب پلا رہا تھا اتنے میں ایک شخص آیا اور کہنے لگا ایک نئی خبر ہے، شراب حرام ہوگئی یہ سن کر ہم نے شراب کا برتن اوندھا دیا اور ان دنوں میں شراب فضیخ تھا یعنی گدر اور خشک کھجور کی شراب یا صرف گدر کھجور کی انس نے کہا شراب حرام ہوگئی اس وقت جب وہ لوگ فضیخ پیا کرتے تھے۔

۵۵۴۸- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ:

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ حِينَ حُرِّمَتْ وَإِنَّهُ لَكْثَرُ إِهِمَا لَبُسْرُ وَالتَّمْرُ۔

۲۲۷۸- اِسْتِحْقَاقُ الْخَمْرِ لِشَرَابِ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ

گدر اور خشک کھجور کی شراب کو خمر کہتے ہیں!!

۵۵۴۹- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ:

عَنْ جَابِرٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ خَمْرٌ۔

حضرت جابرؓ نے کہا گدر اور خشک کھجور کا جو شراب ہے وہ خمر ہے۔

۵۵۵۰- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ خَمْرٌ رَفَعَهُ الْأَعْمَشُ۔

حضرت جابر بن عبداللہ نے کہا گدر اور خشک کھجور کا شراب خمر ہے۔

۵۵۵۱- أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ شَيْبَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ هُوَ الْخَمْرُ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انگور اور کھجور کی شراب خمر ہے۔

۲۲۷۹- نَهْيُ الْبَيَانِ عَنْ شُرْبِ نَبِيذِ الْخَلِيطَيْنِ الرَّاجِعَةِ إِلَى بَيَانِ الْبَلَحِ وَالتَّمْرِ

خلیطین کا نبیذ پینے سے ممانعت

ف: نبیذ کہتے ہیں اس پانی کو جس میں کھجور یا انگور بھگو دی جائیں اور وہ شیریں ہو جائے اس (باقی فائدہ آگے)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۵۵۲۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ اَبِیْ لَیْلٰی ؛

عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهٰی عَنِ الْبَلَحِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِیْبِ وَالتَّمْرِ۔

ایک صحابی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا گدر کھجور (جو کچھ پک گئی ہو) اور خشک کھجور سے اور انگور اور کھجور سے (یعنی اس نبیذ سے جو ان دونوں سے مل کر تیار کیا جائے۔

۲۴۸۰۔ خَلِیْطُ الْبَلَحِ وَالزَّهْوِ — پکی اور کچی کھجور کا ملا کر نبیذ پینے کی ممانعت

۵۵۵۳۔ اَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَیْلٍ عَنْ حَبِیْبِ بْنِ اَبِیْ عَمْرَةَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِیْرِ وَاَنْ یُّخْلَطَ الْبَلَحُ وَالزَّهْوُ۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تو نبے اور لاکھی برتن اور روغنی باسن اور لکڑی کے باسن میں نبیذ بھگونے سے اور منع کیا پکی اور کچی کھجور کو ملا کر بھگونے سے (کیونکہ احتمال ہے جلدی نشہ لانے کا۔

۵۵۵۴۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا جَرِیْرٌ عَنْ حَبِیْبِ بْنِ اَبِیْ عَمْرَةَ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَزَادَ مَرَّةً اُخْرٰی وَالنَّقِیْرِ وَاَنْ یُّخْلَطَ التَّمْرُ بِالزَّبِیْبِ وَالزَّهْوُ بِالتَّمْرِ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کے تونبے اور روغنی رال کے باسن سے دوسری بار اتنا زیادہ کیا اور چوبی باسن سے اور کھجور کو انگور کے ساتھ اور کچی کھجور کو خشک کھجور کے ساتھ ملانے سے۔

۵۵۵۵۔ اَخْبَرَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ مَنْصُوْرِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَیْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ حَبِیْبٍ عَنْ اَبِیْ اَرْطَاةَ ؛

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الزَّهْوِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِیْبِ وَالتَّمْرِ۔

حضرت ابوسعید خدری سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچی اور خشک کھجور اور انگور اور کھجور ملا کر بھگونے سے۔

(بقیہ فائدہ) میں تیزی اور جوش نہ ہو جس سے نشہ کا احتمال ہو یہ نبیذ سب علماء کے نزدیک پینا درست ہے مگر جب دو چیزیں ملا کر بھگوئی جائیں جیسے گدر اور پختہ کھجور یا کھجور اور انگور اور اس کو خلیطین کہتے ہیں وہ بعض علماء کے نزدیک درست ہے اور بعضوں کے نزدیک نادرست اور یہی قول ہے مالک اور احمد اور اسحاق کا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۴۸۱- خَلِيطُ الزَّهْوِ وَالرُّطَبِ — کچی اور تر کھجور کو ملا کر بھگونے سے ممانعت

۵۵۵۶- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجْمَعُوا بَيْنَ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَلَا بَيْنَ الزَّهْوِ وَالرُّطَبِ۔

حضرت ابوقتادہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت اکٹھا کرو کھجور اور انگور کو اور نہ کچی کھجور اور تر کھجور کو۔

۵۵۵۷- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْبِذُوا الزَّهْوَ وَالرُّطَبَ جَمِيعًا وَلَا تَنْبِذُوا الزَّبِيبَ وَالرُّطَبَ جَمِيعًا۔

حضرت ابوقتادہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بھگوؤ کچی اور تر کھجور کو ایک ساتھ اور نہ انگور اور کھجور کو ایک ساتھ۔

۲۴۸۲- خَلِيطُ الزَّهْوِ وَالْبُسْرِ — کچی اور گدر کھجور کو ملا کر بھگونے سے ممانعت

۵۵۵۸- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ هُوَ ابْنُ طَهْمَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُخْلَطَ التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ وَأَنْ يُخْلَطَ الزَّهْوُ وَالتَّمْرُ وَالزَّهْوُ وَالْبُسْرُ۔

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور اور انگور کو ملانے سے اور کچی اور خشک کھجور اور کچی اور گدر کھجور کو ملانے سے۔

۲۴۸۳- خَلِيطُ الْبُسْرِ وَالرُّطَبِ — گدر اور تر کھجور کو ملا کر بھگونے سے ممانعت

۵۵۵۹- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ خَلِيطِ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَالْبُسْرِ وَالرُّطَبِ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کھجور اور انگور اور گدر اور تر کھجور کو ملا کر بھگونے سے۔

۵۵۶۰- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا بِسْطَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَخْلِطُوا الزَّبِيْبَ وَالتَّمْرَ وَلَا الْبُسْرَ وَالتَّمْرَ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مت ملاؤ انگور اور کھجور کو اور نہ گدر کھجور اور خشک کھجور کو۔

۲۴۸۴۔ خَلِيْطُ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ

گدر اور خشک کھجور کو ملا کر بھگونا منع ہے!

www.KitaboSunnat.com

۵۵۶۱۔ اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَطَاءٍ؛

عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰی اَنْ يُنْبَذَ الزَّبِيْبُ وَالتَّمْرُ جَمِيْعًا وَنَهٰی اَنْ يُنْبَذَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ جَمِيْعًا۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا انگور اور کھجور کو ملا کر بھگونے سے اسی طرح گدر اور خشک کھجور کو ملا کر بھگونے سے

۵۵۶۲۔ اَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِیْ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيْرِ وَعَنِ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ اَنْ يُخْلَطَا وَعَنِ الزَّبِيْبِ وَالتَّمْرِ اَنْ يُخْلَطَا وَكَتَبَ اِلٰی اَهْلِ هَجَرَ اَنْ لَا تَخْلِطُوا الزَّبِيْبَ وَالتَّمْرَ جَمِيْعًا۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کے تو بنے اور لاکھی برتن اور روغنی برتن اور چوبیں بانس سے اور گدر اور سوکھی کھجور کو ملا کر بھگونے سے اسی طرح انگور اور کھجور کو ملا کر بھگونے سے اور لکھا آپ نے ہجر (ایک بستی کا نام ہے) والوں کو مت ملاؤ انگور اور کھجور کو۔

۵۵۶۳۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ قَالَ اَنْبَاَنَا حُمَيْدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الْبُسْرُ وَحْدَهُ حَرَامٌ وَمَعَ التَّمْرِ حَرَامٌ۔

حضرت ابن عباسؓ نے کہا گدر کھجور کو الگ بھی بھگونا حرام ہے اور سوکھی کھجور کے ساتھ بھی حرام ہے۔

۲۴۸۵۔ خَلِيْطُ التَّمْرِ وَالزَّبِيْبِ

کھجور اور انگور کو ملا کر بھگونے کی ممانعت

۵۵۶۴۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ وَعَلِیُّ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِیْ عَمْرَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ خَلِيْطِ التَّمْرِ وَالزَّبِيْبِ وَعَنِ التَّمْرِ وَالْبُسْرِ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور اور انگور کو ملانے سے اور سوکھی کھجور اور گدر کھجور کو ملانے سے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۵۶۵-اَخْبَرَنَا قُرَيْشُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ اَبُو دَرْدِيٍّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ قَالَ اَنْبَاَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ:

جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَنَهٰى عَنِ التَّمْرِ وَالْبُسْرِ اَنْ يُنْبَذَ جَمِيعًا۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور اور انگور سے اور منع کیا گدر اور خشک کو ملا کر بھگونے سے ۔

۲۴۸۶- خَلِيطُ الرُّطَبِ وَالزَّبِيبِ

تر کھجور اور انگور کو ملانے کی ممانعت !!

۵۵۶۶-اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي قَتَادَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْبِذُوا الزَّهْوَ وَالرُّطَبَ وَلَا تَنْبِذُوا الرُّطَبَ وَالزَّبِيبَ جَمِيعًا۔

حضرت ابوقتادہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بھگو کچی اور تر کھجور کو اور مت بھگو تر کھجور اور انگور کو ملا کر ۔

۲۴۸۷- خَلِيطُ الْبُسْرِ وَالزَّبِيبِ

گدر کھجور اور انگور کو ملانے کی ممانعت

۵۵۶۷-اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ:

عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى اَنْ يُنْبَذَ الزَّبِيبُ وَالْبُسْرُ جَمِيعًا وَنَهٰى اَنْ يُنْبَذَ الْبُسْرُ وَالرُّطَبُ جَمِيعًا۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا انگور اور گدر کھجور کو ملا کر بھگونے سے اور منع کیا گدر اور تر کھجور کو ملا کر بھگونے سے ۔

۲۴۸۸- ذِكْرُ الْعِلَّةِ الَّتِي مِنْ اَجْلِهَا نَهٰى عَنِ الْخَلِيطَيْنِ وَهِيَ لِيَقْوٰى اَحَدُهُمَا عَلٰى صَاحِبِهِ

سبب کیا ہے جو دو چیزوں کو ملا کر بھگونا منع ہوا وہ یہ ہے کہ ایک سے دوسری کو قوت ہوتی ہے تو احتمال ہے کہ جلدی نشہ پیدا ہو جائے)

۵۵۶۸-اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ وِقَاءِ بْنِ اِيَاسٍ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ:

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَجْمَعَ شَيْئَيْنِ نَبِيذًا يَبْغِي اَحَدُهُمَا عَلٰى صَاحِبِهِ قَالَ وَسَاَلْتُهُ عَنِ

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو چیزوں کو ملا کر بھگونے سے اس لیے کہ ایک دوسری پر زور بڑھا دے اور میں

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْفَضِيخَ فَنَهَانِي عَنْهُ قَالَ كَانَ يَكْرَهُ الْمُذَنَّبَ مِنَ الْبُسْرِ مَخَافَةَ أَنْ يَكُونَ شَيْئَيْنِ فَكُنَّا نَقْطَعُهُ -

نے پوچھا آپ سے فضیخ کو (اوپر اس کے معنی گزر چکے) آپ نے منع فرمایا اس سے اور آپ برا جانتے تھے اس گدری کھجور کو جو ایک طرف سے پکنی شروع ہو گئی ہو اس ڈر سے کہ دو چیزیں ہیں ہم ایسی کھجور کو اگر بھگوتے تو اس طرف سے کاٹ ڈالتے جو پک جاتی -

۵۵۶۹- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ قَالَ شَهِدْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أُتِيَ بِبُسْرٍ مُذَنَّبٍ فَجَعَلَ يَقْطَعُهُ مِنْهُ -

حضرت ابوادریس سے روایت ہے انس بن مالک کے پاس گدر کھجور آئی جو ایک طرف سے پکنے لگی تھی وہ اس کو کاٹنے لگے -

۵۵۷۰- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ قَالَ عَنْ قَتَادَةَ كَانَ أَنَسٌ يَأْمُرُ بِالتَّذْنُوبِ فَيُقْرَضُ -

حضرت قتادہؒ نے کہا انس حکم کرتے تھے ہم کو اس کھجور کے کترنے کا جو ایک طرف سے پک جاتی (تو جتنی پک جاتی اس کو نکال ڈالتے تاکہ خلیطین نہ ہوں)

۵۵۷۱- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ كَانَ لَا يَدَعُ شَيْئًا قَدْ أَرْطَبَ إِلَّا عَزَلَهُ عَنْ فَضِيخِهِ -

حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ جس قدر پکی ہوئی کھجور اتنی نکال ڈالتے اپنی فضیخ میں سے (فضیخ گدر کھجور کے نبیذ کو بھی بولتے ہیں)

۲۴۸۹- اَلتَّرَخُّصُ فِي انْتِبَاذِ الْبُسْرِ وَحْدَهُ وَشُرْبِهِ قَبْلَ تَغَيُّرِهِ فِي فَضِيخِهِ

صرف گدر کھجور کو بھگونے کی اجازت اور اسکا نبیذ پینے کی جب تک اس میں تغیر نہ ہو یعنی تیزی اور نشہ نہ آوے !!

۵۵۷۲- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَرِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْبِذُوا الزَّهْوَ وَالرُّطَبَ جَمِيعًا وَلَا الْبُسْرَ وَالزَّبِيبَ جَمِيعًا وَانْبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَتِهِ -

حضرت ابوقتادہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مت بھگوؤ کچی اور تر کھجور کو ملا کر اور نہ گدر کھجور اور انگور کو ملا کر بلکہ ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ بھگوؤ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۴۹۰- اَلرُّخْصَةُ فِي الْاِنْتِبَاذِ فِي الْاَسْقِيَةِ الَّتِي يُلَاثُ عَلٰى اَفْوَاهِهَا — مشکوں میں نبیذ بنانا جن کے منہ بندھے ہوں تاگے سے

۵۵۷۳- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِيْ قَتَادَةَ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ خَلِيْطِ الزَّهْوِ وَالتَّمْرِ وَخَلِيْطِ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ قَالَ لِتَنْبِذُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلٰى حِدَةٍ فِي الْاَسْقِيَةِ الَّتِي يُلَاثُ عَلٰى اَفْوَاهِهَا۔

حضرت ابو قتادہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کچی اور سوکھی کھجور ملا کر بھگونے سے اور گدر اور سوکھی کھجور ملا کر بھگونے سے اور آپ نے فرمایا ہر ایک کو جدا جدا بھگوؤ ان مشکوں میں جن کے منہ باندھ دیئے جائیں تاکہ کیڑا اور مکھی وغیرہ گھسنے نہ پائے۔

۲۴۹۱- اَلتَّرَخُّصُ فِي انْتِبَاذِ التَّمْرِ وَحْدَهٗ — صرف کھجور بھگونے کی اجازت !!

۵۵۷۴- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُتَوَكِّلِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُخْلَطَ بُسْرٌ بِتَمْرٍ اَوْ زَبِيْبٌ بِتَمْرٍ اَوْ زَبِيْبٌ بِبُسْرٍ وَقَالَ مَنْ شَرِبَهٗ مِنْكُمْ فَلْيَشْرَبْ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُ فَرْدًا تَمْرًا فَرْدًا اَوْ بُسْرًا فَرْدًا اَوْ زَبِيْبًا فَرْدًا۔

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا گدر کھجور کو سوکھی کھجور کے ساتھ ملانے سے یا انگور کو کھجور کے ساتھ ملانے سے یا انگور کو گدر کھجور کے ساتھ ملانے سے اور فرمایا جو شخص پینا چاہے ان کو تو ہر ایک کو جدا جدا پئے کھجور کو جدا گدر کھجور کو جدا انگور کو جدا۔

۵۵۷۵- اَخْبَرَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيُّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُخْلَطَ بُسْرًا بِتَمْرٍ اَوْ زَبِيْبًا بِبُسْرٍ وَقَالَ مَنْ شَرِبَ مِنْكُمْ فَلْيَشْرَبْ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُ فَرْدًا قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا اَبُو الْمُتَوَكِّلِ اِسْمُهٗ عَلِيُّ بْنُ دَاوُدَ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا ہے

۲۴۹۲- اِنْتِبَاذُ الزَّبِيْبِ وَحْدَهٗ — صرف انگور کو بھگونا !

۵۵۷۶- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ كَثِيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُخْلَطَ الْبُسْرُ وَالزَّبِيبُ وَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ وَقَالَ انْبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَةٍ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گدر کھجور اور انگور یا گدر اور سوکھی کھجور کو ملا کر بھگونے سے اور فرمایا بھگوؤ ہر ایک کو جدا جدا۔

۲۲۹۳-الرُّخْصَةُ فِي انْتِبَاذِ الْبُسْرِ وَحْدَهُ

گدر کھجور الگ بھگونے کی اجازت!!

۵۵۷۷-أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى يَعْنِي ابْنَ عِمْرَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ ؛

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ وَالْبُسْرُ وَقَالَ انْتَبِذُوا الزَّبِيبَ فَرْدًا وَالتَّمْرَ فَرْدًا وَالْبُسْرَ فَرْدًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو كَثِيرٍ اسْمُهُ يَزِيدُ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ۔

حضرت ابوسعید سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور اور انگور کو ملا کر بھگونے سے اور سوکھی اور گدر کھجور کو ملا کر بھگونے سے اور فرمایا انگور کو الگ بھگوؤ اور کھجور کو الگ بھگوؤ اور گدر کھجور کو الگ۔

۲۲۹۴-تَأْوِيلُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا

اس آیت کی تفسیر

تم کو غور کرنا چاہیے کھجور اور انگور کے پھلوں میں بناتے ہو ان سے نشہ اور روزی خاصی ف

۵۵۷۸-أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو كَثِيرٍ ح وَأَنْبَأَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيبٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ ؛

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ وَقَالَ سُوَيْدٌ فِي هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

ف:- روزی تو ان دونوں میووں کا کھانا یہ حلال ہے اور نشہ ان کا شراب بنانا جس وقت یہ آیت اتری تو شراب حلال تھا پھر اس کے بعد حرام ہوا کیونکہ یہ آیت سورہ نحل میں ہے اور وہ مکی ہے اور شراب کی حرمت سورہ مائدہ میں ہے جو مدینہ میں اتری اب اختلاف ہے مفسرین کا کہ سکر سے اس آیت میں کیا مراد ہے۔ اکثر کا قول ہے کہ سکر سے مراد خمر ہے جو کھجور اور انگور دونوں سے بنتا ہے اور بعض حنفیہ یہ کہتے ہیں کہ سکر کھجور کا شیرین پانی ہے جس میں نشہ نہ آیا لیکن یہ قول ضعیف ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۵۷۹- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ الصَّوَّافُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ۔

ترجمہ وہی جو اوپر گزرا

۵۵۸۰- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ قَالَا السَّكَرُ خَمْرٌ۔

۵۵۸۱- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ السَّكَرُ خَمْرٌ۔

۵۵۸۲- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ حَبِيبٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ السَّكَرُ خَمْرٌ۔

ترجمہ ابراہیم اور سعید بن جبیر یہ سب تابعین ہیں نے کہا سکر خمر ہے۔

۵۵۸۳- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ السَّكَرُ حَرَامٌ وَالرِّزْقُ الْحَسَنُ حَلَالٌ۔

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے انہوں نے کہا سکر حرام ہے اور روزی خاص حلال ہے۔

۲۴۹۵- ذِكْرُ أَنْوَاعِ الْأَشْيَاءِ الَّتِي كَانَتْ مِنْهَا الْخَمْرُ حِينَ نَزَلَ تَحْرِيمُهَا

جب شراب حرام ہوئی تو کن کن چیزوں سے شراب بنتی تھی!!

۵۵۸۴- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَخْطُبُ عَلَى مِنْبَرِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَلَا إِنَّهُ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ يَوْمَ نَزَلَ وَهِيَ مِنْ خَمْسَةٍ مِنَ الْعِنَبِ وَالتَّمْرِ وَالْعَسَلِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے میں نے حضرت عمرؓ سے سنا آپ مدینہ منورہ کے منبر پر خطبہ پڑھ رہے تھے آپ نے کہا اے لوگو دیکھو جس دن شراب حرام ہوئی تو پانچ چیزوں سے شراب بنا کرتی تھی۔ انگور اور کھجور اور شہد اور گیہوں اور جو سے اور شراب وہ ہے یعنی خمر جو مخامرہ کرے عقل کا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۵۸۵-اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ اَنْبَاَنَا ابْنُ اِدْرِیْسَ عَنْ زَکَرِیَّا وَ اَبِیْ حَیَّانَ عَنِ الشَّعْبِیِّ ؕ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَلٰی مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ الْخَمْرَ نَزَلَ تَحْرِیْمُھَا وَھِیَ مِنْ خَمْسَۃٍ مِنَ الْعِنَبِ وَالْحِنْطَۃِ وَالشَّعِیْرِ وَالتَّمْرِ وَالْعَسَلِ ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے میں نے حضرت عمر سے سنا وہ کہتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر پر بعد حمد و صلوٰۃ کے معلوم ہو کہ جب شراب حرام ہوا تو پانچ چیزوں سے بنا کرتا تھا انگور اور گیہوں اور جو اور کھجور اور شہد سے ۔

۵۵۸۶-اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰہِ عَنْ اِسْرَائِیْلَ عَنْ اَبِیْ حُصَیْنٍ عَنْ عَامِرٍ ؕ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ الْخَمْرُ مِنْ خَمْسَۃٍ مِنَ التَّمْرِ وَالْحِنْطَۃِ وَالشَّعِیْرِ وَالْعَسَلِ وَالْعِنَبِ ۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے شراب پانچ چیزوں سے بنتا ہے کھجور اور گیہوں اور جو اور شہد اور انگور سے ۔

۲۴۹۶-تَحْرِیْمُ الْاَشْرِبَۃِ الْمُسْکِرَۃِ مِنَ الثِّمَارِ وَالْحُبُوْبِ کَانَتْ عَلَی اخْتِلَافِ اَجْنَاسِھَا لِشَارِبِیْھَا

جو شراب غلے یا پھلوں سے بنے اگرچہ کسی قسم کا ہو پر اس میں نشہ ہو تو وہ حرام ہے!

۵۵۸۷-اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰہِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ؕ

عَنِ ابْنِ سِیْرِیْنَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَی ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ اِنَّ اَھْلَنَا یَنْبِذُوْنَ لَنَا شَرَابًا عَشِیًّا فَاِذَا اَصْبَحْنَا شَرِبْنَا قَالَ اَنْھَاکَ عَنِ الْمُسْکِرِ قَلِیْلِہٖ وَکَثِیْرِہٖ وَاُشْھِدُ اللّٰہَ عَلَیْکَ اَنْھَاکَ عَنِ الْمُسْکِرِ قَلِیْلِہٖ وَکَثِیْرِہٖ وَاُشْھِدُ اللّٰہَ عَلَیْکَ اِنَّ اَھْلَ خَیْبَرَ یَنْتَبِذُوْنَ شَرَابًا مِنْ کَذَا وَکَذَا وَیُسَمُّوْنَہٗ کَذَا وَکَذَا وَھِیَ الْخَمْرُ وَاِنَّ اَھْلَ فَدَکٍ یَنْتَبِذُوْنَ شَرَابًا مِنْ کَذَا وَکَذَا یُسَمُّوْنَہٗ کَذَا وَکَذَا وَھِیَ الْخَمْرُ حَتّٰی عَدَّ اَشْرِبَۃً اَرْبَعَۃً اَحَدُھَا الْعَسَلُ ۔

حضرت ابن سیرین سے روایت ہے ایک شخص عبداللہ بن عمرؓ کے پاس آیا اور بولا ہمارے... لوگ ہمارے لیے ایک شراب بھگوتے ہیں شام کو پھر صبح کو ہم اس کو پیتے ہیں عبداللہ نے کہا میں تجھ کو منع کرتا ہوں نشہ لانے والے سے تھوڑا ہو یا بہت اور گواہ کرتا ہوں میں اللہ کو تجھ پر کہ میں منع کرتا ہوں نشہ لانے سے تھوڑا ہو یا بہت اور گواہ کرتا ہوں میں اللہ کو تجھ پر کہ خیبر کے لوگ فلاں فلاں چیزوں سے شراب بناتے ہیں اور اس کا نام یہ اور یہ رکھتے ہیں حالانکہ وہ خمر ہے اور فدک والے فلاں فلاں چیزوں کا شراب بناتے ہیں اور اس کے نام یہ رکھتے ہیں حالانکہ وہ خمر ہے اسی طرح چار قسم کے شرابوں کو بیان کیا ان میں سے ایک شہد کا شراب تھا (تو نام بدل کر رکھ لینے سے کچھ نہیں ہوتا جس شراب میں نشہ ہو اس کا تھوڑا بہت دونوں پینا حرام ہے ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲۹۷۔ إِثْبَاتُ اسْمِ الْخَمْرِ لِكُلِّ مُسْكِرٍ مِنَ الْأَشْرِبَةِ — جس شراب میں نشہ ہو وہ خمر ہے اگرچہ انگور سے نہ بنا ہوا

۵۵۸۸۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ؛

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ لانے والا حرام ہے اور ہر نشہ لانے والا خمر ہے۔

۵۵۸۹۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ؛

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ قَالَ الْحُسَيْنُ قَالَ أَحْمَدُ وَهَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا۔ حسین بن منصور نے کہا امام احمد بن حنبل نے کہا یہ حدیث صحیح ہے۔

۵۵۹۰۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ؛

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ہے مگر اس میں یہ نہیں کہ ہر نشہ لانے والا حرام ہے۔

۵۵۹۱۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ؛

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ۔

ترجمہ جو اوپر گزرا

۵۵۹۲۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ؛

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ لانے والا شراب حرام ہے اور ہر نشہ لانے والا شراب خمر ہے۔

۲۲۹۸۔ تَحْرِيمُ كُلِّ شَرَابٍ أَسْكَرَ — ہر نشہ لانے والا شراب حرام ہے

۵۵۹۳۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ؛

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ ۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ لانے والے حرام ہے۔

۵۵۹۴- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ ۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۵۵۹۵- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ،

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا تونبی اور لاکھی اور چوبین اور روغنی باسن میں نبیذ بنانے سے اور فرمایا کہ جو نشہ کرے حرام ہے۔

۵۵۹۶- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ زَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ،

عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْتَبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ وَلَا الْمُزَفَّتِ وَلَا النَّقِيرِ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ ۔

ام المومنین عائشہؓ سے ایسی ہی روایت ہے مگر اس میں روغنی برتن کا ذکر نہیں ہے۔

۵۵۹۷- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَقُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ،

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ قَالَ قُتَيْبَةُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شراب نشہ لائے وہ حرام ہے۔

۵۵۹۸- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ ح وَأَنْبَأَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ،

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْبِتْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ حَرَامٌ اللَّفْظُ لِسُوَيْدٍ ۔

ام المومنین عائشہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا شہد کے شراب کو آپ نے فرمایا جو نشہ کرے وہ حرام ہے۔

۵۵۹۹- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ،

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْبِتْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ وَالْبِتْعُ مِنَ الْعَسَلِ ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۶۰۰- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْبِتْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ وَالْبِتْعُ هُوَ نَبِيذُ الْعَسَلِ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا

۵۶۰۱- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مَنْجُوفٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ۔

حضرت ابوموسیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ لانے والا حرام ہے۔

۵۶۰۲- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَمُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ مُعَاذٌ إِنَّكَ تَبْعَثُنَا إِلَى أَرْضٍ كَثِيرٌ شَرَابُ أَهْلِهَا فَمَا أَشْرَبُ قَالَ اشْرَبْ وَلَا تَشْرَبْ مُسْكِرًا۔

حضرت ابوموسیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو اور معاذ کو یمن کی طرف بھیجا معاذ نے کہا آپ ہم کو اس ملک میں بھیجتے ہیں جہاں لوگ بہت شراب پیتے ہیں آپ نے فرمایا تو بھی پی لیکن وہ شراب نہ پی جو نشہ کرے ف

۵۶۰۳- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَرِيشُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ الْإِيَامِيُّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ۔

حضرت ابوموسیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ لانے والا حرام ہے۔

۵۶۰۴- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ أَنْبَأَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ السَّدُوسِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً سَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّا نَرْكَبُ أَسْفَارًا فَتَبْرُزُ لَنَا الْأَشْرِبَةُ فِي الْأَسْوَاقِ لَا نَدْرِي أَوْعِيَتَهَا فَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ فَذَهَبَ يُعِيدُ فَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ فَذَهَبَ يُعِيدُ فَقَالَ هُوَ مَا أَقُولُ لَكَ۔

حضرت اسود بن شیبانؓ سے روایت ہے ایک شخص نے عطاء سے کہا ہم سفر میں جاتے ہیں اور بازاروں میں شراب بکتا ہوا دیکھتے ہیں لیکن معلوم نہیں کن برتنوں میں وہ بنی تھی عطاء نے کہا جو شراب نشہ لائے وہ حرام ہے پھر وہ شخص تھوڑی دور گیا عطاء نے کہا جیسا میں کہتا ہوں ویسا ہی ہے۔

۵۶۰۵- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ هَارُونَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ۔

ابن سیرین نے کہا ہر نشہ لانے والا شراب حرام ہے۔

ف: البتہ جس شراب میں نشہ نہ ہو جیسے نبیذ یعنی شربت انگور یا کھجور کا اس کی پینے کی ممانعت نہیں ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۶۰۶- أخبرنا سويد قال أنبأنا عبد الله
عن عبد الملك بن الطفيل الجزري قال كتب إلينا عمر بن عبد العزيز لا تشربوا من الطلاء حتى يذهب ثلثاه ويبقى ثلثه وكل مسكر حرام۔

حضرت عبدالملک بن طفیل نے کہا عمر بن عبدالعزیز نے (جو خلیفہ تھے خلفائے بنی امیہ میں سے) ہم کو لکھا مت پیو طلاء کو (طلاء وہ شراب ہے جو آگ پر رکھ کر جوش دیا جائے یہاں تک کہ گاڑھا ہو جائے) جب تک دو حصے اس کے جل نہ جائیں اور ایک حصہ رہ جائے (جو نہایت گاڑھا ہو جیسے اونٹ کے ملنے کی دوا اسی وجہ سے اس کو طلا کہتے ہیں) اور نشہ لانے والا حرام ہے۔

۵۶۰۷- أخبرنا سويد قال أنبأنا عبد الله
عن الصعق بن حزن قال كتب عمر بن عبد العزيز إلى عدي بن أرطاة كل مسكر حرام۔

حضرت صعق بن حزن سے روایت ہے عمر بن عبدالعزیز نے عدی بن ارطاۃ کو لکھا کہ ہر نشہ کرنے والا حرام ہے

۵۶۰۸- أخبرنا عمرو بن علي قال حدثنا أبو داود قال حدثنا حريش بن سليم قال حدثنا طلحة بن مصرف عن أبي بردة
عن أبي موسى الأشعري أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كل مسكر حرام۔

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ کرنے والا شراب حرام ہے۔

۲۹۹- تفسير البتع والمزر
مزر اور بتع کس شراب کو کہتے ہیں

۵۶۰۹- أخبرنا سويد قال أنبأنا عبد الله عن الأجلح قال حدثني أبو بكر بن
أبي موسى عن أبيه قال بعثني رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى اليمن فقلت يا رسول الله إن بها أشربة فما أشرب وما أدع قال وما هي قلت البتع والمزر قال وما البتع والمزر قلت أما البتع فنبيذ العسل وأما المزر فنبيذ الذرة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تشرب مسكرا فإني حرمت كل مسكر۔

حضرت ابوموسیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یمن کی طرف بھیجا میں نے کہا یا رسول اللہ وہاں شراب ہوتی ہیں تو میں کونسا شراب پیوں اور کون سا نہ پیوں آپ نے فرمایا وہاں کون سے شراب ہوتے ہیں میں نے کہا تبع اور مزر آپ نے فرمایا تبع اور مزر کیا ہیں میں نے کہا تبع تو شہد کا شراب ہے اور مزر جوار کا شراب آپ نے فرمایا جو نشہ لائے اس کو نہ پی کیونکہ میں حرام کر چکا ہر نشہ لانے والے شراب کو۔

۵۶۱۰- أخبرنا محمد بن آدم بن سليمان عن ابن فضيل عن الشيباني
عن أبي بردة عن أبيه قال بعثني رسول الله

حضرت ابوموسیٰ سے روایت ہے رسول اللہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ بِهَا أَشْرِبَةً يُقَالُ لَهَا الْبِتْعُ وَالْمِزْرُ قَالَ وَمَا الْبِتْعُ وَالْمِزْرُ قُلْتُ شَرَابٌ يَكُونُ مِنَ الْعَسَلِ وَالْمِزْرُ يَكُونُ مِنَ الشَّعِيرِ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ ۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو یمن کی طرف بھیجا میں نے کہا یارسول اللہ وہاں شراب ہوتی ہیں جن کو تبع اور مزر کہتے ہیں آپ نے فرمایا تبع کیا ہے میں نے کہا ایک شراب بنتا ہے شہد سے اور مزر جو سے بنتا ہے آپ نے فرمایا جو نشہ لاوے وہ حرام ہے ۔

۵۶۱۱- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ آيَةَ الْخَمْرِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ الْمِزْرَ قَالَ وَمَا الْمِزْرُ قَالَ حَبَّةٌ تُصْنَعُ بِالْيَمَنِ قَالَ تُسْكِرُ قَالَ نَعَمْ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ سنایا خمر کی آیت کو بیان کیا ایک شخص نے پوچھا یارسول اللہ مزر کیسا ہے آپ نے فرمایا مزر کیا وہ بولا ایک دانہ ہے جو یمن میں بنایا جاتا ہے آپ نے فرمایا اس میں نشہ ہوتا ہے وہ بولا ہاں آپ نے فرمایا جو نشہ لاوے وہ حرام ہے ۔

۵۶۱۲- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ

عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَسُئِلَ فَقِيلَ لَهُ أَفْتِنَا فِي الْبَاذَقِ فَقَالَ سَبَقَ مُحَمَّدٌ الْبَاذَقَ وَمَا أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ ۔

ابوالجویریہ سے روایت ہے ابن عباس سے کسی نے پوچھا باذق (بادہ سے نکلا ہے جو فارسی لفظ ہے یعنی شراب جس کو تھوڑا سا پکا لیا جائے) میں فتویٰ دیجیے انہوں نے کہا باذق حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں نہ تھا جو نشہ لاوے وہ حرام ہے (تو اگر باذق میں نشہ پیدا ہو گیا تو حرام ہے ورنہ حلال ہے ۔

۲۵۰۰- تَحْرِيمُ كُلِّ شَرَابٍ أَسْكَرَ كَثِيرُهُ

جس شراب کے بہت پینے سے نشہ ہو اس کا تھوڑا پینا بھی حرام ہے

۵۶۱۳- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شراب کا بہت پینا نشہ لاوے اس کا تھوڑا پینا بھی حرام ہے ۔

۵۶۱۴- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْحَكَمِ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنْهَاكُمْ عَنْ قَلِيلِ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ۔

حضرت سعدؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم کو منع کرتا ہوں شراب کے تھوڑے پینے سے جس کا بہت پینا نشہ لائے۔

۵۶۱۵۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ الْأَشَجِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قَلِيلِ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ۔

حضرت سعد سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تھوڑا پینا اس چیز کا جس کا بہت پینا نشہ لائے۔

۵۶۱۶۔ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ أَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ فَتَحَيَّنْتُ فِطْرَهُ بِنَبِيذٍ صَنَعْتُهُ لَهُ فِي دُبَّاءٍ فَجِئْتُهُ بِهِ فَقَالَ أَدْنِهِ فَأَدْنَيْتُهُ مِنْهُ فَإِذَا هُوَ يَنِشُّ فَقَالَ اضْرِبْ بِهَذَا الْحَائِطَ فَإِنَّ هَذَا شَرَابُ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَفِي هَذَا دَلِيلٌ عَلَى تَحْرِيمِ السُّكْرِ قَلِيلِهِ وَكَثِيرِهِ وَلَيْسَ كَمَا يَقُولُ الْمُخَادِعُونَ لِأَنْفُسِهِمْ بِتَحْرِيمِهِمْ آخِرَ الشَّرْبَةِ وَتَحْلِيلِهِمْ مَا تَقَدَّمَهَا الَّذِي يُشْرَبُ فِي الْفَرَقِ قَبْلَهَا وَلَا خِلَافَ بَيْنَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ السُّكْرَ بِكُلِّيَّتِهِ لَا يَحْدُثُ عَلَى الشَّرْبَةِ الْآخِرَةِ دُونَ الْأُولَى وَالثَّانِيَةِ بَعْدَهَا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے مجھے معلوم تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روزہ رکھتے ہیں میں آپ کے روزہ افطار کرنے کے وقت نبیذ لے کر پہنچا جس کو میں نے کدو کے تونبے میں تیار کیا تھا جب میں لے کر آیا تو آپ نے فرمایا نزدیک لا میں نزدیک لے گیا اس میں جوش آرہا تھا آپ نے فرمایا پھینک دے دیوار پر یہ تو وہ پیئے گا جس کو یقین نہیں اللہ پر اور قیامت پر امام نسائی نے کہا یہ دلیل ہے اس بات کی کہ نشہ لانے والا شراب حرام ہے تھوڑا ہو یا بہت اور ویسا نہیں ہے جیسے حیلہ کرنے والے لوگ اپنے لیے حیلہ نکالتے ہیں کہ اخیر گھونٹ جس کے بعد نشہ پیدا ہو حرام ہے اور پہلے گھونٹ سب حلال ہیں جن سے نشہ نہیں ہوا تھا اور علماء کا اتفاق ہے اس پر کہ بالکل نشہ اخیر گھونٹ سے پیدا نہیں ہوتا ہے بلکہ اسکے پہلے گھونٹ جو پیئے ان سے بھی نشہ ہوا ہے ف

ف:۔ بعض لوگوں نے یہ کہا ہے کہ جو شراب انگور کا نہ ہو اس کو تھوڑا پینا درست ہے۔ اتنا جس سے نشہ نہ ہو اگر پیتا چلا گیا یہاں تک کہ نشہ پیدا ہوا تو اخیر کا گھونٹ جس کے ساتھ نشہ پیدا ہوا حرام ٹھہرا اور پہلے گھونٹ درست۔ یہ نرا حیلہ ہے حیلہ ہے درحقیقت نشہ اخیر کے گھونٹ سے پیدا نہیں ہوا بلکہ اگلے پچھلے سب گھونٹوں کی تاثیر سے تو سب حرام ٹھہرے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۵۰۱۔ النَّهْيُ عَنْ نَبِيذِ الْجِعَةِ وَهُوَ شَرَابٌ يُتَّخَذُ مِنَ الشَّعِيرِ

جو کے شراب سے ممانعت

۵۶۱۷۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ صُوحَانَ

عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ قَالَ نَهَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ وَالْقَسِّيِّ وَالْمِيثَرَةِ وَالْجِعَةِ۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے منع کیا مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کے چھلے اور ریشمی کپڑا پہننے سے اور لال زین پوش پر چڑھنے سے اور جو کے شراب پینے سے۔

۵۶۱۸۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ إِسْمَعِيلَ وَهُوَ ابْنُ سُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ قَالَ

صَعْصَعَةُ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ انْهَنَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَمَّا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ

صعصعہ رضی نے کہا حضرت علی رضی سے اے امیر المومنین منع کرو ہم کو ان چیزوں سے جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم کو منع کیا تھا انہوں نے کہا منع کیا ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کے تونبے اور لاکھی برتن سے (اور جو کے شراب کا ذکر نہیں کیا)۔

۲۵۰۲۔ ذِكْرُ مَا كَانَ يُنْبَذُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ

کن برتنوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نبیذ بنایا جاتا تھا

۵۶۱۹۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ

عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ۔

حضرت جابر رضی سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نبیذ بھگویا جاتا تھا پتھر کے کونڈے میں۔

۲۵۰۳۔ ذِكْرُ الْأَوْعِيَةِ الَّتِي نُهِيَ عَنِ الِانْتِبَاذِ فِيهَا دُونَ مَا سِوَاهَا مِمَّا لَا تَشْتَدُّ أَشْرِبَتُهَا كَاشْتِدَادِهَا فِيهَا

ان برتنوں کا بیان جن میں نبیذ بنانا منع ہے کہ ان برتنوں میں جلدی تیزی آجاتی ہے برخلاف اور برتنوں کے!

بَابُ النَّهْيِ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ مُفْرَدًا

مٹی کے برتن میں نبیذ بنانے کی ممانعت

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۶۲۰۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ،

عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عُمَرَ أَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ قَالَ نَعَمْ قَالَ طَاوُسٌ وَاللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُهُ مِنْهُ۔

حضرت طاؤس سے روایت ہے ایک شخص نے عبداللہ بن عمرؓ سے پوچھا کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹی کے برتن سے نبیذ بنانے سے منع کیا ہے انہوں نے کہا ہاں طاؤس نے کہا قسم خدا کی میں نے یہ عبداللہ بن عمر سے سُنا۔

۵۶۲۱۔ أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي الزَّرْقَاءِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَا سَمِعْنَا،

طَاوُسًا يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ قَالَ نَعَمْ زَادَ إِبْرَاهِيمُ فِي حَدِيثِهِ وَالدُّبَّاءِ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ہے مگر اس میں اتنا زیادہ ہے کہ تونبے کے نبیذ سے بھی منع کیا۔

۵۶۲۲۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ

ابْنُ عَبَّاسٍ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جر کے نبیذ سے (جر کہتے ہیں مٹی کے گھڑے کو)۔

۵۶۲۳۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ سُحَيْمٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَنْتَمِ قُلْتُ مَا الْحَنْتَمُ قَالَ الْجَرُّ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حنتم سے (یعنی اس میں نبیذ بنانے سے) میں نے کہا حنتم کیا ہے انہوں نے کہا جر (یعنی مٹی کا برتن جس پر لاکھ چڑھی ہو)۔

۵۶۲۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ،

عَبْدَ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَسِيدٍ الطَّاحِيَّ بَصْرِيٌّ يَقُولُ سُئِلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ قَالَ نَهَانَا عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

حضرت عبدالعزیز بن اسید سے روایت ہے عبداللہ بن الزبیرؓ سے پوچھا جر کا نبیذ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم کو منع کیا ہے اس سے۔

۵۶۲۵۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مَنْجُوفٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَيُّوبَ،

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْنَا ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ حَرَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ سَمِعْتُ الْيَوْمَ

حضرت سعید بن جبیر سے روایت ہے ہم نے عبداللہ بن عمرؓ سے پوچھا جر کی نبیذ کو انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو حرام کیا ہے یہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَيْئًا عَجِبْتُ مِنْهُ قَالَ مَا هُوَ قُلْتُ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ حَرَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَدَقَ ابْنُ عُمَرَ قُلْتُ مَا الْجَرُّ قَالَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ مَدَرٍ۔

سُن کر میں ابن عباس کے پاس آیا اور ان سے کہا آج میں نے ایسی ایک بات سنی جس سے تعجب ہوا انہوں نے کہا وہ کیا میں نے کہا میں نے عبداللہ بن عمرؓ سے جر کے نبیذ کو پوچھا تو انہوں نے حرام کہا ابن عباس بولے عبداللہ بن عمر نے سچ کہا میں نے کہا جر کیا ہے انہوں نے کہا جو برتن مٹی کا ہو۔

۵۶۲۶- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ رَجُلٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَسُئِلَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ حَرَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَقَّ عَلَيَّ لَمَّا سَمِعْتُهُ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ إِنَّ ابْنَ عُمَرَ سُئِلَ عَنْ شَيْءٍ فَجَعَلْتُ أُعَظِّمُهُ قَالَ مَا هُوَ قُلْتُ سُئِلَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ صَدَقَ حَرَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ وَمَا الْجَرُّ قَالَ كُلُّ شَيْءٍ صُنِعَ مِنْ مَدَرٍ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ہے

سعید نے کہا جب میں نے ابن عمرؓ سے یہ سنا تو مجھ پر شاق ہوا پھر میں ابن عباس کے پاس آیا اور میں نے کہا ابن عمر سے ایک بات پوچھی گئی مجھے وہ بہت بڑی معلوم ہوئی اخیر تک۔

۲۵۰۴- اَلْجَرُّ الْأَخْضَرُ — سبز لاکھی برتن!

۵۶۲۷- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ، ابْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ الْأَخْضَرِ قُلْتُ فَالْأَبْيَضُ قَالَ لَا أَدْرِي۔

حضرت ابن ابی اوفیٰ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سبز لاکھی برتن کے نبیذ سے میں نے کہا اور سفید برتن میں سے انہوں نے کہا میں نہیں جانتا۔

۵۶۲۸- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ، ابْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ الْأَخْضَرِ وَالْأَبْيَضِ۔

حضرت ابن ابی اوفیٰ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا سبز برتن اور سفید برتن کے نبیذ سے۔

۵۶۲۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنْ نَبِيذِ

حضرت ابورجاء سے روایت ہے میں نے حسن

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الجرّ احرام ھو قال حرام قد حدثنا من لم یکذب ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن نبیذ الحنتم والدباء والمزفت والنقیر۔

سے پوچھا کیا جر کا نبیذ حرام ہے انہوں نے کہا ہاں حرام ہے مجھ سے اس شخص نے بیان کیا جو جھوٹ نہیں بولا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا لاکھی برتن اور تو بنے اور روغنی اور چوبین برتن سے۔

۲۵۰۵- النھی عن نبیذ الدباء

تو بنے کی نبیذ سے ممانعت!

۵۶۳۰- اخبرنا محمود بن غیلان قال حدثنا ابو داود قال حدثنا شعبۃ عن ابراھیم بن میسرۃ عن طاؤس، عن ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن الدباء۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تو بنے کی نبیذ سے۔

۵۶۳۱- اخبرنا جعفر بن مسافر قال حدثنا یحیی بن حسان قال حدثنا وھیب قال حدثنا ابن طاؤس عن ابیہ، عن ابن عمر ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن الدباء۔

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تو بنے کی نبیذ سے۔

۲۵۰۶- النھی عن نبیذ الدباء والمزفت

تو بنے اور روغنی برتن کے نبیذ سے ممانعت

۵۶۳۲- اخبرنا محمد بن المثنی قال حدثنا یحیی بن سعید قال حدثنا سفیان عن منصور وحماد وسلیمان عن ابراھیم عن الاسود، عن عائشۃ قالت نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن الدباء والمزفت۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کے تو بنے اور روغنی برتن میں نبیذ ڈالنے سے۔

۵۶۳۳- اخبرنا محمد بن بشار قال حدثنا یحیی عن سفیان عن سلیمان عن ابراھیم التیمی عن الحارث بن سوید، عن علی کرم اللہ وجھہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ نہی عن الدباء والمزفت۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۵۶۳۴- اخبرنا محمد بن ابان قال حدثنا شبابۃ بن سوار قال حدثنا شعبۃ عن بکیر بن عطاء، عن عبد الرحمن بن یعمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن الدباء والمزفت۔

حضرت عبدالرحمن بن یعمرؓ سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۶۲۵- اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّیْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ:
عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ اَنْ يُنْبَذَ فِيْهِمَا۔

حضرت انس بن مالک سے بھی ایسی ہی روایت ہے

۵۶۲۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ اَنَّهُ سَمِعَ:
اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ اَنْ يُنْبَذَ فِيْهِمَا۔

حضرت ابوہریرہؓ سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۵۶۲۷- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ اَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ:
عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُزَفَّتِ وَالْقَرْعِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا روغنی اور کدو کے باسن میں۔

۲۵۰۷- ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ نَبِيْذِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيْرِ
کدو کے تونبے اور لاکھی اور چوبین برتن کے نبیذ پینے سے ممانعت

۵۶۲۸- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ فَرْوَةَ يُقَالُ لَهُ ابْنُ كُرْدِيٍّ بَصْرِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيْدًا يُحَدِّثُ:
عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيْرِ۔

حضرت ابن عمران سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کدو کے تونبے اور لاکھی برتن اور چوبین برتن یعنی نقیر سے (جو کھجور کی کوڑی سے بنتا ہے پہلے لوگ ان برتنوں میں شراب بنایا کرتے تھے جب شراب حرام ہوئی تو چند روز تک ان برتنوں میں نبیذ پینے کی بھی ممانعت ہوگئی تاکہ شراب کا خیال بالکل جاتا رہے۔

۵۶۲۹- اَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ:
عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشُّرْبِ فِي الْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِيْرِ۔

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لاکھی اور تونبے چوبین باسن میں پینے سے۔

۲۵۰۸- النَّهْيُ عَنْ نَبِيْذِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ
تونبے اور لاکھی اور روغنی برتن کے نبیذ سے ممانعت

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۶۴۰۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُحَارِبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کے تونبے اور لاکھی برتن اور روغنی یعنی رال پھرے ہوئے برتن سے۔

۵۶۴۱۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجِرَارِ وَالدُّبَّاءِ وَالظُّرُوفِ الْمُزَفَّتَةِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹکوں سے اور تونبے سے اور ان برتنوں سے جن پر رال پھری ہو۔

۵۶۴۲۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ عَوْنِ بْنِ صَالِحٍ الْبَارِقِيِّ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ نَصْرٍ وَجُبَيْلَةَ بِنْتِ عَبَّادٍ أَنَّهُمَا سَمِعَتَا عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ شَرَابٍ صُنِعَ فِي دُبَّاءٍ أَوْ حَنْتَمٍ أَوْ مُزَفَّتٍ لَا يَكُونُ زَيْتًا أَوْ خَلًّا۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ منع فرماتے تھے اس شراب سے جو بنایا جائے تونبے یا لاکھی یا روغنی برتن میں سوا زیتون کے تیل یا سرکے کے۔

۲۵۰۹۔ ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ نَبِيذِ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ وَالْحَنْتَمِ

کدو کے تونبے اور چوبین برتن اور روغنی برتن اور لاکھی برتن کی نبیذ پینے سے ممانعت

۵۶۴۳۔ أَخْبَرَنَا قُرَيْشُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تونبے اور لاکھی اور چوبین اور روغنی برتن سے۔

۵۶۴۴۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ بْنُ حَزْنٍ الْقُشَيْرِيُّ قَالَ لَقِيتُ عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا عَنِ النَّبِيذِ فَقَالَتْ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ فِيمَا يَنْبِذُونَ فَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ

حضرت ثمامہ بن حزن سے روایت ہے میں حضرت عائشہؓ سے ملا اور ان سے پوچھا نبیذ کو انہوں نے کہا عبدالقیس (ایک قبیلہ ہے) کے لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ سے پوچھا کس برتن میں نبیذ بناویں آپ نے منع کیا تونبے اور چوبیں اور روغنی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالْحَنْتَمِ۔ اور روغنی لاکھی برتن میں نبیذ بنانے سے

۵۶۴۵- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ مُعَاذَةَ:

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ بِذَاتِهِ۔ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کدو کے تونبے سے منع کیا گیا ہے۔

۵۶۴۶- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ إِسْحَقَ وَهُوَ ابْنُ سُوَيْدٍ يَقُولُ حَدَّثَتْنِي مُعَاذَةُ:

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نَبِيذِ النَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ وَالدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ فِي حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ إِسْحَقُ وَذَكَرَتْ هُنَيْدَةُ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَ حَدِيثِ مُعَاذَةَ وَسَمَّتِ الْجِرَارَ قُلْتُ لِهُنَيْدَةَ أَنْتِ سَمِعْتِهَا سَمَّتِ الْجِرَارَ قَالَتْ نَعَمْ۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا چوبین اور روغنی اور تونبے اور لاکھی برتن کی نبیذ سے یہ ابن علیہ کی روایت ہے اسحاق نے کہا ہنیدہ نے بیان کیا حضرت عائشہؓ سے مثل معاذہ کے اور گھڑوں کا بھی ذکر کیا میں نے ہنیدہ کہا تو نے حضرت عائشہؓ سے سنا انہوں نے مٹی کے گھڑوں کا نام لیا اس نے کہا ہاں۔

* * *

۵۶۴۷- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْقَيْسِيِّ بَصْرِيٌّ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمِّي:

عَنْ هُنَيْدَةَ بِنْتِ شَرِيكِ بْنِ أَبَانَ قَالَتْ لَقِيتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِالْخُرَيْبَةِ فَسَأَلْتُهَا عَنِ الْعَكَرِ فَنَهَتْنِي عَنْهُ وَقَالَتِ انْبِذِي عَشِيَّةً وَاشْرَبِيهِ غُدْوَةً وَأَوْكِي عَلَيْهِ وَنَهَتْنِي عَنِ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ وَالْحَنْتَمِ۔

حضرت ہنیدہ بنت شریک سے روایت ہے میں حضرت عائشہؓ سے ملی خریبہ میں اور میں نے پوچھا ان سے شراب کی تلچھٹ کو انہوں نے منع کیا اور کہا شام کو بھگو نبیذ اور صبح کو پی اور اس کو ڈانٹ لگا دے (اگر مشکیزہ میں ہو) اور منع کیا مجھ کو تونبے اور چوبین روغنی اور لاکھی برتن سے۔

* * *

۲۵۱۰- اَلْمُزَفَّتَةُ روغنی برتنوں کا بیان

۵۶۴۸- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُخْتَارَ بْنَ فُلْفُلٍ:

عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الظُّرُوفِ الْمُزَفَّتَةِ۔ حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روغنی برتنوں سے۔

۲۵۱۱- ذِكْرُ الدَّلَالَةِ عَلَى النَّهْيِ لِلْمَوْصُوفِ مِنَ الْأَوْعِيَةِ الَّتِي تَقَدَّمَ ذِكْرُهَا كَانَ حَتْمًا لَازِمًا لَا عَلَى تَأْدِيبٍ ان برتنوں سے ممانعت ضروری تھی نہ بطور تادیب کے (یعنی ظرف کراہت ہی نہ تھی بلکہ انکا استعمال حرام کیا گیا تھا)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۶۴۹۔ اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هٰرُوْنَ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ حَيَّانَ سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ :

عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُمَا شَهِدَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيْرِ ثُمَّ تَلَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ وَمَا اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ اور عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے ان دونوں نے گواہی دی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر کہ آپ نے منع کیا تونبے اور لاکھی اور روغنی اور چوبی برتن سے پھر پڑھا اس آیت کو جو دے تم کو رسول اس کو لو اور جس سے منع کرے اس سے باز رہو۔

۵۶۵۰۔ اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ :

عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ عَمٍّ لَهَا يُقَالُ لَهُ اَنَسٌ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَلَمْ يَقُلِ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ مَا اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا قُلْتُ بَلٰى قَالَ اَلَمْ يَقُلِ اللّٰهُ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ قُلْتُ بَلٰى قَالَ فَاِنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ النَّقِيْرِ وَالْمُقَيَّرِ وَالدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ۔

حضرت اسماء بنت یزید سے روایت ہے اس نے سنا چچا کے بیٹے سے جن کو انس کہتے تھے ابن عباس نے کہا کیا اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا جو حکم کرے تم کو رسول اس کو مانو اور جس سے منع کرے اس سے بچو میں نے کہا کیوں نہیں پھر انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا کسی مسلمان مرد یا مسلمان عورت کو جب اللہ اور اس کا رسول کسی بات کا فیصلہ کردیں تو اپنے کاموں میں اختیار نہیں رہتا (بلکہ اللہ اور اس کے رسول کے فیصلہ کے موافق عمل کرنا ضروری ہو جاتا ہے) میں نے کہا کیوں نہیں تب انہوں نے کہا میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے چوبیں اور روغنی اور تونبے اور لاکھی برتن سے (تو ان آیتوں کے پڑھنے سے معلوم ہوا کہ یہ ممانعت لازمی ہے نہ بطور ادب کے۔

۲۵۱۲۔ تَفْسِيْرُ الْاَوْعِيَةِ
ان برتنوں کے بیان میں

۵۶۵۱۔ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ :

زَاذَانَ قَالَ سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قُلْتُ حَدِّثْنِيْ بِشَيْءٍ سَمِعْتَهٗ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْاَوْعِيَةِ وَفَسِّرْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَنْتَمِ وَهُوَ الَّذِيْ تُسَمُّوْنَهٗ اَنْتُمُ الْجَرَّةَ وَنَهٰى عَنِ الدُّبَّاءِ

حضرت زاذان سے روایت ہے میں نے عبداللہ بن عمرؓ سے پوچھا مجھ سے کچھ بیان کرو جو تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہو برتنوں کے باب میں مع ان کی تفسیر کے انہوں نے کہا منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حنتم سے جس کو تم جرہ کہتے ہو (یعنی مٹی کا برتن

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَهُوَ الَّذِي تُسَمُّونَهُ أَنْتُمُ الْقَرْعَ وَنَهَى عَنِ النَّقِيرِ وَهِيَ النَّخْلَةُ يَنْقُرُونَهَا وَنَهَى عَنِ الْمُزَفَّتِ وَهُوَ الْمُقَيَّرُ۔

لاکھی) اور منع کیا دبا سے جس کو تم قرع کہتے ہو (یعنی تونبے کدو کے) اور منع کیا نقیر سے (یعنی کھجور کی جڑ کو کھود کر جو برتن بناتے ہیں) اور منع کیا مزفت یعنی نقیر سے رال چڑھی ہوئی سے)۔

۱۲۰۲- الْإِذْنُ فِي الْانْتِبَاذِ الَّتِي خَصَّهَا بَعْضُ الرِّوَايَاتِ الَّتِي أَتَيْنَا عَلَى ذِكْرِهَا الْإِذْنُ فِيمَا كَانَ فِي الْأَسْقِيَةِ مِنْهَا

بعض کن برتنوں میں نبیذ بنانا درست ہے ان کا بیان اور مشکوں میں نبیذ بنانے کی اجازت

۵۶۵۲- أَخْبَرَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ حِينَ قَدِمُوا عَلَيْهِ عَنِ الدُّبَّاءِ وَعَنِ النَّقِيرِ وَعَنِ الْمُزَفَّتِ وَالْمَزَادَةِ الْمَجْبُوبَةِ وَقَالَ انْتَبِذْ فِي سِقَائِكَ أَوْكِهِ وَاشْرَبْهُ حُلْوًا قَالَ بَعْضُهُمْ ائْذَنْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي مِثْلِ هَذَا قَالَ إِذًا تَجْعَلَهَا مِثْلَ هَذِهِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ يَصِفُ ذَلِكَ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عبدالقیس کے لوگوں کو منع کیا جب وہ آئے آپ کے پاس تونبے اور نقیر اور روغنی پکھال سے اور فرمایا نبیذ بناؤ اپنے مشکیزے میں پھر اس پر ڈاٹ لگاؤ اور پیو اس کو میٹھا میٹھا بعضوں نے کہا یا رسول اللہ مجھ کو اجازت دیجئے اس کی آپ نے فرمایا تو چاہتا ہے کہ اس کو ایسا کر لے پھر اشارہ کیا اپنے ہاتھ سے بیان کرنے لگے اس کی تیزی اور شدت کو۔

۵۶۵۳- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قِرَاءَةً قَالَ وَقَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَرِّ وَالْمُزَفَّتِ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَمْ يَجِدْ سِقَاءً يُنْبَذُ لَهُ فِيهِ نُبِذَ لَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ۔

حضرت جابر سے روایت ہے منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روغنی برتن اور تونبے اور چوبیں برتن سے اور آپ کے پاس جب مشکیزہ نہ ہوتا نبیذ بنانے کو تو پتھر کے برتن میں نبیذ بنایا جاتا۔

۵۶۵۴- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ يَعْنِي الْأَزْرَقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْبَذُ لَهُ فِي سِقَاءٍ فَإِذَا لَمْ يَكُنْ لَهُ سِقَاءٌ نُبِذَ لَهُ فِي تَوْرِ بِرَامٍ قَالَ وَنَهَى رَسُولُ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مشک میں نبیذ بنایا جاتا پھر اگر مشک نہ ہوتی تو پتھر کے برتن میں اور منع کیا آپ نے کدو کے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِیْرِ وَالْمُزَفَّتِ۔

تو نبے اور چوبین اور روغنی برتن سے۔

۵۶۵۵- أَخْبَرَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ:

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰہُ عَنْہُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْجَرِّ وَالْمُزَفَّتِ۔

حضرت جابرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا تونبے اور چوبین اور لاکھی اور روغنی برتن سے۔

۲۵۱۴- اَلْإِذْنُ فِي الْجَرِّ خَاصَّةً

مٹی کے برتن کی اجازت !!

۵۶۵۶- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الْجَرِّ غَيْرِ مُزَفَّتٍ۔

حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی مٹی کے برتن میں نبیذ بنانے کی جس پر لاکھ نہ لگی ہو۔

۲۵۱۵- اَلْإِذْنُ فِي شَيْءٍ مِنْهَا

ہر ایک برتن کی اجازت !!

۵۶۵۷- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ عَنِ الْأَحْوَصِ بْنِ جَوَّابٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ:

عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِي فَتَزَوَّدُوا وَادَّخِرُوا وَمَنْ أَرَادَ زِيَارَةَ الْقُبُورِ فَإِنَّهَا تُذَكِّرُ الْآخِرَةَ وَاشْرَبُوا وَاتَّقُوا كُلَّ مُسْكِرٍ۔

حضرت بریدہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو منع کیا تھا قربانیوں کے گوشت رکھ چھوڑنے سے اب کھاؤ اور رکھ چھوڑو اور جو شخص قبروں کی زیارت کرنا چاہے وہ کرے اس لیے کہ قبروں کی زیارت یاد دلاتی ہے آخرت کو اور پیو ہر ایک شراب کو (جس برتن میں چاہو) مگر جو نشہ لاوے اس سے بچو۔

۵۶۵۸- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ

بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِي فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَأَمْسِكُوا مَا بَدَا لَكُمْ وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيذِ إِلَّا فِي سِقَاءٍ فَاشْرَبُوا فِي الْأَسْقِيَةِ كُلِّهَا

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو منع کیا تھا قبروں کی زیارت سے لیکن اب قبروں کی زیارت کرو اور میں نے تم کو منع کیا تھا قربانیوں کے گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے کو لیکن اب جب تک تمہارا جی چاہے رکھو

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا ۔

اور میں نے تم کو منع کیا تھا نبیذ بنانے سے مگر مشک میں اب سب برتنوں میں بناؤ لیکن بچو اس شراب سے جو نشہ لائے۔

۵۶۵۹- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسَى بْنِ مَعْدَانَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُبَيْدٌ عَنْ مُحَارِبٍ،

عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا وَلْتَزِدْكُمْ زِيَارَتُهَا خَيْرًا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَكُلُوا مِنْهَا مَا شِئْتُمْ وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ الْأَشْرِبَةِ فِي الْأَوْعِيَةِ فَاشْرَبُوا فِي أَيِّ وِعَاءٍ شِئْتُمْ وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا ۔

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو منع کیا تھا تین چیزوں سے ایک تو قبروں کی زیارت سے لیکن اب زیارت کرو اور تم کو زیارت سے بہتری ہوگی اور منع کیا تھا میں نے تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے سے (کیونکہ اس زمانے میں محتاج لوگ بہت تھے تو بانٹ دینا بہتر تھا) اب جب تک جی چاہے اس میں سے کھاؤ اور منع کیا تھا میں نے برتنوں میں شراب پینے سے اب جس برتن میں چاہو پیو لیکن جو نشہ لائے اس کو نہ پیو۔

۵۶۶۰- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الْأَوْعِيَةِ فَانْتَبِذُوا فِيمَا بَدَا لَكُمْ وَإِيَّاكُمْ وَكُلَّ مُسْكِرٍ ۔

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تم کو منع کیا تھا برتنوں سے لیکن اب نبیذ بناؤ جس برتن میں چاہو اور بچو ہر نشہ لانے والے سے۔

۵۶۶۱- أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ مَرْوَزِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عُبَيْدٍ الْكِنْدِيُّ خُرَاسَانِيٌّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ

بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا هُوَ يَسِيرُ إِذْ حَلَّ بِقَوْمٍ فَسَمِعَ لَهُمْ لَغَطًا فَقَالَ مَا هَذَا الصَّوْتُ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ لَهُمْ شَرَابٌ يَشْرَبُونَهُ فَبَعَثَ إِلَى الْقَوْمِ فَدَعَاهُمْ فَقَالَ فِي أَيِّ شَيْءٍ تَنْتَبِذُونَ قَالُوا نَنْتَبِذُ فِي النَّقِيرِ وَالدُّبَّاءِ وَلَيْسَ لَنَا ظُرُوفٌ فَقَالَ لَا تَشْرَبُوا إِلَّا فِيمَا أَوْكَيْتُمْ عَلَيْهِ قَالَ فَلَبِثَ بِذَلِكَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَلْبَثَ ثُمَّ رَجَعَ عَلَيْهِمْ فَإِذَا هُمْ قَدْ أَصَابَهُمْ وَبَاءٌ وَاصْفَرُّوا قَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ قَدْ هَلَكْتُمْ قَالُوا يَا نَبِيَّ

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سفر میں جا رہے تھے اتنے میں ایک قوم کی آواز سنی گڑبڑ پوچھا یہ آواز کیسی ہے لوگوں نے عرض کیا اے نبی اللہ کے وہ ایک قسم کا شراب پیا کرتے ہیں اس کو پی رہے ہیں آپ نے کسی کو ان کی طرف بھیجا اور بلایا پھر فرمایا تم کن برتنوں میں نبیذ بناتے ہو اور ہمارے پاس اور برتن نہیں ہیں۔ آپ نے فرمایا مت پیو مگر اس برتن سے جس پر ڈاٹ لگا ہو (جیسے مشکیزہ ابریق چھاگل) پھر آپ تھوڑے دنوں ٹھہر کر جب تک اللہ کو منظور

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللّٰہِ اَرْضُنَا وَبِیْئَۃٌ وَحَرَّمْتَ عَلَیْنَا اِلَّا مَا اَوْکَیْنَا عَلَیْہِ قَالَ اَشْرَبُوْا وَکُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ۔

تھا ادھر پھر آئے آپ نے ان لوگوں کو دیکھا وہ وبا سے زرد ہو رہے ہیں (یعنی استسقا کی بیماری سے) آپ نے فرمایا کیا ہوا مجھ کو میں دیکھتا ہوں تم تباہ ہو گئے انہوں نے کہا اے نبی اللہ کے ہماری زمین وبائی ہے یعنی اکثر وبا رہتی ہے ہوا کے فساد سے اور آپ نے حرام کر دیا ہم پر ہر ایک شراب مگر جس پر ہم ڈاٹ لگا دیں آپ نے فرمایا پیو ہر ایک شراب لیکن بچو اس سے جو نشہ لائے۔

۵۶۶۲- اَخْبَرَنَا مَحْمُوْدُ بْنُ غَیْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْدَاوٗدَ الْحَفَرِیُّ وَاَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَیْرِیُّ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ سَالِمٍ،

عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَمَّا نَھٰی عَنِ الظُّرُوْفِ شَکَتِ الْاَنْصَارُ فَقَالَتْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ لَیْسَ لَنَا وِعَاءٌ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَلَا اِذًا۔

حضرت جابر سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب منع کیا برتنوں سے تو انصار نے شکایت کی اور فرمایا ہمارے پاس اور قسم کے برتن نہیں ہیں آپ نے فرمایا تو خیر میں منع بھی نہیں کرتا۔

۲۵۱۶- مَنْزِلَۃُ الْخَمْرِ — شراب کیسی چیز ہے !!

۵۶۶۳- اَخْبَرَنَا سُوَیْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰہِ عَنْ یُوْنُسَ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ،

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ اُتِیَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیْلَۃَ اُسْرِیَ بِہٖ بِقَدَحَیْنِ مِنْ خَمْرٍ وَلَبَنٍ فَنَظَرَ اِلَیْھِمَا فَاَخَذَ اللَّبَنَ فَقَالَ لَہٗ جِبْرِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدَاکَ لِلْفِطْرَۃِ لَوْ اَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ اُمَّتُکَ۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس معراج کی رات دو پیالے لائے گئے ایک میں شراب تھا اور ایک میں دودھ آپ نے دودھ کا پیالہ لے لیا حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا شکر ہے اس خدا کا جس نے تم کو ہدایت کی فطرت کے موافق (کیونکہ دودھ فطرت یعنی پیدائش کے موافق ہے جب آدمی پیدا ہوتا ہے تو غذا اس کی دودھ ہوتی ہے تمام قوی جسمانی اور روحانی دودھ سے ترقی پاتے ہیں برخلاف شراب کے کہ وہ فطری غذا نہیں بلکہ مصنوعی ہے اس سے عقل میں فتور پڑتا ہے) اگر تم شراب کا پیالہ لیتے تو تمہاری امت گمراہ ہو جاتی۔

۵۶۶۴- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰی عَنْ خَالِدٍ وَھُوَ ابْنُ الْحٰرِثِ عَنْ شُعْبَۃَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا بَکْرِ بْنَ حَفْصٍ یَقُوْلُ سَمِعْتُ ابْنَ مُحَیْرِیْزٍ یُحَدِّثُ،

عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ

ایک صحابی سے روایت ہے اس نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ نے فرمایا کچھ لوگ میری

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَشْرَبُ نَاسٌ مِنْ اُمَّتِي الْخَمْرَ يُسَمُّوْنَهَا بِغَيْرِ اِسْمِهَا۔ امت کے شراب پئیں گے لیکن نام اس کا اور رکھیں گے (بہلانے کے لیے) تو ان کو دوہرا گناہ ہوگا ایک تو شراب پینے کا دوسرا فریب کرنے کا۔

۲۵۱۷۔ ذِكْرُ الرِّوَايَاتِ الْمُغَلِّظَاتِ فِي شُرْبِ الْخَمْرِ

شراب پینے کی برائی!

۵۶۶۵۔ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ اَنْبَانَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحٰرِثِ،

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِيْنَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ شَارِبُهَا حِيْنَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِيْنَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً يَرْفَعُ النَّاسُ اِلَيْهِ فِيْهَا اَبْصَارَهُمْ حِيْنَ يَنْتَهِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب زانی زنا کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا اور جب شراب پینے والا شراب پیتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا اور جب چور چوری کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا اور جب کوئی لوٹ کرتا ہے ایسی جس کو لوگ آنکھ اٹھا کر دیکھیں (یعنی بڑی لوٹ قیمتی مال کی) تو وہ مومن نہیں ہوتا (بلکہ ان گناہوں کے کرنے وقت ایمان جدا ہو جاتا ہے اگر ایمان رہتا تو ایسے کام کیوں کرتا)۔

۵۶۶۶۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَاَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ كُلُّهُمْ حَدَّثُوْنِي،

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِيْنَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِيْنَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِيْنَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ يَرْفَعُ الْمُسْلِمُوْنَ اِلَيْهِ اَبْصَارَهُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ہے

اس میں یہ ہے کہ جب کوئی بڑی لوٹ کرتا ہے جس کی طرف مسلمان آنکھ اٹھا کر دیکھیں۔

۵۶۶۷۔ اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَانَا جَرِيْرٌ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي نُعْمٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَنَفَرٍ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوْهُ ثُمَّ اِنْ

حضرت ابن عمر اور کئی صحابہ سے روایت ہے سب نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص شراب پیئے اس کو کوڑے مارو پھر اگر پیئے تو کوڑے مارو

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَرِبَ فَاجْلِدُوْهُ ثُمَّ اِنْ شَرِبَ فَاجْلِدُوْهُ ثُمَّ اِنْ شَرِبَ فَاقْتُلُوْهُ۔

پھر اگر پیئے تو کوڑے مارو پھر اگر پیئے تو اس کو مار ڈالو (کیونکہ معلوم ہوا اس سے شراب چھٹنے والا نہیں ہے یہ حدیث منسوخ ہے دوسری حدیث سے اور قتل کرنا شراب پینے کے جرم میں جائز نہیں)

www.KitaboSunnat.com

۵۶۶۸- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ عَنْ خَالِهِ الْحٰرِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ،

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا سَكِرَ فَاجْلِدُوْهُ ثُمَّ اِنْ سَكِرَ فَاجْلِدُوْهُ ثُمَّ اِنْ سَكِرَ فَاجْلِدُوْهُ ثُمَّ قَالَ فِي الرَّابِعَةِ فَاضْرِبُوْا عُنُقَهُ۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کوئی مست ہو جائے تو اس کو کوڑے مارو پھر اگر مست ہو جائے تو کوڑے مارو پھر اگر مست ہو جائے تو کوڑے مارو پھر اگر مست ہو تو چوتھی بار اس کو قتل کرو۔

۵۶۶۹- اَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ وَائِلِ بْنِ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ بْنِ اَبِيْ مُوْسٰى عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ مَا اُبَالِيْ شَرِبْتُ الْخَمْرَ اَوْ عَبَدْتُ هٰذِهِ السَّارِيَةَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ۔

حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے انہوں نے کہا میں پرواہ نہیں کرتا شراب پیوں یا اللہ جل جلالہٗ کے سوا اس ستون کو پوجوں (یعنی شراب پینا معاذ اللہ شرک کے برابر ہے)۔

۲۵۱۸- ذِكْرُ الرِّوَايَةِ الْمُبَيِّنَةِ عَنْ صَلَوَاتِ شَارِبِ الْخَمْرِ
شراب پینے والے کی نماز قبول نہیں ہوتی!

۵۶۷۰- اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عُثْمَانُ بْنُ حِصْنِ بْنِ عَلَّاقٍ دِمَشْقِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا، عُرْوَةُ بْنُ رُوَيْمٍ اَنَّ ابْنَ الدَّيْلَمِيِّ رَكِبَ يَطْلُبُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ ابْنُ الدَّيْلَمِيِّ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ هَلْ سَمِعْتَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ شَاْنَ الْخَمْرِ بِشَيْءٍ فَقَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ رَجُلٌ مِنْ اُمَّتِيْ فَيَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ صَلَاةً اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا۔

حضرت عروہ بن رویمؓ سے روایت ہے ابن دیلمی سوار ہوئے عبداللہ بن عمرو بن العاص کو ڈھونڈنے کے لیے انہوں نے کہا میں عبداللہ کے پاس پہنچا اور ان سے کہا کیا تم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب کے باب میں کچھ سنا ہے انہوں نے کہا ہاں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے کوئی شخص میری امت میں سے اگر شراب پیئے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی چالیس دن کی نماز قبول نہ کرے گا۔

۵۶۷۱- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَلَفٌ يَعْنِي ابْنَ خَلِيْفَةَ عَنْ مَنْصُوْرِ بْنِ زَاذَانَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ،

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ مَسْرُوْقٍ قَالَ الْقَاضِیْ اِذَا اَکَلَ الْهَدِیَّةَ فَقَدْ اَکَلَ السُّحْتَ وَاِذَا قَبِلَ الرِّشْوَةَ بَلَغَتْ بِهِ الْكُفْرَ وَقَالَ مَسْرُوْقٌ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَقَدْ كَفَرَ وَكُفْرُهُ اَنْ لَيْسَ لَهُ صَلاَةٌ۔

حضرت مسروق نے کہا (جو تابعین میں سے ہے) قاضی نے جب ہدیہ لیا (اس شخص سے جو ہمیشہ ہدیہ نہ دیتا تھا بلکہ قاضی ہونے کے بعد دینے لگا) تو اس نے حرام کھایا اور جب رشوت لی تو کفر کے قریب پہنچا اور مسروق نے کہا جس نے شراب پی وہ کافر ہو گیا اس وجہ سے کہ اس کی نماز درست نہیں ہوتی۔

۲۵۱۹۔ ذِكْرُ الْاٰثَامِ الْمُتَوَلِّدَةِ عَنْ شُرْبِ الْخَمْرِ مِنْ تَرْكِ الصَّلٰوةِ وَمِنْ قَتْلِ النَّفْسِ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ وَمِنْ وُقُوْعٍ عَلَى الْمَحَارِمِ

شراب پینے سے کیا کیا گناہ پیدا ہوتے ہیں نماز ترک کرنا خون ناحق کرنا جس کو اللہ نے حرام کیا ہے زنا کرنا !!

۵۶۷۲۔ اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحٰرِثِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ اجْتَنِبُوا الْخَمْرَ فَاِنَّهَا اُمُّ الْخَبَائِثِ اِنَّهُ كَانَ رَجُلٌ مِمَّنْ خَلَا قَبْلَكُمْ تَعَبَّدَ فَعَلِقَتْهُ امْرَاَةٌ غَوِيَّةٌ فَاَرْسَلَتْ اِلَيْهِ جَارِيَتَهَا فَقَالَتْ لَهُ اِنَّا نَدْعُوْكَ لِلشَّهَادَةِ فَانْطَلَقَ مَعَ جَارِيَتِهَا فَطَفِقَتْ كُلَّمَا دَخَلَ بَابًا اَغْلَقَتْهُ دُوْنَهُ حَتّٰى اَفْضٰى اِلَى امْرَاَةٍ وَضِيْئَةٍ عِنْدَهَا غُلاَمٌ وَبَاطِيَةُ خَمْرٍ فَقَالَتْ اِنِّیْ وَاللّٰهِ مَا دَعَوْتُكَ لِلشَّهَادَةِ وَلٰكِنْ دَعَوْتُكَ لِتَقَعَ عَلَیَّ اَوْ تَشْرَبَ مِنْ هٰذِهِ الْخَمْرَةِ كَاْسًا اَوْ تَقْتُلَ هٰذَا الْغُلاَمَ قَالَ فَاسْقِيْنِیْ مِنْ هٰذَا الْخَمْرِ كَاْسًا فَسَقَتْهُ كَاْسًا قَالَ زِيْدُوْنِیْ فَلَمْ يَرِمْ حَتّٰى وَقَعَ عَلَيْهَا وَقَتَلَ النَّفْسَ فَاجْتَنِبُوا الْخَمْرَ فَاِنَّهَا وَاللّٰهِ لاَ يَجْتَمِعُ الْاِيْمَانُ وَاِدْمَانُ الْخَمْرِ اِلاَّ لَيُوْشِكُ اَنْ يُخْرِجَ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا بچو خمر (شراب) سے وہ سب برائیوں کی جڑ ہے اگلے زمانے میں ایک شخص تھا جو عبادت کیا کرتا تھا اس کو ایک بدکار عورت نے پھانسنا چاہا ایک لونڈی کو اس کے پاس بھیجا اور کہلا یا کہ میں تجھ کو بلاتی ہوں گواہی کے لیے (یہ بہانہ اس لیے کیا کیونکہ گواہی کے لیے جانا فرض ہے) وہ اس لونڈی کے ساتھ چلا آیا اس لونڈی نے مکان کے ہر ایک دروازے کو جب وہ اس کے اندر جاتا بند کرنا شروع کیا یہاں تک کہ ایک عورت کے پاس پہنچا جو خوبصورت تھی اور اس کے پاس ایک لڑکا تھا اور ایک برتن شراب کا وہ عورت بولی قسم خدا کی میں نے تجھے گواہی کے لیے نہیں بلایا لیکن اس لیے بلایا کہ تو مجھ سے صحبت کرے یا اس شراب کا ایک گلاس پیئے یا اس لڑکے کو مار ڈالے وہ شخص بولا مجھے اس شراب کا ایک گلاس پلا دے اس نے ایک گلاس اس کو پلا دیا وہ بولا اور دے (جب مزا معلوم ہوا) پھر وہاں سے نہ ٹلا یہاں تک کہ اس عورت سے صحبت کی اور اس لڑکے کا خون

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا تو بچو شراب سے اس لیے کہ قسم اللہ کی ایمان اور شراب کا ہمیشہ پینا دونوں ساتھ نہیں ہوتے یہاں تک کہ ایک دوسرے کو نکال دیتا ہے (اگر ایمان غالب ہوا تو شراب چھٹ جائے گی اور جو شراب نہ چھوٹی تو ایمان جاتا رہتا ہے معاذ اللہ منہ)

۵۶۷۳- اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحٰرِثِ اَنَّ اَبَاهُ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَقُوْلُ اجْتَنِبُوا الْخَمْرَ فَاِنَّهَا اُمُّ الْخَبَائِثِ فَاِنَّهُ كَانَ رَجُلٌ مِّمَّنْ خَلَا قَبْلَكُمْ يَتَعَبَّدُ وَيَعْتَزِلُ النَّاسَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ قَالَ فَاجْتَنِبُوا الْخَمْرَ فَاِنَّهُ وَاللّٰهِ لَا يَجْتَمِعُ وَالْاِيْمَانُ اَبَدًا اِلَّا يُوْشِكُ اَحَدُهُمَا اَنْ يُخْرِجَ صَاحِبَهُ۔

حضرت عثمان نے کہا بچو شراب سے کیونکہ وہ برائیوں کی جڑ ہے تم سے پہلے اگلے زمانے میں ایک شخص تھا جو عبادت کرتا تھا اور لوگوں سے الگ رہتا تھا وہی قصہ بیان کیا اور کہا بچو خمر سے کیونکہ قسم اللہ کی خمر اور ایمان ساتھ جمع نہیں ہوں گے مگر ایک دوسرے کو نکال باہر کرے گا۔

۵۶۷۴- اَخْبَرَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُوْنُسَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْعَلَاءِ وَهُوَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ فُضَيْلٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَلَمْ يَنْتَشِ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ مَا دَامَ فِيْ جَوْفِهِ اَوْ عُرُوْقِهِ مِنْهَا شَيْءٌ وَاِنْ مَاتَ مَاتَ كَافِرًا وَاِنِ انْتَشٰى لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً وَاِنْ مَاتَ فِيْهَا مَاتَ كَافِرًا خَالَفَهُ يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ زِيَادٍ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے کہا جس شخص نے شراب پیا پھر نشہ نہ ہوا تو اس کی نماز قبول نہیں ہوگی جب تک وہ شراب اس کے پیٹ یا رگوں میں رہی اور اگر اس حالت میں مر جاوے تو کافر مرے گا۔ اور اگر نشہ میں مست ہو گیا تو چالیس دن کی نماز قبول نہ ہوگی اور اگر اس حالت میں مرے گا تو کافر مرے گا۔

۵۶۷۵- اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحِيْمِ عَنْ يَزِيْدَ ح وَاَنْبَأَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ اٰدَمَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَجَعَلَهَا فِيْ بَطْنِهِ لَمْ يَقْبَلِ اللّٰهُ مِنْهُ صَلَاةً سَبْعًا اِنْ مَاتَ فِيْهَا وَقَالَ ابْنُ اٰدَمَ فِيْهِنَّ مَاتَ كَافِرًا فَاِنْ اَذْهَبَتْ عَقْلَهُ عَنْ شَيْءٍ مِّنَ الْفَرَائِضِ وَقَالَ ابْنُ اٰدَمَ الْقُرْاٰنِ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا اِنْ مَاتَ فِيْهَا وَقَالَ ابْنُ اٰدَمَ فِيْهِنَّ مَاتَ كَافِرًا۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے شراب پیا اور پیٹ میں اتارا اس کو اللہ تعالیٰ اس کی سات روز کی نماز قبول نہ کرے گا اور اگر اس عرصے میں مر جاوے گا تو کافر مرے گا اگر اس کی عقل جاتی رہی اور کوئی فرض چھٹ گیا یا قرآن چھٹ گیا تو اس کی چالیس روز کی نماز قبول نہ ہوگی اور اگر اس عرصے میں مر جاوے گا تو کافر مرے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۵۲۰۔ تَوْبَۃُ شَارِبِ الْخَمْرِ — شراب پینے والے کی توبہ کا بیان

۵۶۷۶۔ اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَکَرِیَّا بْنِ دِیْنَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِیَۃُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ قَالَ حَدَّثَنِیْ رَبِیْعَۃُ ابْنُ یَزِیْدَ ح وَاَخْبَرَنِیْ عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِیْدٍ عَنْ بَقِیَّۃَ عَنْ اَبِیْ عَمْرٍو وَھُوَ الْاَوْزَاعِیُّ عَنْ رَبِیْعَۃَ بْنِ یَزِیْدَ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الدَّیْلَمِیِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰی عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَھُوَ فِیْ حَائِطٍ لَّہٗ بِالطَّائِفِ یُقَالُ لَہُ الْوَھْطُ وَھُوَ مُخَاصِرٌ فَتًی مِّنْ قُرَیْشٍ یُزَنُّ ذٰلِکَ الْفَتٰی بِشُرْبِ الْخَمْرِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ شَرْبَۃً لَمْ تُقْبَلْ لَہٗ تَوْبَۃٌ اَرْبَعِیْنَ صَبَاحًا فَاِنْ تَابَ تَابَ اللّٰہُ عَلَیْہِ فَاِنْ عَادَ لَمْ تُقْبَلْ تَوْبَتُہٗ اَرْبَعِیْنَ صَبَاحًا فَاِنْ تَابَ تَابَ اللّٰہُ عَلَیْہِ فَاِنْ عَادَ کَانَ حَقًّا عَلَی اللّٰہِ اَنْ یَّسْقِیَہٗ مِنْ طِیْنَۃِ الْخَبَالِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اللَّفْظُ لِعَمْرٍو۔

حضرت عبداللہ بن دیلمی سے روایت ہے میں عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے پاس گیا وہ طائف میں اپنے باغ میں تھے جس کو وہط کہتے تھے۔ اور قریش کے ایک جوان ہاتھ پکڑے ہوئے ٹہل رہے تھے جس پر لوگ شراب پینے کا گمان کرتے تھے عبداللہ نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ فرماتے تھے جو شخص شراب کا ایک گھونٹ پئے اس کی توبہ چالیس روز تک قبول نہ ہوگی پھر اگر توبہ کرے تو اللہ معاف کر دے گا پھر اگر شراب پئے چالیس روز تک توبہ قبول نہ ہوگی لیکن اس کے بعد اگر توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ معاف کر دے گا پھر اگر شراب پئے تو اللہ جل جلالہ ضرور اس کو جہنمیوں کے بدن کی پیپ پلائے گا (اور توبہ قبول نہ ہوگی مراد وہ شخص ہے جو شراب کو حلال سمجھ کر پیئے۔

۵۶۷۷۔ اَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ عَنْ مَالِکٍ وَالْحٰرِثُ بْنُ مِسْکِیْنٍ قِرَاءَۃً عَلَیْہِ وَاَنَا اَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَہٗ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِیْ مَالِکٌ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِی الدُّنْیَا ثُمَّ لَمْ یَتُبْ مِنْھَا حُرِمَھَا فِی الْاٰخِرَۃِ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دنیا میں شراب پئے گا پھر اس سے توبہ نہ کرے گا اس کو آخرت میں شراب نہ ملے گی۔

۲۵۲۱۔ اَلرِّوَایَۃُ فِی الْمُدْمِنِیْنَ فِی الْخَمْرِ — جو لوگ ہمیشہ شراب پیتے ہیں ان کے باب میں کیا آیا ہے

۵۶۷۸۔ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ عَنْ نُبَیْطٍ عَنْ جَابَانَ:

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنَّانٌ وَلَا عَاقٌّ وَلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں نہیں جائے گا احسان رکھنے والا (جو احسان کر کے جتایا کرے اور بعضوں نے کہا ناتا توڑنے والا) اور نافرمانی کرنے والا اپنے ماں باپ کی اور ہمیشہ شراب پینے والا۔

۵۶۷۹۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا فَمَاتَ وَهُوَ يُدْمِنُهَا لَمْ يَتُبْ مِنْهَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْآخِرَةِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دنیا میں شراب پی کر مر جائے اور وہ ہمیشہ پیتا ہو اس کو آخرت میں شراب نہ ملے گی (یعنی جنت سے محروم رہے گا۔)

۵۶۸۰۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا فَمَاتَ وَهُوَ يُدْمِنُهَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْآخِرَةِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دنیا میں شراب پی کر مر جائے اور وہ ہمیشہ پیتا ہو اس کو آخرت میں شراب نہ ملے گی (یعنی جنت سے محروم رہے گا)

۵۶۸۱۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ يَحْيَى،

عَنِ الضَّحَّاكِ قَالَ مَنْ مَاتَ مُدْمِنًا لِلْخَمْرِ نُضِحَ فِي وَجْهِهِ بِالْحَمِيمِ حِينَ يُفَارِقُ الدُّنْيَا۔

حضرت ضحاک نے کہا جو شخص ہمیشہ شراب پیتا ہو پھر مر جائے تو دنیا سے جدا ہونے وقت اس کے منہ پر گرم پانی کا چھینٹا دیا جائے گا (یعنی جہنم کے پانی کا)۔

۲۵۲۲۔ تَغْرِيبُ شَارِبِ الْخَمْرِ

شراب پینے والے کو جلا وطن کرنا !!

۵۶۸۲۔ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ،

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ غَرَّبَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَبِيعَةَ بْنَ أُمَيَّةَ فِي الْخَمْرِ إِلَى خَيْبَرَ فَلَحِقَ بِهِرَقْلَ فَتَنَصَّرَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَا أُغَرِّبُ بَعْدَهُ مُسْلِمًا۔

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے حضرت عمرؓ نے ربیعہ بن امیہ کو شراب پینے کی وجہ سے نکال دیا خیبر کی طرف وہ ہرقل (بادشاہ روم) کے پاس چلا گیا اور نصرانی ہو گیا حضرت عمرؓ نے فرمایا اب سے میں کسی مسلمان کو جلا وطن نہ کروں گا۔

۲۵۲۳۔ ذِكْرُ الْأَخْبَارِ الَّتِي اعْتَلَّ بِهَا مَنْ أَبَاحَ شَرَابَ السُّكْرِ

بیان ان حدیثوں کا جن سے دلیل پکڑی ہے اس شخص نے جو نشہ لانے والے شراب کو درست کہتا ہے بشرطیکہ تھوڑا سا پیا جائے جس سے نشہ نہ ہو!

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۶۸۳۔ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ،

عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْرَبُوا فِي الظُّرُوفِ وَلَا تَسْكَرُوا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَهٰذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ غَلِطَ فِيهِ أَبُو الْأَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ لَا نَعْلَمُ أَنَّ أَحَدًا تَابَعَهُ عَلَيْهِ مِنْ أَصْحَابِ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ وَسِمَاكٌ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَكَانَ يَقْبَلُ التَّلْقِينَ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ كَانَ أَبُو الْأَحْوَصِ يُخْطِئُ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ خَالَفَهُ شَرِيكٌ فِي إِسْنَادِهِ وَفِي لَفْظِهِ۔

حضرت ابو بردہؓ بن نیار سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پیو برتنوں میں (اگرچہ کسی قسم کا برتن ہو) لیکن مست مت ہو (یعنی اتنا زیادہ نہ پیو جس سے نشہ ہو) اس حدیث سے صاف صاف اس شراب کے پینے کی جس میں نشہ ہو اجازت نہیں نکلتی علاوہ اس کے امام نسائی نے کہا یہ حدیث منکر ہے اور اس میں غلطی کی ہے ابوالاحوص سلام بن سلیم نے اور کسی نے اس کی متابعت نہیں کی سماک کے اصحاب میں سے اور سماک خود قوی نہیں ہے اور وہ قبول کرتا تھا تلقین کو امام احمد نے کہا ابوالاحوص اس حدیث میں غلطی کرتا تھا مخالفت کی ہے اس کی شریک نے اسناد میں اور حدیث کے الفاظ میں اور شریک کی روایت یہ ہے۔

۵۶۸۴۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ،

عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ خَالَفَهُ أَبُو عَوَانَةَ۔

حضرت بریدہؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کدو کے تونبے اور لاکھی اور چوبین اور روغنی برتن سے۔ مگر خلاف کیا ہے اس کے ابو عوانہ نے اور وہ روایت یہ ہے۔

۵۶۸۵۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَجَّاجٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ قِرْصَافَةَ امْرَأَةٍ مِنْهُمْ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اشْرَبُوا وَلَا تَسْكَرُوا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَهٰذَا أَيْضًا غَيْرُ ثَابِتٍ وَقِرْصَافَةُ هٰذِهِ لَا نَدْرِي مَنْ هِيَ وَالْمَشْهُورُ عَنْ عَائِشَةَ خِلَافُ مَا رَوَتْ عَنْهَا قِرْصَافَةُ۔

حضرت عائشہؓ نے کہا شراب پیو لیکن مست مت ہو۔ امام نسائی نے کہا یہ روایت بھی ثابت نہیں ہے قرصافہ نے اس کو حضرت عائشہؓ سے روایت کیا اور وہ مجہول ہے اور مشہور حضرت عائشہؓ سے اس کے خلاف ہے۔

۵۶۸۶۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ قُدَامَةَ الْعَامِرِيِّ أَنَّ جَسْرَةَ بِنْتَ دِجَاجَةَ الْعَامِرِيَّةَ حَدَّثَتْهُ قَالَتْ سَمِعْتُ

عَائِشَةَ سَأَلَهَا أُنَاسٌ كُلُّهُمْ يَسْأَلُ عَنِ النَّبِيذِ يَقُولُ نَنْبِذُ التَّمْرَ غُدْوَةً وَنَشْرَبُهُ عَشِيًّا وَنَنْبِذُهُ عَشِيًّا وَنَشْرَبُهُ غُدْوَةً قَالَتْ لَا أُحِلُّ مُسْكِرًا وَإِنْ كَانَ خُبْزًا وَإِنْ كَانَ مَاءً قَالَتْهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ۔

حضرت عائشہؓ سے لوگوں نے نبیذ کو پوچھا انہوں نے کہا ہم صبح کو کھجور بھگوتے ہیں اور شام کو پیتے ہیں اور شام کو بھگوتے ہیں اور صبح کو پیتے ہیں حضرت عائشہؓ نے کہا میں حلال نہیں کہتی کسی نشہ لانے والے شراب کو اگرچہ روٹی کیوں نہ ہو اگرچہ پانی کیوں نہ ہو یہ تین بار فرمایا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۶۸۷- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَتْنَا كَرِيمَةُ بِنْتُ هَمَّامٍ أَنَّهَا سَمِعَتْ

عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تَقُولُ نُهِيتُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ نُهِيتُمْ عَنِ الْحَنْتَمِ نُهِيتُمْ عَنِ الْمُزَفَّتِ ثُمَّ أَقْبَلَتْ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَتْ إِيَّاكُنَّ وَالْجَرَّ الْأَخْضَرَ وَإِنْ أَسْكَرَكُنَّ مَاءُ حُبِّكُنَّ فَلَا تَشْرَبْنَهُ۔

ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم کو ممانعت ہے تونبے سے تم کو ممانعت ہے لاکھی برتن سے تم کو ممانعت ہے روغنی برتن سے پھر منہ کیا عورتوں کی طرف اور کہا بچو تم سبز لاکھی گھڑے سے اور اگر تمہارے مٹکے کا پانی نشہ کرنے لگے تو اس کو مت پیو۔

۵۶۸۸- أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ صَمْعَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي وَالِدَتِي

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سُئِلَتْ عَنِ الْأَشْرِبَةِ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ وَاعْتَلُّوا بِحَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ۔

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے ان سے پوچھا کسی نے شرابوں کو انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع کرتے تھے ہر نشہ لانے والے سے امام نسائی نے کہا ان لوگوں نے دلیل پکڑی ہے عبداللہ بن شداد کی روایت سے انہوں نے ابن عباس سے اور وہ یہ ہے۔

۵۶۸۹- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ شُبْرُمَةَ يَذْكُرُهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ قَلِيلُهَا وَكَثِيرُهَا وَالسُّكْرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ ابْنُ شُبْرُمَةَ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ۔

ابن عباس نے کہا خمر تو تھوڑا بہت سب حرام ہے اور باقی اور قسم کا شراب اتنا حرام ہے جس سے نشہ ہو۔ ف

۵۶۹۰- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ

عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الثِّقَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ بِعَيْنِهَا قَلِيلُهَا وَكَثِيرُهَا وَالسُّكْرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ خَالَفَهُ أَبُو عَوْنٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الثَّقَفِيُّ۔

حضرت ابن شبرمہؒ نے کہا مجھ سے ایک ثقہ نے بیان کیا عبداللہ بن شداد سے اس نے سنا ابن عباسؓ سے انہوں نے کہا خمر تو بعینہ یعنی لذاتہ حرام ہے تھوڑا ہو یا بہت اور باقی قسم کی شراب اتنی جس سے نشہ ہو۔ اب یہ ثقہ مجہول ہے مگر حنفی اس کا جواب یہ دیتے ہیں کہ یہ حدیث ابوحنیفہ نے ابوعون سے روایت کی اس نے عبداللہ بن شداد سے اور وہ روایت یہ ہے۔

ف:۔ بڑی دلیل ابوحنیفہؒ کی یہی روایت ہے مگر یہ روایت موقوف ہے ابن عباس پر اگرچہ حارثی نے اس کو مرفوعاً بھی نقل کیا ہے علاوہ اس کے یہ روایت منقطع ہے کیونکہ ابن شبرمہؒ نے اس کو عبداللہ بن شداد سے نہیں سنا اور دلیل اس کی یہ ہے جو دوسری اسناد میں ابن شبرمہ سے یوں مروی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۶۹۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ ح وَاَنْبَاَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ اَبِي عَوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ بِعَيْنِهَا قَلِيْلُهَا وَكَثِيْرُهَا وَالسُّكْرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ لَمْ يَذْكُرِ ابْنُ الْحَكَمِ قَلِيْلُهَا وَكَثِيْرُهَا۔

ترجمہ اوپر گزرا

www.KitaboSunnat.com

۵۶۹۲- اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ اَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ ذَرِيْحٍ عَنْ اَبِي عَوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ؛

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ قَلِيْلُهَا وَكَثِيْرُهَا وَمَا اَسْكَرَ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَهٰذَا اَوْلٰى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيْثِ ابْنِ شُبْرُمَةَ وَهُشَيْمُ ابْنُ بَشِيْرٍ كَانَ يُدَلِّسُ وَلَيْسَ فِي حَدِيْثِهِ ذِكْرُ السَّمَاعِ مِنَ ابْنِ شُبْرُمَةَ وَرِوَايَةُ اَبِي عَوْنٍ اَشْبَهُ بِمَا رَوَاهُ الثِّقَاتُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ۔

ترجمہ اوپر گزرا امام نسائی نے کہا یہ روایت زیادہ ٹھیک ہے ابن شبرمہ کی روایت سے اور ہشیم بن بشیر تدلیس کرتا تھا اور اس میں ذکر بھی نہیں ہے کہ اس نے سنا ابن شبرمہ سے اور روایت ابو عون کی بہت مشابہ ہے ثقات کی روایت کے ابن عباس سے بہر حال یہ روایت موقوفاً صحیح ٹھہری ف

۵۶۹۳- اَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ؛

عَنْ اَبِي الْجُوَيْرِيَةِ الْجَرْمِيِّ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ اِلَى الْكَعْبَةِ عَنِ الْبَاذَقِ فَقَالَ سَبَقَ مُحَمَّدٌ الْبَاذَقَ وَمَا اَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ قَالَ اَنَا اَوَّلُ الْعَرَبِ سَاَلَهُ۔

حضرت ابو الجویریہ جرمی سے روایت ہے میں نے ابن عباس سے پوچھا اور وہ اپنی پیٹھ کعبے کی طرف کیے ہوئے بیٹھے تھے باذق (یعنی بادہ جو ایک قسم کا شراب ہے انگور کے شیرے کو تھوڑا جوش دیتے ہیں) سے انہوں نے کہا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم باذق نکلنے سے پہلے گزر گئے جو شراب نشہ لائے وہ حرام ہے انہوں نے کہا سب سے پہلے جس عرب نے باذق کو پوچھا وہ میں تھا۔

۵۶۹۴- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ عَامِرٍ وَالنَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ وَوَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْحَكَمِ يُحَدِّثُ قَالَ؛

ابْنُ عَبَّاسٍ مَنْ سَرَّهُ اَنْ يُحَرِّمَ اِنْ كَانَ مُحَرِّمًا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ فَلْيُحَرِّمِ النَّبِيْذَ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا جس کو بھلا لگے حرام کہنا اس چیز کو جس کو حرام کیا اللہ نے اور اس کے رسول نے تو وہ حرام کہے نبیذ کو (مراد وہ نبیذ ہے جس میں تیزی آجائے اور نشہ کرنے لگے)

ف: اب خمر کے معنوں میں اختلاف ہے بہت سے صحابہ اور علما یہاں تک کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قول سے اوپر ثابت ہو چکا کہ خمر ہر مسکر کو کہتے ہیں پھر کیسے یہ بات مانی جاوے کہ خمر خاص ہے انگور سے اور اگر مان بھی لیں تو معارض ہیں اس اثر کے بہت سے آثار اور احادیث اور خود ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اس کے خلاف ثابت ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٥٦٩٥- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنِّي امْرُؤٌ مِنْ أَهْلِ خُرَاسَانَ وَإِنَّ أَرْضَنَا أَرْضٌ بَارِدَةٌ وَإِنَّا نَتَّخِذُ شَرَابًا نَشْرَبُهُ مِنَ الزَّبِيبِ وَالْعِنَبِ وَغَيْرِهِ وَقَدْ أُشْكِلَ عَلَيَّ فَذَكَرَ لَهُ ضُرُوبًا مِنَ الْأَشْرِبَةِ فَأَكْثَرَ حَتّٰى ظَنَنْتُ أَنَّهُ لَمْ يَفْهَمْهُ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّكَ قَدْ أَكْثَرْتَ عَلَيَّ اجْتَنِبْ مَا أَسْكَرَ مِنْ تَمْرٍ أَوْ زَبِيبٍ أَوْ غَيْرِهِ۔

حضرت عبدالرحمٰن سے روایت ہے ایک شخص نے ابن عباس سے کہا میں خراسان کا رہنے والا ہوں اور ہمارا ملک بہت سرد ہے ہم ایک قسم کا شراب بناتے ہیں انگور خشک اور تر اور میووں سے مجھ کو مشکل معلوم ہوتا ہے پھر اس نے کئی قسمیں شراب کی بیان کیں اور بہت قسمیں بیان کیں یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ ابن عباسؓ نے ان کو نہیں سمجھا آخر ابن عباسؓ نے کہا تو نے بہت بیان کیا بچ اس شراب سے جو نشہ لائے کھجور کا ہو یا انگور کا یا اور کسی چیز کا۔

٥٦٩٦- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَبِيذُ الْبُسْرِ بَحْتٌ لَا يَحِلُّ۔

حضرت ابن عباسؓ نے کہا گدر کھجور کا نبیذ حرام ہے ہرگز حلال نہیں۔

٥٦٩٧- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ كُنْتُ أُتَرْجِمُ بَيْنَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَبَيْنَ النَّاسِ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ تَسْأَلُهُ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَنَهٰى عَنْهُ قُلْتُ يَا أَبَا عَبَّاسٍ إِنِّي أَنْتَبِذُ فِي جَرَّةٍ خَضْرَاءَ نَبِيذًا حُلْوًا فَأَشْرَبُ مِنْهُ فَيُقَرْقِرُ بَطْنِي قَالَ لَا تَشْرَبْ مِنْهُ وَإِنْ كَانَ أَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ۔

حضرت ابوجمرہ سے روایت ہے میں ترجمہ کیا کرتا تھا درمیان ابن عباس اور لوگوں کے (جو ان کے پاس آتے لیکن عربی زبان نہ سمجھتے) ایک بار ایک عورت ان کے پاس آئی اور لاکھی گھڑے کے نبیذ کو پوچھنے لگی انہوں نے اس سے منع کیا میں نے کہا اے ابن عباس میں سبز گھڑے میں نبیذ بھگوتا ہوں میٹھا پھر اس کو پیتا ہوں تو میرے پیٹ میں قراقر ہوتا ہے (یعنی ریاح پیدا کرتا ہے) انہوں نے کہا اس کو مت پی اگرچہ شہد سے زیادہ میٹھا ہو۔

٥٦٩٨- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَتَّابٍ وَهُوَ سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَمْرَةَ نَصْرٌ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ جَدَّةً لِي تَنْبِذُ نَبِيذًا فِي جَرٍّ أَشْرَبُهُ حُلْوًا إِنْ أَكْثَرْتُ مِنْهُ فَجَالَسْتُ الْقَوْمَ خَشِيتُ أَنْ أَفْتَضِحَ فَقَالَ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالْوَفْدِ لَيْسَ بِالْخَزَايَا وَلَا النَّادِمِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ الْمُشْرِكِينَ وَإِنَّا لَا نَصِلُ إِلَيْكَ إِلَّا فِي أَشْهُرِ الْحُرُمِ فَحَدِّثْنَا

حضرت ابوجمرہ سے روایت ہے جن کا نام نصر تھا میں نے ابن عباس سے کہا میری دادی نبیذ بناتی ہے ایک گھڑے میں جس کو میں پیتا ہوں اور وہ میٹھا ہوتا ہے اگر میں اس کو بہت پیوں پھر لوگوں میں بیٹھوں تو ڈرتا ہوں کہیں رسوا نہ ہوں (بہکی بہکی باتیں کرکے) انہوں نے کہا عبدالقیس کے لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا مرحبا ان لوگوں کو یہ نہ رسوا ہوئے نہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عملنا به دخلنا الجنة وندعو به من وراءنا قال آمركم بثلاث وأنهاكم عن أربع آمركم بالإيمان بالله وهل تدرون ما الإيمان بالله قالوا الله ورسوله أعلم قال شهادة أن لا إله إلا الله وإقام الصلاة وإيتاء الزكاة وأن تعطوا من المغانم الخمس وأنهاكم عن أربع عما ينبذ في الدباء والنقير والحنتم والمزفت۔

شرمندہ (کیونکہ خود بخود ایمان لائے قتل اور قید کی ذلت سے بچے) پھر ان لوگوں نے کہا یا رسول اللہ ہمارے اور آپ کے درمیان مشرکوں کی ایک قوم ہے (جو ہم کو آنے نہیں دیتی) اور ہم نہیں آ سکتے آپ کے پاس مگر حرام مہینوں میں (جب راہ میں امن ہوتا ہے) تو ہم کو بتلا دیجئے ایک ایسی بات کہ اگر اس کو ہم کریں تو جنت میں جائیں اور ہم بلائیں گے اور لوگوں کو اسی بات کی طرف آپ نے فرمایا میں تم کو تین باتوں کا حکم کرتا ہوں اور چار باتوں سے منع کرتا ہوں حکم کرتا ہوں میں تم کو اللہ پر ایمان لانے کا جانتے ہو ایمان کیا ہے انہوں نے کہا اللہ اور اس کا رسول خوب جانتا ہے آپ نے فرمایا اس بات پر یقین کرنا دل سے اور زبان سے اقرار کرنا کہ سوائے خدا کے کوئی پوجنے کے لائق نہیں اور نماز پڑھنا اور زکواۃ دینا اور جو کچھ تم غنیمت کا مال (کافروں سے لڑ کر) حاصل کرو اس میں سے پانچواں حصہ داخل کرو اور منع کرتا ہوں میں تم کو چار چیزوں سے کدو کے تونبے اور چوبین اور لاکھی اور روغنی برتن کے نبیذ سے۔

۵۶۹۹- أخبرنا سويد قال أنبأنا عبد الله عن سليمان التيمي، عن قيس بن وهبان قال سألت ابن عباس قلت إن لي جريرة أنتبذ فيها حتى إذا غلى وسكن شربته قال مذ كم هذا شرابك قلت مذ عشرون سنة أو قال مذ أربعون سنة قال طالما تروت عروقك من الخبث۔

حضرت قیس بن وہبان سے روایت ہے میں نے ابن عباس سے کہا میرے پاس ایک چھوٹا گھڑا ہے میں اس میں نبیذ بناتا ہوں جب وہ جوش مار کر ٹھہر جاتا ہے تو اس کو پیتا ہوں انہوں نے کہا کتنے دنوں سے تو یہ پیتا ہے میں نے کہا بیس برس یا چالیس برس سے (یہ راوی کا شک ہے) ابن عباس نے کہا بہت دنوں تک تیری رگیں پلیدی سے سیر ہوتی رہیں۔

۲۵۴- وَمِمَّا اعْتَلُّوا بِهِ حَدِيثُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

جو لوگ تھوڑی شراب کو درست کہتے ہیں انکی دلیل ایک یہ حدیث بھی ہے جس کو عبدالملک بن نافع نے روایت کیا عبداللہ بن عمر سے

۵۷۰۰- أخبرنا زياد بن أيوب قال حدثنا هشيم قال أنبأنا العوام، عن عبد الملك بن نافع قال قال ابن عمر رأيت رجلا جاء إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم بقدح فيه نبيذ وهو عند الركن ودفع إليه القدح

حضرت عبدالملک بن نافع سے روایت ہے ابن عمر نے کہا میں نے ایک شخص کو دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک پیالہ نبیذ کا لایا آپ رکن کے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَرَفَعَهُ إِلَى فِيهِ فَوَجَدَهُ شَدِيدًا فَرَدَّهُ عَلَى صَاحِبِهِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَرَامٌ هُوَ فَقَالَ عَلَيَّ بِالرَّجُلِ فَأُتِيَ بِهِ فَأَخَذَ مِنْهُ الْقَدَحَ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ فِيهِ فَرَفَعَهُ إِلَى فِيهِ فَقَطَّبَ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ أَيْضًا فَصَبَّهُ فِيهِ ثُمَّ قَالَ إِذَا اغْتَلَمَتْ عَلَيْكُمْ هَذِهِ الْأَوْعِيَةُ فَاكْسِرُوا مُتُونَهَا بِالْمَاءِ ۔

پاس کھڑے تھے وہ پیالہ آپ کو دیا آپ نے اس کو منہ لگایا تو تیز معلوم ہوا آپ نے پھر کر اسی شخص کو دے دیا اتنے میں ایک اور شخص بولا یا رسول اللہ کیا یہ حرام ہے آپ نے فرمایا بلاؤ اس شخص کو (جو پیالہ لایا تھا) پھر وہ آیا آپ نے پیالہ اس سے لے لیا اور پانی منگا کر اس میں ملایا پھر اس کو منہ سے لگایا اور منہ بنایا (اس کی تیزی سے) پھر اور پانی منگوایا اور اس میں ملایا بعد اس کے فرمایا جب ان برتنوں میں شراب تیز ہو جائے تو اس کی تیزی پانی سے مٹا دو۔ف

٥٧٠١- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ نَافِعٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ نَافِعٍ لَيْسَ بِالْمَشْهُورِ وَلَا يُحْتَجُّ بِحَدِيثِهِ وَالْمَشْهُورُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ خِلَافُ حِكَايَتِهِ ۔

حضرت ابن عمرؓ سے ایسی ہی روایت ہے امام نسائی نے کہا اس حدیث کی اسناد میں عبدالملک بن نافع ہے جو مشہور نہیں اور اس کی روایت دلیل لانے کے لائق نہیں بلکہ ابن عمر رضی اللہ عنہ سے اس کے خلاف مشہور ہے۔

٥٧٠٢- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ عَنِ الْأَشْرِبَةِ فَقَالَ اجْتَنِبْ كُلَّ شَيْءٍ يَنِشُّ ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے ایک شخص نے شرابوں کو پوچھا انہوں نے کہا جو نشہ کرے اس سے بچ۔

٥٧٠٣- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَوَانَةَ،

عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْأَشْرِبَةِ فَقَالَ اجْتَنِبْ كُلَّ شَيْءٍ يَنِشُّ ۔

حضرت زید بن جبیر نے کہا میں نے عبداللہ بن عمر سے پوچھا شرابوں کو انہوں نے کہا جو نشہ کرے اس سے بچ۔

٥٧٠٤- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ،

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ الْمُسْكِرُ قَلِيلُهُ وَكَثِيرُهُ حَرَامٌ ۔

حضرت ابن عمرؓ نے کہا جو نشہ کرے اس کا تھوڑا بہت سب حرام ہے۔

ف: اس روایت سے معلوم ہوا کہ نبیذ میں اگر تیزی آ جائے تو پانی ملا کر پینا درست ہے اور وہی شراب ہے تو تھوڑا سا پینا درست ٹھہرا یہ دلیل ہے ان لوگوں کی جو تھوڑی شراب درست کہتے ہیں مگر روایت سے یہ نہیں نکلتا کیونکہ صرف تیزی آ جانے سے حرمت نہیں ہوتی جب تک نشہ نہ پیدا ہو۔ علاوہ اس کے یہ حدیث ضعیف ہے جیسے کہ آگے آتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۷۰۵- قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ مِسْكِيْنٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَاَنَا اَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ اَخْبَرَنِيْ مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ؛

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ۔

حضرت ابن عمرؓ نے کہا جو نشہ لائے وہ خمر ہے اور جو نشہ لائے وہ حرام ہے۔

۵۷۰۶- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ شَبِيْبًا وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ يَقُوْلُ حَدَّثَنِيْ مُقَاتِلُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَالِمِ بْنِ؛

عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَرَّمَ اللّٰهُ الْخَمْرَ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ۔

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے حرام کیا ہے خمر کو اور ہر ایک نشہ لانے والا حرام ہے۔

۵۷۰۷- اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُوْرٍ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ النَّيْسَابُوْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هٰرُوْنَ قَالَ اَنْبَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ؛

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَهٰؤُلَاءِ اَهْلُ الثَّبْتِ وَالْعَدَالَةِ مَشْهُوْرُوْنَ بِصِحَّةِ النَّقْلِ وَعَبْدُ الْمَلِكِ لَا يَقُوْمُ مَقَامَ وَاحِدٍ مِنْهُمْ وَلَوْ عَاضَدَهُ مِنْ اَشْكَالِهِ جَمَاعَةٌ وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے اور نشہ لانے والی چیز خمر ہے۔ امام نسائی نے کہا یہ لوگ معتبر ہیں اور عادل ہیں اور مشہور ہیں ساتھ صحت روایت کے اور عبدالملک بن نافع ان لوگوں میں سے ایک کے برابر بھی نہیں ہے اگرچہ عبدالملک کی تائید اسی کے ایسے چند اور لوگوں نے بھی کی ہے۔

۵۷۰۸- اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ السَّعِيْدِيِّ قَالَ حَدَّثَتْنِيْ رُقَيْقَةُ بِنْتُ عَمْرِو بْنِ سَعِيْدٍ قَالَتْ كُنْتُ فِيْ حَجْرِ ابْنِ عُمَرَ فَكَانَ يُنْقَعُ لَهُ الزَّبِيْبُ فَيَشْرَبُهُ مِنَ الْغَدِ ثُمَّ يُجَفَّفُ الزَّبِيْبُ وَيُلْقٰى عَلَيْهِ زَبِيْبٌ اٰخَرُ وَيُجْعَلُ فِيْهِ مَاءٌ فَيَشْرَبُهُ مِنَ الْغَدِ حَتّٰى اِذَا كَانَ بَعْدَ الْغَدِ طَرَحَهُ وَاحْتَجُّوْا بِحَدِيْثِ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو۔

حضرت رقیقہ بنت عمرو بن سعید سے روایت ہے میں عبداللہ بن عمر کی گود میں تھی ان کے لیے سوکھے انگور بھگوئے جاتے پھر وہ اس کو دوسرے دن پیتے پھر انگور خشک کر لیے جاتے اور دوسرے انگور ملا کر پانی میں ڈالے جاتے پھر دوسرے دن اس کو پیتے پھر پھینک دیتے اور ان لوگوں نے حجت پکڑی ہے ابومسعود کی حدیث سے جو یہ ہے۔

۵۷۰۹- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ اَنْبَاَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ؛

عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ قَالَ عَطِشَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَوْلَ الْكَعْبَةِ فَاسْتَسْقٰى فَاُتِيَ بِنَبِيْذٍ

حضرت ابومسعودؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیاسے ہوئے کعبہ کے پاس آپ نے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنَ السِّقَايَةِ فَشَمَّهُ فَقَطَّبَ فَدَعَا بِذَنُوبٍ مِنْ زَمْزَمَ فَصَبَّ عَلَيْهِ ثُمَّ شَرِبَ فَقَالَ رَجُلٌ أَحَرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ لَا وَهٰذَا خَبَرٌ ضَعِيفٌ لِأَنَّ يَحْيَى بْنَ يَمَانٍ انْفَرَدَ بِهِ دُونَ أَصْحَابِ سُفْيَانَ وَيَحْيَى بْنُ يَمَانٍ لَا يُحْتَجُّ بِحَدِيثِهِ لِسُوءِ حِفْظِهِ وَكَثْرَةِ خَطَئِهِ۔

پانی مانگا لوگ مشک میں سے نبیذ لائے آپ نے اس کو سونگھا اور منہ بنایا پھر فرمایا میرے پاس ایک ڈول لاؤ زمزم کے پانی کا آپ نے اس پر پانی ڈالا پھر پیا ایک شخص نے کہا کیا وہ حرام ہے یا رسول اللہ آپ نے فرمایا نہیں۔ امام نسائی نے کہا یہ روایت ضعیف ہے کیونکہ اس کی اسناد میں یحییٰ بن یمان ہے جس نے اکیلے اس کو روایت کیا سفیان سے اور یحییٰ بن یمان کی روایت قابل حجت لانے کے نہیں کیونکہ اس کا حافظہ برا ہے اور وہ بہت خطا کرتا ہے۔

۵۷۱۰۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حِصْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ

أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ فِي بَعْضِ الْأَيَّامِ الَّتِي كَانَ يَصُومُهَا فَتَحَيَّنْتُ فِطْرَهُ بِنَبِيذٍ صَنَعْتُهُ فِي دُبَّاءٍ فَلَمَّا كَانَ الْمَسَاءُ جِئْتُهُ أَحْمِلُهَا إِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي قَدْ عَلِمْتُ أَنَّكَ تَصُومُ فِي هٰذَا الْيَوْمِ فَتَحَيَّنْتُ فِطْرَكَ بِهٰذَا النَّبِيذِ فَقَالَ أَدْنِهِ مِنِّي يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَرَفَعْتُهُ إِلَيْهِ فَإِذَا هُوَ يَنِشُّ فَقَالَ خُذْ هٰذِهِ فَاضْرِبْ بِهَا الْحَائِطَ فَإِنَّ هٰذَا شَرَابُ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمِمَّا احْتَجُّوا بِهِ فِعْلُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے مجھ کو معلوم تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعضے روز روزہ رکھتے ہیں میں نے ایک بار آپ کے روزہ افطار کرنے کے لیے نبیذ رکھا جس کو میں نے تونبے میں تیار کیا تھا جب شام ہوئی تو میں اس کو اٹھا کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا اور میں نے کہا یا رسول اللہ مجھے معلوم تھا کہ آپ آج روزہ رکھتے ہیں تو میں آپ کے افطار کے وقت یہ نبیذ لے کر آیا آپ نے فرمایا میرے پاس لاؤ ابوہریرہؓ میں اٹھا کر آپ کے سامنے لے گیا تو وہ جوش مار رہا تھا آپ نے فرمایا لے جا اس کو اور دیوار پر مار یہ تو وہ پیئے جو یقین نہ رکھتا ہو اللہ پر نہ قیامت کے دن پر۔ اور ایک دلیل ان لوگوں کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا فعل ہے جو بیان ہوتا ہے۔

۵۷۱۱۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ السَّرِيِّ بْنِ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ إِمَامٌ لَنَا وَكَانَ مِنْ أَسْنَانِ الْحَسَنِ

عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ إِذَا خَشِيتُمْ مِنْ نَبِيذٍ شِدَّتَهُ فَاكْسِرُوهُ بِالْمَاءِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَشْتَدَّ۔

حضرت ابورافع سے روایت ہے حضرت عمرؓ نے کہا جب تم ڈرو نبیذ کی تیزی سے تو اس کی تیزی توڑ ڈالو پانی سے۔ عبداللہ نے کہا یعنی تیزی سے پہلے (اگر خوف ہو تیزی کا تو پانی ملا لو اور بعد تیزی کے تو پینا درست نہیں۔)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۷۱۲- أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيِّبِ يَقُولُ تَلَقَّتْ ثَقِيفٌ عُمَرَ بِشَرَابٍ فَدَعَا بِهِ فَلَمَّا قَرَّبَهُ إِلَى فِيهِ كَرِهَهُ فَدَعَا بِهِ فَكَسَرَهُ بِالْمَاءِ فَقَالَ هَكَذَا فَافْعَلُوا۔

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے ثقیف کے لوگوں نے حضرت عمرؓ کے سامنے شراب رکھا انہوں نے منگوایا جب منہ سے لگایا تو برا معلوم ہوا پھر پانی ملا کر اس کی تیزی توڑی اور کہا ایسا ہی کیا کرو۔

۵۷۱۳- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيذُ الَّذِي يَشْرَبُهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَدْ خُلِّلَ وَمِمَّا يَدُلُّ عَلَى صِحَّةِ هَذَا حَدِيثُ السَّائِبِ۔

حضرت عتبہ بن فرقد سے روایت ہے حضرت عمرؓ جو نبیذ پیا کرتے تھے وہ سرکہ ہوتا۔ امام نسائی نے کہا اس کی صحت پر یہ روایت دلالت کرتی ہے۔

۵۷۱۴- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَرَجَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ إِنِّي وَجَدْتُ مِنْ فُلَانٍ رِيحَ شَرَابٍ فَزَعَمَ أَنَّهُ شَرَابُ الطِّلَاءِ وَأَنَا سَائِلٌ عَمَّا شَرِبَ فَإِنْ كَانَ مُسْكِرًا جَلَدْتُهُ فَجَلَدَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْحَدَّ تَامًّا۔

حضرت سائب بن یزید سے روایت ہے حضرت عمرؓ لوگوں کے پاس آئے اور فرمایا کہ میں نے فلاں شخص کے منہ سے شراب کی بو پائی (وہ عبیداللہ تھے خود ان کے صاحبزادے) پھر وہ بولا کہ یہ طلا کا شراب ہے (جو پکتے پکتے گاڑھا ہو جاتا ہے) لیکن میں دریافت کروں گا اس نے کیا پیا ہے اگر نشہ لانے والا شراب پیا ہوگا تو میں اس کو حد ماروں گا پھر حضرت عمرؓ نے اس کو پوری حد ماری (پس اس سے معلوم ہوا کہ تھوڑا شراب پینا بھی درست نہیں۔ جب اس میں نشہ ہو لیکن طحاوی نے کہا کہ مراد مسکر سے یہاں اس قدر ہے جس سے نشہ پیدا ہو بدلیل دوسری روایتوں کے جو حضرت عمرؓ سے طلا کی اباحت میں وارد ہوئی ہیں)۔

۲۵۲۵- ذِكْرُ مَا أَعَدَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِشَارِبِ الْمُسْكِرِ مِنَ الذُّلِّ وَالْهَوَانِ وَأَلِيمِ الْعَذَابِ

بیان اس ذلت اور خواری اور دکھ کے عذاب کا جو اللہ تعالیٰ نے نشہ پینے والے کے لیے تیار کیا ہے

۵۷۱۵- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ جَيْشَانَ وَجَيْشَانُ مِنَ الْيَمَنِ قَدِمَ فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَرَابٍ يَشْرَبُونَهُ بِأَرْضِهِمْ مِنَ الذُّرَةِ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے ایک شخص جیشان کا آیا اور جیشان ایک قبیلہ ہے یمن میں اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اس شراب کو جو اس کے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُقَالُ لَهُ الْمِزْرُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُسْكِرٌ هُوَ قَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَهِدَ لِمَنْ شَرِبَ الْمُسْكِرَ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا طِينَةُ الْخَبَالِ قَالَ عَرَقُ أَهْلِ النَّارِ أَوْ قَالَ عُصَارَةُ أَهْلِ النَّارِ ۔

ملک میں لوگ پیتے ہیں اور وہ جوار سے بنتا ہے اس کو مزر کہتے ہیں آپ نے فرمایا جو شراب نشہ لاوے وہ حرام ہے اور اللہ جل جلالہ نے یہ بات مقرر کر دی ہے کہ جو شخص نشہ پیئے اس کو طینۃ الخبال پلائے گا صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ طینۃ الخبال کیا ہے آپ نے فرمایا جہنمیوں کا پسینہ یا ان کے بدن کی پیپ ۔

٢٥٢٦۔ اَلْحَثُّ عَلٰى تَرْكِ الشُّبُهَاتِ

جس چیز میں شبہ ہو اس کو چھوڑ دینا بہتر ہے

٥٧١٦۔ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ

عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَإِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ وَإِنَّ بَيْنَ ذَلِكَ أُمُورًا مُشْتَبِهَاتٍ وَرُبَّمَا قَالَ وَإِنَّ بَيْنَ ذَلِكَ أُمُورًا مُشْتَبِهَةً وَسَأَضْرِبُ فِي ذَلِكَ مَثَلًا إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَمَى حِمًى وَإِنَّ حِمَى اللَّهِ مَا حَرَّمَ وَإِنَّهُ مَنْ يَرْعَ حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يُخَالِطَ الْحِمَى وَرُبَّمَا قَالَ يُوشِكُ أَنْ يَرْتَعَ وَإِنَّ مَنْ خَالَطَ الرِّيبَةَ يُوشِكُ أَنْ يَجْسُرَ ۔

حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ فرماتے تھے حلال کھلا ہوا ہے اور حرام کھلا ہوا ہے اور ان دونوں کے بیچ میں بعضے کام ایسے ہیں جن میں شبہ ہے کہ وہ حرام ہیں یا حلال اور میں اس کی ایک مثال بیان کرتا ہوں اللہ تعالیٰ نے ایک باڑ باندھی اور اس کی باڑ حرام ہے تو جو شخص باڑ کے پاس اپنے جانوروں کو چرا دے وہ کبھی باڑ کو بھی چرا لے گا اس طرح جو شخص شبہ کے کام کرے وہ اور جرأت کرے گا اور حرام کا بھی مرتکب ہو جائے گا اس لیے شبہ کے کاموں سے بھی باز رہنا بہتر ہے ۔

٥٧١٧۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ

عَنْ أَبِي الْحَوْرَاءِ السَّعْدِيِّ قَالَ قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَا حَفِظْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَفِظْتُ مِنْهُ دَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ ۔

حضرت ابو الحوراء سعدی نے امام حسن سے پوچھا تم نے کون سی بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سن کر یاد رکھی انہوں نے کہا میں نے یہ یاد رکھا آپ نے فرمایا جو تجھے شک میں ڈالے اس کو چھوڑ کر وہ کر جس میں شک نہ ہو

٢٥٢٧۔ اَلْكَرَاهِيَةُ فِي بَيْعِ الزَّبِيبِ لِمَنْ يَتَّخِذُهُ نَبِيذًا

جو شخص شراب بناوے اس کے ہاتھ انگور بیچنا مکروہ ہے !

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۷۱۸- اَخْبَرَنَا الْجَارُوْدُ بْنُ مُعَاذٍ هُوَ بَاوَرْدِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سُفْيَانَ مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ اَنْ يَبِيْعَ الزَّبِيْبَ لِمَنْ يَتَّخِذُهُ نَبِيْذًا۔

حضرت طاؤس جو تابعین میں سے ہیں مکروہ جانتے تھے انگور اس شخص کے ہاتھ بیچنا جو شراب بنا دے (کیونکہ اس میں اعانت ہے گناہ پر اور اللہ جل جلالہٗ نے فرمایا مت مدد کرو ایک دوسرے کی گناہ کی بات پر اور ظلم پر)

۲۵۲۸- اَلْكَرَاهِيَةُ فِيْ بَيْعِ الْعَصِيْرِ

انگور کا شیرہ بیچنا مکروہ ہے!

۵۷۱۹- اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ دِيْنَارٍ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ لِسَعْدٍ كُرُوْمٌ وَاَعْنَابٌ كَثِيْرَةٌ وَكَانَ لَهُ فِيْهَا اَمِيْنٌ فَحَمَلَتْ عِنَبًا كَثِيْرًا فَكَتَبَ اِلَيْهِ اِنِّيْ اَخَافُ عَلَى الْاَعْنَابِ الضَّيْعَةَ فَاِنْ رَاَيْتَ اَنْ اَعْصِرَهُ عَصَرْتُهُ فَكَتَبَ اِلَيْهِ سَعْدٌ اِذَا جَاءَكَ كِتَابِيْ هٰذَا فَاعْتَزِلْ ضَيْعَتِيْ فَوَاللّٰهِ لَا اَئْتَمِنُكَ عَلٰى شَيْءٍ بَعْدَهُ اَبَدًا فَعَزَلَهُ عَنْ ضَيْعَتِهِ۔

حضرت مصعب بن سعد سے روایت ہے سعد کے باغ میں انگور بہت ہوتے تھے اور ان کی طرف سے باغ میں ایک شخص داروغہ تھا ایک بار انگور بہت لگے تو داروغہ نے سعد کو لکھا کہ مجھے ڈر ہے انگور کے تلف ہونے کا تو اگر تم اجازت دو تو میں اس کا شیرہ نکالوں سعد نے لکھا جب میرا یہ خط تجھے پہنچے تو باغ چھوڑ دے قسم خدا کی میں اب سے تیرا اعتبار کسی بات پر نہ کروں گا پھر اس کو موقوف کر دیا باغ سے (کیونکہ شیرہ نکالنا ذریعہ ہے شراب بنانے کا۔

۵۷۲۰- اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ هٰرُوْنَ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ، عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ بِعْهُ عَصِيْرًا مِمَّنْ يَتَّخِذُهُ طِلَاءً وَلَا يَتَّخِذُهُ خَمْرًا۔

حضرت ابن سیرین نے کہا شیرہ اس کے ہاتھ بیچ جو طلا بنائے مگر شراب نہ بنائے۔

۲۵۲۹- ذِكْرُ مَا يَجُوْزُ شُرْبُهُ مِنَ الطِّلَاءِ وَمَا لَا يَجُوْزُ

کونسا طلا پینا درست ہے اور کونسا نہیں!!

۵۷۲۱- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُوْرًا عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ نُبَاتَةَ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اِلٰى بَعْضِ عُمَّالِهِ اَنِ ارْزُقِ الْمُسْلِمِيْنَ مِنَ الطِّلَاءِ مَا ذَهَبَ ثُلُثَاهُ وَبَقِيَ ثُلُثُهُ۔

حضرت سوید بن غفلہ سے روایت ہے حضرت عمرؓ نے اپنے بعض عاملوں کو لکھا کہ مسلمانوں کو پینے دے وہ طلا جس کے دو حصے جل گئے ہوں اور ایک حصہ رہ گیا ہو (یعنی انگور کا شیرہ لے کر اس کو اتنا پکاویں کہ دو حصے جل جائیں اور ایک حصہ گاڑھا رہ جائے اس کو طلا کہتے ہیں اور یہ حلال ہے۔

۵۷۲۲- اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ اَبِيْ مِجْلَزٍ،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهُ قَالَ قَرَأْتُ كِتَابَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ إِلَى أَبِي مُوسَى أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهَا قَدِمَتْ عَلَيَّ عِيرٌ مِنَ الشَّامِ تَحْمِلُ شَرَابًا غَلِيظًا أَسْوَدَ كَطِلَاءِ الْإِبِلِ وَإِنِّي سَأَلْتُهُمْ عَلَى كَمْ يَطْبُخُونَهُ فَأَخْبَرُونِي أَنَّهُمْ يَطْبُخُونَهُ عَلَى الثُّلُثَيْنِ ذَهَبَ ثُلُثَاهُ الْأَخْبَثَانِ ثُلُثٌ بِبَغْيِهِ وَثُلُثٌ بِرِيحِهِ فَمُرْ مَنْ قِبَلَكَ يَشْرَبُونَهُ۔

حضرت عامر بن عبداللہ سے روایت ہے میں نے حضرت عمرؓ کی کتاب پڑھی جو انہوں نے ابوموسیٰ کو لکھی تھی بعد حمد و صلوٰۃ کے معلوم ہو میرے پاس ایک قافلہ آیا شام سے اس کے پاس ایک شراب تھا گاڑھا سیاہ جیسے اونٹ کو لگانے کا طلا میں نے پوچھا اس کو تم کتنا پکاتے ہو انہوں نے کہا دو حصے تک دونوں ناپاک حصے اس کے جل گئے ایک شرارت کا دوسرے بدبو کا تو حکم کرو اپنے ملک کے لوگوں کو اس کے پینے کا۔

۵۷۲۳- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ،

أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيدَ الْخَطْمِيَّ قَالَ كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَمَّا بَعْدُ فَاطْبُخُوا شَرَابَكُمْ حَتَّى يَذْهَبَ مِنْهُ نَصِيبُ الشَّيْطَانِ فَإِنَّ لَهُ اثْنَيْنِ وَلَكُمْ وَاحِدٌ۔

حضرت عبداللہ بن یزید خطمی سے روایت ہے حضرت عمرؓ نے لکھا بعد حمد و صلوٰۃ کے معلوم ہو تم پکانا شراب کو یہاں تک کہ اس میں سے شیطان کے دو حصے چلے جائیں کیونکہ دو حصے اس کے ہیں اور ایک حصہ تمہارا ہے۔

۵۷۲۴- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مُغِيرَةَ،

عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَرْزُقُ النَّاسَ الطِّلَاءَ يَقَعُ فِيهِ الذُّبَابُ وَلَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَخْرُجَ مِنْهُ۔

حضرت شعبی سے روایت ہے حضرت علیؓ لوگوں کو طلا پلاتے تھے وہ اتنی گاڑھی ہوتی کہ اگر مکھی اس میں پڑ جاتی تو پھر نکل نہ سکتی۔

www.KitaboSunnat.com

۵۷۲۵- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ،

عَنْ دَاوُدَ قَالَ سَأَلْتُ سَعِيدًا مَا الشَّرَابُ الَّذِي أَحَلَّهُ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ الَّذِي يُطْبَخُ حَتَّى يَذْهَبَ ثُلُثَاهُ وَيَبْقَى ثُلُثُهُ۔

حضرت داؤد سے روایت ہے میں نے سعید سے پوچھا حضرت عمرؓ نے کس شراب کو حلال کیا تھا انہوں نے کہا جو دو حصے جلائی جائے اور ایک حصہ رہ جاوے۔

۵۷۲۶- أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ،

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ كَانَ يَشْرَبُ مَا ذَهَبَ ثُلُثَاهُ وَبَقِيَ ثُلُثُهُ۔

حضرت سعید بن المسیب سے روایت ہے ابو درداء وہ شراب پیتے تھے جس کے دو حصے جل جاویں اور ایک حصہ رہ جائے۔

۵۷۲۷- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ،

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ اَنَّہٗ کَانَ یَشْرَبُ مِنَ الطِّلَاءِ مَا ذَھَبَ ثُلُثَاہُ وَبَقِیَ ثُلُثُہٗ۔

حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے وہ طلا پیتے تھے جس کے دو حصے جل جانے اور ایک حصہ رہ جاتا۔

۵۷۲۸- اَخْبَرَنَا سُوَیْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰہِ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ یَعْلَی بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ،

سَعِیْدَ بْنَ الْمُسَیَّبِ وَسَاَلَہٗ اَعْرَابِیٌّ عَنْ شَرَابٍ یُطْبَخُ عَلَی النِّصْفِ فَقَالَ لَا حَتّٰی یَذْھَبَ ثُلُثَاہُ وَیَبْقَی الثُّلُثُ۔

حضرت سعید بن المسیبؒ سے ایک اعرابی نے پوچھا جس شراب میں سے آدھا حصہ جل جائے اس کا پینا درست ہے انہوں نے کہا نہیں جب تک دو حصے نہ جلیں اور ایک حصہ رہ جائے۔

۵۷۲۹- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مَعْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِیَۃُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیْدٍ،

عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ قَالَ اِذَا طُبِخَ الطِّلَاءُ عَلَی الثُّلُثِ فَلَا بَاْسَ بِہٖ۔

حضرت سعید بن المسیب نے کہا جب طلا جل کر تیسرا حصہ رہ جاوے تو اس کو پینے میں قباحت نہیں۔

۵۷۳۰- اَخْبَرَنَا سُوَیْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰہِ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ زُرَیْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا،

اَبُوْ رَجَاءٍ قَالَ سَاَلْتُ الْحَسَنَ عَنِ الطِّلَاءِ الْمُنَصَّفِ قَالَ لَا تَشْرَبْہُ۔

حضرت ابورجاء نے کہا میں نے حسن سے پوچھا وہ طلا پی جائے جس کا آدھا حصہ جلا ہوا نہوں نے کہا نہیں۔

۵۷۳۱- اَخْبَرَنَا سُوَیْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰہِ،

عَنْ بَشِیْرِ بْنِ الْمُھَاجِرِ قَالَ سَاَلْتُ الْحَسَنَ عَمَّا یُطْبَخُ مِنَ الْعَصِیْرِ قَالَ مَا تَطْبُخُہٗ حَتّٰی یَذْھَبَ الثُّلُثَانِ وَیَبْقَی الثُّلُثُ۔

حضرت بشیر بن مہاجر سے روایت ہے میں نے حسن سے پوچھا وہ طلا پی جائے جس کا آدھا حصہ جلا ہوا نہوں نے کہا نہیں۔

۵۷۳۲- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَکِیْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ اَوْسٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ سِیْرِیْنَ قَالَ سَمِعْتُ،

اَنَسَ بْنَ مَالِکٍ یَقُوْلُ اِنَّ نُوْحًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَازَعَہُ الشَّیْطَانُ فِیْ عُوْدِ الْکَرْمِ فَقَالَ ھٰذَا لِیْ وَقَالَ ھٰذَا لِیْ فَاصْطَلَحَا عَلٰی اَنَّ لِنُوْحٍ ثُلُثَھَا وَلِلشَّیْطَانِ ثُلُثَیْھَا۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے حضرت نوحؑ اور شیطان کا جھگڑا ہوا انگور کے درخت میں وہ لگا کہنے یہ میرا ہے یہ میرا ہے آخر صلح ہوئی اس بات پر کہ دو حصے شیطان کے ہیں اور ایک حصہ نوحؑ کا۔

۵۷۳۳- اَخْبَرَنَا سُوَیْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُاللّٰہِ،

عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ طُفَیْلٍ الْجَزَرِیِّ قَالَ کَتَبَ اِلَیْنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیْزِ اَنْ لَا تَشْرَبُوْا مِنَ الطِّلَاءِ حَتّٰی یَذْھَبَ ثُلُثَاہُ وَیَبْقَی ثُلُثُہٗ وَکُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ۔

حضرت عبدالملک بن طفیل سے روایت ہے ہم کو عمر بن عبدالعزیز نے لکھا مت پیو طلا کو جب تک اسکے دو حصے جل نہ جاویں اور ایک حصہ رہ جائے اور ہر نشہ لانے والی چیز حرام ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۷۳۴- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ بُرْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ۔

حضرت مکحول نے کہا ہر نشہ لانے والا شراب حرام ہے

۲۵۳۰- مَا يَجُوزُ شُرْبُهُ مِنَ الْعَصِيرِ وَمَا لَا يَجُوزُ کونسا شیرہ پینا درست ہے اور کونسا نہیں!!

۵۷۳۵- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ السُّلَمِيِّ، عَنْ أَبِي ثَابِتٍ الثَّعْلَبِيِّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ عَنِ الْعَصِيرِ فَقَالَ اشْرَبْهُ مَا كَانَ طَرِيًّا قَالَ إِنِّي طَبَخْتُ شَرَابًا وَفِي نَفْسِي مِنْهُ قَالَ أَكُنْتَ شَارِبَهُ قَبْلَ أَنْ يُطْبَخَهُ قَالَ لَا قَالَ فَإِنَّ النَّارَ لَا تُحِلُّ شَيْئًا قَدْ حَرُمَ۔

حضرت ابو ثابت ثعلبی سے روایت ہے میں ابن عباس کے پاس بیٹھا تھا اتنے میں ایک شخص آیا اور شیرے کو پوچھنے لگا انہوں نے کہا پی جب تک تازہ ہو اس نے کہا میں نے شراب کو پکا لیا ہے لیکن میرے جی میں کھٹکا ہے ابن عباسؓ نے کہا پکانے سے پہلے تو اس کو پی سکتا تھا اس نے کہا نہیں ابن عباسؓ نے کہا پھر آگ تو حلال نہیں کر سکتی اس چیز کو جو حرام ہے (اس روایت کے بموجب طلا بھی حرام ہے)۔

۵۷۳۶- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قِرَاءَةً أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ وَاللّٰهِ مَا تُحِلُّ النَّارُ شَيْئًا وَلَا تُحَرِّمُهُ قَالَ ثُمَّ فَسَّرَ لِي قَوْلَهُ لَا تُحِلُّ شَيْئًا لِقَوْلِهِمْ فِي الطِّلَاءِ وَلَا تُحَرِّمُهُ۔

حضرت عطا سے روایت ہے میں نے ابن عباس سے سنا وہ کہتے تھے قسم خدا کی آگ کسی چیز کو حلال نہیں کر سکتی اور نہ کسی چیز کو حرام کر سکتی ہے پھر انہوں نے حلال نہ کر سکنے کی تفسیر بیان کی کہ لوگ کہتے ہیں طلا حلال ہے حالانکہ وہ حرام تھا پکانے سے پہلے پھر آگ اس کو نہ حلال کر سکے گی (تو جو حلال کہتے ہیں ان کا خیال غلط ٹھہرا) اور حرام نہ کر سکنے کی تفسیر یہ بیان کی کہ لوگ کہتے ہیں وضو کرو وہ کھانا کھا کر جو انگار سے پکا ہو حالانکہ وہ کھانا حلال تھا انگار لگنے سے پہلے تو انگار سے پکنے کے بعد بھی حلال ہوگا پھر اس سے وضو کیا ضرور ہے۔

۵۷۳۷- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ اشْرَبِ الْعَصِيرَ مَا لَمْ يُزْبِدْ۔

حضرت سعید بن المسیب نے کہا شیرہ پیو جب تک اس میں جھاگ نہ آئے۔

۵۷۳۸- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عَائِذٍ الْأَسَدِيِّ قَالَ سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْعَصِيرِ قَالَ اشْرَبْهُ حَتّٰى يَغْلِيَ مَا لَمْ

حضرت ہشام بن عائذ سے روایت ہے میں نے ابراہیم سے پوچھا شیرہ لو انہوں نے کہا پی جب تک بگڑے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَتَغَيَّرَ۔

نہیں، (یعنی اس میں تیزی نہ آئے)۔

۵۷۳۹۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ فِي الْعَصِيرِ قَالَ اشْرَبْهُ حَتَّى يَغْلِيَ۔

حضرت عطاء نے کہا شیرہ پی جب تک اس میں جھاگ نہ آئے۔

۵۷۴۰۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ اشْرَبْهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا أَنْ يَغْلِيَ۔

حضرت شعبی نے کہا شیرہ پی تین روز تک مگر جب جوش آنے لگے (یعنی کف لائے) تو نہ پی۔

۲۵۳۱۔ ذِكْرُ مَا يَجُوزُ شُرْبُهُ مِنَ الْأَنْبِذَةِ وَ مَا لَا يَجُوزُ

بیان ان نبیذوں کا جن کا پینا درست ہے اور جن کا پینا درست نہیں

۵۷۴۱۔ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ فَيْرُوزَ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أَصْحَابُ كَرْمٍ وَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَحْرِيمَ الْخَمْرِ فَمَاذَا نَصْنَعُ قَالَ تَتَّخِذُونَهُ زَبِيبًا قُلْتُ فَنَصْنَعُ بِالزَّبِيبِ فَمَاذَا نَصْنَعُ قَالَ تَنْقَعُونَهُ عَلَى غَدَائِكُمْ وَتَشْرَبُونَهُ عَلَى عَشَائِكُمْ وَتَنْقَعُونَهُ عَلَى عَشَائِكُمْ وَتَشْرَبُونَهُ عَلَى غَدَائِكُمْ قُلْتُ أَفَلَا نُؤَخِّرُهُ حَتَّى يَشْتَدَّ قَالَ لَا تَجْعَلُوهُ فِي الْقُلَلِ وَاجْعَلُوهُ فِي الشِّنَانِ فَإِنَّهُ إِنْ تَأَخَّرَ صَارَ خَلًّا۔

حضرت فیروز دیلمیؓ سے روایت ہے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ ہم انگور والے ہیں اور اللہ جل جلالہ نے حرام کر دیا شراب کو پھر ہم کیا کریں آپ نے فرمایا سکھا لو انگوروں کو میں نے کہا سکھا کر کیا کریں آپ نے فرمایا صبح ان کو بھگوؤ اور شام کو پیو اور شام کو بھگوؤ اور صبح کو پیو میں نے کہا کیا ہم اس کو رہنے نہ دیں یہاں تک کہ تیز ہو جائے آپ نے فرمایا گھڑوں میں مت رکھو مشکوں میں رکھو اگر وہ دیر تک رہے گا تو سرکہ ہو جائے گا۔

۵۷۴۲۔ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو عُمَيْرِ بْنِ النَّحَّاسِ عَنْ ضَمْرَةَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لَنَا أَعْنَابًا فَمَاذَا نَصْنَعُ بِهَا قَالَ زَبِّبُوهَا قُلْنَا فَمَا نَصْنَعُ بِالزَّبِيبِ قَالَ انْبِذُوهُ عَلَى غَدَائِكُمْ وَاشْرَبُوهُ عَلَى عَشَائِكُمْ وَانْبِذُوهُ عَلَى عَشَائِكُمْ وَاشْرَبُوهُ عَلَى غَدَائِكُمْ وَانْبِذُوهُ فِي الشِّنَانِ وَلَا تَنْبِذُوهُ فِي الْقُلَلِ فَإِنَّهُ إِنْ تَأَخَّرَ صَارَ خَلًّا۔

ترجمہ وہی ہے جو اوپر گزرا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۷۴۳- اَخْبَرَنَا اَبُوْدَاوٗدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُطِيعٌ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ يُنْبَذُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَشْرَبُهُ مِنَ الْغَدِ وَمِنْ بَعْدِ الْغَدِ فَاِذَا كَانَ مَسَاءُ الثَّالِثَةِ فَاِنْ بَقِيَ فِي الْاِنَاءِ شَيْءٌ لَمْ يَشْرَبُوْهُ اُهَرِيْقَ۔

حضرت ابن عباس سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نبیذ بھگویا جاتا آپ اس کو پیتے دوسرے اور تیسرے دن تک پھر تیسرے دن کی شام کو اگر کچھ بچ رہتا تو بہا دیتے اور اس کو نہ پیتے۔

۵۷۴۴- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ الْبَهْرَانِيِّ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنْقَعُ لَهُ الزَّبِيْبُ فَيَشْرَبُهُ يَوْمَهُ وَالْغَدَ وَبَعْدَ الْغَدِ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے منقیٰ بھگوتے پھر آپ اس کو اس دن پیتے اور دوسرے دن اور تیسرے دن۔

۵۷۴۵- اَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ عُمَرَ:

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنْبَذُ لَهُ نَبِيْذُ الزَّبِيْبِ مِنَ اللَّيْلِ فَيَجْعَلُهُ فِيْ سِقَاءٍ فَيَشْرَبُهُ يَوْمَهُ ذٰلِكَ وَالْغَدَ وَبَعْدَ الْغَدِ فَاِذَا كَانَ مِنْ اٰخِرِ الثَّالِثَةِ سَقَاهُ اَوْشَرِبَهُ فَاِنْ اَصْبَحَ مِنْهُ شَيْءٌ اَهْرَاقَهُ۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے انگور خشک رات کو بھگوئے جاتے پھر آپ اس کو ایک مشک میں بھر دیتے اور صبح کو دن بھر پیتے پھر دوسرے دن پیتے پھر تیسرے دن پیتے جب تیسرا دن ختم ہونے کو ہوتا تو اوروں کو پلاتے اور خود بھی پیتے پھر صبح کو اگر کچھ بچ رہتا تو اس کو بہا دیتے (یعنی چوتھے روز صبح کو۔

۵۷۴۶- اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ فِيْ سِقَاءٍ الزَّبِيْبُ غُدْوَةً فَيَشْرَبُهُ مِنَ اللَّيْلِ وَيُنْبَذُ لَهُ عَشِيَّةً فَيَشْرَبُهُ غُدْوَةً وَكَانَ يَغْسِلُ الْاَسْقِيَةَ وَلَا يَجْعَلُ فِيْهَا دُرْدِيًّا وَلَا شَيْئًا قَالَ نَافِعٌ فَكُنَّا نَشْرَبُهُ مِثْلَ الْعَسَلِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے ان کے لیے مشک میں انگور بھگوئے جاتے صبح کو وہ رات کو پیتے اور شام کو بھگوئے جاتے وہ صبح کو پیتے اور مشکوں کو دھویا کرتے اور اس میں تلچھٹ نہ ملاتے (تیز کرنے کو) اور نہ کوئی اور چیز ملاتے نافعؒ نے کہا ہم نے وہ نبیذ پیا ہے شہد کی مانند ہوتا ہے۔

۵۷۴۷- اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللّٰهِ:

عَنْ بَسَّامٍ قَالَ سَاَلْتُ اَبَا جَعْفَرٍ عَنِ النَّبِيْذِ قَالَ كَانَ عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يُنْبَذُ لَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَشْرَبُهُ غُدْوَةً وَيُنْبَذُ لَهُ غُدْوَةً فَيَشْرَبُهُ مِنَ اللَّيْلِ۔

حضرت بسام سے روایت ہے میں نے ابو جعفر سے پوچھا نبیذ کو انھوں نے کہا علی بن حسین (یعنی امام زین العابدین علیہ وعلیٰ آبائہ السلام) کے لیے نبیذ رات کو بھگویا جاتا وہ صبح کو اسے پیتے اور صبح کو بھگویا جاتا تو وہ شام کو اسے پیتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۷ ۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ سُئِلَ عَنِ النَّبِيذِ قَالَ انْتَبِذْ عَشِيًّا وَاشْرَبْهُ غُدْوَةً ۔

حضرت عبداللہ سے روایت ہے ہیں نے سفیان سے پوچھا نبیذ کو انہوں نے کہا شام کو بھگوؤ اور صبح کو پی ۔

۵ ۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ وَلَيْسَ بِالنَّهْدِيِّ أَنَّ أُمَّ الْفَضْلِ أَرْسَلَتْ إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ تَسْأَلُهُ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَحَدَّثَهَا عَنِ النَّضْرِ ابْنِهِ أَنَّهُ كَانَ يَنْبِذُ فِي جَرٍّ يَنْبِذُ غُدْوَةً وَيَشْرَبُهُ عَشِيَّةً ۔

حضرت ابو عثمان سے روایت ہے (وہ نہدی نہیں اور شخص ہے) کہ ام الفضل نے انس بن مالک سے پوچھوا بھیجا گھڑے کی نبیذ کو انہوں نے حدیث بیان کی اپنی بیٹی نضر سے کہ وہ نبیذ بھگوتے ایک ٹھلیا میں صبح کو اور شام کو اس کو پیتے

۵۷ ۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُجْعَلَ نَطْلُ النَّبِيذِ فِي النَّبِيذِ لِيَشْتَدَّ بِالنَّطْلِ ۔

حضرت سعید بن المسیب کہ وہ جانتے تھے نبیذ میں تلچھٹ کو جو تازی نبیذ میں ملائی جائے تیز کرنے کے لیے ۔

۵۷۵ ۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ فِي النَّبِيذِ خَمْرُهُ دُرْدِيُّهُ ۔

حضرت سعید بن المسیب نے کہا نبیذ میں تلچھٹ ملانے سے وہ خمر ہو جاتا ہے ۔

۵۷۵ ۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ إِنَّمَا سُمِّيَتِ الْخَمْرُ لِأَنَّهَا تُرِكَتْ حَتَّى مَضَى صَفْوُهَا وَبَقِيَ كَدَرُهَا وَكَانَ يَكْرَهُ كُلَّ شَيْءٍ يُنْبَذُ عَلَى عَكَرٍ ۔

حضرت سعید بن المسیب نے کہا خمر کو خمر اس لیے کہتے ہیں کہ وہ چھوڑ دیا جاتا ہے یہاں تک کہ صاف صاف تمام ہو جاتا ہے اور نیچے کا تلچھٹ رہ جاتا ہے اور وہ مکروہ جانتے تھے ہر نبیذ کو جس میں دردی یعنی تلچھٹ ملائی جائے ۔

۲۵۳۲ ۔ ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى إِبْرَاهِيمَ فِي النَّبِيذِ

ابراہیم پر راویوں کا اختلاف نبیذ کے بیان میں !

۵۷۵۳ ۔ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّ مَنْ شَرِبَ شَرَابًا فَسَكِرَ مِنْهُ لَمْ يَصْلُحْ لَهُ أَنْ يَعُودَ فِيهِ ۔

حضرت ابراہیم نے کہا لوگ یوں خیال کرتے تھے کہ جو شخص کسی قسم کا شراب پیئے پھر اس سے مست ہو جائے تو دوبارہ اسکو

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۷۵۴- اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ اَبِيْ مَعْشَرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ لَا بَأْسَ بِنَبِيْذِ الْبُخْتُجِ۔

حضرت ابراہیم نے کہا ہوئی نبیذ یعنی شیرہ پینے میں کچھ قباحت نہیں۔

۵۷۵۵- اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ اَبِيْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِيْ مِسْكِيْنٍ قَالَ سَاَلْتُ اِبْرَاهِيْمَ قُلْتُ اِنَّا نَاْخُذُ دُرْدِيَّ الْخَمْرِ اَوِ الطِّلَاءِ فَنُنَظِّفُهُ ثُمَّ نَنْقَعُ فِيْهِ الزَّبِيْبَ ثَلَاثًا ثُمَّ نُصَفِّيْهِ ثُمَّ نَدَعُهُ حَتّٰى يَبْلُغَ فَنَشْرَبُهُ قَالَ يُكْرَهُ۔

حضرت ابومسکین سے روایت ہے میں نے ابراہیم سے پوچھا ہم شراب یا طلاکی تلچھٹ لیتے ہیں پھر اس کو صاف کر کے انگور کو اس میں بھگوتے ہیں تین روز تک پھر تین روز کے بعد اس کو صاف کر کے رہنے دیتے ہیں یہاں تک کہ وہ اپنی حد کو پہنچ جاوے (یعنی تیز ہو جاوے) ابراہیم نے کہا یہ مکروہ ہے مگر اور علماء کے نزدیک حرام ہے کیونکہ شراب کی تلچھٹ خود نجس ہے اور حرام ہے پس وہ جس میں ملائی جاوے وہ بھی حرام ہے۔

www.KitaboSunnat.com

۵۷۵۶- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَانَا جَرِيْرٌ عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ قَالَ رَحِمَ اللّٰهُ اِبْرَاهِيْمَ شَدَّدَ النَّاسُ فِي النَّبِيْذِ وَرَخَّصَ فِيْهِ۔

حضرت ابن شبرمہ نے کہا رحم کرے اللہ ابراہیم پر لوگ سختی کرتے تھے نبیذ میں اور وہ اجازت دیتے تھے۔

۵۷۵۷- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ اُسَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُبَارَكِ يَقُوْلُ مَا وَجَدْتُ الرُّخْصَةَ فِي الْمُسْكِرِ عَنْ اَحَدٍ صَحِيْحًا اِلَّا عَنْ اِبْرَاهِيْمَ۔

حضرت ابواسامہ سے روایت ہے میں نے عبداللہ بن المبارک سے سنا وہ کہتے تھے میں نے کسی کو مست کرنے والی شراب کی اجازت دیتے نہیں سنا صحت کے ساتھ مگر ابراہیم سے سنا (ابراہیم تابعین میں سے ہیں اور وہ استاد تھے حماد کے جو استاد تھے امام ابوحنیفہؒ کے پس ابراہیم کی تقلید سے ابوحنیفہ نے بھی مست کرنے والی شراب کی اجازت دی مگر یہ اجازت جب ہی تک ہے کہ تھوڑا پیئے جس سے نشہ نہ ہو اور اس قدر پینا جس سے نشہ ہو سب کے نزدیک حرام ہے)۔

۵۷۵۸- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُسَامَةَ يَقُوْلُ مَا رَاَيْتُ رَجُلًا اَطْلَبَ لِلْعِلْمِ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الشَّامَاتِ وَمِصْرَ وَالْيَمَنَ وَالْحِجَازَ۔

ابواسامہ نے کہا میں نے کسی شخص کو علم کا طلب کرنے والا عبداللہ بن مبارک سے زیادہ نہیں دیکھا شام یا مصر یا یمن یا حجاز میں۔

۲۵۴۳- ذِكْرُ الْاَشْرِبَةِ الْمُبَاحَةِ

کون سے شربت مباح ہیں !!!

۵۷۵۹- اَخْبَرَنَا الرَّبِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسٰى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ لِاُمِّ سُلَيْمٍ قَدَحٌ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ام سلیم کے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مِنْ عِيْدَانٍ فَقَالَتْ سَقَيْتُ فِيْهِ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّ الشَّرَابِ الْمَاءَ وَالْعَسَلَ وَاللَّبَنَ وَالنَّبِيْذَ ـ

پاس ایک پیالہ تھا لکڑی کا انہوں نے کہا میں نے اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہر ایک قسم کا شربت پلایا ہے پانی اور شہد اور دودھ اور نبیذ۔

۵۷۶۰- اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ ذَرِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَاَلْتُ اُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيْذِ فَقَالَ اشْرَبِ الْمَاءَ وَاشْرَبِ الْعَسَلَ وَاشْرَبِ السَّوِيْقَ وَاشْرَبِ اللَّبَنَ الَّذِيْ نُجِعْتَ بِهِ فَعَاوَدْتُهُ فَقَالَ الْخَمْرَ تُرِيْدُ الْخَمْرَ تُرِيْدُ ـ

حضرت عبدالرحمٰن بن ابزی سے روایت ہے میں نے ابی بن کعب سے پوچھا نبیذ کو انہوں نے کہا پانی پی اور شہد پی ستو پی دودھ پی جس سے تو پلا ہے (یعنی چھوٹے سے اتنا بڑا ہوا ہے) میں نے پھر پوچھا انہوں نے کہا تو شراب پینا چاہتا ہے۔

۵۷۶۱- اَخْبَرَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عُبَيْدَةَ

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ اَحْدَثَ النَّاسُ اَشْرِبَةً مَا اَدْرِيْ مَا هِيَ فَمَا لِيْ شَرَابٌ مُنْذُ عِشْرِيْنَ سَنَةً اَوْ قَالَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً اِلَّا الْمَاءَ وَالسَّوِيْقَ غَيْرَ اَنَّهُ لَمْ يَذْكُرِ النَّبِيْذَ ـ

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے لوگوں نے شراب نکال لی معلوم نہیں کیا کیا لیکن میرا شراب تو بیس برس سے یا چالیس برس سے کچھ نہیں سوا پانی اور ستو کے اور نبیذ کا ذکر نہیں کیا۔

۵۷۶۲- اَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ اَنْبَانَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ

عَنْ عُبَيْدَةَ قَالَ اَحْدَثَ النَّاسُ اَشْرِبَةً مَا اَدْرِيْ مَا هِيَ وَمَا لِيْ شَرَابٌ مُنْذُ عِشْرِيْنَ سَنَةً اِلَّا الْمَاءُ وَاللَّبَنُ وَالْعَسَلُ ـ

حضرت عبیدہ بن عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے لوگوں نے شراب نکال لی معلوم نہیں کیا کیا لیکن میری شراب تو بیس برس سے یہی ہے پانی اور دودھ اور شہد۔

۵۷۶۳- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَانَا جَرِيْرٌ

عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ قَالَ قَالَ طَلْحَةُ لِاَهْلِ الْكُوْفَةِ فِي النَّبِيْذِ فِتْنَةٌ يَرْبُوْ فِيْهَا الصَّغِيْرُ وَيَهْرَمُ فِيْهَا الْكَبِيْرُ قَالَ وَكَانَ اِذَا كَانَ فِيْهِمْ عُرْسٌ كَانَ طَلْحَةُ وَزُبَيْدٌ يَسْقِيَانِ اللَّبَنَ وَالْعَسَلَ فَقِيْلَ لِطَلْحَةَ اَلَا تَسْقِيْهِمُ النَّبِيْذَ قَالَ اِنِّيْ اَكْرَهُ اَنْ يَسْكَرَ مُسْلِمٌ فِيْ سَبَبِيْ ـ

حضرت ابن شبرمہؒ سے روایت ہے طلحہ نے کہا کوفے والے نبیذ کے باب میں ایک فتنے میں پڑ گئے جس میں چھوٹا بڑا ہوتا ہے اور بڑا بوڑھا ہوتا ہے (یعنی سب اس بلا میں مبتلا ہیں) ابن شبرمہ نے کہا جب کوئی شادی ہوتی تو طلحہ اور زبید لوگوں کو دودھ اور شہد پلاتے کسی نے طلحہ سے کہا تم نبیذ کیوں نہیں پلاتے انہوں نے کہا مجھے برا معلوم ہوتا ہے کہ میرے سبب سے کسی مسلمان کو نشہ ہو جاوے

www.KitaboSunnat.com

۵۷۶۴- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اَنْبَانَا جَرِيْرٌ قَالَ كَانَ ابْنُ شُبْرُمَةَ لَا يَشْرَبُ اِلَّا الْمَاءَ وَاللَّبَنَ ـ

حضرت جریرؓ سے روایت ہے ابن شبرمہ (جو کوفے کے فقہا میں سے تھے) نہیں پیتے تھے مگر پانی اور دودھ (یہ کمال تقوے تھا ورنہ نبیذ جس میں تیزی نہ آئی ہو اور نشہ کا کچھ خوف نہ ہو بلکہ مثل شربت کے شیریں اور لطیف ہو پینا درست ہے۔ فقط

تمت

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برِ صغیر کے مایہ ناز عالمِ دین حضرت مولانا ابوالکلام آزاد کی شہرہ آفاق تفسیر

ترجمان القرآن

www.KitaboSunnat.com

جلد سوم سورۂ نور سے سورۂ والناس تک شائع ہو چکی ہے

پہلی فرصت میں طلب فرمائیں۔ ہدیہ ــــ روپیہ ۔ دوسری جلدیں بھی دستیاب ہیں۔ جلد اوّل ۷/۲ روپے، جلد دوم ــ/ روپے، جلد سوم ــ/ روپے۔ ڈیلکس ایڈیشن ــ/ روپے

تفسیر فی ظلال القرآن اردو

مفکرِ اسلام سید قطب شہید کی مایہ ناز تفسیر "فی ظلال القرآن"

جدید تفسیری سرمائے میں ایک امتیازی مقام کی حامل ہے۔ اس تفسیر کے مطالعہ سے قرآن کریم کی آیات میں غور و فکر ابھرتا ہے۔ قرآن فہمی کا شعور نکھرتا ہے۔ ابھی تک اردو زبان اس قیمتی اور گرانقدر تفسیر کے ترجمے سے محروم ہے۔ لیکن اب الحمدللہ "اسلامی اکادمی لاہور" نے اس عظیم الشان تفسیر کا اردو ترجمہ شائع کرنیکا اہتمام کیا ہے۔ اب تک دو جلدیں تین تین پاروں کی چھپ چکی ہیں۔ اس انقلابی تفسیر کا مطالعہ کریں اور حلقہ احباب میں تعارف کرائیں۔ آفسٹ طباعت۔ آفسٹ کاغذ دیدہ زیب جلد بندی میں دستیاب ہے

آج ہی طلب فرمائیں۔ جلد اوّل ــ/ روپے، جلد دوم ــ/ روپیہ

المکتبۃ الرحمانیۃ
۹۹ ۔ جے ماڈل ٹاؤن لاہور
نمبر 05432

معرکۃ الآراء تصنیف ... رحمۃ اللہ علیہ کی

کتاب الوسیلہ اردو

کتاب کے تعارف کے لیے مصنف کا نام ہی کافی ہے اور کتاب کے نام سے ہی موضوع ظاہر ہے اس دور میں اس کتاب کا مطالعہ بہت ضروری ہے۔ خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی پڑھنے کی ترغیب دیں۔ شرک سب سے بڑا گناہ ہے۔ شرک کیا ہے؟ شرک سے کیسے بچا جا سکتا ہے۔ وسیلہ سے شرک کیسے ہوتا ہے۔ آج ہی طلب فرمادیں۔ آفسٹ کتابت۔ آفسٹ کاغذ۔ مجلد سنہری ڈائی دار جلد۔ قیمت ــــ روپے

ملنے کا پتہ:- اسلامی اکادمی، ۱۷ اردو بازار لاہور۔ پاکستان۔ فون ۶۴۱۶۱

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ